بنارس مین قرار پایا تھا اور آیندہ کو اوس دفعہ کی عبارت حسب مندرجہ ذیل ہوگی

دفعہ ۹ فوج جنگی جابہ جا کی جو بادشاہ کی ملازمت مین رہیگی تعداد مندرجہ ذیل سے کسی حالت مین تجاوز نکرے گی یعنی توپخانہ مین مد ۳۶ توپین اور اسباب گولہ اندازی مین کے

فوج پیادہ ۵ ہزار آدمی قواعد یافتہ رسالہ ۶ ہزار سوار

واضح رہے کہ ہمنے ہدایت بہ نسبت اس امر کی کیا ہی کہ بیگزین اگرہ سے آپ کو دو باتری توپچی توپون کے ملی فقط

دستخط خیرخواہ

جی لارنس مقام کلکتہ

مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۸۶۴ء

خاتمہ من جانب مترجم صاحب

بعد تعریف و ثنای خالق و مالک مطلق کی خلاصہ مطلب یہ ہے کہ بفضل اوسکے ترجمہ کتاب

عہدنامجات و اقرارنامجات جلد ہفتم

کا حسب محاورہ روزمرہ کے بندہ پنڈت چندر سیکھر منیجر سابق مطبع اودہ گزٹ نے بموجب فرمایش مخدومی و مکرمی نامی گرامی منشی نولکشور صاحب دام عنایتہ

بدرجہ تکمیل پہونچایا فقط

تمام شد جلد ہفتم

عہدنامجات

بنام مہاراجہ گوالیار

مشفق مہربان واضح رہے کہ آپکا اشفاق نامہ مرقومہ ۲۹ مارچ ۱۸۶۶ع بشرح چند شرائط و آپ کی رضامندی تحریری بہ نسبت رہنے قلعہ گوالیار کے بقبضہ فوج انگریزی تاوقتیکہ سرکار ہند چاہے رہے —

چنانچہ مین شرائط ہذا پر اتفاق کرتا ہون یعنے اول یہ کہ آپکا جھنڈا قلعہ مین رہیگا اور موجب رسم معینہ کے آپ کی سلامی قلعہ کی توپون سے ہوا کرے گی دوئم یہ کہ جسوقت سرکار ہند کسیوجہ سے قلعہ کو فوج انگریزی سے خالی کردے گی اوسوقت مین قلعہ پر آپ کا قبضہ ہوگا اور آپکو اختیار ہے کہ جسقدر فوج واسطے محافظت اوسکی کے کافی ہو اوسمین تعینات کیجیے بلحاظ اسکے کہ آپ انتظام متذکرۂ بالا پر راضی ہین اور نیز بخیال دوستی سرکار انگریز کے جو آپ کی ساتھ ہے ہم بشرطیکہ فوج انگریزی کا چھاؤنی مرار مین قائم رہنا تصفیہ پاوے اتفاق دربارۂ تبدیل کرنے اوسقدر عبارت دفعہ نہم عہد و پیمان قرارداد ۱۲۔ دسمبر ۱۸۶۰ع کی کہ بہ نسبت تعداد توپون کے جو آپ کے پاس رہی ہیں راضی ہین یعنی دفعہ مذکور عہدنامہ متذکرۂ بالا مین آپکو ۳۶ توپ رکھنے کی اجازت ہے اب ۱۲ اور ایزاد کیجاوینگی یعنی ۴۸ توپین رکھنے کی اجازت ہوگی —

دستخط خیرخواہ
جی لارنس

مقام فورٹ ولیم یعنی کلکتہ
محررہ ۱۲۵ اپریل ۱۸۶۴ع

بنام مہاراجہ گوالیار

[illegible]مہربان ہمکو کمال افسوس ہے کہ بہ نسبت قلعہ گوالیار کی ہم جلد کوئی امر تصفیہ نکرسکے [illegible] ارادہ بہ نسبت قائم رکھنے چھاؤنی مرار کے ہے اور آپ کی غنایت بہ نسبت رہنے [illegible]
[illegible] لیے آپ ہم جلد بانیای اوس
[illegible] ہوا اطلاع بہ نسبت اس امر کے
[illegible] ہین جو ۱۲ دسمبر ۱۸۶۰ع کو

نمبر ۶۲

ترجمہ اوس اقرارنامہ کا جو از جانب سید سیف بن حمود سردار سوہار کے دربارہ اوٹھا دینے سوداگری غلامان افریقہ کے لنگرگاہ اوسکے سے قرار پایا حسب ذیل ہے

جو کہ میجر ہل صاحب رزیڈنٹ متعینہ خلیج فارس نے ہمکو دربارہ اس امر کے لکھا ہے کہ باہم سرکار اٹومی پورٹی اور دیگر سرکارہا اور سرکار انگریز کے چند اقرارنامجات دربارۂ امتناعی روانگی غلامان سرحد افریقہ اور مقامات دیگر سے قرار پائے ہین اور نیز ہمکو بہ نسبت اس امر کے بھی خبر ہوئی ہے کہ واسطے تعمیل اقرارنامجات مذکورۂ بالا کے سرداران چند لنگرگاہ موقوعہ سرحد عرب خلیج فارس کے اتفاق اور مشورت مطلوب ہے نظر بران مین سید سیف بن حمود سردار سوہار بنظر مضبوط کرنے دوستی موقوعہ باہم اپنے اور سرکار انگریز کے بہ نسبت اس امر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کنارہ افریقہ یا اور کسی مقام سے روانگی غلامان کا اوپر اپنے جہاز یا جہاز رعایا یا توابعین اپنے پر نہین ہونے دونگا اور یہہ امتناع ۲۹ رجب ۱۲۶۵ ہجری مطابق ۲۱ جون ۱۸۴۹ء سے جاری ہوگا اور ہم ان امر مین بھی اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ اگر جہاز انگریزی کو کسی ہمارے جہاز یا جہاز رعایا یا توابعین ہمارے کے نسبت احتمال ہونے غلامان حبشی کے ہو تو اوس صورت مین اوسکو روک کر تلاشی لین اور اگر اوسمین غلامان حبشی کو پاوین کہ جو خلاف عہد و پیمان کے متصور ہے گرفتار کر کے ضبط کر لین۔

محررہ ۲۰ جمادی الآخر ۱۲۶۵ ہجری مطابق ۲۲ مئی ۱۸۴۹ء

دستخط سید سیف بن حمود (ل س)

واضح ہووے کہ سرکار گورنمنٹ بمبئی کی منظوری ۴ اگست ۱۸۴۹ء کو ہوئی فقط

بیان فرقہ بحری یعنی دریائی

واضح رہے کہ وے سرداران از فرقہ موسومہ بالا خلیج فارس کے کہ جنکے ساتھ سرکار انگریز نے

صلح بشرائط مند رجہ ذیل کے قرار پایا ہے —

دفعہ ۱ آج سے باہم ہر دو فریق کے کامل اور پائدار صلح قائم رہیگی —

دفعہ ۲ ہر دو فریق کی رعایا ایک دوسرے کے ملک مین آمد و رفت و کار تجارت کا بلا روک ٹوک کریگی —

دفعہ ۳ درحالیکہ کسی فریق کی رعایا ایک فریق کے ملک سے نکل کر فریق ثانی کی عملداری مین سکونت اختیار کرے تو وہ ایسی صورت مین حاکم اوس مقام کا کہ جہان اونسنے سکونت اختیار کی ہو ملزم نہین متصور ہوگا اور نہ وہ اوس شخص کو کہ جسنے سکونت اختیار کی ہو دوبارہ واپسی نے اپنے ملک اصلی کے جبر کریگا تاوقتیکہ وہ اسکو مناسب نسمجھے —

دفعہ ۴ ہر دو فریق مین سے کوئی فریق ایک دوسرے کی عملداری مین نحو دخفیتہً یا علانیتہً ظلم و بدعت کریگا اور نہ اوروں سے کروائیگا —

دفعہ ۵ درحالیکہ یکے از ہر دو فریق کسی اپنی رعایا سرکش کو تنبیہ دے تو اوس صورت مین دوسرا فریق خفیتہً یا علانیتہً اوس شخص سرکش کی مدد نہ دیگا اور نہ اوسکی سرکشی مین تحریراً یا تقریراً اوسکو تقویت دیویگا —

دفعہ ۶ جو کہ ضلع روہتک بملکیت سید حمود بن عزان کے گرد و نواح عملداری سید سعید بن سلطان کے نیچے اسلیے ضلع مذکورہ بالا اور دیگر مقامات عملداری سید حمود کی سڑک وغیرہ بند نکیجاوین اور نہ اونپر کسیطرح کی روک ٹوک ہو —

دفعہ ۷ درحالیکہ کوئی غنیم سید حمود پر چڑھ کر لڑائی کرے تو اوس صورت مین سید سعید حتے الامکان اپنے اوسکی مدد دہی کرینگے —

واضح رہے کہ اقرار نامہ ہذا بشرائط مذکورہ بالا کہ جسکو ہر دو فریق نے خدا کو حاضر و ناظر جانکر قبول کیا قرار پایا ہے محررہ ۱۷ شوال ۱۲۵ۥ ہجری مطابق ۲۳ دسمبر ۱۸۳۹ء





سلطان اونکی ہر طرح کی مدد اور محافظت کیجاویگی —

دفعہ ۳ سلطان مسقط حتے الامکان تار برقی اور اوسکے اسٹیشنون کی اور نیز اون شخصون کی جو اوسکی طیاری اور کارروائی مین معروف رہینگے محافظت کرینگے —

دفعہ ۴ کاش باہم ملازمان ٹیلی گراف اور رعایای سلطان مین قریب عرب کے کسیطرح کا نفاق پیدا ہو تو اوس صورت مین بشرطیکہ تصفیہ اوس مکان کا موقع پر بخوبی نہوسکے وہ مقدمہ رزیڈنٹ انگریزی متعینۂ مسقط کے پاس بھیجا جاویگا —

دفعہ ۵ علی ہذا القیاس کاش باہم ملازمان ٹیلی گراف اور رعایا سلطان مسقط ساکن مکران مین کسیطرح کا نفاق پیدا ہو تو اوس صورت مین بشرطیکہ تصفیہ اوس نفاق کا موقع پر بخوبی نہوسکے تو وہ مقدمہ رزیڈنٹ انگریزی متعینۂ گوادر کے پاس بھیجا جاویگا + —

دفعہ ۶ واضح رہے کہ یہہ اقرارنامہ مع کوئی دفعات جو مابعد اسکے ایزاد کی جاوین بشرط منظوری سرکار انگریز کے قابل التعمیل متصور ہوگا محررہ ۱۹ جنوری ۱۸۶۵ء مطابق ۲۰ شعبان ۱۲۸۱ ہجری روز چہارشنبہ مقام مسقط —

دستخط ہربرٹ ڈس برڈ لفٹننٹ کرنیل رزیڈنٹ سرکار انگریزی متعینۂ مسقط از جانب سرکار انگریزی

نمبر ۱۶

ترجمہ ایک عہد و پیمان صلح کا جو باہم سید سعید بن سلطان امام مسقط اور سید حمود سردار سوہار کے قرار پایا بمضمون ذیل سے ہے

حمد ہے اوس باری تعالے کو کہ جسنے صلح کو ذریعہ تصفیہ کرنے معاملات انسان کا قرار دیا ہے اور نیز حمد ہے اوس خالق کو جو باہم مخلوق کے دوستی کی ترقی کرتا ہے —

غرض تحریر اس کاغذ اور ان الفاظ صدق کی یہہ ہے کہ باہم سید سعید بیٹا سید سلطان مسقط اور اتریبل سید حمود بیٹا سید ازن سردار سوہار کے معرفت کپتان ہنل صاحب رزیڈنٹ انگریزی متعینۂ خلیج فارس کے آج بتاریخ ۱۷ شوال ۱۲۵۵ ہجری مطابق ۲۳ دسمبر ۱۸۳۹ء

نیز آپکی محبت عالیہ ہمپر رہے اور فکر ہماری ہمیشہ رہے اور ہم اوس سے کبھی محروم نہوئین اور بسبب اپنے بھائی مجید کے ہم خدا سے یہہ دعا مانگتے ہین کہ ہماری حین حیات مین سواے مہربانی اور اچھی نیت کے ہماری جانب سے اوسکے حق مین اور کوئی بات نہ پائی جاوے غرضکہ ہم آپکے فیصلے کی تعمیل مین نہایت توقع رکھتے ہین اور درحالیکہ کوئی کام آپ کا قابل تعمیل اس عزیز آپ کے ہو تو صرف آپکی جانب سے اشارہ کافی ہوگا کہ جسکی تعمیل کو ہم اپنا فخر متصور کرینگے دعاے اخیر ہماری یہہ ہے کہ آپ کا مرتبہ اور تندرستی قائم رہے زیادہ سلام —

رقیمہ نیاز آپ کا دوست خیرخواہ بندۂ خدا

کہ عنایت کنندہ جملہ بہتری کا ہے

دستخط ثوانی بن سعید بن سلطان (ل س)

محررہ ۴ ۔ ذیقعدہ ۱۲۸۱ ہجری

مطابق ۱۵ اپریل ۱۸۶۵ ء

نمبر ۶۰

اقرارنامہ جو باہم سرکار انگریزی اور سید ثوانی بن سعید بن سلطان سلطان مسقط کے دربارہ بنانے تار برقی بیچ عملداری اوسکی موقوعۂ عرب اور مکران کے قرار پایا

حسب ذیل ہے

دفعہ ۱ سرکار انگریزی کو اختیار ہے کہ کسی ملک عملداری سلطان موصوف موقوعۂ عرب اور مکران مین جس مقام پر اپنی آسایش سمجھین ایک یا زیادہ تار برقی اور اسٹیشن وغیرہ تار برقی کے طیار کروائین —

دفعہ ۲ قیمت لوازمات تار برقی و محصول اوترائی و مزدوری و کرایہ مکان و قیمت رسد وغیرہ کی ازجانب سرکار انگریز کے دیجاویگی اور اونکو اختیار ہے کہ حسب آسایش اپنی رسد اور مزدور وغیرہ کا بندوبست بطور خود کرلین اور سلطان مسقط بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتے ہین کہ اونکے مہیا کرنے مین کسیطرح کی خلل اندازی نہین کیجاویگی بلکہ برعکس اسکے ازجانب

سلطان اونکی ہرطرح کی مدد اور محافظت کیجاویگی۔

دفعہ ۳ سلطان مسقط حتے الامکان تار برقی اور اوسکے اسٹیشنون کی اور نیز اون شخصون کی جو اوسکی طیاری او کارروائی مین مصروف رہینگے محافظت کرینگے۔

دفعہ ۴ کاش باہم ملازمان ٹیلی گراف اور رعایای سلطان مین قریب عرب کے کسیطرح کا نفاق پیدا ہو تو اوس صورت مین بشرطیکہ تصفیہ اوس مکان کا موقع پر بخوبی نہو سکے وہ مقدمہ رزیڈنٹ انگریزی متعینہ مسقط کے پاس بھیجا جاویگا۔

دفعہ ۵ علی ہذا القیاس کاش باہم ملازمان ٹیلی گراف اور رعایا سلطان مسقط ساکن مکران مین کسیطرح کا نفاق پیدا ہو تو اوس صورت مین بشرطیکہ تصفیہ اوس نفاق کا موقع پر بخوبی نہو سکے تو وہ مقدمہ رزیڈنٹ انگریزی متعینہ گوادر کے پاس بھیجا جاویگا +

دفعہ ۶ واضح رہے کہ یہہ اقرارنامہ مع کوئی دفعات جو مابعد اسکے ایزاد کی جاوین بشرط منظوری سرکار انگریز کے قابل التعمیل متصور ہوگا محررہ ۱۹ جنوری ۱۸۶۵ء مطابق ۲۰ شعبان ۱۲۸۱ ہجری روز چہارشنبہ مقام مسقط۔

دستخط ہربرٹ ڈس برڈ لفٹننٹ کرنیل رزیڈنٹ سرکار انگریزی متعینہ مسقط از جانب سرکار انگریزی

نمبر ۱۶

ترجمہ ایک عہد و پیمان صلح کا جو باہم سید سعید بن سلطان امام مسقط اور سید حمود سردار سوہار کے

قرار پایا بمضمون ذیل ہے

حمد ہے اوس باری تعالے کو کہ جسنے صلح کو ذریعہ تصفیہ کرنے معاملات انسان کا قرار دیا ہے اور نیز حمد ہے اوس خالق کو جو باہم مخلوق کے دوستی کی ترقی کرتا ہے۔

غرض تحریر اس کاغذ اور ان الفاظ صدق کی یہہ ہے کہ باہم سید سعید بیٹا سید سلطان سلطان مسقط اور آنریبل سید حمود بیٹا سید ازان سردار سوہار کے معرفت کپتان ہنل صاحب رزیڈنٹ انگریزی متعینہ خلیج فارس کے آج بتاریخ ۱۷ شوال ۱۲۵۵ ہجری مطابق ۲۳ دسمبر ۱۸۳۹ء کے

تیز آپکی محبت عاید ہمپر رہے اور فکر ہماری ہمیشہ رہے اور ہم اوس سے کبھی محروم نہوئین اور بسبب اپنے بہائی مجید کے ہم خدا سے یہ دعا مانگتے ہین کہ ہماری حین حیات مین سوا سے مہربانی اور اچھی نیت کے ہماری جانب سے اوسکے حق مین اور کوئی بات نہ پائی جاوے غرضکہ ہم آپکے مقصد کی تعمیل مین نہایت توقع رکھتے ہین اور درحالیکہ کوئی کام آپ کا قابل تعمیل اس عزیز آپ کے ہو تو صرف آپکی جانب سے اشارہ کافی ہوگا کہ جسکی تعمیل کو ہم اپنا فخر متصور کرینگے دعاے اخیر ہماری یہ ہے کہ آپ کا مرتبہ اور تندرستی قائم رہے زیادہ سلام —

رقیمۂ نیاز آپ کا دوست خیرخواہ بندۂ خدا

کہ عنایت کنندہ جملہ بہتری کا ہے

دستخط تہوانی بن سعید بن سلطان (ل س)

محررۂ ۴ - ذیقعدہ ۱۲۸۱ ہجری

مطابق ۱۵ مئی ۱۸۶۵ ع

نمبر ۶

اقرارنامہ جو باہم سرکار انگریزی اور سید تہوانی بن سعید بن سلطان سلطان مسقط کے دربارہ بنانے تار برقی بیچ عملداری اوسکی موقوعۂ عرب اور مکران کے قرار پایا

حسب ذیل ہے

دفعہ ۱ سرکار انگریزی کو اختیار ہے کہ کسی ملک عملداری سلطان موصوف موقوعۂ عرب اور مکران مین جس مقام پر اپنی آسایش سمجھین ایک یا زیادہ تار برقی اور اسٹیشن وغیرہ تار برقی کے طیار کروائین —

دفعہ ۲ قیمت لوازمات تار برقی و محصول اوترائی و مزدوری کرایۂ مکان و قیمت رسد وغیرہ کی ازجانب سرکار انگریز کے دیجاویگی اور اونکو اختیار ہے کہ حسب آسایش اپنی رسد اور مزدور وغیرہ کا بندوبست بطور خود کرلین اور سلطان مسقط بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتے ہین کہ امور نکے مہیا کرنے مین کسیطرح کی خلل اندازی نہین کیجاویگی بلکہ برعکس اسکے ازجانب

سوم سید مجید سید ثھوا سنے کو دو سال گذشتہ کی بقایا یعنے اسی ہزار روپیہ اوا کر دین
ہم نہایت خوش ہین کہ شرائط ہدایات دونون صاحبون کے لیے واجبی اور مقرر ہین اور چونکہ آپ نے
دیدہ ودانستہ اور صدق دلی سے ہماری پنچایت کو منظور کیا ہے اسلیے ہمکو امید ہے کہ آپ
بایمانداری اور خوشی اونپر قائم رہینگے اور تعمیل اونکی بلا توقف ظہور مین آویگی —
واضح رہے کہ وہ چالیس ہزار روپیہ بعلامت تابعداری زنزی بار کی نسبت مسقط کے نہین
متصور ہوگی اور نہ یہہ باہم آپ اور اپنے بہائی سید مجید کے صرف بطور انتظام ذاتی کے
تصور ہوگا بلکہ یہہ انتظام آپ دونون صاحبون کے جانشینان پر بہی حاوی رہیگا اور ہمیشہ
کے لیے پایدار متصور ہوگا اور حاکم مسقط جملہ مطالبہ زنزی بار سے آزادی اور دونون وراثتون کی ناہمواری
کہ جو آپ کے والد سید سعید دوست معزز سرکار انگریز سے نکلی تہی ٹہیک ہوگئی چنانچہ
آپ سے دونون وراثت الگ اور متفرق متصور ہونگی اور راقم دوست صادق اور خیر خواہ
دستخط کننگ صاحب مقام کلکتہ
یعنے فورٹ ولیم ۲۔ اپریل سنہ ۱۸۶۱ع

ترجمہ خط بنام عالی القاب لارڈ کننگ صاحب
گورنر جنرل کشور ہند —

بعد سلام و نیاز آنکہ ایک نہایت خوشوقت مین ہم ورودگی آپ کے خط معزز سے سرفراز
ہوکر اوسکے مضمون سے نہایت ممنون ہوئے آپ نے جو کچھہ ارقام فرمایا ہے
علی الخصوص وہ فیصلہ جو آپ نے باہم ہمارے اور ہمارے بہائی مجید کے کیا ہے نہایت
دلپذیر ہے اور ہم اوسکو بدل وجان تسلیم کرتے ہین اور ہم اوس تاسف کا جو ہمکو بوجہ تکلیف
آپ کے ہے بیان نہین کر سکتے اور نہ ہم آپ کی شفقت کی جو اس معاملہ مین ظہور مین
آئی تعریف کر سکتے اور آپ کی اس جانفشانی پر جو واسطے ہمارے کی ہے شکر خدا کو بہیجتے
ہین اور دعا گو بہ نسبت اس امر کے ہین کہ آپ کی نیک نیتی کا اجر خداوند تعالے سے ہے
اور نیز یہہ کہ آپ کبھی ہماری دستگیری اور اعانت سے باز نہ آوین ہم اس امر کی بہی دعا
مانگتے ہین کہ ہماری محبت سچی سرکار انگریزی کے ساتھہ ہمیشہ رہے بلکہ ترقی پاتی جاوے اور

واضح رہے +

محررہ ۱۷ شوال ۱۲۷۷ ہجری مطابق ۲۸ جولائی ۱۸۶۱ء

دستخط امام لقلم خود (مہر)

واضح رہے کہ تکمیل اسکی ہمارے سامنے ہوئی — دستخط ایڈمرل جی فری مل صاحب کپتان جہاز انگریزی موسومہ جنو

نمبر ۵۹

خط بنام سید ثوانی بن سعید سلطان مسقط

بمضمون ذیل ہے

مشفق قدردان من ہم آپکو درباره اوس نفاق ناپسند کی جو باہم آپکے اور آپکے بھائی حاکم زنزی بار کے واقع ہوا ہے کہ جسکے تصفیہ کے لیے آپ نے جناب ویسرائے وگورنر جنرل کشور ہند کی منظور کیا ہے تحریر کرتے ہیں جو کہ ہمکو خیال اوس دوستی کا ہے کہ ہمیشہ ہو باہم سرکار ملکہ معظمہ و سرکار اوتان و زنزی بار کے قائم ہے و نیز ہماری آرزو درباره روکنے لڑائی آپکی اسلیے ہمنے پنچایت قرار داده آپکو منظور کیا او بغرض حاصل کرنے بخوبی وقفیت نسبت جملہ امورات متنازعہ کے سرکار بمبئی کو ہدایت بہ نسبت اس امر کے کیا ہے کہ واسطے کرنے تحقیقات ضروری کے ایک افسر مسقط اور زنزی بار کو بھیجا جاوے چنانچہ برگڈیر کوگلن صاحب کہ جسکی انصاف و ہوشیاری اور عدم طرفداری پر گورنمنٹ ہند نہایت اعتبار رکھتی ہے واسطے اوس کام کے مامور کیے گئے اور برگڈیر کوگلن صاحب مذکور نے جملہ امورات تنقیح طلب باہم آپ اور اپنے بھائی کے نسبت ایک پوری اور صاف کیفیت گذرانی اور ہمنے ہر امر تنقیح طلب پر بخوبی غور کر کے تصفیہ اوسکا حسب ذیل کیا ہے +

اول — سید مجید زنزی بار اور اپنے بھائی متوفی سید سعید کی حکومت موقوعہ افریقہ پر حاکم کردانے جاوین +

دوم — حاکم زنزی بار چالیس ہزار روپیہ سالانہ خراج حاکم مسقط کو دیا کرین +

امام مسقط نے بذریعہ خط مرقومہ ۱۳- اپریل ۱۸۴۶ء کی اطلاع بہ نسبت اس امر کے کی ہے
کہ امام مسقط نے چند قواعد مندرجہ ذیل پر دربارہ ورودگی اشیاے اون جہازون کے جو کسی لنگر گاہ
عملداری سلطان مین یا لنگر گاہ مسقط مین واقع ہو آیندہ کو لحاظ کیے جانے کا ارشاد فرمایا ہے +

قاعدہ اول حملہ اشیاے پر کہ جو ایک جہاز سے دوسرے جہاز پر رکھا جاوے کل لنگر گاہ
موقوعہ عملداری امام مین بالشرح پانچ روپیہ سیکڑہ کے محصول لیا جاویگا +

قاعدہ دوم اگر کوئی جہاز کسی قوم کا بباعث تندی ہوا کے مجبور ہو کر کسی لنگر گاہ سلطان مین آسایش
کے لیے ٹک جاوے تو اوس حالت مین اون اشیاے پر کہ جو بباعث مرمت جہاز کے
ہنگام مرمت مین جہاز سے اوتر کے خشکی مین رکھی جاوین اور پھر بعد مرمت کے اوسمین لاد ی
جاوین محصول نہین لیا جاویگا +

قاعدہ سوم سرکار انگریزی کے اسباب پر کہ جب کسی لنگر گاہ سلطان مین جہاز سے اوترے
محصول نہین لیا جاویگا +

نمبر ۵۸

بخشش نامہ جو بہ نسبت جزائر کوریا موریا کے
از جانب امام مسقط کے بموجودگی کپتان
فری منٹل صاحب کمانیر جہاز ملکہ معظمہ موسومہ
جنو کے بتاریخ ۱۴ جون ۱۸۵۴ء کے تحریر
ہوا مضمون ذیل ہے

از جانب خاکسار سعید بن سلطان بنام جملہ ناظرین دست آویز ہذا مسلمین یا اور کوئی قوم کو
واضح رہے کہ میرے پاس از جانب ملکہ معظمہ کے کپتان فری منٹل صاحب کمانیر جہاز کی التماس
درخواست ہے واسطے چھوڑ دینے جزائر کوریا موریا یعنی ہلانیا جبلیا سودا اور حسکی اور گرزند
کے آئین چنانچہ مین نے جزائر مذکورۂ بالا کو ملکہ معظمہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو
دے دیا اسلیے اپنی مہر اور دستخط بجانب خود اپنے ورثا اور جانشینان کے
زور و خوف و طمع کے بخوشی و رضامندی اپنی کر دیا کہ سند رہے اور جملہ ناظرین سند ہذا کو

ایسی تجارت سے کے جاری کرین گے +

دفعہ ۲ سلطان مسقط بہ نسبت اس امر کے بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی مقام موقوعہ افریقہ سے اپنی عملداری موقوعہ ایشیا مین غلامان نہین آنے دین گے اور سرداران عرب اور لال سمندر اور خلیج فارس سے کے بھی دربارہ ممانعت سوداگری غلامان کی جو افریقہ سے اونکے ملک کو جاتے ہین خوب کوشش اور پیروی کرین گے +

دفعہ ۳ سلطان مسقط جہاز انگریزی اور ایسٹ انڈیا کمپنی کو یہ اجازت دیتے ہین کہ جو جہاز سلطان یا اوسکی رعایا کا کسی مقام پر سوائے اون کشتیون کے جو معروف بسوداگری غلامان اوسکی سرحد موقوعہ افریقہ مین ہین لنگرگاہ لامو جانب شمال اور اسکے گرد نواح کے کہ جسکا سرحد شمالی جزیرہ کیور کی سرحد شمالی مین ایک درجہ ۷ ۵ منٹ پر واقع ہے اور لنگرگاہ کلوا کی بجانب جنوب اور قصبجات کہ جسکی کمن سرحد پر سونگا منگو ۹ ڈگری دو منٹ پر بشمول جزائر زنزی بار پمبا اور منفیہ کے واقع ہے لیجاتے ہوئے غلامان کو پاوین تو گرفتار کرلین +

دفعہ ۴ واضح رہے کہ اقرارنامہ ہذا یکم جنوری ۱۸۴۷ء مطابق ۱۵ محرم ۱۲۶۳ ہجری سے جاری متصور ہوگا + محررہ ۱۲ اکتوبر ۱۸۴۵ء مطابق ۲۹ رمضان ۱۲۶۱ ہجری + مقام زنزی بار

دستخط اٹکنس ہمرٹن صاحب کپتان از جانب
ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایرلینڈ اوسکے وارثان
اور جانشینان +

مہر کپتان ہمرٹن صاحب

نمبر ۵۷

قواعد جو امام مسقط نے دربارہ لیے جانے
محصول آیندہ کو اون جہازون سے کے جو لنگرگاہ
سلطان مسقط مین قیام پاوین اپریل ۱۸۴۶ء
مین قرار دی حسب ذیل مندرج ہین

صاحب کنسل ملکہ معظمہ اور اجنٹ انریبل کمپنی متعینہ عملداری

جہاز کو پکڑ کر مع اسباب اوسکے کے ضبط کرلین لیکن کاش جہاز مذکور بمقام مسطور بر باعث
تبدیلی ہوا یا اور کسی وجہ بے اختیاری سے گیا ہو تو اوس صورت مین گرفتار نہین ہوگا +

دفعہ ۳ جو کہ بکری مرد اور عورتون کی خواہ کم سن یا سن رسیدہ کہ جو خبر آزادہین اسلام مذہب کے خلاف ہے اور جو کہ قوم شمالی خبر یعنی آزادمین شامل ہین اسلیے ہم اتفاق بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ بکری مرد یا عورت از قوم شمالی مثل ڈکیتی سمندر کے متصور کیجاویگی اور آج کی تاریخ سے چار مہینے کے بعد جو شخص مرتکب اوس حرکت یعنی فروختگی کا ہوگا اوسکی سزا واسطے ڈکیتی کے دیجاویگی + محررہ ۱۰ شوال ۱۲۵۵ ہجری مطابق ۱۷ دسمبر ۱۸۳۹ع

(سید بن سلطان)

نمبر ۵۶

ترجمہ اقرارنامہ جو باہم ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایرلینڈ کے
اور سید سعید بن سلطان مسقط کے در بارہ بند کرنے
روانگی غلامان سلطان مسقط کی عملداری افریقہ سے
قرار پایا ہے حسب ذیل ہے

جو کہ ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایرلینڈ کی بنہایت آرزو بہ نسبت اس امر کے ہے کہ روانگی غلامان کی عملداری سلطان مسقط موقوعہ ملک افریقہ سے بند ہو جاوے اسلیے ہر دو فریق مذکورہ بالا نے یہ ارادہ کیا کہ اوس بارہ مین ایک عہد و پیمان سچائی اور مضبوطی کے ساتھ قرار پاوے کہ جس سے یہ کار بالکل بند ہو جاوے نظر بران ملکہ معظمہ ممدوح نے کپتان ہمرٹن صاحب متعینہ دربار سلطان مسقط کو بہ نسبت کرنے ایک قول و قرار ساتھ سلطان مذکور کے بجانب اپنے مجاز کیا چنانچہ سید سعید بن سلطان واسطے خود اپنے ورثا اور جانشینان کے اور کپتان ہمرٹن صاحب واسطے ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایرلینڈ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے آپس مین اتفاق کرکے شرائط مندرجہ ذیل کو قائم کیا ہے +

دفعہ ۱ سلطان مسقط بہ نسبت اس امر کے اقرار کرتے ہین کہ اپنی حکومت افریقہ سے روانگی غلامان کی بہ تنبیہ سخت کے بند کر دینگے اور اپنے تعینون کے نام احکام بہ نسبت بند کرنے

دستخط الین ہنل صاحب (ل س)

سید محمد ابن سید شرف (ل س)

ترجمہ منظوری کا جو امام مسقط نے عہدنامہ

سوداگری پر کیا حسب ذیل ہے +

...سکے ہمنے دفعات مندرجہ عہدنامہ مذکورۂ بالا کو قبول اور منظور کیا اور عہدنامہ مذکورہ مہر اور
...سے نشانیان پر حاوی ہے اور ہم اسکو قبول اور منظور ہے نظر بران ہم وعدہ نسبت
...صدق دلی سے کرتے ہین کہ جملہ شرائط مندرجہ عہد و پیمان مذکورۂ بالا کو پورا کرینگے
...اور عہدنامہ ہذا کو کسیطرح باطل اور نامسموع نہین کرینگے اسلیے ہمنے آج
...ل ۱۲۵۵ ہجری سنہ کے مطابق ۲۲- جولائی ۱۸۳۹ء کے بمقام لنگرگاہ
...اسپر کردی کہ مشتہر ہو +

دستخط سید سعید (ل س)

نمبر ۵۵

...دفعات کا جو دربارۂ بند کرنے
...غیر قوم کی سید سعید بن سلطان
...قرار پایا حسب ذیل ہے

...کے عہد و پیمان قرار داد کپتان مورس بی جناب

...کو کوئی جہاز ہماری رعایا کا کہ جسمین اشتباہ
...خط صلہ دو درجہ از جانب سمندر جزیرہ ...کی
...اوس جہاز کو روک کر اوسکی تلاشی لیتو ...کے
...مرد اور عورت کو لیے جاتے ہوئے منظور
...ان جہاز سرکاری اسلیے

۲۲- جولائی ۱۸۴۶ء مقام مسقط - دستخط ہنل صاحب +

(ل س)

اشتہار

جو از جانب سرکار مسقط کے قبل از منظوری عہد و پیمان مذکورہ بالا کے ہوا حسب ذیل ہے

دستخط کنندہ سید محمد ابن سید شرف کہ جسے سلطان مسقط نے واسطے کرنے تبدیل از جانب خود عبارت مندرجہ دفعہ نہم اوس عہدنامہ سوداگری کو کہ جو بتاریخ ۳۱ مئی ۱۸۳۹ء باہم رابرٹ گورمر صاحب کپتان از جانب ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایرلینڈ کے اور حسن بن ابراہیم اور مہابت علی بن ناصر کے از جانب سلطان مسقط بمقام زنزی بار کے قرار پایا تھا تقرر کیا جس عبارت کو ملکہ موصوف نے معرفت سامول ہنل صاحب کپتان ایسٹ انڈیا کمپنی اور رزیڈنٹ خلیج فارس کے اسطور پر بنظر غلط فہمی کے تبدیل کروایا یعنی عبارت مندرجہ دفعہ ۹ کی کہ جسمین لکھا ہی کہ کسی طرح کا محصول دیگر سرکار تعین نکریگی اوس سے مراد ملکہ معظمہ کی یہ ہے کہ کوئی دوسرا محصول سرکار یا کوئی تو تعین او سکا قائم نہین کریگا تبدیلی مذکور کو حسب الاختیار عطیہ از جانب سلطان بحق سلطان ممدوح منظور کرتا ہے + محررہ ۲۲ جولائی ۱۸۴۶ء دستخط سید محمد ابن سید شرف +

(ل س)

ترجمہ اوس سارٹیفکٹ کا کہ جو در بارہ تبدیلی عبارت مذکورہ بالا کی ہوا ہے حسب ذیل ہے +

واضح رہے کہ آج ہم دستخط کنندگان برائے تبدیلی عبارت ایک عہدنامہ تجارت کے کہ جو باہم ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایرلینڈ اور سلطان مسقط کے ۳۱ مئی ۱۸۳۹ء کو بمقام زنزی بار کے قرار پایا تھا جمع ہوکر سند مذکورہ بالا کو دیکھکر تبدیلی مطلوبہ عمل مین لاتے ہین اسلیے بشہادت اوسکے ہمنے سارٹیفکٹ ہذا پر اپنے دستخط کرکے مہر کردی + محررہ ۲۲ جولائی ۱۸۴۶ء بمقام مسقط +

کرحسب شرائط مندرجہ عہدوپیمان مذکورہ بالا کے اوسکی کارروائی بخوبی اوسیطرح پرکہ جسطرح حضور ملکہ معظمہ گریٹ برٹن کی نسبت سے ہے جاری کرین +

دفعہ ۱۶ | ہر فریق بہ نسبت اس امر کے بھی اقرار کرتے ہین کہ کوئی عبارت مندرجہ عہدنامہ ہذا کسی طرح پر کسی حقوق مین جو رعایا سلطان مسقط کے لیے کار تجارت وغیرہ موقوعہ اندر حدود ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہے خارج یا مضر نہین ہے +

دفعہ ۱۷ | واضح رہے کہ منظوری عہدنامہ ہذا کی مقام مسقط یا زنزی بار مین بہت جلد ہوگی غرضکہ بہرحال آج سے ۱۵ مہینے کے اندر ہو جاویگی +

محررہ ۳۱ مئی ۱۸۳۹ء

مطابق ۱۷ ربیع الاول

۱۲۵۵ ہجری بمقام جزیرہ

وقصبہ زنزی بار +

اشتہار

جو از جانب سرکار انگریزی کے قبل منظوری

عہدوپیمان مذکورہ بالا کے موجب ذیل ہے

دستخط کنندہ یعنی سامول ہنل صاحب بہادر ایک کپتان ایسٹ انڈیا کمپنی اور رزیڈنٹ خلیج فارس کو کہ جو از جانب ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایرلینڈ کے برائے تبدیل کرنے عبارت منظوری اوس عہدنامہ سوداگری کے کہ جو باہم رابرٹ کوگن صاحب ایک کپتان جہاز از جانب ملکہ معظمہ ممدوحہ کے اور حسن بن ابراہیم اور نہایت علی بن تاجر کے بتاریخ ۳۱ مئی ۱۸۳۹ء کے بمقام زنزی بار کے قرار پایا تھا مقرر ہوا ہے ملکہ ممدوح کا یہ حکم ہے کہ بنظر احتیاط عدم فہمیدگی اوس عبارت کی جو عہدنامہ مذکور کے دفعہ ۹ مین مندرج ہے یعنی بجاے عبارت کسی اور محصول سرکاری کے سید محمد ابن سید ترکی کے کہ جو از جانب سلطان مسقط کے واسطے تبدیل کرنے ... کے مقرر ہوتے ہین بیان کردو کہ عبارت مذکورہ بالا کے معنی اسطرح پر سمجھے جاوینگے ... محصول ... اس سرکار یا اور کسی حاکم متعلقہ سرکار کے نہین تعین ہوگا

اور وہ قیمت اون اشیاے کی ٹھہراویگا اور اگر فریقین مختلف الراے ہوین تو ایک پنچ از جانب اونکے مقرر ہوگا کہ جسکا فیصلہ ناطق متصور ہوگا اور از روے فیصلہ کے جو قیمت اشیاء محمولہ کی پنچ ٹھہراویگا تحصیل محصول کی بموجب اوسکے کیجاویگی ؛

دفعہ ۱۲ تین روز تک کوئی سوداگر انگریزی مجاز اوتارنے اسباب اور فروخت کرنے اونکے کا نہین ہوگا الا اوسصورت مین کہ قبل انقضاے اوس میعاد کے باہم سوداگر و تحصیلدار چونگی کے بہ نسبت قیمت اون اشیاے کے تصفیہ ہوچکا ہو اور کاش اندر اوس تین روز کے تحصیلدار محصول دربارۂ تعین کرنے قیمت اون اجناس کی سیکے از ہر دو طریقہ جات مذکورۂ بالا کے قبول نکیا ہو تو ایسی صورت مین حکام سلطان مسقط الشہر گذرانے درخواست دربارہ اوسکی کے تحصیلدار محصول سے بہ نسبت تجویز کرنے محصول سیکے از ہر دو طریقہ کے جبراً قبول کرادین گے ؛

دفعہ ۱۳ کاش ملکۂ معظمہ انگلشیان یا سلطان مسقط کسی دوسرے ملک کے ساتھ مصروف بجنگ ہون تو اوسصورت مین رعایا سلطان مسقط خواہ رعایا سرکار انگریزی سواے اشیاے لڑائی کے اور کوئی جنس سوداگری نہین لیجانے پاوینگے اور اوس مقام یا لنگرگاہ مین کہ جہان محاصرہ ہوا ہو نہین داخل ہونے پاوینگے ؛

دفعہ ۱۴ کاش کوئی جہاز انگریزی مصیبت زدہ کسی لنگرگاہ موقوعۂ عملداری سلطان مسقط مین داخل ہووین تو اوسصورت مین عہدہ داران متعینۂ اوس لنگرگاہ کو لازم ہے کہ اوس جہاز مصیبت زدہ کی بخوبی مدد کرین تاکہ وہ جہاز اپنی راہ سفر اختیار کرے اور اگر کوئی جہاز کسی سوانح موقوعۂ عملداری سلطان مسقط مین شکست ہوجاوے تو اوسصورت مین بھی عہدہ داران سلطان مذکور حتی الامکان دربارہ برآمد کرنے اسباب محمولہ اوسکے کو خوب مدد دین اور جسقدر کہ مال بچ جاوے وہ اوسکے مالک کے سپرد کردین علی ہذا القیاس مدد اور حفاظت از جانب سرکار انگریزی کے بھی درحالیکہ جہاز عملداری سلطان مسقط کسی بلاے مین گرفتار ہونا چاہیے ؛

دفعہ ۱۵ سلطان مسقط اوس عہدنامہ کو جو باہم اونکے اور سرکار انگریز کی ۱۰ ستمبر سنہ ۱۸۲۲ء کو متضمن بند کرنے تجارت غلامان مابین عملداری اپنے و ملک مسیحی کے قرار پایا تھا از سر نو قرار دیکے مستحکم کرتے ہین اور یہہ بھی اجازت دیتے ہین کہ جہازان لڑائی ایسٹ انڈیا کمپنی کو اختیار ہے

کر جو ابعد ایک مقام سے دوسرے مقام کو بھیجے جاوین کہ جبکا محصول ایک مرتبہ ادا ہو چکا ہو محصول دوبارہ لیا جاوے بلکہ وہ بلا دینے اور کسی محصول کے فروخت کیے جاوینگے بشرطیکہ محصول مذکورۂ بالا ایک مرتبہ دیے جاتے ہون اور اون جہازان انگریزی پر کہ جو لنگرگاہ سلطان مین بنظر آرام یا دریافت حال بازار کے داخل ہون کچھ محصول لیا نہین جاویگا +

دفعہ ۱۰ واضح رہے کہ درباره لانے کوئی جنس علداری سلطان مین یا لیجانے علداری مذکور سے ممانعت نہین ہوگی بلکہ کار تجارت ابین علداری سرکار انگریزی و سلطان مسقط کی بخوبی اور بلا روک ٹوک کے بشرط ادائے محصول قرارداد او بر اجناس آمدنی کے حسب متذکرہ بالا کے جاری رہیگا اور سلطان مسقط یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ اپنی علداری مین سوائے اجناس از قسم دانت ہاتھی اور لاکھ کے اوسکی علداری مین بجانب مشرق افریقہ کے لنگرگاہ ٹنگینہ سے کہ ساڑھے پانچ درجہ کے قریب واقع ہے لنگرگاہ کو یلہ تک کہ سات درجہ جانب قطر دکھن کے واقع ہے بشمول ہر دو لنگرگاہ کے فروخت ہوتے ہین اور کسی شے کی نسبت کوئی حق فروختگی یا اجارہ نہین کرینگے لیکن دیگر لنگرگاہ اور مقامات موقوعہ علداری سلطان مین کسیطرحکا اجارہ نہین ہوگا بلکہ رعایاے سرکار انگریزی کو اختیار رہیگا کہ بلا دین اور کسی محصول کے باستثنائے محصول مذکورۂ بالا کے جس سے چاہین خرید و فروخت کیا کرین +

دفعہ ۱۱ کاش درباره قیمت اون اشیاے کی کہ جو سوداگران انگریزی علداری سلطان مسقط مین لاوین کہ جسپر پانچ روپیہ سیکڑہ محصول لینا چاہیے کسیطرحکا قصہ واقع ہو تو ایسی صورتمین تحصیلدار محصول کوئی عہدہ دار ذی اختیار منجملہ از جانب سلطان مسقط بعوض پانچ روپیہ سیکڑہ محصول کے بیسوان حصہ اون اشیاے کا طلب کرے اور سوداگر کو اوسوقت مین لازم ہوگا کہ بیسوان حصہ مطلوبہ کو بشرط اموقع از روے قسم جنس کے دیدے لیکن اوس سوداگر سے اوسکی باقی اسباب یعنے اونیس ۱۹ حصون پر کسی مقام موقوعہ علداری سلطان مسقط مین کہ جہان وہ لیجاوین اور محصول نہین لیا جاویگا اور اگر تحصیلدار محصول لینے بیسوان حصہ اسباب سے بعوض محصول مذکورۂ بالا کے عذر کرے یا اسباب قابل التقسیم نہو تو اس جھگڑہ کا تصفیہ دو اشخاص قابل پر کہ منجملہ جنکی ایک حسب پسند سوداگر اور دوسرا حسب پسند تحصیلدار محصول کے مقرر ہوگا منحصر کیا جاویگا

دربار مین یا اور کہین کہ جہان انفصال مقدمہ کا قرار پاوے موجود ہوگا نہین ہوسکتے اور اون مقدمات
مین جو باہم رعایا انگریزی اور رعایا سلطان مسقط کی باجلاس کونسل انگریزی یا اور کسی حکام مذکورہ بالا کے
فیصل ہو گواہی اون شخصون کی کہ جنہون نے جھوٹا اظہار دیا ہو قابل پذیرائی نہین ہوگی ✦

دفعہ ۶ جایداد اوس رعایا انگریزی کی کہ جو عملداری سلطان مسقط مین مرجاوے خواہ اوس رعایا
سلطان مسقط کا کہ جو عملداری انگریزی مین مرجاوے سپرد ورثا کے خواہ کارندگان یا گماشتہ متوفی کے ہو
درصورت نہونے کسی وارث یا کارندہ یا گماشتہ کے سپرد رزیڈنٹ اوس سرکار کے کہ جسکی وہ رعایا ہو

دفعہ ۷ درحالیکہ کوئی رعایا انگریزی کا دیوالہ عملداری سلطان مسقط مین نکلجاتے تو اوسکو
اوس دیوالیے کی کل جایداد کی بیرکونسل یا رزیڈنٹ انگریزی قابض ہوکر اوسکو اوسکے قرضدارون
تقسیم کر دیوین گے اور واضح رہے کہ بعد ہونے اس کارروائی کے شخص دیوالیے کی نسبت
کل زر قرضہ کا ادا ہوجانا متصور ہوگا اور مابعد دربارہ ادا کرنے بقیہ قرض کے اوسپر کسیطرح کا محاسبہ
نہ کیا جائیگا اور نہ اوسکی کوئی جایداد جو بعد دیوالیے کی وہ پیدا کرے اوس قرضہ کی وثیقہ متصور کیجاویگی
لیکن کونسل انگریزی یا رزیڈنٹ کو چاہیے کہ ایسی حالت مین بنظر ادائے زر قرضہ کے دیوالیے
کی اوس جایداد کو جو اور کسی ملک مین ہو برآمد کرنے مین ونیز دربارہ تحقیقات اس امر کی کہ شخص دیوالیا
کی کل جایداد جو اوسکے قبضہ مین تھی آگئی اور اوسمین سے کچھ باقی نہین رہی خوب جانفشانی کرین گے

دفعہ ۸ درحالیکہ کوئی رعایا سلطان مسقط بہ نسبت ادائے زر قرضہ یافتنی رعایا انگریزی کسیطرح کا
حیلہ حوالہ یا ردوقدح کرے تو اوس صورت مین عہدہ داران سلطان موصوف کے دربارہ دلوا دینے
قرض مذکور الصدر کی مدد کرین گے علی ہذا القیاس کونسل انگریزی یا رزیڈنٹ بھی دربارہ دلوا دینے
قرضہ کے جو رعایا سرکار انگریزی سے رعایا سلطان مسقط کو یافتنی ہو مدد کرین گے ✦

دفعہ ۹ جملہ اشیاے وپیداوار زمین وغیرہ پر جو عملداری سرکار انگریزی سے عملداری سلطان
مسقط مین آوے پانچ روپیہ سیکڑہ سے زیادہ محصول نلیا جاوے اور مخفی نرہے کہ محصول مذکورہ
بالا جملہ مطالبہ کے لیے جو بہ نسبت محصول اشیاے آمدنی وروانگی وچونگی ونیز دیگر محصول ہاے
جو سرکار سے جہازان وغیرہ مین آتے جاتے ہین کافی متصور ہوگا اور بہ نسبت اون اشیاے
کے جو فروخت ہونے سے بجگہ جہاز پر رہ جاوے کچھ محصول نہین لیا جاویگا اور نہ اوپر اون اشیاے کے

حیلہ پر تلاشی نہین ہوگی اور نہ اوسمین کوئی زبردستی کیجائیگا لیکن رزیڈنٹ درحالیکہ کوئی عہدہ دار سلطان کا اوسکو ٹھیک سبب کرنے تلاشی کا ظاہر کرے تو کسی شخص لائق کو واسطے کرنے تلاشی باتفاق رائے عہدہ داران سلطان مسقط کے بھیجدینگے اور ہر طرح پر انسداد ظلم و بدعت کا کرینگے

دفعہ ۳ ہر دو فریق باہم اس امر کا اقرار کرتے ہین کہ ایک دوسری کی عملداری مین جہان باعث کار تجارت کے لیے افسرونکی ضرورت ہو کونسل مقرر ہوکر سکونت اختیار کرینگے اور اون کونسلون کا قیام اوس ملک مین ہمیشہ اوسی بنیاد پر ہوگا جو معزز قومون کی کونسلون کے لیے ہے اور ہر دو سرکار اس امر کا بھی اقرار کرتی ہین کہ ایک دوسرے کی رعایا ایک دوسرے کے محکمہ مین ملازمت کرینگے مگر ایسی رعایا قبل از شروع کرنے کام ملازمت کے اپنے بادشاہ کی منظوری حاصل کرلیا کرین اور بشرطیکہ بجا لاوین عہدہ داری ایک کارگزار ساکن عملداری سرکار دیگر مین ہے اونہین حقوق اور خاطرداری کا مستحق ہوگا کہ جو دوسرے ملکون کی عہدہ داران اوس قسم کے ہین ÷

دفعہ ۴ اون رعایا سلطان مسقط پر کہ جو بملازمت رعایا انگریز مقیمہ اونکی عملداری مین ہین اوسی طرح کی محافظت کیجاویگی کہ جیسے خاص رعایا انگریزی کے ساتھ کیجاتی ہو لیکن اگر ایسی رعایا سلطان مسقط کے مرتکب کسی ایسے جرم کی ہونگی کہ جو ازروے قانون مستوجب سزا ہو تو اوس صورت مین ہین وہ ملازمت انگریزی سے موقوف ہوکر افسران سلطان مسقط کے سپرد کردیے جاوینگے +

دفعہ ۵ حکام سلطان مسقط کے اون قضیون مین جو باہم رعایا انگریز و اور کسی باشندہ از قوم مسیحی کے واقع ہو دست اندازی نہین کرینگے درصورتیکہ کوئی نفاق باہم رعایا سلطان مسقط اور رعایا انگریزی کے واقع ہوکر جسمین رعایا سلطان مسقط کا مدعی ہو تو وہ مقدمہ باجلاس کونسل انگریزی یعنی رزیڈنٹ کے پیش ہوکر فیصل ہوگا لیکن کاش رعایا انگریزی مدعی ہو اور رعایاے سلطان مسقط یا اور کوئی از قوم اسلام کی مدعاعلیہ ہو تو وہ مقدمہ باجلاس حکام سلطان مسقط کے یا اور کسی شخص کے اجلاس مین کہ جسکو سلطان ممدوح قرار دین پیش ہوگا مگر ایسی مقدمہ کی کارروائی بلا حاضری رزیڈنٹ انگریزی یا کونسل کے یا اور کوئی شخص متعینہ از جانب اونکی کے کہ جو

نمبر ۴۵

عہدنامہ سوداگری جو باہم ملکہ معظمہ یونائیٹڈ کنگڈم گریٹ برٹن اور ایرلینڈ اور سلطان سید سعید بن سلطان امام مسقط کے قرار پایا حسب ذیل ہے +

دیباچہ

جو کہ ملکہ معظمہ یونائیٹڈ کنگڈم گریٹ برٹن اور ایرلینڈ اور عالی القاب سلطان مسقط اور اوسکے قرب جوار کی یہ آرزو ہے کہ وہ دوستی جو فی الحال باہم اونکے واقع ہے قائم بلکہ مستحکم اور مضبوط ہوجاوے اور نیز یہ کہ ازروے ایک عہد و پیمان کے کار تجارت کا بھی باہم اونکے رعایا کے خوب ترقی پاوے اور عالی القاب سلطان مسقط کو بھی آرزو ہے کہ عہدنامجات جو سلطان موصوف نے دربارہ انسداد سوداگری غلامان بیچ عملداری اپنی اور قوم مسیحی کی ۱۰ ستمبر ۱۸۲۲ء کو قرار پایا تھا ایک طریقہ رسمی مین بخوبی درج ہوا اسلیے ہر دو سرکار مذکورہ بالا نے وکلاے مطلق مندرجہ ذیل کو یعنی رابرٹ کوگن صاحب ایک کپتان جہاز ایسٹ انڈیا کمپنی کے بجانب ملکہ معظمہ مذکور اور حاسن بن ابراہیم اور علی بن ناصر از جانب سلطان مسقط کے مقرر کیا چنانچہ وکلاے مذکورہ بالا نے بموجب اختیار عطیہ اپنی کے دفعات مندرجہ ذیل کو باتفاق باہمی قرار دیا +

دفعہ ۱ واضح رہے کہ رعایا سلطان مسقط مجاز اس امر کی رہے گی کہ عملداری ملکہ معظمہ موصوفہ واقع ایشیا اور یورپ مین جہان چاہے سکونت کرکے اشیاے سوداگری کا لایا جایا کرین اور اون عملداری مین وہ اون حقوق کے مستحق رہین گے کہ جو وہان کی اور رعایاے یا باشندہ از قسم قوم معزز کے ساتھ ہوتے ہین علی ہذا القیاس رعایا ملکہ معظمہ کو بھی اختیار ہے کہ عملداری سلطان مسقط مین جہان چاہین سکونت کرکے اشیاے سوداگری کا لایا جایا کرین اور وہان وہی وہی حقوق کے مستحق ہونگے کہ جو اوس مقام کی اور رعایا اور باشندہ از قوم معزز کے ساتھ ہوتا ہے +

دفعہ ۲ رعایا انگریزی کو اختیار ہے کہ عملداری سلطان مسقط مین جہان چاہے مکان بازمین خرید و فروخت یا کرایہ وغیرہ پر لین دین اور واضح رہے کہ مکان یا کارخانہ یا اور کوئی مکان رعایا انگریزی یا کسی شخص دیگر کا جو خاص کر بملازمت رعایا سرکار انگریزی مقیمہ حکومت سلطان مسقط کا ہے بلارضامندی تاوقتیکہ منظوری کونسل یا رزیڈنٹ انگریزی کے ہو بلارضی مالک مکان نکے کسی

حسب الحکم اپنے آقا سید سعید بن سعید
سلطان بن امام احمد بن سعید البوسعید
محررہ ۲۲ ذیحجہ سنہ ۱۲۳۷ ہجری مطابق ۹۔
ستمبر سنہ ۱۸۲۲ء +

ترجمہ خط مشمولہ امام مسقط بنام کپتان
ہمرٹن صاحب کے جو شعر جوتھی دفعہ
عہدنامہ قرار دادہ بتاریخ ۱۰ ستمبر سنہ ۱۸۲۲ء
باہم کپتان مورس بی۔ صاحب اور
امام مسقط کے بتاریخ ۲۱۔ اگست
سنہ ۱۸۴۵ء کے بھیجا گیا حسب ذیل ہے"

بعد سلام نیاز آنکہ سرفرازنامہ آپکا پہونچا اور خیرخواہ اوسکے مضمون سے آگاہ ہوا جو کہ آپ نسبت اس امر کے تحریر فرماتے ہین کہ آپنے سرکار عالیہ کا ایک خط مشعر اطلاع دہی ہماری بہ نسبت اس امر کے کہ دفعہ چہارم مین اوس عہدنامہ کے جو ہمنے کپتان مورس بی صاحب کے ساتہ سنہ ۱۸۲۲ء مین قرار دیا ہے اوسکے ترجمہ انگریزی مین یہ مندرج ہے کہ ہم اور ہمارے ورثا اور گورنران بہ گرفتاری اون رعایاے انگریزی کے کہ جو تجارت غلامان کا کرتے ہین مدد دین گے لیکن یہ جملہ عہدنامہ کے ترجمہ عربی مین مندرج نہین ہے پایا مشفق من جو کہ بہ رائے آپکے عہدنامہ کو تبدیل کرنا مناسب نہین ہے لیکن ہم اور ہمارے ورثا اور گورنران اس امر کو اپنے اوپر فرض تسلیم کرتے ہین کہ در بارہ گرفتاری اون انگریزی رعایا کے کہ جو مصروف بسوداگری غلامان کے ہین ہمکو مدد کرنا لازم ہے اسلیے جو کوئی سرکار کا معزز ہمسے مدد مانگے ہم مدد دہی کرینگے اور آپ اپنی خاطر جمعیت سے ہمکو اطلاع بخشیے فقط زیادہ بہتر ہو +

محررہ ۱۴ شعبان سنہ ۱۲۶۱ ہجری
مطابق ۱۰ اگست سنہ ۱۸۴۵ء

راقم خاکسار عبد القاہر بن سید محمد علی ماجد
حسب الحکم الشیخ آقا سید سعید بن سید
سلطان بن امام احمد بن سعید البوسعیدی
محررہ ۱۷ ذی الحجہ ۱۲۳۷ ہجری مطابق ۴ ستمبر
۱۸۲۲ء +
دستخط خاکسار سعید بن سلطان بقلم خود +

مہر سعید بن سلطان بن احمد

ترجمہ ایک درخواست ایزاد کہ جو کپتان ہورنبی
صاحب نے دربارہ امتناعی فروخت غلامان
کے جو جہاز پر ملک مسیحی مین جاتے تہی کیا حسب
ذیل ہے +

ایک حد بہ نسبت اس امر کے ضرور معین کرنا چاہیے
کہ جہان پر ہم اون جہازان عرب کو کہ جو غلامون کو
ملک مسیحی مین لیجاتے ہون چار مہینے بعد از تاریخ
اجازت نامہ مندرجہ دفعہ ۵ کے گرفتار کرین اسلیے
تصور کرنا چاہیے کہ جملہ جہاز محمولہ غلامان کے جو
(کیپ ڈمی کالڈام سے سکوتراسی اور دیونک
ساٹھ میل کے اودہر ملین اونکو ہمارے جہاز گرفتار
کر لیا کرین گرودے جہاز کہ جو بباعث تندی ہوا یا اور
کسی اتفاق ناگہانی سے حد مذکورہ بالا مین ملین تو وے
مستوجب گرفتاری نہین ہونگے +

جواب بہ نسبت ایک درخواست ایزاد کے
جو کپتان ہورسن بی صاحب نے دربارۂ امتناع
فروخت غلامان کے جو جہاز پر ملک مسیحی مین جاتے
تھے و یا حسب ذیل ہے +

ہم کپتانان جہاز انگریزی کو اجازت بہ نسبت گرفتاری
جملہ جہازان عرب محمولہ غلامان واسطے فروخت
بملک مسیحی کے جو (راس ڈی کالڈام) سے باہر
اوسطرف سکوترا اور ڈیوسی ساٹھ میل مین ملین
بعد تاریخ اجازت نامہ مذکورۂ دفعہ ۵ کے دینے مین
گرودے جہاز کہ جو بباعث تندی ہوا یا اور کسی اتفاق
ناگہانی سے حد مذکورہ بالا مین ملین تو وے مستوجب
گرفتاری نہین ہونگے +

راقم خاکسار عبد القاہر بن سید محمد علی ماجد

حاصل کرین +

درخواست آپ ایک اجازت نامہ تحریری **جواب** ایک اجازت نامہ تحریری حسب درخواست
بنسبت اس امر کے ہمکو عنایت کیجیے کہ تاریخ تمہاری مشعر مجاز ہونے تمہارے چار مہینے بعد از
تحریر اجازت نامہ مذکور سے چار مہینے کے بعد اگر تاریخ تحریر کے واسطے گرفتاری اون جہازون کی
کسی جہاز کو ہم غلامان کو ملک مین بیچنے کے کہ جو غلامان کو ملک مسقط مین بیچنے کے لیے لیجاتے
سے لیے لیجاتے ہوتے پاوین تو اوسکو گرفتار کرلینوین ہون معرفت کپتان صاحب مذکور کے تمہارے پاس
پہونچیگا +

درخواست ۲ آپ اپنے جملہ گورنران کو بنسبت **جواب** ہم اپنے گورنران کو دربارہ دینے پاس
اس امر کے ارقام فرمایئے کہ جسوقت کوئی جہاز ہر جہاز کو بتصریح مقام لنگرگاہ روانگی اور اوس لنگرگاہ
روانہ ہو تو اوس جہاز کو ایک پاس لینے چالان کے کہ جہان وہ جاوین اور نیز بہ نسبت اس امر
بتصریح نام اوس لنگرگاہ کے کہ جہان سے وہ کے کہ تاریخ اجازت نامہ سے مندرجہ دفعہ ۵ جاری
ہوا اور نیز نام اوس لنگرگاہ کا کہ جہانکو وہ جاوے دیں تا کہ ہمارے جہاز اگر کسی مہینے کے بعد تم کسی جہاز کو جو اوسطرف جزیرہ ہذا
جہاز بلا پاس پاس کو دیکھین کہ جسمین غلامان واسطے شگر اور بحر سندر کے ملین گرفتار کرو اور اگر کوئی جہاز
فروخت کیے جانے کے ملک مسقط ہون فوراً اسطرف مقام مذکورہ بالا کے ملے تو وہ مقدمہ ہمارے
جہازان انگریزی اوسکو گرفتار کرین اور اگر وہ جہاز پاس آوے بشرطیکہ گورنر لنگرگاہ کا پاس واسطے
درمیان جزیرہ ہذا کا شگر اور فریب زیری پاور اسو روانگی کے اوسکے پاس موجود ہو تحریر کرین گے +
سے پکڑی جاوین تو وہ بمقام مسقط کی پکڑا دین تا کہ
آپ کے ہاتھ سے سزایاب ہون اور اگر جزیرہ
ہذا کا سکر کے اوسطرف اور بحر نالیس مین ملین
تو وہ اونکی گرفتاری خود سے لینے جہازان انگریزی
کرلین اور یہ از تاریخ تحریر اجازت نامہ مذکورہ بالا
سے چار مہینے کے بعد جاری متصور ہوگا +

واضح رہے کہ یہان پر جملہ جوابات جملہ سوالون کے ختم ہوتے +

بہ نسبت اس امر کے جاری کیجیے کہ اگر وے کسی جہاز عرب کو غلامان کو تجارت

کسی شخص کو جہاز عرب میں بنظر بیجا عملداری سمجھیں سمجھیں خرید کرتے ہوئے پاویں تو وے اوس

میں غلامان کو خرید کرتے ہوئے پاویں تو وے خود گرفتار کرکے اہالیان اوسکے کو سزا دیوین

اپنے افسران مذکور بالا اوس جہاز کو معہ مال ضبط کر لینا چاہیے وہ خبر بہ ندا کا سکر کے ہی سے لیے ہوئین

کر کے بعد اپنے کمانیر جہاز کو مع غلامی وغیرہ

کے واسطے سزا پانے کے آپ کے پاس

بھیجدیوین ؂

درخواست اپنے جہاز کے گروہ پر جو حضور کا جواب ہم اپنے افسران کو ہدایت کردینگے

غلامان کو ممالک مسیحی میں لیجاتے ہیں نیز بلکہ اپنی عملداری میں مشتہر کراوینگے کہ ایسے جہاز

ہے کہ جب وہ کسی لنگرگاہ عرب کو واپس آویں کے گروہ کو کہ جو غلامان کو ملک مسیحی میں واسطے

تو اوس دن کی اطلاع گورنر لنگرگاہ کو دیوین تاکہ فروخت کے لیجاتے ہین لازم ہے کہ جب

وہ کمانیر ایسے جہاز کو سزا دیوے اور اگر وہی جہاز کسی لنگرگاہ عرب کو واپس آوین تو اوس جہاز کی

اطلاع مین گروہ مذکور کوتاہی کرینگے تو وہ سزا پانے کی اطلاع گورنر لنگرگاہ کو کردیوین تاکہ وہ کمانیر اوس

ہونگے ؂ جہاز کو سزا دیوے ورنہ اونکی سزا دہی واسطے

اخفائے واردات کے ہوگی ؂

درخواست حضور ایک حکم تحریری اپنی طرف سے جواب ہم ایک حکم حسب مرضی تمہاری دربارہ

بنام گورنر زنجی بار اور دیگر گورنران اوس سمت کے اجازت سکونت ایک شخص کی ازجانب تمہاری

بایں مضمون ہمکو عنایت کیجیے کہ دے ازجانب بمقام زنجی بار یا اور کسی مقام قرب وجوار میں واسطے

ہمارے ایک شخص کو کسی مقام موقوعہ اون ممالک حاصل کرنے خبر کسی جہاز کی جو غلامان کو ملک مسیحی

میں کہ جہاں ہم مناسب سمجھیں سکونت کرنے کی میں لیجاویں تمکو دیا اور وہ حکم تمہارے پاس معرفت

اجازت دیوین اور نیز ایک مقام ہمکو واسطے عزیز القدر کپتان مارس بی صاحب کے

سکونت کے دیوین تاکہ وہاں سے ہم خبر ہر نسبت بھوسنچے گا ؂

کسی جہاز کے جو غلامان کو ممالک مسیحی میں لیجاتے ہوں

کہ جسکی معرفت جملہ نوشت وخواند وغیرہ کی کارروائی باہم ہر دو سرکار کے ہوگی رہیگا تاکہ حرکات ہر سرکار کی بخوبی اور ٹھیک ٹھیک ظاہر ہون اور تاکہ اون شخصون کو کہ جنکی آرزو ہمیشہ بہ نسبت نزاع فساد کے رہتی ہے موقع نملے بلکہ ہر دو سرکار کی دوستی تا قیامت گردش نصف النہار کی بے زوال رہے +

مہر موجودگی ہماری
دستخط جان ملکم صاحب

(ل س)

ایلچی

واضح رہے کہ اقرارنامہ ہذا پر منظوری گورنر جنرل کی باجلاس کونسل بتاریخ ۲۲ اپریل ۱۸۰۱ء کی ہوئی

نمبر ۵۳

ترجمہ
+

بسم اللہ الرحمن الرحیم — بسم اللہ الرحمن الرحیم

تفصیل اون درخواستون کی جو کپتان ہنری ہن بی صاحب کماندر جہاز بمبئی نے ۹ ذیحجہ ۱۲۳۳ ہجری مطابق ۲۰ ... صاحب سنے ازجانب گورنر سر رابرٹ فارقوہر اگست ۱۸۲۲ء کے جزیرہ ٔ مارشس سے ...ہ صاحب بہادر امام مسقط کے کیا حسب ذیل ہے

جواب اون درخواستون پر جو کپتان ... بی ... ازجانب گورنر سر رابرٹ فارقوہر بہادر کے کیا حسب ذیل ہے +

سوال آپ یعنی امام اپنی حکومت کے جملہ ملازمین کو دربارہ انسداد فروختگی غلامان کی بہ نسبت فروخت غلامان کے ہرست ... قومون کے ہدایت کیجیے +

جواب سال گذشتہ مین ہمنے دربارہ انسداد مرقوم کے اپنے نوابین کو لکھا ہے اور پھر اس بارہ مین اونکو ہدایت کرینگے +

درخواست آپ اپنے جملہ افسران متعینہ عملداری اپنی کے وزنزی بار و دیگر مقامات کے نام احکام اپنی کے بہ نسبت

جواب ہم احکام بنام جملہ افسران متعینہ عملداری اس امر کے جاری کرینگے

سرکار ہذا اوس مخالفت مین شریک انگریزون کے ہوسنگے لیکن اوس پار سمندر کے ...
نہین کر سکتے +

دفعہ ٦ اگر کوئی جہاز بہادرین انگلش کے ٹوٹ جاوین توایسی صورت مین ازجانب سرکار ...
ہر طرح کی مدد اور آسایش ہوگی اور اونکا کوئی اسباب پکڑا نہین جاویگا +

دفعہ ٧ جسوقت کہ انگلش ارادہ تعین کرنے ایک کارخانہ کا بمقام عباسی یا گون رون کی ...
توہم بلاعذر اوسکے قلعہ بندی کرینگے اور توپ وغیرہ اوسپر چڑہوا دینگے جسقدر وہ کہین سے ...
چالیس یا پچاس انگریز معہ سات آٹھ سو انگریزی سپاہی کے وہان پر سکونت اختیار کرین ا...
بقیہ کی نسبت شرح محصول اشیاے خریدنی و فروختنی کے اوسیطرح پر قائم کیا جاویگا کہ جو ...
اور ابوشہر مین ہے +

محررہ تاریخ اول جمادی الاول ١٢١٣ ہجری یعنے ١٢ اکتوبر ١٧٩٨ء +

(ل س)

نمبر ۵۲

ترجمہ اوس اقرار نامہ کا جو باہم امام سرکار اومان کے
اورکپتان جان ملکم صاحب بہادر ایلچی ازجانب رابٹ آنریبل گورنر جنرل کے بتاریخ ١٨ شعبان ١٢١٤ ہجری
مطابق ١٨ جنوری ١٨٠٠ء قرار پایا حسب ذیل ہے +

دفعہ ١ واضح رہے کہ قول نامہ قرار دادہ باہم امام اومان اور مہدی علی خان بہادر کے مستحکم ...
و جاری رہیگا +

دفعہ ٢ چونکہ واہیات چیزین دربارہ ارادہ خلل اندازی اور پیدا کرنے نفاق باہم ہردو ...
سرکار کے بہت گرم ہورہی ہین یہان تک کہ (رابٹ آنریبل گورنر جنرل ارل مارنگٹن صاحب کے ...
...) کے پاس تحریر بہ نسبت اس امر کے ہوئی ہے اسلیے ہم بفکر دوستی جانبین کے بنظر دفعہ ...
... ایسی برائیون کو آیندہ کے لیے اقرار بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ ایک رئیس ...
... انگلش کے ازجانب آنریبل کمپنی کے ہمیشہ لنگرگاہ مسقط مین مقیم رہیگا اور وہ بطور ایجنٹ کے

نمبر ۱۵

ترجمۂ قول نامہ جو از جانب امام مسقط کے ہوا

(ل س)

اقرار نامہ جو باہم سید سلطان دام جلالہ و سرکار انگریزی دام ممتازہ کے قرار پایا حسب دفعات ذیل ہے +

دفعہ ۱　بباعث درمیانی نواب اعتماد الدولہ مرزا مہدی علی خان بہادر حرمت جنگ کے اس قول نامہ مین کسیطرح کا فرق نہین ہوگا +

دفعہ ۲　نواب مذکور کی تقریر سے ہماری طبیعت دربارہ ترقی دوستی اوس سرکار کے نہایت مائل ہے اور آج سے آیندہ کو دوست اوس سرکار کا سرکار ہذا کا دوست متصور ہوگا علی ہذا القیاس دوست سرکار کا اوس سرکار کا ہذا کا دوست متصور ہوگا اور دشمن سرکار ہذا کا اوس سرکار کا دشمن اور دشمن اوس سرہ۔ کا سرکار ہذا کا دشمن متصور ہوگا +

دفعہ ۳　جوکہ اکثر درخواست از جانب قوم فرانسیس اور ڈنمارک کے دربارہ تعین کرنے ایک کارخانہ یعنے اختیار کرنے قیام خواہ بمقام مسقط یا گون رون کے یا اور کسی لنگرگاہ موقوعہ عملداری سرکار ہذا کی آئین ہین اسلیے یہ لکھا جاتا ہے کہ تا وقتیکہ باہم اونکے اور سرکار انگریز کمپنی کی لڑائی رہیگی بلحاظ دوستی سرکار کمپنی کے وے لوگ ہماری عملداری مین نہین آنے پاوینگے اور نہ کسی زمین موقوعہ عملداری سرکار ہذا مین قیام کرنے پاوینگے +

دفعہ ۴　جوکہ ایک شخص از قوم فرانسیس کئی برسون سے ہماری ملازمت مین ہے اور بالفعل ہمارے ایک جہاز کا کمانیر ہوکر جزیرہ مارشس کو گیا ہے اسواسطے ہم اقرار کرتے ہین کہ اوسکے واپس آنے پر ہم اپنی ملازمت سے اوسکو خارج کرکے یہانسے نکلوا دینگے +

دفعہ ۵　درحالیکہ کوئی جہاز فرانسیس کا مسقط مین آوے تو وہ اوس کھاڑی مین داخل نہین ہونے پاویگا کہ جسمین جہاز انگریزون کے ہون بلکہ باہر رہیگا اور درصورتیکہ باہم جہاز فرانسیس اور انگریز کے یہان پر مخالفت ہو تو اوس صورت مین فوج سرکار ہذا متعینہ خشکی و تری اور نیز ملازمان

کیا اور نیز بہ نسبت اس امر کے وعدہ کیا کہ ایک دوسرے کی عملداری مین کار تجارت اور آمد و رفت
بلا زوال اور روک ٹوک کے سوداگری قرار پایا اور امام نے بہ نسبت اس امر کے بہی وعدہ کیا کہ
درصورتیکہ کوئی غنیم سردار سوہار پر حملہ کرے تو اوسوقت مین وہ اوسکی مدد کریگا ؛
واضح رہے کہ اقرار نامہ ہذا سے سردار سوہار آزاد ہوا جو کہ اقرار نامہ عام دربارۂ ممانعت سوداگری غلامان کا
مقام خلیج فارس مین قبل از دوستی سوہار اور مسقط کے قائم ہوا تھا اسلیئے اور کوئی اقرار نامہ اسمین ساتھ
سید حمود کے نہین قرار پایا تھا چنانچہ ۱۸۴۷ء مین ایک اقرار نامہ نمبری[۱] ۲ ساتھ اوسکے شامل اون
اقرار نامون کے جو اور سرکارون کے ساتھ دربارۂ ممانعت سوداگری غلامان کے قرار پائی تھی
۲۲ مئی ۱۸۴۹ء کو ساتھ اوسکے یعنی سید سیف کے کہ جو اوسوقت قابض حکومت تھا قرار پایا سید
کہ جسنے اوسکی باپ کی حکومت کو چھین لیا تھا اوسنے خلد مار ڈالا اوسی عہدنامہ مین جو ۱۸۳۹ء
مین باہم مسقط اور سوہار کے قرار پایا تھا کوئی دفعہ ایسا نہین مندرج تھا کہ جسکی روسے سرکار انگریز
احتیاط اون شرائط کی بذمہ داری خود کرتی مگر طریقہ رسمی کہ جسکی روسے اوسکی تحریر ہوئی تھی واسطے
کاربندی ہر دو فریق کی زائد از کافی متصور تھی باوجود اسکے کہ سید ثوانی جو ہنگام عدم موجودگی
اپنے باپ کے بمقام زنزیبار کے حکومت مسقط کی کر رہا تھا فریب سے بحیلہ مشورت دوستانہ
سید حمود کو گرفتار کرکے سوہار پر براہ خشکی و تری کے محاصرہ کر لیا مگر بہ نسبت لینے قلعہ کے کامیاب
نہوکر مسقط کو مع اپنے قیدی کے واپس آیا ۳ ۲ اپریل ۱۸۵۰ء کے سید حمود بباعث سختی قید کے
مرگیا اور اوسکا بھائی سید علیش بارادہ بدلا لینے قتل اپنے بھائی کے آمادہ بجنگ ہوا اور بعد جو آمد
کرسانٹیس روپین تعلیجات دیگر لے لی مگر امام نے مسقط سے واپس آتے ہوتے جو اسمس کو اپنی طرف
بلاکر سید عیشس کو شکست دی اور سوہار کو اوس سے لے لیا اور صرف اوشنک اور بہی اوسکو چھوڑ
دو سو روپیہ ماہواری مقرر کردیا بعد وفات سید سعید کے اوسکا بیٹا سید ترکی نے کہ جو حاکم سوہار کا
تھا کئی مرتبہ قصد دوبارہ کرنے اپنے کو آزاد اپنے بڑے بھائی سید ثوانی سے اور برپا کرنی
فساد کے اوہمان مین کیا مگر اوسکا قصد پورا نہوا ؛

[۱] واضح رہے کہ شرط تکمیل عہدنامہ ہذا کی پارلیمنٹ سے ایکٹ ۱۶ و ۱۷ وکٹوریا باب ۱۲ مشتمل
ضمیمہ قرار پایا ہے ؛

واضح رہے کہ یہ جمع چھہ ہزار سکہ توبان سے سولہ ہزار سالانہ تبنبی کیے گئے اور جزائر ہرمس
کشم قبضہ موروثی امام کا فارس کو دیدی گئی سنہ ۱۸۵۵ء مین امام نے ازروے عہد وپیمان نمبری ۵۸ او
کے سرکار انگریزی کو کوریہ اور جزائر موریہ موقوعہ جانب جنوب سواحل عرب کے دیدیا اور
وہی جزائر صرف بباعث خزانہ (   ) جواب اومین برآمد ہوتا ہے قیمتی ہین سنہ ۱۸۵۶ء
مین سید سعید نے جان بحق تسلیم کیا سنہ ۱۸۴۴ء مین اوسنے ارادہ دوبارہ مقرر کرنے اپنی بیٹی
سید خلید اور سید ثُوانی کو بجاے اپنی حکومت افریقیہ اور ایشائیہ ظاہر کرکے اونکو اپنا نائب مقرر
کیا تھا اور بموجب اوسکے سید ثُوانی بعد وفات اپنے باپ کے جانشین حکومت مسقط
کا ہوا ماجدا اپنے جانشینی اوپر عہدہ سرداری ملک اوبان کے اوسنے دعوی حکومت زنزی بار
پر کیا اور اس دعوی کو بزور لڑائی کے مستحکم کرنے کی طیاری کی چنانچہ تصفیہ جس قضیہ کا منحصر
اوپر جناب لارڈ کیننگ صاحب کے ہوا اور لارڈ صاحب موصوف نے ازروے عہدوپیمان
نمبری ۵۹ کے یہ تصفیہ کیا کہ زنزی بار مسقط سے آزاد رہکر چالیس ہزار روپیہ سالانہ خراج دیا کرے
سنہ ۱۸۶۲ء مین ایک عہدوپیمان نمبری ۶۰ ساتھ امام کے دربارہ طیاری تار برقی اوسکی حکومت
عرب اور کران مین قرار پایا +

واضح رہے کہ حاکم حال مسقط کا حسب مندرجہ بالا از خاندان احمد بن سعید حاکم سوہار کے کہ جو
سنہ ۱۸۶۶ء مین مرگیا کہ جو فارسیون نکال کر امام اول مسقط کا ہوا ابن سید عیش والی سوہار کہ جسنے
اپنی بھتیجے سید سعید کو حکومت مسقط مین کارسازی سے تغیر کرنے کا ارادہ کیا تھا سنہ ۱۸۷۱ء آخر
مارا گیا اور اوسکا خاندان اپنی وراثت سے محروم ہوا سنہ ۱۸۳۰ء مین اوسکا پوتا سید حمود بن
ازن بھائی کہ خالازاد سید سعید نے اوسکی غیر حاضری مقام زنزی بار سے موقع پاکر سوہار
قبضہ پھر حاصل کرلیا اور امام سے زبردستی دیگر اضلاع کو بھی بشرط ادائے خراج کے قبضہ
اپنی بحال کروایا واضح رہے کہ اوسکی ہردل عزیزی اوبان مین خوب تھی اور غالب تھا کہ اگر
سرکار انگریزی درمیانی نہوا تی تو وہ قبضہ مسقط کو پراگندہ کردیتا چنانچہ سنہ ۱۸۴۹ء مین باہم سید
سعید اور سید حمود کی معرفت رزیڈنٹ خلیج فارس کے میل ہوا اور ایک عہدوپیمان نمبری ۶۱
جسکی روسے اون لوگون نے وعدہ نسبت باز آنے ظلم اور بدعت باہمی کے

خلیج فارس بقبضۂ امام کے کہ جسکو قوم عرب مقیمہ کنارہ نکرن ابن جاسک اور یاسین کے مالک
جنگلو فرار دیتے ہین واقع ہے بندر عباس اور اوسکے قصبجات بادا سے زرلگان شاہ فارس
کو اوسکے قبضہ مین ہین لنگرگاہ گواور جزیرہ کے بھی کہ جسکی نسبت یہ مشہور ہے کہ اوسکا حقوق انگریز
خان خلعت سے ملا تھا بقبضہ اوسکے ہے سنہ ۱۸۴۲ء مین حسین خان حاکم فارس مقام فارس نے
ایک فوج بندر عباس پر بنظر چھین لانے زر کثیر کے شیخ سلف ابو سجان سے نائب اور حاکم امام کا تھا
بھیجا چنانچہ امام نے اوسکا عوض بذریعہ تباہ کرنے لشائر کے لینی کو دھمکایا تا وقتیکہ تبدیلی وزرات
بعد وفات محمد شاہ کے وقوع مین نہین آئی امام کا تدارک نہین ہوا سنہ ۱۸۵۴ء مین شاہ فارس نے بندر عباس
اور اوسکے قصبجات کو لے لیا لیکن سنہ ۱۸۵۶ء مین پھر بشرائط کم مفید از سابق کہ جسکا ذکر حاشیہ مین ہے
اونکو بقبضہ امام کے بحال کیا ؛

اور کوئی جہاز لڑائی یا اور کسی طرح کا یا اشخاص مسلحہ عرب یا کسی قوم اجنبی کو بندر عباس یا ملک فارس مین
بارادہ لڑائی یا اور طرح پر قیام اور آنے نہین دینگے ؛

دفعہ ۱۴ باوجود ان شرائط کے امام مسقط بندر عباس اور مقامات مذکورہ بالا کسی شخص دیگر یا اجنبی
کے پاس منتقل کرنیکے مجاز نہین ہین وہ صرف خود قابض رہنے کے مجاز ہین اور ایک کسی قرابت مند کو
کہ جو بموجب ان شرائط کے کاربند ہو واسطے انتظام کے مقرر کردین ؛

دفعہ ۱۵ سوداگران فارس نے بہ نسبت اس امر کے اطلاع کیا ہے کہ سابق مین ایک ہندوستانی
ٹھیکہ دار متعینہ مسقط نے ایک کارندہ کو بندر عباس مین بھیج کر واسطے اون اشیا کے کہ جو بندر عباس
سے ہندوستان اور دیگر مقامات کو روانہ ہوتے محصول مسقط کا لیا حالانکہ کسی ملک مین یہ قاعدہ نہین ہے
ایک مقام کا محصول دوسرے مقام کے لیے کہ جہان پر وہ اسباب بھیجا نہین گیا لیا جاوے جو کہ یہ کاروائی
محض خلاف ضابطہ در رواج کے ہے اسلیے امام آیندہ کو ایسی کارروائی خلاف ضابطہ واقع نہونے دین
اور سوا اوس محصول کے کہ جو شیخ سلف اشیا آمدنی و روانگی پر لیا کرتے تھے اور کوئی محصول نلین ؛

دفعہ ۱۶ جو اشیاے سوداگری کہ جزیرہ کشم مین روکی جاوے وہ بندر عباس مین لاکر باہم اونکے سپرد کنندگان
کی معرفت حاجی عبد المجید ملک التجار مقام بشائر کے تقسیم ہو کر اونکی رسید حاصل کرکے طہران
کو بھیجدی جاوے ؛

واضح رہے کہ سید سعید کی حکومت کے زمانہ اخیر مین اوسکے معاملات عملداری الشیا مین بباعث
اوسکے زیادہ تر سکونت کرنے مقام زنزیبار کہ جسکو سنہ ۱۸۴۰ع مین اوسنے اپنی حکومت کا پایہ تخت
قرار دیا اور نیز بباعث عدم لیاقتی اوسکے کارندگان متعینہ مسقط اور اوسکے بیٹے سید ثہوانی کی
نہایت تزلزل واقع ہوا اور بارہا اوسکا اختیار صرف بباعث درمیان ہونی سرکار انگریز کے بچ گیا سنہ ۱۸۴۵ع
مین وہابیون نے اوسکو دربارہ دینے ۔۔۔ قرون سالانہ بطور خراج کے دبایا اور سنہ ۱۸۵۰ع مین
اوس خراج کو تعداد ۔۔۔ قرون کے ابزا کیا منجملہ اوس بیس کے بارہ ہزار واسطے مسقط اور
آٹھ ہزار واسطے سوہار کے قرار پایا اور واضح رہے کہ اوسی وقت مین اوسکی عملداری موقوعہ سواحل
مکران پر بھی فارسی خلل انداز ہوتے سوائے قبضہ سواحل عرب اور افریقہ کے جزائر ہرمس اور کشم موعوم

کوتاہی دربارہ بہم پہونچانے رسد اور دیگر اشیاے ضروری اور رہنا وغیرہ کی اور نیز بہ نسبت کرنے اوسکے غوث کی
اور دیگر خیرخواہان سے کے نہین کینگے +

دفعہ ۱۰ درحالیکہ گورنر جنرل فارس سردار متعینہ بندرعباس کو مرتکب کسی قصور کا پاوین تو ایسی صورت مین
امام فوراً بعد اطلاعی اس امر کے کسی پس وپیش کے اوس سردار بندرعباس کو موقوف کرکے بجاے
اوسکے کسی دوسرے سردار کو حسب تجویز اپنی کہ جو گورنر جنرل فارس کا فرمان بردار ہے مقرر کرکے تعینات
کرین کاش کوئی رعایا لارستان وسایا یا اضلاع دیگر فارس یا کسی اضلاع کرمان کا بندرعباس مین جا بسے تو ایسی صورت مین بعد اطلاع
پابی سردار اوس ضلع سے سردار بندرعباس اونکو مقام سکونت اصلی پر واپس کردیگا +

دفعہ ۱۲ واضح رہے کہ بہ شرائط سابقہ امام سید سعید خان موجود الوقت اور اوسکے بیٹون کے قرار
پاتے ہین اور کاش کسی وقت کوئی دشمن حکومت مسقط کو چھین لے تو ذرا سرکار فارس کی شرائط
تیہ کی بارہ بند نہین گے +

دفعہ ۱۳ تاوقتیکہ بندرعباس اور دونون جزائر مذکورہ بالا یعنی شرائط مناب اور اوسکے تعلقات بدست
۔۔۔ رہے وہ کسی عہدہ داران سرکار اجنبی کو وہان نجانے دی اور وہ بہ نسبت اس امر کے بھی
۔۔۔ وتری یعنی ہر طرح پر اون مقامات کی محافظت کریگا اور نیز بہم لنگرگاہون مین کہ جسمین جہاز
۔۔۔ وغیرہ مہیا کردین گے اور بہ نسبت اس امر کے بھی وعدہ کرین کہ ۔۔۔
۔۔۔ ۔۔۔ اور حدہائیان اجنبی سے دو دستانہ تخالفانہ محفوظ رکھین گے

باعث چند چھتون کے کہ جو دربارہ حق محصول امام کے بہ نسبت اشیاے سوداگری کہ
لنگرگاہ مین آتے جاتے ہین واقع ہوئی تھین اوسنے قواعد نمبری ۷ ۵ کو ۱۸ ء مین
محصول بشرح پانچ روپیہ سیکڑہ جملہ اشیاے سوداگری پر جاری کیا لیکن اون جہازون کو کہ جو
بندی ہوا اوسکے لنگرگاہ مین رہ جاوین اور نیز جملہ اجناس سرکار انگریزی کو کہ جو اوسکے لنگر
ہین اوترین بری المحصول کیا ✣

بعد انقضاے میعاد بیس برس کی دی اوس مقام کو مرمت کرکے پھر بحوالہ سرکار فارس کے کردینگے
اور کاش وزراے سرکار عالیہ کو حکومت بندر عباس کا پھر امام یا اوسکے بیٹے کو دینا منظور ہو تو ایسی حالت
مین بباعث دوستی کے وسے مختار دینے اوسکے بذریعہ ایک فرمان اور ہدایت جدید کے ہونگے ورنہ
وزراے مذکور اپنا قبضہ کرکے ایک سردار وہان پر تعینات کردینگے ✣

دفعہ ۵ بندر عباس مین جھنڈا فارس کا اوڑا کریگا اور وہان پر چند فارسی بھی واسطے حفاظت اوس
جھنڈہ کے مقیم رہینگے اور ایک لس کرانچی واسطے رہنے مقام بندر عباس کے ہمیشہ کے لیے مقرر ہوگا اور
ہرطرح کی عزت اور لحاظ مرتبہ جھنڈا فارسی کے کیجاویگی اور ایک قاصد ہمراہ بندر عباس کو واسطے لانے
خبر اور دیکھنے جھنڈہ اور اوسکے نگہبانان کے جایا کریگا اور جملہ پربون مین اور سالگرہ شاہی مین سلامی ہو
کریگی صبح اور شام کے وقت حسب معمول توپ سر ہوا کریگی ✣

دفعہ ۶ سردار متعینہ بندر عباس کسی طرحپر رعایا اور باشندگان اوسمقام پر کہ جھنون نے سنین ماضیہ مین
تحت حکومت سرکار فارس کی خدمت کیا ہے ظلم اور بدعت نکرین بلکہ برعکس اسکے اونکی محافظت کرین

دفعہ ۷ سواے اون مقامات کے کہ جو زمانہ فتح علی شاہ متوفی سے اور نیز زمانہ حال مین اوسکے قبضہ
مین اور کسی مقامات مین سردار بندر عباس دست اندازی نکرین ✣

دفعہ ۸ کاش کسیوقت گورنر جنرل فارس یا گورنر لارستان تفریحاً یا واسطے شکار کے بندر عباس کو جانیکا
قصد کرین تو ایسی صورت مین سردار متعینہ مقام مذکورہ بالا مثل سرداران دیگر کے باداب ضروری و
استقبال کرکے ہرطرحپر اطاعت سے حاضر رہے ✣

دفعہ ۹ درحالیکہ گورنر جنرل فارس یا گورنر کرمان بصورت ضرورت کچی مکران یا بلوچستان کو فوج
بھیجا جاہے تو ایسی صورت مین سردار بندر عباس بھی مثل سرداران دیگر کے کسیطرح کی کوشش

معلوم ہوتا ہے کہ یہ دفعات سابق مین نہین قرار پائی تہی مگر امام کو بہ نسبت اس امر کے اطلاع ہوئی
کہ جہازان انگریزی صرف اون جہازان امامی کے تلاشی لیوین گے کہ جسمین غلامان کے ہونے کا
احتمال کامل ہوا وہ قسم جہازان مندرجہ دفعات مذکور کی تلاشی تاوقتیکہ شبہہ قوی نہو نہین ہوگی گر بہر حال
درصورتیکہ اوسکی تلاشی لیجاوے اور سوداگری غلامان مین اونکا مصروف ہونا پایا جاوے تو اونکو زیادہ
توقف نہین ہوا کریگا یعنی یاؤ گہنٹے سے زیادہ اسپے کرنے سفر سے محروم نہین رہنے پاوین گے*

ترجمہ حکم شاہی تہماسپ مرزا معید الدولہ مورخہ شعبان ۱۲۸۳ ہجری
مطابق ۱۸۶۶ء کے حسب ذیل ہے

حسب الحکم واجازت وزراء سرکار عالیہ فارس کے ہم حکومت بندر عباس جزائر قشم اور ہرمس اور اضلاع
وسستین اور ناتانی شیمی غبا شمیر اور میناب اور جملہ قصبجات متعلق اوسکے کو کہ ملک سرکار عالیہ کی ہین سید
سعید خان امام مسقط اور اولاد کو حسب الشرائط ذیل سپرد کرتے ہین چاہیئے کہ امام مدوح بموجب ان شرائط کے
کاربند ہو کر خلاف اوسکے نکرین *

دفعہ ۱ سردار بندر عباس سرکار فارس کا باجگذار ہوا اور اس مضمون کا نوشتہ وزرا سرکار مدوح کو
دیوین اور مثل دیگر سرداران فارس کے وہ بہی حکم گورنر جنرل فارس کا مانا کرین *

دفعہ ۲ امام مدوح معرفت کسی تواجین اپنے کے سولہ ہزار روپیہ سکہ تومان بشرح ذیل سالانہ چار قسطون میں
بابت مالگذاری کی پیشکش وندر وغیرہ واسطے بندر عباس کے داخل کرکے اوسکی رسید گورنر جنرل
فارس سے حاصل کیا کرین *

تفصیل سولہ ہزار روپیہ کی

مالگذاری	پیشکش وزیر اعظم
۱۴۰۰ سکہ تومان	۱۰۰۰
پیشکش گورنر جنرل فارس	نذر شجاع الملک
۱۰۰۰	۱۰۰۰

امام مدوح اوس خندق کو جو گرد قلعہ بندر عباس کہودی جاتی ہے بڑا دیوین اور خندق مذکور بہر کبہی نکہودی جاوے

دفعہ ۳ بیس برس تک امام مسقط اور اوسکے بیٹے حکومت بندر عباس کے مستحق رہین گے اور

بدلی عہد و پیمان مین ناخوش تھا لیکن بذریعہ ایک چٹھی علیحدہ محررہ ۱۸ اگست ۱۸۴۵ء کی اوسنے اسبات پر
دراز ورنا اور تو ابعین پر بد دستور مطلوبہ مشعر گرفتاری جہازان انگریزی سوداگری غلامان کی فرض کیا +
۱۸۴۵ء مین امام نے ایک عہد و پیمان نمبری ۲۶ مشعر ممانعت روانگی غلامان اوسکی حکومت افریقیہ سے اور آنی انکی
اوسکی حکومت ایشیا مین بتاریخ یکم جنوری ۱۸۴۷ء کو قرار پایا اور سرداران عرب (ریڈسی) یعنے لال سمندر
اور خلیج فارس سے اقرار کرنے پیروی دربارہ بند کرنے سوداگری غلامان کے کیا کہ جسکی تشریح حاشیہ مین آئیگی
لیکن اس عہدنامہ مین ممانعت واسطے لیجانے غلامان کے ایک لنگرگاہ موقوعہ عملداری افریقیہ سے
دوسرے لنگرگاہ تک کی نہین تھی اسلیے امام سے نے درخواست کیا کہ تین اور دفعات دربارہ ممانعت
تلاشی اون جہازون کے اون مقامات مین کہ جہان آمدورفت غلامان کی از روی عہدنامہ کے جائز ہے
اور نیز بہ نسبت اوسکے جہازون کے جو سمندر عرب اور لال سمندر سے افریقیہ کو آتی ہین اور نیز بہ نسبت
اس امر کے ہے کہ کاش غلامان ممالک زنزی بار سے چوری ہو جاوین تو امام اوسکا جوابدہ
نہین ہوگا قائم ہون چنانچہ وہ تینون دفعات مندرج بحاشیہ ہین +

دفعہ ۱ کسی جہاز سید سعید بن سلطان امام مسقط کے یا اوسکی رعایا کے مابین سرحدلامو بجانب
شمال اور کلتوار بجانب جنوب مندرجہ عہد و پیمان قرارداده دوسری اکتوبر ۱۸۴۵ء مطابق ۲۹
رمضان ۱۲۶۱ ہجری کے سپاہیان انگریزی تلاشی نلیا کرین +

دفعہ ۲ کاش سرکار انگریزی کو اس امر کی اطلاع ہو کہ عملداری سید سعید سلطان مسقط
موقوعہ افریقیہ سے کوئی شخص غلامان کو چرانے گیا ہے تو ایسی صورت مین تاوقتیکہ بخوبی ثبوت
نہو سید سعید سلطان مسقط سے بازپرس نکیا جاویگا +

دفعہ ۳ چونکہ واضح ہے کہ جہاز سلطان مسقط اور نیز جہاز اوسکی رعایا کے جو سمندر عرب اور لال سمندر
سے آتے ہین اون ملکون سے ممالک سلطان مسقط موقوعہ افریقیہ مین غلامان نہین لاتے اسلیے
سپاہیان انگریزی اونکی تلاشی نہ لین گے اور نہ اونکو کسیطرح سے دق کرین گے +

واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا پر ایک ایکٹ پارلیمنٹ ۱۱ و ۱۲ وکٹوریا باب ۱۲۸ حاوی ہوگا +
دفعات ازاد جو اقرارنامہ قرارداده ۲ اکتوبر ۱۸۴۵ء مطابق ۲۹ رمضان ۱۲۶۱ ہجری کے حسب المرضی امام
والی مسقط کے قرار پایا حسب ذیل ہے +

اوسکی مدد دہی کا ارادہ کرکے ایک جہاز لڑائیکا آخر ۱۸۰۹ء مین روانہ کیا اور جہاز مذکور نے جملہ کشتیان ڈکیتی موقوعہ رسول جیالنگا اور لفت کو تباہ کردیا اور غبارہ چلاکر شانبس سے لیا مگر واسطے محصولاوسوقت کی حفظ رکھنے کے لیے کوئی بندوبست مستقیم نہین کیا گیا غرضکہ ڈکیتی سمندر بہت جلد کی بعد بھر جاری ہوئی اور ۱۸۱۹ء مین ایک دوسری چڑہائی کی کہ جسمین یہی امام مشورہ کار تہا لوگوں کو سمندر پر ہوئی باستثنای ان مواقعات کی ۱۸۲۲ء تک کہ جسوقت ایک عہد نمبری ۵۳ درباره روکنے سوداگری غلامان حبشی کے قرار پایا تھا اور کوئی امر بہ نسبت دوستی باہم سرکار انگریزی اور سعید السعید کے کہ جو اکثر مصروف بجنگ دشمنان جواسمی کے اور نیز عزم ہائے عبث درباره قابض ہونے غیر شہرین کے رہتا تھا قابل لحاظ خاص کے نہین ہین ٭

واضح رہے کہ عہدنامہ ۱۸۲۲ء کا دربارہ امتناع تجارت غلامان غیر قوم کے صرف ساتھ قوم انگریز کے تھا اور نہ کہ ساتھ ملک اسلام اور اندر حکومت مسقط کے بھگا لیجانے کے تھا اور اجازت جواز روے عہدنامہ کے جہازان انگریزی کو دربارہ گرفتار کرنے جہازان محمولہ غلام کے بجانب مشرق از مقام مندرجہ عہدنامہ کے ملتی تھی صرف جہازان بادشاہ پر دلالت رکھتی تھی اور نہ کہ جہازان بحر ہندوستانی پر ۱۸۳۹ء مین ایک عہدنامہ سوداگری نمبری ۵۴ ساتھ امام کے معرفت وکیل مطلق مقیمہ مسقط از جانب ملکہ معظمہ کے قرار پایا کہ جسکی پندرہوین دفعہ کی رو سے امام نے عہدنامہ قرارداد ۱۸۴۵ء کو شعر امتناع سوداگری غلامان ساتہ ملک انگریز کے مستحکم کرکے دربارہ گرفتاری اور تلاشی جہازان ایسٹ انڈیا کمپنی کے اختیار دیا اور اوسی سال مین ۱۷ ستمبر کو اوسنے زیر قبضہ خلیج فارس سے دربارہ قائم کرنے تین دفعات اور یعنے نمبری ۵۵ بشمول عہدنامہ ۱۸۲۲ء کے مشعر اختیار تلاشی اور بڑہانے حد مندرجہ عہدنامہ ۱۸۲۲ء کے مقام ڈلوہید سے پاسین تک کہ جو سوانح مکرل کی جانب مشرق بقبضہ مسقط کے واقع ہے اتفاق کیا تاکہ سوانح کیتہو کنج کراچی شامل ہو جاے اور جانب غروب کے چار درجہ سے زیادہ کہ جہان پر اوسکی رعایا کو ممانعت واسطے کار تجارت غلاموں کے واضح رہے کہ عہدنامہ ۱۸۲۲ء کی دفعہ چہارم مین بعبارت عربی دربارہ مدد دہی امام یا اوسکے تابعون کے بہ نسبت گرفتاری اون جہازان عایا انگریزی کہ جو سوداگری غلامان کی کرتے ہین کوئی شرط مندرج نہ تھی حالانکہ ترجمہ انگریزی سے یہ شرط صاف مندرج تھی اسلیے امام کو اس سہو کی درستی کرنا ترجمہ عربی مین پڑا حالانکہ وہ کرنے سے کسیطرح حکی

بمقام مسقط کے سات سید سلطان کے قرار پایا ٭

۱۴- نومبر سنہ ۱۸۰۴ء کو سید سلطان لڑائی مین جو سات اوسکے دشمنان (اٹوبیس اور جواسمیس) کے ہوئی تھی مارا گیا اور بہ نسبت حقوق اوسکے دو چھوٹے بیٹون کے اوسکے بھائی یعنی اونکی چچا سید علیش والی سوہار نے کہ جسکی تاک دربارہ چھین لینے حکومت مسقط کے تھی قصیہ کیا چنانچہ بنظر مقابلہ عزم لینے چچا کے اون دونون لڑکون نے اپنی سید بدر بن ہلول خالازاد بھائی اپنے کے سپرد کیا اور اونہون نے وہابیون کو بلایا کہ جنکی مدد سے سید علیش کو شکست دیکر بندر عباس اور جزائر کہ جسپر شیخ کسم نے قبضہ کر لیا تھا پھر لے لیا اور اوس کمزوری نے جو بلعمت اوس تخت نشینی جھگڑا اولی بسکے ہوئی وہابیون کو موقع قیام کرنیکا مسقط مین دیا کہ جسکو اونہون نے کبھی انہین کھویا واضح رہے کہ اس قوم نے سختی اور حرکات ناشایستہ اختیار کیا اور بہ نسبت محمد کی مرتبہ الٰہی بجالانے سے انکار کیا اور تمام پاک قبرون کو توڑ ڈالا اور استعمال تماکو اوٹھا دیا اور حمایہ مسلمانون سے کہ جنہون نے اونکے طریقون کو اختیار نہین کیا لڑائی بمخالف غرضکہ اونکا طریقہ بہت جلد پھیل گیا سنہ ۱۸۰۰ء مین اونکی آمد اول مقام اوٹمان مین ہوئی اور تمام کنارہ سمندر خلیج فارس کو مقام بصرہ سے ڈبائی تک لے لیا اور سرداران زہیرہ اور سوہار کو اطاعت مسقط سے آزاد کیکے سید سلطان سے تین برس کی مہلت لڑائی کہ جسکو اونہون نے جلد توڑ دیا منگوائی اور غالب ہے کہ اگر باعث قتل اپنی سردار کے ٹھہر نجاتے تو وہی تمام اوٹمان کو فتح کر لیتی ٭

واضح رہے کہ قوم وہابی اپنے پابندی زور پر چند سے بعد تخت نشینی سید سعید دوسرا بیٹا سید سلطان کے کہ جو سنہ ۱۸۰۶ء مین جانشین بدر بن ملول کا ہوا پہونچی اس سردار نے کہ جسکو عرب اونکی نے وہی خطاب امام کا نہین دیا تھا حالانکہ اکثر وہ اس نام سے پکارا جاتا تھا پچاس برس تک حکومت کی اور اوس اثناے مین اوسنے باہم سرکار انگریزی سے خوب ملاپ پیدا کیا سنہ ۱۸۰۹ء مین امام نے جو باعث ذلت وہابیون سے کہ جنکے کارندہ اوسکی دارالخلافت مین اوسکی رعایا کی تبدیل مذہب کر رہے تھے چلکر قوم عرب مقیمہ اوٹمان کو بلاکر برخلاف اونکے یعنی وہابیون کے اوٹھایا واضح رہے کہ اگر مسقط بدست وہابیون کے آجاتا تو امام بھی طریقہ دیکھتی کہ جسکو وہابیون نے اوسوقت خوب ترقی دی تھی اختیار کرتا اور اسلیے سرکار انگریزی نے

بیان خلیج فارس

انتخاب از دفتر سرکار بمبئی نمبر ۱۲ سررشتہ جدید

واضح رہے کہ وہ حصہ جوانب سمندر موقوعہ خلیج فارس کے کہ جو اون قومون کے کہ جنکے ساتہ باہم سرکار انگریزی کے اقرارنامہ قرار نہین پایا ہے دخل مین نہین ہے بعملداری ترکستان یا فارس کے ہین عملداری ترکستان کی بجانب کنارہ جنوب مقام شہتہ العرب سے یا مقام موقوعہ قریب ڈمام کے قرار دیا گیا اور ایک جز خورد قریب شہتہ العرب کے بقبضہ حاکم بادشاہ و بغداد کے ہے اور باقی بقبضہ سرداران عرب کے ہے کہ جنہون نے اطاعت سرکار ترکستان کی قبول کی نہین واقع ہے اور کنارہ جانب شمال موقوعہ قریب شہتہ العرب کے بقبضہ اہل عرب بباعث اونکی الطاعت سرکار فارس کے واقع ہے اور کنارہ بجانب مشرق قریب مقام موقوعہ جانب غروب جنوبی کشم کے بہ تحت حکومت افسران شاہ فارس کے ہے ÷

بیان مسقط

واضح رہے کہ آخر گذشتہ صدی مین قوم عرب سکنا ے مسقط نے فارسیون کو بمقام اومان نکالکر خلیج فارس مین اپنی حکومت قائم کیا اونزیبار اور دیگر حصہ موقوعہ سرحد افریقہ پر ایک قیام حاصل کیا مگر براے چندے بعہد حکومت نادرشاہ کی فارسیون نے اپنی حکومت پہر پائی لیکن بوجہ کمزوری اور تنزل کے جو بعد وفات نادرشاہ کے ملک فارس مین ہوئی احمد بن سعید حاکم عرب شہبازنے فارسیون کو مسقط سے نکال کر دینے سے خراج شاہ کو گستاخانہ انکار کیا اور احمد بن سعید امام ہوا مگر دوسرا بیٹا سید سلطان کہ جسنے اپنے بڑے بہائی کے حقوق چہین لیے حکومت مسقط پر اوسکا جانشین ہوا واضح ہے کہ اسی سردار کی عہد حکومت مین یعنی ۱۷۹۸ء مین عہدنامہ اول نمبری ۴ ساتہ مسقط کے معرفت مدی علیخان اجنٹ کمپنی متعینہ بشایر کے بنظر خارج کردینے مسقط سے کل اور مقر قوم فرانسیس کا کہ جنکے ساتہ سید سلطان نے بذریعہ اپنی سوداگری ساتہ ماریشش کے سازش کی تھا قرار پایا اور جسوقت کہ سرجان ملکم صاحب پہلی مرتبہ فارس کو گئی ہین عہد و پیمان نمبری ۲ ۵ درباب تحت احتیاط عہدنامہ سابق پر و نیز براے سکونت ایک عہدہ دار انگریزی با اختیار کے

بمقام مسقط کے ساتہ سید سلطان کے قرار پایا +

۱۴- نومبر سنہ ۱۸۰۴ء کو سید سلطان لڑائی مین جو ساتہ اوسکے دشمنان (اوتبیس اور جواسمیس) کے ہوتی تہی ماراگیا اور بہ نسبت حقوق اوسکے دو چہوٹے بیٹون کے اوسکے بہائی یعنی اونکے چچا سید علیش والی سوہار نے کہ جسکی تاک دربارہ چہین لینے حکومت مسقط کے تہی قضیہ کیا چنانچہ بنظر مقابلہ عزم لینے چچا کے اون دونون لڑکون نے اپنے سید بدر بن ہلول خالازاد بہائی اپنے سے کے سپرد کیا اور اونہون نے وہابیون کو بلایا کہ جنکی مدد سے سید علیش کو شکست دیکر بندر عباس اور مین کہ جسپر شیخ کسم نے قبضہ کرلیا تہا پہر لے لیا اور اوس کمزوری نے جو بلحاظ اوس تخت نشینی جہگڑا لو بسکے ہوئی وہابیون کو موقع قیام کرنیکا مسقط مین دیا کہ جسکو اونہون نے کبہی انہین کہویا واضح رہے کہ اس قوم نے سختی اور حرکات ناشایستہ اختیار کیا اور بہ نسبت محمد کی مرتبۂ الٰہی بجالانے سے انکار کیا اور تمام پاک قبرون کو توڑ ڈالا اور استعمال تماکو اوٹہا دیا اور حملہ مسلمانون سے کہ جنہون نے اونکے طریقون کو اختیار نہین کیا لڑائی بہ اتفاق غرضکہ اونکا طریقہ بہت جلد پہیل گیا سنہ ۱۸۰۹ء مین اونکی آمد اول مقام اومان مین ہوئی اور تمام کنارہ سمندر خلیج فارس کو مقام بصرہ سے ڈبائی تک لے لیا اور سرداران زہیرہ اور سوہار کو اطاعت مسقط سے آزاد کرکے سید سلطان سے تین برس کی مہلت لڑائی کہ جسکو اونہون نے جلد توڑ دیا منگوائی اور غالب ہے کہ اگر باعث قتل اپنے سردار کے ٹہر نجاتے تو وی تمام اومان کو فتح کرلیتی +

واضح رہے کہ قوم وہابی اپنے پابندی زور پر چند سے بعد تخت نشینی سید سعید دوسرا بیٹا سید سلطان کے کہ جو سنہ ۱۸۵۶ء مین جاسے نشین بدر بن ملول کا ہوا پہونچی اس سردار نے کہ جسکو عرب الو نے وہی خطاب امام کا نہین دیا تہا حالانکہ اکثر وہ اس نام سے پکارا جاتا تہا پچاس برس تک حکومت کی اور اوس اثناے مین اوسنے باہم سرکار انگریزی سے خوب ملاپ پیدا کیا سنہ ۱۸۶۸ء مین امام نے جو باعث ذلت وہابیون کے کہ جنکے کارندہ اوسکی دار الخلافت مین اوسکی رعایا کی تبدیل مذہب کر رہے تہے چلکر قوم عرب مقیمہ اومان کو بلاکر برخلاف اونکے یعنے وہابیون کے اوٹہایا واضح رہے کہ اگر مسقط بدست وہابیون کے آجاتا تو امام بہی لقمہ دینی کہ جسکو وہابیون نے اوسوقت خوب ترقی دی تہی اختیار کرتا اور اسلیے سرکار انگریزی کی

بیان خلیج فارس

انتخاب از دفتر سرکار بمبئی نمبر ۲۱ سررشتہ جدید

واضح رہے کہ وے حصہ جوانب سمندر موقوعہ خلیج فارس کے کہ جو اون قومون کے ہے جنکے ساتہ باہم سرکار انگریزی کے اقرارنامہ قرار نہین پایاہے دخل مین نہین ہے بعلداری ترکستان یا فارس کے ہین علداری ترکستان کی بجانب کنارہ جنوب مقام شہتہ العرب سے یا مقام موقوعہ قریب ڈمام کے قرار دیا گیا اور ایک جزیرہ خورد قریب شہتہ العرب کے بقبضہ حاکم بادشاہ بغداد کے ہے اور باقی بقبضہ سرداران عرب کے ہے کہ جنہون نے اطاعت سرکار ترکستان کی قبول کی نہین واقع ہے اور کنارہ جانب شمال موقوعہ قریب شہتہ العرب کے بقبضہ دولان عرب بباعث اونکی اطاعت سرکار فارس کے واقع ہے اور کنارہ بجانب مشرق قریب مقام موقوعہ جانب غروب جزیرہ کشم کے بتحت حکومت افسران شاہ فارس کے ہے +

بیان مسقط

واضح رہے کہ آخر گذشتہ صدی مین قوم عرب سکنائے مسقط نے فارسیون کو مقام اومان سے نکالکر خلیج فارس مین اپنی حکومت قائم کیا اور زنزیبار اور دیگر حصہ موقوعہ سرحد افریقہ پر ایک قیام حاصل کیا اگرچہ براے چندے بعہد حکومت نادرشاہ کی فارسیون نے اپنی حکومت پہر پائی لیکن بوجہ [illegible] اور تنزلزل کے جو بعد وفات نادرشاہ کے ملک فارس مین ہوئی احمد بن سعید حاکم عرب [illegible] نے فارسیون کو مسقط سے نکال کردینے سے خراج شاہ کو گستاخانہ انکار کیا اور احمد بن سعید امام ہوا [illegible] سید سلطان کہ جسنے اپنے بڑے بہائی کے حقوق چہین لیکے حکومت مسقط پر اوسکا [illegible] واضح رہے کہ اسی سردار کی عہد حکومت مین یعنی ۱۷۹۸ء مین عہدنامہ اول نمبری ۱۵ [illegible] مہدی علیخان اجنٹ کمپنی متعینہ لبشار کے بنظر خارج کردینے مسقط سے کل اور [illegible] جنکے ساتہ سید سلطان نے بذریعہ اپنی سوداگری ساتہ ماریشش کے سازش [illegible] سر جان ملکم صاحب پہلی مرتبہ فارس کو گئے ہین عہد وپیمان نمبری ۲۰۵ دیا [illegible] وتیر براے سکونت ایک عہدہ دار انگریزی بااختیار کے

دفعہ ۱۰ واضح رہے کہ شرط مندرجہ دفعہ ۹ دس برس کے لیے مرعی رہیگی اور بعد اختتام اس مدت قرار دادہ کے عہد و پیمان ہذا تبدیل ہو کر باہم ہر دو سرکار از سر نو قائم کیا جاویگا ۞

دفعہ ۱۱ واضح رہے کہ قانون تار برقی کا بنایا جانا منحصر اوپر رائے ہر دو سرکار کے ہے اسلیے ایلچی سرکار انگریزی و وزیر سلطان معاملات بیرونی یا ذی پروٹیکل یعنی عہد و پیمان ہذا پر دستخط کر کے اپنی مہر کردی فقط محررہ ۲ اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ء بمقام سعد بلابم پورٹ یعنی پورٹ عالیہ

واسطے سر ہنری بلور صاحب

ای ایم ارسکن (ل س)

علی (ل س)

عرب ترکستان ختم شد

تنخواہ انجنیروان کی گورنمنٹ ہند کی طرف سے ملیگی اور جو اسباب گورنمنٹ ہند دیگی وہ حکام اون کو بااخذ رسید سپرد کر دیجاوینگی +

دفعہ ۵ حکام شاہی کو دربارہ فوراً جاری کرنے کام تار برقی بغداد سے بصرہ تک حکم دیاجائیگا

دفعہ ۶ واضح رہے کہ لنگر بغداد سے بصرہ تک بغرض ملنے اون تار برقی کو فوراً ڈال دیے جاوینگے +

دفعہ ۷ بعد اختتام تار برقی مذکور کے سرکار اوس وقت تار برقی بغداد سے خانہ کین تک کی طیاری بھی شروع کریگی اور سرکار انگریز دربارہ دینے اشیاء اور انجنیران کی وہی شرط قرار دیتی ہے کہ جو تار برقی بصرہ کے لیے قرار پائی ہے +

دفعہ ۸ پورٹ عالیہ احتیاطاً نسبت اس امر کے رکھینگے کہ عند الضرورت واسطے اجرائے تار برقی کے ایسے لوگ مقرر کیے جاوین کہ زبان انگریزی سے واقف ہون +

دفعہ ۹ جملہ[1] لفافجات روانگی یا رفتنی ہندوستان سے بحصہ مساوی دونون تار برقیون مین یعنی تار برقی موقوعہ از جانب بغداد تا بصرہ اور تار برقی خانہ کین پر منقسم ہوجایا کرین نظر رفع کرنے مشکل کارروائی تقسیم مذکورہ بالا کی حسب مندرجہ ذیل کی ہو یعنی جو لفافجات ہندوستان سے روانہ ہووین تار برقی خانہ کین سے جاوین اور جو کہ ہندوستان کو روانہ کی جاتی ہین وہ تار برقی موقوعہ بغداد سے بصرہ تک کی معرفت جایا کرین +

---

[1] واضح رہے کہ نوین دسمبر ۱۸۶۳ء کو ایک دفعہ اور شامل اس دفعہ کے ہوئی اوسکی رو سے یہ قرار پایا کہ بعوض اسکے کہ بصرہ اور خانہ کین کی تار برقی مین جز مقدار مساوی کے منقسم ہو جایا کرے تقسیم کے متفرق جایا کرے اور سادہ اور روپے میل کے لیے یعنی فاصلہ مابین بغداد اور بصرہ و بغداد و خانہ کین کے لیے تا وقتیکہ تار برقی مین کارروائی ہوتی رہے دیا جاوے +

اس امر کی گفتگو کرسکے بموجب اوسکے حکام مجاز کے پاس ہدایات اس مضمون کی بھیجدیجئے
اور بہ نسبت اون غلامون سکے کہ جو بعد تحسین لیجاسکے ملکسے ہمارے ہمراہ اپنا ابود و باش اختیار کرنا چاہین
تو آپ اونکو ایک تذکری عطا کیجیے گا تاکہ ابدازان کوئی شخص اوسنے مزاحم نہو ÷

نمبر ۵۰
ترجمہ

بوجہ تبدیل خطوط جو باہم ایلچی الملکۂ قیصرہ اور وزیر معاملات بیرونی از جانب سلطان سکے درباره
[illegible] ہانے تار برقی بغداد سے بصرہ اور خانہ کین تک بغرض ملادینے دونو تار برقی تار برقی یورپ
[illegible] سے ایلچی سرکار ہای متفقہ پورٹ عالیہ و وزیر سلطان معاملات بیرونی نے انتظام ذیل قرار دیا ÷
دفعہ ۱ تار برقی بغداد سے بصرہ تک بخرچ سرکار اٹومان کے بنیگی اور اوسمین سے ایک تار برقی
[illegible] د سے خانہ کین تک کہ جو سرحد فارس پر واقع ہے بنیگی اوران دونون تار برقیون پر دو تار
[illegible] ن سکے منجملہ اوسکے ایک تار واسطے خرچ خاص سکے رہیگا ÷
[illegible] م ۲ سرکار ہندوستانی بصرف خود لنگر دھوان کش کو کہ جو لیشائر مین ملتا ہے خواہ بصرہ
[illegible] یا اور کسی مقام موقوعہ مثل شتل العرب کو کہ جسکا ذکر پیچھے ہے ہوگا اور جو تار برقی مذکورہ بالا
[illegible] لجائیگا لیجاوینگے ÷
[illegible] ۳ سرکار ہندوستانی سرکار اٹومان کو اشیاے ضروری مع چوب ہاے آہنی واسطے
[illegible] ہر دو تار برقی مقام مذکورہ بالا کے دینگے ÷
[illegible] ن انجنیر تار برقی جو بغداد مین موجود ہین و نیز انسپکٹر اور چار و افسران ماتحت اوسکے کہ جنکے
[illegible] ن آئینگی بہت جلد امید ہے بہ نگہت حکام اٹومان کے رہکر مشورہ درباره طیاری تار برقی کیمرہ
[illegible] ینگے ÷

[illegible] واضح رہے کہ سرکار اٹومان قیمت اون اشیاے کی کہ جو سرکار ہندوستانی کی
[illegible] ین منجملہ زر آمدنی جو محصول تار برقی ہندوستان سے کہ جو سرحد سلطنت یورپ عملداری
[illegible] ن سے آوے دیجاوینگے آیا وہ تار برقی بصرہ تک ہو یا خانہ کین تک اور اسکے معین
[illegible] نتظام و نیز معیاد ادا اسے قیمت اون اشیاے کا منحصر اوپر اون دونون سرکارونکی بیچ

ـنے ۱۰ صفر مطابق ۱ جنوری سنہ ۱۸۴۷ء وہ غلامان کہ جو کسی جہاز سوداگری پر زیر جھنڈا اٹومان ہین حبشی عدول حکم
ـکا کیا ہوا ور بعد انقضاے میعاد معینہ کے نظر سے جبکہ کسی لنگرگاہ ترکستان مین داخل ہونگی تو وہ
ـسے چھین کر روک لیے جاوینگے اور تم دربارہ اون غلامون کے کہ جو کسی لنگرگاہ شاہی تیا
ـین تدبیر بنسبت اس امر کے کرو کہ جس مقام سے اونکو بھگا لاے ہون وہان پھر اونکو واپس کروا دو ٭

ترجمہ ہدایات بنجیب پشہ بغداد کو دوبارہ
کی گئی
غلامان حبشی افریقہ کے
تفصیل ذیل ہے ٭

انکو خوب معلوم ہے کہ ہمنے اپنے خط مین جو آپ کے پاس بھیجا ہے بنسبت فرمان مجا
ـنے کے دوبارہ امتناع غلامان حبشی کے جو افریقہ سے امریکا اور مقامات دیگر کو بیجاتے ہین
تحریر کیا ہے کہ تدبیرات بنسبت اس امر کے کرنا ضرور پڑیگا کہ جو غلام کسی لنگرگاہ موقوعہ سلطنت
اٹومان مین کسی جہاز سرکار موصوف مین آوین وے اوس مقام مین کہ جہانسے اونکو بھگالاے
مین تا سالیش تمام پہوچا دیے جاوین مگر بعد غور کے یہ معلوم ہوا کہ تدبیر ہذا بھی قباحات کو رفع
نہین کریگی کیونکہ کیا عجب ہے کہ جب غلامان اپنے مکان کو واپس جاتے ہون تو سوداگران
غلامان اونکو راستے مین پکڑ کر پھر انواع طرح کی آفتین اونپر برپا کرین ٭
واضح رہے کہ وے غلام جو سوداگران کے ہاتھ سے چھوڑاتے جاوین آزاد متصور ہین اور
اونکو اختیار ہے جو چاہین سو کرین اور منجملہ اونکے اگر کوئی شخص اپنے وطن کو واپس جانا چا
تو ایسی صورت مین اوسکو اختیار ہے کہ جہان چاہے رہے ٭
جو کہ انسانیت سے فرض ہے کہ تدبیر بنسبت بھیجنے باامن وامان اون غلامون کے جو
وطن کو واپس جانا چاہین ضرور ہے اسلیے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے اور سلطان نے
حاکم اسی مضمون سے صادر کیا ہے کہ جو غلام کہ اپنے وطن کو واپس جانا چاہین تو و
انگریزی سفینہ اوس جوانب کے سپرد کر دیے جاوین اور جہاز لڑائی پر یا اوسکی جہا
بتجویز حکام انگریز کے روانہ کر دیے جایا کرین ٭
ـکہ اس بارہ مین ایلچی سرکار انگریز سے گفتگو کی گئی ہے اسلیے آپ کونسل انگریز

اسکا انسداد مناسب اور کار رحم ہے اسلیے ہماری مرضی عالیہ یہ ہے کہ تجارت سوداگری کہ جو کنارہ مذکورہ بالا پر از جانب جہازان سوداگری موقوعہ زیر جھنڈا شاہی ہمارے کی ہوتی ہے آیندہ کو مطلق بند کر دیجاوے اور یہ امر مشتہر کر دیا جاوے کہ اگر آیندہ کو کسی جہاز کو خلاف اس امتناع کی کرتے ہوئے کوئی جہاز شاہی جو تفصیل الہی اون دریاؤن مین روانہ کیے جاوینگے گرفتار کرے یا کوئی جہاز لڑائی سرکار انگریزی کا اوسطرف اونکو گرفتار کر کے سپرد حکام لنگرگاہ متعینہ جانب کنار ہذا بمقام خلیج بصرہ کے سپرد کردے او سپر عالی پورٹ یعنی سرکار ہذا قابض ہوگی اور کپتان اوسکا سزایاب ہوگا اسلیے تمکو چاہیے کہ جملہ اشخاص متعلق کو اس سے اطلاع کردو کہ امتناع ہذا کا خیال اور لحاظ ہمیشہ کے لیے بخوبی رہے لسلیے تمکو والی مقام مذکورہ بالا کے موجب اسکے کاربند ہو کسیطرح پر اسکا عدول نکرو ✣

ترجمہ ایک تحریر کا جو از جانب پورٹ پاس
ایلچی ملکہ معظمہ کے بھیجا گیا حسب ذیل ہے

ایک خط ضابطہ محررہ دسوین ستمبر والی بغداد کے نام بتاریخ ۲۰ جنوری ۱۸۵۷ء سے بمضمون ذیل روانہ ہوا ✣

جو کہ ایک فرمان شاہی مشعر امتناعی روانگی غلامان حبشی افریقیہ سے امریکہ یا اور مقامات دیگر کوفی الحال جاری ہو کر آپکی خدمت مین بھیجا گیا اسلیے حکم بادشاہی یہ ہے کہ باحتیاط تمام تعمیل احکام مندرجہ فرمان کو کرو بلا کرنے کوئی تفصیل ساتھ آپکے اس امر کا لحاظ کرنا ضرور ہے کہ اشتہار اس فرمان شاہی کا بلامطلب نہین ہے لسلیے تم اسکو اپنے پاس رکھکر بلا کسیطرح کی نوشت و خواند کے احکام مندرجہ کو بنام حکام متعینہ اون موقعجات کے کہ جہان ضرورت معلوم ہو جاری کردو اور حضور کا یہ بھی حکم ہے کہ فصل ربیع آیندہ مین چند جہازان منجملہ بحر بادشاہی واسطے کرنے گردآوری تعمیل اس امتناعی کے اور ترقی بہتری اون کنارون کی بھیجی جاوینگے اور چونکہ ابتدا مین اخذ رسم غالب شاہی کا نقصان ہوگا بشرطیکہ تعمیل اس امتناعی کی فوراً جاری ہوجاوے پس تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ پہونچنے اس نفاذ سے اشتہار ان احکامون کا کرو اور اونسے اطلاع بہ نسبت اس امر کے کردو کہ تاریخ ۱۰ صفر مطابق ۲۰ جنوری ۱۸۵۷ء سے بعد چار مہینے کے اوسکی کارروائی شروع

عالی القاب وزراے پاشا تین دوم اور نامی میر میران پاشا دوم اور عالم جان دہن اوس
کپتیان ہاے لنگرگاہ اور مجسٹریٹان مقامات موقوعہ ہردو جانب دریاے فرات کے خوش رہو +
بورود حکم ہٰذا کے معلوم ہو کہ لارڈ پانسن بی سکہ یکے از ناموران از قوم انگریز کہ جو ایلچی و وکیل مطلق
از جانب سرکار گریٹ برٹن کے کنسٹنٹ نوپل مین تعینات ہین ہماری سرکار پورٹی مین
ایک خط ضابطہ کا مشعر طلب اجازت دربارہ چلانے دو کشتیان دہوان کش مطابق باری کے
دریاے فرات مین کہ جو شہر بغداد سے تھوڑے فاصلے پر بہتی ہے بنظر آسایش کرنے
کار تجارت کے پیش کیا اسلیے ہمنے اپنے گورنر نامی بغداد اور بصرہ یعنی علی رضا پاشا کو ایک حکم بابت
اطلاع دینے ہمکو بہ نسبت ناخداے تجویز شدہ کے جاری کیا چنانچہ جواب پاشا کا ہنوز نہین آیا کہ ایلچی
مذکور نے مفصل حال اسکا بیان کرکے ہمکو اطلاع بہ نسبت اس امر کے دیا کہ سرکار انگریزی کی
منتظر ہمارے جواب کے رہے نظر بران ہم اجازت بہ نسبت اس امر کے دیتے ہین کہ وہ دہوان
بارے سے دریاے فرات مین چلا کرین اور تا وقتیکہ ہر دو سرکار کا فائدہ حسب بیان اونکے ظاہر ہو
اور کسیطرح کی قباحت اوس سے پیدا نہو جاری رہیگا اسلیے ایک قاعدہ ضابطہ کا قائم کرکے
پاس ایلچی انگریزی بھیجا گیا اور اوسی مضمون کا ایک فرمان بھی بنام پاشا بغداد اور بصرہ کے بھیجا گیا +

نمبر ۴۹

ترجمہ فرمان شاہی بنام والی بغداد و بصرہ

ابتداے ماہ صفر سنہ ۱۲۶۳ ہجری مطابق آخر جنوری سنہ ۱۸۴۷ء مرسلہ ۲۳ جنوری سنہ ۱۸۴۷ء +
جوکہ باوجود اقرارنامجات خاص کہ باہم سرکار انگریزی و چند حکام افریقہ کے دربارہ امتناع روانگی
غلامان حبشی کے اوس ملک سے کہ امریکہ اور دوسرے مقامات کے قرار پائی تھے اور
ہنوز بعض جہازان سوداگری اونکو کنارہ افریقیہ سے بھگا لیجا کر دوسرے مقامات کو روانہ کرتی
ہین کہ جس باعث سے عہدنامہ مذکورہ بالا کی تعمیل نہین ہو سکتی اور حال مین از جانب سرکار
انگریز مشعر کیے جانے تدبیر مناسب از جانب پورٹ عالیہ کے بہ نسبت اون مقامات کے
ایک عرضی آئی ہے جوکہ بدسلوکی اور حرکت وحشیانہ جو اون غلامان بھگائے ہوے کے حق مین
کی جاتی ہین مثل اوسکے نہین ہے کہ جو ان مقامات کے غلامون کے ساتھ کی جاتی ہین یعنی لوگ

مہر پاشا

نمبر ۴۷

ترجمہ بابورولڈی یعنی حکم حاجی علی رضا

پاشا بغداد الیو دیاربکر بنام پولٹیکل اجنٹ متعینہ بصرہ محررہ ۲۷ ربیع الثانی ۱۲۴۷ ہجری مطابق دوسری اکتوبر ۱۸۳۱ء کا۔

حسب ذیل | دستخط سرشتہ | ہے

اذی روحانی اسلام نقنٹ یعنی نائب کاوہی کانسٹنٹ نوبل بمقام بصرہ عالی القاب مفتی افندی و اعیان بصرہ زاد حشمتہ و سردار عالی سرکار متسلم آغا زاد قدرہ و منزلتہ اور اہالیان ذی رتبہ کونسل متعینہ بصرہ زاد حشمتہ و سردار عالی سرکار متسلم آغازاد قدرہ و منزلتہ اور اہالیان ذی رتبہ کونسل اور بزرگان ملک دام منزلتہ کو واضح رہے کہ دربارہ جملہ کاروبار بصرہ کے اور نیز بہ نسبت رزیڈنٹ عالی انگلستان مسٹر ٹیلر صاحب ٹیلس ہینگ متعینہ سرکار ہذا و نیز بلحاظ حقوق اونکی اجنٹیان توابعین اور جملہ رعایاے اونکی سرکار کے و نیز سوداگران و جہازان جو ہندوستان سے ازروے شرائط و عہدنامجات قرارداد و ساتھ ہمارے سرکار ممتاز کے جسطرح پر زمانہ سابق مین قائم رہے ہین ایسا ہم بھی اوسپر قائم ہین بلکہ بہ نسبت سابق کے مرضی ہماری دربارہ حفظ حقوق اونکے کے زیادہ تر ہے اسلیے تم نائب افنڈی مفتی افندی و متسلم آغا و لیان یعنی اراکین ضرور کہ لازم ہے کہ دربارہ حفظ حقوق اور لحاظ مطالبہ مسٹر ٹیلر ٹیلس ہینگ اور اونکے اجنٹ ہاے اور اونکے توابعین اور رعایا اونکی سرکار کی جو ہندوستان سے آتے ہین اور نیز اونکے جہازان اور سوداگران وغیرہ کے حسب منشاء بو یورولڈی یعنی حکم ہذا کے کاربند رہو اور کسی طرح پر اوسمین کوتاہی نکرو فقط

نمبر ۴۸

ترجمہ فرمان شاہی دربارہ حفاظت

دھوان کشتی انگریزی کے جو واسطے جاری کرنے راستہ دریاے فرات کے ۲۹ دسمبر ۱۸۳۴ء کو جاری ہوا۔ حسب ذیل ہے ✣

دفعہ ۱۰ کاش کوئی جہازی انگریزی یا ہندوستانی بھاگ جاوے تو اوسکو زبردستی مذہب اسلام قبول نہین کروینگے اور درحالیکہ کوئی شخص بخوشی مذہب مذکور کو قبول کرے بعد قبول کرنے کے وہ شخص بنظر نہ واقع ہونے دینے کسیطرح کا ہرج جہاز کے فوراً اپنے کام پر بھیجدیا جاویگا

دفعہ ۱۱ رزیڈنٹ کے مکان اور باغچہ بنانے کے لیے جہان کہین وہ پسند کرین اوس میں زمین کا ٹکڑا اونکو دے دیا جاوے ÷

دفعہ ۱۲ واضح رہے کہ دعوی ثبوت شدہ رعایاے انگریزی کا ہماری رعایا پر کسی باشنا بلا نقصان یا ضرر دعوے کنندہ کی تعمیل کیا جاویگا ÷

واضح رہے کہ ہمنے مطالبہ ہذا پر بخوبی غور کرکے سمجھ لیا ہے اور زیادہ اور صدق لحاظ عالی القاب کے بحق قوم انگریزکی اور نیز بلحاظ اوس جزو مضمون کے جو اون بادشاہی اقرارنامجات کہ دیگر ان مین جو اونکے پاس مندرج ہین آجتک اوسکی تعمیل بخوبی کیا اور آیندہ کو بھی ہم ہمیشہ اوسپر بخیال وفا اوس دوستی بے بہا اور ترقی ملاقات اوس ملاپ قدیم کے جو زمانہ سابق سے باہم ہر دو سرکار کے رہی ہے باحتیاط تمام ملحوظ رہینگے ÷

درباره زائد محصول جو اسٹرمی صاحب سے لیا گیا تھا و نیز بہ نسبت اوس اسباب کے جو سکڈوڈا صاحب کا کھو گیا تھا ہمنے تحقیقات کی تو معلوم ہوا کہ وہ قصداً نہین ہوا تھا بلکہ اتفاقاً ایسا امر وقوع مین آیا پس ہمنے اسباب مذکورہ بالا کو داروغہ موصوف کو واپس کردیا کیونکہ ہم بحق سرکار انگریزی کے کوئی کام خلاف عہدنامہ و نیز دوستی قدیم کے نہین کرسکتے اور نیز بنظر پورا کرنے عہدنامجات قرارداده از عہد ہمارے متقدمان تاحال کے ہم کوئی امر خلاف اوسکے نہین کرسکتے اسلیے بموجب دوستی پایدار جو باہم سرکار ہاے شاہی و سرکار انگریزی کے بنظر مستحکم کرنے اور حفظ رکھنے بناے اوس ملاپ صدق کے اور مضبوط کرنے دستاویز اوس ملاپ عظیم اور بلا تغیر کے کہ جو عہدنامجات اور فرمان شاہی مین کہ اونکے پاس موجود ہین درج ہین اور نیز بتعمیل قواعد سابق کے ہمنے درباره لحاظ کرنے جملہ شرائط مذکورہ بالا کے اقرار کیا ہے کہ اور بطور ثبوت اپنی رضامندی کے دستاویز ہذا پر مہر کرکے حوالہ داروغہ مذکور کے کردیا اسلیے تم اس سے آگاہ ہوکر اسے کافی سمجھو ÷

اسباب اسکڈ ڈاصاحب کا کہ جو کہو گیا تھا اور جسکا نقصان ہو گیا تھا واپس ملے ۔

دفعہ ۳ دربارہ حفظ جان ومال وتوقیر تابعینان ووکلاے سرکار ہذا ونیز بہ نسبت حفاظت اونکے تابعین اور رعایاسکے اور نیز دربارۂ لحاظ اور قدر کرنے اونکے ارادہ اور مرضی کے اور قائم کرنے اونکے حق دربارۂ دینے پناہ اور نیز پورا کرنے تابعداریون کے جو بموجب اونکے حقوق اور دستور قدیم کے ہو کوئی تدبیر مناسب کی جاوے اور وہ مجاز اس امر کے کیے جاوین کہ جسقدر آدمی بضرورت تابعین اپنی ملازمت مین رکھین ۔

دفعہ ۴ کاش بعد اسکے کوئی اجنٹ جو از قوم انگلش بعو بغداد مین تعینات کیا جاوے تو بلا اعتراض اوسکی قدر ومنزلت بموجب اوسکے عہدہ کے کی جاوے ۔

دفعہ ۵ واضح رہے کہ اونکے صرافون سے کوئی شخص زبردستی ہنڈوی وغیرہ لیوے اور نہ اونکی رعایا سے روپیہ زبردستی لیوے اور نہ کوئی محصول چند روزہ یا بیقاعدہ جو خلاف اونکے حق اور دستور جائز کے ہو اونکی جائداد اراضی یا اور کوئی جایداد پر لیا جاوے ۔

دفعہ ۶ واضح رہے کہ سوائے محصول معینہ اور تشخیص شدہ سابق کے اور کوئی ٹکس کشتیان رعایا انگریزی پر جو درمیان بصرہ اور بغداد کے آیا جایا کرتی ہین نلیا جاوے اور اونکی کشتی سرکاری کام کے لیے نہین پکڑی جاونگی اور نہ اسباب سوداگران انگریزی کا خلاف شرط اور عہد وپیمان کے محصول گھر مین سوائے اوسکے کہ وقت پہونچنے بصرہ کی معمول ہے داخل کیا جاوین گی ۔

دفعہ ۷ کاش رعایا سرکار انگریزیکا کوئی اسباب بباعث چوری یا لوٹ کے قصبہ یا شاہراہ مین جاتا رہے تو ایسی صورت مین اوسکے برآمد کرنے مین نہایت جانفشانی کیجاوے ۔

دفعہ ۸ کاش کسی رعایا سرکار مذکور پر کوئی رعایا ہماری ایذا یا ضرر پہونچاوے تو ایسی صورت مین وہ رعایا کہ جسپر ضرر پہونچایا گیا ہو فوراً راضی کیا جاوے اور اوسکا عوض اوسکو ملے ۔

دفعہ ۹ کاروبار تجارت مین اسباب خرید شدہ بلاکسی وجہ معقول اور مناسب کے واپس نہین کیا جاویگا اور تصفیہ قضئہ سوداگری کا معرفت گروہ سوداگران حسب دستور سوداگری کے ہوا کریگا ۔

سزا پانے سے بھاگ کر تمہارے یا سردار کپتان شل عرب یعنی کپتان پاشاکی پناہ مانگی تو ایسی صورت مین تم ہرگز اونکو پناہ نہ دینا بلکہ اونکو پکڑ کے اجنٹ رزیڈنٹ سرکار انگریزی مقیمہ بغداد کو جو بسورا مین تعینات ہے حوالہ کردو اور تاریخ پہونچنے اس حکم عالی سے تم فوراً مطابق اسکے کاربند ہو ❊

نمبر ۴۵

ڈگری پاشا بغداد جو دربارہ رہائی اون ہندوستان کے جو بسورا مین بطور غلام کے لائے گئے تھے ۱۲۸۰ء مین جاری ہوئی - حسب ذیل ہے ❊

واضح ہو کہ بلحاظ نسبت دوستانہ جو باہم ہر دو سرکار عالیہ وزور آور یعنے سرکار پورٹی اور سرکار انگریزی کے جس سے دوستی کو باہمی رونق کرنا چاہی یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر کوئی انجہی یا خلاصی جہازان سوداگری بصرہ یا مسقط کا سرکار انگریزی کی عملداری ہندوستان سے کسی رعایا مرد یا عورت کو خصوصاً واسطے فروخت کرنے بمقام بصرہ کے بطور غلام حبشی کے لاوے اور جنٹ کو جو از جانب رزیڈنٹ قدردان سرکار انگریزی مقیمہ بغداد کے بصرہ مین تعینات ہے ثابت ہو کہ غلامان مذکورہ بالا فی الواقع حبشی نہین ہین بلکہ ہندوستانی ہین کہ جنکو وہ بھگا لاتے ہین تو ایسی صورت مین وے اون چورون کے ہاتھ سے فوراً چھین لیے جاوینگے اور اجنٹ مذکور کی سپرد کیے جاوین گے لسلیے یہ حکم بنظر تعین کرنے اس آئین صاف کو عملداری ہذا مین صا[ف] ہو کر باجازت حالی اقتدار جاری ہوا اور تمکو لکھا جاتا ہے کہ بعد پہونچنے اسکے تم مطابق اسکے کاربند ہو

نمبر ۴۶

ترجمہ خط عالی مرتبت پاشا بغداد بنام پولٹیکل اجنٹ بصرہ

بعد سلام و نیاز آنکہ داروغہ قوم انگریزی مع ایک لفافہ مہری از جانب سرکار اور ایک خط از سرکار کے کہ جسمین مطالبہ ذیل مندرج ہین یہان پہونچا ❊

دفعہ ۱ جملہ شرائط مندرجہ عہدنامجات شاہی اور فرمان شاہی سابق و حال کے پورے کیے جاوین ❊

دفعہ ۲ اونسقدر محصول جو اسٹرمی صاحب سے زائد از نرخ واجبی لیا گیا تھا و[اپس]

دفعہ ۲ پاشا کسی نوع سے انتظام اور معاملات رزیڈنٹ دربارہ اوسکے ملازمین او...
...رات وحقوق و بلحہ بجانے وغیرہ مین دست اندازی نہین کرینگے اور کسیطرح احکام رزیڈنٹ...
...ہوگا کیونکہ ایسے معاملات پاشا سے کچہ تعلق نہین رکھتے علی الخصوص دربارہ ماننے سالگرہ...
...شاہ انگلستان کے اور کرنے دھوم دھام برسوم دسامان ضروری کے کسیطرح عذر نکرینگے...
...ت ورسومات رزیڈنٹ مین کسیطرح عذر نہین ہوگا +

دفعہ ۳ پاشا اون ملاقات معمولی کو جو باہم رزیڈنٹ اور افسران سرکار ترکستان کے ہوا کرتی ہیں...
...منع نکرینگے +

دفعہ ۴ رزیڈنٹ نے بھی کبھی نکیا اور نہ آئندہ کسیطرح پر پاشا کی حکومت یا معاملات
...مین مداخلت بیجا کرنے کی نیت کرینگے بلکہ ہمیشہ مرضی پاشا کی پوری کرنے کے لیے ہر طرح
...ہمین کسیطرح کی دست اندازی یا اختلاف دفعات عہدوپیمان ہذا یا خلاف فائدہ سرکار انگریزی کے
...موجود رہینگے اور اسیطرح پر ہردو فریق کے فائدہ مین اقرار کیا گیا ہے +

دفعہ ۵ جب پاشا کا کوئی کام رزیڈنٹ سے ہوگا تو ویسی صورت مین اطلاع اوس کام کی
...لیے کسی اہلکار معتمد کے رزیڈنٹ کو کرینگے اور کاش رزیڈنٹ کو بھی کوئی کار عظیم ہو اور
...نظر کرنے مشورہ کے کسی اہلکار معتمد پاشا کو طلب کرین تو ایسی صورت مین شخص مطلوبہ فوراً
...بھیجدیا جاویگا اور کسیطرح کا عذر اسمین نہوگا اور اس دفعہ سے فوائد فریقین متصور ہے +

دفعہ ۶ واضح رہے کہ منجملہ انکے کسی دفعہ مین کوئی پیچ واقع نہو اور کاش کوئی شبہہ بہ نسبت
...اس دفعہ کے علی الخصوص دفعہ ۲ کے مابعد اسکے واقع ہو تو ایسی صورت مین بیان اوسکا مفید
...جانب رزیڈنٹ کے ہوگا +

نمبر ۴۴

...پاشا بغداد کی جو دربارہ روکنے فرار ناخدایان کا مقام بسورا مین ۱۲ ۱۸۳۸ء مین جاری ہوا حسب ذیل ہے
...ہے کہ اکثر ناخدایان وملازمان جو جہاز ہائے سوداگری سرکار انگریزی پر تعینات رہتے ہین
...شراب خواری یا اور کسی جرم کے باعث موجب ناخوشی اپنی کپتانون کے ہوکر مستوجب
...سزا کے ہوتے ہین اسلیے تمکو واضح رہے کہ کوئی ناخدا یا کارپرداز مذکورہ بالا بنظر محفوظی اپنی

غلامون سے جو اوسکی خدمت مین ہو کوئی شخص خرتز یا اور کوئی محصول نہ طلب کرے اور نہ کنسل مذکور کے معاملات خانگی مین کوئی دخل دیوے بلکہ کاروبار کنسل مذکور کا حسب دستور رائج الوقت سے بری رہینگے اور نہ کسیطرحکا محصول اونپر عائد کیا جاویگا اور کونسل متعینہ از جانب وزرای سرکار انگریز کے مقید نہین ہوا کرینگے اور نہ اونکا مکان بند کیا جا سکتا اور نہ اوسکی تلاشی کی جا سکتی اور نہ اوسمین کوئی جزو فوج مقیم ہو سکتے اور تواعین اور غلامان جملہ محصول لینے خرتز وار زکسب الکمیپی اور تکیالی ارنی سے بری رہینگے اور جو کوئی نالش اونپر کونسل مذکور کے ہو وہ ہمارے روبرو پیش ہوگی اور دوسرا کوئی مجاز اوسکے فیصلہ کا نہین ہے اور کاش عند الضرورت کونسل مذکور کسی حصہ ملک مین براہ خشکی یا تری سفر کیا چاہے تو ایسی صورت مین جس مقام یا لنگرگاہ پر وہ پہونچے کوئی شخص اوسکے ملازمان مویشی یا اسباب در ہنمای وغیرہ متعلق اوسکے کو روک ٹوک نکرے اور بشرط ادای قیمت کے کپتان جہازان ہندوستانی کو اوسکی رسد حسب قواعد مجاریہ کے لیجانا ہوگا اور کوئی شخص اوس سے لڑائی کرنے کیلئے نہ ڈہونڈے اور جس مقام پر خطرہ ہے وہانپر اوسکو اختیار ہے کہ وہ مسلح بسلاح لڑائی کے جاوے اور حاجی ہای اور کمانیران وغیرہ پر واضح رہے کہ وے کونسل مذکور سے کسیطرح مزاحمت نکرین بلکہ اون شخصون کو کہ جو باعث مزاحمت کے ہون اوس حرکت پیدا کرنے والی مزاحمت سے باز رکہکر خود اوسکی مدد اور حفاظت کرین اور ہمیشہ اوسکی ساتھ حسب منشاء سند ہذا کے پیش آوین تا کہ کسی شخص کو گمان مقابلہ کرنے کا نہو بلکہ خلاف اوسکی اس کری کہ جسپر ہماری مہر امیر اور بلند اقبال ہوتی ہے باعتبار تمام تعمیل کرینگے ✦

محررہ ۲ نومبر سنہ ۱۸۷۳ء مطابق ۷ رجب سنہ ۱۲۹۰ ہجری - بمقام کانسٹنٹ نوپل

نمبر ۱۲۴

ترجمہ خط ترکستانی جو دربارہ شرائط ملاپ کے ریزیڈنٹ نے پاشا کو
دیا کہ جسپر پاشا نے اپنی نالائق رضامندی ظاہر کیا حسب ذیل ہے

دفعہ ۱ پاشا ریزیڈنٹ پر ہر طرح کے اختیار اور حکومت سے باز آوے کیونکہ یہ خلاف دستور اور اقرارنامجات کے ہے ✦

یا تری سیر کیا جاے تو ایسی صورت مین وہ اوسکے نوکر اور اوسکا اسباب وغیرہ ہر طرح کی نقصان سے محفوظ رہیگا اور کاسی ہنگام واپسی بباعث بہم پہونچنے رسد کے اثناء راہ مین کوئی چیز خرید کیا جاے تو اوس سے کوئی شخص انکار بیچنے سے نکرے اور نہ قضیہ اوسکے کرے اگر کسی مقام پر خطرہ ہو تو وہان پر اجازت باندہنی پگڑی و باندہنی تلوار سوار ہونے گہوڑی اور لیجانے کمان برچہہ اور حملہ اوزار لڑائی کی ہے اور جو کاٹھی¹ وغیرہ کہ اسکو اسطرح پر دیکھین تو ہرگز اونسے مزاحم نہون مگر درصورتیکہ وے حدود معینہ اقرارنامجات ہذا سے تجاوز نکرین تو ایسی حکم تم اونکو روکو کیونکہ صلاح ضروری و لحاظ تعمیل حکم فرض ہے واضح رہے کہ ہمیشہ زمانہ آیندہ مین یہ قواعد اور ہدایات جاری رہینگے کیونکہ اسمین کسی طرحکی کمی و بیشی نہین ہوگی (برات یعنی کمشن کونسل) ہم رایٹ آنریبل ہنری گرین ویل صاحب ایلچی بادشاہ گریٹ برٹن متعینہ اٹومان پورٹ کے بنام جملہ کسان کے جو تعلق ان تحایف ارام وہ سے رکھتے ہین تحریر کرتے ہین +

(ل س)

دستخط ہنری گرین ویل صاحب

واضح رہے کہ بنظر مناسب ضرورت عطا کرنے اس تحفہ کے واسطے معرف آنریبل انگلس و نامی بدالت انڈیا کمپنی اور نیز واسطے بہتری اور بہبودی اونکی کار تجارت کے بسور امن اور نیز حکومت اٹومان مین جملہ اشخاص مقیم رزیڈنسی کے اور اونکے اجنٹ اور درزا کی حفاظت کرنیکے لیے ہوئی تاکہ ایک کونسل باختیار کلی مقرر ہو کر کل امورات متعلقہ اپنے کو حسب مندرجہ بالا تعمیل کرے واضح رہے کہ ہم بوجہ اختیار عطیہ از روی سند تفنہ مہر گریٹ برٹن کے اور نیز بموجب ایک برات بادشاہی کے جو از جانب سلطان مصطفی بیٹا سلطان احمد دام افضالہ کے عطا ہوا اقرار کرتے ہین اور منظور کرتے ہین کہ مستر رابرٹ کارڈن صاحب اجنٹ حال آنریبل کمپنی موصوفہ اور نیز اجنٹ آیندہ اور ہر کونسل انگریزی واسطے کاروبار مقام بصرہ یا مقامات دیگر متعلق اوسکے مین کونسل مقرر کیے گئے اور از روے سند مذکور کے مستر رابرٹ کارڈین صاحب یا اونکے نائب

---

¹ کاٹھی ایک قوم کا نام ہے +

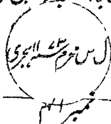
پہنچ جانے اونکی کو بجاے اونکے قائل خطوط ہذا پادشاہی سیکٹری رابرٹ کارڈین کو کہ جسکو ہی از جانب
کمیٹی کمشن ہا نے مقرر کیا اسلیے اب بموجب اقرار ناموجات سابق اور بنظر لیاکرنے خواہش
ایلچی کے یہ مناسب و ضرور معلوم ہوتا ہے کہ برات اوسکے ہاتھ مین دی دین اسلیے ہم ڈپلومہ
شاہی اوسکو دیتے ہین اور بموجب ہماری تحریر کے رابرٹ کارڈین صاحب موصوف
حسب آئین کہ ہم لوگ قرار دینگے بلحاظ اوسکے کارروائی اور جنرل اعمال کے مقرر کیے گئے

اول وہ بصورا کا کونسل مقرر ہوا

دوم جملہ امورات اسکی قوم کے مثل کپتان جہاز سوداگران اور نیز دوسری لوگ جو انگریزی جھنڈے
کے پناہ مین موسیاحت کرنے کے مجاز ہونگے اور جملہ مقدمات از قسم مذکورہ بالا کی حاکموں کی
تحت مین رہینگے بلا اونکی تحریری حکم تحریری کے کوئی جہاز انگریزی بصرہ مین نکلنے نہ پاویگا۔
ملازمان کونسل کے مستوجب وا کسی طرح کی محصول کے نہونگے اور نہ اونکے چیزون سے کسی طرح کا
محصول لیا جاویگا بلکہ بعوض جرمانہ کے وہی ہر طرح کی تنگی سے محفوظ رہین گے درحالیکہ وہی
خرید غلامان کی مرد یا عورت کی کرین تو ایسی صورتین بہی محصول مذکورہ بالا سے بری رہینگے کوئی شخص
اونکے اسباب و اصطبل وغیرہ سے دست اندازی نکریگا اور نہ ایسی چیزون پر اونسے محصول لیا جاویگا
کیونکہ یہ استحقاق زمانہ سابق سے قائم ہے

کسی شخص کے بحال یا قید کرنے یا بیڑی ڈالنے ایلچی کونسل یا اونکے کارپردازان کے
نہین رکھیگا اور نہ اونکے مکانات پر قبضہ کرنا چاہیے اور کاش کونسل کے ہمراہ
کوئی جزو فوج کے ہو کہ جسے وہ کسی علیحدہ مقام مین رکہا جاے تو ایسی صورت
مین کوئی اونکی مزاحمت کرنے نہ پاوے ہم مکرر اس امر کا تذکرہ کرتے ہین کہ اونکے
نوکر اور مراعی وغیرہ محصول سے بری ہین جسطرح پر کہ اونکے بوجہ لوگ ہین اور
بر حسب ترتیب زمانہ سابق سے ہے درحالیکہ کونسل کسی امر مین رنجیدہ ہوں یا کوئی شخص
اونپر مستغیث ہو تو ایسی صورت مین حسب اقرار ناموجات سابق کے ہم حکم دیتے
ہین کہ دربارہ اوس استغاثہ کے ہماری پاس لکہا جاوے اور انفصال اوسکا دربار ہذا سے ہووے اور ہم اس
فقیر کی سماعت کہین نہین ہوسکے گی کاش کونسل مذکور کسی مقام پر از راہ خشکی

لازم ہے کہ احکام مندرجہ سند مذکورہ بالا کو مانین پس تمکو چاہیے کہ تعمیل اون شرائط عالیہ کی
خواہ وہ دربارۂ رواج اوس ملک کے ہو یا بہ نسبت اور کسی امر کے ہو خواہ وہ دربارۂ تعظیم
مدد و حفاظت انگریزی ٹلیس مذکور اور اسباب کی ہو حسب مندرجہ احکام ہمارے سلطان
کی کرو اور بہر نوع اونکو مانو اور کسی طرح پر اونکے خلاف کاربند ہون اور حکم ہذا خاص اسی
سے تمہارے پاس بھیجا جاتا ہے اور بروقت پہونچنے اس حکم کے تم جانب سے
ہدایت بہ نسبت اس امر کے کہ مطابق اقرارنامۂ مذکورہ کے کہ جسمین احکام سلطان اعلی کے
ہین مدد کرنا ٹلیس مذکور کی اور حفاظت کرنا اوسکا اور ہر طرح سے تعمیل کرنا اور نہ عمل کرنا خلاف او
اپنے پر فرض متصور کرنا اسلیے تمکو لکھا جاتا ہے کہ مطابق حکم ہذا کے تعمیل کرو +



نمبر ۱۴۴

ترجمہ فرمان شاہی

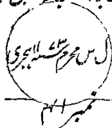
جو ۲ صفر ۱۲۶۸ ہجری کو دربارۂ تقرری رابرٹ کارڈن صاحب کے اوپر عہدہ کنسل مقا
کے جاری ہوا مضمون ذیل ہے +

دستخط ساموئل منشی رزیڈنٹ

زمانہ حال مین ہنری نوایل صاحب بہادر ایلچی متعینہ دربار ہمارے نے ایک یادداشت بدین مضمون
ہمارے پاس بھیجا ہے کہ ایلچی ہاے انگریزی متعینہ مقامات الیو اسکندریہ بحری بولی
سیر یا وجزائر یونان ٹونس ٹریپولی موقوعہ باربری سی یو سیرانا و مصر اور دیگر بڑی بڑی قص
عظیم کو جسکے لنگرگاہ ہماری عملداری مین واقع ہے اختیار تقرر کرنے کونسلون کا از قوم
اور نیز اختیار تغیر و تبدیل کر دینے کا بلا دست اندازی کسی شخص کے عطا کیا جاوے مخفی نرہے
کہ از روی عہدنامجات سابق کے یہ تعین ہوا ہے معلوم ہوتا ہے کہ قبل اسکے ایسٹ انڈیا
نے ولیم شاہ نامی ایک شخص کو کہ جسکے پاس کوئی برات کونسلی نہین تھا واسطے گرداوری
تبلاش اونکے کاروبار کے بمقام بسورا کو بھیجا تھا اگر بعد انقضاء میعاد اوسکی ملازمت

دیجاے اونسکے حامل مسٹر ملڈ لہذا پادشاہی سینیٹر رابرٹ کارڈین کو کہ جسکو ہی از جانب
کیپٹن ہاے مقرر کیا اسلیے اب بموجب اقرار نامجات سابق اور بنظر لیوپاکر نے خواہش
بمناسب ور ضرور معلوم ہوتا ہے کہ براءت اونسکے ہاتھ مین دی دین اسلیے ہم ڈپلومہ
ملکو دیتے ہین اور بموجب ہماری تحریر سے کہ رابرٹ کارڈین صاحب موصوف
ہنا کہ جو ہم لوگ قرار دینگے بلحاظ اونسکے کارروائی اور جنس اعمال کے مقرر کیے گئے
وہ لبورا کا کونسل مقرر ہوا
جلا امورات اسکی قوم کے مثل کپتان جہاز سوداگران اور نیز دیگر لوگ جو انگریزی جہنڈے
این ہو سماعت کرنے کے مجاز ہونگے اور جملہ مقدمات از قسم مذکورہ بالا کی خاموں وکی
ہنا ہینگے بلا اونکی تحریر حکم تحریری کے کوئی جہاز انگریزی ابھی بہین نکمین آیا ویگا۔
کانسل اسکو جب واہ کسی طرح کی محصول کے نہونگے اور نہ اونکی لوچیزون سے کسی طرحکا
ل لیا جاویگا بلکہ بعوض جرمانہ کے وہی ہر طرح کی تنگی سے محفوظ رہین گے درحالیکہ وہی
ہ فلان کی مرد یا عورت کی کرین تو ایسی صورت مین بہی محصول مذکورہ بالا سے بری رہینگے کوئی شخص
اسباب واصطبل وغیرہ سے دست اندازی نکریگا اور نہ ایسی چیزون پر اونسے محصول لیا جاویگا
باتفاق زمانہ سابق سے قائم ہے۔
شخص کے بحال یا قید کرنے یا بیڑی ڈالنے ایلچی کونسل یا اونکے کارپردازون کے
رکہیگا اور نہ اونکے مکانات پر قبضہ کرنا چاہیے اور کاش کونسل کے ہمراہ
بزد فوج کے ہو کہ جستے وہ کسی علیحدہ مقام مین رکہا جاوے تو ایسی صورت
کوئی اونکی مزاحمت کرنے نہ پاوے ہم مکرر اس امر کا تذکرہ کرتے ہین کہ اونکے
اور راعی وغیرہ محصول سے بری ہین جسطرح پر کہ اونکے لوچیر لوگ ہین اور
بیب زمانہ سابق سے ہے درحالیکہ کونسل کسی امر مین رنجیدہ ہون یا کوئی شخص
ہو تو ایسی صورت مین حسب اقرار نامجات سابق کے ہم حکم دیتے
کہ درباره اوسکی شغاثہ کے ہماری پاس لکہا جاوے اور انفصال وسکا دربار ہذا سے ہووے اور ہم اس
سماعت اور کہین نہین کرسکو گے کاش کونسل مذکور کسی مقام پر از راہ خشکی

لازم ہے کہ احکام مندرجہ سند مذکورہ بالا کو ماتین لیس تمکو چاہیے کہ تعمیل اون شرائط عالیہ کی دفعہ بدفعہ خواہ وہ دربارہ رواج اوس ملک کے ہو یا بہ نسبت اور کسی امر کے ہو خواہ وہ دربارہ تعظیم و تکریم مدد و حفاظت انگریزی ٹملبس مذکور اور اسباب کی ہو حسب مندرجہ احکام ہمارے سلطان عظیم کی کرو اور ہر نوع اونکو مانو اور کسی طرح پر اونکے خلاف کاربند ہوون اور حکم ہذا خاص اسی غرض سے تمہارے پاس بھیجا جاتا ہے اور بر وقت پہونچنے اس حکم کے تم جانب سے ہمارے ہدایت بہ نسبت اس امر کے کہ مطابق اقرارنامہ مذکور کے کہ جسمین احکام سلطان اعلی کے درج ہین مدد کرنا ٹملبس مذکور کی اور حفاظت کرنا اوسکا اور ہر طرح سے تعمیل کرنا اور نہ عمل کرنا خلاف اوسکے اپنے پر فرض متصور کرنا اسلیے تمکو لکھا جاتا ہے کہ مطابق حکم ہذا کے تعمیل کرو ✦



نمبر ۱۴۱

ترجمہ فرمان شاہی

جو ۱۲ صفر ۱۲۳۰ہجری کو دربارہ تقرری رابرٹ کارڈن صاحب کے اوپر عہدہ کنسل مقام بسورا کے جاری ہوا بمضمون ذیل ہے ✦

دستخط ساموول نسٹی رزیڈنٹ

زمانہ حال مین ہنری نوایل صاحب بہادر ایلچی متعینہ دربار ہمارے نے ایک یادداشت بدین مضمون ہمارے پاس بھیجا ہے کہ ایلچی ہائے انگریزی متعینہ مقامات الیو الگزنڈریہ ٹھری پولی موقوعہ سیریا و جزائر یونان ٹونس ٹریولی موقوعہ باربری سی یو سمیرانا و مصر اور دیگر بڑی بڑی قصبجات عظیم کو جسکے لنگرگاہ ہماری عملداری مین واقع ہے اختیار تقرر کرنے کونسلون کا از قوم خود اور نیز اختیار تغیر و تبدیل کردینے کا بلا دست اندازی کسی شخص کے عطا کیا جاوے مخفی نرہے کہ از روی عہدنامجات سابق کے یہ تعین ہوا ہے معلوم ہوتا ہے کہ قبل اسکے ایسٹ انڈیا کمپنی نے ولیم شاہ نامی ایک شخص کو کہ جسکے پاس کوئی برات کونسلی نہین تھا واسطے گرداوری ور تبادلے اونکے کاروبار کے بمقام بسورا کو بھیجا تھا مگر بعد انقضاء میعاد اوسکی ملازمت کے اوس

دودھوان کش ولایت سے دلستے جاری کرنے راستہ تری اور جہاز چلانے کے لیے دریاے فرات مین بھیجے اور از جانب سلطان ترکستان کے واسطے حفاظت دھوان کشتان مذکور کے ایک فرمان نمبری ۸ ۴ جاری ہوا ؛

۱۸۳۵ء مین پولٹیکل اجنٹ متعینہ عرب ترکستان کہ جو اوسوقت تک ماتحت گورنمنٹ بنبئی کے تھا سوپریم گورنمنٹ کے ماتحت ہوا ۱۸۳۶ء مین اختیارات مشہورہ اجنٹ کو از جانب سرکار ملکہ معظمہ عطا ہوئے مخفی نرہے کہ تا وقتیکہ لنگر گاہ ترکستان جہازان سوداگری کے لیے کھولی رہتی تدبیر سرکار انگریزی جو مشعر بند ہونے تجارت غلامان کی تجویز ہوئی تھی اثر پذیر نہو سکتی تھی ۱۸۴۷ء مین وزیر ملکہ معظمہ متعینہ کانسٹنٹ نوپل نے ایک فرمان نمبری ۹ ۴ کہ جسمین ہدایات تمام نجیب پاشا کے جو اوسوقت حاکم بغداد کے تھے مندرج تھے حاصل کیا اور از روے اسناد ہذا کے اختیارات دربارہ ضبط کرنے جہازان ترکستانی محمولہ غلامان سوداگری اور نکال دینے غلامان عرب و فارسی کو لنگر گاہ ترکستان موقوعہ خلیج فارس سے اور سپرد کردینے غلامان آزاد کو جہاز انگریزی مین اور بنظر روانہ کرنے اونکو اونکے وطن مین تھے ؛

اکتوبر ۱۸۶۳ء مین ایک اقرار نامہ نمبری ۵۰ ساتھ عالی پورٹ کے واسطے قیام تار برقی کے مقام بسورا سے بغداد تک اور بغداد سے کانکین تک بنظر ملادینی اوسی ساتھ تار برقی ہندوستان کے براہ خلیج فارس اور نیز اوس تار برقی کے جو فارس مین ہو کر حد ترکستان تک واقع ہے قرار پایا واضح رہے کہ انگ پلٹیہ حال مین گورنر بغداد کے ہین ؛

نمبر ۴۰

ترجمہ فرمان عام جو سلیمان پیشہ نے جاری کیا تھا

سرداران سیدان وزوس اور مستافیداران و آغاۓ سلم بسورا موجود الوقت دام اقبالہ کو ہمارے احکام ذیل سے وقفیت رہے ؛

ہمارے عالی سلطان کے شہر بسورا مین ایک انگریزی بلیس یعنے سردار سوداگران وغیرہ کا مقیم ہر جو کہ اونکی قوم ہمارے عالی پورٹ دام اقبالہ کے دوست ہین اسلیے اوس مقام پر اونکی اس شرائط ہمارے عالی پورٹ کے کہ جسکی اطاعت ہر شخص کو کرنا چاہیے اور سارے آدمیونکو

متعینہ لفٹنٹ نوبل نے موقع پاکر بابت نمبر ۲ مشعر تقرری رزیڈنٹ بمقام بغداد کے جو تقرری اوسوقت تک ازجانب
سلطان منظور نہین ہوئی تھی حاصل کیا +

واضح رہی کہ بوقت واقع ہونے عداوت باہم انگلستان و ترکستان کے سنہ ۱۸۰۷ء مین سلیمان پاشا نے کہ جو بعد باری جانے
بجای علی پاشا کے جانشین اوسکا اور حکومت بغداد کی ہوا تہا رزیڈنٹان بصرہ اور بغداد کو اپنی پناہ مین لیجاکر انکو دربار دیکر
جانے اوس ملک سے روکا تہا مگر بعد قرار پانی صلح سنہ ۱۸۰۹ء کے اوسنی بوجوہات نامعلوم رزیڈنٹ بغداد کو انواع قسم کی ذلتین دین
کہ جسکے باعث سے اوسکو واپس جانا پڑا چنانچہ یہ دوستی اوسوقت تک یعنی ۲۵ جنوری سنہ ۱۸۱۰ء تک کہ جب حسب شکایت
سرکار عظیم کے پاشا نے بذریعہ اقرارنامہ نمبر ۳ کے چند شرائط دربارہ ترک دست اندازی معاملات رزیڈنسی کی اور بحال کرنے حقوق
سابق رزیڈنٹ کی قرار پائی پھر آیندہ نہین ہوئے تھے سنہ ۱۸۱۰ء مین رزیڈنسی بصرہ اور بغداد کی ایک ہوگئین اور سنہ ۱۸۱۲ء مین
عرب ترکستان مین نام رزیڈنسی کا تبدیل ہوکر پولیٹکل اجنٹ نام رکہا گیا واضح رہی کہ سنہ ۱۸۱۲ء مین دو ڈگریان ازجانب
پاشا کی دربارہ روکنے منزوری ملاحیان و کارگیران جہاز انگریزی کا بمقام بصرہ مین یعنی نمبر ۴ اور دوسری یعنی نمبر ۵ دربارہ رہائی
اون باشندگان ہندوستانی کی جو بصرہ مین بطور غلامی کی لائے گیے تھے حاصل ہوئین +

حسب الحکم کا کمیشن نوبل کی سلیمان پاشا اپنی عہدہ سے نکالدیا گیا اور بباعث حکم عدولی کی لڑائی مین شکست کہا کر
پانچوین اکتوبر سنہ ۱۸۱۰ء کو مارا گیا اور اوسکا جانشین عبداللہ پاشا منتقل شدہ بہی عرب سے ۱۸۱۳ء مین مارا گیا اور سعید
پاشا گردانا گیا واضح رہی کہ بوقت ورود حکم مقام لفٹنٹ نوبل سے مشعر معزولی اوسکی عہدی سے اوسنی بغاوت کیا مگر شکست
کہا کر مارا گیا اور داؤد افندی جانشین حکومت ہوا اس پاشا کی چال چلن پولیٹکل اجنٹ کے ایسی ناشایستہ تہی کہ [illegible]
باہر رہنا تک بصرہ مین وتارنا اسباب کا یا واپس نا زر قرضہ کا صاحبان ہندوستانی سے باز رکہا ایک امر محال ہوگیا چنانچہ
سنہ ۱۸۲۱ء مین اوس رزیڈنسی یعنی جای سکونت رزیڈنٹ کو گہیر لیا اگر بعد اوسکی حسب التجا پولیٹکل اجنٹ کے اپنی حرکت ظلم سے باز آکر
اوسکو ملک سے نکلجانی دیا غرض کہ ملازمان متعینہ بصرہ کے نکل گیے جبکہ رشتہ دوستی کا ساتھ پاشا کی ٹوٹ گیا تا وقتیکہ پاشا نے بذریعہ
عہدوپیمان نمبر ۶ کی اقرار یہ نسبت بحال کرنے حقوق سابق اور واپس دینے اوسقدر محصول کی جو زائد از محصول معینہ وصول
کیا ہوا اور نیز دینے قیمت اشیای خراب و ضائع شدہ کا اور آیندہ کو پیش آنا ساتھ اجنٹ ای سرکار انگریزی کی درحالہ مسافری کی بعزت تمام نہیں کیا
۱۷ جون سنہ ۱۸۳۱ء کو داؤد پاشا اپنی عہدہ سے معزول ہوا اور حاجی رضا پاشا اوسکا جانشین ہوا بعد جانشینی کی اوسنی ایک
بیورولڈی یعنی حکمنامہ نمبر ۷ مشعر منظوری استحقاق رعایای سرکار انگریزی کی جاری کیا سنہ ۱۸۳۴ء مین ایک تدبیر دربارہ
نوشت وخواند براہ خشکی باہم ہندوستان اور انگلستان کے از راہ خلیج فارس اور عرب ترکستان ہوکر سے کیے گئے چنانچہ

حصہ دوم

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد بابت عرب وترکستان و خلیج فارس

بیان عرب و ترکستان

واضح رہے کہ تعلق سرکار انگریزی کا ساتھ پشاس یعنی حاکم حیدر روزہ بغداد کے حاجت زیادہ تر باعث انگریزی بہ نسبت ہندوستانی کے و نیز باعث سرآمد مندرجہ عہدنامجات جو باہم گریٹ برٹن اور ترکستان کے قائم ہوئے ہیں تصور کیے جاتے ہیں اور جسکا بیان وسعت سے باہر ہے لیکن دربارۂ کار تجارت سابق موقوعہ خلیج فارس کی بہت برسون تک بلا زیادہ لحاظ دوستی کنسٹنٹ نوپل سے کہ باہم گورنران عرب و ترکستان کے آمد و رفت و نوشت و خواند جاری رہا سنہ ۱۶۳۹ء مین معلوم ہوتا ہے کہ بصرہ مین ایک کارخانہ گورنرون کے ایک کارخانہ انگریزی جاری ہوا بذریعہ فرمانون کے محفوظ رہا سنہ ۱۷۲۹ء مین مسٹر فرنٹ صاحب اجنٹ متعینہ بصرہ کو بذریعہ فرمان کے اختیار دربارۂ سماعت مقدمات کے جسمین کسی ملازم کارخانہ پر جرم عائد ہو حاصل ہوا اور نیز بہ نسبت تصفیہ دعوے کے جو اوپر رعایا کے ملک ہو مجاز ہوے اور سنہ ۱۷۳۱ء مین اوسنے ایک دوسرا فرمان مشتر تعین ہونے تین روپیہ سیکڑہ محصول اوپر جملہ اشیاے اجناس انگریزی مقام لنگرگاہ بصورہ کے پایا اگر فرمان مذکورہ اوسے یعنی نمبر ۲ سنہ ۱۷۵۹ء مین از جانب بادشاہ کے ملا تھا واضح رہے کہ کارخانہ بصورہ پر سنہ ۱۷۶۴ء تک کہ جس سال مین ایلچی متعینہ کنسٹنٹ نوپل نے بمشکل برات[1] نمبری اہم کہ جسے اوسنے حفاظت سوداگری انگریز اور نیز مال رعایا انگریز کے ذ بمقام بصورہ مین ایک اچھا وسیلہ سمجھا تھا حاصل کیا سرکار عالی کا چندان خیال نہ تھا؂

سنہ ۱۷۶۵ء مین تجویز واسطے تقرری دوام ایک ایجنٹ کے بمقام بغداد کے ہوئی مگر حکام اعلے نے اس تجویز کو نامنظور کیا چنانچہ سنہ ۱۷۸۳ء مین ایک ایجنٹ ہندوستانی مقرر ہوا اور سنہ ۱۷۹۸ء مین ایک رزیڈنٹ مقرر ہوا اور خاص کام یہ قرار دیا گیا کہ باہم ہندوستان اور انگلستان کے خبر بہم پہنچایا کرے و نیز اون کارروائیوں پر کہ جو قوم فرانسیس بشرکت نپولین کے دربارۂ چڑھائی کرنے اوپر ہندوستان کے از راہ مصر اور ملک شام کے رہے ہون نگران رہکر مطلع کرے سنہ ۱۸۰۲ء مین یعنی بعد وفات سلیمان پاشا کے کہ جو بیس برس تک حاکم بغداد کا تھا اور بعد تقرری اوسکے ولد علی پاشا بجاے اوسکے کے لارڈ الجن صاحب ایلچی ملکہ معظمہ

[1] برات کسی فرمان کا نام ہے +

دفعہ ۹ بلحاظ ہمیشہ کی مدد اور دوستی سرکار انگریز کے کہ جسکے فوائد قوم افغان کے ساتھ کمال ہین شاہ کمران کسی شخص از قوم یورپ یعنی اہل فرنگ کو سوای شخص از قوم گریٹ برٹن یعنی انگلش کے اپنی ملازمت مین نہین رکھین گے اور نہ اشخاص قوم یورپ کو اپنے ملک مین رہنے دین گے

دفعہ ۱۰ شاہ کمران جملہ مزاحمت بہ نسبت آسایش کار تجارت کے رفع کر دین گے اور کار تجارت کی آسایش کی ترقی کرنے کیلیے حسب مشورہ ایلچی سرکاری متعینہ دربار اپنے کے بندوبست معقول کرینگے +

دفعہ ۱۱ دس دفعات مندرجہ بالا تاوقتیکہ حکومت ہرات کی خاندان شاہ کمران مین قائم رہیگی ہمیشہ جاری رہین گے +

مقام ہرات بتاریخ اور سنہ مذکورہ بالا
دستخط ای ڈی آرسی ٹاٹ صاحب ایلچی ہرات
منظوری گورنر جنرل ہند بتاریخ ۱۶ مارچ سنہ ۱۸۴۰ء
حصہ اول ختم شد

دفعہ ۳ بنظر مضبوط کرنے اتفاق موقوعہ باہم سرکار انگریزی و شاہ کمران کی شاہ موصوف کو دربار ہرات مین
ایک ایجنٹ انگریزی تعینات رہیگا اور اسی طرح پر شاہ مذکور کو بھی اختیار ہے کہ اگر مناسب
سمجھین تو ایک ایجنٹ اپنا دربار گورنر جنرل مین تعینات کر دین ÷

دفعہ ۴ سرکار انگریزی بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتی ہے کہ شاہ کمران کو عند الضرورت
بنظر حفاظت ملک شاہ موصوف کی مدد روپیہ اور سپاہ سے کریگی اور حقوق اور فوائد شاہ کو
چڑھائیان بیرونی سے حتی الامکان بچائیگی ÷

دفعہ ۵ بنظر پورا ہونے شرط مندرجہ دفعہ ماقبل کے ازجانب سرکار انگریزی اور نیز رفع
کرنے شکایت ازجانب دیگر حکام کے شاہ کمران وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ ہمیشہ
کے لیے رسم بھگا لیجانے آدمیون کی بہ نیت فروخت کرنے کے بند کر دیجاوے اور اگر
کوئی شخص حالت غلامی مین کسی مقام عملداری شاہ مین اب ہو کہ جو حسب دستور مذکورہ بالا کے
غلام کیا گیا ہو تو شاہ موصوف وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین الا ایسے شخص کی رہائی پر
حتی الامکان نہایت کوشش کرینگے ÷

دفعہ ۶ شاہ کمران وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ دربارہ حفظ رکھنے الیس کی
عملداری کے ہم بمشورہ سرکار انگریزی اور شجاع الملک کے کاربند رہین گے اور شاہ کمران
بہ نسبت اس امر کے بھی وعدہ کرتے ہین کہ بلا رضامندی سرکار انگریزی و شجاع الملک
کے کسی ایجنٹ سرکار کے ساتھ مخالفت نہ کرین گے ÷

دفعہ ۷ شاہ کمران بجانب خود اقرار کرتے ہین کہ کاش کوئی نزاع باہم اوسکے اور شاہ شجاع الملک
کے دربارہ حدود عملداری یا اور کسی بارہ مین آپس مین واقع ہو تو تصفیہ اوس جھگڑہ کا بذریعہ
پنچایتی سرکار انگریزی کے ہوگا اور سرکار انگریزی ذمہ بہ نسبت اس امر کے کرتی ہے کہ
حتی الامکان اون قضیہ موقوعہ کو یا اور کوئی قضیہ کہ جسکے باہم شاہ کمران اور دیگر حاکمان
آیندہ ہونے کا احتمال ہو رفع کر دیگی ÷

دفعہ ۸ شاہ کمران بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتے ہین کہ بلا واقفیت یا رضامندی ایلچی
سرکار انگریزی متعینہ دربار اوسکی کسی حاکم بیرون سے نوشت و خواند نہ کرین گے ÷

ومشورہ رزیڈنٹ انگریزی متعینہ ہرات سکے اور کسی طرح پر صرف نہین ہوگا ÷

دفعہ ۳ وزیر اس امر کا بھی اقرار کرتے ہین کہ کسی معاملکی کارروائی خلاف مرضی اور صلاح رزیڈنٹ متعینہ ہرات کے نہین کرین گے اور جملہ حالات متعلق خیر و عافیت ہر دو سرکار ہاے مین ہدایت اور صلاح افسر مذکورہ بالا کا لیا کرین گے اور کاش اجنٹ انگریزی معاملات ہرات مین بلا وقفیت و رضامندی وزیر کے دست اندازی کرے تو وہ گویا بیرونحل اندازی دوستی ہر دو سرکار مین متصور ہوگا ÷

دفعہ ۴ رزیڈنٹ متعینہ ہرات بلا منظوری وزیر کے از رعایا افغانستان سو آدمی سے زیادہ ملازم نہین رکھین گے اور نہ منجملہ اون سو آدمیون کے کوئی شخص بشرطیکہ اوسنے یار محمد کی اجازت دربارہ اپنی نوکری کے نہ حاصل کیا ہو قرابت مندان وزیر سے نہون ÷

دفعہ ۵ جسطرح پر حکومت ہرات کی شاہ کمران اور اوسکے خاندان کو عطا کی گئی اوسیطرح عہدہ وزارت کا بھی یار محمد خان اور اوسکے خاندان کو تا وقتیکہ وے قابل اعتبار ہین عطا کی گئی اور درحالیکہ کوئی شخص اونکے خاندان سے لائق اس عہدہ کا نہو تو ایسی صورت مین ایک شخص ازجانب سرکار انگریزی سے مقرر ہوگا ÷



نمبر ۳۹

ترجمہ عہد و پیمان دوستی ملاپ جو باہم کمران شاہ والی ہرات از جانب خود اور میجر آئی ڈی آر ٹی ٹاڈ صاحب ایلچی گورنر جنرل ہند از جانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے بتاریخ ۱۳ اگست ۱۸۳۹ء مطابق دوسری جمادی الثانی ۱۲۵۵ء ہجری کے قرار پایا بدفعات ذیل ہے

دفعہ ۱ باہم سرکار انگریزی اور شاہ کمران اوسکے ورثا اور جانشینان کے ہمیشہ دوستی اور ملاپ رہیگا

دفعہ ۲ سرکار انگریزی حسب حال کے حکومت ہرات کی شاہ کمران اور اوسکے جانشینان اور ورثا کو عطا کیا یا قبول کیا اور سرکار انگریزی اقرار بہ نسبت اس امر کے کرتی ہے

[illegible] دست اندازی نہین کرے گی ÷

واپس جانے سے اونہون نے سلطان احمد خان کو کہ جو سلطان جان کر کے مشہور تھا حاکم ہرات کا مقرر کیا اور سرکار انگریزی نے اوسکو حاکم قبول کرنے سے انکار نہین کیا واضح ہے کہ یہ سردار دوست محمد خان کا بھتیجا اور داماد تھا اور بروقت قبضہ کر لینے امیر کے اوپر قندھار کے یہ شخص ملک فارس کو کہ جہان اسکی بخوبی خاطرداری ہوتی تھی بھاگ گیا تھا واضح رہے کہ یہ سرکار انگریزی کا دوست متصور کیا جاتا تھا اور باوجودیکہ فوج فارس کی وہان پر خود نہ تھی مگر علامات ظاہری اطاعت شاہ پر زیادہ لحاظ رکھتا تھا بوجہ ایک جھگڑہ کے جو ساتھ محمد شریف خان گورنر فراہ کے کہ از فرزندان دوست محمد کا تھا سلطان خان نے فراہ پر حملہ کیا اور ۳۰ مارچ ۱۸۶۲ء کو فراہ کو لے لیا امیر کابل نے فورا بنظر بدلا لینے اس لڑائی کے اپنی فوج کو اکٹھہ کیا چنانچہ ۲۹۔ جون کو فراہ کو پھر سے لیا اور ۲۸۔ جولائی کو ہرات کا محاصرہ کیا اور بعد محاصرہ دس مہینے کے کہ جس عرصہ مین سلطان جان مر گیا امیر نے ہرات کو ۲۷ مئی ۱۸۶۳ء کو چھاپہ ڈالکر لے لیا ۱۱ روز بعد وہ مر گیا اور اوسکا بیٹا شیر علی خان کہ جسنے اپنے بیٹے محمد یعقوب خان کو حاکم ہرات کا مقرر کیا تھا حکومت کابل مین جا نشین ہوا پس ہرات پھر شمول حکومت افغان کے ہوا

نمبر ۸

ترجمہ یادداشت چند تقاضے اور امید

وزیر یار محمد خان کا جو باہم نجیب اللہ خان ایلچی ہرات از جانب وزیر یار محمد خان اور میجر ٹاڈ صاحب حسب منظوری ایلچی و وزیر متعینہ دربار شاہ شجاع الملک کی از جانب رایٹ انریبل گورنر جنرل ۹۔ جون ۱۸۳۹ء مین بمقام قندہار کے قرار پایا حسب ذیل ہے

دفعہ ۱   عالی القاب یار محمد خان وزیر شاہ کامران والی ہرات اب سے آیندہ کو باہم انگریز اور حکام ہرات کی نوشت وخواند کرنے کے لیے وکیل یعنی درمیانی متصور ہونگے اور جو کوئی وزیر مذکور کے حکم کو مانے گا وہ گویا خلاف قانون دوستی اور عہد وپیمان ملاپ کے کاربند مقصد ہوگا

دفعہ ۲   جسقدر روپیہ از جانب سرکار انگریز ہرات مین واسطے بحالی بہبودی ملک یا اور کسی کام کے لیے صرف ہو وہ پہلے کل وزیر یار محمد خان کے پاس بھیج دیا جاویگا اور وزیر موصوف اقرار بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ زر مذکور کو سوائے بہاضری یا بر ضامندی

واضح رہے کہ یار محمد کی مذہبیر سے فی الواقع اسنے کو آزاد کر سکی تھی مگر طفنا ہمراہ بادشاہ فارس کی خاطر نوازی بھی بذریعہ خانی اقرار تابعداری کے کرتا تھا ۱۸۵۱ء مین بعد اوسکی وفات کے اوسکا بیٹا سید محمد خان اوسکا جانشین ہوا اس سردار کو ۱۸۵۵ء مین محمد یوسف پوتا فیروز اور شاہ زمان و شاہ شجاع اور شاہ محمود کا چچا زاد تھا کہ جسکی ذات خاص سے خاندان سدوزی ایک مرتبہ اور حکومت ہرات مین بحال ہوا نکال دیا اور اس ہنگام مین دوست محمد امیر کابل نے اپنے بھائیون سے جھگڑا کر کے خلعت غلزی پر قبضہ کر لیا اور جلد بعد یعنی ۲ جنوری ۱۸۵۶ء کو قبضہ قندہار پر کر لیا مخفی نرہے کہ اوسکی خواہش دربارۂ تابع کرنے ہرات کے کہ جسکو وہ ہمیشہ سلطنت افغان کا ایک حصہ معقول متصور کرتا تھا ہوئی بخوف زوال اوسکی دوست محمد محمد یوسف حاکم جدید نے اپنے کو شاہ فارس کے پناہ مین ڈالکر رعیت شاہ کا گردانا اور سکہ اور خطبہ بنام شاہ کے پڑہا جانا قبول کیا +

واضح رہے کہ بروقت آمد فوج کے جسکی مدد اوسنے مانگی تھی محمد یوسف ہر دو جانب یعنی پورب اور پچھم سے بوجہ کھودینے اپنے ارادے کے خوف کھا کر ہرات مین جھنڈا انگریزی کھڑا کر کے اپنے کو رعیت سرکار انگریزی کا گردانا چنانچہ اسکو لارڈ کیننگ صاحب نے از جانب سرکار ملکۂ معظمہ ایک حرکت گستاخی اور بے ایمانی کی قرار دی بعد چندے محمد یوسف کو ہرات کی چند آدمیون نے بسرداری عیسی خان کی بندش کر کے نکالدیا اور اوسکو قید کر کے لشکرگاہ فارس مین بھیجدیا مخفی نرہے کہ ظلم فارس کا اوپر ہرات کے اور ذلت جو ایلچی انگریزی پر طہران مین ہوتی تھی موجب لڑائی باہم انگلستان و فارس کے ۱۸۵۶ء مین ہوئی چنانچہ تدبیر مناسب بہ نسبت اپنے خراج دوست محمد خان کو اور دینے ہمت اوسکو دربارہ چڑہ جانے بمقابلہ فارسیون کے کی گئی عیسی خان کو پاس بھی مدد بذریعہ زر نقد کے ہرات مین بھیج دی گئی مگر قبل پہونچنے اوسکے وہ فارسیون کے ہاتہ مین کہ جن لوگون نے ۲۵ اکتوبر ۱۸۵۶ء کو شہر پر قبضہ کر کے اوسکو از جانب شاہ وزیر صوبہ کا مقرر کیا تھا آچکا تھا اور چند ہفتہ بعد ایک غول سپاہیان فارس نے اوسکو مار ڈالا از روی اوس عہدنامہ کے جو باہم انگلستان اور فارس کے ۴ مارچ ۱۸۵۷ء کو بمقام پیرس منعقد ہوا قرار پایا تھا فارسیون سے مطالبہ خالی کر دینے ہرات کا کیا اور قبل

سوداگری غلامان کے نسبت کیا ازبس چڑہا چنانچہ اوسنے خفیتا شاہ فارس اور اون دُرانیان قندہار سے کہ جنہون نے فارس مین پناہ لیا تھا دربارہ کرنے عہد و پیمان بہ نسبت نکال دینے شاہ شجاع اور افواج انگریزی کو ملک کابل سے التجا کیا دوسرا اجنٹ میجر ڈی آرکی ٹاٹ صاحب سنہ ۱۸۳۹ء مین بہدایت ایلچی متعینہ کابل کے واسطے قائم کرنے ایک عہد و پیمان دوستی ساتھ شاہ کمران کے ہرات کو بھیجا گیا چنانچہ ۹ جون سنہ ۱۸۳۹ء کو دفعات مندرجہ نمبر ۳۸ دربارہ قائم کرنے اوسکے اوپر وزارت ہرات کے اور نیز قائم کرنے اوسی ذریعہ دربارۂ نوشت و خواند کا ساتھ شاہ کمران کے یار محمد کو دی گئی اور ۱۳ اگست کو ایک عہدو پیمان نمبری ۳۹ دربارۂ ہمیشہ کے صلح اور دوستی کے قائم ہوا اور شرائط اوسکی یہ تھی کہ سرکار انگریزی انتظام ہرات مین دست اندازی کرنے سے باز آویگی اور بوقت چڑہائی بیرونی کے شاہ کی فوج اور روپیہ سے مدد کریگی اور شاہ اپنی رعایا کو سوداگری غلامان کی کرنے سے ممانعت کردین اور نیز بلا رضامندی سرکار انگریزی کے کہ جسکی تائید پر حملہ قضیہ شاہ شجاع کے منحصر ہین کسی حاکم اجنٹ سے کسیطرح کی مخالفت پر عہد و پیمان یا نوشت و خواند دربارۂ کار ملکی کے نکرین اور نہ کسی شخص از قوم یورپ کو سواے رعایا گریٹ برٹن کے اپنی ملازمت مین رکہین اور کار تجارت کو خوب رونق دین چند ہفتہ بعد دستخط عہدنامہ ہذا کے یار محمد کی سیہ سازش ظاہر ہوئی لیعنے اوسنے ہرات کو بہ پناہ فارس کے ڈالنی چاہا اور شاہ سے عرض بہ نسبت شریک ہونے سازش مین جو واسطے نکال دینے انگریزون کے افغانستان سے تھی کیا چنانچہ اوسکے اس سلوک گستاخانہ مین میجر ٹاٹ صاحب کو بہ نسبت بند کردینے پچیس ہزار روپیہ ماہواری کے جو ہرات کو دیا جاتا ہے مجبور کیا اور ایلچی متعینہ کابل نے درخواست مشعر بہیجی جانے ایک فوج کے واسطے سزا دہی اس وزیر نمکحرام کے کیا لیکن لارڈ آکلینڈ صاحب نے کہ جسنے میجر ٹاٹ صاحب کی کارروائی کو انکار کیا تھا اوسکو منظور نہین کیا چند عرصہ بعد کابل مین وے آفتین آئین کہ جسکا انجام یہ ہوا کہ افغانستان خالی ہوگیا واضح رہے کہ جونہین یار محمد نے خوف دست اندازی سرکار انگریزی سے فرصت پائی اسنے پادشاہ یعنے شاہ کمران کا گلا گھونٹ کر حکومت ہرات کو چھین لیا اور اپنے کو فارس کے تابع قرار دیا باجراے سنہ ۱۸۴۲ء مین وقوع مین آیا

بیان ہرات

واضح رہے کہ جب سلطنت درانی کو کہ جسکو احمد شاہ ابدالی نے پیدا کیا تھا اوسکے پوتون نے کھو دیا اور مابعد اوسکی سلطنت مذکور برادران برکزی مین منقسم ہوگئی تب کمران نے ہرات مین قیام ناپایدار اختیار کیا مخفی نرہے کہ وہ بیٹا محمود کا تھا اسلیے زمان شاہ شجاع الملک اور فیروز الدین کا بھتیجا اور اخیر اولاد بادشاہان سدوزی افغانستان کا تھا اور منجملہ کل سلطنت اوسکے خاندان کی صرف ہرات اوسکے پاس باقی رہگیا کابل اور غزنی کا مالک دوست محمد تھا اور اوسکا سوتیلہ بھائی کہن دل خان بشراکت اپنی اور بھائیون کے قندہار مین آزاد حاکم تھا اور اضلاع دیگر پوپندہ خان برکزی کی اور بیٹون کے ہاتہ لگی واضح رہے کہ کمران ایک شخص عیاش ظالم اور فضول خرچ تھا اور کل کام برای یار محمد خان الاکوزی کہ جو نہایت لیق کہ مرد تھا اوس سے زیادہ تھا اور جسنے بباعث قتل کرنے دوسرے سرداران کے اس مرتبہ کو حاصل کیا تھا کرتا تھا ❊

۲۳-نومبر ۱۸۳۷ء کو محمد شاہ بادشاہ فارس نے ہرات کو بارادہ پہر فتح کرنے افغانستان کے گھیر لیا چنانچہ اسی ہنگام مین ہرات پر دس مہینے تک محاصر رہا اور جملہ جانفشانیان جو شاہ فارس نے باصلاح و ہدایت افسران سرکار روس کے دربارہ لے لینے اسکے کے کیا تھا ضائع ہوگئین ان حرکات ظلم جو از جانب فارس اور روس کے ہو رہی تھین روکنے کے لیے سرکار انگریز بادشاہ ہندوستان نے دربارہ قائم کرنے دوستی افغانستان مین باہم اونکی سرحد اور فارس کی بذریعہ پہر قائم کرنے خاندان سدوزی کو کابل مین بذات شاہ شجاع کی اور نیز قائم کرنے آزادی ہرات کے بطور ایک صوبہ علیحدہ کے ارادہ کیا واضح رہے کہ عہد و پیمان سہ طرفی مین جو باہم سرکار انگریز و رنجیت سنگہ و شاہ شجاع کے قرار پایا تھا ایک دفعہ دربارۂ ذمہ داری امن ہرات کے درج تھی اور بروقت پہونچنے افواج انگریز کے ملک افغانستان مین الدرڈ پاٹنجر صاحب کہ جسکی لیاقت جنگی اور عقلمندی سے جانفشانیان شاہ فارس کے دربارہ لینے ملک ہرات کے ضائع ہوگئی تھین رزیڈنٹ مقرر ہوے یار محمد اوس روکاوٹ سے جو انگریزون نے اوسکے ظلم پر علی الخصوص

دفعہ ۴ — بنظر اسکے کہ تار برقی مذکورہ بخوبی طلیار ہوکر کار برار ہو سرکار فارس بہ نسبت اس امر کے اتفاق کرتی ہے کہ طلیاری اوسکی باہتمام ایک انگریزی انجنیر کہ جسکی تنخواہ از جانب سرکار انگریز کے ملے گی ہوگی اور اس امر کا وعدہ بھی کرتی ہے کہ ایک میعاد معین کرین کہ جس عرصہ مین ہدایت دیجاوے اور کارروائی اوسکی جاری ہووے اور عالی القاب اعتزاد السلطانہ وزیر صیغہ تعلیم اور عالی القاب امین الدولہ کارروائی افسر مذکورہ بالا کی تحقیقات کرین گے ÷

دفعہ ۵ — افسر مذکور کو کلی اختیار دربارہ طلب کرنے کسی شے کے جو کام مذکور کے لیے ضرور ہو حکام فارس پر حاصل ہے اور حکام فارس بجز اوس وقت کے کہ دستیابی شے مطلوب کی ناممکن ہو اور کسی طرح دینے اوسکے سے انکار نکرینگے مگر ایک عہدہ دار فارسی ہر جگہہ اوسکے ہمراہ رہیگا تاکہ اوسکو کارروائی اور قیمت اجناس سے اطلاع رہے اور ہر سہ ماہ مین شاہزادۂ مذکورۂ بالا اور امین الدولہ اوسکا حساب تفصیل کرکے بذریعہ رپوٹ طہران گزٹ مین چھپوا دیا کرینگے ÷

دفعہ ۶ — بنظر تار برقی دوستی باہم ہر دو سرکار و نیز بنظر رونق بخشی کار مذکورۂ بالا کی سرکار انگریزی وعدہ کرتی ہے کہ بمنظوری وزیر فارس اشیاے مطلوبہ کار مذکور کو بقیمت واجبی ولایت مین خرید کرکے سرحد فارس تک پہونچوا دیوینگے اور سرکار فارس قیمت اشیاے مذکورۂ بالا کی بعد پہونچنے سرحد فارس کے اندر پانچ سال کے پانچ قسطون مین ادا کردیگی ÷

تحریر بقلم وزیر فارسی معاملات بیرونی

واضح رہے کہ اقرارنامۂ ہذا سرکار فارس کو منظور ہے اور اگر سرکار انگریزی کی راے ہوتو از روی شرط مذکورۂ بالا کے طلیاری تار برقی شروع ہوجاوے ÷

۲ فروری ۱۸۶۳ء کو سرکار ملکہ معظمہ نے
اسکو قبول اور منظور فرمایا

فارس ختم شد

کہ ہمارے نکوار عبارت اوس خط سے آگاہ نہین ہین اب اسے مرزا عباس اور مرزا الکم کو دے دو کہ وہ اسکو لیکر وزیر فرانسیس اور حیدر افندی کو دکھا دین کہ کیسی بیہودہ بن سکی اوسکی تحریر ہوئی اور واضح رہے کہ شب گذشتہ سے اس وقت تک غصہ مین اوقات بسر ہوتی اسلیے ہم بنظر آگاہی تمہارے لکھتے ہین کہ تاوقتیکہ ملکہ ولایت بہ نسبت گستاخی اپنی اس ایلچی کی خوشامد معقول ہماری نکرین گی اس وزیر بیوقوف کو کہ جو نہایت احمق ہے ہرگز نہ قبول کرین گے اور نہ کسی اور وزیر اوس سرکار کو قبول کرین گے اور اس امر کی اطلاع ہماری اور توابعین سے دیدو +

نمبر ۳۷

عہد و پیمان جو از جانب وزیر فارس معاملات بیرونی کے دربارہ طیاری تار برقی مقام خانہ کیمن سے لشایر تک قرار پایا ہے مندرجہ ذیل ہے

دفعہ ۱ سرکار فارس مناسب سمجھتی ہے کہ ایک تار برقی بلا توقف مقام خانہ کیمن سے دار الخلافت طہران تک اور طہران سے لنگر گاہ لشایر تک طیار کرے اور اس امر کا اقرار کرتی ہے کہ جب کبھی سرکار انگریزی بذریعہ تار برقی مذکور کے نوشت و خواند کیا چاہے تو وہ مجاز اوسکے کرنے کا معرفت افسران ٹیلیگراف متعینہ از جانب سرکار فارس کے جس طرح چاہین بشرط ادا شرح محصول جو مابعد اسکے تعین ہوگا کرین +

دفعہ ۲ واسطے طیاری تار برقی ہذا کے اور خرید اون لوازمات کے جو فارس مین عدم دستیاب ہین یا ولایت مین فارس سے بہتر دستیاب ہوسکتے ہون زر کافی از جانب سرکار فارس کے تعین کیا جاویگا +

دفعہ ۳ سرکار فارس سرکار انگریزی سے جملہ لوازمات تار برقی جو ولایت مین بہتر دستیاب ہون خرید کرے گی اور سرکار انگریزی بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتی ہے کہ وہ اونکو بقیمت اوسط دین گے +

دفعہ ۴ ــ بنظر اسکے کہ تار برقی مذکور بخوبی طیار ہوکر کاربرار ہو سرکار فارس بہ نسبت اس امر کے اتفاق کرتی ہے کہ طیاری اوسکی باہتمام ایک انگریزی انجنیر کہ جسکی تنخواہ از جانب سرکار انگریز کے ملیگی ہوگی اور اس امر کا وعدہ بھی کرتی ہے کہ ایک میعاد معین کرین کہ جس عرصہ مین ہدایت دیجاوے اور کارروائی اوسکی جاری ہووے اور عالی القاب اعتزاد السلطانہ وزیر صیغہ تعلیم اور عالی القاب امین الدولہ کارروائی افسر مذکورہ بالا کی تحقیقات کرینگے ✣

دفعہ ۵ ــ افسر مذکور کو کلی اختیار دربارہ طلب کرنے کسی شے کے جو کام مذکور کے لیے ضرور ہو حکام فارس پر حاصل ہے اور حکام فارس بجز اوس وقت کے کہ دستیابی شے مطلوب کی نامکن ہو اور کسیطرح جبر دینے اوسکے سے انکار نکرینگے مگر ایک عہدہ دار فارسی ہر جگہہ اوسکے ہمراہ رہیگا تاکہ اوسکو کارروائی اور قیمت اجناس سے اطلاع رہے اور ہر سہ ماہ مین شاہزادۂ مذکورۂ بالا اور امین الدولہ اوسکا حساب تفصیل کرکے بذریعہ رپوٹ طہران گزٹ مین چھپوادیا کرینگے ✣

دفعہ ۶ ــ بنظر تار برقی دوستی باہم ہر دو سرکار و نیز بنظر رونق بخشی کار مذکورۂ بالا کی سرکار انگریزی وعدہ کرتی ہے کہ بمنظوری وزیر فارس اشیاے مطلوبہ کار مذکور کو بقیمت واجبی ولایت مین خرید کرکے سرحد فارس تک پہونچوادیوینگے اور سرکار فارس قیمت اشیاے مذکورۂ بالا کی بعد پہونچنے سرحد فارس کے اندر پانچ سال کے پانچ قسطون مین ادا کریگی ✣

تحریر بقلم وزیر فارسی معاملات بیرونی

واضح رہے کہ اقرارنامۂ ہذا سرکار فارس کو منظور ہے اور اگر سرکار انگریزی کی رائے ہو تو از روی شرط مذکورۂ بالا کے طیاری تار برقی شروع ہو جاوے ✣

۲ــ فروری ۱۸۶۳ع کو سرکار ملکہ معظمہ نے

اسکو قبول اور منظور فرمایا

فارس ختم شد

کہ ہمارے نمکخوار عبارت اوس خط سے آگاہ نہین ہین اب لسے مرزا عباس اور مرزا ملکم کو
دے دو کہ وہ اسکو لیکر وزیر فرانسیس اور حیدر افندی کو دکھا دین کہ کیسی بیہودہ پن سے
اوسکی تحریر ہوئی اور واضح رہے کہ شب گذشتہ سے اس وقت تک غصہ مین اوقات بسر ہوئی
اسلیے ہم بنظر آگاہی تمہارے لکھتے ہین کہ تا وقتیکہ ملکہ ولایت بہ نسبت گستاخی اپنی اس ایلچی
کی خوشامد معقول ہماری نکرین گی اس وزیر بیوقوف کو کہ جو نہایت احمق ہے ہرگز نہ قبول
کرین گے اور نہ کسی اور وزیر اوس سرکار کو قبول کرین گے اور اس امر کی اطلاع ہماری
اور توابعین سے دیدو +

نمبر ۳۷

عہد و پیمان جو ازجانب وزیر فارس معاملات
بیرونی کے دربارہ طیاری تار برقی مقام خانہ
کین سے لشابر تک قرار پایا ہے مندرج بدفعات
ذیل ہے

دفعہ ۱ سرکار فارس مناسب سمجھتی ہے کہ ایک تار برقی بلاتوقف مقام خانہ کین سے
دارالخلافت طہران تک اور طہران سے لنگرگاہ لشابر تک طیار کرے اور اس امر کا اقرار
کرتی ہے کہ جب کبھی سرکار انگریزی بذریعہ تار برقی مذکور کے نوشت و خواند کیا چاہے
تو وہ مجاز اوسکے کرنے کا معرفت افسران ٹیلی گراف متعینہ ازجانب سرکار فارس کے جس طرح
چاہین بشرط ادائے شرح محصول جو مابعد اسکے تعین ہوگا کرین +

دفعہ ۲ واسطے طیاری تار برقی ہذا کے اور خرید اون لوازمات کے جو فارس مین
عدم دستیاب ہین یا ولایت مین فارس سے بہتر دستیاب ہوسکتے ہون زر کافی از
جانب سرکار فارس کے تعین کیا جاویگا +

دفعہ ۳ سرکار فارس سرکار انگریزی سے جملہ لوازمات تار برقی جو ولایت مین بہتر
دستیاب ہون خرید کرے گی اور سرکار انگریزی بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتی ہے
کہ وہ اونکو بقیمت اوسط دین گے +

کرین سے کے جاویگا اور ایک اور عہدہ دار معزز بطور مہماندار کے تعینات ہوکر ملک فارس
مین اوسکے سفر بہر متعین رہے بروقت پہونچنے دار الخلافت کے مری صاحب کے
استقبال کے لیے عہدہ داران معزز ہمراہ اوسکے تا اوسکے فرودگاہ کے رہینگے اور فوراً
پہونچنے پیر صدر اعظم وہان پہر جاکر مری صاحب کے ساتھ اپنی دوستی کو تجدید کرینگے
اور سکریٹری صوبہ معاملات بیرونی کا اوسکی ہمراہ بادشاہی محل تک رہیگا اور صدر اعظم
مری صاحب کو بحضور بادشاہ لاوینگے ❊

صدر اعظم دوسرے روز بوقت دوپہر ایلچی مذکور کی ملاقات کرینگے اور مری صاحب اوس
ملاقات کے عوض دوسرے روز قبل از دوپہر صدر اعظم کی ملاقات کرینگے ❊

محررہ ۴ مارچ ۱۸۵۷ء مقام پیرس ❊

دستخط کولی

فرج لعبارت فارسی

مشمولہ خط ماقبل

ترجمہ خط شاہ بنام صدر اعظم مرقومہ دسمبر ۱۸۵۵ء

شب گذشتہ کو ہمنے وکیل مطلق وزیر سرکار انگریزی کا خط پڑہا اور اوسکی عبارت اور مضمون
گستاخانہ کریہہ بے مطلب اور جہالت پر نہایت متحیر ہوتے اور واضح رہے کہ اوسکا خط
سابق بھی بیہودانہ تھا اور ہمنے یہ بھی سُنا ہے کہ وہ شخص اپنے مکان پر ہماری اور تمہاری
مذمت کیا کرتا ہے مگر ہمکو اسکا اعتبار نہین تھا چنانچہ اب اوسنے ایک خط باضابطہ تحریر کیا
ہے اسلیے ہم اب اپنا مقبولہ بیان کرتے ہین کہ یہ شخص یعنے مری صاحب بیوقوف جاہل اور
خبط الحواس ہے کہ اوسکی جرات اور ہمت ذلیل کرنے بادشاہون مین بھی بڑتی ہے از ایام
زمانہ شاہ سلطان حسین کہ جسوقت فارس حالت ابتری مین مبتلا تھا اور ایام چودہ برس اوکی
حیات سے کہ جسمین وہ بباعث بیماری لائق انجام دہی کار سلطنت کے نہ تھا آج تک
کسی طرح کی ذلت از جانب سرکار یا اسکے اجنٹ کی بہ نسبت بادشاہ کے ظہور مین نہین
آئی تھی اب کیا ہوگیا ہے کہ یہ بیہودہ منہ اس طرح کی حرکت ناشائستہ کرتا ہے معلوم ہوتا ہے

ازجسکی شہادت مین وکلاے فریقین سنے اپنی مہرودستخط کردیے +

محررہ ۴ مارچ ۱۸۵۷ء مقام پرس +

واضح رہے کہ اسکی چار پر تین نقل ہو دین +

دستخط کولی +

فرخ بعبارت فارسی +

کیفیت علیحدہ مندرجہ دفعہ ۱

عہدنامہ مذکورہ بالا کی دستخطی بزبان انگریزی و فارسی

واضح رہے کہ ہم وکلاے شاہنشاہ فرانسیس اور شاہ فارس بموجب اختیارات عطیہ ازجانب ہر دوسرکار کے اقرار کرتے ہین کہ دربارہ بہر قائم ہونے دوستی و ملاپ باہم سرکارہاے گریٹ برٹن اور فارس کی رسوم مندرجۂ ذیل عمل کیجاویگی اور واضح رہے کہ اقرارنامہ ہذا اوسیقدر مرعی اور قوی متصور ہوگا کہ گویا یہ بھی بشمول عہد و پیمان قرارداده امروز بہم ہم مقران کے ہے +

بیان رسوم

صدراعظم ایک خط از طرف شاہ بنام مسٹر مری صاحب مشعر رنجیدہ ہونے شاہ کے بباعث واپسی اوسکے خط محررہ ۱۹ نومبر اور دو خط وزیر معاملات بیرونی محررہ ۲۶ - نومبر کہ منجملہ جسکے ایک دربارۂ تہمت مری صاحب کے اور نیز بہ نسبت اس امر کے تھا کہ کوئی فرمان اوس مضمون کا کہ جسکی نقل چٹھی مین ہے کسی ایلچی بیرونی کے پاس طہران مین نہین بھیجا تھا کہ جو امر خلاف قدر و منزلت وزیر سرکار انگریزی کے ہے لکھین گے +

خط ہذا کی ایک نقل ازجانب صدر اعظم پاس ہر ایلچی بیرونی مقیم ملک طہران کے باضابطہ بھیجی جاویگی اور مضمون اسکا اوس دارالخلافت مین مشتہر کروا دیا جاویگا +

اصل خط بذریعہ کسی عہدہ دار کلان ازجانب سرکار فارس مری صاحب کے پاس بمقام بغداد کے مرسل ہوگا اور خط مذکور کے ساتھ ایک نوید بھی از طرف شاہ بنام مری صاحب کے دربارۂ واپس آنے ملک طہران مین باین اقرار کہ شاہ فارس اونکا استقبال بقدر و منزلت

دفعہ ۱۲- بجز منشاے مندرجہ اخیر دفعہ ماقبل کے سرکار انگریز آیندہ سے کسی رعایاے فارس کو جو فی الواقع ملازم ایلچی سرکار انگریز یا کنسل جنرل یا کنسل یا وایس کنسل یا کنسلر اجنٹ کی نہین ہین پناہ نہ دینگے مگر یہ شرط و استخراج کسی صوبہ اجنٹ کے لیے نہین متصور ہے مگر علاوہ عند الالتجا سرکار انگریزی کی سرکار فارس یہ قبول کرتی ہے کہ فارس مین سرکار انگریز کی رعایا اور ملازم مستوجب اون حقوق آزادی کے ہونگے اور نیز اونکی قدر و منزلت اوسیطرح پر ہوگی کہ جسطرح پر نہایت معزز سرکار بیرونی اسکی رعایا اور ملازم سے قرار پائی ہے +

دفعہ ۱۳- فریقین عہد نامہ قرار داد ۲ اگست ۱۸۵۱ء مطابق شوال ۱۲۶۷ ہجری کو مشتہر بند کرنے تجارت غلامان حبشی کے خلیج فارس مین از سر نو قائم کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ اقرار نامہ مذکور بعد منقضی میعاد قرار داد سابق یعنی اگست ۱۸۶۲ء سے ۱۰ برس تک اور ما بعد اوسکے اوس مدت تک کہ جب تک کوئی فریق اوسکی منسوخی نکرداسنے جاری رہیگا اور واضح رہے کہ بعد کردانے منسوخی کے ایک برس سے قبل منسوخ نہین متصور ہوگا +

دفعہ ۱۴- واضح رہے کہ بعد منظوری اقرار نامہ ہذا کے افواج انگریزی جملہ حرکات مخالفت سے جو فارس پر کرتی تھی باز آئینگے اور سرکار انگریزی یہ بھی وعدہ کرتی ہے کہ بعد پورا ہونے شرائط بہ نسبت خالی کردینے ملک افغان و ہرات افواج فارس سے و نیز بہ نسبت استقبال ایلچی سرکار انگریزی کا طہران مین افواج انگریزی فوراً جملہ لنگرگاہ و جزائر و غیرہ مواقع ملک فارس سے چلی جائینگی اور سرکار موصوف یہ بھی اقرار کرتی ہے کہ اس اثنا مین کوئی حرکت از جانب کماندار افواج انگریزی کے ایسی قصداً سرزد نہوگی کہ جس سے اطاعت رعایاے فارس کی طرف شاہ کی کم زور ہو جاوے کیونکہ یہ کم زوری اطاعت خلاف اونکی خواہش مستحکم کرنے کی متصور ہے اور سرکار انگریزی یہ بھی وعدہ کرتی ہے کہ موجودگی فوج انگریزی سے کسی طرح کی تکلیف رعایاے فارس پر نہین ہونے پاوے گی اور نیز قیمت رسد وغیرہ کی جو واسطے اون فوجون کے مہیا کیا جائیگا کہ جسکے بارہ مین سرکار فارس اپنے تو ابعین کو ہدایت کریگا وعدہ کرتی ہے فوراً کمسریٹ سرکاری سے بہ نرخ بازار دیجاوے گی +

دفعہ ۱۵- واضح رہے کہ منظوری عہد نامہ ہذا کی بمقام بغداد اندر تین ماہ کے ہوگی

واپس آوے اور نیز اس امر کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ حق مذکورۂ بالا کی کارروائی از جانب فارس ہمیشہ کے لیے نہین متصور ہوگی اور نہ سرکار فارس کسی قصبہ یا حصہ قصبہ صوبہ جات مذکورۂ بالا کو اپنی عملداری مین شامل کرنے کی مستحق ہوگی +

دفعہ ۸ — سرکار فارس وعدہ کرتی ہے کہ بلا لینے حق آزادی جملہ قیدیان کو جو ہنگام لڑائی فوج فارس نے افغانستان سے قید کیا تھا اور نیز جملہ افغانان جو کسی طرح پر عملداری فارس کے کسی مقام مین قید ہوں بعد منظوری اقرارنامہ ہذا کے فوراً رہا کر دیوینگے بشرطیکہ افغان بھی قیدیان فارس کو جو اونکے قبضہ مین ہین بلا مطالبہ حق رہائی کے چھوڑ دین واضح رہے کہ ہر دو سرکار کی جانب سے کمشنران واسطے کارروائی منشاے دفعہ ہذا کے بشرط ضرورت تعینات ہونگے

دفعہ ۹ — فریقین اقرار اس امر کا کرتے ہین کہ تقرری کنسل جنرل کنسل وائس کنسل اور کنسلر اجنٹ کی ایک دوسرے کی عملداری مین از قوم معزز عمل مین آویگی اور رعایا و سوداگران وغیرہ فریقین ایک دوسرے کی قدر اور منزلت باحتیاط تمام اوسطرح پر کرینگے کہ جسطرح پر قوم معزز سے کرتے ہین +

دفعہ ۱۰ — بعد منظوری عہد و پیمان ہذا کے ایلچی سرکار انگریزی طہران کو واپس آویگا اور وکلاے فریقین وعدہ کرتے ہین کہ اونکا استقبال حسب طریقہ اور رسومات جو از روے خط محررۂ امروزہ و تخطی وکلاے مذکور کے تعین ہوا ہے کرینگے +

دفعہ ۱۱ — سرکار فارس اس امر کا بھی اقرار کرتی ہے کہ بعد واپس آنے ایلچی سرکار انگریزی ملک طہران کو تین مہینے کے اندر ایک کمشنر مقرر کریگی اور وہ کمشنر بشراکت کمشنر متعینہ از جانب سرکار انگریزی کے جملہ مطالبون کو جو رعایاے سرکار انگریزی کا رعایاے فارس پر ہو جانچکر فیصلہ کرینگے اور صورت ادائی اون مطالبون کی خواہ یکمشت یا باقساط کہ جسکی میعاد زاید از یکسال تاریخ فیصلہ کمشنر سے نہوگی حسب مناسب کرینگے اور کمشنران موصوف مطالبہ رعایاے فارس کو بھی جو سرکار فارس پر ہو یا رعایاے سرکار دیگر کو کہ جو بر وقت روانگی ایلچی سرکار انگریزی کے طہران سے سرکار انگریزی کی پناہ مین رہین ہون اور اوسوقت سے منحرف نہوگئی ہون فیصل کرینگے +

دفعہ ۶

بادشاہ موصوف در بارہ چھوڑ دینے جملہ مطالبۂ شہر ہرات اور ملک افغانستان سے اقرار کرتے ہین اور نیز وعدہ کرتے ہین کہ سرداران ہرات یا افغانستان سے کوئی مطالبہ بطور علامت اطاعت کے مثل سکہ زدی یا خطبہ یا خراج وغیرہ نہ کرینگے —

اور شاہ موصوف اس امر کا بھی وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ سے جملہ دست اندازیان معاملات افغانستان سے باز آوینگے اور بادشاہ موصوف در بارۂ قائم کرنے آزادی ہرات اور تمام ملک افغانستان کے اور نیز نہ کرنے ارادہ دست اندازی کا در بارۂ آزادی اونکے کے اقرار کرتے ہین —

درحالیکہ باہم سرکار فارس و ملک ہرات و افغانستان کے نفاق واقع ہو تو ایسی صورت مین سرکار فارس وعدہ نسبت اس امر کے کرتی ہے کہ اسکی اطلاع افسران سرکار انگریز کو کریگی اور تاوقتیکہ اونسے کوئی تصفیہ قرار واقع نہو مستعد بجنگ نہونگے اور سرکار انگریزی بذمہ داری خود اس امر کا اقرار کرتی ہے کہ سرکارہای افغانستان کو ہمیشہ کرنے ظلم یا اور کوئی امر موجب ناراضمندی سرکار فارس سے مشققت تمام روکا کریگی اور بوقت مشکل بحالت فریادرسی از جانب سرکار فارس سرکار انگریز بجانفشانی تمام کوشش رفع کرنے نفاق موقوعہ بحفظ قدر و منزلت اور بطریقہ مفید فارس کے کریگی —

دفعہ ۷

درصورتیکہ کوئی بلوہ از جانب صوبۂ مذکورۂ بالا کے سرحد فارس پر واقع ہو تو ایسی صورت مین سرکار فارس بشرطیکہ راضی نہون مجاز نسبت کرنے لڑائی واسطے ہٹا دینے اور سزا دہی غارتگرون کے ہوگی —

مگر مخفی نرہے کہ اس امر کا اقرار کیا گیا ہے کہ جو فوج واسطے کار مذکورۂ بالا کے اوس سرحد سے ہوکر جاویگی بعد بر آنے مطلب اوسکے فوراً اپنے ملک کو

اور اوسکے جانشینان حکومت اور رعایا ایکطرف اور بادشاہ فارس اوسکے جانشینان حکومت اور رعایا طرف دیگر کے ہمیشہ دوستی قائم رہے گی۔

دفعہ ۲

جو کہ باہم ہر دو سرکار موصوفہ کے صلح بخوبی قرار پائی ہے اسلیے یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ افواج ملکہ معظمہ جو ملک فارس مین مقیم ہے چند شرائط پر جو مابعد اسکے قائم ہون گی ملک فارس کو خالی کردیگی۔

دفعہ ۳

ہر دو فریق باہم یہ اقرار کرتے ہین کہ ہنگام لڑائی کے جملہ قیدیان جو کیے از ہر دو فریق نے قید کیے ہون فوراً چھوڑ دیے جاوین گے۔

دفعہ ۴

بادشاہ فارس نسبت اِس امر کے بھی اقرار کرتے ہین کہ بعد منظوری عہدنامۂ ہذا کے ہم فوراً ایک اشتہار نسبت معافی جرم اون رعایاے فارس کے کہ جو ہنگام لڑائی و آمد و رفت کے فوج انگریزی کے ساتھ آشنا۔ راہ رکھتے تھے جاری کرکے مشتہر کرادین گے کہ بقصور مذکورۂ بالا کے کوئی شخص مستوجب سزا نہین ہوگا۔

دفعہ ۵

بادشاہ فارس یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ دربارہ واپس منگوانے افواج فارس اور حکام سرکار فارس کہ جو عملداری ہرات یا اور کسی حصۂ افغانستان مین مقیم ہون فوراً تدبیر مناسب کرینگے اور یہ واپسی فوج تاریخ منظوری عہدنامۂ ہذا سے اندر تین مہینے کے عمل مین آوے گی۔

صرف ایک سے اور اسمین کچھ شک نہین ہے کہ رضامندی رعایا تمہاری سا امن سے حکومت بلاطرفداری ساتہ عدل اور انصاف کے اور نیز پیدا کرنے محبت افغانون سے کہ آپ اپنی مرتبہ کو تبلہ دشمنان سے اوسیطرح پر قائم رکھہ سکین گے کہ جسطرح پر آپ کے والد یار محمد خان متوفے نے فتوحات نامی سے قائم رکھا۔

برندۂ خط ہذا انتظاری جواب حضور کی کرے گا۔

ترجمہ کیا ہوا ولیم ٹیلر ٹامسن۔

نمبر ۳۶

عہد و پیمان جو باہم ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور آئرلینڈ اور بادشاہ فارس کے قائم ہوکر بزبان انگریزی و فارسی ۴۔ مارچ ۱۸۵۷ء کو بمقام پیرس مین دستخط کیا گیا کہ جسکی منظوری ۲۔ مئی ۱۸۵۷ء کو بمقام بغداد کے ہوئی۔ بمضمون ذیل ہے۔

واضح رہے کہ ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور آئرلینڈ اور اوسکا جلال کہ جسکا جھنڈا آفتاب ہے پاک بادشاہ عظیم بادشاہ مطلق بادشاہان جملہ سرکارہاے فارس نے متفق اور صدق دل ہوکر بارادہ بند کرنے خرابیان لڑائی کے کہ جو خلاف خواہش دوستی کے ہے اور نیز پھر قائم کرنے دوستی جو مدت سے باہم ہر دو سرکار عالیہ بذریعۂ صلح کہ جس سے ہر دو سرکار کا فائدہ متصور تھا بہ بنیاد قوی کے اشخاص مندرجۂ ذیل کو وکیل مطلق در بارۂ بر لانے مطلب مذکورۂ بالا کے مقرر کیا (یعنی رایٹ انریبل ہنری رچرڈ چارلس بیرن کولی صاحب) امیر سلطنت گریٹ برٹن و نیز پریوی ممبر کونسل ملکہ معظمہ نائٹ گرینڈ کراس آف دی موسٹ انریبل آرڈر آف دی باتھ کہ جو از جانب سرکار ملکہ معظمہ شاہ فرانس کے دربار مین ایلچی اور وکیل مطلق متعین ہوئے اور عالی القاب پناہ بزرگی عزیز بادشاہ (فرخ خان) امین الملک ایلچی کلان سرکار فارس قابض تصویر شاہی گیرندۂ (سپہ تلا جوہری) از جانب بادشاہ فارس کے متعین ہوئے چنانچہ دونون کسان مذکورۂ بالا نے متفق ہوکر دفعات مندرجۂ ذیل کو قائم کیا۔

دفعہ ا واضح رہے کہ تاریخ منظوری عہدنامۂ حال سے باہم ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور آئرلینڈ

عالی القاب صدر اعظم نے اوسکو لکہا ہے اور اسمین کچہ شک نہین ہے کہ وہ یعنی سید محمد خان
اوس سے مطلع ہوکر مطابق اوسکے کاربند ہوگا۔
مخفی نرہے کہ اونپر عنایت شاہی ازلی ہے اور یقین ہے کہ وے ہمارے دعاگو ہونگے
ولیم ٹیلر ٹامسن کا ترجمہ کیا

خط کرنیل شیل صاحب بنام سید محمد خان حاکم ہرات۔

یقین ہے کہ آپ نے اوس تدبیر کو جو ملکہ معظمہ نے دربارہ آزادی ملک ہرات کئی سال ہوئے کہ پسند کیا تہا سنا ہوگا حال آنکہ سرکار ممدوح بوجہ چند امورات کے حال مین کرنے سے تعلق ساتہ قوم افغان کے متعذر رہی لیکن کرنے سرگرمی دربارہ بہتری و بہبودگی ملک ہرات کے اور محفوظ رکھنے اوسکی آزادی حکومت افغان سے باز نرہی بلکہ ہنگام جلوس فرمانے آپ سے اوپر حکومت اوس ملک کے ڈیڑہ برس تک واقعات ہرات کی بابت ہمیشہ تمام نگران رہے اور آخر کو وزراے سرکار فارس سے بقدر اونکے حصہ کے چند کواغذات متعلق ملک آپ کے کیفیت طلب کرنے اور نیز دعوے بہ نسبت قائم رکھنے آزادی ملک مذکور کے حکومت فارس سے مناسب سمجہا چنانچہ بعد اختتام مباحثہ دربیش کے چند اقرارنامجات ازجانب سرکار ہذا کے کہ جسکی اطلاع آپ کو کرنا مناسب سمجھتے ہین قائم ہوئی اور وہ تین کواغذات مشمولہ مین جو نقول اصل کی ہین مندرج ہین یعنی ایک سند مہری وزیر اعظم فارس۔ دوسری چٹھی وزیر اعظم بنام حضور۔ تیسرا فرمان شاہی نام آپ کے دربارۂ منظوری اقرارنامجات صدر اعظم کے۔
اسناد ہذا سے صاف واضح ہے کہ مطلب سرکار انگریزی یہی ہے کہ ہرات بدست افغانون کے آزاد رہے حالانکہ اسکا بیان اوسمین مختصر ہے۔
ہمکو یقین کامل ہے کہ وہ وقت آن پہونچا ہے کہ آپکو حاجت لینے مدد سرکار ملک ہذا کی نہین رہے گی بلکہ آیندہ کو آپ اپنے ملک کی امن خود بلا مدد کسی کے رکھہ سکین گے اور آپکو اس امر پر یقین کرنا چاہیے کہ جو حاکم غیر کی مدد ڈہونڈہتا ہے وہ اپنی رعایا کی نظر مین حقیر متصور ہوتا ہے۔ اور اطاعت مین بہی خلل پیدا ہوتا ہے بار بار درخواست مدد غیر کا نتیجہ

کے نہین جاوے گی بلکہ بعد شکست دینے افواج بیرونی کو فوراً اپنے ملک کو واپس آوے گی اور سرکار موصوف یہ بھی وعدہ کرتی ہے کہ معاملات ہرات مین کسیطرح کی دست اندازی نہین کرے گی مگر اسقدر دست اندازی جو بعہد ظہیر الدولہ متوفی و یار محمد خان باہم تھی کے یعنی سرکار فارس اور ہرات قائم تھی اب بھی قائم رہے گی اور کسیطرح کی دست اندازی دربارۂ قبضہ یا سلطنت یا حکومت کی نہین کرینگے اسلیے سرکار فارس اس امر کا وعدہ کرتی ہے کہ وہ ایک خط بنام سید محمد خان واسطے آگاہی شرائط ہذا کے بذریعہ ایک شخص منجملہ ملازمان سرکار انگریزی کے جو مشہد مین ہو پاس اوسکے بھیجدے گی۔

سرکار فارس اس امر کا بھی وعدہ کرتی ہے کہ جملہ مطالبہ سکہ زدی اور خطبہ اور دیگر علامت تابعداری کی جو ہرات سے فارس کو ادا ہوتی تھی چھوڑ دینگے لیکن کاش حسب طریقۂ مجاریہ الوقت متوفے اور یار محمد خان متوفے کے وے بخوشی اپنی بنام شاہ بادشاہ کے کچھ روپیہ سکہ زدہ کروا کر اور بطور نذر کے بھیجین تو اوسکو بلا عذر قبول کرلین گے چنانچہ اس شرط کی اطلاع سید محمد خان کو دیجاوے گی اور وے اس امر کا بھی وعدہ کرتے ہین کہ تاریخ پہونچنے سے ۴ مہینے کے بعد عباس قلی خان پیپان کو واپس بلا لیوین گے تاکہ اونکا وہان پر قیام مستحکم نہو اور اب سے اور آیندہ کو کوئی کارندہ ہرات مین نہین رہنے پاوے گا بلکہ حسب دستور مجاریہ الزمانۂ یار محمد خان کے آمدرفت قائم رہے گی اور نہ کوئی کارندہ از جانب ہرات کے ملک طہران مین مستحکم و مقیم رہے گا اور جملہ تعلقات اور حقوق اوسیطرح پر قائم رہین گے جسطرح پر بعہد کمران و یار محمد خان متوفے کے تھے مثلاً اگر کسیوقت مین واسطے سزا دہی ترکون کے یا بوقت واقع ہونے فساد یا بلوہ عملداری شاہ مین ضرورت ہو تو ایسی صورت مین ہراتی لوگ سرکار فارس کی اوسیطرح پر مدد کرینگے جسطرح پر یار محمد خان مذکور کی جانب سے ہوا کرتی تھی اور یہ مدد برضامندی اونکی بطور چندروزہ کے متصور ہے۔

سرکار فارس یہ بھی اقرار کرتی ہے کہ بلا شرط اور استثناء کے جملہ سرداران ہرات کو جو مقام مشہد طہران یا اور کسی مقام عملداری فارس مین ہون رہا اور آزاد کردینگے اور آیندہ کو کسی شخص مجرم یا قیدی یا شخص مشتبہ کو جو سید محمد خان کے پاس سے بھاگ کر آوے قبول

ازراہ سمندر کے کرے تو ایسی صورت مین اوسکو لازم ہے کہ با آگاہی رزیڈنٹ سرکار انگریزی متعینۂ مقام لشائر کے حاکم اعلےٰ کے جواز جانب سرکار فارس محکمۂ راہداری مین بمقام لشائر کے تعینات ہے ایک پروانہ راہداری کا حاصل کرے اور غلام گیرندۂ پروانۂ مذکور سے کسیطرح کی روک ٹوک نہین ہوگی۔

اور مخفی نرہے کہ میعاد پروانۂ راہداری کی بھی کہ بہ آگاہی رزیڈنٹ سرکار انگریزی متعینۂ لشائر کے حسب شرائط مندرجۂ بالا کے ۱۱ برس تک متصور ہوگی۔

واضح رہے کہ یہ کارروائی بنسبت تلاشی اور تعیناتی حکام فارس کے اوپر جہازان انگریزی کے پہلی ربیع الاول ۱۲۶۹ھ مطابق ۱۔جنوری ۱۸۵۲ء سے شروع ہوگی اور آج سے تاتاریخ مذکور بالا کے تلاشی لینا جائز نہین ہوگا۔

چونکہ امورات مندرجۂ سند ہذا پر اول سے آخر تک دونون فریق متفق ہوئے ہین اور وزراے ہر دو سرکار نے بھی منظور کیا ہے اسلیے یقین ہے کہ اسمین کسیطرح کا اختلاف واقع نہین ہوگا

محررۂ ماہ شوال ۱۲۶۷ھ مطابق اگست ۱۸۵۱ء۔

نقل اسکی دو بیت ہوکر دستخط مرزا تقی خان امیر نظام سرکار فارس کے بتاریخ مذکورۂ بالا کے ثبت ہوئے فقط۔

دستخط جان شیل وزیر سرکار انگریزی وکیل مطلق وایلچی متعینۂ دربار سرکار فارس۔

نمبر ۳۵

اقرارنامہ سرکار فارس دربارۂ ملک ہرات

ترجمہ محررۂ ۱۵۔ربیع الثانی ۱۲۶۹ہجری مطابق ۲۵۔جنوری ۱۸۵۳ء

واضح رہے کہ یہ ترجمہ اصل فارسی سے ۱۸۵۸ء مین ہوا تھا مگر بہ نسبت صحت ترجمہ کے جو ۱۸۵۳ء مین ہوا تھا کچھ شک واقع ہوا۔

سرکار فارس بنسبت اس امر کے وعدہ کرتی ہے کہ ملک ہرات مین کسیطرح پر اپنی فوج نہ بھیجے گی الا اوس حالت مین کہ کوئی فوج کابل قندہار یا بیرونجات سے حملہ ہرات پر کرے اور ایسی صورت مین سرکار فارس وعدہ بنسبت اس امر کے کرتی ہے کہ فوج اندر شہر ہرات

باستثناے اون جہازان کے جو سرکار فارس کے ہین اور جس سے رعایا اور سوداگران ... سے کچھ واسطہ نہین ہے رہین گے اور جہازان سرکار انگریزی مذکورہ بالا سے کسیطرح کی ... نہین کیجاویگی اور مخفی نرہے کہ سرکار فارس اقرار کرتی ہے کہ کسیطرح سے آدمی ... حبشی کی جہازان سرکار فارس مین نہین ہونے پاویگی

افرار نامہ حسب ذیل ہے —

اول

اجازت تلاشی جہاز سوداگران و رعایا کی ابتدا سے انتہا تک بشورہ اور توسط اور آگاہی عہدداران فارس کے کہ جہازان سرکار انگریزی پر موجود رہینگے ہوا کریگی —

دوم

جہازان سوداگران سواے اوس عرصہ تک جو واسطے تلاشی غلامان کی ضرور اور زیادہ دیر نہین روکے جاوینگے اور درحالیکہ کسی جہاز مین غلام برآمد ہون تو ایسی صورت مین حکام انگریز بلا روکنے جہاز محمولہ غلامان یا کرنے اور کسیطرح کا حرج اوس جہاز کا غلامان کو جہاز سے پکڑ لے آوینگے اور جہاز کہ جسمین سے غلام برآمد ہوے ہون توسط اور آگاہی حکام سرکار فارس کے کہ جو سرکار انگریزی کے جہاز پر موجود ہونگے حکام لنگرگاہ فارس متعینہ ازجانب سرکار فارس کو سپرد کر دینگے اور حکام مذکور کو اختیار سزادہی اور جرمانہ کرنے مالک جہاز محمولہ غلامان کو کہ جسنے عدول حکم شاہ فارس کا باعث لانے غلامان کے کیا ہو موافق جرم کے حاصل ہے اور واضح رہے کہ جہاز لڑائی سرکار انگریز کا کسیطرح پر بلا توسط حکام سرکار فارس کے جہازان سوداگری فارس مین دست اندازی نکرین اور حکام سرکار فارس کو لازم ہے کہ اپنے کام متعلقہ مین کوتاہی نکرین یہ اقرار نامہ ۱۱ برس تک کے لیے مروج رہیگا اور بعد انقضاے میعاد ۱۱ برس کے اگر جہازان فارس سے ایک روز بھی زائد از مدت محدودہ کے دست اندازی کیجاویگی تو یہ خلاف دوستی اور حفظ حقوق سرکار فارس کے متصور ہوگا اور سرکار موصوف اسکا مطالبہ کریگی —

اش کوئی غلام موجودہ ملک فارس اب سے آیندہ کہ عزم زیارت مکہ یا جانے ہندوستان کا

ترجمہ کیا جوزف ریڈ صاحب کا

ترجمہ فرمان بادشاہ سلامت بنام مرزا نبی خان گورنر اصفہان او رعربیای فارس
عالیمرتبت بزرگ ازسپہ سالاران گرامی قدر مرزا نبی خان سردار سیول کورٹ یعنی عدالت دیوانی
و گورنر اصفہان و عرب و عجم افضالہ واضح رہے کہ عالیمرتبت امیر ممتاز گرامی منزلت ستون امرای
مسیحی جوہر بزرگان کرسٹندم یعنی مسیحی خیرخواہ سرکار کرنیل فارنٹ صاحب کارپرداز سرکار عالیہ
انگریزی نے کہ جسپر عنایت بادشاہ کہ جسکا ارادہ ہمیشہ اونکے راضی رکھنے کا رہتا ہے بانتہا
ہے درخواست دوستانہ از جانب وزراے سرکار عالیہ موصوفہ کے وزراے بادشاہ سی بمضمون
کی کہ بنظر حفظ رکھنے قیام دوستی موجودہ باہم ہر دو سرکار عالیہ کے اشتہار چشمۂ سخاوت بادشاہ
سے مشعر امتناعی آمدنی غلامان حبشی کے ازراہ سمندر صادر ہووے اور یہ تجارت غلامان حبشی کی
بند ہو جاوے نظر بران حکم دیا جاتا ہے کہ بعد ملاحظۂ فرمان ہذا کے جو شل ڈگری تقدیری کے
ہے عالیمرتبت کو لازم ہے کہ جملہ اشخاص متعلق تجارت غلامان کو سخت تاکیدی احکام مشعر مسدودی
آمدنی غلامان حبشی ازراہ سمندر جاری کرین اور واضح رہے کہ اب سے آئندہ کو صرف براہ سمندر
آمدورفت غلامان حبشی کے نسبت ممانعت ہے نہ کہ ازراہ خشکی اور کوئی شخص مجاز لانی غلامان کا
ازراہ سمندر نہین ہے ورنہ مستوجب سزا سخت کا ہوگا اِس بارہ مین آپ احکام تاکیدی حکو
اپنی مین جاری کیجیے غفلت نہو۔

محررہ ماہ رجب ۱۲۶۴ھ مطابق جون ۱۸۴۸ء۔

نمبر ۳۴

عہدنامہ جو دربارۂ گرفتاری اور تلاشی جہازان فارس کے ازجانب سرکار انگریزی اور ایسٹ
انڈیا کمپنی کے جہازیون کے باہم کرنیل شیل صاحب کیطرف اور امیر ناظم طرفثانی کے قرار پایا
بمضمون ذیل ہے۔

واضح رہے کہ سرکار فارس اس امر پر اتفاق کرتی ہے کہ جہاز لڑائی سرکار انگریزی اور سرکار
ایسٹ انڈیا کمپنی کے بنظر روکنے سوداگری غلامان حبشی ہر دو قسم یعنی مرد اور عورت کے
بارہ برس تک مجاز لینے تلاشی جہاز سوداگران فارس کے حسب طریقۂ مندرجۂ سند ہذا کے

ایک حکم قطعی کہ جس سے آپکی طرف نہایت شفقت عائد ہوتی ہے اور ہمیشہ ترقی ہوتی جاوگی ازجانب حضور بادشاہ دام اقبالہ کے جاری ہوا ہے اور آمد نی غلامان صرف ازراہ سمندر ممنوع ہے اور اس بارہ مین حکم تاکیدی بنام گورنران فارس اور عربستان کے مشعر روکنے آمد و رفت غلامان کے ازراہ سمندر کے صادر ہوگا۔

واضح رہے کہ یہ معاملہ بنظر منظوری درخواست دوست معزز بشکر الہی و بشفقت تمہاری کے باعث عنایت بے انتہا حضور بادشاہ عالم کے ختم پایا مگر وزراے فارس کی بہی بنظر صدق دوستی وزراے سرکار انگریز کے یہ التجا ہے کہ جب وے کوئی درخواست کرین تو وہ بہی منظور کیجاوے۔

ترجمہ کیا جوزف رید صاحب

ترجمہ فرمان بادشاہ سلامت بنام حسین خان گورنر فارس

عالیمرتبہ ستون امارت عزیز القدر حسین خان کنٹرولر معاملات سرکاری اور گورنر فارس کو واضح رہے کہ مدت ہوئی کہ درخواست ازطرف وزراے سرکار انگریزی بنام وزراے و حکام سلطنت ہذا کے مشعر اوٹھا دینے تجارت غلامان حبشی آئی تھی مگر ہنوز درخواست مذکور پر ہماری جانب سے کوئی جواب نہین گیا اسلیے باعث رفاقت جو ہمارے بزرگون وغیرہ یعنی بادشاہان قدیم سے عالیمرتبت صدق خیرخواہ سرکار منتخب الامراء از قوم مسیحی کرنیل فارنٹ صاحب جاج ڈی افیرس یعنی کارپرداز سرکار انگریزی کے کی تہی اور بوجہ اونکے حسن اعمال اور طریقہ کارروائی کے جو ظہور مین آئے اور نیز باعث اوس قدر دانی کے جو ہم اونکی کرتے ہین درخواست مذکور کو منظور کیا اور حکم دیتے ہین کہ اب سے آیندہ کو آپ جملہ سوداگران کو جو ادہر اودہر سے آتے جاتے ہین فہمایش دربارۂ بند کرنے سوداگری غلامان حبشی کی ازراہ سمندر کے کردیجیے گا اور اونسے یہ کہدیجیے کہ سواے براہ خشکی کہ جسکے لیے ممانعت نہین ہے اور کسیطرح پر آمد و رفت غلامان کی نہ ہوا اور احکام مندرجہ پروانہ ہذا کی تعمیل کے آپ ذمہ دار متصور ہین۔

تحریر ماہ رجب ۱۲۶۴ھ

جاری کریگی یا نہین اگر ارادہ سرکار فارس کا دربارہ جاری کرنے
حکم کے ہو تو ہمکو آج اوس سے مطلع کیجیے اور کاش ارادہ تجاری کر
اس حکم کا ہو تو ہمکو فوراً اور صاف جواب دیجیے تاکہ ہم اوسکو واسطے اطلا
وہی کے اپنی سرکار مین روانہ کرین اور آپ سے یہ درخواست ہے کہ دربار
دینے جواب قطعی اس امر کے اور کسیطرح کا لیت و لعل نہو۔
جوکہ سرکار انگریزی آرزومند بہ نسبت مطلع ہونے ارادہ سرکار فارس کے
اسلیے ہم آپ سے یہ درخواست کرتے ہین کہ آپ براہ عنایت ایک جواب
قطعی ہمارے پاس بھیجدیجیے کیونکہ ہماری سرکار اس بارہ مین ہمارے طرف
سے کسیطرحکا توقف گوارا نہ کریگی

ترجمہ کیا جوزف ریڈ صاحب نے ترجمہ خط بادشاہ بنام
حاجی وکرا عالی محررہ ۱۲ جولائی ۱۸۴۸ء مطابق ۱۰ رجب
۱۲۶۴ہجری

حاجی صاحب آپ غلامونکو ازراہ تری نہ آنے دیجیے بلکہ صرف ازراہ خشکی آیا کرین اور یہ صرف
بلحاظ فارنٹ صاحب یعنی لفٹنٹ کرنیل فارنٹ کے سبب بہت راضی ہون کہ تم اسکو قبو
کیا اسبارہ مین گورنران فارس اور عرب کو تحریر کیجیے
واضح رہے کہ صرف باعث نیکی فارنٹ صاحب کے ہمنے اسکو قبول کیا ورنہ چند حجتین باہم
ہماری اور سرکار انگریزیہ کی ہنوز باقی ہین۔ ترجمہ کیا جوزف ریڈ صاحب کا

ترجمہ خط حاجی مراد اغاسی بنام لفٹنٹ کرنیل فارنٹ صاحب مورخہ ۱۲ جون ۱۸۴۹ء
نوشتہ آپکا دربارۂ غلامان کے موصول سررشتہ ہوا اور اوسکے مضمون سے بخوبی واقف ہوئے جو کہ
ازجانب آپ کی تھی کہ جو ہمارے مشفق مہربان اور قدر دان ہین اور ہم اونپر نہایت شفقت
کرتے ہین اسلیے ہم آپ کی خواہش پورے کرنے مین توقف کرنا مناسب نہ سمجھ کر
یہ کوشش بنظر حفظ رکھنے دوستی قدیم باہم ہر دو سرکارہای عظیم فارس اور انگلستان کے آپکی
کو عندالموقع مناسب بحضور بادشاہ دام اقبالہ کے پیش کیا چنانچہ

دیوانخانہ مین آوینگا تب ایسی صورت مین دیوانخانہ اوسکا تصفیہ بمقابلہ ایک نائب سرکار کے کرینگے اور اسیطرح پر کارروائی ترقی جایداد دیوانیہ یا قرضخواہی متوسلے کے جو کسی رعایائے اجنبی کے ہو بمقابلہ ایک نائب کے از جانب حکام انگریزی ہوگی اور گماشتگان انگریز نسبت مطالبہ زر قرضہ وغیرہ اشخاص قرضدار باشندہ ملک فارس اسیطرح پر کرینگے کہ جسطرح رعایا سرکار انگریزی کے —

واضح رہے کہ ملک فارس میں تین قسم کے تابعین ہین یعنی اول بادشاہ دوم مالک سوم باشندے — اور کاشتکار ملک اپنا کوئی مستغرق کیا چاہے تو وہ بغرض کرنے قبضہ کے پہلے اجازت سرکار بادشاہ اور رعایا کی حاصل کرے واضح رہے کہ نسبت دفعہ عہدنامہ ہذا اسکے یعنی جایداد غیر منقولہ کے عائد ہے —

عالی القاب مذکور الصدر کو چاہیے کہ مراتب مندرجہ بالا کو دیوانخانہ ہای تبریز مین حسب عادت مشتہر کرا دیوین اور احکام دیگر روانیان دیوانخانہ ہای مذکور الصدر کو در بارہ کرنے بموجب تعمیل احکام مندرجہ اس عظیم دستاویز کے بموجب تاکید کر دیوین تاکہ اسیطرح پر آئندہ احکام کی عدول نہووے اور اسکو وہ اپنا خاص کام متصور کرین —

محررہ ماہ جمادی الاول [illegible] ہجری —

نمبر ۳۳

اقرارنامہ در بارۂ انسداد آمدنی غلامان افریقہ کی ملک فارس مین از راہ سمندر —

خط کرنیل فارنٹ صاحب بنام حاجی مرزا آقاسی محررہ [illegible] جون [illegible]

عرصہ دراز ہوا کہ در بارۂ اوٹھا دینے سوداگران غلامان کو از راہ سمندر کے وعدہ کیا گیا تھا اور آپ نے حال مین نسبت اس امر کی ہمکو اطلاع دی تھی کہ ایسا امر بہت جلد عنقریب ہوگا یا بیشتر انتظام کو پہونچے اور ہمکو بھی ایسا یقین ہے کہ چند روز مین یہ سب مراتب سے ہوجاوین جو ابتک ختم نہین ہوا تھا اگر اس بارہ مین سرکار فارس بیان کو اچھا سمجھی ہوتی تو یقین تھا کہ منظوری اسکی ہوگئی ہوتی مگر ایسا نہین ہوا اسلیے اب ہم آپ سے مجبور ہوکر اس بارہ مین ایک صاف اور قطعی جواب مانگتے ہین کہ آیا سرکار فارس ایک حکم مشعر ممانعت آمدنی غلامان کی از راہ سمندر

اسعر صہ مین اوسکی کل آمدنی قرضہ مین دیجاویگی —

دفعہ ۱۵

اور کاش کسیطرح کا فرق مابین داخلۂ دفتر اور دست اوینکے واقع ہوا ور دیوانخانہ نے سہواً رجسٹری کردی ہو تو ایسی صورت مین دیوانخانہ زر قرضہ مفلس کا ادا کردیگا —

دفعہ ۱۶

دیوالیے فریبیے اشخاص ذیل متصور ہونگے یعنی اول وے شخص جو اپنی مفلسی ثبوت نہین کرسکتے ہین اور بحساب اوس روپیہ یا اسباب کے جو دوسرے سے لیا ہووے سکتے ہین
دوم وے لوگ جو خفیۃً یا علانیۃً اپنے مکان پر اسباب سوداگری کا لے گئے ہون —
سوم وے لوگ جو باوجود کیفیت اپنی مفلسی کے بعد ظاہر ہونے اپنی مفلسی کے منظر بچانیکے اپنے لیے اور ہضم کرنے جائیدادا اپنے قرضداروں کے بخشش دیدین —
چہارم وے لوگ جو ایسی جائیداد غیر منقولہ کہ جو کسی دوسرے کے پاس مستغرق یا فروخت ہوگئی ہو دوبارہ فروخت یا مستغرق کرین —
پنجم وے لوگ جو مال وقف کو بیچین یا دے ڈالین —

دفعہ ۱۷

واضح رہے کہ بادشاہ نے سوائے چند مسجدون اور مقامات پاک مثل پولہ ماس یعنی مکانات کاہنان اور محلات شاہی کہ جو زمانۂ سابق سے مقامات پناہ کے رہے ہین اور جملہ مقامات پناہ موقوعۂ مکانات رعایا کو اوٹھادیا اور یہ حکم دیتے ہین کہ کوئی رعایا سرکار ہذا کی اپنے مکان مین کسی مجرم یعنی چور و دیوالیے وغیرہ کو گھسنے ندیوین اور جو شخص کہ ان احکام شاہی سے عدول کریگا وہ خود مستوجب سزا ہوگا —

دفعہ ۱۸

چونکہ واسطے کاروبار معاملات تجارت کے ایک ملک التجار یعنی سردار سوداگران کا تقرر مین ضرور ہے نظر بران وزرائے سرکار فارس مقام موقوعۂ عملداری فارس مین کہ جہان کار تجارت کا جاری ہے ایک ملک التجار مقرر کرینگے اور نیز جب سوداگران انگریز کا معاملہ

دشمنان سے ہوا ہو تو ایسی صورت مین ضمانت نہین لیجاویگی۔

دفعہ ۱۱ واضح رہے کہ سزا دیوالی فریبی کی اوسی طرح پر ہوگی جیسے کہ چور اور دروغ گو کی ہوتی ہے اور باستثناے چند قانون کے سزا دہی انکی صرف باختیار بادشاہ ہے اور دیوالی فریبی تا تحقیقات قید رہیگا اور شاہی قید مین وہ کسی شخص سے بلکہ اپنے خاص گورنران کی پاس سے ملنے نہین کرنے پاویگا اوسکا سب اسباب قرق ہوجاویگا اور ہر کاریجات کا نہین کرنے پاویگا اور نہ کسی کارخانہ مین مباشر کار یعنے گماشتہ ہونے پاویگا مخفی نرہے کہ ایسی سزا اوسکی ہمرازون پر اور نیز اون شخصون پر کہ جنہون نے اونکا مال چہپایا ہو ہوگی۔

دفعہ ۱۲ واضح رہے کہ اگر کوئی اقرارنامہ از جانب مفلس بعد ہونے اوسکی مفلسی کے ہوا ہو تو وہ اقرارنامہ باطل و منسوخ متصور ہوگا اور اسی طرح جملہ بخشش نامہ جو بعد مفلسی کے ہوا ہو باطل اور منسوخ متصور ہونگے۔

دفعہ ۱۳ چار مہینے کے بعد جائداد دیوالی کی اوسکے قرضداروں مین تقسیم کیجاوے گی اور منجملہ جائداد دیوالی کے کوئی چیز ایسی ہوگی کہ جس سے نقصان اور خراب ہوجانے کا احتمال ہو مثلاً مویشی اور اجناس خوردنی وغیرہ تو ایسی صورت مین اونکو فوراً بیچ کر روپیہ کہڑا کر لینا چاہیے اور کاش بعد اشتہار اوسکے مفلسی کے پاس دیوالیہ کے کوئی اسباب سوداگری آوے تو وہ اسباب محصول گھر مین قرق ہوکر دیوانخانہ مین بہیجدیا جاوے اور اسی طرح پر ہر طرح کے خطوط بنام دیوالہ مشعر جہوٹے ہونے اوسکی مفلسی کے دیوانخانہ مین بہیجے جاوینگے۔

دفعہ ۱۴ واضح رہے کہ تاحینیکہ دیوالیا اون مطالبون کو جو اوسپر ہون ادا نکروے قرضدار متصور ہوگا اشخاص دہندہ قرض کو اختیار ہے کہ اوسکو مہلت واسطے کرنے حساب بقیہ مطالبہ کا دین اور اس عرصہ مین اوسکی کل آمدنی قرضخواہون

اور مضبوط کرنے ایسی دستاویز خرید یا فروخت کے اس امر کی تحقیقات کریگا کہ آیا شخص خریدکنندہ کے پاس دستاویز فروخت یا انتقالی ہے یا نہین اور نیز اس امر کی کہ جایداد مندرجہ دستاویز کسی دوسرے شخص کے پاس رہن یا مستغرق الضمانت نہین ہے۔

دفعہ ۶

واضح رہے کہ ادائے زر مندرجہ دستاویز تا وقتیکہ شخص دہندہ اور گیرندۂ قرض کے دستخط ور بارۂ وصول ہونے کل روپیہ کے ثبت نہو ثبوت شدہ متصور نہین ہوگی اور ایسی صورت مین بوقت ضرورت بہ نسبت تعین کرنے تصفیۂ زر قرضہ کے اظہار گواہان از روے حلف کے ضرور ہوگا فقط۔

دفعہ ۷

قرضدار کے وفات کے بعد شخص دہندۂ قرض ورثاے متوفے سے جو قبل از پختگی دستاویز مذکور کے ہون دعوے زر قرضہ کا کرے اور ورثا جایداد متوفے سے مطالبہ قرض کو ادا کرینگے

دفعہ ۸

جو سوداگر کہ اپنی مفلسی ظاہر کرے گا وہ حلفاً یہ بیان کریگا کہ اوسنے کوئی جایداد اوسکی پوشیدہ نہین کر رکھی ہے اور اپنی مفلسی کو ثبوت کرے گا اور اسیطرح پر اوسکے شریک اور کارندگان بھی حلف بہ نسبت اس امر کے لین گے کہ اون لوگون نے بھی کوئی جایداد اوسکی چھپا نہین رکھی

دفعہ ۹

شخص مفلس تا وقتیکہ وہ ضمانت بہ نسبت اپنی حاضری کے داخل نکرے اور صاحب مجسٹریٹ اسباب دیوالیے اور اسکے لڑکے اور عورتون کا قرق نہ کرے رہا نہین ہوگا مگر حالیکہ یہ امر ثابت ہو کہ بعد ہونے اوسکے مفلس کے کوئی جایداد اوسکے رشتہ داران کی کہ جس سے اس دیوالہ سے کچھ تعلق نہین جو ایک علحدہ تجارت یا پیشہ کا حاصل ہے اور بذریعۂ وراثت اوسکے قبضہ مین آیا ہو یا بطور وثیقۂ دختران شوہران اوسکے پاس آیا ہے تو ایسی جایداد قرقی سے محفوظ رہے گی۔

دفعہ ۱۰

کاوش دیوالہ بباعث کسی امر ناگہانی یعنی آگ لگجانے سے یا شکستگی جہاز سے یا لوٹ لینے

دفعہ

واضح رہے کہ آج سے تمام کاغذات خرید و فروخت دستاویزات وغیرہ گورنر صوبہ کے پاس سے بعد ثبت کیے جانے مہر کے واپس آتے ہیں رجسٹری دیوانخانہ میں ہو کر دفتر میں شامل اور دفتر مذکور میں جلد دعوی بشرح تاریخ و شمار نمبر کے مندرج کیے جاوینگے اور اقرارنامہ کے روبرو نمبر اور تاریخ مندرجہ رجسٹر تحریر ہوگی ورق کتاب سے دفتر پر نمبر شمار لکھا جاویگا اور احتیاط اس امر کی رہے کہ ورق مذکور مشکوک نہووے اور نہ وہ چھپایا جاوے۔

دفعہ ۳

جس اقرارنامجات کی بڑے دفتر میں رجسٹری ہو چکی ہو وہ مکرر دیوانخانہ میں بترتیب حرف مع نام فریقین کے لکھے جاوینگے اور ایک فہرست کاغذات بڑے دفتر کی مرتب ہوگی۔

دفعہ ۴

درحالیکہ ایک جگہ دو دستاویزیں بدعوی روپیہ کے ہوں کہ جنکی رجسٹری دیوانخانہ میں کماحقہ ہو چکی ہے تو ایسی صورت میں اوسی دستاویز کی تکمیل پہلے کیجاوے گی کہ جو قبل کی تاریخ کی ہے مگر یہ شرط اوس انتظام کو جو نسبت تقسیم کرنے اسباب دیوالیہ کا بوقت دیوالہ کے قرار پایا ہو منسوخ نہیں کرتے۔

دفعہ ۴

واضح رہے کہ رجسٹری ان دستاویزات کی بناء کافی ثبوت کی نہیں متصور ہو بلکہ وہ دستاویز جسکی رجسٹری بموجب اس انتظام کے کماحقہ دیوانخانہ میں ہو گئی ہو نسبت اون دستاویزوں کے کہ جنکی تکمیل ہو کر رجسٹری دیوانخانہ میں ہوئی ہو کافی متصور ہو اسلیے ایسی دستاویزوں کی رجسٹری دیوانخانہ میں اندر ایکسال کے ہونا چاہیے۔

دفعہ ۵

جو شخص کسی جایداد غیر منقولہ کو فروخت کرے یا رہن رکھے تو ایسی صورت میں شخص خرید کنندہ کو ایک دستاویز بیچا قبالہ یا انتقال کی حاصل کریگا اور اگر روپیہ میعاد قرارداد میں ادا نہ کر دے تو ایسی صورت میں جایداد مستغرقہ فروخت کیجاوے گی اور دیوانخانہ [illegible] کرنے رجسٹری

اونھین حقوق اور مراتب کے مستحق ہونگے جیسا کہ کارندگان سرکار انگریزی ملک فارس مین ہونگے
واضح رہے کہ ہم وکلاے مطابق ہر دو سرکار ہا نے عہدنامۂ سوداگری ہذا کو منظور کیا ہے
اور بصداقت اسکے کہ اوسپر اپنا ہاتھ رکھکر بمقام دارالخلافت طہران کے آج تباریخ ۲۸
اکتوبر ۱۸۴۱ع مطابق ۱۲ رمضان ۱۲۵۷ھ کے مہر کی —

دستخط جان میکنیل

مہر مرزا ابوالحسین خان وزیر فارس واسطے معاملات بیرونی

نمبر ۳۳

ترجمۂ فرمان نسبت مفلسی یا دیوالہ کے ازجانب سرکار فارس واسطے حفاظت سوداگران انگریزی کے جو بدرخواست کرنیل شیل صاحب مہتمم معاملات طہران متعینہ ازجانب ملکہ معظمہ کے بماہ جمادی الاول ۱۲۶۰ ہجری مطابق ماہ مئی وجون ۱۸۴۴ عیسوی کے جاری ہوا - حسب مضمون ذیل ہے —

حسین خان عالی مرتبہ اجنٹ ماتی وگورنر صوبہ ازد عزیزالقدر کو واضح ہو کہ وزراے سرکار انگریز نے یہ اظہار کیا ہے کہ بنسبت اسکے کہ اسباب دیوالیون اور مفلسون کا اونکے قرضدارون کو بقدر حصہ بانٹ دینا چاہیے رعایا سرکار ممتاز فارس اور سرکار انگریزی کی اسبارہ مین کسیطرح کی تفریق نہین ہوتی ہے اور نہ کسیطرح کی مہربانی اونپر ثابت ہے اسلیے معرفت عالی القاب کرنیل شیل صاحب موصوف کے درخواست دربارہ قائم کرنے چند دفعات معقول کے جو خلاف مذہب اسلام کے نہو بنظر محفوظ رہنے سوداگران رعایاے سرکار انگریزی کو جملہ امورات فریب اور دغا اور ندینے دنیا ز دیوالیون سے جاری کیا جاوے دی ہے اور سرکار فارس کی یہ بھی راے ہے کہ غیر قوم اور سوداگران زیر حفاظت شاہ بھی فریب دیوالیون کے دینے سے محفوظ رہین نظر بران انتظام سوداگری جو باہم وزراے سرکار فارس او عالی القاب کرنیل شیل صاحب موصوف کے قرار پاکر خوشوقت منظوری بادشاہ کی حاصل کی ہے واسطے اطلاع ہی عالی مرتبہ حسین خان کے سند ہذا کی ذیل مین مندرج ہے —

متضمن دو دفعات پر ایک عہدنامہ تجارت کا قائم کرسکے شامل اصل عہدنامہ کے
تاکہ بفضل الہی باہم ہردو سرکارہا کے وسیر آیندہ کو لحاظ رہے کہ جس سے فائدہ رعایا سے
سرکار کا متصور ہے۔

دفعہ ۱

ہردو سرکارہا کی رعایا کو اجازت اور اختیار ہے کہ وہ آپس مین ایک دوسرے کے ملک
مین ہر قسم کی اجناس اور اسباب لایا جایا کرین اور آپس مین ایک دوسرے کے ملک مین
جہان چاہین بیچین یا تبدیل کرین اور اشیاے آمدنی و روانگی پر صرف محصول چونگی کا
لیا جاوے گا یعنی بروقت داخل ہونے ملک کے ایکمرتبہ وہی محصول چونگی سب سی لیا جاویگا
جو نہایت معزز سوداگران یورپ سے اسباب آمدنی پر لیا جاتا ہے اور بروقت روانہ ہونے
کے اوسیقدر محصول چونگی کا لیا جاویگا جو سوداگران معزز قوم یورپ سے لیا جاتا ہی سواے
اسکے اور کسیطرح کا مطالبہ کسی حیلہ پر سوداگران ہردو سرکارہا سے ایک دوسری کی عملداری
مین نہین کیا جاویگا۔
اور سوداگران یا اشخاص متعلق یا رعایا کوئی یکے از ہردو فریق کی مدد اور پرورش آپسمین
اوسیطرح پر کیجایگی جسطرح پر کہ اور قوم عزیز کی رعایا کے ساتہ کیجاتی ہے۔

دفعہ ۲

جو کہ بنظر توجہ کرنے معاملات سوداگران طرفین کے ازجانب ہردو سرکار کارندگان
سوداگری کے مقامات مخصوص مین تعین ہونا ضرور ہے اسیلیے یہ قرار پایا ہے کہ دو کارندہ
ازجانب سرکار انگریز کے رہین گے ایک دارالخلافت مین اور دوسرا بمقام تبریز کے
رہیگا اور اون مقامون مین مستحق مراتب کنسل جنرل کا وہی شخص ہوگا جو بمقام تبریز کے
رہیگا اور چونکہ سرکار انگریز کیطرف سے کئی برسون تک ایک رزیڈنٹ بمقام بشایر مین
مقیم رہا ہے اسیلیے سرکار فارس بنسبت اس امر کے اجازت دیتے ہین کہ رزیڈنٹ مذکور
آیندہ کو بھی رہے اور اسیطرح دو کارندگان سوداگری ازجانب سرکار فارس کی تعینات
ہوکر ایک بمقام پایہ تخت لندن اور دوسرا لنگرگاہ بمبئی مین مقیم رہیگا اور وے لوگ

جوکہ دوستی اور ملاپ باہم و داد اور عالی مرتبت سرکارہاے فارس اور انگلستان کے اوپر بنیاد قوی کی قرار پائی ہے اور بادشاہ کی یہ راے ہے کہ دوستی مذکور روز بروز ترقی پاتی جاوے کہ جس کی باعث سے فائدہ طرفین کا مقصود ہے اسلئے اس خوش بخت سال مین اور اب سے آگے کو از روے اشتہار مبارک کی ہم سوداگران قوم انگریز کو اس امر کی اجازت اور اختیار دیتے ہین کہ وہ اپنا اپنا سوداگری عملداری فارس مین لاکر با من و امان بیچین اور افسران سرکار کو اوسی قدر محصول سرکاری دیوین گے جو سوداگران روس کو دیتے ہین محررہ بماہ محرم ۱۲۵۲ ہجری مطابق ماہ مئی سنہ ۱۸۳۶ء مہر گواہان ذیل مین ہے

نمبر ۱۳

عہدنامہ سوداگری جو ساتھ شاہ فارس کے سنہ ۱۸۴۱ء مین قرار پایا

دیباچہ

جوکہ بفضل قادر مطلق کہ جسکا فیض بے انتہا روز قائم ہوئی دوستی باہم سرکارہاے جلیل فارس اور گریٹ برٹن سے نامی اور عادل بادشاہ ہر دو سرکارہاے پایدار نے روز بروز اور ہر وقت شرائط مندرجہ عہدنامہ مذکور کی بخوبی توجہ اور اسکی تعمیل کی کہ جسکی باعث سے ہر دو سرکار کی رعایا کو جملہ فوائد سواے قائم ہونے ایک عہدنامہ سوداگری کے کہ جو ہر دو سرکار نے ۱۸۱۲ء کے عہدنامہ مین قائم کرنے کا قرار کیا تھا مگر کسی وجہ سے ملتوی اور ناتمام رہگیا ہوئی ہین اسلئے اس خوش بخت سال مین منظر پورا ہونے جملہ شرائط عہدنامہ خوش بخت کے شاہ فارس نے عالی القاب حاجی مرزا ابو الحسین خان سکرٹر سرکار معاملات بیرونی کو وکیل مطلق مقرر کیا اور ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایرلینڈ اور بادشاہ ہندوستانی سرجان میکنیل صاحب نائٹ گرینڈ کراس موسٹ آنریبل آرڈر آف ڈی باتھ ایلچی متعینہ دربار فارس کو اپنا وکیل مطلق مقرر کیا اور وکلاے مذکورہ بالا نے

اسلیے آپ فرمان ہذا کو بطور دستاویز کے متصور کرکے ادا سے زر تاکو بذمہ داری خود کریگے کہ جو روپیہ آپکو مابعد اسکے عالی القاب مرزا ابو الحسن خان واپس دیوینگے ہمیشہ اپنے حالات اور ارادہ سے اطلاع کرتے رہیے۔

مہر فتحعلی شاہ

نمبر ۲۹

ترجمہ فرمان فتحعلیشاہ فارس بنام عالی القاب حسین علی مرزا گورنر جنرل فارس۔

فرمان ہذا واسطے اطلاع عدہی ہمارے معزز اور نامی بیٹا حسین علی مرزا گورنر جنرل فارس کے بہیجا جاتا ہے کہ ایلچی سرکار انگریزی متعینہ دربار ہذا نے ہمارے وزرا سے بیان کیا ہے کہ افسران محصول فارس اور لنگرگاہان نے اون گہوڑون پر جو قوم انگریز فارس سے اپنے ملک مین لیجانے کے لیے خرید کرتے ہین محصول جاری کیا ہے اور اونکے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ سابق مین یہ محصول نہین تہا چونکہ بلحاظ دوستی باہم ہر دو سرکار ہاے کہ جسکی باعث سے اونکے قواعد غیر ممکن الجدائی ہو گئے ہین ہماری یہ مرضی ہے کہ طرز دوستی موجودہ ترقی پاوے اسلیے ہم اپنے عزیز بیٹے کو یہ حکم دیتے ہین کہ وہ بنسبت اس امر کے ہدایت دین کہ سوا محصول تجارتہ السابق کے اور کسیطرح کا محصول اوپر گہوڑی یا اور اجناس رعایا سرکار انگریزی پر نہین لیا جاوے گا اور تمبر ہی فرمان ہذا پر توجہ کرنا فرض ہے اور نہ صرف رعایا سرکار انگریزی کو نا انصافی اور مزاحمت سے محفوظ رکھنا چاہیے بلکہ اونکی ہر طرح سے حفاظت کرنا چاہیے۔

مہر بادشاہ فتحعلی شاہ

ترجمہ صحیح ہے۔
دستخط جارج ول اک صاحب

ماہ ذیقعد ۱۲۳۵ھ مطابق جولائی و اگست ۱۸۲۰ء

نمبر ۳۰

بموجب اختیار عطیہ معاملات ملکی قوم ہذا کے یہ اقرار کیا ہے کہ ہر دو دفعات مذکورہ بالا کو منسوخ کرونگے اسلیے سند ہذا کہ جو بدست مبارک ہے بحضور آپ کے ارسال کیا ہے ۔ واضح رہے کہ باہ ذیقعد ۱۲۳۳ ہجری مین بروقت جانے ہمارے واسطے انتظام بادشاہ سلامت کے بمقام طہران کے حسب خط مرزا ابوالحسن خان وزیر معاملات بیرونی کے جو حضور کے پاس مرسل ہوا تہا ہم مختار مطلق از جانب بادشاہ اسمقدمہ مین مقرر ہوئے تہے اور اختیارات غیر محدود سے مامور ہوئے تہے اور جو کہ سرکار انگلستان نے بذریعۂ درمیانی کرنیل میکڈانل صاحب کے ہماری مدد دو لاکہ روپیہ سکۂ تومان سے کیا ہے اسلیے ہم یگانۂ بادشاہ نے تاریخ ۱۴ ماہ صفر مطابق ۲۴ اگست کے ہر دو دفعات مذکورہ بالا کو عہدنامۂ سابق سے منسوخ کر دیا ایلچی سرکار انگریز دربارہ اون دونون دفعات کے دستاویز ہذا کو بطور منظوری کے سمجہین اور کسی کیفیت از جانب وزراے ورثاے شاہی کے لائق طلب ہونے کے نسمجہین ۔

مہر عباس مرزا ولیعہد

ترجمہ فرمان مرسلۂ بادشاہ بنام کرنیل میکڈانل صاحب
ایلچی سرکار انگریز متعینۂ ملک فارس کے ۔

بعد تسلیمات کے کرنیل میکڈانل صاحب ایلچی سرکار کو واضح ہووے کہ ہمارے صاحبزادہ نے اس امر کا اظہار ہمسے کیا ہے کہ اوسنے دربارۂ دو دفعات عہدنامۂ قرارداد ساتہ انگلستان کے کوئی اقرار حال مین کیا ہے اسلیے ہم آپ کو لکہتے ہین کہ اس معاملہ مین جو کچہ ہمارے صاحبزادہ مذکور نے اندروے اختیار مطلق جو اوسکو ہمارے فرمان کے ذریعہ سے ملا تہا کیا ہے ہمکو بخوشی ورضامندی منظور ہے اور ہم آپ کی کوشش کی جو سنہ گذشتہ مین ظہور مین آئی کہ جسکے موجب رضامندی شاہ کی ہوئی نہایت تعریف کرتے ہین نسبت سکۂ تومان مطلوبہ واسطے رہائی کہور اکے کہ جواب درپیش ہے ولیعہد عباس مرزا نے دو لاکہ تومان محمد مرزا سے لینے کی ہدایت کی ہے اور ماورای اسکے ہمنے ہدایت نسبت اس امر کے کی ہے کہ ایک لاکہ تومان بزاے بہیجے جانے آپ کے پاس مرزا ابوالحسن خان وزیر معاملات بیرونی کے حوالہ کیا جاوے

اسلئے ہم و کلائے ہر دو سرکارین مندرجۂ ذیل عہدنامۂ مذکور کو بدفعات
قائم کرکے اپنی مہر و دستخط آج بتاریخ ۲۵ نومبر ۱۸۱۴ع کے مطابق ۱۲
سنہ ۱۲۲۹ ہجری کے بمقام طہران کے دستخط کیا ہے

(ل س) جیمس ماریر صاحب

(ل س) اسن ع...

عبدالوہاب

(ل س)

محمد شفیع

(ل س)

(ل س)

ہنری الیس

نمبر ۲۸

ترجمہ ایک دستاویز کا جو عباس مرزا شاہزادہ فارس نے لفٹنٹ کرنیل مکڈانل صاحب ایلچی سرکار انگریز کو
دیا
بمضمون ذیل

کرنیل مکڈانل صاحب ایلچی انگریزی متعینہ دربار ہمارے کو واضح رہے کہ ہم وارث تخت فارس ازروے
اختیار عطیہ از جانب شاہ دربارہ ہونے تعلق دوستی سرکارہاے دیگر سے ہم اقرار اور وعدہ کرتے ہین
...اگر سرکار انگریز دربارہ وصول کرنے دو لاکھ روپیہ تومان کہ جو ہمارے ذمہ روسیون کا بہ نسبت تاوان کے
...جیسی ہی مدد دی تو آیندہ سے عہدنامہ محدود قرارداد باہم ہر دو سرکار کی دفعات ۳ و ۴ کو کہ جسے
...ن صاحب نے قائم کیا تھا منسوخ متصور کرین گے اور حکم بادشاہی اوس پر حاصل کرلین گے
...ہ ماہ شعبان مطابق مارچ سنہ ۱۸۲۶ع فقط

...بادشاہ وارث تخت دربارہ منسوخی دفعات ۳ و ۴ عہدنامہ قرارداد ساتھ انگلستان کے حسب ذیل ہے
...بارہ دفعہ ۳ و ۴ عہدنامہ قرارداد باہم انگلستان و فارس کی کہ جسکو الیس صاحب نے بموجب اقرارنامہ قرارداد ...
...جانے دو لاکھ سکہ تومان کے روسیون کو بعوض تاوان لڑائی کی مہینہ ذیالحجہ سنہ ۱۲۴۱ ہجری مین قیام کیا تھا ہم وارث تخت نے

دفعہ ۸

کاش افغان سرکار انگریز سو لڑائی کرین تو ایسی صورت مین بادشاہ فارس دربارۂ بھیجنے ایک فوج بمقابلۂ فوج افغان کے حسب الطلب سرکار انگریز کے اقرار کرتے ہیں اور اوس فوج کا خرچ ازجانب سرکار انگریز حسب طریقہ جو بہ تحقیق حاجت تعین پاوے ملیگا -

دفعہ ۹

درحالیکہ کوئی لڑائی باہم بادشاہ فارس اور افغان کے وقوع مین آوے تو اس صورت مین سرکار انگریز کسیطرح کی طرفداری تا وقتیکہ فریقین دربارہ کرانے صلح اونکا درمیانی ہونا نچاہین نکرینگے -

دفعہ ۱۰

کاش کوئی رعایا نامی فارس کی مخالفت اور بغاوت کرکے عملداری سرکار انگریز مین پناہ دے تو ایسی صورت مین سرکار انگریز بفور اطلاعیابی ازجانب سرکار فارس اوسکو اپنے ملک سے نکال دین اور اگر چھوڑنے ملک سے وہ انکار کرے تو اوسکو گرفتار کرکے ملک فارس مین بھیجدیوین اور اگر قبل از پہونچنے اوس شخص بھگیڑو کے عملداری سرکار مین حاکم ضلع کہ جہین اوسکا بھاگ جانا معلوم ہو اگر سرکار فارس کی مرضی بہ نسبت اسکے سے مطلع ہو تو اوسکو گھسنے ندیوے اور اگر بعد ممانعت کے وہ شخص برضد اپنے ارادہ کا ہو تو گورنر مذکور اوسکو گرفتار کرکے ملک فارس مین بھیجدے -

دفعہ ۱۱

کاش سرکار فارس سرکار انگریز سے خلیج فارس مین مدد مانگے تو سرکار انگریز بشرط آسانی اور ممکن کے جہاز لڑائی اور فوج سے اونکو مدد دیوینگے اور اوس لڑائی کا خرچ سرکار فارس کیطرف سے ملیگا اور جہازان مذکور سوائے اون لنگرگاہون کے کہ جہان سرکار فارس تجویز کرے اور کہین بشرطیکہ کوئی ضرورت خاص نہو قیام نہین کرینگے -

واضح رہے کہ ایک عہدنامہ محدود سابق مین باہم ہردو سرکار کے متضمن بدفعات ۱۲ کے قائم ہوا تھا اور بعد ازان کئی امور جو خلاف دوستی کے تھی تبدیل کرنا ضرور ہوا

کوئی فوج از قوم یورپ ملک فارس پر چڑھائی کرے اور بادشاہ فارس سرکار انگریز کی
تو ایسی صورت میں گورنر جنرل ہند از جانب سرکار انگریز حسب استدعا بادشاہ فارس
سالوبسع افسران و میگزین وغیرہ سامان لڑائی کے خواہ بعوض اوسکے واسطے
سرکار فارس زر سالانہ کہ جسکی تعداد ایک عہد و پیمان مجدد دین کہ جو باہم ہر دو سرکار
قرار پاوے گا مندرج ہو بھیج دیوین گے چنانچہ خرچ مذکور کہ تعداد دو لاکھ روپیہ سالانہ
تومان کا قرار پایا ہے مخفی نرہے کہ زر مذکور اوسحالت میں ندیا جاوے گا کہ جب بنا لڑائی
بباعث زیادتی از جانب فارس کے شروع ہوئی ہو اور جوکہ روپیہ مذکور صرف واسطے
ترتیب اور قائم کرنے ایک فوج کے دیا جاوے گا اسلیے یہ اتفاق کیا جاتا ہے کہ وزیر کار
انگریز نسبت اِس امر کے نگران رہیگا کہ اوسکا صرف کار مقصود مین کیا جاوے۔

دفعہ ۵

کاش سرکار فارس کا ارادہ جاری کرنے قواعد ولایتی اپنی فوج مین ہو تو ایسی صورت
سرکار موصوف مجاز ہے کہ افسران انگریز کو اوس کام کے لیے مقرر کرے بشرطیکہ وہ عہدہ دار
از قسم دشمنان سرکار انگریز کے نہو۔

دفعہ ۶

کاش کوئی حاکم یورپ کہ جس سے سرکار انگریز سے دوستی ہو شاہ فارس سے لڑائی کرے
تو ایسی صورت مین سرکار انگریز دربارہ کرانے دوستی باہم بادشاہ فارس اور اوس
قوم یورپ کے نہایت کوشش کرینگے اور کاش اوسکی کوشش کارگر نہو تو ایسی صورت
مین شاہ انگلستان بشرط حاجت تعمیل کے شرائط مندرجہ دفعات ماسبق کے ہندوستان
سے ایک فوج بالعوض اوسکے دو لاکھ روپیہ سکۂ تومان شاہ فارس کے پاس تاوقتیکہ
لڑائی ختم نہووے خواہ صلح باہمی قرار پاوے واسطے مدد اوسکی فوج کے بھیجتے رہینگے

دفعہ ۷

جوکہ بادشاہ فارس کا دستور اپنی فوج مین ششماہی تنخواہ پیشگی دینے کا ہے اسلیے
ایلچی سرکار انگریز حتی الوسع زر بالعوض فوج کے جلد دینگے۔

کہ کوئی فوج یورپ ملک فارس مین ہو کر طرف ہندوستان کے کسی لنگر گاہ موقوعہ اوسکے نہین جانے پاوے گی اور نہ کوئی شخص قوم یورپ کا کہ جسکا ارادہ چڑھائی ہندوستان کا ہو خواہ مخالف سرکار انگریز کا ہو فارس مین داخل ہونے پاوے گا مناسب معلوم ہوتا ہے اور کاش کوئی اور حاکم یورپ کا ہندوستان پر براہ خارزم تاتورستان بخارا سمرقند یا اور کسی راہ سے ارادہ چڑھائی کرنے کا کرے تو ایسی صورت مین بادشاہ فارس اس امر کا اقرار کرتے ہین کہ حاکمون اور راجاؤن اون ملکون کو درباره مقابلہ کرنے اپنی طاقت سے حتی الامکان اپنے خواہ بخوف تلوار یا اور کسیطرح پر آمادہ کرینگے۔

دفعہ ۳

ہم لوگ اس امر مین بھی اتفاق کرتے ہین کہ دفعات ہذا کہ خوشنمائی اور ایمانداری سے قرار پائی ہین تبدیل یا تغیر نہونگی بلکہ روز بروز ترقی دوستی کہ جو ہمیشہ باہم ہر دو بادشاہان اور انکے ورثا جانشینان رعایا سلطنت ملک اور صوبہ پر قائم رہے گی ہوتی جاوے گی اور سرکار انگریزی اس امر کا اقرار کرتی ہے کہ کسی تنازعہ مین جو مابعد اسکے باہم شاہزادہ امرا اور سرداران فارس کے واقع ہو کسیطرح کی دست اندازی نہین کرینگے اور اگر کوئی فریق جھگڑا لو بنظر حاصل کرنے مدد کے کوئی صوبہ فارس کا سرکار انگریز کو دے تو ایسی صورت مین سرکار موصوف اوس صوبہ کو قبول نہ کرے گی اور نہ اپنا قبضہ اوس صوبۂ موقوعۂ ملک فارس پر کرینگے

دفعہ ۴

مراد عہد نامۂ ہذا کی نہایت مفید ہے اور خاص مراد اسکی یہ ہے کہ مدد باہمی سے دونون سرکارون کو قوت اور استحکام حاصل ہوگا اور عہد نامۂ ہذا صرف بغرض کاٹنے ظلم دشمنان کے قائم کیا گیا ہے اور مطلب لفظ ظلم کا عہد نامۂ ہذا مین حملہ سے جو دوسری سرکار کے ملک پر کیا جاوے ہی واضح رہے کہ سرحد عملداری ہر دو سرکار روس اور فارس کی تنقیح بموجب حسب تصفیہ گریٹ برٹن فارس اور روس کے کیجاوے گی۔

دفعہ ۵

جو کہ نسبت اس امر کے عہد نامۂ پیشتر رو کی ایک دفعہ مین قرار پا چکا ہے کہ درحالیکہ

نمبر ۱۳

ہوسے خدا سے کانی اور شافی کہ یہ خوشنما ورق باغچہ بنیاد دوستی کا کہ جسکو وکلاے ہر دو سرکار مین معظمہ نے جنکر اپنے ہاتہ سے ایک عہدنامہ محدود کی شکل مین باندہا ہے کہ جسمین دفعات دوستی اور ملاپ کی آمیزین ایک گلدستہ ہی —

واضح رہے کہ قبل اسکے عالیمرتبت سرہارفورجونس صاحب برونٹ از جانب سرکار انگریزی ایلچی مقرر ہوکر منظر قائم کرنی ایک دوستی کے دربار ہذا مین رہی اور بشرکت وکلای فارس عالی القاب یعنی مرزا محمد شفیع اور حاجی محمد حسین خان کے ایک عہد و پیان پیشتر و کہ جسکی تفصیل ایک عہد و پیان محدود مین ہوسنے والی تہی قائم کیا اور عہدنامہ مذکورہ بالا پر منظوری سرکار انگریزی کی ہوئی بعد ازان عالی القاب سرگور اوسلی صاحب بیلورنٹ ایلچی از جانب سرکار انگریز اس دربار نامی بنظر پورا کرنے مراتب دوستی باہم ہر دو سرکار ہا آئے اور صاحب موصوف کو از جانب سرکار اونکے اختیار کلی در بارہ تصفیہ کرنے جملہ مراتب عظیم دوستی کر حاصل تہا چنانچہ باصلاح اور مشورہ ایلچی موصوف کے وزرا اس سرکار نیکبخت نے ایک عہد و پیان محدود متضمن دفعات معینہ اور شرائط قرار داده پر قائم کیا مگر عہد و پیان مذکور مین بعد مرسل ہونے سرکار انگریزی مین چند تبدیلات اوسکی دفعات اور مضمون مین کہ جو نسبت دوستی کے مناسب معلوم ہوئین کی گئین چنانچہ ہنری الیس صاحب بذریعہ ایک خط مشعر تبادل ہائے مذکورہ بالا کے دربار ہذا مین آئے اسلیے عالی القاب مرزا محمد شفیع وزیر اعظم و مرزا بزرگ کیانیان ہو مرزا عبدالوہاب سکرتر اعظم مقرر ہوکر مجاز کرنے عہد و پیان ساتہہ وکلاے سرکار انگریز یعنی جمس ماریہ صاحب وزیر حال متعینہ دربار ہذا و ہنری الیس صاحب متذکرہ بالا کے کیا اور وکلاے مذکورہ بالا نے شرائط موافق دوستی ہذا کو متضمن بدفعات قائم کیا واضح رہے کہ نسبت تجارت وغیرہ کے ایک علیحدہ عہدنامہ تجارت کا قرار پاویگا —

دفعہ ۱

بدانست سرکار فارس کے بعد قرار پانے عہدنامہ محدود ہذا کے جملہ عہدنامجات سابق کہ جو ساتہ کسی اور سرکار یورپ کے قرار پایا ہو باطل اور منسوخ گردانا اور نیز اس امر کا اقرار کرنا

اور یقین ہے کہ یہ خوشنما اور خوشوقت عہدنامہ قائم رہ کر نہایت انجام مفید اور خوشتر پیدا کریگا
واضح رہے کہ ہم وکلاے سرکارہاے عظیم نے کہ جنکے دستخط ذیل مین درج ہین اس عہدنامہ
خوشوقت کو بصدق دل دوستی اور ملاپ کے متضمن بدفعات ۱۲ کہ جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے
قائم کر کے آج تباریخ ۱۴ مارچ ۱۸۱۲ء مطابق ۲۹ صفر المظفر ۱۲۲۷ھ کے بمقام دار الخلافت
طہران کے اپنی مہر اوپر اوسکے کی —

مطابق ورق فارسی

ل س دستخط محمد شفیع	ل س دستخط محمد حسین	ل س دستخط گور اوسلی

مطابق ورق انگریزی

ل س مہر گور وسلی	ل س مہر محمد حسین	ل س مہر محمد شفیع

نمونہ منظوری کا جو کہ فتحعلی شاہ نے عہدنامہ محدود ساتہ انگلستان کے کیا —

اس عہدنامہ محدود خوشوقت نے کہ جسکو تین وکلا ہر دو سرکار عالیہ نے بدست صداقت
قائم کیا ہے کہ جسکے مضمون مثل کرن سورج کے دل عالی اور جلیل بادشاہ کو روشن کیا آب
منظوری اوسکے جلال کی حاصل کی ہی الی یوم الدین دفعات ذیل کی ہمیشہ مستعدی تمام تعمیل کیجاویگی

نمونہ منظوری کا جو کہ مرزا عباس نے عہدنامہ محدود ساتہ انگلستان کے کیا —

جو کہ اوسکے عظیم اور زور اور جلال پناہ دنیا نے مجہ غلام مخلوقات کو وارث تخت کا مقرر کیا
ہے اسلیے مین بفرمانبرداری اوسکے احکام کے بفضل و شان آلہی جسمین ہمیشہ جانثار
ہون اوسی عہدنامہ قرارداده پر اتفاق کرتا ہون اور آج سے اخیر وقت اپنی حکومت
اور حکومت ورثا کی نسلاً بعد نسل تک درباره تعمیل اور لحاظ رکہنے اوپر شرائط پاک کہ جو باہم دو
سرکارہاے عظیم کے ازروے عہدنامہ ہذا کے قرار پایا ہے وعدہ کرتے ہین اور از افضل
باری تعالے یہ دوستی ساتہ گریٹ برٹن یعنی سرکار انگریز کے ہمیشہ قائم رہیگی اور بمرضی آلہی
کوئی امر خلاف اسکے واقع نہین ہوگا —

واضح رہے کہ افسران و ساربانان وغیرہ کہ جو فارس میں ہیں یا آیندہ کو ہوں بموجب مضمون
مذکورۂ بالا کے پاوینگے لیکن افسران کلان یعنی افسر کمانیر کسی عہدہ کا بحساب تنخواہ
جو اوسکے عہدہ پر لکھا ہے اور زیادہ اسے ہنگام کمانیری میں پاویگا اور خدانخواستہ اگر کوئی افسر
اپنے کام میں غفلت کرے گا تو ایسی صورت میں بعد مطلع کرنے ایلچی کو سرکار فارس کی ملازمت
سے موقوف کر دیا جاوے گا۔

دفعہ ۱۱

جو کہ ہر دو بادشاہان عظیم کی کمال آرزو ہے کہ اونکے خاندان میں یہ دوستی ہمیشہ
قائم رہے اسلیے متفق ہو کر یہ اقرار کرتے ہیں کہ وارث تخت ہر دو بادشاہان کا دفعات عہدنامہ
کو خط رکھینگے اور کاش وارثہ کسی ازہر دو سرکار کے اوسی قسم کی مدد کہ جو مندرج عہدنامہ
ہذا میں ہے مانگے تو ایسی صورت میں وہ مدد حسب لیاقت مشیر مفید مطلب اوس سرکار کے
جو طالب مدد ہو دیجاوے گی باقی مدد و زر نقد وغیرہ حسب شرائط سرکار مندرجہ دفعات متذکرہ
بالا عہدنامہ ہذا کے ورثاء ہر دو سلطنت پر جاری اور مرعی رہینگے

دفعہ ۱۲

واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا سے نیت ہر دو سرکار کی یہ ہے کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کی
مدد کریں کہ جس سے اونکی سلطنت قومی اور مضبوط ہو اور اونکا اختیار اور حکومت دشمنوں پر
فتحیابی کے لائق بڑھ جاوے۔

اور جو کہ سرکار انگریز کی نیت صدق دربارۂ اس امر کے ہے کہ سرکار فارس کی حکومت خاطر خواہ
مضبوط اور مستحکم ہو کہ جسکی باعث سے کوئی اجنبی قوم فارس پر حملہ نکرے اور اوسکی
مدد سے ترقی عملداری اوسکے کی ہو اسلیے سرکار انگریز کسی نزاع میں جو بعد اسکے باہم کسی شاہزادہ
امیر یا سرداران فارس کے ہو تا وقتیکہ بادشاہ وقت فارس اونکی مدد نہ مانگے دست اندازی
نہیں کریگی اور کاش کوئی فریق جھگڑالو بنظر حاصل کرنے مدد کے ملک فارس کا کوئی صوبہ
سرکار انگریز کو عطا کرے تو ایسی صورت میں اوسکو سرکار موصوف قبول نکرے گی اور نہ اوس
صوبہ موقوعہ فارس کو اپنے قبضہ میں لاوے گی چنانچہ دفعات متذکرہ بالا بخوشی قائم کی گئیں

تفصیل جو بادشاه فارس عهده داران تعینه از جانب سرکار انگریز کے سالانه دینگے سکه تومان

لفٹنٹ جنرل	[illegible]	میجر	[illegible]
برگیڈیر	[illegible]	توپخانه	
		کرنیل	لفٹنٹ کرنیل
		[illegible]	[illegible]
		میجر	کپتان
		[illegible]	[illegible]
		لفٹنٹ	
		[illegible]	
انجنیران		پیدل و توپخانه	
کرنیل	لفٹنٹ کرنیل	کرنیل	لفٹنٹ کرنیل
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میجر	کپتان	میجر	کپتان
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لفٹنٹ	/	لفٹنٹ	/
[illegible]		[illegible]	
هارس آرٹلری		پیاده	
سارجن میجر	سارجن	سارجن میجر	سارجن
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کارپرل	/	کارپرل	/
[illegible]		[illegible]	

واسطے مقرر کرنے ایک فوج جہازی کا کرین تو ایسی صورت مین بادشاہ ہندستان فسرا
خلاصیان غوطہ خوران و بڑہی وغیرہ کو لندن وبمبئی سے ملک فارس مین آکر بادشاہ
فارس کی نوکری کرنے دینگے کہ جنکی تنخواہ ازجانب سرکار فارس موجب اوس شرح
کے دیجاوے گی کہ جو ایلچی سرکار انگریزی معین کرینگے ۔

دفعہ ۸

کاش کوئی رعایا نامی فارس کی مخالفت اور بغاوت کرکے عملداری سرکار انگریزی
پناہ لے تو ایسی صورت مین سرکار انگریز بفور اطلاعیابی ازجانب سرکار فارس اوسکو
اپنے ملک سے نکالدین اور اگر چھوڑنے ملک سے وہ انکار کرے تو اوسکو گرفتار کرکے
ملک فارس مین بھیجدین اور اگر قبل ازپہونچنے اوس شخص بھگوڑے کے عملداری سرکار مین حاکم
ضلع کو جسمین اوسکا بھاگا جانا معلوم ہو اگر سرکار فارس کی مرضی بہ نسبت اوسکی سے مطلع ہو
تو اوسکو گھسنے ندین اور اگر بعد ممانعت کے وہ شخص پیوستہ اپنے ارادہ کا ہو تو گورنر موصوف
اوسکو گرفتار کرکے ملک فارس مین بھیجدین ۔

دفعہ ۹

کاش سرکار فارس سرکار انگریز سے خلیج فارس مین مدد مانگے تو سرکار انگریز بشرط
آسایش اور ممکن کے جہاز لڑائی اور فوج سے اونکی مدد کریگی اور اوس لڑائی کا خرچ سرکار
فارس کیطرف سے لیگا اور جہازان مذکور سوا اون لنگرگاہون کے کہ جہان سرکار فارس
تجویز کرے اور کہین بشرطیکہ کوئی ضرورت خاص نہو قیام نہین کرینگے ۔

دفعہ ۱۰

واضح رہے کہ افسران ترتیب کنندگان قواعد وغیرہ کہ جو فوج فارس کی ترتیب کیلیے
ازجانب سرکار انگریز بھیجے جاوینگے سرکار موصوف کیطرف سے طلب یاوینگے مگر سرکار فارس
کی یہ مرضی نہین ہے کہ کوئی شخص جو اونکی خدمت کرے اونکے فوائد سخاوت سے محروم رہے
اسلیے سرکار موصوف بھی اپنی طرف سے حسب شرح مندرجہ ذیل اونکو دیا کریگی ۔

باہم سرکار فارس اور اوس حاکم یورپ کے نہایت کوشش کرینگے کاش سرکار انگریز اپنی کوشش مین کامیاب بطلب نہون تو ایسی صورت مین واسطے مدد بادشاہ فارس کے تا قیام لڑائی یا ہونے صلح باہمی کے ایک فوج ہندوستان سے حسب تصریح مندرجہ دفعہ اخیر کے خواہ دو لاکھہ روپیہ سکۂ تومان کے واسطے مدد کے دیا کرے گی اور سرکار انگریز اپنے قول فارس سے اسبارہ مین پورا کرینگے اور کاش باہم سرکار انگریز اور اوس قوم یورپ کے کہ جس سے فارس سے لڑائی ہو رہی ہو تو صلح ہو تو سرکار انگریز تا قیام لڑائی نیز سکھلانے قواعد فوج فارس کو اپنی طرف سے افسران فوج حسب حاجت کے دینگے اور کاش بعد ہونے صلح کے بادشاہ فارس مدد افسران مذکورۂ بالا کے واسطے کار متذکرۂ بالا کے طلب کرین تو ایسی صورت مین سرکار انگریز بہ شرط عدم ترددی کے دینگے۔

دفعہ ۴

جوکہ بادشاہ فارس کا دستور اپنی فوج کو ششماہی تنخواہ دینے کا ہی اسلیے الٰہی سرکار انگریز حتی الوسع زر بالعوض فوج کے جلد دینگے۔

دفعہ ۵

کاش افغان ساتھ سرکار انگریز کے لڑائی کرین تو ایسی صورت مین بادشاہ فارس دربارہ بھیجنے ایک فوج بمقابلۂ فوج افغان کے حسب الطلب سرکار انگریز کے اقرار کرتے ہین اور اوس فوج کا خرچ از جانب سرکار انگریز حسب طریقہ جو بروقت حاجت تعین پاویگا

دفعہ ۶

درحالیکہ کوئی لڑائی باہم بادشاہ فارس اور افغان کے وقوع مین آوے تو ایسی صورت مین بادشاہ انگلستان کسیطرح کی طرفداری تا وقتیکہ فریقین دربارہ کرانے صلح کے اونکا درمیانی ہونا نچاہین نکرینگے۔

دفعہ ۷

کاش بادشاہ فارس کسی مقام کسپین سمندر پر لوازمہ طیاری جہاز کا بنا وین اور ارادہ

دفعہ ۱ بہ نسبت سرکار فارس کے بعد قرار پانے عہدنامۂ محدود ہذا کے جملہ عہدنامجات سابق
کو جو ساتھ کسی اور سرکار یورپ کے قرار پائے ہون باطل اور منسوخ گردانا چاہیے
اور نیز اس امر پر قائم رہنا کہ کوئی فوج یورپ ملک فارس ہین ہوکر طرف ہندوستان
یا کسی لنگرگاہ موقوعۂ اوس ملک کے نہین جانے پاوے گی اور نہ کوئی شخص قوم
یورپ کا فارس مین داخل ہونے پاوے گا مناسب معلوم ہوتا ہے اور کاش کوئی
اور حاکم یورپ کا ہندوستان پر براہ جاری زن یا توران ستان بخارا وسمرقند یا اور کسی
راہ سے ارادہ چڑہائی کرنے کا کرے تو ایسی صورت مین بادشاہ فارس اس امر کا
اقرار کرتے ہین کہ حاکمان وراجون اون ملکون کو دربارۂ مقابلہ کرنے ایسی چڑہائی
کے حتی الامکان اپنے خواہ بخوف تلوار یا اور کسیطرح پر اوبھارین گے ۔

دفعہ ۲ درحالیکہ بروقت چڑہائی ہونے ملک فارس پر از جانب کسی قوم یورپ کی سرکار
فارس انگریزون سے درخواست مدد کی کرے تو ایسی صورت مین گورنر جنرل ہند
از جانب سرکار انگریز بشرط امکان اور موقع کے درخواست سرکار فارس کی مشعر بھیجنے
فوج مطلوبہ ہندوستان سے قبول کرینگے اور کاش وجوہات معاملات ہندوستان
کے باعث سے فوج کا بھیجنا ممکن نہووے تو ایسی صورت مین سرکار انگریز تا قیام لڑائی
بادشاہ فارس کو دو لاکھ روپیہ سکہ تومان سالانہ دیا کرینگے اور جو کہ یہ دادنی خرچ
بنظر کھڑا کرنے اور سکھلانے ایک فوج کے ہوگی اسلیے اسپر اتفاق کیا جاتا ہے کہ
ایلچی سرکار انگریزی نگران بہ نسبت اس امر کے رہین گے کہ روپیہ مذکور مطلب
مقصود مین صرف کیا جاوے ۔

دفعہ ۳ کاش کوئی حاکم یورپ کہ جس سے بادشاہ فارس کی ساتھ لڑائی ہو رہی ہو ساتھ سرکار
انگریزی کے صلح کرے تو ایسی صورت مین سرکار موصوف دربارہ کرانے ملاپ

باہم وزراے ہر دو سرکارہاے عظیم کے عالیخاندان مرزا ابو الحسن خان نے انگلستان کو بھیجا تھا اب ہمارے صادق خیر خواہ سرگور اوسلی صاحب برونٹ ایلچی سرکار معظمہ انگلستان نے ایک نقل عہدنامہ مذکور کی کہ جسپر منظوری اور مہر روشن مانند آفتاب ہمارے بھائی جوہر سلطنت مرتبہ مین سیارون سے اونچے بادشاہ انگلستان اور ہندوستان کی ہے لاکر ہمارے سامنے پیش کیا چنانچہ ہم بھی عہدنامہ پیش رو کو منظور کرکے اپنی مہر کامل اوسپر کر دی اور دفعات قرار داوہ مندرجہ اوسکی اوسطرح کی ہین جسکا بیان خوب تفصیل وار عہدنامہ محدودہ مین کیا جاوے گا۔

نمبر ۲۶

حمد ہے خدا کافی اور شافی کو — واضح رہے کہ یہ خوشنما ورق باغیچۂ بے خار دوستی کا کہ جسکو وکلاے ہر دو سرکارین معظمہ نے جیکر اپنے ہاتہ سے ایک عہدنامہ محدود کی شکل مین باندہا ہے کہ جسمین دفعات دوستی اور ملاپ کی آمیزہین ایک گلدستہ ہے۔

قبل اسکے عالیمرتبت سرہارفورجونس صاحب برونٹ دربار ہذا مین نظر قائم کرنے دوستی کے تشریف لائے اور بشمول وکلاے فارس یعنی عالی القاب مرزا محمد شفیع اور حاجی محمد حسین خان صاحب کی ایک عہدوپیان پیش ہو کہ جسکی تفصیل ایک عہدوپیان محدود مین ہوگی قرار دیا۔

اب عالیمرتبت وخیر خواہ عالی القاب سرگور اوسلی صاحب برونٹ کہ جسکو بادشاہ انگلستان نے بطور ایلچی کے دربار ہذا مین مقرر کرکے مجاز قائم کرنے ایک عہدوپیان محدود باہم ہر دو بادشاہان ممتاز کے کیا ہے تشریف فرما ہوئے چنانچہ وکلاے دربار ہذا نے بشمول عالی القاب سرگور اوسلی صاحب برونٹ کے مشورہ کرکے عہدوپیان محدود کو مشعر دوستی کے شرائط متضمن بدفعات ۱۲ کے کہ جسکی تفصیل ذیل مین ہے قائم کیا ہے واضح رہے کہ امورات متعلق کار تجارت وسوداگری اور دیگر معاملات کے نسبت ایک عہدوپیان تجارت کا قائم کیا جاویگا۔

مقیم رہے گی تو ایسی صورت میں گورنر موقع اونسے بعنایت تمام پیش آوینگے دوستانہ اور بنام جملہ گورنران فارستان سکے احکام بدین مضمون جاری ہونگے کہ رسد وغیرہ مطلوبہ بشرط اداے قیمت واجبی فوج مذکور کو دیجاوے —

دفعہ ۷

درحالیکہ کوئی لڑائی باہم بادشاہ فارس اور افغان کے وقوع مین آوے تو ایسی حالت مین بادشاہ انگلستان کسیطرح کی طرفداری تا وقتیکہ فریقین درباره کرانے صلح کے اونکا درمیانی ہونا نچاہین نہ کرین —

دفعہ ۸

ہملوگ اون دفعات پیش روی کے مضمون کا اچہا ہونا تسلیم کرتے ہین اور اس امر کا بہی اقرار کرتے ہین کہ جبتک دفعات ہذا جاری رہین گی تب تک بادشاہ فارس کسیطرح کا عہد و پیمان خلاف بادشاہ انگلستان یا مقر سلطنت انگریزی موقوعہ ملک ہندوستان کے نہین کرینگے اور ہر دو فریق نے عہدنامۂ ہذا کو بامید اسکے ہمیشہ قائم رہنے کے قرار دیا ہے تاکہ اسکے باعث سے ہر دو بادشاہان عظیم کی دوستی مین خوشنما پہل پہلی اور شہادت اسکی ہم وکلاے مطلق متذکرۂ بالا نے اپنی مہر و دستخط آج تاریخ ۱۲ مارچ ۱۸۰۹ عیسوی مطابق ۲۵ محرم الحرام ۱۲۲۴ ھ کے بمقام دار الخلافت طہران ثبت کیا —

مہر محمد شفیع

مہر محمد حسین

مہر ہارفورڈ جونس صاحب

منظوری فتح علیشاہ کی عہدنامہ بہ نسبت رسمی سکے ساتھ انگلستان سکے قرار پایا مضمون ذیل ہے —

واضح رہے کہ یہ خوشوقت اور عمدہ سند عہدنامہ پیش رو ہے کہ [illegible]

نہ ہندوستان کی طرف اور نہ کسی لنگرگاہ موقوعہ اس ملک کی طرف گذرنے دیوین گے

دفعہ ۴

درحالیکہ علداری فارس مین کوئی فوج یورپ چڑہائی کرے یا کی ہو تو ایسی صورت مین بادشاہ انگلستان بادشاہ فارس کو ایک فوج بالعوض اسکے مع سامان لڑائی یعنی توپ وبندوق وغیرہ وافسران اسقدر کہ جو دربارۂ نکال دینے فوج چڑہائی کنندہ کے واسطے ہر دو سرکار کے مفید ہووین گے دینگے —

اور واضح رہے کہ تعداد اس فوج کی خواہ میگزین وغیرہ کی عہدنامۂ محدود مین یا بعد اسکے مندرج ہوگا اور کاش بادشاہ انگلستان اوس فوج یورپ چڑہائی کنندہ سے صلح کرلین تو ایسی صورت مین بادشاہ ممدوح کو دربارۂ کرنے عہد وپیمان اور کرانے صلح باہم سرکار فارس اور چڑہائی کنندہ کے نہایت کوشش کرنا چاہیے ہے اور اگر خدانخواستہ اونکی کوشش کچہ کارگر نہو یعنی صلح نہ قرار پاوے تو ایسی صورت مین فوج سرکار انگریزی کہ جسکی تعداد عہدنامۂ محدودہ مین مندرج ہوگی تا وقتیکہ افواج یورپ چڑہائی کنندگان علداری فارس سے نکل نہ جاوین خواہ باہم شاہ اور اونکے صلح نہ قرار پاوے بادشاہ فارس کی ملازمی مین قائم رہیگی اور یہ بھی اقرار کیا جاتا ہے کہ بروقت واقع ہونے کسیطرح کی لڑائی یا حملہ اوپر علداری بادشاہ انگلستان کے ہندوستان مین ازجانب افغان یا کسی نصائی قوم کے بادشاہ فارس حسب شرائط مندرجۂ عہدنامۂ محدودہ کے فوج واسطے حفظ رکہنے علداری سرکار موصوف کے دینگے —

دفعہ ۵

اگر کوئی حصہ فوج انگریزی کا خلیج فارس مین بہیجکر برضامندی شاہ فارس کے جزیرہ کرک یا اورکسی لنگرگاہ فارس مین اوترے تو اون مقامات پر وہ اپنا قیام نہین کرسکتے بلکہ تاریخ ان دفعات پیش رو سے فوج مذکور کہ جس کی تعداد عہدنامۂ محدود مین مندرج کیجاوے گی تابع حکومت شاہ فارس کے رہیگی —

دفعہ ۶

اگر فوج مذکور حسب الاجازت بادشاہ فارس کے مقام کرک یا اورکسی لنگرگاہ خلیج فارس مین

ملکہ معظمہ کے اور ماموروہ اختیار درباره ہونے مجاز بہ نسبت قوی کرنے دوستی اور بہایت ملاپ باہم سرکارہاے عظیم انگلستان و فارس کے آئے ہین اسلیے بادشاہ فارس سنے بذریعہ فرمان کے جو ایلچی موصوف کو دیا گیا ہے نہایت بڑے اور امیر رئیسان یعنی میرزا محمد شفیع ملقب بخطاب معتمد الدولہ وزیر اول و حاجی محمد حسین خان صاحب ملقب بخطاب امین الدولہ کے وزراے دفتر کو اپنی جانب سے واسطے کرنے ساتھ ایلچی بادشاہ انگلستان کے بحث نسبت جملہ امورات دوستی اور ملاپ و نیز کرنے تصفیہ و قائم کرنے اونکے کے واسطے فائدہ ہر دو بادشاہون کے بطور وکیل مطلق مقرر کیا کہ تعمیل جسکے بعد مباحثہ اور گفتگو کے وکلاے مذکورہ بالا نے بنظر مفید ہر دو سرکارہا کے و نیز واسطے احتیاط آیندہ کے دفعات ذیل قائم کی ہین۔

دفعہ ۱

جو کہ درباره قائم کرنے ایک عہدنامہ محدود نسبت دوستی و ملاپ ہر دو سرکارہا کے کچھ وقت چاہیے اور بنظر وجوہات دنیاوی بلا توقف کسی امر کا قائم کرنا ضرور ہے اسلیے ہم یہ منظور کرتے ہین کہ دفعات ہذا کو پیشتر بطور رسمی کے قائم کرکے اونھین بنیاد پر عہدنامہ محدود دوستی اور ملاپ جیسا کہ جو بابعد اسکے قائم ہوگا متصور کرنا چاہیے اور یہ بھی باہم اتفاق کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور پر جو حسب مطلب اور فائدہ ہر فریق کے ہوگا دستخط اور مہر وکلاے مذکور الصدر کی ثبت ہوگی اور بعد ازان ہر دو فریق اوسپر کاربند ہونگے۔

دفعہ ۲

ہم لوگ اس امر مین بھی اتفاق کرتے ہین کہ دفعات رسمی کہ جو سچائی اور ایمانداری سے قرار پایا ہے تبدیل یا تغیر نہونگے بلکہ روز بروز ترقی دوستی کہ جو ہمیشہ باہم ہر دو بادشاہان اور اونکے ورثا اور جانشینان رعایا سلطنت ملک اور صوبہ کے قائم رہے گی ہوتی جاویگی۔

دفعہ ۳

بدانست شاہ فارس کے اس امر کا ظاہر کرنا بھی ضرور معلوم ہوتا ہے کہ تاریخ قائم ہونے ان دفعات رسمی سے جملہ عہد و پیمان یا اقرارنامہ جو از جانب بادشاہ مذکور کسی اور حاکم یورپ سے قرار پایا ہو منسوخ اور باطل متصور رہے اور بادشاہ مذکور کسی فوج یورپ کو ملک فارس کی

دستیاب ہووہ اوسکے مالک یا وارث کو دیا جاوے اور جن لوگون کے باعث سے وہ برآمد ہو اونکی اجرت واجبی مالک سے لیجاویگی ۔

دفعہ اخیر

جب کوئی باشندہ انگلنڈ یا ہندوستان کا کہ جو بملازمت سرکار انگریزی کے ہے اور فارس مین مقیم ہے ارادہ چھوڑنے اوس ملک کا کرے ایسی صورت مین اوسکی کوئی شخص روک ٹوک نہین کریگا بلکہ اوسکو اختیار رہیگا کہ وہ اپنے مع مال واسباب کے چلا جاویگا ۔

واضح رہے کہ دفعات عہدنامہ ہذا کا باہم ہر دو سرکار ہا کے قرار پاکر تعین ہوئی ہین اور جو کہ خدا سے پھرتا ہے وہ اپنی روح سے پھرتا ہے ۔

مہر کپتان جان ملکم صاحب　　　مہر حاجی ابراہیم خان

دستخط جان ملکم صاحب ایلچی

تتمہ دفعہ ٦

یہ بھی بصداقت تمام تحریر کیا جاتا ہے کہ لوہا سیسہ جست نبات ودیگر اشیا پر جو کہ خاص مال انگریزی کا ہے سوائے محصول ایک روپیہ سیکڑہ جو خریدکنندگان سے لیا جاوے گا فروخت کنندگان سے نہ لیا جاوے اور جو کچھ محصول وٹکٹ وغیرہ اسوقت فارس اور ہندوستان مین تعین ہو وے قائم رہین بیشی نہ کیجاوے اور نسبت تنقیح اور امورات متعلقہ کار تجارت کے انتظام بتحت حالی مرتبت حاجی کلیل خان ملک التجار کے کیا جاوے ۔

مہر کپتان جان ملکم صاحب　　　مہر حاجی ابراہیم خان

دستخط کپتان جان ملکم صاحب

نمبر ۲۵

اس زمانہ خوشوقت مین ایلچی جلیل القدر سر ہارفورڈ جونس صاحب برونٹ ممبر ازیل ایمپیریل اوٹومن آرڈر کرسنٹ بمقام شہر شاہی طہران مین بطور ایلچی کے ازجانب ملکہ معظم بادشاہ انگلنڈ

نہایت کوشش کیجاویگی اور اگر کوئی سوداگر فارس دربارہ اداکرنے قرضہ کہ جو سرکار انگریزی کو دینا ہو یا حیلہ وحوالہ یا توقف کرے تو ایسی صورت مین سرکار موصوف کو اختیار ہے کہ جسطرح مناسب سمجھین وصول کرلین مگر احتیاط اس امر کی رہے کہ ایسی بارہ مین بوقفیت اور صلاح حاکم موقع کے کہ جسکا کام ایسے موقع مین مدد دینیکا ہے کارروائی کیجاوے اور کاش کوئی سوداگر فارس کا ملک ہندوستان مین کار تجارت مین مصروف ہو تو ایسی صورت مین افسران سرکار انگریزی اوسکے کاروبار مین مزاحمت نکرین بلکہ اونکی مدد کرین اور اونسے ساتھ مہربانی کے پیش آوین اور دربارۂ وصول کرنے زر قرضہ آن سوداگرون پر بھی وہی رواج اور قانون مرعی متصور ہے کہ جو نسبت سرکار انگریز کے حسب مندرجہ بالا ہے ـــ

دفعہ ۴

کاش کوئی شخص سلطنت فارس مین سرکار انگریزیکا مقروض ہوکر مرجاوے تو ایسی حالت مین حاکم مقام کو چاہیے کہ کوشش کرکے قبل ازادائے قرضہ دیگر اشخاص کے سرکار انگریزیکا مطالبہ پورا کرین ملازمان سرکار انگریز متعینۂ فارس مجاز مقرر کرنے باشندگان اوس ملک سے حسب ضرورت اپنی واسطے کاربار تجارت کے ہین اور نیز مجاز دربارہ سزا دہی واسطے بدوضعی اون شخصون کے حسب طریقہ کہ جو اونکی دانست مین مناسب معلوم ہووین بشرطیکہ سزا بلاکت زندگی کی یا قریب اوسکے نہو کیونکہ ایسے مقدمون مین حاکم یا گورنر مقام اوسکی سزا دیگا ـــ

دفعہ ۵

سرکار انگریز مجاز اس امر کی ہے کہ ملک فارس کے کسی لنگرگاہ یا شہر مین جہان وہ پسند کرین مکانات وغیرہ بناوین کہ جبکہ وہ جسوقت چاہین فروخت کرڈالین یا کرایہ پر دیدین اور کاش کبھی ایسا اتفاق ہو کہ کوئی جہاز سرکار انگریزی کہ کسی لنگرگاہ فارس مین یا کوئی جہاز فارس لنگرگاہ انگریزی مین ٹوٹ جاوے تو ایسی صورت مین سرداران وحاکمان ہر دو سرکار دربارہ مدد کرنے اور مرمت کرنے ایسے جہاز کے اپنا خاص کام متصور کرین اور اگر کاش ایسا بھی ہو کہ ہر دو سرکارون مین سے کسی سرکار کی قوم کا جہاز کسی لنگرگاہ متوقعۂ عملداری کی از ہر دو سرکار مین یا قریب اوسکے ڈوب جاوے یا ٹھوکر کھاوے تو ایسی صورت مین جسقدر مال اسکا

مہتاب ہے اور جسکا رکاب ایک ماہتاب جدید ہے ایک بادشاہ بڑے جلال کا کہ جسکے مقابلہ مین سورج شرمندہ ہے اور کپتان جان ملکم صاحب عالیمرتبت صاحب لیاقت آرایش کنندہ شجاعت طریقہ از جانب صاحب تخت پناہ دنیا جوہر کلان شاہ بادشاہی لنگر جہاز فتح و جہاز سمندر جلال اور سلطنت سورج آسمان بزرگی اور جلال مالک ملک انگلنڈ اور ہندوستان کے کہ ہمیشہ خدا اوسکے جلال اور اوسکے حکم کو سمندرون پر مضبوط کرے ہمیشہ اوسکی سلطنت قائم رہے اور خدا ہمیشہ اونکا اختیار اور بندۂ خدا کے دراز کرے حسب طریقہ مندرجہ اسناد کہ جسپر وے اختیار اور جلال صاحب نصیب آغاز مرتبۂ جلال و عمارت و آرایش دنیا و پورا کرنے والے کام انسان گورنر جنرل صاحب بہادر کشور ہند کی مہر ثبت ہے۔

واضح رہے کہ عہدنامۂ ہذا باہم دونون بڑی سرکارہاے موصوفہ کے نسلاً بعد نسل تا قیام دنیا قائم رہیگا اور بموجب امورات تصفیہ شدہ کے ہر دو سرکار کاربند رہین گی۔

دفعہ ۱

سوداگران ہر دو سرکار کے دونون قومون کی علداری مین بحفظ اور اعتبار تمام اپنا کاروبار تجارت کا کرتے رہین اور حکامان و گورنران کل شہرون کے اونکے مویشی اور اسباب و غیرہ کی حفاظت کرنا اپنا خاص کام متصور کرین۔

دفعہ ۲

سوداگران بادشاہت انگلستان یا ہندوستان کے کہ جو ملازم سرکار انگریزی کے ہین دربارۂ قیام کرنے کسی تنگر گاہ یا شہر سلطنت غیر محدود فارس کہ جسکو خدا آفت سے بچاے حسب پسند اپنی اجازت پاوین گے اور اون اشیا پر کہ جو فی الواقع مال کسیکے از ہر دو سرکار کا ہے کسیطرح کا محصول ٹکس کا مطالبہ نہین کیا جاوے گا ایسے اشیاؤن پر صرف خرید کنندگان سے محصول معمولی لیا جاوے گا۔

دفعہ ۳

کاش ایسا واقع ہو کہ مردمان یا اسباب سوداگران پر کسیطرحپر بباعث چورون یا ڈاکوون کے ضرر پہونچے یا کھو جاوے تو ایسی صورت مین دربارۂ سزا دہی مجرمان اور برامدگی مال کے

اور غضب شاہی کا جو مثل آگ کی ہے متصور ہو کر سزایاب ہوگا تاکید جانو ۔

تحریرۂ ماہ شعبان ۱۲۱۵ھ مطابق جنوری ۱۸۰۱ع

مہر حسب نمونہ معمولی جو اوپر پشت فرمان کے از جانب وزرای متذکرۂ ذیل کے ہے

مہر حاجی ابراہیم خان

مہر مرزا شفیع

مہر مرزا رضا قلی

مہر مرزا اسد اللہ

مہر مرزا رضی

مہر میرزا احمد

مہر مرزا مرتضی قلی

مہر مرزا یوسف

مہر میرزا فیض اللہ

عہد نامہ مشمولہ

دیباچہ

حمد ہے اوس اللہ کو کہ جسنے فرمایا ہے کہ اپنا عہد پورا کرو اور واسطے پورا کرنے عہد کے تمہاری پرستش کیجاوے گی جو کہ قائم کرنا دوستی مابین بالکل مخلوقات کے خدا کی طرف سے کہ کار نیک ہے اور یہ عمل نہایت اچھا اور قابل تعریف کے ہے کہ جس سے خالق راضی رہتا ہے اور نیز اوسکے مخلوقات کی خوشی اور امن اس سے متصور ہے اسلیے اس زمانہ جسوقت مین ایک عہدنامہ مابین عالیمرتبت معزز سلطنت صاحب نصیب صاحب اقتدار عالی شان وزیر اعظم معتمد و خیرخواہ سرکار زور آور آراستہ بزرگی جلال اختیار شوکت اور نصیب حاجی ابراہیم خان کے حسب الاختیار عطیۂ لنگرگاہ بادشاہ عظیم کہ جسکا دربار مثل سلیمان کے ہے اور پناہ دنیا علامت قدرت خدا جوہر انگوٹھی بادشاہان زیور رخسارہ سلطنت ابدی فضل خوبصورتی بادشاہی بادشاہ دنیا مثل کا چمن کے بہشت رحمت و عدالت چشمۂ خوش بخشی دام کامیاب بادشاہ و از مثل سکندر کہ جسکا ثانی اور کوئی بادشاہ نہین ہے ساتہ قادر مطلق ایک آفتاب کہ جسکا زمین

نمبر ۲۴

ترجمہ فرمان فتح علیشاہ بادشاہ فارس ونیز ایک عہدوپیمان مشمولہ کا جوکہ مابین حاجی ابراہیم خان وزیر اعظم ازجانب بادشاہ فارس ازروے اختیار حاصل شدہ کے اور کپتان جان ملکم صاحب ازجانب سرکار انگریزی ازروے اختیار کے جو موسٹ نوبل مارکس ویلزلی صاحب کے پی گورنر جنرل ہند نے اوسکو دیا تھا قرار پایا۔ حسب ذیل ہے۔

فرمان

احکام ہاے عظیم ازجانب ہمارے اِس نظر سے جاری ہوتے ہین کہ عالیمرتبت بلند اقبال پناہ اختیار اور جلال صاحب اختیار شرفت پناہ سرداران ولایت اور بگلر برگ وحاکمان وتابنیان اور متصدیان بادشاہت ہماری کو واضح رہے کہ اسوقت عالیمرتبت قدردان صاحب لیاقت کپتان جان ملکم صاحب کہ جسکو گورنر جنرل ہندوستان نے ازجانب سرکار بادشاہ ولایت کہ جسکا دربار مثل آسمان کے ہے اور جسکا مرتبہ شاہانہ مثل سکندر کے ہے اور جسکا اختیار کرۂ زمین پر ہے جو جلال بزرگی اور لیاقت سے آراستہ اور ریاست اقتدار اور عدل سے پیراستہ ہماری ڈیوڑہی عادل پر پہونچے اور بعد سرفراز ہونے بحضور بادشاہ پرجلال کے ارادہ نسبت قائم کرنے بنیاد دوستی باہم ہر دو سرکار کے ظاہر کرکے بیان کیا کہ ہر دو سرکار آپس مین دوست اور متفق رہین اور ہمیشہ اون مین دوستی اور اتفاق قائم رہے اسلیے ہمنے بخوشی ورضامندی اپنی درخواست اور ارادہ عالیمرتبت مذکورۂ بالا کو منظور کرکے ایک عہدنامہ مہری وزیر اعظم کہ جسپر ہمارا اعتبار ہے صاحب موصوف کو دیا ہے اور تم معززان سلطنت پر ضروراً فرض ہے کہ بعد مطلع ہونے حکم شاہی سے تم سب ملکر مطابق شرائط مندرجۂ عہدنامہ جو باہم عالیمرتبت معزز سلطنت جلال قدرت نزدیکی تخت معتمد شاہی حاجی ابراہیم خان اور عالیمرتبت کپتان جان ملکم صاحب ایلچی کہ جسکا القاب اوپر تحریر ہوچکا ہے قرار پایا ہے باحتیاط تمام کاربند رہو اور کوئی شخص خلاف حکم ہذا کے خواہ مضمون عہدنامہ مشمولہ کے کاربند نہو اور اگر ہمکو یہ معلوم ہوگا کہ کسی امرا نے خلاف شرائط عہدنامۂ ہذا کے کوئی کارروائی کی ہو یا کسی شخص کی جانب سے غفلت یا کوتاہی ہیچ تعمیل اوسکی کے ظہور مین آوے گی تو موجب ناراضگی

تو ایسی صورت مین بروقت قائم ہونے عہد و پیمان دوستی اس امر کا بھی اقرار لیا جاویگا کہ شاہ افغان یا اوسکی فوج ارادہ چڑہائی اوپر حکومت پادشاہ مذکورہ بالا یعنی بادشاہ انگلنڈ ترک کر دینگے

دفعہ ۴

درحالیکہ کوئی بادشاہ افغان خواہ کوئی شخص قوم فرانسس سے ساتھ بادشاہ فارس کے لڑائی کرے تو ایسی صورت مین عہدہ داران سرکار انگریز کے کہ جنکا دربار مثل آسمان کی ہے جسقدر گولہ اور سامان لڑائی کا ممکن ہو سکے مع سامان ضروری وہمراہیان وانسپکٹران وغیرہ کے بھیج دیوین اور یہ اسباب کسی لنگرگاہ فارس مین کہ جسکی سرحد واقع ہے افسران اعلی بادشاہ فارس کے سپرد کیے جاوینگے —

دفعہ ۵

کاش کبھی ایسا ہو کہ کوئی فوج قوم فرانسس بہ نیت دغا قیام کرنے لینے کا کسی جزیرہ یا کنارہ سمندر ملک فارس کے ارادہ کرین تو ایسی صورت مین ہر دو سرکار ہاے مذکورہ بالا کی فوج شرکت مین بمشورہ کاربند ہوکر اوسکے نکالنے اور اوکھاڑ دینے اونکی بغاوت کی بنیاد کے پیروی کرینگے اور شرط یہ ہے کہ جب ایسا امر واقع ہوا اور فوج فتحیاب فارس کی کوچ کرے تو ایسی صورت مین افسران متعینہ از جانب سرکار بادشاہ انگلنڈ کہ جنکی قدرت مثل آسمان کے ہے کہ جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے جسقدر ضروریات سامان لڑائی اور رسد وغیرہ ممکن ہو سکے لاد کر اوسکے پاس بھیجین اور کاشکبھی کوئی رئیس از قوم فرانسس اپنی مرضی دربارہ حاصل کرنے ایک مقام واسطے قیام اور رہنے اپنے کے کسی جزیرہ یا کنارہ ملک فارس مین ظاہر کرین تو ایسی درخواست یا اظہار سرکار عالی عادل سرکار فارس مین منظور نہ کیجاویگی اور نہ اونکو اجازت واسطے قیام کرنے کے دیجاوے گی واضح رہے کہ جبتک دنیا قائم ہے مضمون عہدنامہ ہذا کا اور کاربندی عہدنامہ ہذا جو مندرج اس صفحہ مین ہے ہوتی رہیگی —

مہر حاجی ابراہیم خان

مہر کپتان جان ملکم صاحب

دستخط جان ملکم صاحب ایلچی

ایسا بادشاہ [illegible] جیسا کہ [illegible] کپتان [illegible] صاحب عالی [illegible]
صاحب [illegible] صاحب [illegible] بادشاہ [illegible]
بادشاہ [illegible] آسمان [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] اور ان کا اختیار [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
[illegible] ان کو [illegible] صاحب [illegible]
[illegible]

[illegible] بادشاہ [illegible]
[illegible]

دفعہ

[illegible] کی [illegible] اور تمام [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] بالکل [illegible]

دفعہ

اگر بادشاہ افغانستان [illegible] ہندوستان [illegible] حکومت عالی مرتبت بادشاہ انگلستان کے
[illegible] صورت میں ایسا [illegible] لڑائی کے
[illegible] عالی القاب صاحب [illegible] شاہ فارس کو [illegible] بالاکریں اور [illegible]
[illegible] افغان [illegible] کوشش [illegible]
[illegible]

دفعہ

[illegible] بادشاہ افغانستان کوئی ارادہ [illegible] ساتھ بادشاہ فارس کے [illegible]
[illegible]

تو ایسی صورت مین بروقت قائم ہونے عہد و پیمان دوستی اس امر کا بھی اقرار سے لیا جاویگا کہ شاہ افغان یا اوسکی فوج ارادہ چڑہائی اوپر حکومت بادشاہ گردون بالا یعنی بادشاہ انگلنڈ ترک کرینگے

دفعہ ۳

درحالیکہ کوئی بادشاہ افغان خواہ کوئی شخص قوم فرانسیس سے ساتھ بادشاہ فارس کے لڑائی کرے تو ایسی صورت مین عہدہ داران سرکار انگریزیکے کہ جنکا دربار مثل آسمان کے ہے جسقدر گولہ اور سامان لڑائی کا ممکن ہوسکے مع سامان ضروری و ہمراہیان و اسپکٹران وغیرہ کے بھیج دیوین اور یہ اسباب کسی لنگرگاہ فارس مین کہ جسکی سرحد واقع ہے افسران اعلی بادشاہ فارس کے سپرد کیے جاوینگے —

دفعہ ۴

کاش کبھی ایسا ہو کہ کوئی فوج قوم فرانسیس بہ نیت و بنا قیام کرنے لنیے کا کسی جزیرہ یا کنارہ سمندر ملک فارس کے ارادہ کرین تو ایسی صورت مین ہر دو سرکار ہاے مذکورہ بالا کی فوج شرکت مین مشورہ کاربند ہوکر اوسکے نکالنے اور اوکھاڑ دینے اونکی بغاوت کی بنیاد کے پیروی کرینگے اور شرط یہ ہے کہ جب ایسا امر واقع ہوا اور فوج فتحیاب فارس کی کوچ کرے تو ایسی صورت مین افسران متعینہ از جانب سرکار بادشاہ انگلنڈ کہ جنکی قدرت مثل آسمان کے ہے کہ جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے جسقدر ضروریات سامان لڑائی اور رسد وغیرہ ممکن ہوسکے لاد کر اونکے پاس بھیجین اور کاشکہ کبھی کوئی رئیس از قوم فرانسیس اپنی مرضی در باتہ حاصل کرنے ایک مقام واسطے قیام اور رہنے اپنے کے کسی جزیرہ یا کنارہ ملک فارس مین ظاہر کرین تو ایسی درخواست یا اظہار سرکار عالی عادل سرکار فارس مین منظور نہ کیجاویگی اور نہ اونکو اجازت واسطے قیام کرنے کے دیجاویگی واضح رہے کہ جبتک دنیا قائم ہے مضمون عہدنامہ ہذا کا اور کاربندی عہدنامہ ہذا جو مندرج اس صفحہ مین ہے ہوتی رہیگی —

مہر حاجی ابراہیم خان

مہر کپتان جان ملکم صاحب

دستخط جان ملکم صاحب ایلچی

ایک بادشاہ عالیمرتبہ کہ جسکے سامنے سورج چھپ گیا کپتان جان ملکم صاحب عالیمرتبت
صاحب لیاقت آرایش کنندہ اشخاص طریقہ از جانب صاحب تخت پناہ دنیا جوہر کلان شاہ
بادشاہی لنگر جہاز فتح جہاز سمندر جلال اور سلطنت سورج آسمان بزرگی اور جلال مالک
ملک انگلینڈ اور ہندوستان کے کہ ہمیشہ خدا اور اوسکے جلال اور اوسکے حکم سمندرون پر
مضبوط کرے اور ہمیشہ اوسکی سلطنت قائم رہے اور خدا ہمیشہ اون کا اختیار اوپر بندگان خدا کے
دراز کرین حسب طریقۂ مندرجۂ اسناد کہ جسپر وسے اختیار اور جلال صاحب نصیب آغاز مرتبہ جلال
و امارت و آرایش دنیا و پورا کرنے والے کام انسان گورنر جنرل صاحب بہادر ملک ہند
کی مہر ثبت ہے —

واضح رہے کہ عہدنامۂ ہذا باہم دونون سرکارہاے موصوفہ کے نسلاً بعد نسل تا قیام دنیا قائم
رہیگا اور بموجب امورات تصفیہ شدہ کے ہر دو سرکار کاربند رہینگے —

دفعہ ۱

جبتک کہ سورج کی گردش رہیگی اور روشنی سورج کی اوپر حکومت ہر دو سرکار اور تمام دنیا کے
رہیگی تب تک حسن دوستی کا قائم رہیگا اور تاگا عداوت اور نفاق کا کٹ جاوے گا اور باہم
ہر دو سرکار شرائط مددہی باہمی کے قائم ہونگے کینہ اور دشمنی کے بالکل موجبات نکال دیے جاوینگے

دفعہ ۲

اگر بادشاہ افغانستان کا ہندوستان پر کہ جو زیر حکومت عالی مرتبت بادشاہ انگلینڈ کے
ہے ارادہ چڑہائی کا کرین تو ایسی صورت مین ایک فوج زبردست مع جملہ سامان لڑائی کے
از جانب سرکار عالی القاب صاحب اقتدار شاہ فارس کی واسطے تہ و بالا کرنے اور نیست نابود
کرنے سلطنت افغان کے مقرر کیجاوے گی اور ہر طرح کی کوشش دربارۂ نیست و زیر کرنے
قوم مذکورۂ بالا کے کیجاوے گی —

دفعہ ۳

کاش بادشاہ افغان کبھی ارادہ جاری کرنے دوستی ساتہ بادشاہ فارس کے کہ جو عہدہ میں
مثل سلیمان اور مرتبہ مین مثل جمشید سایہ خدا کا کہ جسنے زمین پر رحم اور مہربانی کی ہے کرے

مہر مرزا رضی

مہر مرزا احمد

مہر مرزا مرتضی قلی

مہر مرزا شیخ اسد

مہر مرزا ابو یوسف

عہد و پیمان مشمولہ

دیباچہ

حمد ہے اوس اللہ کی کہ جسنے فرمایا کہ تم جو یقین کرتے ہو اسپنے قول کو پورا کرو اور جیسا تم خدا کے ساتہ قول کرتے ہو تو اوسے پورا کرو اور بعد تقویت اوسکی سکے اوسکو نہ توڑو بعد بلند ہونے صدا التعریف اور حمد خدا کے اور معطر ہونے دماغ کے بوسے ولیون و پیغمبرون سے کہ جنکا جلال اور سلامتی ہمیشہ رہے کہ جنکی مد و مین چڑے خوش آہنگ یعنی فرشتہ کہ جنکے دو تین اور چار جوڑے پر کی موجود ہین اور جو آسمان پر نہایت اونچے درجہ پر بیٹھے ہین کہ جنکے لیے نہری ہے اون لوگون کا مکان بہشتی جو راگ بہشتی بجتی تا در مطلق یعنی خدا اور ایسے لوگ اون لوگون کی نظر مین جو بہشت مین رہتے ہین جلال سے معزز معلوم ہوتے ہین صاف مطالب عہدنامہ کا یعنی بنا اوسکے تعین ہونے کی صفحۂ ہذا مین بیان کی گئی ہے اور یہ شرعاً جائز ہے کہ اس دنیای فانی اور پر مصیبت مین اور اس پیدائش اور ملاپ مین کوئی امر زیادہ تر اس سے بہتر انسان کے لیے نہین ہے کہ آپس مین میل دوستی اور محبت کرین۔

واضح رہے کہ ایک عہدنامہ مابین عالی مرتبت بلند اقبال صاحب لقب الاقتدار وزیر اعظم صاحب معتمد خیرخواہ سرکار صاحب اختیار آراستہ جلال حاجی ابراہیم خان حسب الاجازت و اختیار عطیہ از جانب بادشاہ عالی کہ جسکی عدالت مثل سلیمان کے ہے پناہ دنیا علامت قدرت خدا جو انگوٹھی بادشاہان زیور رخسارہ سلطنت ابدی خوبصورتی بادشاہت بادشاہ دنیا مثل کیخسرو رحیم و عادل صاحب تقدیر کامیاب بادشاہ زور آور مثل سکندر کہ جسکی ثانی کوئی بادشاہ زیر گردون نہین ہے ایک عکس خدا سے ایک آفتاب کہ جسکا زین ماہتاب ہین اور جسکی رکاب ماہتاب جادہ

فرمان

مہر بادشاہ
فارس

ہمارے عالیقدر احکام جاری ہوئے ہین کہ عہدہ داران اور بڑے بڑے حاکمان و افسران و محرران لنگرگاہ کنارہ سمندر و جزائر موقوعہ صوبۂ فارس و خوزستان کو یہ سمجھنا چاہیے کہ عنایت شاہی سے اونکی قدر و منزلت خاص کرکی گئی جو کہ زمانہ حال مین باہم وزراے سرکار فارس و وزراے سرکار عالیہ روشن آفتاب آسمان بادشاہ قدردان بزرگ بادشاہ ممالک انگلینڈ اور ہندوستان کے دوستی اور راہ و رسم نے پایہ داری سے ترقی پائی اور قبل اسکے چند عہدنامجات دربارہ قیام و استحکام دوستی مذکور و نیز میل ملاپ کی قرار پانے ہین اس لیے حکم ہذا از جانب تخت جاہ و جلال سے بنظر کیجانے تعمیل جاری کیا جاتا ہے کہ تم لوگ بدیانت تمام مطالب اوسکا سمجھکر بخوبی تعمیل کرو اور اگر کوئی شخص از قوم فرانسیس تمہاری بندرگاہ یا سرحد مین ہوکر جانے کا یا اپنے کو کنارہ سمندر یا سرحد پر مقیم کرنے کا ارادہ کرے تو ایسی صورت مین تم اونکے نکالنے اور اوکھاڑ دینے کی تاکید کرنا اور ہرگز اونکو کسی مقام پر قدم رکھنے ندینا بلکہ تم اونکے ذلیل اور قتل کرنے کے مجاز ہو اور قوم انگریز کے جملہ سوداگران و عہدہ داران کی مدد کرنا اور اونکے ساتھ دوستانہ پیش آنا گویا تمہارا ایک خاص کام متصور ہے اور اون کو بادشاہ کا معزز متصور کرنا چاہیے اور تمکو چاہیے کہ بموجب شرائط مشمولہ جو باہم حاجی ابراہیم خان معتمد سرکار عالیہ اور نامور سرکار اور کپتان مہربان جان ملکم صاحب عالیمرتبت کے قرار پائی ہیں کاربند رہو تاکید مزید جانو۔

مہر

محررہ ۱۲ شعبان ۱۲۱۵ھ مطابق جنوری ۱۸۰۱ء

مہر حسب نمونہ معمولی جو اوپر پشت فرمان کے از جانب وزرای متذکرہ ذیل کے ہے۔

مہر حاجی ابراہیم خان

مہر مرزا شفیع

مہر مرزا رضا قلی

مہر مرزا اسد اللہ

دوست انگریز بلیس صاحب کو جو بمقام بصرہ ہین ہین بخوبی واضح رہے کہ اسطرحپر ہماری دوستی حسب ضابطہ مندی واراده اونکے کے ظاہر ہے اور یہ بھی ضرورت ہے کہ بنظر آزمایش کے اپنی قوم کو ملک فارس ہین واسطے کرنے تجارت کے بخوبی تقویت دیوین اور ہم مکرر وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے کار ہین باسایش اور محافظت تمام رہین گے مخفی نرہے کہ جو اسباب سوداگری قوم انگریز واسطے بکری کے لاوینگے اوسکی بکری ہین کسیطرح کی روک ٹوک نہ کیجاوے گی بلکہ بعد اختتام فروخت جسوقت وہ عزم واپس جانے کا کرین گے اوسوقت اونکی ہر طرح کی محافظت کیجاوے گی اور ہم بزبان شاہی قسمیہ کہتے ہین کہ اونکو کسیطرح کی تکلیف ندیجاوے گی اور کاش پیشتر اسکے کسیطرح کی تکلیف قوم انگریز کو ملک فارس ہین دی گئی ہو تو ہماری خوشی یہ ہے کہ آج سے وہ سب باتین بالکل درگزر ہوکے فراموش ہوجاوین اور بباعث دوستی صدق اپنے نہایت معزز دوست بلیس صاحب موصوف کے ہم اس امر کے تکلیف دہ ہین کہ صاحب موصوف اون تحائف کو جو بصرہ ہین دستیاب ہون فوراً خرید کرکے قیمت سے مطلع کرین تاکہ کسی بردہ کو قیمت اوسکی دلوادیوین اسلیے ہم چاہتے ہین ہمارا دوست مذکور ہماری دوستی اور حفاظت ہین ہمیشہ مطمئن رہ کر اپنی مرضی اور ضروریات سے ہر نوع ہمکو اطلاع بخشا کرین اور یقین ہے کہ یہ قول و قرار ہمیشہ کو باہم ہمارے رہیگا —

محررہ ۸ ربیع الثانی ۱۲۱۳ھ مطابق ۱۸ جنوری ۱۷۹۸ء —

نیاز سند جعفر بلٹیا محمد صادق

نمبر ۲۲

ترجمہ فرمان فتحعلیشاہ بادشاہ فارس و نیز ایک عہد و پیمان مشمولہ کا جو کہ مابین حاجی ابراہیم خان وزیر اعظم ازجانب بادشاہ فارس ازروے اختیار حاصل شدہ کے اور کپتان جان ملکم صاحب ازجانب سرکار انگریزی ازروے اختیار کے وموسٹ نوبل مارکس ویلسلی صاحب کے بی گورنر جنرل ہند نے اوسکو دیا تھا قرار پایا —

حسب ذیل ہے —

بلکہ جو بھاگ کر اونکے پاس جاوین اونکو پھر سپرد کردیوین اور اونکی سزا پہلے اور دوسرے قصور کے لیے نہین ہوگی۔

پنجم

انگریز لوگ دشمنان بادشاہ کو کسیطرح ظاہر یا باطن مدد نہین دیوین گے۔

ششم

جملہ ہمارے گورنران متعینہ صوبۂ لنگرگاہ و دیگر قصبہ جات کو تاکید نسبت اِس امر کے کیجاتی ہے کہ اِن احکام پر بخوبی کاربند رہین ورنہ موجب ہماری نارضامندی کا ہوگا اور واسطے عدول حکمی و غفلت کے مستوجب سزا ہونگے۔

مورخہ ۲۳ - ربیع الثانی ۱۲۷۷ ھ مطابق ۲۰ - جون ۱۸۶۱ ء مقام جرانش -

نمبر ۲۲

ترجمۂ فرمان جعفر خان

بعد تسلیمات کے مدعا طراز ہے کہ جو ہمارا ہمیشہ سے یہ منشا ہے کہ سوداگران و قافلان جو ہمارے ملک کے اطراف مین آیا جایا کرتے ہین ایسی حفاظت پاوین کہ وہ امن و امان سے سویا کرین اور حتی الامکان ہم لوگون کے وسے اپنے کار تجارت مین بلا خرچہ دوقت مصروف رہین اسلیے فرمان شریف مشعر تاکید بنام جملہ گورنران و کانیران ہمارے قصبہ او قلعجات اور نیز بنام جملہ سرداران اور رعیت داران کے جو راستون مین محصول لیا کرتے ہین اس نظر سے جاری کیا گیا ہے کہ جملہ اشخاص سے جو از جانب قوم انگریز ہمارے ملک مین واسطے کار تجارت کے تعینات ہین آمدنی و روانگی مین بہر صورت اونکے ساتھ بمہربانی تمام پیش آوین اور ہمیشہ اونکی محافظت کے پیرو کار رہین اور ہمارے ملازمان مذکورۂ بالا پر یہ بھی واضح رہے کہ وہ کسیطرح جناب بای قوم انگریز سے کسیطرح دستوری یا تحایف یا روپیہ طلب کرین بلکہ اونکے ساتھ اسطرح پیش آوین کہ وہ ہمپر اعتبار رکھکر اور بلا کسی طرحکی ذلت یا دقت کے ہمارے ملک مین چارون طرف آمد و رفت کرکے کار تجارت کا بخوبی کرین اور جب وہ اسباب سوداگری کا جو بیچنے کو لائے ہون بیچ چکین تو اونکو اختیار ہے کہ جسوقت چاہین واپس جاوین پس ضرور ہے کہ ہمارے نہایت معزز

جس مقام موقوعۂ ملک فارس مین انگریزون کا کارخانہ ہووہان پر اونکے دلال مہاجن اورجملہ توابعین ہر قسم کے محصول وغیرہ سے بری رہینگے اور اونکی حکومت اور انصاف مین بلا دست اندازی کسی کے رہین گے ۔

۱۱ یازدہم

انگریز لوگ جس مقام پر کہ ہین کچہ اراضی واسطے قبرستان کے پاوین گے اور اگر کچہ اراضی واسطے باغیچہ کے چاہین توبشرطیکہ وہ اراضی بادشاہ کی ہے تو وہ اونکو مفت ملیگی اور اگر کسی رعایا کی ہے توبشرط دینے قیمت واجبی کے ملے گی ۔

۱۲ دوازدہم

جو مکان کہ کمپنی موصوف کا سابق مین بمقام جراس کے تہا وہ مع باغیچہ اور تالاب کے ہم اونکو دیتے ہین ۔

دفعات تجویز شدہ از جانب خان حسب ذیل ہے ۔

اول

انگریز لوگ حسب رواج سابق اون اشیاے کو جو قابل بہیجنے ولایت یا ہندوستان کے ہون بشرط رضامندی بہ نسبت قیمت واجبی کے سوداگران فارس سے خرید کیا کرین مگر فارس سے کل قیمت اپنے اسباب فروخت شدہ کی زر نقد مین نہ لیجایا کرین ورنہ بادشاہت خالی از دولت ہو جاوے گی و نیز نقصان کار تجارت مین ہوگا ۔

دوم

جہان کہ انگریز مقیم ہون قوم مسلمان سے بدسلوکی نکرین ۔

سوم

جو اسباب کہ انگریز لوگ ملک فارس مین لاوین اونکی بکری حسب تصفیہ سوداگران عظیم و مردمان معتبر کے ہوا کرے ۔

چہارم

کسی رعایا باغی پادشاہ کو انگریز لوگ پناہ نہین دینگے اور نہ سلطنت کی باہر لیجاوین گے

درحالیکہ کوئی سوداگران فارس یا دیگر انگریزون کا قرضدار ہو تو ایسی صورت مین شیخ یعنی گورنر مقام اوس قرض کو دلوا دے گا اور کاش اوس سے نہ ہو سکی تو سردار انگریز مجاز کرنے اپنی تدبیر دربارۂ وصول کرنے زرقرضہ کے ہین ـــ

پنجم

تمام ملک فارس مین انگریز لوگون کو اختیار ہے کہ جس سے مناسب سمجھین خرید یا فروخت کرین اور اسمین کسی مقام کے گورنر یا شیخ اون کے اسباب کی آمدرفت مین کسیطرح کی مزاحمت نہین کرینگے ـــ

ششم

جب کوئی جہاز انگریزی کسی لنگرگاہ موقوعۂ خلیج فارس مین پہونچے تو کوئی سوداگر بلا رضامندی اور آگاہی سردار انگریز مقیمہ اوس جگہ کے جنس نہ خرید کرے ـــ

ہفتم

کاش کوئی جہاز انگریزی کسی مقام خلیج فارس مین شکست ہو جاوے تو ایسی صورت مین گورنران متعینۂ مقامات متصل کو لازم ہے کہ بلا دعوے کرنے کسیطرح کے حصۂ جہاز شکست شدہ مین حتی الامکان انگریزون کو دربارۂ بچانے جہاز اور اسباب محمولہ کے بخوبی مدد دین گے ـــ

ہشتم

انگریزون سے خواہ اونکے تابعیون سے جو کسی سمت مین ملک فارس کے ہون کسیطرح کی دست اندازی اونکے مذہب مین نہین کیجاوے گی ـــ

نہم

کاش کوئی سپاہی یا ختی یا غلام انگریز کا بھاگ کر فارس کے کسی ملک مین جاوے تو اوسکو پناہ اور دلاسا نہین چاہیے بلکہ اوسکو انگریزون کے پاس حاضر کر دینا چاہیے لیکن پہلے اوسکے قصور کے لیے سزا نہین ہونا چاہیے ـــ

دہم

واضح رہے کہ ہمکو اطلاع بہ نسبت اِس امر کے ہوئی ہے کہ رایٹ وارشپ فل ولیم اینڈرو پیرالبس صاحب بہادر گورنر جنرل انگریز متعینۂ خلیج فارس باختیار تعین کرنے ایک کارخانۂ تجارت کا مقام بشایر مین پہونچے ہین اور حسب الہدایت گورنر جنرل صاحب موصوف کے مسٹر بنجمن جروس صاحب رزیڈنٹ نے ہمارے پاس مسٹر ٹامس ڈرن فورڈ صاحب اور اسٹیفن ہاربیٹ کو واسطے حصول کرنے ایک عطانامہ دربارۂ اونکے حقوق سابق کے جوان ملکون مین تھے بہیجا ہے اسلیے ہم برضامندی اپنی اوربوجہ رفاقت ساتہ قوم انگریز کے گورنر جنرل موصوف کو بحق اوسکے بادشاہ اور کمپنی کے حقوق مندرجۂ ذیل کو کہ جسکی بخوبی احتیاط ہوگی اور بپایداری تمام تعمیل کیجاویگی عطا کرتے ہین۔

اول

بشایر مین یا اور لنگرگاہ موقوعہ خلیج مین جہان کہ جسقدر زمین سرکار انگریزی کمپنی پسند کرین واسطے تعمیر ایک کارخانۂ تجارت کے دیجاوے اور اوسپر جسقدر توپ چاہین جو چہہ منی سے بڑی نہو اوسپر چڑہاوین اور مملکت کے جس مقام پر چاہین مکانات تجارت کی تعمیر کرین۔

دوم

کسی اسباب آمدنی یا روانگی انگریزون پر جو بشائر یا اور کسی لنگرگاہ موقوعۂ خلیج فارس مین ہو محصول نہین لیا جاوے گا بشرطیکہ وہ اپنے نام سے دوسرے شخصونکا اسباب نہ لایا جایا کرین اور انگریز لوگ اپنا اسباب تمام ملک فارس بے محصول بہیجا کرین اور اون اسبابون پر جو مقام بشائر یا اور کہین فروخت ہون اوسپر شیخ یعنی گورنر صرف بشرح سے سیکڑہ محصول معینہ اوپر اسباب روانگی کے لیا کرینگے۔

سوم

سوا ے کمپنی موصوف کے اور کوئی قوم یورپ یا اشخاص دیگر خلیج فارس کے کسی بندرگاہ مین اشیا سے اونی لانے نہین پاوینگے اور کاش کوئی خفیۃً ایسا کرے تو اوسکا اسباب گرفتار ہوکر ضبط ہوجاویگا۔

چہارم

انگریزون سے اونکے نوکرون سے اونکے تواہین سے اونکے مذہب مین کسیطرح کی مزاحمت نہین کیجاویگی

دفعہ ۹

جو سپاہی مانجھی نوکر یا غلام وغیرہ انگریز کے بھاگ جاوین تو شیخ اونکو پناہ ندے اور نہ نوکر رکھے بلکہ اونکو پاس انگریزون کے واپس بھیجے ـــ

دفعہ ۱۰

اگر کوئی جہاز کی اسباب سوداگران ملک موتوعہ کارخانہ سے دور خرید یا فروخت کرین تو ایسی صورت مین سردار وقت کے پاس جو ازجانب سرکار ہو حساب اوسکا بھیجا جاوے گا اور بنظر اسکے ایک آدمی اوسکا بروقت وزن سپردگی اون اشیا کے جنکی فروختگی اسطرح عمل مین آوے گی ہمراہ موجود رہے گا اور یہ فروختگی اور سپردگی محصول گھر مین ہوا کریگی ـــ

دفعہ ۱۱

اگر اتفاقاً کوئی جہاز انگریزی ملک شیخ مین کنارہ سمندر پر آجاوے تو اس امر کی احتیاط رہے گی کہ کسیطرح پر لوٹا نجاوے بلکہ شیخ انگریزون کو ہر طرح کی مدد جو اونکے امکان مین ہے دربارہ بچانے جہاز اور اونکے اسباب کے دینگے اور صرف اوسکا ازجانب سرکار انگریز کے ہوگا ـــ

دفعہ ۱۲

شیخ اپنی رعایا کو بہ نسبت خرید کرنے کوئی اسباب کسی جہاز انگریزی راستہ مین سوائے کنایے کے اجازت نہین دینگے ـــ

مہر شیخ
شاد دم

[illegible] گرانٹ یعنی عطیہ نامہ جو ازجانب کریم خان بادشاہ فارس کے ۱۷۶۳ع مین [illegible] حسب ذیل ہے ـــ

[illegible] فضل سے کریم خان پر فتح بخش کر اوسکو کل بادشاہت فارس کا حاکم اعلی [illegible] تخت مین بادشاہت مذکور کی امن اور صلح بذریعہ اوسکی فتحمند تلوار کے [illegible] ہمارا یعنی کریم خان کا منشا یہ ہے کہ کل سلطنت زیر حکومت ہمارے [illegible] بندی سابق بباعث ترقی کار سوداگری وعدل کے بہم پہونچکر

…ون سوداگر انگریزون سے جو انگریزون کے ساتھ خرید و فروخت کرتے ہیں صرف ثابت ہونے پر … لیا جاویگا —

وفعہ ۲

آمدنی اور بکری اشیاے اونکی بالکل بدست انگریزون کے رہیگی اور اگر کوئی شخص اشیاے اونکی چھپ کر لاوے گا تو ایسی صورت مین انگریز لوگ مجاز اونکی گرفتاری کے ہون گے واضح رہے کہ تاریخ ہذا سے چار مہینے کے بعد دفعہ ہذا جاری متصور ہوگی —

وفعہ ۳

تاوقتیکہ انگریز یہان پر اپنا کارخانہ رکھین کوئی قوم یورپ کی مقام بلنایہ مین قیام نہین کرنے پاویگی

وفعہ ۴

ملازمان و دیگر کسان متعلق کاروبار انگریزون پر بالکل حکومت اور محافظت انگریزون کی رہیگی اور شیخ اور اوس کے توابعین کسیطرح پر اونسے مزاحمت نکرین اور نہ اونکے معاملات مین دخل دیوین —

وفعہ ۵

درحالیکہ کوئی باشندہ کہ جو انگریزون کا قرضدار ہو اور دینے سے انکار کرے شیخ اونسے حسب رضامندی انگریزون کے دلوا دیوینگے —

وفعہ ۶

ایک ٹکڑہ زمین کا حسب پسند انگریزون کے واسطے تعمیر مکان کارخانہ کے دیا جاویگا اور ہر طرح کی آسایش دربارۂ قائم کرنے اونکی تجارت کے بصرف شیخ واسطے تعمیر مکان کارخانہ کے ہوگی اور اوسپر انگریز لوگ اپنا نشان کرین گے اور ۲۱ ضرب توپ واسطے سلامی کے رہے گی فقط —

وفعہ ۷

ایک ٹکڑا اراضی کا انگریزون کو واسطے طیاری ایک باغیچہ اور ایک قبرگاہ کے دیا جاویگا —

وفعہ ۸

دربارہ زیادہ کرنے سرکار فارس کو بہ نسبت رفع جھگڑا و نیز کرنے خوشامد سرکار انگریزی کے واسطے ذلیل کرنے اونکے پیغام کے کی گئی مگر کارگر نہوئی اسلیے مبئی سے ایک فوج واسطے دخل کرلینے جزیرہ کاجزک کے روانہ ہوئی اور پہلی نومبر ۱۸۵۶ء کو لڑائی قرار پائی مگر بعد ایک لڑائی مختصر کے مخالفت طرفین سے بذریعہ ایک عہدنامہ نمبری ۳۶ جو ۴ مارچ ۱۸۵۷ء کو بمقام پیرس مین قرار پایا تھا اختتام پایا واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا نے بجز عہدنامہ جو دربارہ بند کرنے تجارت غلامون کے خلیج فارس مین اگست ۱۸۵۱ء مین قرار پایا تھا کہ جو از روے دفعہ ۱۳ ماہ اگست ۱۸۵۷ء تک بلکہ اور آیندہ تک یعنی جبتک کہ کوئی فریق خاص کہ منسوخ نہ کرے جاری رہیگا اور کسی عہدنامجات سابق کو جو باعث لڑائی منسوخ ہوگئے تھے زندہ نہین کیا۔

۱۸۶۱ء مین تجویز دربارہ کرنے ایک عہدوپیان باہم سرکارہاے ہندوستان اور فارس کے مشعر طیاری تاربرقی سرحد ترکستان سے بندرعباس تک ملک فارس ہوکر تاربرقی انگلستان سے ہندوستان تک کے حصہ کے لیے ہوئی بعد چندے ۲۵ اپریل ۱۸۶۲ء کو سرکار فارس نے شرائط قرارداد سے انکار کیا اسلیے تاربرقی از راہ فارس کے نہین بنی اور تاربرقی ترکستان اور ہندوستان کی خلیج فارس مین شامل ہوئی بعدازان شاہ فارس نے ایک تاربرقی اپنی سرحد مین متعام خانہ کیم سے سرحد ترکستان پر جو دوسری تاربرقی سے مقام بشیر پر جاکر طہران اصفہان وشیراز ہوکر بنوانے کا تصفیہ کیا نظر بران ایک عہدنامہ نمبری ۳۷ مشعر طیاری تاربرقی مذکور کے باہتمام ایک انگریز کے اور نیز خرید کرنے لوازمات سرکار انگریز سے اور اجازت دینے سرکار انگریز کو بہ نسبت استعمال کرنے اوس تاربرقی کے بشرط دینے اجرت معینہ کے دسمبر ۱۸۶۲ء مین قرار پایا۔

نمبر ۳۱

دفعات عہدنامہ جو ساتہ شیخ شادوم والی بشایر کے ۱۲ اپریل ۱۸۶۳ء مین قرار پایا تھا مضمون ذیل ہے۔

دفعہ ۱

انگریزون سے اشیاے آمدنی یا روانگی پر کچھ محصول نہین لیا جاویگا اور اوسیطرح جہ

در ہا مار والا فقط-

ست ۱۸۴۸ عیسوی مین محمد شاہ مر گیا اور اوسکی جگہ پر اوسکا بیٹا نصیر الدین جواب بادشاہ ہے تخت نشین ہوا ۱۸۵۱ء مین بعد وفات یار محمد خان والی ہرات کے اوسکا بیٹا سید محمد خان اوسکا جانشین ہوا سید محمد خان نے اپنے کو قوت مین کم پاکر اور بخوف دہمکی امیر کابل کے اور کوہندل خان والی قندہار کے فارس سے عذر خواہی کی اور شاہ فارس نے ایک فوج ظاہر انظر تہ وبالا کرنے ترکون کے لیکن باطن مین واسطے دخل کرنے اوپر ہرات کے بھیجی ایلچی انگریزی متعینہ طہران نے اس امر پر اونکو نصیحت کی اور چاہا کہ سرکار فارس صاف صاف ظاہر کرین کہ اونکا کیا ارادہ ہے چنانچہ ۲۵ جنوری ۱۸۵۳ء کو سرکار فارس نے ایک عہدنامہ نمبری ۳۵ پر مشعر نہ بھیجنی اپنی فوج اوپر ملک ہرات کی تا وقتیکہ کوئی دوسری فوج حملہ نکرے نیز نہ کرنے کسیطرح کی دست اندازی کسی اور امر مین بجز اوسقدر کے کہ جو بیچ حیات یار محمد خان کے ہوتی تھی مین دستخط کیا واضح رہے کہ اس مداخلت سے جو اونکے ارادہ مین از جانب سرکار انگلشیہ کے ہوا سرکار فارس کو برا معلوم ہوا اور بہت سی علامتین خفگی اور ناخوشی کی ظاہر ہوئین کہ جنکے باعث سے سچی دوستی ساتھ ایلچی سرکار انگریز کے جاتی رہی اور از سرنو فساد کا باعث ہوا-

۱۸۵۴ء مین مرزا ہاشم خان کہ جو نوکری شاہ سے برطرف ہوا تھا واسطے بنام انگریزی کے مقام شیراز مین اجنٹ مقرر ہوا مگر سرکار فارس نے اوسکی تقرری پر عذر کیا اور اوسکو دہمکایا کہ اگر تم اپنے کام پر جاؤ گے تو قید کر لیے جاؤ گے بعد اسکے اوسکی جورو کو قید کر لیا جو کہ جملہ عذرات وصلاح وغیرہ کو شاہ فارس ضد کر کے انکار کرتے تھے اسلیے ایلچی متعینہ طہران نے اپنا جھنڈا اوکھاڑ کر عملداری فارس سے چلا گیا بعد ازان ایک اشتہار بہ نسبت اس امر کے از جانب سرکار فارس کے باضابطہ جاری ہوا کہ اوس مقدمہ مین فائدہ ایلچی سرکار انگریزی کا بباعث سازش جورو مرزا ہاشم خان کے ہوا اس عرصہ مین محمد یوسف پوتا فیروز کے از برادران شاہ شجاع نے سید محمد خان حاکم ہرات کو مار کر شاہ فارس کو واسطے مدد کے درخواست کی تہی اور دسمبر ۱۸۵۵ء مین ایک فوج خلاف مضمون عہدنامہ قرارداد از جانب سرکار فارس کے بھیجی گئی محمد یوسف قید ہوا اور ۲۶- اکتوبر ۱۸۵۶ء کو ہرات کو لے لیا جو کہ ہر طرح کی کوشش

براہ سمندر سکے قرار پایا واضح رہے کہ خادم دین خصوصی سوداگری غلام مین نہایت برخلاف ہوئی اور شاہ سنے اونکو انکی ممانعت کے لائق نپایا کہ جس سے وہ صاف صاف ممانعت بہ نسبت آمد غلامان بیچ حکومت اپنی کے کرتا مگر جو کہ گذر براہ خشکی سکے ممکن نہین ہے صرف اس خیال سے اونکی نسبت اونکی آمدنی ازراہ سمندر کے ممانعت کی اور ۱۸۵۱ء مین ایک فرمان مشعر گرفتاری و تلاشی اون جہازون سکے کہ جنہین شبہہ سوداگری غلامان کا ہو جاری ہوا۔

واضح رہے کہ پھر فتح افغانستان کی خاطخواہ کچھ کو کہ خبعوق نے اپنے حقوق حکومت اوس ملک سکے اوسیقدر پاسکے کہ جیسے زمانۂ بادشاہان شفادین کے تھے ہمیشہ ایک اچھا خواب وخیال رہا۔

واضح رہے کہ جو روسیون سنے پہلا کام بعد مصالحہ ۱۸۲۸ء سکے کیا سو یہ تھا کہ فتح علی شاہ کو اونکی حوصلہ بہ نسبت فتحیابی شرقی سکے جرات دی اور اسکو ایک وسیلہ دربارۂ غیر واجبی قائم کرنے اختیار دریا رسندہ تک سمجھا فتح علی شاہ سنے دو حیڑا میان عدم فتحیاب اوپر افغانستان اور شہر ہرات سکے جو کبھی ملک ہے کین اور اوسکے بیٹے محمد شاہ سنے جو ہمیشہ سے دوست روسیون کا اور دشمن انگریزون کا رہا منصوبہ اپنے باپ کو زندہ کیا اور ۲۳۔ نومبر ۱۸۳۷ء کو ہرات کو ساتھ فوج کثیر سکے گھیر لیا وہ اس امر سے آگاہ اور مطلع تھا کہ کسی جنبش مخالفانہ سے جو ہرات پر کیجاوے سرکار انگریزی کو ناگوار ہوگا اور باعتبار مدد روس سکے اوسنے جملہ عرض جو دربارۂ تصفیہ کرنے قصہ ساتھ شاہ کمران والی ہرات سکے بذریعہ عہد وپیان دوستانہ سکے ہوا تھا انکار کیا اور پیغام سرکار انگریزی کو بہت حقیر کیا کہ جس سے ایلچی سنے مجبور ہو کر جھنڈا اپنا کر دیا اور اخیر کو دوستی فارس کی قبول کی واضح رہے کہ بنظر باز گردانی شاہ کو اوسکے ارادہ حوصلہ مند سے جزیرۂ خرک موقوعہ خلیج فارس مین دخل کر لیا گیا کہ جسکے باعث سے بعد محاصرۂ دس مہینے کے کہ جس عرصہ مین اوسکی ساری کوششین دربارۂ لینے شہر کے بباعث جانفشانی اور لیاقت ایلڈرڈ پوٹنجر صاحب ایک جوان افسر انگریزی توپخانہ سکے پامال ہو گئین تھین اوسکو ہرات سے ہٹ آنا پڑا واضح رہے کہ بعد واپس آنے افواج انگریزی ملک افغانستان سے شاہ کمران کو اوسکے وزیر یار محمد خان سنے کہ جسنے اپنے کو ظاہرا تابع مین شاہ فارس سکے قرار دیا تھا مگر فی الحقیقت آزاد

قائم کیے جانے ایسی شرائط محافظت کے کہ جس سے صاف ثابت ہو کہ سرکار انگریزی کی مرضی حفظ رکھنے آزادی فارس کی ہے عذر معذرت کیا مگر کوئی تدبیر نسبت پوری کرنے امید شاہ کی نہین کی گئی اور اخیر کو بعد مدت کے ۱۸۳۳ء مین سرکار انگریز نے اپنے حکام متعینہ فارس کو دوبارہ تبدیل کرنے عہد نامہ کے عہد و پیمان کرنے کی اجازت دی اور واضح رہے کہ اونکے غلبہ کے باعث سے روس والون کو بالکل جگہ مل گئی اور عہد و پیمان ۱۸۳۶ء تک جاری رہا حالانکہ کچھ نتیجہ نہین ہوا ۵۰ برس تک سوداگران انگریزی کو ملک فارس مین کوئی عہد و پیمان دربارہ حفاظت سوداگری کے چلتا نہین نظر پڑا سوائے اوسقدر کے کہ جو بذریعۂ دوستی عام باہم ملک انگلستان اور فارس کے ہوئی تھی اور نیز ایک فرمان نمبری ۲۹ جو دربارۂ منسوخی محصول گھوڑون کے تھا جاری ہوا ۱۸۳۶ء مین دوسرا فرمان نمبری ۳۰ دربارہ اجازت ہونے سوداگران انگریز کو نسبت دینے اوسیقدر محصول کے جو سوداگران روس سے لیا جاتا ہے جاری ہوا واضح رہے کہ منشاء عہد و پیمان ۱۸۴۱ء کا یہ تھا کہ بعد اسکے ایک عہد نامہ دربارۂ کار تجارت کے بھی قرار پاوے مگر اوسکی تعمیل نہین ہوئی اور سرکار فارس نے بیان کیا کہ از روے عہد نامہ اقرار خراج ۱۸۱۴ء کے عہد و پیمان تجارت کہ جسکو سابق مین سرجان ملکم صاحب نے قرار دیا تھا منسوخ ہو گیا اور حکام انگریز یعنی مسٹر ایلیس صاحب اور مسٹر ماریر صاحب نے ۱۸۴۱ء مین ایک ضابطہ کا خط بنام شاہ کے بامضمون بھیجا تھا کہ عہد نامہ ۱۸۰۰ء کے نیچے دربارہ قائم رہنے سوداگری کے بھی تحریر کیا جائے مگر شاہ نے اس امر کو قبول نکیا چنانچہ ۱۸۴۱ء تک یہ ماجرا اسیطرح پر اختلاف مین رہا اور سنہ مذکور مین ایک عہد و پیمان تجارت نمبر ۳۱ کہ جسکے روسے سوداگری انگریز اور فارس کی اوسیطرح پر قائم کی گئی کہ جسطرح پر اور مقرر قومون کے ساتھ ہوئی تھی قرار پایا اور بمنشاء عہد و پیمان مذکور کے کارخانہ جات تجارت بھی دو ملکون مین تعین کرنا قرار پایا۔

۱۸۴۴ء مین ایک فرمان نمبری ۳۲ مشعر اختیار کرنے کارروائی بنظر بچانے سوداگران کے درحالت مفلسی یا دیوالہ کے قرار پایا۔

۱۸۴۸ء مین جسوقت کہ سرکار انگریزی نہایت کوشش دربارہ بند کرنے سوداگری غلامان افریقہ کی کر رہی تھی ایک عہد نامہ نمبری ۳۳ از جانب شاہ مشعر امتناعی آمد غلامان کے ملک فارس مین

ایکسال کا بذریعہ قائم کرلی ایک عہدنامہ جدید نمبری ۸۲ کا کیونکہ دفعات مذکور بہت سخت اور تردد پیدا کرنیوالی
تھین بلکہ ساتہ سرکار فارس کے مقابلہ کی، باعث تہین دفعات سوم وچہارم کی فسوخی کی باعث
دفعات ۶ و ۷ بہی منسوخ ہوئین —

اکتوبر ۱۸۳۴ء مین فتح علی شاہ مرگیا اور اوسکا بیٹا مرزا عباس بہی ایکسال پیشتر مرگیا تھا
بزور روس اور انگلستان کے محمد شاہ بیٹا مرزا عباس کا باوجود مقابلہ چند شاہزادگان خاندان
شاہی کے تخت نشین ہوا بعد ملاپ یورپ کے ۱۸۱۵ء مین اور نیز رفع ہوجانے اون خطرون
کے کہ جنسے دوستی فارس کو مبالغہ کردیا تھا کوئی تدبیر دربارۂ قائم رکھنے رسائی کونسل ہاے
فارس کے کہ جسکو انگریزون نے بذریعہ عہدوپیمان ۱۸۱۴ء کے جو بمقام طہران کے قرار پایا
محفوظ رکھا تھا نہین کی گئی بلکہ خلاف اسکے بہت سی باتین بنظر دلشکنی کرنے شاہ کے اور
نیز اس امر کا خیال دلوانے اوسکے دل مین کہ انگلستان کو ہماری سلطنت کا امن رہنا گوارہے
کی گئین واضح رہے کہ انقلاب انتظام یعنی بھیجدیا جانا قرابت مندان فارس کا گورنمنٹ ہند کو
اور بجاے اونکے بہیجا جانا ایک ایلچی گورنر جنرل کا بطور وکیل مطلق کے جو ۱۸۲۳ء مین واقع ہوا
باعث رنج کا ہوا اور شاہ نے کہ جسکو یہ گمان ہوا کہ اس انقلاب کے باعث سے نہ صرف زوال
ہمارے مرتبہ کا ہے بلکہ خطرہ ہماری حکومت کا بہی ہے بہت افسوس سے اوس تغیر کو قبول
کیا مخفی نرہے کہ اوس لڑائی نے جو دربارۂ پیغام ۱۸۰۸ء کے باہم تاج اور سرکار ہندوستانی
کے ہوئی تہی اوسکی عزت کو بنظر سرکار ہندوستانی کے کمتی کردیا تھا اور اوسکو یہ بہی یقین ہوا
کہ اون کارروائیون کی باعث سے جو سرکار ہندوستانی نے بمقابلۂ ڈاکوان متعلقۂ خلیج فارس
کے ۱۸۱۹ء مین کیا تھا اوسکی حکومت پر ظلم ہوگا واضح رہے کہ دربارۂ ترقی دوستی ساتہ ہمارے
کے چندان فکر نہین کی گئی یہانتک کہ بعد عہدوپیمان ترکومانچائی کے اور فسوخی عہدوپیمان
۱۸۱۴ء کے ایک تدبیر کہ جسے شاہ نے صرف بخیال اوس تردد زر نقد کے جو باعث دینے
تاوان روسیون کے ہوا تھا قبول کیا اور اس امر مین عجب نہین ہے کہ طہران مین روسیون
کے سامنے سرکار انگریزی کا زور کم ہوجاتا —

کئی برسون تک شاہ نے دربارۂ تبدیلی عہدنامہ ۱۸۱۴ء اور بعوض دفعات منسوخ شدہ کے اور

...طہران مین بست چنانچہ ۱۴ مارچ سنہ ۱۸۱۲ء کو ایک عہدنامہ نمبری ۲۶ از جانب شہنشاہ سر گور اوزلی
...ب کے بربنار عہدنامہ قرارداد ۱۸۰۹ء کے قرار پایا مگر انگلستان مین چند تبدیلات اور
...نامہ مین ہوئین غرض کہ ۱۸۱۴ء مین عہدنامہ نمبری ۲۷ قرار پایا—
...ضح رہے کہ بعہد حکومت فتح علیشاہ کے ملک فارس گردشون سے محفوظ رہا مگر باعث لڑائی
...سیون کے بڑی سختی رہی صوبہ جارجیا میگریلیا داغستان سروان وکاراباغ اور تالش
...کے اوسمین سے نکل گئے اور بسد کار انگریز کی جس کارروائی سے فوج روسیون کی آگے
...نہ بڑھ سکی اکتوبر ۱۸۱۳ء مین گلستان مین صلح ہوئی اور ایک عہدنامہ دربارہ قائم کرنے سرحد
...ابین سلطنت روس اور فارس کے کہ جسکا ٹھیک تصفیہ منحصر اوپر فیصلہ کمشنران کے رہا قائم ہوا
واضح رہے کہ کچھ روز تک براے نام صلح رہی مگر دربارہ سرحد کے اکثر نزاع اور قباحت ہوئی
روسیون نے گوکچا کو جسے فارس والے اپنا قرار دیتے تھے اپنے قبضہ مین کرکے اوسکے چھوڑنے
سے منکر ہوئے غرض کہ ۱۸۲۶ء مین پھر مخالفت شروع ہوئی اور پہلا حملہ از جانب عباس مرزا
شاہزادۂ فارس کے ہوا بروقت شروع ہوئے لڑائی کے فارس والون نے ازروے
شرط مندرجہ دفعہ ۴ عہدنامہ ۱۸۱۴ء کے سرکار انگریز سے بمدد روپیہ یا فوج کی طلب کی مگر بعد
چندے تحقیقات انگریزون نے دینے مدد سے اس بنیاد پر انکار کیا کہ مخالفت پہلے از جانب
فارس کے شروع ہوئی اور اسکا تصفیہ بذریعہ عہدنامہ کے ہوجاتا چنانچہ یہ تصفیہ سرکار انگریز کا
بادشاہ فارس کو کہ جسکو یہ خیال ہوگیا تھا کہ روسیون کا گوکچا پر قابض ہونا ہماری سلطنت پر ظلم
کرنا منظور ہے ناگوار ہوا واضح رہے کہ اس لڑائی مین فارس والون کا بہت نقصان ہوا لیکن
آخرش کو باعث بیچ بچاؤ ایلچی انگریزی کے ایک عہدنامہ صلح کا ۲۲ فروری ۱۸۲۸ء کو مقام
ترکومنچائی کہ جسکے رو سے فارس والون نے صوبہ اریوان اور نقشی وان کا روس والون
چھوڑ دیا اور نیز اخراجات لڑائی کے دینے کو قبول کیا قرار پایا اور شاہ روس نے عباس مرزا
ولیعہد کو وارث اور جانشین تخت فارس کا مقرر کرنے کا اقرار کیا—
واضح رہے کہ عہد وپیمان مذکورۂ بالا کے قائم ہونے پر ایلچی انگریز کو موقع دربارہ خرید
فسخی دفعات ۳ و ۴ عہدنامہ قرارداد ۱۸۱۴ء کا بدین دو لاکھ روپیہ سکۂ تومان یعنی

ذلیل سمجھکر جایا کہ حضور شاہی سے نکال کر ساتھ تو امینان متعینۂ سرار کے عہد و پیمان قرار پاوے
کہ جس سے سرجان موصوف کو امید دوستی کی نظر نہ آئی نظر بران اونہون نے یکایک ملک فارس
کو چھوڑ کر روانہ کلکتہ کے ہوتے اور لارڈ منٹو صاحب کو واسطے کرنے طیاری برائے دخل کر لینے
جزیرۂ خرک کو کہ جو خلیج فارس مین ہے کہ جس مقام سے عہد پیمان اور لڑائی ہر دو امر از جانب
ہر دو سرکار ہو سکتا تھا آمادہ کیا اور سر ہارفورجونس صاحب کو ہدایت دربارہ رہنے مقیم مقام بمبئی
کے تا معلوم کرنے نتیجہ پیغام جسان ملکیم صاحب کی ہوئی تھی مگر بعد ازان یہ ہدایت ہوئی کہ جبتک
ملکیم صاحب خواہ بلا حصول مطلب یا بعد قائم کرنے عہد و پیمان کے واپس آوین یعنی سر ہارفورجونس
صاحب فوراً فارس کو جاوین اسلیے بروقت واپس آنے سرجان ملکیم صاحب کے وہ فوراً
طہران کو روانہ ہوے اور ہدایت دربارہ ملتوی کرنے پیغام کے اونکے پاس بعد بہت عرصہ کے
پہونچی چنانچہ وہ طہران مین اوسوقت پہونچا کہ جب بادشاہ کو بالکل اعتبار قول فرانسیسون کا
جو بباعث صلح ساتھ فارس کے اور عداوت انگریزکے پورا نہ کرسکے جاتا رہا تب اوسکو دربارہ قائم
کرنے عہد نامہ کے کچھ دشواری نظر نہ آئی چنانچہ ایک عہد نامہ نمبری ۲۵ قرار پایا اور از روے
اوس عہد نامہ کے جو ۱۲ مارچ اور بعد ازان کچھ تبدیل ہو کر ۱۵ مارچ ۱۸۰۹ء کو قرار پایا تھا
جملہ عہد نامجات جو سابق مین ساتھ بادشاہ اور حاکمان یورپ کے ہوتے تھے منسوخ ہو گئے اور
یہ اقرار کیا کہ فوج یورپ کو اپنے ملک ہو کر ہندوستان کیطرف نہین جانے دینگے اور
انگریزون نے دربارہ کرنے مدد فوج کے اوسحالت مین کہ جب فارس پر کوئی فوج یورپ
کی چڑھائی کرے وعدہ کیا اور یہ بھی وعدہ کیا کہ درصورت واقع ہونے کوئی لڑائی مابین فارس
اور افغانستان کے سواے کرنے بیچ بچاؤ کے اور کسیطرح کی طرفداری نہین کرینگے اور عہد نامہ
ہذا کو بشرط اون تغیرات کے جو مابعد مناسب معلوم ہون لارڈ منٹو صاحب نے منظور کر کے
سرایچ جونس کو ہدایت دربارہ واپس آنے از ملک فارس کے کی اور بعد ازان سرجان
ملکیم صاحب کو بطور ایلچی کے دربارہ کرنے اور انتظام کے بادشاہ کے پاس بھیجا اس اثنا مین
سرایچ جونس کو حکم نسبت اس امر کے انگلستان سے آیا کہ تا پہونچنے دوسرے وکیل مطلق
یعنی سرگور اوسلی صاحب کے کہ جسکی رسائی سرایچ جونس اور سرجی ملکیم دونون سے زیادہ تھی

کہ جو وعدہ ... جو از جانب روسیون کے ہونے والا تھا اپنے کو نپولیون سے پناہ میں کہ
تھے لایا اور اونسے درباره ملاپ فرانسیس کے التجا کی —

واضح ہے کہ اوسکو مطلب عہدنامہ سنہ ۱۸۱۴ء کا جو از جانب انگریز ہوا تھا اور اونکے انکار درباب
دینے مدد بمقابلہ روس کے کہ جسکا از روے عہدنامہ مذکور کے وہ دعویدار تھا اور بخیال جسکے اوسنے
معرفت اپنے ایلچی آقا محمد نبی خان کے دوستی فرانس کی چھوڑ دینے کا اقرار کیا تھا بہت ملال
ہوا فرانسیسون کا ارادہ یہ تھا کہ روسیون سے اون صوبون کو جو فارس سے چھین لیے گئے تھے
پھر بحال کرا دین اور نیز یہ کہ بادشاہ کو ایشیا سے لڑائی اور افسران لڑائی واسطے درست کرنے فوج
بطریقہ انگریزی کے دین تاکہ ہندوستان ہو کر افغانستان پر چڑہائی کرے اور فوج فرانسیس
اپنے ملک ہو کر ہندوستان پر چڑہائی کرے چنانچہ یہ عہدنامہ ساتھ صلح کے باہم نپولین اور بادشاہ
سکندر کے بمقام تلست کے قرار پایا لیکن اسکے باعث سے انگریزون نے کوشش درباره پھر حاصل
کرنے رسوخ دربار طہران مین اور نیز بچانے اپنی حکومت ہندوستان کو بذریعہ کرنے سلسلہ
دوستی جملہ سرکارہاے سرحد مغربی کے کیا چنانچہ امراے سندہ رنجیت سنگھ اور سرکار کابل کے
پاس پیغام بھیجے گئے اور سر جان ملکم صاحب موصوف بطور ایلچی کے ملک فارس مین پھر
بھیجے گئے ناگاہ سر ہارفورڈ جونس صاحب از طرف بادشاہ انگلستان کے بلا مشورہ سرکار ہندوستان
کے اور بلا واقفیت تدبیرات قرارداده کے بطور وکیل مطلق کے بھیجے گئے چنانچہ یہ ماجرا آخر کو
بڑا پیچدار ہو گیا اور انجام اوسکا یہ ہوا کہ ہر دو سرکار کی ہنسی فارس والون کے نزدیک ہوئی
سر جان ملکم کو ہنگام پہونچنے سر ہارفورڈ جونس صاحب کے بمقام بمبئی کے جو فارس کو جاتے تھے
ہدایت بہ نسبت اس امر کے ہوئی کہ وہ بنظر قائم کرنے دوستی ساتھ پاچا اور دیگر سرداران خرد
عرب کے بغداد کو بطور ایلچی کے جاوین او سر ہارفورڈ جونس صاحب مذکور کو واسطے کرنے عہد و
پیمان کے طہران مین چھوڑ دیوین مگر نسبت اور سب امورات کے فارس کا جانا مقدم تھا نظر
بران اوسکا جانا ملک فارس مین بلا توقف پر ضرور تھا چنانچہ سر جان موصوف ملک فارس مین جا کر
پہونچے اور بادشاہ کو ہنوز یقین وفا ہونے اوس وعدہ کا کہ جو فرانسیسون نے دل کھول کر کیا
تھا کہ جس سے اوسکا دل خوش تھا تھا لیکن مرتبہ سرکار انگریزی کو باعث پیغام سابقہ فرانس کے

زیادہ تردوستی باہم انگریز اور فارس کے بباعث خوف لڑائی افغان کے اوپر ہندوستان کے وعزم لڑائی فرانسس کے اوپر ممالک یورپ عملداری انگریز کے وبغرض قوی کرنے زور انگریزون کے طہران مین شروع ہوئی۔

واضح ہے کہ اوس فتح کے باعث سے کہ جو ہندوستان پر بباعث چڑہائی نادرشاہ اور احمد شاہ ابدالی کے ہوئی بہ نسبت اس امر کے یقین ہوگیا کہ ہندوستان پر وقت ملنے موقع کے کسی حاکم افغانستان کی چڑہائی ہوگی۔

سنہ ۱۷۹۶ء مین جمال شاہ پوتا احمد شاہ ابدالی بارادہ رہا کرنے خاندان تیمور کو اطاعت مرہٹون سے اور بحال کرنے اونکو اوپر حکومت اونکی کے لاہور کو چلا مگر بباعث فساد موقوعۂ خود اوسکی عملداری کے اوسکو دوسرے سال مین واپس آنا پڑا مگر سامان لڑائی ہذا اور لڑائی فرانسیسیون کا اوپر ہندوستان کے اور فرستادگی خفیۂ ایک ایلچی کا ازجانب نپولین کے بغرض تعین کرنے اپنا زور اوپر ملک طہران کے انگریزون کو بہ نسبت کرنے تدبیر دربارہ حفظ رکھنے اپنی حکومت ہندوستان کو مجبور کیا چنانچہ کپتان ملکم صاحب ازجانب انگریز بطور ایلچی کے ملک فارس مین واسطے کرنے عہد وپیمان دوستی اور تجارت کے روانہ ہوئے اور اونھون نے سنہ ۱۸۰۰ء مین وزیر فارس سے دو عہد وپیمان کہ جنکی منظوری بادشاہ کے بذریعۂ فرمان کے ہوئی قائم کی اور از روے مضمون شرائط عہدنامہ نمبری ۴۳ کے بادشاہ فارس نے وعدہ دربارہ خراب وخستہ کردینے ملک افغانستان کے درصورت اونکی چڑہائی اوپر ملک ہندوستان کے اور نیز قیام نہ کرنی دیگر قوم فرانسیس کو ملک فارس مین کیا اور درصورت واقع ہونے لڑائی مابین فارس اور فرانسیس خواہ افغان کے انگریز بادشاہ کی مدو مع سامان لڑائی کے کرین گے مخفی نرہے کہ عہدنامہ نمبری ۴۴ کی روسے جو دربارۂ کار تجارت کے تھا جملہ حقوق کارخانجات تجارت سابق کے بحال ہوئے بلکہ اور چند امور ایزاد کیے گئے اور محصول جو خریدکنندگان سے لیا جاتا تھا تخفیف ہوکر ایک روپیہ سیکڑا تعین پایا۔

سنہ ۱۸۰۴ء مین یعنی ہنگام لڑائی باہم فارس اور روس کے کہ جسکا آغاز چڑہائی جارجیا سے ہوا بادشاہ فارس بعد اوٹھانی نہایت سی انقلاب اور بخوف لیے جانے ۔ ۔ قبل سپہ سالار روسیون کا

قید ہوگیا اور باگ حکومت سلطنت کی بدست کریم خان کے رہی کریم خان ایک حاکم عادل اور عقلمند تھا چنانچہ اوسنے دربارہ پھیلانے اور ترقی دینے کار تجارت کے بڑی جانفشانی کی اور اوسکی عہد میں انگریزون نے کہ جنہون نے کہ سابق مین گوان برون کو چھوڑ دیا تھا ایک فرمان نمبر ۲۱ ہ شعر قائم کرنے کارخانہ تجارت بمقام بشائر در خلیج فارس کے ۱۷۶۳ء مین حاصل کیا۔

۱۷۷۹ء مین کریم خان بعد حکومت قوی ۲۹ برس کے مرگیا نتیجہ یہ کہ اسکی سواون بڑن جیلڑکہ جسمین ظلم شدید ہوئے اور جسمین کریم خان کے چارون بیٹون کے ہاتھ پاؤن ظلم سے کاٹ لیے گئے یہی حالت تھی اور انجام اوسکا یہ ہوا کہ آغا محمد خان سے لز قوم کجر وبانی خاندان حال کا تھا اور تحت فارس کے ۱۷۹۴ء یعنی بروقت اختتام ہند کے بیٹھا۔

۱۷۸۵ء مین جعفر خان بھتیجا کریم خان کا جو خاندان رند سے سب سے پچھلا تھا عہد حکومت مین مختصر انگریزون نے کہ جو بلوہ مشورہ بالا مین مبتلا چند فتوحات کے ہوئی تھی معرفت او سردار مقیمہ بصرہ کے دوسرا فرمان نمبری ۲۲ دربارہ جاری رہنے کار تجارت ملک فارس مین بلا روک ٹوک کے حاصل کیا۔

واضح رہے کہ آغا محمد خان جو بہت روز تک بادشاہت فارس مین ایک صوبہ عظیم کا حاکم تھا مگر ۱۷۹۵ء تک آزاد نہین قرار دیا گیا تھا بروقت لڑائی روس کے بمشکل تمام اپنی قوت اصلی کو بچا سکا ہراکلیس ولی گورگیائی پریشانی ملک فارس کو اپنا موقع غنیمت اور مفید تصور کرکے ۱۷۸۳ء مین تابعداری فارس سے نکل کر کیتھراین ثانی کی اطاعت قبول کی اور کیتھراین موصوفہ نے اوسکو اپنی پناہ مین لیکر اوسکے ملک پر اوسکو بحال رکھا ۱۷۹۵ء مین آغا محمد خان نے عزم سزا دہی قوم گورگیان کی بباعث اوسکے نافرمانبرداری کے کیا اور بوجہ اضطراب کوچ کر ولی مذکور کو ملک روس سے مدد نہ مل سکی چنانچہ سوائے کسان نوجوان اور خوبصورت کے کہ جنکو وہ قید کر لایا باقی جملہ باشندگان پر قتل عام کا حکم دیا بعد ازان فارس پر لشکر روسی فوج نے حملہ کیا اور فتح کرکے طہران کو جاتی تھی مگر بباعث وفات شاہزادہ کے جو ۱۷۹۶ء مین واقع ہوئی وے اس کام سے باز رہ کر واپس آئی سال آئندہ مین آغا محمد خان جو نہایت مشہور اور منجملہ بادشاہان فارس کے تھا مارا گیا اور اوسکا بھتیجا فتحعلیخان اوسکا جانشین ہوا اور اوسکے عہد

اور اوسی مراد سے اوسنے ایک عہدنامہ ساتھ ترکون کے بہی جنکی سلطنت سمت مغرب و شمال کو بڑھتی جاتی تھی کیا اور بلا چند سے غور بخاطر تہسپ کے دربار ہاے سنٹ پیٹرس برگ اور کانسٹنٹی نوپل نی ایک عہدنامہ کہ جسکے روسے ملک فارس کو آپس مین تقسیم کر دیا ۱۷۲۴ عیسوی مین قرار دیا۔
مخفی نرہے کہ صرف بوجہ لیاقت اور کارگذاری نادر قلی خان کے کہ جنہون نے اپنی جوانمردی اور دلیری کے لیے بڑی شہرت پائی تھی نصیب تہسپ کا پھر چمکا ۱۷۲۶ع مین نادر قلی تہسپ کی تہوڑی فوج کا سپہ سالار مقرر ہوا اور تمام خراسان سے شاہ حسین کے بیٹے کو قبول کروایا اور آخر ۱۷۲۹ع مین حاکمان افغان ملک فارس سے نکال دیے گئے اور اونکے بہت سے ہمراہیان تلوار سے مارے گیے غرضکہ ایک مرتبہ اور بباعث شاہ تہسپ کے تخت خاندان شفادین مین آیا شاہ تہسپ نے بعوض خیرخواہی کے نادر قلی کو ملک خراسان میزن ڈران سیستان اور کرمن کا دیدیا۔
تہسپ شاہ نے صرف براے نام دوبرس تک سلطنت کیا اور بعد اوسکے نادر قلی نے اوسکو تخت سے اوتار کر پنج کسال تمام تاج قبول کیا بعہد نادر شاہ سلطنت فارس کی چند روز تک اپنے جلال سابق پر پہونچ گئی تھی اور واضح رہے کہ نادر شاہ نے نہ صرف اون ملکون کو کہ جسکو ترکون اور روس والون نے فتح کیا تھا لے لیا ملک سندہ قندہار کابل بلخ اور تمام ملک موقوعہ نائز اکشس اور سمندر کسپین تابع کر کے اپنی فوج دہلی کو لایا اور مغلون کی دارالخلافت مین قتل اور لوٹ کرا کر شاہ دہلی سے تمام ممالک موقوعہ جانب غروب دریاے سندھ لے لیے چھوڑ دلیا ۱۷۴۷ع مین نادر شاہ مارا گیا اور اندر چند روز بعد اوسکی وفات کے وہ قوت سلطنت کہ جو اوسنے از سر نو پیدا کی تھی پراگندہ ہو گئی اور احمد خان ابدالی نے اپنے کو افغان کا بادشاہ قرار دیکر قندہار اور ہرات کو لے لیا اور بنیاد ایک سلطنت کی جو بباعث اوسکی فتوحات کے کہ نادر شاہ سے زیادہ تیز تھی بڑہ گئی تہی ڈالا اور شاہ رخ اندہا پوتا نادر شاہ کو صرف صوبہ خراسان کا ملا تھا اور صوبہ مذکور کو احمد خان نے اوسکو بطور قبضہ ارادیہ کے عطا کیا تھا مگر جلد بعد بہت سے قصبہ اوسین قائم کیے گئے دکھن اور پچھم صوبہ لار کے فارس اور عراق اربجن اور میزن ویڑان کو کریم خان کہ یکے از قوم زند تھا فتح کیا اور شاہ اسمعیل نامے ایک شاہزادہ خاندان شفادیان کا جو شاہ حسین کا ہمشیرہ زادہ تھا بجا بادشاہ مقرر ہوا اور واضح ہے کہ وہ صرف بطور ایک تپلہ کے تھا اور اخیر کو

واضح رہے کہ کارخانہ گون بڑون کا ۱۷۱۱ء تک بہ تردد اور نقصان تمام جاری رہا آخر کار بباعث ظلم گورنر لار کے اوٹھہ گیا۔

واضح ہو رہے کہ وفات شاہ عباس سے کہ جو ۱۶۲۹ء مین واقع ہوئی جلد تر خاندان شفادین کو پایہ اختتام کو پہونچایا چار بادشاہان کمزور اوس خاندان کے متواتر تخت نشین ہوئے اور اونکے عہد حکومت مین ترکون نے سلطنت فارس کے عمدہ عمدہ صوبہ مغربی کو الگ کر لیا حاکم عرب متعینہ مسکٹ نے جزیرہ ہاے موقوعہ خلیج فارس کو بقبضہ اپنے کیا اور افغانان از قوم ابدلی نے اپنے کو ہرات اور جہلمس موقوعہ قندہار مین ازاد قرار دیا ۱۷۲۲ء مین یعنی اندر ایکصد سال بعد وفات شاہ عباس کے محمود والی قندہار نے اصفہان کو گھیر لیا اور شاہ حسین نے اپنا تاج اوسکو چھوڑ دیا۔

واضح رہے کہ خاندان افغان تھوڑے روز تک رہا ۱۷۲۵ء مین محمود خفقانی ہو کر مر گیا اور ۱۷۳۰ء مین اوسکا بھتیجا بر وقت بھاگنے نادر قلی خان یعنی مشہور نادر شاہ کے جنگل مین مارا گیا اور جانشین اشرف چھوڑ دینے تاج شاہ حسین کے اوسکا بیٹا تاماسک نے خطاب شاہی کا پایا اور ہمیشہ کرنے کوشش ناتوان دربارہ پھر حاصل کرنے تاج سے باز نہین آتا تھا چنانچہ اوسنے بادشاہ روس سے ایک عہد و پیمان متضمن دیدینے کل علاقہ فارس موقوعہ کاسپین سمندر پر بشرط نکال دینے قوم افغانان کے اوسکے ملک سے اور پھر ملنے تاج اوسکے قائم کیا

دوم

آمدنی بندر عباسی سالانہ یعنی گون بڑون سے نصف انگریز کو تقسیم ہو جایا کریگی اور جو جہاز انگریزی بندر گاہ سے ہو کر جاوے اوسپر خراج معاف ہے

سوم

ہر سال بیس راس اسپ کہ منجملہ جنکے دو مادین ہون گے اونکے پاس بھیجے جاوین۔

شرط اول کہ دو مردمان سپاہی ہمیشہ واسطے حفاظت خلیج کے تعینات رہین۔

دوم انگریز قلعہ ہاے پورتگل کو شاہ فارس کے قبضہ مین دیدین کہ جس سے انگریز شاہ فارس کے دوست ہمیشہ کیواسطے سمجھے جاوینگے

شرط اخیر شاہ مذکور کو اول جو کی اجلاس کونسل مین ملا کرے اور اونکے تو اعلیٰ ہون کے مرتبہ کا لحاظ رہے فقط۔

لنڈا گوادر بندر سے جاہ حلاقہ موقوعہ اندر سرحد گوادر کے مشہور ہے —

واضح رہے کہ عہد و پیمان ہذا بیہ ۱۹- اگست سنہ ۱۸۵۲ عیسوی کو منظوری گورنر جنرل ہند کی باجلاس کونسل کے ہوئی —

بیان فارس

ابتداے سنہ ۱۷ صدی یعنی ہنگام حکومت شاہ عباس کے انگریزون نے پہلے کار تجارت کا فارس مین مقرر کیا پہلے دو دلیر انگریز یعنی سر انتھنی شیرلی صاحب مع اپنے بھائی اور چند ہمراہیان دربار کے فارس کو گئے اور وہان لوگ اون سے بہت اخلاق کے ساتھ پیش آئے اور بعد ازان سر انتھنی صاحب موصوف از جانب شاہ عباس کے واسطے کرانے عہد و پیمان ساتھ بادشاہان یورپ کے نسبت پامال کرنے قوم ترک کو و اجازت ملنے سوداگران انگریز کو واسطے کرنے کار تجارت ساتھ فارس کے بطور ایلچی واپس گئے۔

چنانچہ شاہ عباس کی عنایت سے قوم انگریز فرانسس اور ڈنمارک کے کارخانجات مقام گون ٹرون مین کہ جسکا نام بادشاہ فارس نے بعد ازان بندر عباس کہ جو اب تک مشہور ہے رکھا تعین ہوئے —

واضح رہے کہ شاہ عباس کی اجازت بہ نسبت پوٹگیز کے جنہون نے سنہ ۱۵۰۸ع مین ماتحتی البوقرق کے جزیرہ ہرمز موقوعہ دہانہ خلیج فارس کو کہ جو مقام گون ٹرون سے چندان فاصلہ پر نہین ہے فتح کرکے دخل کر لیا تھا کمتر تھے اور اونکے نکال دینے کا ارادہ کیا اور اس عزم مین انگریز جو اوندنون مین مشغول لڑائی ساتھ پوٹگل کے تھے شریک شاہ عباس کے ہوئے اور سنہ ۱۶۲۲ع مین شاہ عباس موصوف نے ایک اقرارنامہ مندرجہ حاشیہ درباب دینے نصف مال لوٹ جزیرہ مذکور کا و نیز نصف محاصل آیندہ گون ٹرون اور ہرمز کے ساتھ انگریز کے قرار دیا چنانچہ قوم پوٹگیز نکال دیے گئے اور وعدہ شاہ فارس کا وفا نہوا —

مضمون اقرارنامہ مذکورۂ بالا کا کہ جو مندرج باب مین ہے حسب ذیل ہے —

اول

یہ کہ جب تک قوم انگریز خوش ہو لینون سپاہیان فارس کسی قسم کی لوٹ مین یعنی جواہر اور سونا و چاندی و غیرہ

واضح رہے کہ یہ منجملہ صوبہ ہاے خراج دہندۂ خلعت کے مغربی صوبہ ہے حالانکہ بباعث بارہا ویران کیے جانے افواج خلعت سے اسکی اطاعت صرف براے نام باقی رہگئی بالفعل فقیر نور محمد نامے یکے از قوم بزنجو نائب کیچ کا ہے ۱۸۶۲ء مین ایک عہد و پیان نمبری ۲۰ اوسکے ساتھ کہ جسمین اوسنے بشرط پانے کچھ زر سالانہ کے تار برقی مکرن کو جو اوسکی عملداری مین ہوکر جاتی ہے حفاظت کرنے کو قبول کیا چنانچہ بمبلغ ۶۰۰ ہزار روپیہ کہ منجملہ بارہ ہزار کے اوسکو بطور سالانہ پنشن ازجانب سرکار انگریزی کے تعین ہوا۔

نمبر ۲۰

خلاصہ ترجمہ عہد و پیان کا کہ جو فقیر نور محمد بزنجو نائب کیچ نے میجر اف جی گولڈاسمہ صاحب اسسٹنٹ کمشنر سندہ سے بتاریخ ۲۴ جنوری ۱۸۶۲ء کو کیا۔ بمضمون ذیل ہے۔

حسب الہدایت خان خلعت کے فقیر محمد بزنجی نے روبرو میجر اف جی گولڈاسمہ صاحب اسسٹنٹ کمشنر سندہ کے حاضر ہوکر جملہ انتظام جو دربارۂ طیاری تار برقی کے قرار پایا سنا اور بمقابلہ افسر مذکور اور رئیس رحمت اللہ خان اجنٹ خان مذکور کے یہ اقرار کرتا ہے کہ اگر سرکار انگریز کا ارادہ تیاری مکران مین تار برقی بنانے کا ہو تو اوس صورت مین ہم بدل و جان مقام کلمت بندر سے گوادر بندر تک اوسکی حفاظت کے اور نیز بہم پہونچانے مزدوران وغیرہ کے کوشش کرینگے اور اس کام کے لیے حسب منظوری خان کے جسقدر روپیہ سرکار موصوف تجویز کرے معرفت رزیڈنٹ متعینہ خلعت کے فقیر نور محمد خان کو ملا کریگا اور فقیر نور محمد خان مذکور دربارۂ حفاظت لوازمہ وغیرہ تار برقی کے اسطرح پر مدد دیگا کہ جسمین حرج کار واقع نہو مخفی نرہے کہ جملہ اشیاے کی قیمت جو کسان متعینہ تار برقی خرید کرین ازجانب خرید کنندہ کے دیا جایا کریگا۔

واضح رہے کہ ذمہ داری مذکور صرف بوجہ اوسکے عہدۂ نیابت کیچ کی اوسپر فرض ہے۔

بعد تحریر امور مذکورۂ بالا کے روبرو میجر اف جی گولڈاسمہ اسسٹنٹ کمشنر سندہ اور رئیس رحمت اللہ اجنٹ خان کے بتاریخ ۲۴ جنوری ۱۸۶۲ء کے دستخط فقیر نور محمد خان کے ہوئے۔

مگر چند عبارت روبرو فقیر نور محمد خان نائب کیچ کے لکھی گئی کہ جسکا ذکر ذیل مین ہے اور اوسپر دستخط رئیس رحمت اللہ خان کے بتاریخ یکم فروری ۱۸۶۲ء کے ہوئے۔

دفعہ ۵

واضح رہے کہ اگر کسیوقت بین بہ نسبت اس امر کے اطلاع صحیح ہو کہ اسقدر ملازم خود بیلا نے تعینات کیا ہے کافی نہین ہے اور اسقدر ضرر تار برقی کو پہونچا کہ جس سے عدم تندہی کا دربارہ محافظت ازجانب جام بیلا کے گمان ہو تو ایسی صورت مین صاحب رزیڈنٹ متعینہ خلعت مجاز اس امر کے ہونگے کہ جام بیلا سے اوسقدر روپیہ اور لین کہ جو کل تعداد [illegible] سے زائد نہو۔

دفعہ ۶

دین سالانہ جام مذکور کو اوسوقت سے شروع ہو گا جب کہ یہ معلوم ہوئے کہ [illegible] میل تک تار برقی درست ہوگئی اور دین جزویات بموجب اجرت وقیمت اشیائے خریدشدہ حسب مندرجہ بالا کے ہوا کرے گا۔

دفعہ ۷

نالش وغیرہ جو بہ نسبت کسی اشخاص متعینہ تار برقی کے ہو لیا تتی کہ جسکا تصفیہ حسب دلخواہ نہوسکے تو اوسکی اطلاع رزیڈنٹ متعینہ خلعت کو کیجاوے گی مقدمات ضروری خواہ ازقسم ناشر ہویا اور کسیطرح کی شکایت نسبت اون شخصون کے ہو وہ پاس مجسٹریٹ یعنی کمایر پولس متعینہ کراچی کے دائر ہوا کرین گے۔

دفعہ ۸

مخفی نرہے کہ سرکار موصوف درصورتیکہ کسیطرح کی روک ٹوک یا حرج طیاری تار برقی مذکور مین ہو کسیوقت مجاز منسوخ کردینے اقرارنامہ ہذا کی ہے۔

عہد وپیمان ہذا اوسوقت مین واجب التعمیل متصور ہو گا کہ جب سرکار بمبئی کی منظوری اوسپر ہوجاوے واضح ہو کہ ۲۵ اگست ۱۸۶۲ء کو اقرارنامہ مذکور پر منظوری گورنر جنرل ہند کی باجلاس کونسل کی ہوئی۔

بیان کچھ

تنخواہ محافظ مندرجہ سے دوچند ہو گا مثلاً تنخواہ محافظ تعدادی [illegible] ماہواری یعنی [illegible] سالانہ لگا ہے
[illegible] ہوا غرض کہ تخمیناً [illegible] ہزار روپیہ ہوگا۔

شروع ہوا اور بنظر تکمیل اسطلب مفید کے تدبیر حفاظت تار برقی مذکور کی ضرور متصور ہے اسلیے سرکار بمبئی نے میجر ایف جی گولڈسمتھ صاحب کو خاص کر واسطے کرنے عہد و پیمان ساتھ اون سرداران کے کہ جنکی عملداری مابین کراچی اور گوادر کے ہو بھیجا۔

جوکہ دریاے ہب سے کھوش کلمت یا قریب اوسکے یک ٹپہ تفاوت ۱۱ میل کے اندر ملک جام میل خان سردار لس بیلا کے واقع ہے اسلیے میجر ایف جی گولڈسمتھ صاحب حسب رضامندی خداداد خان حاکم شاہ خلعت جو دوست و محب سرکار انگریزی کا ہے ازجانب سرکار موصوف کے جام میل خان مذکور کے ساتھہ واسطے طیاری اور حفاظت تار برقی موقوعہ مقامات مذکور کے عہد و پیمان مضمون ذیل کرتے ہین۔

دفعہ ۱

اشیا طیاری تار برقی مذکور کا جس جگہ سرکار چاہین مابین دریاے ہب اور کھوش کلمت کے اوتر سکتے ہین اور در باب اوسکی حفاظت اور آسایش طیاری کے بخوبی مدد دیجاویگی بشرطیکہ زر تصرف اور قیمت اون اشیا کی جو خرید ہون دیے۔

دفعہ ۲

اسٹیشن ٹیلی گراف کے واسطے دفتر کے ایک بمقام سومیانی اور دوسرا بمقام اورمارا کے تعمیل ہوگا

دفعہ ۳

اون اشخاص کی جو واسطے طیاری کے متعین ہین بیچ طیاری اور جاری کرنے اوسکے نیز حفاظت کرنے مین بخوبی مدد دیجاویگی تاکہ اونکی کارروائی مین کسیطرح کا حرج واقع نہوا اور اجرت وغیرہ ازجانب سرکار انگریز دیجاویگی۔

دفعہ ۴

بروقت یہ معلوم ہونے کے کہ جام بیلا نے اسقدر آدمی بشرح اسقدر ماہواری کے واسطے حفاظت اور نیز مدد دہی کے جو وقتاً فوقتاً افسران تار برقی متعینہ اوس سرحد کو مطلوب ہوے ہزار روپیہ سالانہ معرفت رزیڈنٹ متعینہ خلعت کے جام بیلا کو دیا جاویگا۔*

* واضح ہے کہ ذین زر سالانہ کا ٹھہراو پر ضرورت کے ہے اسلیے اوسکی تشخیص آیندہ پر موقوف رہی مگر بدانست دستخط کنندہ

دستخط خداداد خان حاکم قلعت (مہر) مقام جکوباباد موقوصہ اپریسندہ

تاریخ ۲۳-مارچ ۱۸۶۳ء

بیلا یعنی لس

واضح ہے کہ صوبہ لس کا کسی بزرگ جام بیلا کو بجلدوے خیر خواہی لڑائی کے ازجانب عبداللہ خان والی خلعت کی عطا ہوا تھا اور شرائط اوسکے یہ تھے کہ جام اطاعت خان کی قبول کرے اور کچھ فوج اس نظر سے رکھے کہ بروقت ضرورت کے کام آوے اور بعد وفات عبداللہ خان کے مہابت خان نے جام علی کو کہ جسکی نسل سے جام میر خان سردار موجودہ حال ہے اوس عطاے کو مستحکم کیا۔

سنہ ۱۸۳۰ء مین جام حال نے اپنے باپ جام میر علی کی جانشینی کی سابق مین اوتھون فی اطاعت خان سے منحرف ہونے کی اور اپنے کو آزاد کرنے کی کوشش کی اوسکے ملک کی آبادی تخمیناً ... ہزار آدمی کی ہے اور قریب ... ہزار یعنی ... ہزار روپیہ محصول سمندر اور ... ہزار اراضی کاشتکاری کی آمدنی ہے۔

دربارہ حفاظت کرنے اوس جز تار برقی مکران کے جو بس ہوکر جاتی ہے ایک عہدنامہ نمبری ۱۹ دسمبر ۱۸۶۱ء مین ساتھ جام میر خان کے قرار پایا اور ... ہزار روپیہ سالانہ اوسکو دینا واسطے اس حفاظت کے تعین کیا گیا اور بعد ازان ... ہزار روپیہ اور بیشی کرکے ... ہزار روپیہ تعین ہوا فقط۔

نمبر ۱۹

ترجمہ عہد و پیمان کا جو ساتھ جام بیلا کے
بتاریخ ۲۱- دسمبر ۱۸۶۱ عیسوی کے
قرار پایا ——— بمضمون ذیل ہے

جو کہ اب نوشت و خواند دربارۂ قائم کرنے تار برقی کانسٹنٹی نوبل اور بغداد سے کراچی تک براہ فارس اور بلوچستان کے مابین سرکار انگریزی اور دیگر سرکار ہائے عظیم یورپ اور ایشیا کے

کے لیے بندوبست کافی کیا گیا ہے۔

دفعہ ۸

کاش باہم افسران تاربرقی اور رعایائے خان خلعت کی کسیطرح کا تنازعہ ہو کہ جسکا تصفیہ بخوبی معرفت اجنٹ خان مذکور کے نہوسکے تو ایسی صورت مین اس امر کی اطلاع صاحب رزیڈنٹ قیمہ خلعت کو دیا جاوے گا۔

دفعہ ۹

بوجہ مزاحمت یا کسیطرح کے نقصان تاربرقی کے اقرارنامۂ ہذا از جانب سرکار کسیوقت باطل ہوسکتا ہے۔ مورخہ ۲۰ فروری ۱۸۶۳ء

دستخط ام گرین میجر

قائمقام رزیڈنٹ متعینہ دربار

خان خلعت مقام کشموڑ۔

تتمۂ دفعہ ۱۰ ایک عہدنامہ کا

جو باہم خان خلعت اور سرکار انگریزی کے دربارۂ تاربرقی کے جاوسکے ملک مکران مین ہوکر جاتی ہی قرار پایا۔ مضمون ذیل ہے۔

دفعہ ۱۰

خان خلعت بنظر جلد طیار ہونے تاربرقی کے نسبت اس امر کے اقرار کرتے ہین کہ سرکار انگریز کو اختیار ہے رعایا مکران سے اپنے طور پر بندوبست کرے

جو کہ ملک خلعت مین کسی مقام پر بلا خان کی رضامندی تاربرقی نہین قائم ہوگا اسلیے جہان کہین ملک مذکور مین مکانات واسطے تاربرقی کے تعمیر ہونگے وہ عملداری سرکار خلعت مین متصور ہوکر تعمیر کیے جائین گے۔

از جانب سرکار انگریز

دستخط ام گرین میجر

رزیڈنٹ متعینہ خلعت

دفعہ ۲

سرکار انگریزی اون مقامات پر جہان اونکو موقع معلوم ہو چوکیا یعنی اسٹیشن تار برقی کے مقرر کرنے کے مجاز ہین۔

دفعہ ۳

بوارمہ تار برقی کا جس لنگرگاہ موقوفہ ملک خان مین آسایش معلوم ہو بلا مطالبہ محصول کے اوترا کرے۔

دفعہ ۴

قیمت اسباب برقی او مزدوری اور اوترائی ورسد وغیرہ کا صرف بذمہ سرکار انگریزی کے ہوگا اور سرکار انگریز درباره اپنی رسد وغیرہ کے انتظام مشغول حسب تجویز اپنے کرینگے اور خان وعدہ کرتے ہین کہ کسیطرح کی روک ٹوک راستہ مین نہین کیجاوے گی بلکہ ازجانب خان کے ہر طرح مدد اور حفاظت کی جاوے گی۔

دفعہ ۵

واسطے حفاظت تار برقی مذکور اور اوسکے ملازمان کے سرکار انگریزی سے مبلغ ۵۰۰۰ ہزار روپیہ سالانہ ملا کریگا اور سوا اسے زر مذکور کے اور زیادہ صرف ازجانب خان خلعت کے نہین ہوگا۔

دفعہ ۶

بذریعہ رزیڈنٹ سرکار انگریزی کے خان نسبت اس امر کے اطلاع دینگے کہ کس کسقدر روپیہ مندرجہ زر مذکور کے کن کن سرداران متفرق کو کہ جنکی تحت حفاظت مین تار برقی کے دینا چاہیے مخفی نرہے کہ یہ روپیہ اونہین سرداران کو دیا جاویگا کہ جنکے ملک مین ہوکر تار برقی جاتی ہے اور بروقت ملنے اجازت خان کے زر مذکور بمعرفت رزیڈنٹ سرکار انگریزی کے اشخاص مندرجہ کو تقسیم کر دیا جاوے گا۔

دفعہ ۷

واضح رہے کہ زر سالانہ مذکور کا دینا اوسوقت سے شروع ہوگا کہ جب افسران متعینہ طیاری تار برقی اس امر کے اطلاع کرینگے کہ پچاس میل تک طیار ہوگئی ہے اور اوس پچاس میل تک

واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا پر دستخط اور مہر میجر جان جیکب صاحب سی بی کی از جانب سرکار انگریزی ایکطرف اور میر نصیر خان کے از جانب خود طرف دیگر ۱۴ مئی ۱۸۵۴ء مطابق ۱۶ شعبان ۱۲۷۰ھ کے بمقام مستونگ مین ہوا اور ایک نقل اوسکی منظور شدہ بخدمت میر نصیر خان موصوف کے تاریخ حال سے اندر دو ماہ کے مرسل ہوگی۔

دستخط دل ہوسی

جی ڈارن جی لو جی

پی گرانٹ بی پی کاک

۲ جون ۱۸۵۴ء کو اسپر منظوری گورنر جنرل ہند کی باجلاس کونسل کے ہوئی۔

دستخط جی ایف ایڈمنسٹن

سکرٹر گورنمنٹ ہند

نمبر ۱۸

عہد و پیمان جو باہم خداداد خان خان خلعت اور بلوچیان اور سرکار انگریزی کے درباره پھیلانے تار برقی اپنی عملداری کران مین درمیان سرحد غربی حکومت جام بیلا اور یورپ سرحد ملک گوادر کے قرار پایا۔ مضمون ذیل ہے۔

دفعہ ۱

خان خلعت تار برقی موقوعہ مابین سرحد مغرب حکومت جام بیلا اور سرحد مشرقی ملک گوادر کے اور نیز ملازمان متعینہ طیاری اوسکی کی بخوبی حفاظت کرین گے۔

دفعہ ۵ عہدنامہ ہذا مین مندرج ہے۔

فی اونٹ جو سرحد شمالی سے سمندر کراچی یا اور بندرگاہ کو جاتے ہین بلالحاظ قیمت چھ روپیہ سکہ کمپنی لیا جاوگا

فی " جو سرحد شمالی سے شکارپور کو جاتے ہین صہ " لیا جاویگا۔

اور یہی محصول اون اشیاے سوداگری پر بھی فرض کرنا چاہیے جو اور اطراف سمندر سے خواہ سندھ سے ملک خلعت کو آتے جاتے ہین۔

دستخط جان جیکب میجر پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ اور کمانیر متعینہ سرحد اپر سندھ۔

دفعہ ۳

میر نصیر خان اور اوسکے ورثا و جانشینان دشمنان سرکار انگریز سے مقابلہ کرینگے اور ہمیشہ سرکار موصوف کی راے پر کاربند ہونگے اور بلا رضامندی سرکار موصوف کسی دوسری سرکار کے ساتھ کسیطرحکا عہد و پیمان نہین کرینگے۔

دفعہ ۴

کاش خلعت کے کسی ملک مین سرکار انگریزی کو اپنی فوج رکھنا مناسب معلوم ہو تو ایسی صورت مین سرکار موصوف حسب تجویز اپنی جس مقام پر مناسب جانے اپنی فوج رکھے۔

دفعہ ۵

میر نصیر خان وعدہ کرتے ہین کہ ہم خود اور ہمارے ورثا اور جانشینان اپنی رعایا کو کرنے غارتگری بیچ ملک سرکار انگریز خواہ قریب اوسکے سے باز رکھین گے اور نیز آمد و رفت سوداگران کی مابین حکومت سرکار انگریز و افغانستان کے براہ شنڈہ* یا لنگر گاہ سومیانی یا اور کسی لنگر گاہ بنکر کے ہو حفاظت کرین گے اور علاوہ اوس محصول کے جو باہم سرکار انگریز اور میر نصیر خان کے تعین ہوکر درج عہدنامہ ہذا ہوا اور کچھ زیادہ نہین لین گے۔

دفعہ ۶

نبنظر مدد دہی در بارہ تکمیل شرائط مندرجہ عہدنامہ ہذا کے بشرط کاربند رہنے ساتھ ایمانداری کے سرکار انگریز میر نصیر خان اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو ۵۰ ہزار روپیہ سکہ کمپنی سالانہ دینا قبول کرتے ہین۔

دفعہ ۷

اگر کسی سال مین از جانب میر نصیر خان مذکور اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے تعمیل شرائط مندرجہ کی بایمانداری تمام نہو تو ایسی صورت مین ۵۰ ہزار روپیہ مذکورہ بالا سرکار انگریز نہین دین گے۔ محررہ ۱۴ مئی ۱۸۵۴ء مقام مستونگ

دستخط جان جیکب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ اور کمانیر ایر شدہ۔

*خفہ نسبت شرح محصول اشیاے سوداگری کی خشکی آمد و رفت براہ ملک خان خلعت کے ہوتی ہے کہ جسکا ذکر

وثیقہ ۵

میر نصیر خان شاہنواز خان کی خورد و نوش کے لیے خواہ کچھ وثیقہ کہ جو معرفت سرکار انگریزی کے بشرط رہنے اوسکے ملک انگریزی مین دیا جایا کرے مقرر کرینگے یا کچھ جاگیر ملک خراج مین جیساکہ سرکار انگریزی بعد اوسکے تجویز کرے دینگے۔

محررہ ۶۔ اکتوبر ۱۸۴۱ء مطابق ۲۰ شعبان ۱۲۵۷ھ

دستخط اکلینڈ (مہر) دستخط میر نصیر خان (مہر)

واضح رہے کہ آج بتاریخ ۱۰ جنوری ۱۸۴۲ء اقرارنامہ ہذا پر منظوری رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کی باجلاس کونسل بمبئی کے ہوئی۔

دستخط ٹی ایچ مِنڈھک سکرٹر گورنمنٹ ہند

نمبر ۱۷

عہدنامہ جو باہم سرکار انگریزی و نصیر خان سردار خلعت کے معرفت میجر جان جیکب صاحب سی۔ بی از جانب سرکار انگریز کہ جسکو عالی مرتبت موسٹ نوبل مارکس ول ہوسی کے ٹی گورنر جنرل ہند نے اختیار دیا ایک طرف اور میر نصیر خان سردار خلعت طرف دیگر کے قرار پایا بمضمون ذیل ہے۔

جوکہ بنظر مناسب ایک عہدنامہ جدید باہم سرکار انگریزی اور میر نصیر خان سردار خلعت کے قائم ہونا چاہیے اسیلیے ہر دو سرکارہاے مذکورۂ بالا کے مابین عہد و پیمان مندرجۂ دفعات ذیل قائم ہوا۔

دفعہ ۱

ازروے عہد و پیمان ہذا کے وہ عہدنامہ جو باہم میر نصیر خان اور سرکار انگریز کے ۶ اکتوبر ۱۸۴۱ء کو معرفت میجر اوٹرم صاحب کے قرار پایا تھا منسوخ متصور ہو۔

دفعہ ۲

باہم سرکار انگریز اور میر نصیر خان سردار خلعت اوس کے ورثا اور جانشینان کے ہمیشہ دوستی رہے گی۔

دفعہ ۲

واضح ہے کہ منجملہ اون قصبون کے جو محراب خان کے وفات پانے کے بعد نکال لیے گئے تھے یعنی کچھی مشتنگ وشال کے یعنی کچھی اور مشتنگ بعنایت شاہ شجاع الملک کے پھر نصیر خان کو ملین گے۔

دفعہ ۳

کاش کسی فوج سرکار انربل کمپنی یا شاہ شجاع الملک کے ملک خلعت کے کسی مقام مین رہنی کی ضرورت معلوم ہو تو ایسی صورت مین جہان اونکا رہنا مناسب معلوم ہو رہ سکتے ہین۔

دفعہ ۴

افسر سرکار انگریزی متعینہ دربار میر نصیر خان ہمیشہ میر نصیر خان اور اوسکے ورثا و جانشینان کو ہدایت کیا کرین گے۔

دفعہ ۵

راستہ آمدرفت سوداگران افغانستان مین دریاے سندہ سے لنگر گاہ شومیانی تک کی حفاظت میر نصیر خان بخوبی کرین گے اور کسی آدمی پر لوٹ پاٹ ہونے دیوینگے اور نہ سواے اوس محصول معینہ کے جو باہم سرکار انگریزی اور میر نصیر خان کے تعین ہو زیادہ محصول لیا جاوے گا۔

دفعہ ۶

میر نصیر خان اقرار کرتا ہے کہ وہ خود اور اوسکے ورثا اور جانشینان بلا رضامندی سرکار انگریزی اور شاہ شجاع الملک کے کسی صوبہ یا سرکار اجنبٹ سے کسیطرحکا عہد وپیمان نہین کریگا اور ہر حال مین پابند اور برارے سرکار انگریزی اور شاہ موصوف کے رہے گا مگر نوشت وخواند مابین دوستان وقرابت مندان کے جاری رہیگی۔

دفعہ ۷

درحالیکہ کوئی غنیم میر نصیر خان پر حملہ کرے یا کسی طرح کی مخالفت مابین اوس کے اور کسی صوبہ اجنبٹ کی پیدا ہو تو اوس حالت مین سرکار انگریزی حسب مناسب وقت کی دربارہ بچاؤ اونکے حقوق کے اونکی مدد بخوبی کرینگے۔

لڑائی کرتا تھا اگر باعث مدد سرکار انگریزی کے وہ اسپنے اختیار حکومت پر قائم نرہ سکا بعدازونزدیک
۱۸۵۸ء مین سرکار انگریز سنے خان کو پچاس ہزار روپیہ ازروی عہدنامہ قرارداوہ کے براے
اخراجات باعیسان مری کے جو سرکار انگریزی پر ہنگامہ کرتے تھے
سرکرنے مین صرف ہو دیا اور یہ روپیہ چار برس تک برابر دیا گیا اگرچہ چنداں فائدہ نہین ظاہر ہوا
بعدازان سرداران قلات نے خداداد خان کے خلاف بندش کرکے ۱۷ مارچ ۱۸۶۳ عیسوی
کو اوسکے چچازاد بھائی شیردل خان کو اپنا حاکم مقرر کیا چنانچہ قصبہ اور قلعہ قلات کا باغیون کے
اتہ مین پڑا اور ظاہرا کوئی صورت بچاؤ کی نہین معلوم ہوتی تھی مئی ۱۸۶۴ء مین شیردل خان
مارا گیا اور خداداد خان پھر سے واسلطنت کا مقرر ہوا خداداد خان مذکور کو سرکار انگریز نے بھی
خان قلات کا قرار دیکر دینا اوس خراج تعدادی ۵۰۰۰۰ روپیہ کا جو ازروے عہدنامہ قرارداوہ
۱۸۵۴ء کے تعین ہوا تھا اور جسکا دیا جانا باعث فساد ملک کے ملتوی ہوگیا تھا پھر جاری ہوا
۱۸۶۲ء مین ایک عہدوپیمان نمبری ۱۸ ساتھ خداداد خان کے قرار پایا کہ ازروے جسکے خان
مذکور نے بشرط اداے تعدادی ۵۰۰۰ روپیہ سرداران کو کرن کی تاربرقی موقوعہ عملداری سرداران
جھگڑاؤ کے محفوظ رکھنے کا اقرار کیا اور سرکار انگریزی کو مجاز کرنے انتظام بطور خود واسطے برطرف
کرنے اوسکے سرکشان کو کیا واضح ہے کہ کارروائی عہدنامہ ہذا کی اوسوقت مین جاری ہوتی
کہ جب ملک قلات مین گڑبڑ واقع ہوئی۔

نمبر ۱۶

عہدنامہ مابین گورنمنٹ ہند اور میر نصیر خان سردار قلات۔ بمضمون ذیل ہی

جوکہ میر نصیر خان بیٹا محراب خان متوفے نے اطاعت اور فرمانبرداری کی ہے اسلیے
سرکار انگریزی و بادشاہ شجاع الملک سنے نصیر خان مذکور اور اوسکے خاندان کو قلات نعیم پر حسب
شرائط مندرجۂ ذیل کے سردار مقرر کیا۔

دفعہ ۱

نصیر خان اور اوسکی نسل اسپنے کو شاہ کابل کی رعیت اوسیطرح پر قرار دیتے ہین جسطرح سے
کہ اونکے بزرگان شاہ کابل کی رعیت تھے۔

ایک بلوہ ہوا کہ جسکا سرغنہ نصیر خان نامے بیٹا محراب خان کا تھا اور انجام اوس بلوہ کا یہ ہوا کہ شاہ نواز
حکومت سے نکال دیا گیا اور وکیل سرکار انگریزی متعینہ خلعت مارا گیا غرض کہ باہم نصیر خان اور
سرکار انگریزی کے علانیہ لڑائی تھی جو کہ سرکار انگریز نے ملک کا چھوڑ دینا ہی صرف موجب اطمینان
اور یادگاری بحق بیچارہ محراب خان مقتول کے مناسب سمجھا اس نظر سے انتظام موجودہ کو رد کر کے
نصیر خان کو حاکم خلعت کا مقرر کیا اور اضلاع مشمولہ سلطنت کابل کو پھر اوسکی حکومت مین قائم کیا
اور بعد ازان ۶- اکتوبر ۱۸۴۱ء کو ایک عہد نامہ ساتھ اوسکے قرار پایا-

واضح ہے کہ بعد واپس جانے فوج انگریزی کے ملک کابل سے عہد و پیمان ہذا کہ جسکے رو سے خلعت
کابل کا ملک قرار دیا گیا تھا بطور ایک خط لاوارثی کے ہوگیا غرضکہ ۱۸۵۴ء مین ایک تتمہ عہدنامہ
باین مضمون کہ بعوض مدد فوج کے زر نقد لیا جاوے گا کیا گیا مگر اوسکی تکمیل نہین ہوئی ۱۸۵۴ء
مین جب خوف جنگ باہم انگلستان اور روس کے ہوا تو اوسوقت مین زور سرکار انگریزی کا
سرحد مغربی پر مضبوط کرنا پڑا چنانچہ ایک عہدنامہ جدید نمبری ۱۷- کہ جس سے عہدنامہ سابق
۱۸۴۱ء کا منسوخ ہوا ساتھ خان کے قرار پایا اور اقرارنامہ باین شرائط کہ جو در بارۂ مقابلہ کرنے
خان کے جملہ دشمنان سرکار انگریزی سے ونیز باطاعت سرکار انگریزی کے کاربند ہونے کے
اور نہ کرنے عہد و پیمان کسی دوسری سرکار سے بلا مرضی سرکار انگریزی کے اور نیز عند الضرورت
فوج سرکاری اپنے ملک مین رہنے دینے کے نسبت سے از سر نو قائم ہوئے تھی نیز بہ کارروائی
عہد و پیمان ہذا کے سرکار انگریزی نے خان کو ۵۰۰۰۰ روپیہ باین شرط دینے کو قبول کیا کہ خان
اپنی رعایا کو کرنے ظلم و بدعت اندر ملک زیر حکومت سرکار انگریزیا زیر حکومت اوسکے مانع ہو
نیز حفاظت سوداگران کی کرے اور محصول معینہ سے کسیطرح پر زائد نہ لینے دین-

۱۸۵۷ء مین نصیر خان نے جان بحق تسلیم کی اور بعد ازان یہ معلوم ہوا کہ اوسکو کسی نے
زہر دیا سلطنت کے تین شخص دعویدار ہوئے یعنی اعظم خان بھائی محراب خان اور اوسکا
لڑکا اوسی نام کا اور خداداد خان سوتیلا بھائی سردار متوفی کا خداداد خان کو کہ شخص مستقل
تھا سرداران نے واسطے سلطنت کے پسند کیا چنانچہ جلد اوسنے سرداران کے ساتھ فساد کیا
مخفی نہ رہے کہ اوسکو فتح خان بھائی شاہ نواز خان کہ جسکی مدد آزاد خان والی خاران نی دی تھی

اور اثنا سے راہ مین چند کسان کہ جسکو ملا حسین سنے تعینات کیا تھا حملہ کرکے مسودہ عہدنامہ دستخطی خان کو چھین لیا اور سرکار انگریز کے دل مین اس امر کا بخوبی یقین ہوگیا کہ یہ واقعہ حسب اشارہ خان کے ہوا ہے اور ملا حسین نے خان کو کوئٹہ کے جانے سے باز رکھا اور اوسکو یہ خوف دیا کہ سرکار انگریز کا ارادہ اوسے قید کرنے کا ہے پس واضح رہے کہ مخالفت خان کی نسبت اب بدلائل مکمل ظاہر ہوئی اور سرکار انگریز نے عندالموقع اوسکی سزادہی کا ارادہ کیا۔

چنانچہ جسوقت کہ جنرل ولٹب شایر صاحب کا لشکر ۱۸۳۹ء مین کابل سے واپس آیا تھا اوسوقت ایک گروہ خلعت واسطے سزادہی خان کے روانہ کیا گیا اور ۱۳۔ نومبر کو قصبہ پر حملہ کیا محراب خان مارا گیا اور اوسکا بیٹا حسین خان بھاگ گیا بعدازان اون کاغذات سے جو کہ قلعہ سے برآمد ہوئے تھے ملا حسین کی نمک حرامی بخوبی ثابت ہوئی اسلیے وہ قید ہوگیا واضح رہے کہ ہمراہ فوج انگریزی کے شاہ نواز خان نامے ایک شخص کہ جو تخمیناً ۱۹ برس کی عمر کا تھا اور یکے از نسل محابت خان کہ جسکو احمد شاہ نے نکال دیا تھا اور اس جوان اور اوسکے بھائی فتح خان کو محراب خان نے قید کیا تھا مگر یہ کسی حکمت عملی سے بھاگ گئے تھے موجود تھا چنانچہ سرکار انگریزی نے شاہ نواز خان مذکور کو خان خلعت کا مقرر کیا مگر صوبہ جات سبی و کچھی اور کنڈاوا شمول سلطنت شاہ کابل کے ہوگئے چندسے بعد جلوس شاہ نواز خان کے

وقعہ اسبات پر بخوبی اعتبار اور یقین کرنا چاہیے کہ محراب خان نے جسقدر دوستی بباعث خیرخواہی اور اطاعت صدوزی خاندان کے سرکار انگریز کے نزدیک ظاہر کی تھی اوسیقدر ترقی دوستی باہم اوسکے اور سرکار انگریز کے ہوگی۔

واضح ہے کہ عہدنامہ ہذا قرار پاکر دستخط اور مہر لفٹنٹ کرنیل سرا سے برنس نایٹ صاحب ایلچی از جانب رائٹ آنریبل جارج لارڈ اکلینڈ صاحب جی سی بی گورنر جنرل ہند اور محراب خان والی خلعت کی از جانب خود او نیز اوسپر منظوری رایٹ انریبل گورنر جنرل کی ہوگی۔

محررہ ۲۸۔ مارچ ۱۸۳۹ء مطابق ۱۲۔ محرم ۱۲۵۵ھ

دستخط اے برنس ایلچی خلعت

مقام قلعت

واضح ہے کہ عہد وپیمان ہذا پر دستخط خلاف مرضی باطنی ملاحسین کے ہوا اور خان سے نے مقام کوئیٹہ کو واسطے ملاقات شاہ شجاع کے جانا چاہا چنانچہ سو اسے برنس صاحب قبل اسکی روانہ ہوئے

طے کیا ہے اسلیے حسب رائے اور رضامندی شاہ کو محراب خان اور اوسکی اولاد نسلاً بعد نسلٍ عہد وپیمان متضمن دفعات ذیل کو قبول کرتے ہین اور جبتک کہ خان خیرخواہ رہین گے دفعات ذیل کی تکمیل اور لحاظ بخوبی ہوگی۔

دفعہ ۱

واضح ہے کہ نصیر خان اور اوسکی اولاد اور اوسکی قوم اور فرزند جسطرح بعہد احمد شاہ درانی کے ملک خلعت کچی کہوستان میکران کیچ بیلا اور لنگرگاہ سونمیانی پر قابض رہی اوسیطرح پر آئندہ کو بہی رہین گے۔

دفعہ ۲

سرکار انگریزی معاملات خان اوسکی رعایا اور توابعین مین کسیطرح کی دست اندازی نہین کرینگے اور خاطر کرکے شاہ نواز فتح خان اور نسل خاندان مہتر کی کو مدد نہین دین گے بلکہ سرکار موصوف درپے رفع کرنے برائی اوسکے خاندان کے رہینگی درحالیکہ شاہ صاحب خان خلعت سے ناخوش ہون گے تو ایسی صورت میں سرکار انگریزی یہ تدبیر مناسب اور پسندیدہ شاہ و مطابق حقوق خان کے اوس نارضامندی کے دفع کرنے کے درپے ہوگی۔

دفعہ ۳

جبتک کہ فوج سرکاری ملک خراسان مین مقیم رہیگی اوسوقت تک سرکار انگریزی ڈیڑھ لاکھ روپیہ سکہ کمپنی تاریخ تحریر اس اقرارنامہ سے بہ قسط ششماہی محراب خان کو دیا کرینگے۔

دفعہ ۴

اور جو کہ خان شاہ کے فرمانبردار اور انگریز کے دوست ہین اسلیے بعوض اوس روپیہ کے ہر طرح کی کوشش درباره مہیا کرنے رسد و باربرداری اور تعینات کرنے پہرہ واسطے حفاظت رسد و غلہ وغیرہ جو لشکر یورپ سے کچلاک کو ایک سرحد سے دوسری سرحد تک ازراہ روزان دادر بولن کے شامل ہو کر آوین کرنیکو قبول کرتے ہین

دفعہ ۵

جو رسد و باربرداری وغیرہ معرفت خان کے دستیاب ہو اوسکی قیمت فوراً دیجاوے۔

تھے رہے ۔

واضح رہے کہ عہدہ وزارت کا بھی موروثی تھا محراب خان باوجودیکہ ہوشیار تھا لیکن کار حکومت مین کمزور تھا مخفی نرہے کہ باعث دینے زیادہ رسوخ داد و محمد کو اپنی حکومت مین کہ جو ایک شخص از نسل ذلیل تھا کہ جسکے لیے اوسنے فتح محمد وزیر موروثی کو قربان کیا تھا اوسکے سر اوار برہم ہوے مگر فتح محمد خان کے بیٹے نائب ملا حسین سنے داد و محمد مذکور کو مار کر پھر اپنے عہدہ وزارت موروثی پر بحال ہوا مگر صدمہ جو اوسکے باپ سنے اوٹھایا اس شخص کے خیال سے ہرگز نہین بھولا اور جسقدر آفتین بعد ازان محراب خان پر لاحق ہوئین وہ بہ باعث بدلہ فریبانہ جو ملا حسین سنے لیا متصور ہین ۔

واضح رہے کہ بروقت عدم کامیابی پہلے حملہ کے جو شاہ شجاع سنے اپنی حکومت واپس کرنے کے لیے ۱۸۳۳ع مین کیا بادشاہ سنے عرصے چندے قبل از واپس آنے مقام لودہیانے مین بطور جلاوطن کے خلعت مین پناہ لی جب عزم لڑائی واسطے بچانے حکومت شاہ کے ۱۸۳۹ع مین ہوا اوسوقت ایک افسر انگریزی لفٹنٹ لیچ صاحب نامے مقام خلعت کو واسطے کرنے مشورہ سات محراب خان کے کہ جسکے ملک مین ہوکر فوج جانے والی تھی بھیجا لیکن ملا حسین سنے باہم خان اور لفٹنٹ لیچ صاحب موصوف کے نفاق پیدا کرنے کی فکر کی چنانچہ لفٹنٹ صاحب کو بلا حصول مراد مطلوبہ کے واپس آئے اور اس دغاباز کو یہ بھی معلوم ہوا کہ خان نے واسطے فوج سرکار انگریزی کی غلہ جمع کروایا تب اوسنے احکام از جانب خان بلا واقفیت اوسکی رعایا پر اس مضمون کا جاری کیا کہ بروقت روانگی فوج سرکار انگریزی کے اونکو تکلیف دیوین اور لڑین اوسنے سر الگزنڈر برنس صاحب واسطے ٹھنڈہی کرنے مخالفت خان کے و نیز قائم کرنے ایک عہد و پیمان جسکا ذکر حاشیہ مین ہے سات اوسکے مقام خلعت کو بھیجے گیے ۔*

نمبر۱ عہد و پیمان قرار دہ باہم سرکار انگریز اور

محراب خان سردار خلعت کے حسب ذیل ہے

چونکہ ایک عہد نامہ برائے قائم رکھنے دوستی کے باہم سرکار انگریزی اور شاہ شجاع الملک کے قرار پایا ہے اور محراب خان سردار خلعت اور اوسکے متقدمان سنے ہمیشہ تابعداری خاندان بادشاہت صدوزیون کے

خلعت

واضح رہے کہ ملک برہوئی خانہای خلعت کا کنارہ مکرن سے قریب چار سو میل تک بجانب شمال کو ہے اور قریب اوسیقدر تفاوت کے بجانب غروب صوبہ نیچگوڑ و کیچ کے سرحد سندہ سے مخفی نرہے کہ خان کے بیرونجات کے صوبہ مین اطاعت برائے نام ہے کیونکہ اونکی ارادہ اپنے ارادہ کے قائم کرنے مین موقع پاکر دریغ نہین کرتے تھے۔

عبداللہ خان پہلا خان تھا کہ جو قانون مین مشہور تھا کہ جسنے ابتداے ۱۷۱۰ع مین سلطنت دہلی سے آزاد ہوکر کئی صوبون کو بہ تحت حکومت اپنے کرلیا اور اوسکے بیٹے نہال خان کے عہد مین نادر شاہ نے ہندوستان پر چڑہائی کرکے باکل ملک موقوعہ بجانب غروب دریای سندہ کے اپنی سلطنت مین ملالیا اور بعد وفات نادر شاہ کے یعنی بر وقت متفرق ہونے سلطنت فارس کے خلعت ایک جزاون ملکون کا ہوگیا کہ جسمین احمد شاہ دُرانی نے اپنی حکومت قائم کی محابت خان کہ جو اپنے سرداران پر مہربانی سے پیش نہین آتا تھا احمد شاہ نے حکومت سے نکال دیا اور بجاے اوسکے چھوٹے بھائی نصیر خان کو مقرر کیا۔

واضح رہے کہ اوسیوقت سے تا وقتیکہ وہ عزم موقوفانہ جو سرکار انگریزی نے بنظر تبدیل کرنی سلسلہ تخت نشینی کے بعد لڑائی افغانستان کے کیا حکومت خاندان چھوٹے مین رہی۔

منجملہ خاندان خلعت کے نصیر خان نہایت مشہور آدمی تھا اور اوسکی حکومت زور آور تھی اور اوسکی تدبیر نے جو اوسنے دربارہ ملانے قوم بلوچ کے کی اسقدر اوسکی حکومت کو مضبوط کیا کہ اونے اپنے کو قابل کرنے بغاوت ساتہ احمد شاہ کے کہ جنہون نے اضلاع سال اور ٹنک کو اوسے چھوڑ دیا کافی اور قوی پایا۔

واضح رہے کہ باعث فتحیابی نیچگوڑ اور کیچ کے اوسکی حکومت جانب غروب کو بڑہ گئی ۱۷۹۵ع مین اوسکا بیٹا محمود خان اوسکا جانشین ہوا اور ۱۸۱۶ع مین محراب خان بیٹا محمود خان کا جانشین ہوا اور اوسکی وقت مین سرکار انگریزی اور خلعت کے ساتہ ملاپ شروع ہوا۔

نصیر خان کے عہد سے سرداران خلعت فرمانبرداری کامل مین پابنداری ثابت ہے اپنی حکومت ملکی مین وے کاربند بشورت سرداران سراون و جہلاون کے کہ جو شیر کار موروثی

ایکطرف شکل شاہ انگلینڈ مع سرنامہ جو سرکار انگریزی وقتاً فوقتاً تجویز کرے اور طرف دیگر سرنامہ یا تغمہ حسب تجویز امرا کے رہیگا ـــ

دفعہ ۷

واضح رہے کہ ان سکون کے کہ جو واسطے امرا کے بنائے جاوین گے وزن اور صفت مین چاندی مثل سکہ کمپنی کے رہیگی اور امرا افسر مہتمم ٹکسال متعینہ از جانب سرکار انگریزی کو یا دیگر افسر کو جسکی تعیناتی وقتاً فوقتاً کیجاوے چاندی بوزن اور صفت برابر یا ہنڈوی اوسقدر کی دیدیا کرین اور افسر متعینہ تاریخ یافتنی چاندی یا مال مذکور سے اندر چار مہینے کے سکہ طیار کرکے حوالہ امرا کے کردیا کریگا اور اوسپر کسیطرح کا خرچ دربارہ سکہ زدی کے امرا سے نہین لیا جاویگا بلکہ سرکار انگریزی اوسکو خود گوارا کریگی ـــ

دفعہ ۸

بلحاظ عہدنامہ ہذا کے امرا حقوق سکہ زدی کو چھوڑکر اقرار کرتے ہین کہ تاریخ دستخط عہدنامہ ہذا سے سکہ نہین ٹھونکا کرینگے ـــ

دفعہ ۹

بنظر رفع حاجت لکڑی مطلوبہ دہوان کش جو دریای سندہ وغیرہ سے آتے جاتے ہین سرکار انگریزی امرا کے ملک مین دریای سندہ کے ہردو جوانب سو سو گز کے اندر کل لکڑی کاٹ لینے کے مستحق تھے مگر چونکہ سرکار انگریز کو ایسا امر کہ جو ناگوار خاطر امرا کے ہو کرنا منظور نہین ہے اسلیے تاوقتیکہ امرا اون مقامات مین کہ جہان سرکار انگریزی وقتاً فوقتاً مانگے لکڑی واسطے جلانے کے دیدیا کرین تو سرکار انگریزی اس مداخلت سے باز آویگی ـــ

دفعہ ۱۰

سرکار انگریز اون مطالبون سے جو اتبک میر مبارک خان متوفے اور اوسکے بیٹے میر نصیر خان وہ دیگر از نسل میر مبارک خان متوفی سے دربارہ نذرانہ بحق شاہ شجاع متوفے کے سالانہ خراج اجاتا تھا مع سود اور بقایا کے باز آئے ـــ

محررہ ۱۹ نومبر ۱۸۴۲ء مقام شملہ ـــ

سرکار انگریز کو عطا کیے گئے —

دفعہ ۳

کمشنر جو از جانب میجر جنرل سر چارلس نیپر صاحب کی واسطے تکمیل اس عہد پیمان کے نیز اوس عہدنامہ کے کہ جو باہم امرا حیدرآباد کے قرار پاویگا تعین ہوا ہے تحت خراج کو کہ جسکی ازروے اوس عہدنامہ کے امرا حیدرآباد دہی ہونگے خواہ بعوض اوسکے اراضی بقدر قیمت ضروری کے دیوینگے اول تو بجاے آن امرا خیرپور کے ہے کہ جو سواے میر رستم خان اور میر نصیر خان کے ازروے عہدنامہ ملک دین اور بعد اسکے باعث مقدار قیمت سالانہ اراضی واگذشت گذشتہ کے کہ جو اونھون نے ازروی عہد و پیان ہذا کے کیا ہے فائدہ میر رستم خان و میر نصیر خان کا بہی متصور ہے خرچ کرینگے —

دفعہ ۴

جوکہ امرا خیرپور نے ازروی عہدنامہ مورخہ ۲۴ دسمبر ۱۸۳۹ع کے دربارہ مشورہ کرنے دیگر حاکمان سے بنظر پھیلانے اور آسایش کرنے کار تجارت اور آمد و رفت جہاز ازراستہ سندہ کو اور نیز امراے حیدرآباد نے ازروے عہدنامہ قرارداده ۱۸۳۹ع کے دربارہ نہ لینے محصول اوپر اون کشتیون کے جو دریاے سندہ مین اوس سمندر سے جو از جانب شمال دریا موصوف سے اندر ملک اونکے کے آتی جاتی ہین باستثناے لیے جانے محصول اون اشیاے سوداگری جو اون کشتیون سے اوتر کر سواے خیمہ گاہ سرکاری یا گورنمنٹ یعنی بارہ تیھر کہ جو بری الادا محصول سے ہونگے اقرار کیا ہے لہٰذا امرا خیرپور بہی مضمون مذکورہ بالا پر قائم ہو کر اقرار کرتے ہین کہ جملہ مراتب مندرجہ اوس عہدنامہ کے جو ۱۸۳۹ع مین قرار پایا قبول ہین —

دفعہ ۵

یکم جنوری ۱۸۴۵ع سے حکومت امرا خیرپور مین صرف سکہ کمپنی کا اور نیز وہ سکہ کہ جسکا ذکر پیچھے سے ہوگا جاری رہیگا —

دفعہ ۶

سرکار انگریزی واسطے امرا خیرپور کے وقتاً فوقتاً بتعداد مطلوبہ سکہ بنا کر اور اوس سکہ پر

صاحب کمشنر کہ جسنے میجر جنرل سر چارلس نیپیر صاحب واسطے تکمیل امور عہدنامہ کے متعین کرینگے بعد استفسار چند امرا سے بہ نسبت اس امر کے تصفیہ کرین کہ تا پیدا ہونے مضمون دفعہ ماقبل کے کون سی اراضی میر صوبہ دار خان کو جاگیر مین دیجاویگی —

دفعہ ۱۱

جو کہ املاک جسے امرا نے ازروی منشار عہدنامہ ہذا کے ویدی ہے جمع متفرق ہے اور تعداد خراج بہی جواب امرا کو دینا پڑتی ہے یکسان نہین ہے اسلیے کمشنر متعینہ بعد استفسار از امرا درباب جمع سالانہ اراضی علیحدہ کے یہ امر ظاہر کریگا کہ کسقدر زر نقد یا اراضی بعوض اوسکے امرا دینگے اور مخفی نرہے کہ بعوض اراضی بیش قیمت کی اراضی کم قیمت کی نہین لیجاوے گی تاکہ قیمت اراضی جسکو سوائے میر صوبہ دار خان کے اور امرا نے چھوڑ دیا ہے قریب تعداد خراج کے کہ قبل اسکے ہر امیر دیا کرتے تھی ہو —

دفعہ ۱۲

باقی خراج جو اب ولیجاتی ہین کہ جسکا معاوضہ اسطرح یعنی ویدینے اراضی بقیمت برابر اوسکی کے نہین کیا جایگا اسلیے اسکا تصفیہ باختیار سرکار انگریزی کے ہوگا اور اسمین سرکار ذرہ بہی واسطے اپنے نہین رکھے گی —

مقام شملہ مورخہ ۱۴ - نومبر ۱۸۴۲ء —

مسودہ عہدنامہ جو باہم سرکار انگریزی و امرا خیرپور کے قرار پایا ہے - بمضمون ذیل ہے

دفعہ ۱

واضح رہے کہ پرگنہ بھونگ بہارہ اور ایک ثلث ضلع سبزل کوٹی کا و موضع گوٹکی و ملائی و چونگا و داؤدولہ و عزیزپور و دیگر مواضعات امرا خیرپور کے جو ابہین حکومت حال نواب بہاولپور اور قصبہ ضلع روڑی کے واقع ہین ہمیشہ کے لیے نواب ممدوح کو عطا کیے گئے —

دفعہ ۲

قصبہ سکر پابندی شرائط جو میجر جنرل سر چارلس نیپیر صاحب کی دانست مین ضرور ہو اور جزیرہ بکر و دیگر جزیرہ ہائے متصل سکھے اور قصبہ روڑی کا بشرائط مذکورہ بالا ہمیشہ کے لیے

دفعہ ۵

بلحاظ عہدنامۂ ہذا کے امرا حقوق سکہ زدی کو چھوڑ کر اقرار کرتے ہین کہ تاریخ دستخط عہدنامۂ ہذا سے سکہ نہین ٹھونکا کرین گے۔

دفعہ ۶

بنظر رفع حاجت لکڑی مطلوبۂ دُخوان کش جو دریای سندہ وغیرہ سے آتے جاتے ہین سرکار انگریزی امرا کے ملک مین دریای سندھ کے ہر دو جوانب کے سنو سنو گز کے اندر کل لکڑی کاٹ لینی کی مجاز ہوگی مگر جو کہ سرکار انگریز کو ایسا امر کرنا منظور نہین کہ جو ناگوار خاطر امرا کے ہو اسلیے تاوقتیکہ امرا اون مقامات مین کہ جہان سرکار انگریزی وقتاً فوقتاً مانگے لکڑی واسطے جلانے دیدیا کرین تو سرکار انگریزی اس مداخلت سے باز آویگی۔

دفعہ ۷

مقامات ذیل یعنی کراچی اور تاتا سرکار انگریزی کو ہمیشہ کیلیے اون شرائط پر دیے گئے جو بہ تجویز میجر جنرل سر چارلس نیپر صاحب کی ضرور معلوم ہو اور نیز حق آمد و رفت بلا محصول اوپر ممالک امرا موقوعۂ مابین کراچی اور تاتا کے اور نیز اوسکی سرحد مین جہان میجر جنرل موصوف تجویز کرین اور اوس حد مین صرف حکومت افسران سرکار انگریزی کی رہیگی۔

دفعہ ۸

جملہ حقوق اور قواعد امرا یا امیر کے جو سبزل کوٹ و بنزکل ملک موقوعۂ مابین سرحد حال بہاولپور اور روری بکھر ہے واسطے دوام کے نواب بہاول پور کو جو خیرخواہ اور دوست قدیم سرکار انگریز کا ہے عطا کیے گئے۔

دفعہ ۹

واضح ہے کہ میر صوبہ دار خان کو کہ جو ہمیشہ خیرخواہ سرکار رہا بعوض اوس تاوان کے کہ جو اوسکو باعث انتقال کراچی کے بتحت حکومت سرکار انگریزی کے ہوگا اور نیز بہ جلدوے خیرخواہی کے ملک جاگیر ــــ روپیہ مالگذاری کے عطا کیے جاتے ہین۔

دفعہ ۱۰

۱۶ اگست ۱۸۴۹ء کو عہدنامہ مذکورۂ بالا پر منظوری اور دستخط رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند بمقام فورٹ ولیم یعنی بمبئی کے ہوئی۔

دستخط ٹی ایچ میڈک صاحب
سکرٹر گورنمنٹ ہند

نمبر ۱۷۵

مسودہ ایک عہدنامہ جو باہم امرا حیدرآباد اور سرکار انگریزی کے قرار پایا بمضمون ذیل ہے

دفعہ ۱

امرا حیدرآباد اون جملہ خرچ کے دینے سے بری کیے جاتے ہین جو بموجب اقرارنامجات موجودہ کے ۱ جنوری ۱۸۴۳ء کے بعد سرکار انگریزی کو پانا چاہیے۔

دفعہ ۲

واضح ہے کہ پہلی جنوری ۱۸۴۵ء سے ممالک امرا حیدرآباد مین صرف سکہ کمپنی اور وہ سکہ کہ جسکا ذکر نیچے سے کیا جایگا چلے گا۔

دفعہ ۳

جو سکہ کہ سرکار انگریزی واسطے امرا حیدرآباد کے وقتاً فوقتاً عندالضرورت کے بنائے گی اوسپر ایکطرف شکل شاہ انگلینڈ مع سرنامہ حسب تجویز سرکار انگریزی کے رہیگا اور طرف دیگر سرنامہ یا عبارت حسب تجویز امرا کے رہیگا۔

دفعہ ۴

واضح ہے کہ ان سکون کے کہ جو واسطے امرا کے بنائے جاوینگے وزن اور صفت مین چاندی برابر سکہ کمپنی کے رہیگی اور امرا افسر مہتمم ٹکسال متعینہ ازجانب سرکار انگریزی کو یا دیگر افسر جسکی تعیناتی وقتاً فوقتاً کیجاوے چاندی بوزن اور صفت برابر یا ہنڈوی اوسقدر کی دیدیا کرینگے اور افسر متعینہ تاریخ یافتنی چاندی یا بل مذکور سے اندر چار مہینے کے سکہ طیار کرکے حوالہ امرا کے کردیا کریگا اور اوسپر کسیطرح کا خرچ دربارہ سکہ زدنی کے امرا سے نہین لیا جاویگا بلکہ سرکار انگریزی خود گوارا کرے گی۔

جاوے گی تو اوسحالت مین اوسکا خرچ حصہ سرکار انگریزی سے ملیگا۔

دفعہ ۱۰

جو سکہ ٹنکرو یا تیموری رائج الحال ملک سندہ کا قیمت مین سکہ آنریبل کمپنی سے برابر ہے اسلیے سکہ کمپنی موصوف کا امیر مذکور کے ملک مین چلن پاوے۔

دفعہ ۱۱

اون کشتیون پر جو سمندر ہو تو صہ از جانب شمال دریا سندہ سے دریای مذکور ہو کر امیر مذکور کی ملک مین آتی جاتی ہین محصول نہین پڑیگا۔

دفعہ ۱۲

مگر کوئی اسباب سوداگری جو اثنا راہ مین اوسی کشتی سے اوتر کے بکے تو ایسی صورت مین اسباب مذکور مستوجب ادا سے زر محصول کا ہوگا مگر اس امر کا لحاظ ہے کہ اجناس فروخت شدہ لشکر گاہ سرکاری یا بارہ تیجہ مین مستوجب ادا محصول نہونگی۔

دفعہ ۱۳

ہر قسم کی اجناس جو سوداگران کے دہانہ سندہ یعنی گورہ باری پر فصل معقول مین لے آوین اور وہ اسباب تا آنے فصل قابل روانگی ازراستہ تری کے حسب رضامندی مالکان اسباب کے وہان کے مکان کارخانہ مین رکھے جاوین کاش کوئی سوداگر کوئی اسباب مقام گورہ باری یا اور کہین علاوہ بارہ تیجہ سرکار انگریزی کے فروخت کرین تو ایسی صورت مین وے مستوجب ادا سے زر محصول کے ہونگے فقط۔

دفعہ ۱۴

واضح رہے کہ مضمون اقرار نامہ ہذا کا کہ جسکو گورنر جنرل ہند ایکطرف اور میر شیر محمد خان طرف دیگر نے منظور کیا ہے ہمیشہ کے لیے اوپر جملہ جانشینان سرکار ہند اور ورثا و جانشینان امیر مذکور کے جاری رہیگا۔

دستخط اکلینڈ

محررہ ۲۷ ربیع الاول ۱۲۵۷ھ مطابق ۱۸ جون ۱۸۴۱ء۔

نہین ہوگی اور نہ افسران سرکار موصوف کی کسی طرحکی شکایت یا نالش ازجانب
رعایا امراجی اوسکی ہو سکیگی —
دفعہ ۵ چونکہ ازروی دفعہ ماقبل کے امیر مذکور اپنے قبضہ موجودہ پر مستحکم ہوا
اسلیے بروقت واقع ہونے کسیطرح کا فساد ساتہ ایک دوسرے کے رزیڈنٹ
سندہ کو اطلاع دینا چاہیے اور رزیڈنٹ موصوف بمنظوری گورنر جنرل کے
اونکا درمیانی ہوکر نفاق متوقعہ کا تصفیہ کردیگا فقط
دفعہ ۶ تصفیہ اون ملکون کا کہ جسکے بہ نسبت باہم میر شیر محمد خان اور امرا حیدرآباد
کے بالفعل تنازع واقع ہے منحصر اوپر فیصلہ پیمان قرارداد ازجانب فریقین و
ثالث قرارداد از صاحب رزیڈنٹ پر منحصر ہے —
دفعہ ۷ درحالیکہ ایک امر کا رعایا دوسرے امیر کے ملک پر کسیطرحکا
ظلم کرے اور وہ امیر کہ جسکا رعایا ظلم کرتا ہے بباعث اسکے کہ اشخاص مجرم اوسکے
بغاوت مین ہین انسداد ظلم کا نہین کرسکتا تو ایسی صورت مین اُس امیر کی کیفیت
بذریعہ صاحب رزیڈنٹ کے صاحب گورنر جنرل پر ظاہر کرنا چاہیے اور
صاحب موصوف کو اگر مناسب معلوم ہوگا تو واسطے مددوہی وسیاست
کرنے مجرمان کے حکم صادر فرماوین گے —
دفعہ ۸ امیر مذکور کسی غیر سردار یا سرکار کے ساتہ بلا وقفیت
ومنظوری سرکار انگریز کے کسیطرحکا عہد و پیمان نہین کرےگا اور نوشت
وخواند اوسکی رشتہ داران اور دوستداران کا جاری رہے —
دفعہ ۹ امیر مذکور واسطے امن وامان کے بصلاح سرکار انگریز
کے کاربند رہیگا اور عند الضرورت واسطے کام سرکار انگریز
کے کسی قدر فوج بطور کمک کے اوسوقت دیا کرےگا
جب دیگر امرا دین گے اور یہہ فوج اندر حکم افسر حکام
افواج سرکاری کے رہیگی اور جب فوج امیر کی باہر سرحد سندہ

عہدنامجات سابق کہ بموجب منشاء عہدنامہ ہذا کے منسوخ نہین ہوئی ہین جاری رہین گے

واضح رہے کہ اقرارنامہ ہذا متضمن بدفعات ۱۴ ایرچار پرت نقل ہوکر رایٹ آنریبل جارج لارڈ اکلنڈ صاحب جی سی بی گورنر جنرل ہند نے ۱۱ مارچ ۱۸۳۹ء کو بمقام بسی کے دستخط کیا اور یہ چارون پرت منجملہ چارون امیر مندرجہ عہدنامہ ہذا کے فی کس ایک ایک پرت معرفت کرنیل ہنری پاٹنجر صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد مبادلہ جی عہدنامجات کے بعد دینے ایک اقرارنامہ مہری اور دستخطی اپنا رزیڈنٹ انگریزی متعینہ سندہ کے تقسیم کیی جاوین گے —

دستخط اکلنڈ صاحب محررہ ۱۱ مارچ ۱۸۳۹ء

نمبر ۱۴

عہدوپیمان متضمن بدفعات ۱۴ جو باہم سرکار انگریزی و امیر مزبور یعنی میر شیر محمد خان کے قرار پایا

مضمون ذیل ہے

جونکہ عہدنامجات شعر دوستی و رفاقت مابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و امرای حیدرآباد کے قرارپائے ہین اسلیے اوسی مضمون کا ایک علیحدہ اقرارنامہ بمضمون مندرجہ دفعات ذیل برضامندی ہردو سرکار یعنی آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر شیر محمد خان والی مزبور کے قرار پایا ہے —

دفعہ ۱ مابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر شیر محمد خان امیر مذکور کے دوستی اور رفاقت مدام رہی گی —

دفعہ ۲ ہرسال بتاریخ یکم فروری میر شیر محمد خان سرکار انگریز کو واسطی خرچ فوج مقیمہ سندہ کی پچاس ہزار روپیہ سکہ کمپنی سالانہ دینی کا وعدہ کرتے ہین —

دفعہ ۳ سرکار انگریزی دربارہ محفوظ رکھنے ملک مقبوضہ امیر مزبور کی جملہ بیرونجات سے اپنی ذمہ داری کرتی ہے —

دفعہ ۴ میر شیر محمد خان اپنی ملک کا حاکم مطلق رہیگا اور اوسکی ملک مین مداخلت سرکار انگریزی

سندہ کے جاویگی تو اوسحالت مین اوسکا خرچ خزانۂ سرکار انگریزی سے ملیگا۔

دفعہ ۱۰

جوکہ سکہ تکر و یا تیموری رائج الملک سندہ اور سکہ آنریبل کمپنی بقیمت برابر ہی اسلیے ملک سندہ
مین سکہ سرکاری کا چلن ہو اور کاش افسران سرکار انگریزی ملک امرای مندرجۂ عہدنامۂ ہذا مین
ایک ٹکسال معین کرین کہ جسمین سکہ تکر و یا تیموری بناوین تو اوسصورت مین بعد اختتام لڑائی
افغانستان کے امرا مستحق پانے رسوم سکہ زدی بموجب رواج ملک کے ہونگے۔

دفعہ ۱۱

اون کشتیون پر جو سمندر موقوعہ از جانب شمال دریاء سندہ سے دریاء مذکور ہوکر ملک امرا کے
حیدرآباد مین آتی جاتی ہین محصول نہین لیا جاویگا۔

دفعہ ۱۲

مگر کوئی اسباب سوداگری جو اثناء راہ مین اوسی کشتی سے اوتر کر بکے تو ایسی صورت میں
اسباب مذکور مستوجب ادای محصول معمولی کے ہوگا مگر اس امر کا لحاظ رہے کہ اجناس فروخت شدہ
لشکرگاہ سرکاری یا بارہ تیھر مین مستوجب ادا محصول نہونگی۔

دفعہ ۱۳

ہر قسم کی اجناس جو سوداگران دریای مہانۂ سندہ یعنی گورہ باری پر فصل معقول مین لاوین
اور وہ اسباب تا آنے فصل قابل روانگی از راستۂ تری کے حسب رضامندی مالکان اسباب کے
وہان پر مکان کارخانہ مین رکھے جاوین کاش کوئی سوداگر کوئی اسباب مقام گورہ باری
یا اور کہین باستثناے بارہ تیھر سرکار انگریزی کے فروخت کرین تو ایسی صورت مین وے
مستوجب ادای زر محصول کے ہونگے۔

دفعہ ۱۴

واضح رہے کہ مضمون اقرارنامۂ ہذا کا کہ جسکو گورنر جنرل ہند ایکطرف او امرا میر نور محمد خان و میر
نصیر محمد خان و میر پیر محمد خان و میر صوبہ دار خان طرف دیگر نے منظور کیا ہے ہمیشہ کے لیے
و بر جملہ جانشینان سرکار ہذا اور ورثا و جانشینان امرا مذکور کے جاری رہیگا مخفی نرہے کہ

پڑھائی یا حملہ بیرونجات سے محفوظ رکھیگی۔

دفعہ ۵

چار و امرا مندرجہ عہدنامہ ہذا اپنے اپنے ملک کے حاکم مطلق رہینگے اور اونکے ملک مین مداخلت حکم سرکار انگریزی کی نہین ہوگی اور نہ افسران سرکار موصوف کسیطرح کی شکایت یا نالش جواز جانب رعایا امرایان اونکے ہوسکے گی۔

دفعہ ۶

چونکہ از روے دفعہ ماقبل کے چارو امرا اپنے اپنے قبضۂ موجودہ پر مستحکم ہوئے اسلیے بروقت واقع ہونے کسی طرح کے فساد سانحۂ ایک دوسرے کے رزیڈنٹ سندہ کو اطلاع دینا چاہیے اور رزیڈنٹ موصوف بمنظوری گورنر جنرل کے اونکا درمیانی ہوکر نفاق موقوعہ کا تصفیہ کرنے کا پیروکار ہوگا۔

دفعہ ۷

درحالیکہ ایک امیر کی رعایا دوسرے امیر کے ملک پر کسیطرح کی طمع کرے اور وہ امیر کہ جسکی رعایا ظلم کرتی ہے باعث اسکے کہ اشخاص مجرم اوسکے بغاوت مین ہین سبب انسداد ظلم کا نہین کرسکتا تو ایسی صورت مین اس امر کی کیفیت بذریعہ صاحب رزیڈنٹ کے صاحب گورنر جنرل پہ ظاہر کرنا چاہیے اور صاحب موصوف کو اگر مناسب معلوم ہوگا تو واسطے مدد دہی درباره سرکرنے مجرمان کے حکم صادر فرماوینگے۔

دفعہ ۸

امرا سندہ کسی غیر سردار یا سرکار کے ساتھ بلا واقفیت ومنظوری سرکار انگریز کے کسیطرح کا عہد وپیمان نہین کرینگے اور نوشتخواند اونکے دوستداران اور رشتہ داران کی جاری رہیگی

دفعہ ۹

واسطے امن وامان کے امرا سندہ بصلاح سرکار انگریزی کے کاربند رہینگے اور عندالضرورت واسطے کام سرکار انگریز کے فوج تعدادی تین ہزار پیدل وسوار کے امرای سندہ دینگے اور یہ فوج اندر حکم افسر کمانیہ افواج انگریزی سرکار کے رہیگی اور جب فوج مذکور باہر سرحد

دستخط ٹی پوسٹن

لفٹنٹ اور مترجم رزرو فوج

نمبر ۱۳

عہدنامہ جو باہم سرکار انگریز و امرا حیدرآباد یعنی میر نور محمد خان و میر نصیر محمد خان و میر محمد خان و میر صوبہ دار خان سے ۱۸۳۹ء مین قرار پایا۔ بمضمون ذیل ہے۔

جوکہ وقتاً فوقتاً عہدنامجات دوستی اور رفاقت کے باہم سرکار انگریزی و امرائی سندہ کے قرار پائے ہین اور حال مین چند امور ایسے واقع ہوئے ہین کہ جس سے عہدنامجات سابق کو تصحیح کرنا ضرورت معلوم ہوتا ہے اور ایک عہدنامہ علیحدہ باہم سرکار انگریزی و میر رستم خان والی خیرپور کے قرار پاچکا ہے اس لیے ہم اقرارنامۂ ہذا متضمن بدفعات مذکورہ ذیل کو قائم کرتے ہین۔

دفعہ اول

مابین آنربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر نور محمد خان و میر نصیر محمد خان میر محمد خان و میر صوبہ دار خان امرا حیدرآباد کے ایک دوستی اور ملاپ مستحکم قائم رہے گا۔

دفعہ ۲

ملک سندہ مین ایک فوج انگریزی بمقام ٹاٹا یا اور کسی مقام موقعۂ جانب غرب از دریاء سندہ کے جہانکہ گورنر جنرل ہند پسند فرماوین مقیم رہے گی اور تعداد اوس فوج کی حسب تجویز گورنر جنرل کے تعین ہوگی اور پانچہزار کسان جنگی سے زیادہ نہین ہوگی

دفعہ ۳

میر محمد خان اور میر نصیر محمد خان اور میر نور محمد خان وعدہ کرتے ہین کہ فی کس ایک ایک لاکھ روپیہ یعنی ہمگین تین لاکھ روپیہ سکہ کمپنی یعنی بکرو یا تیموری کا واسطے خرچ فوج انگریزی کے سالانہ دیا کرینگے اور میر صوبہ دار خان اخراجات فوج سے بری ہے۔

دفعہ ۴

سرکار انگریزی اس امر کی ذمہ داری اوپر اپنے لیتی ہے کہ ملک مقبوضۂ امرا حیدرآباد کو

ہوگی وہ بہی بشرط اداے زرقیمت بموجب شرح مروج الملک کے بہم پہنچاوین گے۔
واضح رہے کہ بوجہ پوری ہونے ان شرائط کے حکام انگریز مذکورۂ بالا ازجانب آنریبل ایسٹ
انڈیا کمپنی کے اقرار کرتے ہین کہ باشندگان قلعہ اور کراچی کُل اسباب بطور امانت کے
ہے یعنی ہلوگ اوسمین کسیطرح کی دست اندازی نہین کرینگے اور باشندگان مذکور کو اختیار
ہے کہ مثل سابق کے اپنے کاروبار مین مصروف رہین اور اونکے جہاز سوداگری بندرگاہ مین آنے
پاوین گے غرض کہ اونکے کاروبار معمولی مین کسیطرح کا خلل واقع نہین ہوگا اور ملکی کام
قصبۂ کراچی کا حکام مقیمہ قصبۂ مذکور کیا کرین گے۔
لہذا یہ عبارت بشہادت اسکے آج بتاریخ ۳۔ فروری ۱۸۳۹ء کے جہاز سرکار انگریزی ملقب
ویلسلی پر بمقام کراچی کے تحریر کیا ہے۔

دستخط فریڈرک لیٹ میٹلینڈ صاحب
ریرانڈمیرل اور کمانڈر انچیف
افواج جہازی سرکار انگریز مقیمہ ہندوستان
دستخط ٹی ڈیلیٹ صاحب برگیڈیئر کمینیر
فوج رزرو مقیم ہندوستان

علامت + حاصل بن یحیی
علامت + سینا خان

واضح رہے کہ ہم امور تصفیہ کردہ لپنے ملازمان کو تسلیم کرتے ہین اور اوسپر اپنی
رضامندی قرار دیتے ہین۔

علامت + خیر محمد
علامت + علی رکھی

گواہ مرقومہ ۷ فروری ۱۸۳۹ء
دستخط جی گری افسر
متعینہ ولشوین رجمنٹ

دستخط

یکم ...

دستخط ایچ پارنس قائمقام سکریٹر گورنمنٹ ہند ہمراہی لشکر گورنر جنرل -

واضح رہے کہ نامجات بنام میر محمد خان اور میر علی داد خان کے لکھے ہے بمضمون بالا تحریر
...ے ہیں فقط -

نمبر ۱۳

اقرارنامہ دربارہ تفویض کرنے کراچی بہ تحت حکومت سرکار انگریزی کے جو بتاریخ ۴
...وری ۱۸۳۹ء کے تحریر ہوا ہے بمضمون ذیل ہے -

واضح رہے کہ آج بتاریخ ۳ - فروری ۱۸۳۹ء کو حاصل بن بچہ خان صوبیدار گورنر قلعہ
اور قصبہ کراچی و نیز کمانیر سابق قلعہ موقوعہ منہانہ بندر کا از جانب گورنر موصوف یعنی خیر محمد
اور کشتی انگریزی ملقب ویلیلی پر ہمراہ سیفا خان ملازم میر نور محمد کے جسکو علے رکھنے نے اوسی
کام کے لیے بھیجا تھا سوار ہو کر از جانب سرکار واسطے تفویض کرنے قلعہ موصوف اور قصبہ
کراچی کے بہ تحت حکومت حکام انگریزی کے جانب سرکار بذا روانہ کیا گیا تھا -

آج باہم حاصل بن بچہ خان و سیفا خان مذکور الصدر از جانب ہر دو گورنران مذکورہ بالا
ایکطرف اور عالی القاب صاحب خطاب سر فریڈرک لیوس میٹلینڈ صاحب کمانڈر چیف
افواج سرکاری ایسٹ انڈیا اور بریگیڈیر ٹامس ولینٹ صاحب کی آج کمانیر فوج
انگریزی مقام سندھ از جانب انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے طرف دیگر اقرارنامہ بمضمون
ذیل تحریر ہوا -

دفعہ ۱

آج گورنر موصوف نے قلعہ اور قصبہ کراچی کو افواج انگریزی کے تحت حکومت...

دفعہ ۲

سرج یا یا بعد یعنی جسوقت بریگیڈیر صاحب کو منظور ہو فوج انگریزی مقیمہ سابق ک...
بریگیڈیر ولینٹ صاحب موصوف کے تھی قریب قصبہ مذکور کے خیمہ زن ہوا اور جسقدر کشتی...
وغیرہ دیگر باربرداری کی فوج انگریزی میں ضرورت ہوگی واز جانب سرکار بذا بشرطا...
از کرایہ وغیرہ مہیا کردی جاوے گی اور جسقدر رسد وغیرہ کی ضرورت واسطے فوج...

اب امید ہے کہ اس اطمینان دوبارہ سے آپ کا اطمینان بخوبی ہو جاویگا اور بباعث دینے
آپکو ایک اقرارنامہ تحریری بمضمون مذکور کے آپ مطمئن اور خاطر جمع ہو جاوینگے اور دستاویز
مذکور آپکے دفتر مین بطور ثبوت صداقت سرکار انگریزی کی رہیگی ۔

دستخط اکلینڈ صاحب

اقرارنامہ جو ساتہ میر مبارک خان والی خیرپور
کے ہوا مضمون ذیل ہے ۔

جوکہ باہم انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور سرکار خیرپور موقوعہ سندہ کے عہدنامجات دربارہ
دوستی مستحکم اور صدق دلی کے تحریر ہوئی ہین اسلیئے حسب الدرخواست میر رستم خان تالپور
اور واسطے اطمینان میر مبارک خان تالپور کے یہ چند کلمہ جسکی تفصیل ذیل مین ہے بطریق تتمہ
اقرارنامہ کے معرفت لفٹنٹ کرنیل سر الگزنڈر برنس نایٹ صاحب اجنٹ ایلچی ازجانب
گورنر جنرل کہ جنکو رایٹ انریبل جارج لارڈ اکلینڈ صاحب جی سی بی گورنر جنرل ہند نے
پورا اختیار دیا ہے قرار پایا ۔

سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی اس امر کا اقرار کرتی ہے کہ سندہ مین میر مبارک خان کے قبضہ کی
مالگذاری مین سے ایک جبہ کی بہی طمع نہین کریگی اور نہ کسیطرح پر اوس کے انتظام
مین دخل دیگی ۔

سرکار موصوف یہ بہی اقرار کرتی ہے کہ میر مبارک خان ممدوح اور اوسکی نسل پر
اوسیقدر دوستی رکہیگی کہ جیسا ازروے شرائط اوس عہدنامہ کے جو میر رستم خان کے
ساتہ قرار پایا ہے میر رستم خان موصوف سے رکہتی ہے ۔

محررہ ۲۸ دسمبر ۱۸۳۸ء مطابق ۱۔شوال ۱۲۵۴ھ مقام خیرپور

دستخط اے برنس

منظوری گورنر جنرل ہند

مرقومہ ۱۶۔جنوری ۱۸۳۹ء

بمقام لشکرگاہ ڈونولہ

دستخط

رایٹ انریبل جارج لارڈ اکلینڈ صاحب جی سی بی گورنر جنرل ہند اور میر رستم خان سردار خیرپور کے ازجانب خود ثبت کی گئی اور منظوری اسپر رایٹ انریبل گورنر صاحب کی ازتاریخ تحریر اندر ۴۵ روز کے ہوگی — محررہ ۲۴ - دسمبر ۱۸۳۸ عیسوی مطابق ۶ - شوال ۱۲۵۴ھ بمقام خیرپور —

دستخط ایے برنس صاحب ایلچی خیرپور

نامہ گورنر جنرل بنام میر رستم خان والی خیرپور جو ازمقام بھاگا بورانا بتاریخ ۱۰ - جنوری ۱۸۳۹ع کو لکھا گیا مضمون ذیل ہے —

واضح رہے کہ بفضل الٰہی بباعث عمدہ درمیانی تمہارے دوست سرایے برنس صاحب جو کہ ایک صاحب قدردان اور ذی لیاقت اجنٹ سرکار ہذا کے ہین اور بالفعل آپکے ہمراہ ہین باہم سرکار ہذا اور آپ کے دوستی قائم ہوکر عہدنامہ بشرایط مستحکم اور پایدار قرار پایا۔ یقین ہے کہ بباعث اوس ذمہ داری کے جو سرکار انگریزی نے بجق آپ کے کیا ہے آپکو بہت مدد ہوکہ جس سے تقویت آیندہ کی اور بفضل الٰہی بہبودی ملک آپ کی ہمیشہ کے لیے متصور ہے اور ہم بھی بباعث اون فوائد کے جنکی تمہاری دوستی سے اور نیز مدد اوس لڑائی کے جو عنقریب ہونے والی ہے ہونیکی امید ہے نہایت خوش ہین —

جو کہ عہد وپیمان ساتھ آپ کے اور سرکار ہذا کے صدق دلی اور ایمانداری کے ساتھ قرار پایا ہے پس اوسوقت مین ہمکو ملال ہوگا جب کوئی جانشین ہمارے یا آپ کو یہ خیال ہوگا کہ عہدنامہ کسی مطلب خاص کے لیے بارادہ کینہ یا فریب کے تحریر ہوا ہے —

ظاہرا اوسقدر عبارت عہدنامہ سابق کی جو دربارہ اِس امر کے ہے کہ انگریز لوگ گاہ گاہ سندہ مین واسطے چند روز کے دخیل رہین گے اوس خیال ناپسند کے پیدا کرنے والی معلوم ہوتی ہے —

اسلیے بنظر رفع شک جو ہمارے صدق ارادون مین پیدا ہوتا ہے اوس عبارت کو کاٹ کر ہم آپکو دوستانہ اوس اقرار علیحدہ کی عبارت صاف صاف لکھتے ہین یعنی صرف بروقت لڑائی وسامان لڑائی مثل حال کی قلعہ بکر بہ ملکیت اونکے دوست میر خیرپور بقبضہ انگریزی کی ہوگا

اختیار ہے کہ ایک وکیل دربار سرکار انگریزی کو بہیجد یوین اور وزیر متعینہ ازجانب سرکار کو وقتاً فوقتاً عندالمناسب اختیار ہوگا کہ اپنی جاے سکونت کو تبدیل کیا کرے اور اوسکے ہمراہ مین ایک گارد بتعداد مناسب حسب مرضی اوس سرکار کے واسطے حفاظت تعینات رہیگا

دفعہ ۱۰

واضح رہے کہ عہدنامۂ ہذا متضمن بدفعات ۹ دستخطی اور مہری لفٹنٹ کرنیل سر ای برنس نایٹ صاحب ایلچی ازجانب رایٹ انربل جارج لارڈ اکلینڈ صاحب جی سی بی گورنر جنرل ہند ایکطرف اور میر رستم خان سردار خیرپور ازجانب خود طرف دیگر کے قرار پایا اور اندر ۵۰ روز تاریخ ہذا سے منظوری رایٹ انربل گورنر جنرل کی ہوگی فقط محررہ ۲۴ دسمبر ۱۸۳۸ء مطابق ۶ شوال ۱۲۵۴ھ مقام خیرپور۔

دستخط الگزنڈر برنس ایلچی خلعت
منظور شدہ ازجانب انربل گورنر جنرل
ہند بتاریخ ۱ جنوری ۱۸۳۹ء مقام
لشکرگاہ بھاگا پڑا دستخط ایچ ٹارنس
قایمقام سکرٹری گورنمنٹ ہند ہمراہی
لشکر گورنر جنرل۔

ضمن علیحدہ

جو کہ سرکار انگریزی نے دربارہ حفظ رکھنے سرکار خیرپور کو جملہ دشمنان موجودہ وآیندہ سے اپنی ذمہ واری کی ہے ونیز اقرار کیا ہے کہ اونکے قبضہ خواہ قلعجات موقوعہ اسطرف دریا سندہ یا طرف دیگر کے کسیطرح کی طمع نہین کریگی اسلیے میر رستم خان اور اوسکے ورثا اور جانشینان یہ اقرار کرتے ہین کہ بروقت لڑائی کے اگر گورنر جنرل صاحب بہادر قلعۂ بکر کو واسطے رکھنے خزانہ اور میگزین کے اپنے قبضہ مین رکھنے چاہین تو امیر کو کسی طرح عذر نہین ہوگا۔

واضح رہے کہ اقرار نامۂ ہذا پر دستخط اور مہر لفٹنٹ کرنیل سر الگزنڈر برنس نایٹ ایلچی ازجانب

دفعہ ۴

امیر مذکور اور اوسکے ورثا اور جانشینان بلا وقفیت اور منظوری سرکار انگریز کے کسی دوسری سرکار یا سردار سے کسیطرح کا عہد و پیمان نہ کرینگے لیکن نوشت و خواند دوستان اور قرابتمندان کی جاری رہیگی ۔

دفعہ ۵

امیر اور اوسکے ورثا اور جانشینان کسی پر ظلم نہ کرینگے اگر باتفاق ناگہانی کسی سے کوئی قضیہ ہو تو انفصال اوسکا سرکار انگریزی کریگی ۔

دفعہ ۶

عندالضرورت امیر سرکار انگریز کو فوج واسطے مدد کسی لڑائی کے اور نیز ہر طرح کی کوشش درباره رکھنے امن اون ملکون مین جو سندہ کے اوس پار ہین کہ جسمین خوف فساد ہی دینگے لیکن سرکار انگریزی داعی یا دعوی ملک مقبوضہ میر اور اوسکے ورثا پر اور نہ قلعہ ہاے موقوعہ اسطرف یا اوسطرف دریاے سندہ کے کسیطرح کی لالچ کریگی

دفعہ ۷

امیر اور اوسکے ورثا اور جانشینان حاکم مطلق اپنے ملک کے رہینگے اور اونکے ملک مین حکم احکام سرکار انگریزی کی مداخلت نہین ہوگی اور نہ کسیطرح کی نالش جواز جانب خاوندان توابعین قرابتمندان یا رعایا امیر کے بہ نسبت امیر موصوف کی ہوسنی جاویگی

دفعہ ۸

بنظر ترقی آمد و رفت سوداگران از راستہ دریاے سندہ کے میر رستم خان وعدہ کرتے ہین کہ ہر طرحپر صلاح و مشورت کرکے فکر اور کوشش درباره پھیلانے اور آسایش کرنے کار تجارت از راہ سندہ کے کیجاویگی ۔

دفعہ ۹

بنظر حفظ رکھنے اور ترقی کرنے دوستی باہم سرکار خیرپور اور سرکار انگریز کے یہ تجویز کیگئی ہے کہ ایک معتبر وزیر از جانب سرکار انگریزی کے دربار خیرپور مین رہیگا اور امیر کو بھی

چلا آتا ہے بدل وجان کوشش تمام رفع کرین تاکہ مابین ہر دو سرکار ہاے کی دوستی اور صلح قرار پاوے ـ

دفعہ ۲

تنظر خفظ رکھنے اور ترقی کرنے دوستی سرکار سندھ اور سرکار انگریزی کے یہ تجویز کی گئی ہے کہ ایک معتمد وزیر از جانب انگریزی کے دربار حیدرآباد مین رہیگا اور اُمراے سندھ کو بھی اختیار ہے کہ ایک وکیل دربار سرکار انگریز مین بھیج دین اور وزیر متعینہ از جانب سرکار کو وقتاً فوقتاً عندالمناسب اختیار ہوگا کہ اپنی جاے سکونت کو تبدیل کیا کرے اور اوسکے ہمراہ مین ایک گارد بتعداد مناسب حسب مرضی اوس سرکار کے واسطے حفاظت تعینات رہیگا

واضع رہے کہ عہدنامہ ہذا بتاریخ ۲۰- اپریل ۱۸۳۸ء مقام شملہ مین منظوری ایٹ انریبل گورنر جنرل صاحب بہادر کی ہوئی ـ

دستخط اکلینڈ صاحب

نمبر ۱۱

عہد وپیمان جو مابین انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر رستم خان والی خیرپور کے قرار پایا بمضمون ذیل ہے ـ

دفعہ - ۱

واضع رہے کہ مابین انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر رستم خان تالپور اور اوسکے ورثا اور جانشینون کے دوستی نسلاً بعد نسل رہے گی اور ایک فریق کا دوست اور دشمن دوسرے فریق کا دوست اور دشمن متصور ہوگا ـ

دفعہ ۲

سرکار انگریزی اس امر کا قرار کرتی ہے کہ دارالسلطنت اور ملک خیرپور کو ہمیشہ محفوظ رکھیگی

دفعہ ۳

میر رستم خان اور اوسکے ورثا اور جانشین باتفاق راے سرکار انگریزی کے کام کرینگے اور سرکار انگریزی کی اطاعت قبول کرینگے اور کسی دوسری سرکار یا سردار سے تعلق نہین رکھینگے

امر دہم
بدانست گورنر جنرل و نیز کرنیل پاٹنجر صاحب کے بنظر مستحکم کرنے دوستی مدد اور ملاپ باہم سرکار انگریز اور سندھ کے اور نیز انسداد تقصیہ وغیرہ اور رکھنے نوشت و خواند کی ایک افسر انگریز کا مقرر ہونا بطور سپرنٹنڈنٹ کے مناسب معلوم ہوتا ہے فقط

جواب دہم
اس امر کا تصفیہ عہدنامہ سابق مین ہو چکا ہے اسلیے ایک انگریز حسب ضرورت تعینات ہو کر آوے اور دو تین مہینے ٹھہرے اسمین کسیطرح کا عذر نہین ہو گا فقط۔

امر یازدہم
واضح رہے کہ سرکارہاے مذکورہ بالا انتظام قرارداد کے شروع کرنے مین کسیطرح بوجہ کسی دشواری ظاہر کے باز نہ آوے کیونکہ آغاز ہر امر عظیم کا مشکل معلوم ہوتا ہی مگر بعد چندے کوشش و پیروی سے کل مشکلات رفع ہو جاتی ہین فقط۔

جواب یازدہم
دو دل یک شود بشکند کوہ را — پراگندگی آرد انبوہ را — یعنی جہان پر دوستی سچی ہوتی ہے وہان پر کسیطرح کی مشکل نہین ہو سکتی —

محرره ۱۸ شعبان ۱۲۵۲ھ ہجری مطابق
۲۸- نومبر ۱۸۳۶ء مقام حیدر آباد فقط

نمبر ۱۰

عہدنامہ جو باہم انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور امراء سندہ معرفت کرنیل ہنری پاٹنجر صاحب اجنٹ گورنر جنرل واسطے امورات سندہ ایک طرف اور میر نور محمد خان اور میر نصیر محمد خان طرف ثانی کے بتاریخ ۲۰- اپریل ۱۸۳۸ء کے قرار پایا — بمضمون ذیل ہے۔

دفعہ ۱
بلحاظ دوستی قدیمہ جو باہم امراء سندہ اور سرکار انگریزی کی چلی آتی ہے گورنر جنرل کا ارادہ نسبت اس امر کے ہے کہ اوس نفاق کو جو باہم امراء سندہ اور مہاراجہ رنجیت سنگھ کے

امر ہفتم

حسب الہدایت گورنر جنرل ہند ہم یہ بیان کرتے ہین کہ گورنمنٹ سندہ مزاریون کی اوپر ہرطرح کی روکاوٹ کرتے ہین مگر کوئی تدبیر سودمند نہین آتی کاش ہماری مصلحت مطلوب ہو تو ہم طیار ہین —

جواب ہفتم

تنبیہ دنیا اور چشم نمائی کرنا مزاریون کا منحصر اوپر اختیار سرکار ہذا یعنی حیدرآباد سندہ کے ہے اور بعد نکل جانے فوج سکنہ کے مزاریون کے مخل ہونے کشتیان روکنے ملک ہذا مین خواہ روکنے اونکے مین کیا مجال خیر اسکی ذمہ وار سرکار ہذا ہے — فقط

امر ہشتم

سرکار حیدرآباد صاف صاف کہدے کہ آیا وہ بہ نسبت جملہ مراتب دریا وغیرہ کے جواب سے طے ہوا ہے واسطے امراخیرکہ جو امیر پور کے جواب دہ ہے یا نہین کیونکہ اگر نہو تو اونسے علحدہ عہد وپیمان کیے جاوین کہ جواب تک بباعث علالت نور محمد خان کے نہین کیا گیا —

جواب ہشتم

سرکار ہذا یعنی حیدرآباد جواب دہ اس امر کی ہے —

امر نہم

واضح رہے کہ منجملہ ان چہوٹے انتظامون کے امیر صاحب کی منظوری دربارہ کٹوادینے جنگل کنارہ دریا جہان پر بنظر آسائش روانگی کشتیان کی ضرورت معلوم ہو طلب ہے —

جواب نہم

منظور باستثنائے اون حصہ کنارہ دریا کی کہ جسمین امیر کا شکارگاہ ہے اور جسکے درخت وجنگل کٹ جانے سے ہرج متصور ہے اور جملہ درختہا جو پانی مین ہین اور جسکے باعث سے حرج آمد ورفت کشتی کی ہے معرفت ملازمان سرکار ہذا کے کٹوادیے جاوین گر سرکار ہذا اسکی کٹوائی سے بری رہیگی فقط

تت مین فروخت ہو جاویگا تو محصول
از روے عہدنامہ سابق کے واجب
ہوگا اور بلا اجازت نیٹو اجنٹ مذکور کے
کوئی گٹھ اسباب کا کھولا یا روانہ کیا جاویگا
ورنہ پورا محصول دینا پڑیگا فقط —

امر ششم

صاحب گورنر جنرل کی یہ مرضی ہے کہ ایک سالانہ میلہ مقرر ہو کہ جسمین ہر قوم کے سوداگر اپنا اسباب لیکر فروخت کرین یا تبدیل کرین اور اسطرح پر سوداگران بلخ و بخارا ترکستان و کابل وغیرہ کی اپنے ملک کی پیدا وار چیزون کو لاکر یورپ اور ہندوستان وغیرہ کی چیزون سے جو کہ سوداگران سندہ اور ہندوستان کے اوین گے بدلین گے اور اگر سرکار سندہ اس امر مین مدد دے اور ایک میلہ اپنے ملک مین بھی معین کرے تو ترقی دولت رعایا و آمدنی سرکار کی ہوگی ایسی یہ تجویز ہوتا ہے کہ ایک میلہ بہ تحت مہاراجہ رنجیت سنگہ کے بہ مقام مٹن کوٹ کے یا اور کسی مقام متصل مین ہوا کرے اور اگر امرا سندہ منظور کرین تو ایک میلہ اسی قسم کا ہر سال تاتا مین ہوا کرے فقط

جواب ششم

منظور ایک میلہ تاتا یا گٹھ مین ہوا کرے

جواب	امر
منظور افسران سرکار ہذا یعنی حیدرآباد و کوٹبا بہ نسبت اس امر کے کیجاوے۔	جوکہ سید عظیم الدین حسین از جانب گورنر جنرل واسطے رہنے لنگرگاہون کے نیٹو اجنٹ مقرر ہوکر ہمارے ساتھ آئے ہین اور اوس مقام متعینہ کو روانہ ہونگے اسلیے حضور سے یہ درخواست ہے کہ اپنے توابعین کو حکم بہ نسبت اس امر کے دیجیے کہ سید مذکور کے ساتھ بہ توجہ عنایت پیش آوین اور بروقت اتمام ہونے کسیطرح کا قصہ درباب محصول کشتیان یا دیگر امورات مندرجہ عہدنامہ کے اجنٹ مذکور سے اطلاع کرین اور سوائے محصول مندرجہ عہدنامہ اور کسیطرح کا مطالبہ ممنوع رہے۔
جواب پنجم	امر پنجم
منظور اجناس حسب تجویز صاحب موصوف کے گگر یا تاتا کے گودام مین رکھا جاوے	جوکہ اچھی فصل واسطے بھیجنے اشیای کے راہ تری سے ایسے وقت مین واقع ہوتی ہے کہ جسوقت مین اونکی آمدنی از راہ سمندر نہین ہوسکتی اسلیے اس بارہ مین بھی کوئی بندوبست کرنا ضرور ہے نظر بران یہ تجویز ہے کہ جملہ اشیا جو واسطے روانگی از راستہ دریا کے آتی ہین مقام تاتا یا گگر مین اوتارکر مکان کارخانہ مین بہ مہر نیٹو اجنٹ تا آنے فصل روانگی از راستہ دریا کے رکھی جاوین اور واضح رہے کہ اگر کوئی جزو اوس اشیا کا

کبھی

کرانچی تک کہ معائنہ کیے جانے کا حکم ہوا ہے اسیلیے درخواست یہ ہے کہ حضور اپنے توابعین کو ہدایت اِس مضمون کی کر دیوین اور واضح رہے کہ جہاز لڑائی کے مصروف اس کام مین نہ کیے جاوین اور جب لنگر گاہ کرانچی کا معاینہ کیا جاے کہ جسکا معاینہ از وقت اسمتھ صاحب یعنی ۱۲۲۴ھ ہجری سے نہین ہوا ہے افسر متعینہ معرفت اجنٹ کے مشعر حال کرنے ایک پروانہ بنام نواب کرانچی دربارۂ مرحمت ہونے ایک چھوٹی کشتی و دو تین کسان واقف کار کے واسطے مدد دہی کے درخواست کرینگے ــ فقط

امر سوم

جوکہ محصول کشتیان یعنی مہوری کشتیان لگر یر بموجب قدا ونکے کے تبدیل و تغیر ہوا کرے گا اسیلیے بنظر رفع کرنے قضیہ و نیز بڑہانے حوصلہ سوداگران اوس بندر و نیز بندر ہاے دیگر کا دربارۂ آمد و رفت سوداگران کے اس امر کی سفارش کیجاتی ہے کہ محصول مذکور تخفیف ہوکر محدود کیجاوے تاکہ اسکی اطلاع سوداگران متعلق کو کیجاے ــ

جواب سوم

تصفیہ اِس امر کا منحصر اوپر راے کرنیل پاٹنجر صاحب کے ہے اور افسران سرکار ہذا یعنی حیدرآباد حکم دربارۂ تحصیل کرنے محصول بشرح متعینہ کرنیل صاحب موصوف کے دیا جاویگا ــ

کرنیل پاٹنجر صاحب نے یہ تصفیہ کیا علاوہ شرح معینہ اوپر کشتی کے کہ جس کا بیان اوپر ہوچکا ہے فی کشتی سے نصف روپیہ اوا کیا جاوے ــ

امر چہارم

جواب چہارم

بمقام اونکا منذٹ کے منظور فرمایا۔

دستخط ڈبلیو ایچ مکناٹن صاحب
سکرٹر گورنمنٹ ہند۔

نمبر ۹

مراتب امور سوداگری جو باہم سرکار حیدرآباد و ملک سندہ کے اور کرنیل ہنری پاٹنجر صاحب اجنٹ گورجنرل امورات سندہ حسب الاختیار عطیہ رایٹ انریبل لارڈ اکلینڈ صاحب جی سی بی گورنرجنرل ہند کے باجلاس کونسل سطے ہوئی حسب ذیل ہے

امر اول	جواب اول
جوکہ ترائی سندہ اونچی نہین ہے اور نہ اوسمین کوئی پہاڑی وغیرہ واقع ہے بلکہ ایسی نشیب پر ہے کہ بعض وقت مہانے دریا پر ہوپہنچنے کا راستہ نہین ملتا اسلیے اجازت بہ نسبت اس امر کے مطلوب ہے کہ پانی مین لنگر وغیرہ ونیز دیگر شے چوبی بطور علامات راستہ کے خاص مقامون پر ڈالدیے جاوین اور وہ علامت بروقت واقع ہونے کسیطرح کی تبدیلی دریا کی تبدیل کیے جاوین فقط۔	منظور نشانیان کنارہ دریا پر بنائی جائین اور پانی مین لنگر ڈالا جاوے اور عندالضرورت تبدیل کیا جاوے۔
امر دوم	جواب دوم
بعض وقت ایسا ہو جایا کرے گا کہ باعث تندی ہوا جہاز وغیرہ دریا مین نہ آسکین گے تو ایسی صورت مین حاجت پکڑنے پناہ کی کسی لنگرگاہ پر ہوگی اسلیے جگہ لنگرگاہ و کنارہ دریا مقام کیمہ اور سندہ کے منہ دیتے	منظور اور عندالدرخواست ایک کشتی اور کپتان مطلوبہ دیے جاوین۔

سے کے یہ تجویز ہوا کہ ایک کارندہ از جانب سرکار انگریزی سے لفٹنٹ کرنیل ہنری پانٹجر صاحب اجنٹ گورنر جنرل ہند کی ماتحتی مین واسطے امورات سندہ کے مقرر کیا جاوے اور وہ از قوم یورپ نہو اور کارندہ مذکور کا قیام اوس مقام بندر مین ہوگا کہ جہان سے اسباب ایک کشتی سے دوسری کشتی پر منتقل کیا جاتا ہے اور سرکار انگریز اس امر کا عہد کرتی ہے کہ کارندہ مذکور نہ کار تجارت کریگا اور نہ کسیطرح سے دیگر معاملات ملکی سرکار سندہ مین دست اندازی کریگا اور کاش کوئی ضرورت واقع ہو تو ایسی صورت مین اجنٹ گورنر جنرل اس امر کے مجاز ہونگے کہ واسطے تصفیہ کرنے کسیطرح کی حجت جو واقع ہوئی ہو اپنے کسی ماتحت کو بندر مذکورۂ بالا مین بھیجدیوے کہ جابعد طے کرنے حجت موقوعہ کے مقام اپنے کو واپس آویگا۔

دفعہ ۷

واضح رہے کہ بنظر تکمیل عہدنامہ ہذا کے یہ امر بھی صاف مندرج کیا جاتا ہے کہ کاش کوئی اہل سوداگری یا جزو اوسکا کشتی سے اوتر کر واسطے فروخت کے خشکی مین لایا جاوے تو ایسی صورت مین اسباب مذکور مستوجب ادای زر محصول مروج الوقت اوس سرکار کے ہوگا کہ جسمین یہ امر واقع ہو اور شرح معینہ کشتی کا دیگر محصول ہا کو جو سرکار ہا سے متفرق مین معینہ ہین مسترد نہین کرسکتی بلکہ بوجہ ادای محصول کے ہر طرح کی حفاظت ضروری اونکی کیجاویگی مخفی نرہے کہ اس دفعہ پانچ سے صرف یہ غرض نہین ہے کہ صرف محصول معینہ کشتی کا مطالبہ کیا جاویگا بلکہ یہ غرض ہے کہ علاوہ اوس مطالبہ کے اون اشیاسے پر محصول لیا جاویگا جو کشتی سے اوتر کے خشکی مین اگر فروخت کی جاتی ہین بلالحاظ تعداد کے۔

محررہ ۲ جولائی ۱۸۳۴ء مطابق ۲۴ صفر ۱۲۵۰ھ

دستخط ڈبلیو سی بنٹنک

فریڈرک اڈم

ڈبلیو مارسن

ایڈم آئی سمائڈ

واضح رہے کہ عہدنامۂ مذکور کو جناب گورنر جنرل صاحب بہادر نے بتاریخ ۲ ستمبر ۱۸۳۴ء کو

مطلع ہونے از جانب سرکار انگریز معرفت کرنیل پاٹنجر صاحب کے شرح مذکور کو کم کر دینگے اسلیے بعد طے کرنے جملہ مراتب تحقیقات ہر دو سرکار اقرارنامہ متضمن بدفعات ذیل پر راضی و متفق ہوتے ہین ۔

دفعہ ۱

واضح رہے کہ بعوض محصول مندرجۂ دفعہ ۵ عہدنامہ سابق بہ نسبت اون اشیاے کے کہ جنکی آمدرفت دریاے سندہ سے ہوتی ہے یہ امر قرار دیا جاتا ہے کہ درمیان سمندر اور روپور کے ہر کشتیون پر بشرح ۱۹ء ٥ تاتا فی تاتا خرار کے لیا جائیگا اور منجملہ اوسکے ۸ء ۰ سرکار حیدرآباد اور خیرپور لینگے اور ۱۰ء ٥ سرکارہاے دیگر کہ جنکی سرحد مین دریا واقع ہے یعنی بہاول خان و مہاراجہ رنجیت سنگہ اور آنربل ایسٹ انڈیا کمپنی لیا کرینگے ۔

دفعہ ۲

بنظر محفوظ رکھنے کسیطرح کی دقت یا تردد بروقت آمدورفت سوداگران اور نیز رفع کرنے شبہہ اور قضیہ کہ جسکی باعث سے توقف اور ہرج آمدورفت مین واقع ہو یہ قرار دیا جاتا ہے کہ شرح مذکورۂ بالا بمقدار کشتیان ۳۰ تاتا خرار پہ معین کیا گیا ہے اور خواہ کشتی چھوٹی ہو یا بڑی ہو خواہ پانچ خرار ہو یا سو خرار ہو مگر شمار اوس کا تیس ہی خرار مین کیا جاویگا اور محصول بہی اوسی شرح سے لیا جاویگا ۔

دفعہ ۳

واضح رہے کہ شرح مذکورۂ بالا ملک سندہ مین کہ جو زر تاتا مین تعدادی مالیت فی کشتی کا ہوگا اوس مقام بندر پر وصول کیا جاویگا کہ جہان سے اسباب کشتی پر لادا جاوے اور بعد ازان سرکارہاے مذکورۂ بالا مین حسب رسد سرکارہاے حیدرآباد و خیرپور کے تقسیم ہووے ۔

دفعہ ۴

بنظر مددہی دربارۂ وصول محصول کے و نیز واسطے رفع قضیہ وغیرہ جو سوداگرون و ملاحون وغیرہ سے دربارۂ تحصیل کرنے زر محصول اور حفظ رکھنے دوستی باہم سرکارہاے مذکورۂ بالا

شرح مندرجۂ فہرست مذکور کو تخفیف کردینگے۔

دفعہ ۲

جوکہ یہ امر مثل روشنی چاند کے روشن ہے کہ انسداد غارتگری پارکر وتہل وغیرہ کے ونیز تنبیہ اونکی کسی سرکار واحد سے دشوار ہے اور جوکہ ہر دو سرکار کو لازم ہے کہ اپنی رعایا کی خوشی و محافظت مین کوشش اور مدد کریں اسلیے یہ امر قرار دیا جاتا ہے کہ شروع سال بارش مین کہ جسکی اطلاع میر مراد علیخان بروقت دینگے سرکار انگریز سرکار سندہ و جودہپور متفق ہوکر غارتگران مذکورۂ بالا پر بمراد مذکور الصدر حملہ کرین۔

دفعہ ۳

جوکہ ایک عہدنامہ قرارداوہ سابق مین ہر دو سرکار یعنی آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار خیرپور یعنی میر رستم نے عہد و پیمان بہ نسبت اس امر کے کیا ہے کہ جو کچھ انتظام بہ نسبت جاری کرنے راستہ دریاے سندہ کا حیدرآباد مین ہووے اوسپر ہر دو فریق کاربند ہووینگے اسلیے لازم ہے کہ نقول عہدنامہ کو از جانب ہر دو سرکار یعنی سرکار انگریز و حیدرآباد کے پاس میر رستم خان کے واسطے ہدایت ورضامندی کے بہیجی جائین۔

دستخط ڈبلیو سی بنٹنگ

مہر آنریبل کمپنی　　مہر گورنر جنرل

نمبر ۸

عہدنامجات درباب کار تجارت جو باہم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار حیدرآباد کے ملک سندہ مین بتاریخ ۲ - جولائی ۱۸۳۴ء کو قرار پایا۔

جوکہ تتمہ عہدنامہ قرارداوہ باہم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور سرکار حیدرآباد بتاریخ ۲۲ - اپریل ۱۸۳۲ء مطابق ۲۰ - ذیقعدہ ۱۲۴۷ھ کے دفعہ اول مین مندرج ہے کہ سرکار حیدرآباد سرکار انگریز کو ایک نقشہ دربارۂ شرح محصول وغیرہ کے دیگی کہ جو نقشہ بشرط ہونے صحیح اور واجب بدانست حکام سرکار انگریز کی منظور ہوکر جاری کیا جاویگا اور کاش مذکورۂ بالا شرح مندرجۂ نقشہ مطلوبہ سے زیادہ ہوگی تو اُ

دفعہ ۳

واضح رہے کہ عہدنامجات سابق کے وے اجزا جو کسیطرح پر عہدنامجات جدید مین تبدیل نہین ہوئے ہین اور نیز شرائط قرارداد حال بلازوال اور مرعی متصور ہین اور انشا اللہ تعالی اسمین کسیطرح کا فرق واقع نہوگا —

دفعہ ۴

واضح رہے کہ آمد و رفت وکلاے ہر دو فریق کی درحالیکہ بنظر کارہای کسی حق یا بہ ترقی دوستی کے اونکا بھیجا جانا مصلحت معلوم ہو ہوا کریگی —

مہر آنریبل کمپنی — دستخط ڈبلیو سی بنٹنگ — مہر گورنر جنرل

تتمۂ عہدنامہ جو ساتھ گورنمنٹ حیدرآباد کے ملک سندہ مین ہوا —

واضح رہے کہ دفعات مندرجۂ ذیل بطور تتمۂ عہدنامہ سابق محررۂ ۲۰ اپریل ۱۸۳۲ء کے باہم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و میر مراد علیخان تالپور بہادر حاکم حیدرآباد کے معرفت لفٹنٹ کرنیل ہنری پاٹنجر صاحب ایلچی ازجانب سرکار انگریزی کے کہ جنکو رزیڈنٹ آنریبل لارڈ ولیم کیونڈس بنٹنگ صاحب بہادر جی سی بی اور جی سی ایچ گورنر جنرل ہندنے اختیار دیا بتاریخ ۲۲ اپریل ۱۸۳۲ء کو قرار پایا اور عہدنامہ مذکور بطور علامت رضامندی کے بتاریخ ۱۹ جون ۱۸۳۲ عیسوی کو بتقام شملہ بزبان انگریزی و فارسی بمضمون ذیل تحریر ہوا

دفعہ ۱

واضح رہے کہ عہدنامۂ سابق کی پانچوین دفعہ مین لکھا ہے کہ سرکار حیدرآباد سے سرکار انگریز کو ایک فہرست بہ نسبت محصول کے دی گئی کہ جس فہرست کو سرکار انگریز کے عہدہ داران متعلق کار تجارت وغیرہ جانچین گے درحالیکہ فہرست مذکور بدانست افسران مذکورۂ بلا صحیح اور مناسب معلوم ہوگی تو بعد منظوری کے جاری ہوگی اور اگر شرح اوسکی زیادہ معلوم ہو تو ویسی صورت مین میر مراد علیخان بعد مطلع ہونے بذریعہ کرنیل پاٹنجر صاحب

ابا ہم ہر دو سرکار مذکورۂ بالا کے میر مراد علی کے خاندان مین سلسلہ بعد نسل ...

دفعہ ۲

سرکار دوسرے سرکار کے ملک کو نظر طمع سے نہ دیکھے۔

دفعہ ۳

کار انگریزی نے دربارۂ آمدرفت تجاران ہندوستان ازراہ خشکی وتری سندہ کے ونیز
رفت جملہ اشیاے سوداگری کے ایک ملک سے دوسرے ملک کو سرکار حیدرآباد سے
واست کیا اور سرکار موصوف نے درخواست مذکور کو بشرائط ذیل منظور کیا۔
رط اول کوئی شخص راستہ ہا اور دریای مذکورۂ بالا سے کوئی اسباب لڑائی کا نہ لیجاوے۔
رط دوم کوئی جہاز یا کشتی مسلح دریاے مذکور سے نجاوے۔
رط سوم کوئی سوداگر انگریزی ملک سندہ مین قیام نہ کرنے پاوی گا مگر اونکو اختیار ہے کہ بوقت
رورت آوین اور بعد فارغ ہونے اپنے کام سے ہندوستان کو واپس چلے جاوین۔ فقط

دفعہ ۴

جب کسی سوداگر کا ارادہ آنے ملک سندہ مین ہو تو اوسکو سرکار انگریزی سے ایک نوشتہ
حاصل کرنا چاہیے اور اوس نوشتہ کی اطلاع سرکار حیدرآباد کو بذریعہ رزیڈنٹ متعینہ کچھہ یا
اور کسی عہدہ دار سرکار انگریزی کے ہونا چاہیے۔

دفعہ ۵

سرکار حیدرآباد نے جملہ اشیاے سوداگری پر جو اوس راستہ سے آیا جایا کرین ایک
رح محصول کا معین کیا ہے کہ حسب شرح معینہ مین کسیطرح کی کمی یا بیشی نہین ہوگی
کسی طرح کا ہرج یا روک ٹوک بیچ کار تجارت کے نہوا اور نیز جملہ افسران محصول و مالگذا
سرکار سندہ کو ہدایت بہ نسبت اس امر کے ہو کہ وے بحیلۂ انتظاری دربارۂ صدور احکام
جدید واسطے تحصیل محصول کے کسیطرح پر سوداگران کو روک نہ رکھین اور سرکا
موصوف ایک فہرست یعنی نارخ محصول کے جو ہر قسم کی شے پر معین ہو سرکار انگ
کو دین فقط۔

دفعہ ۲ ہر دو سرکار اقرار اس بات کی کرتے ہین کہ پشت در پشت ایکدوسرے کی حکومت اور اختیار پر طمع نہین کرین —

دفعہ ۳ حسب الدرخواست سرکار انگریزی مشعر جاری رکھنے دینے راہ دریاے سندھ اور دیگر راستہ ہاے سندھ واسطے سوداگران ہندوستان وغیرہ کے سرکار خیرپور اپنی سرحد مین مراتب درخواست کردہ کو اون شرطون کو کہ جو سرکار حیدرآباد یعنی میر مراد علیخان تالپور کے ساتھ طے پاوے منظور کرتی ہے —

دفعہ ۴ سرکار خیرپور ایک نوشتہ نقشہ دربارہ ٹھیک اور واجبی محصول بہ نسبت جملہ اشیاے کے کہ جو از روے عہد و پیمان ہذا کے آیا جایا کرے سرکار انگریزی کو دینا قبول کرتی ہے اور بہ نسبت اس امر کے اقرار کرتی ہے کہ کسی تاجر پر کسیطرح کی روک ٹوک دربارۂ اونکے کارخانجات کے نہین ہوگا —

مہر گورنر جنرل

دستخط ڈبلیو بنٹنگ

مہر میر رستم خان

نمبر ۷

عہد و پیمان جو ساتھ سرکار حیدرآباد کے سندھ مین ہوا —

واضح رہے کہ ایک عہدنامہ متضمن بہ دفعات ۷ باہم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و میر مراد علیخان تالپور بہادر حاکم حیدرآباد کے معرفت لفٹنٹ کرنیل ہنری پانٹجر صاحب ایلچی از جانب سرکار انگریزی کہ جنکو رایٹ آنریبل لارڈ ولیم کیونڈس بنٹنک صاحب بہادر جی سی بی نے اور جی سی ایچ گورنر جنرل ہند نے اختیار دیا تھا بتاریخ ۱۸ ذیقعد سنہ ۱۲۴۷ھ مطابق ۲۰ اپریل سنہ ۱۸۳۲ء کو قرار پایا اور عہدنامہ مذکور بطور علامت رضامندی کے بتاریخ ۱۹ جون سنہ ۱۸۳۲ء کو بمقام شملہ بزبان انگریزی و فارسی بمضمون ذیل تحریر ہوا —

دفعہ ۱

دوستی ہر دو سرکار مندرجۂ عہدنامجات سابق بیزوال رہے گی بلکہ عہدنامہ مذکور مین بوجہ درمیانی ہونے لفٹنٹ کرنیل پانٹجر صاحب ایلچی کے چند باتین مفید باین نظر شامل کی گئین

اور اگر کوئی شخص مفرور کسی بلوہ وغیرہ کا مجرم ہو تو ایسی صورت مین اوس سرکار کو کہ جسکی عملداری مین جاکر بسے نکال دے لازم کہ مجرم کو گرفتار کرکے سزا دے اور اپنے ملک سے نکال دے ۔

ضمن ۴

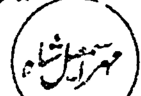
امراء سندہ کو لازم ہے کہ قوم خساس کی غارتگری کو و دیگر اقوام کو اپنی سرحد مین روکین اور نیز حکومت انگریزی مین کوئی چڑہائی نہونے دین ۔



مرقومہ ۹ نومبر ۱۸۲۰ء دستخط ایم الفنسٹن

واضح رہی

کہ عہد و پیمان ہذا باہم میرے یعنی میر اسمعیل شاہ وکیل میر کریم علی خان رکن الدولہ و میر شاہ مراد علیخان امیر الدولہ ایکطرف و مسٹر الفنسٹن صاحب گورنر بمبئی کے بروز پنجشنبہ ۷ ماہ صفر ۱۲۳۶ھ ہجری مین قرار پایا انشاء اللہ تعالے اسمین کسیطرح کا فرق نہین ہوگا ۔



واضح رہے کہ عہد و پیمان مذکورہ بالا کو سپریم گورنمنٹ نے ۱۰ فروری ۱۸۲۱ء کو منظور فرمایا

نمبر ۶

عہدنامہ سات میر رستم خان سردار خیرپور کے ۔

واضح رہے کہ ایک عہدنامہ متضمن ۴ دفعات باہم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و میر رستم خان تالپور سردار خیرپور کے معرفت لفٹنٹ کرنیل ہنری پاٹنجر صاحب وکیل از جانب سرکار انگریزی کہ جسکو رائٹ آنریبل لارڈ ولیم کیونڈس بنٹنک صاحب بہادر جی سی بی اور جی سی ایچ گورنر جنرل ہند نے اختیار دیا تھا بتاریخ دوسری ذیقعد ۱۲۴۷ھ یعنی ۴ اپریل ۱۸۳۲ء کو قرار پایا اور عہدنامہ مذکور بطور علامت رضامندی کے بتاریخ ۱۹ جون ۱۸۳۲ء کو بمقام شملہ زبانہ انگریزی و فارسی مین بمضمون ذیل کے تحریر ہوا ۔

دفعہ اول باہم ہر دو سرکار دوستی دوامی رہیگی

ضمن ۴

سرکار سندہ قوم فرانسیس کو ملک سندہ مین قیام نہین کرنے دینگے فقط محررہ ۱۰- رجب المرجب ۱۲۲۴ھ یعنی ۲۲- اگست ۱۸۰۹ع -

واضح رہے کہ تصدیق عہدنامہ مذکورۂ بالا کی رایٹ انریبل گورنر جنرل نے بمقام فورٹ ولیم جارج نے بتاریخ ۱۶- نومبر ۱۸۰۹ع کو کیا -



دستخط ان. بی. ایڈمنسٹن
سکرٹر

نمبر ۵

عہدنامہ جو مابین انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و امرای سندہ کے بتاریخ ۹- نومبر ۱۸۲۰ع عیسوی کے قرار پایا -

بنظر محفوظ رکھنے کسیطرح کے قضیہ باہم سرکار انگریزی و سرکار سندہ کے و نیز مستحکم کرنے دوستی باہم دونون سرکارہاے موصوف کے میر اسمعیل شاہ واسطے کرنے عہد و پیمان از جانب سرکار سندہ سات انریبل گورنر بمبئی کے مجاز کیے گئے ہین اور ضمیہا مندرجۂ ذیل بالاتفاق ہر دو فریق کے قائم کیے گئے ہین -

ضمن اول

باہم سرکار انگریزی ایکطرف اور میر کریم علی میر مراد علی طرف ثانی کے ہمیشہ دوستی قائم رہیگی

ضمن ۲

آمد و رفت ہر دو سرکار کی بذریعہ وکلاے فریقین آپس مین قائم رہے گی -

ضمن ۳

امرا سندہ کسی اہل یورپ یا امریکہ کو اپنی سلطنت مین قیام نکرنے دینگے

اور کاش کوئی رعایا منجملہ ہر دو سرکار کا ایک سرکار کو چھوڑکر دوسری سرکار کی عملداری مین جاوے تو ایسی صورت مین بشرطیکہ آدمی نیک چلن ہو اوس عملداری مین رہنے پاویگا

اسلیے بذریعہ پروانہ ہذا انکو اطلاع دیجاتی ہے کہ موجب اسکے تاریخ مندرجہ سے کاربند ہوا اور دو ثلث فیس فوجداری اور دو ثلث محصول بموجب مضمون سند سابق کے وصول کرکے جمع خرچ کیا کرو۔

محررہ ۱۷- ذیقعدہ ۱۲۱۴ھ مطابق ۱۲- ابریل ۱۸۰۰ء۔

مہر شاہ میر فتحعلی

پروانہ مجاریہ حضور

جوکہ ہم مسٹر کرو صاحب کو منجملہ اپنے دوستان خیرخواہ کے تصور کرتے ہیں اسلیے بنظر منزلت صاحب موصوف اور اونکے آقا رکے تم قلعداران اور افسران متعینہ قصبۂ کراچی کو ہدایت بہ نسبت اس امر کے کیجاتی ہے کہ اگر صاحب موصوف اندر خواہ باہر قلعہ کے پھاٹک ہوکر مسلح جائیں تو کسیطرح صاحب موصوف سے روک ٹوک نہ کرو بلکہ نہایت محبت اور اخلاق کے ساتھ پیش آؤ تاکید جانو۔ مورخہ ۱۹- ذیقعدہ یعنی ۱۴- ابریل ۱۸۰۰ء

نمبر ۴

عہدوپیمان جو باہم سرکار انگریزی اور امراء سندھ کے تاریخ ۲۲- اگست ۱۸۰۹ء عیسوی کو قرار پایا۔

مہر غلام علی شاہ

ضمن اول

باہم سرکار انگریزی و سرکار سندھ یعنی میر غلام علی و میر کریم علی و میر مراد علی کے ہمیشہ دوستی قائم رہے گی۔

ضمن ۲

مابین دونوں سرکاروں کے کبھی نفاق نہیں ہوگا۔

ضمن ۳

آمدورفت وکلاے ہردوسرکار یعنی سرکار انگریزی و سرکار سندھ کے ہمیشہ جاری رہے گی۔

لوازمہ ہاتھی دانت روانگی و آمدنی پر ۸۰ رہنوار پر بیرتر تاتا لینا چاہیے بشرطیکہ وزن مین آٹھ مز
ہو ورنہ بموجب قیمت فی ۱۰ ار رہنوار کے لینا چاہیے —

لوازمہ مسلمانی پر بشرح ۸ رفی رہنوار کے لینا چاہیے —

چونکہ کل شرح معینۂ عہد میر غلام شاہ رٹھورا کے دستیاب نہین ہو سکتی اسلیے حکم دیا جاتا ہے کہ تحصیل محصول جملہ مقامات متعلقہ سندہ و فارعلداری سرکار مین بموجب مضمون نقل پروانہ زمانۂ سابق کے کہ جو پاس انگریزون کے موجود ہے کیجاوے یعنی تاتا روپیہ ڈیڑہ روپیہ سیکڑہ محصول اور فیس ہاے معمولی کا نصف اون سے لیا جاے — پس چاہیے کہ مین ترجیدی اہتمم محصول تاتا و شاہ بندر و فارعمل و تان عمل کاکمران سندہ اور آگے بموجب اُسکے بلا اعتراض کاربند ہون —

محررہ ۲۱ ربیع الاول ۱۲۹۴ھ مطابق ۲۳ - اگست سنہ ۶ —

بموجب حکم شاہی کے لکھا جاتا ہے کہ تعمیل مضمون سند ہذا کی از تاریخ مندرجہ ہو

مہر شاہ
میر فتحعلیخان

مہر خرد
شاہ مذکور

کاکمران و ٹھیکہ داران موجودہ و آیندہ مقام کراچی کو واضح ہو کہ آج مسٹر کرو صاحب وکیل عالی القاب اہل فراست آنریبل جانٹن ڈنکن صاحب گورنر بمبئی و سورت از جانب معظمہ سرکار انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر دربار ہذا مین تشریف لائے جو کہ صاحب گورنر موصوف نے دربارۂ قائم کرنے دوستی مابین دونون سرکارون کے ازبس سرگرمی و توجہی ظاہر کی اسلیے ہمنے بنظر آسایش و خوشی کمپنی موصوف کے تجویز کیا کہ اونسے منجملہ فیس فوجداری کے ایک ثلث یعنی ڈیڑہ روپیہ سیکڑا اوپر کل قیمت اشیاے سوداگری کے معاف کرین اور فیس سواجدہ یہ کا تمام و کمال معاف کر دیا اور نیز دو کھیپ جہاز محمولہ اسباب جو اور ملک سے آوے سال مین دو کھیپ کا موری کل کشتیون و جہاز وغیرہ کا معاف کر دیا

جیساکہ بعہد غلام شاہ تھوڑا بموجب نقل شرح معینہ دستخطی ومہری شیخ بیگ محمد وانسر دار
کی واران سابق کے ہوتا تھا ۔

واضح رہے کہ جس اشیاے آمدنی سمندر پر محمد مراد الیجان نے محصول معین کیا تھا اور بعد از ان
میر غلام علیشاہ نے معاف کردیا تھا وہ ابھی معاف متصور ہونگے ۔

جو اجناس کہ تاتا سے شاہ بندر کو روانہ ہوتے ہین اوپر بموجب اصل قیمت خرید مندرجہ بیجک
کے ساڑہے سات آنے تاتا فی سیکڑہ چنگی پر لیا جائیگا ۔ غلہ اور گھی پر جو پرگنہ رکرا سے خرید ہو کر روانہ
ہوتا ہے بشرح عہہ رسیکڑہ تاتا روپیہ لینا چاہیے اجناس جو اور ملک سے تاتا ہو کر جائین
اوپر بموجب تعداد معینہ اوس مقام کے بشرح عہ رسیکڑہ تاتا کے بوقت روانگی لینا چاہیے
لوازمہ پیمانی پر بشرح ایک تریا فی رہنوار کے لینا چاہیے ابونت ہاتھی دانت پر ۸۰ رہنوار
پر ۲ ار لینا چاہیے ابونت مسلمانی پر ار تاتا فی ہنوار لینا چاہیے اور فی گھڑ جسی پر جو روانہ ہوتی ہین ار تاتا
لینا چاہیے لوازمہ تنگی فی ۱۰۰ من چونیا روانگی پر ایک ند لینا چاہیے اور فروختنی ہاتھی دانت پر ۲ ار سیکڑہ اصل قیمت تاتا روپیہ لینا چاہیے

تفصیل محصول اون اجناس کا جو گودام سے براہ خشکی یا تری تاتا کو بھیجی جائین ۔

کشتیان محمولۂ اسباب تبعداد زائد از ۱۰۰ من پر لعہ تاتا اور ۲ ر من اوپر اسباب محمولہ گاری
اور غلہ پر جو رکرا سے خرید ہو کر تاتا کو روانہ کیا جاے اوسپر اول قسم پر ۲۰ پیسا فی رہنوار
اور قسم دوم ۵ پیسا اور پیمالی ایک تریا فی رہنوار کے لینا چاہیے ۔

محصول زمینداری شاہ بندر کا حسب متذکرۂ بالا بموجب قاعدۂ مجاریۃ العہد خام وسیر
کے قائم رہے ۔

اور واضح رہے کہ جملہ اشیاے روانگی پر بموجب چالان انگریزی سوا روپیہ سیکڑہ اور اشیاے
آمدنی پر ۲ ار سیکڑہ لیا جاے ۔

لوازمہ منزلانہ فی کشتی للعہ تاتا لیا جاے اور فی من ار بار برداری خشکی پر لیا جاے
اور ہاتھی دانت پر جو نصیرپور اور ہتی کانڈہی کو روانہ ہوتا ہے اوپر اصل قیمت کے
بشرح ۱۰ ار سیکڑہ تاتا روپیہ کے لیا جاے اور رسوم قانونگو رکرا لا کا بموجب شرح
رائج الوقت کے قائم رہے ۔

شتر اور گھوڑے اور بیل اور دیگر مویشیان پر بشرح ۱۲ ادپر کل قیمت کے بلا
لینا چاہیے —
اور اجناس از قسم خوانچہ یا صندوق وغیرہ پر اصل قیمت پر ہر سیکڑہ تاتا لینا چاہیے
پھل و ترکاری وغیرہ پر اوسی شرح سے وینا چاہیے جو اور رعایا ملک سے لیا جاتا ہے
گھاس خشک پر جو خرید کیجاے بشرح ایک روپیہ ٹیپنی فی ۲۱ گٹھہ کے لیا جاے —
سرکی پر بشرح ایک روپیہ فی چھہ من کے لیا جاے اور ۲ من پھونکے ہوئے چونہ پر
جو بطور نج طیار کیے جاتے ہین لیا جاے —
گوند پر جو باغ مین پیدا ہو کر زکی دار کے ہاتہ فروخت کیا جاتا ہے اوسی شرح سے
لینا چاہیے جیسا کہ کسان سے لیا جاتا ہے اور لکڑی وغیرہ پر جو بہ تعمیل عمارت مستعمل ہوتی
ہے بقدر نصف اوسکے لینا چاہیے جو پیشتر سے معین ہے اور واضح رہے کہ جنس جو بر
اور ربی بنی بشرح ایک روپیہ تاتا فی کشتی لدی ہوئی آمدنی ورفتنی پر لیا جاویگا اور فی
کشتی کرایہ پر سوری بشرح موزمہ کے لیا جاویگا —
رسوم قانونگو اوپر جملہ اشیاے جو از راہ تری کے جاتے ہین بشرح ذیل ہے یعنی
چار من سے ۲۰۰ من تک للعہ تاتا —
۳۰۰ من سے ۵۰۰ من تک سے —
۱۰۰ من سے ۳۰۰ من تک ۔ — اور ٹھوکا برنبڈی وچوبار بموجب شرح رائج الوقت
غلام شاہ کے قائم رہنا متصور کرنا چاہیے اوپر کل تعداد کم از ۱۰۰ روپیہ کے تین پیسا ٹیپنی
فی روپیہ گذرسوبجی لینا چاہیے افسوس ہے کہ محرر جو اسکے بارہ مین زیادہ تفصیل بیان
کرسکتا تھا مرگیا اور واضح رہے کہ دستوری میر غلام شاہ رٹھورا کی بھی تحصیل کرنا چاہیے
اور زر معینہ جو سابق مین نکیس بعد کلکٹری چندی رام کے گودام انگریزی سے بطور خیرات
کے پاتے تھے وہ اب شمول بہ مالگذاری سرکار ہوگیا اور اوس کا صرف حسب
تجویز سرکار کے ہوگا —
مخفی نرہے کہ حساب آمدنی محصول شاہ بندر موقوعہ پرگنہ رکاہی کے اوسیطرح پر ہونا چاہیے

شمالی پر روانگی اور آمدنی کے لیے اوپر اصل قیمت مقام تاتا کے ڈیڑہ روپیہ چھنی لیا جاویگا اور اونی کپڑا جو شاہ بندر سے آتا ہے اوسپر بشرح آٹھ آنہ فی من کے لینا چاہیے اور نسبت اون اشیا کے جو تاتا سے شاہ بندر کو یا اور کسی شہر موقوعہ ملک سندہ مین بھیجی جاتی ہین شرح مجوزہ غلام شاہ کلہوڑا یا تحصیل شیخ حسین راہدار مرعی متصور ہے اور تشخص اوکی بموجب دستور دیگر سوداگران کے کیجاوے اور محصول اوپر جہر کرنے پیپون کے چھ روپیہ من چھنی روپیہ لینا چاہیے قیمت ہاتھی دانت پر شخص خرید کنندہ سے بشرح للعہ چھنی فی سیکڑہ تاتا روپیہ لیا جاویگا —

اوپر غلہ قسم اول بشرح ۱۲ ار فی رہنوار اور واقع نگاری فی ۳۰۰ رہنوار پر ۱۲ ار اور قسم دوم پر ۶ ار فی رہنوار اور واقع نگاری ۱۲ ار فی ۳۰۰ رہنوار — واضح رہے کہ جو غلہ تاتا سے خرید ہو کر روانہ ہوا اوسپر فی رہنوار سے تاتا محصول اور فیس صندوق وغیرہ ۱۲ار اور چنگی فی رہنوار ۳ ٹکو گا —

واضح رہے کہ اجازت نامہ براے خریدگی غلہ اور روانگی شاہ بندر کے لیے قسم اول کی فی رہنوار بشرح ۱۲ ار تاتا کے اور قسم دوم پر بشرح ۱۲ ار فی رہنوار کے لینا چاہیے — فیس چھٹی سلامتی اور منزلانہ آمد رفت جہاز کا اوسی شرح سے لیا جاویگا جو اور سوداگرون مین مروج ہے —

اور چھوٹے چھوٹے غلہ پر جو شاہ بندر سے روانہ ہوتے ہین اصل قیمت پر للعہ چھنی سیکڑہ کے لیا جائے گا —

واضح رہے کہ اون اسباب پر جو باہر آوین انگریزون سے بشرح ڈیڑہ روپیہ چھنی کے اوپر قیمت کے دستوری لینا چاہیے اور شورہ قلمی و آبی پر بشرح ۱۲ار تاتا کے اوپر کل قیمت کے لینا چاہیے —

اور کشتیان محمولہ اسباب پر جو اور جگہ سے تاتا مین آوین ایک روپیہ اور ۳ پیسا لینا چاہیے کرایہ کی کشتیون پر مالکان کشتی سے بشرح رائج الملک کے موری لینا چاہیے اور کشتی انگریزیر ایک روپیہ تاتا —

کے تبرقی اپنے کار تجارت و آمدنی محصول سرکار ہذا بدل مشغول ہون اور اس امر کی بہی تاکیداً رہے کہ بنظر معاینہ صندوقہاے محمولہ کپڑا رزیڈنٹ صاحب خواہ وزن کرنے کسی کے کسیطرح کی مزاحمت یا روک ٹوک نہ کیجاوے بلکہ صرف بیجک اور بات پر صاحب موصوف کے کاربند ہونا چاہیے —

بہ تعمیر کسی مکان واسطے کارخانہ کہ جو بصرف زر سرکار انگریزیہ کے ہو گا ہمارے تو اہین کو لازم ہے کہ کارندۂ انگریز متعینہ کو بخوبی مدد دین اور نسبت مطالبہ محصول اوپر اجناس از قسم کھانا وغیرہ جو واسطے ہمراہیان جہاز کے ہو و نیز محصول موری جہاز و کشتی وغیرہ کی نسبت وہی قواعد جاری رہین گے کہ جو میر غلام شاہ کے عہد مین تھے —

کاش باتفاق ناگہانی کوئی جہاز کشتی یا ڈونگی انگریزی بوقت آنے یا جانے ملک سندہ سے مع اسباب کے سمندر یا دریا مین شکست ہو جاوے یا ڈوب جاوے تو ایسی صورت مین جہانتک ممکن ہو اوسکے بچانے مین مدد دینا چاہیے کہ جسکا صرف رزیڈنٹ انگریزی کے طرف سے ملے گا اور یہ بہی واضح رہے کہ جو اسباب بباعث عدم فروختگی کے واپس جاوے تو اوسمین طریقہ مجوزہ بعہد غلام شاہ راٹھورا پر کاربند ہونا چاہیے اور آیندہ کسیطرح کا فرق نہو گا —

واضح رہے کہ جملہ اشیاے تاتا پر محصول بشرح مجوزۂ میر غلام شاہ راٹھور احسب رپورٹ دستخطی شیخ بیگ محمد اور ابسرداس کاکٹران سابق کے لینا چاہیے —

۱۰ من سے ۵۰ من تک اسباب پر جو شاہ بندر سے تاتا گھاٹ کو آوے اوسپر ایکصد شش روپیہ تاتا لینا چاہیے —

اور ۵۰ سے ۷۰ من تک لہ —

اور ۱۰۰ سے ۷۰ من تک ؎ —

اور ۱۰۰ من سے کم بشرح ۵ رمن —

واضح رہے کہ یہ شرح واسطے اون اشیاے کے ہے جو براہ تری کے آوین اور ۲ من واسطے اون اسباب کے جو براہ خشکی کے آوے اور کوٹ ہا غینڈہ شال وغیرہ ودیگر اشیا

اور واضح رہے کہ پروانہ ہذا ناطق ہے مورخہ ۱۶ ربیع الاول ۱۲۱۴ھ مطابق ۱۸ اگست ۱۷۹۹ عیسوی

مکرر یہ کہ جملہ محصول وفیس وغیرہ بشرح معینہ کہ جسکی تفصیل ذیل مین ہے لیا جاوے شرح جملہ اشیاے آمدنی وروانگی بذریعہ جہاز کے [illegible] سیکڑہ شرح محصول قیمت بازار اوپر اشیاے آمدنی دو روپیہ سیکڑہ اوپر اشیاے روانگی منجملہ اوسکے صرف ایک ثلث بابت ہونگی کے منہائی کیا جاوے—

اور فی صندوق اسباب روانگی از مقام تاتا پر بشرح [illegible] لوازمہ کھرلی موری اوپر جہاز ہر قسم محمولہ اسباب کے آمدنی پر [illegible] روانگی پر [illegible] خرواره اوپر گندم چاول وجوار کے [illegible] رہنوار جو وہان پر [illegible] رہنوار دیگر اجناس از قسم غلہ [illegible]

یہ تفصیل دستوری کی ہے

فیس

زر دستوری پر فی روپیہ ایک پیسا مواجد دریہ

قیمت خرید پر [illegible] روپیہ سیکڑہ موجداری روپیہ

دستوری ومحصول جملہ اشیاے آمدنی وروانگی

ازراہ خشکی دستوری وفیس جو تجاران ٹھٹہ

سے کیا جاتا ہے—

دستوری

قیمت فروختگی وخریدگی پر بحساب [illegible] سیکڑہ

فیس

قیمت فروختگی وخریدگی پر [illegible] سیکڑہ براتن روپیہ

دستوری فی روپیہ ایک پیسا مواجد دریہ

نٹ فی اونٹ ڈھائی پیسا

دستوری مقام کراچی اوپر جملہ اشیاے آمدنی بشرح

[illegible] سیکڑہ—

ونیز تعین کرنے شرح محصول اوپر جملہ اشیاے سوداگری آمدنی و روانگی عملداری ہماری
خواہ بیرونجات و خرید و فروخت عملداری سندہ و آمدنی و روانگی کے کیا اسلیے بلحاظ دوستی
مابین سرکار ہذا و انریبل کمپنی موصوف کے حکم دیا جاتا ہے کہ جملہ اشیاے سوداگری سرکار
انگریزی پر محصول معمولی جو اور سوداگرون سے لیا جاتا ہے اوسکا ایک ثلث لیا جاے گا
تاکہ سوداگر انگریزی باطمینان تمام اپنے کار سوداگری ونیز آمدنی محصول کی ترقی کرنے مین
مشغول ہون اور احتیاط بنسبت اس امر کے رہے کہ رزیڈنٹ صاحب کے اسباب
کی صندوق کے دیکھنے کے لیے یا کسی اسباب کے وزن کرنے کے لیے کسیطرح
کی مزاحمت نکیجاے بلکہ صرف زبان اور بیجک صاحب موصوف پر اعتبار کرنا چاہیے
مخفی نرہے کہ اجناس خورد و نوش جو واسطے ہمراہیان جہاز کے ہو ونیز محصول بنسبت
اونکے سواے جہاز ڈونگی وغیرہ بشرح مروجہ جو سوداگران دیگر سے لیا جاتا ہے حساب
کیا جاوے گا کاش کسی اتفاق ناگہانی سے کوئی جہاز یا ڈنگی انگریزی جو سندہ سے
لدی ہوئی جاتی ہو حد کراچی مین ڈوب جائے یا شکست ہو تو ایسی صورت مین ہمارے
توابین متعینہ کراچی کو اوسکی بحالی اور برآمد کرنے مین نہایت مدد کرنا چاہیے اور بعد
برآمد ہونے کے فوراً اونکے حوالہ کر دینا چاہیے اور جو کچھ صرف اوس امداد مین ہوگا
صاحب رزیڈنٹ موصوف دینگے اور یہ بھی واضح رہے کہ توابین صاحب رزیڈنٹ
موصوف سے کوئی کام سرکار ہذا کا براہ زبردستی نہ لیا جاوے اور نہ اون سے کوئی
اسباب متعلقہ سرکار ہذا کا زبردستی خرید کرایا جاوے رزیڈنٹ صاحب موصوف کو
ایک چک زمین واسطے تعمیر مکان کارخانہ انگریزی ونیز للو بیگہ زمین باہر قلعہ کراچی
واسطے باغیچہ کے بلا لگان دیا گیا اور یہ حکم ہوتا ہے کہ جہان کہین صاحب موصوف
پسند کرین بشرطیکہ وہ آباد نہو اور نہ کوئی شخص دعویدار قبضہ کا ہو اراضی دیجاوے
اور نکو چاہیے کہ بہ تعمیر مکان مطلوبہ کے بخوبی مدد دو جو تصرف صاحب رزیڈنٹ موصوف
کے ہوگا مستر سیحانند کلکٹر حال کو لازم ہے کہ جملہ اشیاے سوداگری انگریزی پر اور نیز
اونکے جہاز وغیرہ پر حسب مضمون پروانہ ہذا کا باستثناے باغ مذکورہ بالا کے وصول کیا کریں

نکرو اور واضح رہے کہ کاشت سابق مین حصہ سے زیادہ فی جہاز کے سیلیے دیا گیا ہو تو نہی صورت مین جسقدر زیادہ دیا گیا ہو پھر واپس کیا جاوے تاکید مزید جانو مورخہ ۱۷ رمضان ۱۲۷۷ھ مطابق ۲۳ اپریل ۱۸۶۱ء

پروانہ غلام شاہ صوبہ سندہ مرقومہ ۲۲ اپریل ۱۷۶۱ عیسوی کا ترجمہ حسب ذیل ہے

جملہ فقرا حاکمان و دیگر عہدہ داران کو جو سرشتہ تحصیل محصول خواہ ٹھیکہ محصول سمندر سے مقام راری تک یا اور مقامات اور عملداری سرکار ہذا مین تعینات ہین یا آئندہ کو ہون واضح رہے کہ ارسکن صاحب رزیڈنٹ انریبل کمپنی سرکار ملک سندہ و توابعین صاحب موصوف کی کشتیان و شتر محمولہ اسباب سوداگری ہماری سلطنت مین روانہ کرتے ہین اسلیے تمکو لکھا جاتا ہے کہ بفور ورود پروانہ ہذا محصول معمولی موری و مصری یا گذربانی یا سونکا اونسے نہ لو اور نہ کسیطرح پر اونسے اپنا کام لو اور نہ کوئی ہمارے توابعین اونکو کسیطرح پر ایذا پہونچاوے خواہ اونکی کشتیان یا شتر وغیرہ سے کسیطرح پر مزاحمت کرے تاکہ وہ اپنا کاروبار بآسایش تمام کرین کہ جس سے ترقی آمدنی محصول کی متصور ہے تاکید مزید جانو اور اسمین کسیطرح کا اعتراض نہو ―

محررۂ ۱۶ رمضان ۱۲۷۷ھ یعنی ۲۲ اپریل ۱۷۶۱ء

مہر

دستخط پرائیوٹ سکرٹری

دستخط منشی

دستخط میر فتحعلیخان

دستخط پبلک سکرٹری

دستخط اکونٹنٹ

کلکٹران و ٹھیکہ داران موجودہ حال و آئندہ مقام کرانچی کو واضح رہے کہ آج ان کرنل صاحب انگریز وکیل آنریبل جانتھن ڈنکن صاحب گورنر بمبئی و بصورت از جانب سرکار ملکہ معظمہ انگریز کمپنی بہادر نے یہان پہونچکر درخواست مشعر قائم کرنے کارخانہ تجارت بمقام کرانچی کے

تو ایسی صورت مین اشخاص محکمہ محصول بشرح قرارداد سابق کے محصول لین تاکہ اہالیان کمپنی موصوف اپنا کار تجارت بدلجمعی تمام کرین اور اونکی ڈونگی وکشتی وغیرہ کو بعد حاصل کرنے اجازت کے کسیطرح کی روک ٹوک نہو اور نیز اونکے جہاز سوداگری کو کہ شاہ گڈہ ہوکے جاوین جہازان گارد نہ دکین غرض کہ کسیطرح کی دقت تو اتع نہونے پاوے۔ خدانخواستہ کوئی جہاز وکشتی وغیرہ اونکی ریت پر آجاوے خواہ کسیطرح پر ہماری سرحد پر شکست ہوجاوے تو ایسی صورت مین جملہ اہالیان سرکار کو لازم ہے کہ بخوبی مدد دین اور جو کچھ اسباب وغیرہ متعلق ایسے جہاز کا بچ جاوے تو وہ فوراً سپرد رزیڈنٹ مذکور کردیا جاوے اور صاحب موصوف واسطے جانفشانی اور محنت کے کہ جو بیچ بچانے جہاز کے ظہور مین آئی ہو انعام معقول دینگے کاش رزیڈنٹ موصوف ارادہ تعمیر کسی مکان پختہ خواہ باغچہ کا مقام شاہ بندر مین کرین صاحب موصوف کو اختیار ہے کہ جو مقام پسند کرین وہان تعمیر مکان مطلوبہ کی کرین اور اہالیان سرکار ہذا کو لازم ہے کہ صاحب موصوف کی مدد کرین تاکہ تعمیر مکان کی جلد ہوجاوے اور واضح رہے کہ اسناد سابق کسیطرح پر باطل نہین متصور ہیں اور اونکی کارروائی بلا عذر ہوتی رہے جو کہ ہمارا منشار راضی رکھنے سرکار انگریزی کو ہے نظر بران حکم ہوا کہ تعمیل مضمون پروانۂ ہذا کی بخوبی احتیاط رہے اور پروانجات جدید کی انتظاری نرہے محررہ ۱۶۔ رمضان سنہ ۱۲۳۶ ہجری یعنی ۲۲۔ اپریل سنہ ۱۸۲۱ء۔

پروانۂ غلام شاہ صوبۂ سندہ محررہ ۲۳۔ اپریل سنہ ۱۸۲۱ء۔

جملہ اہالیان محکمۂ محصول خواہ ٹھیکہ داران مالگذاری مقام شاہ بندر وکچرالی کو واضح ہے کہ مستر ارسکن صاحب رزیڈنٹ سرکار انگریزی سندہ نی آج بہ نسبت اس امر کے درخواست کی کہ ۔ؔ عہ جو فی جہاز پر موری سابق مین امام کو دیا جاتا تھا بہ نسبت اونکے جہازون کے معاف کیا جاوے چنانچہ ہمنے درخواست مذکورۂ بالا منظور کرکے روپیہ محصول موری تعدادی مذکورۂ بالا کا معاف کرکے تمکو لکھتے ہین کہ اونسے مطالبہ موری کا

تاتا شاہ بندر اور لگا بندر کراچی یا اوراجا وینز عاملگان محکمہ محصول مویشی وغیرہ یعنی لکائیر وینز غلہ وچرسا وغیرہ وگاٹ بجداپیر سرکار کھیلوں حیدرآباد ہلو سرکار ناسی پور وغیرہ ہلکانڈی سرکار سو ولسن کوڈا بادزوری وجملہ مقامات بیچ قلمرو سرکار ہذا کو واضح رہے کہ مسٹر ارسکن صاحب آیر رزیڈنٹ سرکار انگریزی مقام سندہ دیارہمارے مین آکر واسطے مستحکم کرنے کار تجارت اپنے افسران اعلی کے درخواست کیا چنانچہ بہ نظر بہت دوستی باہم سرکار ہذا و آنریبل کمپنی کے درخواست مذکورہ کو ہمنے منظور کیا اور حکم دیتے ہین کہ سواے انگریز کے اور کوئی قوم ولایتی اجناس سوداگری ملک سندہ یا جنوبی اور بھور مین خواہ اور کسی بندرگاہ متعلقہ سرکار ہذا مین سے آنے خواہ جانے کا مجاز نہ ہووے گا۔

واضح رہے کہ کوئی اسباب سوداگری متعلقہ کمپنی مذکورہ بالا خواہ کسی رعایا کمپنی موصوف کا کہ جو کسی بندرگاہ موقوعۂ ملک ہمارے سے روانہ ہو تو مستوجب ادای محصول حسب الاجازت نامۂ سابق نہوگا اور نہ اون سے کسیطرح کا مطالبہ کیا جاویگا اور جو اسباب کسی بندرگاہ سے بعد دینے محصول بشرح سابق کے مقام تاتا مین سے آوین تو ایسی صورت مین اونکو سارٹیفکٹ دینا چاہیے اور کسیطرح کا مطالبہ نہین ہونا چاہیے تاکہ کار تجارت اپنا اطمینان اور آسایش سے کرین اور جو اجناس کہ کسی بندرگاہ سے اور کہین لیجاوین تو اوس صورت مین حسب مضمون پروانۂ سابق بشرح ڈیڑہ روپیہ سیکڑا محصول لیا جاوے اور در حالیکہ اجناس تاتا سے خرید ہوکر روانہ کیجاوین تو اسصورت مین بجز شرح قرارداوہ سابق کے اور زیادہ محصول کا مطالبہ نکیا جاوے اور مخفی نرہے کہ سواے صاحب رزیڈنٹ موصوف کے اور کسی سوداگر کو اختیار خریدگی وروانگی شورہ جو مقام سندی یا اور کسی مقام موقوعہ عملداری ہماری مین پیدا ہوتا ہے حاصل نہین اور اگر کوئی سوداگر ایسا کرے یعنی خرید کرکے روانہ کرے تو اوسکی سزا ایسی کیجاے گی کہ آیندہ کو ایسی دست اندازی سے باز آوے اور جو شورہ رزیڈنٹ کمپنی موصوف کسی مقام موقوعۂ عملداری ہماری مین لیجاے خواہ کسی سوداگر سے خرید کرکر

حائذ ہوگا اور اوسکے باغ یا باغبانان وغیرہ سے کسیطرح کا مطالبہ نہین ہونا چاہیے۔
اور اونکی کشتی باربرداری وغیرہ سے کسی طرح کی مزاحمت نہین کرنا چاہیے اور نہ اونسے کام سرکار ہذا کا لینا چاہیے اور یہ بھی حکم دیا جاتا ہے کہ اونکے صندوق ہاے محمولہ کپڑا وغیرہ کھولی نجاوین اور نہ اونکی آمد ورفت مین کسیطرح کی دست اندازی کیجاے کیونکہ یہ بات خلاف قواعد سرکار ہذا کے ہے اور کوئی طریقہ جدید مضر اونکے بجز شرح ہاے اور قواعد سابق کے اختیار نکیا جاوے۔

مخفی نرہے کہ اونکو اختیار ہے کہ کوئی چیز از قسم غلہ خواہ اور کوئی جنس ولایتی جس شرح چاہین فروخت کرین۔

اور محصول برتن محمولہ گھی اور تیل وغیرہ پر ونیز صندوق ودیگر ظروف ہاے محمولہ جنس بموجب وزن ظروف کے محصول لیا جاوے گا اور حاجت وزن کرنے دوبارہ کی نہین ہے اور محصول ہاتھی دانت پر بموجب قیمت فروختگی بشرح مجوزہ شاہ محمد مراد کے لیا جاویگا کاش گورنر موصوف کوئی مکان واسطے کارخانہ مقام اورنگابندر یا تاتا بندر کے خرید کرین یا تعمیر کرین تو ایسی صورت مین جملہ اہالیان ممالک مذکورہ بالا کو مدد دینا صاحب موصوف کو چاہیے تاکہ سرانجام تعمیر مکان بہ کفایت تمام ہو اور صاحب موصوف کو ہر طرح دلجمعی بیچ کارروائی تجارت کے کہ جس سے بہتری سرکار ہذا کی متصور ہے کرنا چاہیے مگر اور کسی قوم کلاہ پوش کو اسطرح کی اجازت حاصل نہین اور چونکہ ہمکو سرکار انگریزی کو خوش کرنا ضرور ہے اسلیے حکم ہوتا ہے کہ پروانہ ہذا کی بلا انتظاری حکم ثانی کے تعمیل بخوبی عمل مین آوے۔

نمبر ۲

تین پروانجات شاہ سندھ جو ۱۷۶۱ع مین جاری ہوئے۔

ترجمہ پروانہ اول — جو غلام شاہ شاہ سندھ نے ۲۲-اپریل ۱۷۶۱ عیسوی کو ارقام فرمایا حسب ذیل ہے۔

جملہ فقرا و حاکمان خواہ دیگر عمدہ داران موجودہ حال اور نیز جو آیندہ محکمہ محصول

مہری قاضی محمد یحیی

جملہ کمانیران و افسران و باشندگان مقامات دورایت لاری بندر اورنگا بندر گرانجیر وراجا چاوترا ہسوئی لکاس بربندی گلابجر گذر راجہ گنتہ جوہی بار سرکار چلپن چارکارہلو سرکار ناسی پور ہلکا انڈی سرکار سوو ستن کوداہج سرکار لورا وغیرہ اور جملہ مقامات متعلق سرکار کو واضح رہے کہ مسٹر سمیٹن صاحب گماشتہ سرکار انگریزی نے ازجانب گورنر سرکار موصوف ملک ہندوستان و بمبئی کے اطلاع بنسبت اس امر کے کیا ہے کہ جملہ اشیاء پر جو صاحب موصوف ازجانب سرکار ممدوحہ کے خرید یا فروخت کرین تو حسب نرخ بازار بشرح ڈیڑہ روپیہ سیکڑہ کی محصول دیتے ہین چنانچہ ہم اوسکو منظور کرکے لکھتے ہین کہ شرح مذکورہ بالا سے یعنی جو صاحب موصوف دیا کرتے ہین اوس سے زیادہ محصول نلیا جاوے اور اون اخبار ولایتی پر جو بمبئی سے اسطرف کو آتی ہین اور یہان سے کوداہج اور لاری وملتن وغیرہ کو بھیجی جاتی ہین یا وہان سے آتی ہین اوسقدر کا نصف لینا چاہیے کہ جو تجار ملتن سے بہ نسبت محصول لاہی لگاہی اور دوان ٹوف اور کنا اور چوکی وغیرہ کے جو لیا جاتا ہے اور کاشش کوئی جنس ایسی ہو کہ جسکو تجار ملتن کبھی نہ لائے ہون اور جسکی شرح دریافت کرنا ممکن نہو تو ایسی صورت مین انگریزون سے نصف اوسقدر کا لینا چاہیے جو عموماً اور تجار غلیم اس قسم کے اجناس پر دیتے ہون مگر کسیحالت مین اوس سے زیادہ مطالبہ نہ کیا جاوے اور ہینگ ونیل وغیرہ پر بھی جو ہنوز کبھی پیشتر نہین آیا بشرح مذکورہ بالا کی محصول لیا جاوے اور شورہ پر بھی جو وہ خود لاوین یا اونکے لیے اور کوئی دوسرا اعلداری سرکار یا اور کہین سے لاوے بشرح ڈیڑہ روپیہ سیکڑہ کے محصول لیا جائیگا اور کوئی شخص اوس سے زیادہ نہ طلب کرے اور اونکے کار تجارت مین کسیطرح کا مخل نہو اور واضح رہے کہ اجناس مذکورہ بالا کے خرید کرنے کا کوئی شخص مجاز نرہیگا اور یہ بھی واضح رہے کہ کوئی چیز جو باعث عدم فروختگی کے واپس لیجاوین واجب المحصول نہوگی اور کسی چیز از قسم کھانی وغیرہ پر جو تاتا وغیرہ سے لیجاوین بنظر آسایش اپنی کے محصول

نہ کیجاے اور نہ اونسے حسب رضامندی اونکی محصول اونکے کارخانجات کا لیا جاے جوکہ حضور کو رکھنا دوستی انگریزون کے ساتہ منظور ہے اسلیے حکم دیا جاتا ہے کہ سند ہذا پر بخوبی لحاظ رہے اور اسناد جدید کی کچہ حاجت نہین ہے ۔
محررہ ۱۸ محرم ۱۱۷۳ھ یعنی ۲۲ ستمبر ۱۷۵۹ع بمقام احمدآباد ملک سندہ ۔

چٹھی مرسلۂ غلام شاہ صوبۂ سندہ بنام مسٹر رابرٹ سمپٹن صاحب کارندۂ سرکار انگریزی نمبری ۳ مرقومہ ۱۱ دسمبر ۱۷۵۹ع بمضمون ذیل بہیجی گئی ۔
واضح رہے کہ ہمنے اپنے جملہ ملازمان مقیمان شاہ بندر کو بہ نسبت اس امر کے ہدایت کیا ہے کہ کسی اسباب پر جو تجار بادشاہی شاہ بندر کو لے آوین کچہ محصول نہ لیا جاوے بجز اوسکے کہ جو وہ یہان سے لیجاوین کہ جسپر بہی بموجب شرح مقیدکے لیا جاوے اسلیے ہم آپکو اطلاع دیتے ہین کہ آپ بدلجمعی تمام شوق سے جو اسباب جہان سے چاہیے خرید لاکر یہان تجارت کیجیے اور امید ہے کہ آپ کسی شخص کو واسطے پسند کرنے کوئی مقام بنابر طیاری مکان واسطے کارخانہ کے بھیجیے گا ۔

حکمنامہ نمبری ۴ مرسلۂ غلام شاہ صوبہ سندہ بنام شاہ کستم داس مرقومہ ۱۸ دسمبر ۱۷۵۹ع مہر کردۂ قاضی صاحب بمضمون ذیل ہے ۔
تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ سمپٹن صاحب سے کسی اسباب پر جو باہر سے لے آوین محصول نہ طلب کرو اور نیز جس مقام پر صاحب موصوف واسطے بنانے مکان کارخانہ کے تجویز کرین بنانے دو اور طیاری مکان مذکور مین بخوبی مدد دو اور صاحب موصوف سے یگانگت حاصل کرو تاکہ وہ بآسایش تمام اسباب سوداگری کا لاوین کہ جس سے بہتری لنگرگاہ کی متصور ہے ۔

نمبر ۵ نقل پروانہ غلام شاہ عباسی محررہ ۱۸ محرم یعنی ۲۲ ستمبر ۱۷۵۹ عیسوی

علاوہ فرودخنگی کے صاحب موصوف واپس لیجاوین تو اوسکو کسیطرح کی مزاحمت نکیجاوے اور نہ اونسے محصول طلب کیا جاوے —
اور بروقت پہونچنے جہاز کسی بندرگاہ ہماری کے اگر صاحب موصوف کوئی جنس واسطے آسایش ہمراہیان جہاز از قسم بیل گاے بھیڑی بکری وغیرہ کی از مقام تاتا اور کہین خرید کرکے جہاز مین لیجاوین تو اون سے اوسپر محصول نہین طلب کرنا چاہیے اور نہ باغ وغیرہ پر جو بنظر آرام اونکے کے ہے محصول لیا جاوے اور اونکے باغبانون کو کسیطرح کی تکلیف نہ پہنچاوے —
تمکو واضح رہے کہ ہمنے اونکو ان سب باتون سے بری کیا اور اونکے پہننے کے کپڑے کی صندوق وغیرہ جو وہ لیجاوین تو کسیطرح پر کھولی نجاوین اور نہ کسیطرح کا دعوا واسطے دیکھنے اونکے کے کیا جاوے — اور نہ موری ومصری وغیرہ پر جو وہ لیجاوین محصول طلب کیا جاوے اور نہ اونکے ملازمان اور زیرپناہ اونکے سے بھی کسیطرح کا محصول طلب کیا جاوے اور نہ اونکو کسیطرح کی تکلیف بسبب کسی محصول کے جو ہمارے حکم سے لیا جاتا ہو یا بموجب دستور جدید کے آیندہ کو لیا جاوے دیجاوے اور زرگانہ یعنی محصول چاور جو مقام تاتا مین یا نیگانہ مین فروخت ہوتا ہے اور نہ زری پر جو ادہر اودہر سے لاتے ہین کسیطرح کا محصول طلب کیا جاوے اور تستیل یا گہی کے لینے بشرح معین واسطے فی کپہ کے حسب معمول حساب کرکے محصول لیا جاوے اور خواہ کپہ چھوٹا ہو یا بڑا ہو فی کپہ آٹھ من قائم ہونا چاہیے اور لوشنہ یعنی ٹکڑے ہاتھی دانت پر بشرح لعہ سیکڑا اوپر قیمت خرید کے لیا جاوے اور اس سے زیادہ نہ لیا جاوے اور کاشن گماشتہ موصوف بمقام تاتایا اورنگا بندر مین کوئی مکان واسطے کارخانہ اپنے کے بنایا چاہین تو ایسی صورت مین بہ تعمیر اوس مکان کے تم لوگون کو بخوبی مدد دینا چاہیے تاکہ مکان بکفایت تمام طیار ہو کہ جس سے ہمارے ملک مین خوب چمکر کار تجارت کا حسب دلخواہ اپنے کرین کہ جس سے ترقی مالگذاری اور بہبودی ملک ہمارے کی منظور رہے اور واضح رہے کہ کسی دوسرے انگریز کے ساتھ ایسی عنایت

جملہ اشیاے سوداگری آمدنی خواہ رفتنی خرید خواہ فروخت پر بموجب اصل قیمت اوس مقام کے ڈیڑہ روپیہ سیکڑہ محصول لیا جاوے چنانچہ ہمنے اوسکو منظور کیا اور اسکے ہدایت بہ نسبت اس امر کے ہوتی ہے کہ گماشتۂ موصوف کو جملہ اشیاے پر جوادہر اودہر سے لاکر کودا بادر وری وملتن وغیرہ کو روانہ کرتے ہین ایک پٹہ یعنی اجازت نامہ ملنا چاہیے اور جو اسباب کہ وہان پہ وہ خرید کرین اوسپر بہی شرح متذکرۂ بالا سے زیادہ نہ لیا جاوے اور اجناس مندرجہ ٹیپ پر نوشتہ یعنی محصول راہ پر اجناس از قسم راوداری ویرہ داری شکٹ نٹ فرہت نگنا دستیوہاے دوانہ موتا جو بمقام کوداباد کرکاواری دولی مین ہوتی ہین و دیگر شل نوسم کالسی دوانہ پیسچاری جواب خانہ وغیرہ پر نصف اوسقدر کا لیا جاوے جو سوداگران ملتن کے دیتے ہین اور واضح رہے کہ اسپر خوب احتیاط چاہیے اور جس مقام پر کہ کوئی شرح معینہ واسطے سوداگران ملتن کے نہو تو ایسی صورت مین اوسکا نصف لینا چاہیے جو اور بڑے بڑے سوداگرون سے لیا جاتا ہے اور کسیطرح پر اون سے زیادہ نہ طلب کیا جاوے اور کاش کارندہ موصوف کوئی جنس مثلاً از قسم ہینگ یا نیل وغیرہ تانا سے لے آوے یا لے جاوے کہ جسکو وہ پیشتر کبہی نہ لایا ہوا اور نہ لے گیا ہوا ور نہ جسکے لیے کوئی شرح معین ہو تو ایسی صورت مین مہتم محصول دوانہ وغیرہ کو بموجب شرح متذکرۂ بالا کے لینا چاہیے اور اسکے اگر گماشتہ موصوف کسی مقام موقوعہ علداری ہماری مین شورہ بناوین یا کسی دوسرے سے خرید کرین تو ایسی صورت مین اوپر اصل قیمت مقام خرید سنے کے ڈیڑہ روپیہ سیکڑہ محصول لینا چاہیے ہمارے متصدیان و مہتم محصول ویرہ دار رواور گذربان وغیرہ جملہ ملازمان مجاز تحصیل کرنے محصول کشتیون مرلسیر یا جیٹ وغیرہ اور محصول معمولی کسیطرح مصری دیگر کسی مقام موقوعہ علداری ہماری مین نہین ہے اور نہ کسیطرح کی مزاحمت کرین اور گماشتہ موصوف بہرحال اپنی تجارت دکاروبار بلا روک ٹوک حسب دلخواہ اپنے کرے اور اجناس متذکرۂ بالا سواے صاحب موصوف اور کوئی نہ لیجانے پاوے اور جو اسباب بباعث

اور نہ اونکی آمد و رفت مین کسیطرح کی دست اندازی ہو کیونکہ خلاف قاعدہ ہے اور بعد چندے کوئی نیا محصول اونپر نہ لگایا جاوے اور نہ کسیطرح کی دقت اونکو خواہ اونکے لوگون کو ہووے اونکو اختیار ہے کہ وہ کوئی جنس از قسم غلہ اور کوئی جنس انگریزی حسب مرضی سے چاہین بیچین اور گھی اور تیل وغیرہ کے کپون پر اور نیز اجناس کے صندوقون او برتنون پر محصول بموجب وزن برتنون وغیرہ کے لگایا جائیگا اور دوبارہ پھر وزن نہین ہوگا اور محصول ہاتھی دانت پر بموجب قیمت فرنگی کے ہوگا اور کاشس سمپٹن صاحب کوئی مکان اورنگا بندر خواہ ٹاٹا مین خرید کرین یا بناوین تو ایسی صورت مین ہمارے نایبعین کو چاہیے کہ جہانتک ممکن ہو صاحب موصوف کو مدد دیوین تاکہ عمارت مطلوبہ مین زیادہ صرف نہو غرض کہ ہر طرح کی دلجوئی اور دلاسا صاحب موصوف کا اونکے کار تجارت مین کہ جس سے نہایت بہبودی سرکار کی متصور ہے کرنا چاہیے مگر کوئی دیگر انگریز کو مکان وغیرہ نہین دینا چاہیے اور چونکہ انگریزون کو خوش رکھنا اور اونکی دلجوئی کرنا ہر طرح سے مناسب ہے اسلیے حکم یہ ہے کہ کارروائی حکمنامہ کی بلا انتظاری ایک حکم جدید ہر سال کے بجاری ہوا کرے —

نمبر ۲ ترجمہ پروانہ غلام شاہ والی سندہ مشعر محصول وغیرہ سرکار کمپنی بمقام سندہ مرقومہ ۲۲ ستمبر ۱۷۵۸ء —

جملہ فقرا یعنی جملہ کسان از قوم شاہی باشندگان اپر سندہ زمیداران متصدیان جو کہ اب محکمہ جوگیون مین موجود ہین خواہ آیندہ آوین خواہ بہ تحت سرکار خواہ ہیٹکہ ورتہہ لاری بندر اورنگا بندر کراچی وراچا چواترہ مسوٹی نکاس باربندی گڑابچہ خواہ مکان محصول غلہ یعنی اگر گزر راجہ گنتھہ جوہی بار سرکار کچلن چارکار ہلو سرکار ناسی پور ہولکانڈی سرکار سیوستان کوداہیچ ردری اور جملہ مقامات تحت سلطنت ہمارے کو واضح رہے کہ صاحب دولت صاحب صداقت صاحب ایمان مشفق مہربان سمپٹن صاحب کارندہ سرکار کمپنی اسنے یہ درخواست کی ہے کہ سرکار موصوف بمبئی اور ہندوستان کی

جملہ افسران فوج وملکی و فقرا و کاشتکاران و باشندگان وورات لاری بندر اور ٹگا بندر
کرانچی درا جا جو آنرہ ماسوتک نکاس بربندی گالاپجار اگر گوزیر راجہ گنہٹہ
جوہی بار سرکار حچاکوم چرکار ہو ناسی پور ہول کانڈی سرکار سوو یسلن کودیہ
سرکار نوہری ابلی وغیرہ مواضع ہے عملداری سرکار پر واضح رہے کہ سپٹن صاحب
گماشتۂ سرکار کمپنی انگریزی نے آج ہمکو بہ نسبت اس امر کے اطلاع دیا کہ جملہ اسباب
جو صاحب موصوف واسطے سرکار کمپنی موصوف کی خرید کرکے بمبئی کو روانہ کرتے ہین نبرت بازار
ڈیڑہ روپیہ سیکڑہ سے زیادہ دستوری نہین دیتے چنانچہ ہم اوسکو منظور کرکے حکم دیتے
ہین کہ صاحب موصوف سے سواے رقم معمولی کے زیادہ ایک حبہ نہ لیا جاوے
مگر اون اسباب ولایتی پر کہ جو بمبئی سے کوواہج ولاری وٹہٹہ وغیرہ کو روانہ ہوتی
ہین اوس سے کہ جو تجار ٹہٹہ دیتے ہین نصف محصول دوان ٹوٹ کنا وغیرہ لیا جاوے
کاش کوئی جنس ایسی ہو کہ جسکو تجار ٹہٹی کبہی نہین لیجاتے اوسکی دستوری وغیرہ معلوم
نہین ہو سکتی تو ایسی صورت مین انگریزون سے صرف نصف اوسقدر کا لیا چاہیے کہ جو
بہاری تجار اوس قسم کی جنس پر دیتے ہون مگر احتیاط اس امر کی رہے کہ اونسے اوسے
زیادہ نہ طلب کیا جاوے اور نیل وغیرہ پر بہی کہ جسکو وہ کبہی پیشتر نہین لائے بشرح
متذکرۂ بالا دینا ہوگا اور اگر وے خواہ خواہ کوئی اور واسطے اونکے شورہ عملداری سرکار
مین یا اور کسی مقام مین خرید کرین تو ایسی صورت مین بہی بشرح ڈیڑہ روپیہ سیکڑہ کے دینا ہوگا مگر
خوب خیال بہ نسبت اس امر کے ہے کہ کوئی عہدہ دار خواہ کاشتکار وغیرہ کسی حالت
مین شرح متذکرۂ بالا سے زیادہ طلب نہ کرین اور کسیطرح کی مزاحمت اونکے کار تجارت
مین نہ کرین اور یہ بہی حکم دیا جاتا ہے کہ کاش بوجہ عدم فروختگی کے کوئی جنس واپس لیجانی
چاہین تو اوسمین کسیطرح کا محصول نہین پڑیگا اور نہ کوئی جنس ازقسم کہانے پر جو سپٹن صاحب
اپنے جہاز پر کسی مقام سے روانہ کرین محصول پڑیگا اور اونکی باغ کے لیے بہی کچہ مطالبہ
نہ کرین اور نہ کوئی باغبان کشتی یا جہاز وغیرہ پر کسیطرح کی مزاحمت کرین خواہ اونکو کسی
کار سرکار پر بہیجین اور یہ بہی حکم ہوتا ہے کہ اونکے کپڑے کی صندوق بہی کسیطرح جبر نہ کہلین

غلیمراد کو فائدہ بہ نسبت اس امر کے ہوا کہ ملک خیرپور مین جسقدر چاہین اپنا حق بڑہالین چنانچہ اس نظر سے اوسنے ارادہ تبدیل کر دینے اوس عبارت عہدنامہ نونہار کا کہ جسکے روسے دو گانون نصیرخان کے اوسکو ملے تھے کیا اور بجاے اون چھوٹے چھوٹے گانون کے بھاری بھاری نام کرنے چاہا لیکن وہ صفحہ قران شریف کا کہ جسپر وہ عہدنامہ لکہا تھا خراب ہوگیا بعدازان عہدنامہ دوسرے ورق پر حسب مطلب مفید مرادعلیخان کے لکہا گیا اور وہ ورق نکال لیا گیا الایہ جعلسازی ظاہر ہوگئی اور ۱۸۵۰ع مین اُسکی تحقیقات ہوئی اور علی مراد کو سزا دی گئی یعنی عہدۂ ریاست خیرپور سے معزول ہوا اور کل علاقہ سواے اون علاقون کے کہ جو اوسکے باپ نے اوسے بذریعہ وراثت نامہ کے دیے تھے چھین لیے گئے —

واضح رہے کہ اب علیمراد کے پاس ساڑھے تین لاکھ روپیہ کا علاقہ ہے اوسکی بسر اچھی طرح ہوتی ہے یعنی اختیار اوسکا بھاری بھاری مقدمات فیصل کرنے اور سزادینے سواے قوم انگریزون کے اور دیگر مجرمان کے ہے —

بعد فتحیابی کے امراے معزول شدہ سندہ سے نکالدیے گئے اور سرکار انگریزی کے جانب سے وثیقے مقرر ہوگئے —

واضح رہے کہ سواے شیر محمد والی میرپور کے کل اور اُمرا مرگئے مگر اونکے خاندان کو خوب وثیقہ ملتا ہے —

مخفی نرہے کہ خاندان تال پورمین اکثرون کو اجازت واپس آنے سندہ کی ملی تعداد وثیقہ جواب اونکو ملتا ہے حسب ذیل ہے یعنی خاندان حیدرآباد یک لک تہتر ہزار سنہ

خیرپور یک لک نوہزار پانصد	میرپور مالہ ۱۰	جملہ الفہ لک یک لک ہشتاد ہزار ۱۰

نمبر ۱۸

پروانجات وغیرہ شاہ سندہ جو ۱۷۵۸ع مین جاری ہوئی

نمبر ۱ — نقل پروانہ غلام شاہ عباسی مرقومہ ۲۲ ستمبر ۱۷۵۸ع دستخطی قاضی محمد یحیی

جب سر چارلس نپیر نے خبر اس استعفا کی سنی اوسنے میر رستم کی ملاقات چاہا مگر امیر موصوف اوسکی انتظاری نکر کے سمت جنگل کے بھاگ گیا اور سر چارلس نپیر صاحب نے علی مراد کو سرداری خیرپور کی عطا کی —

واضح رہے کہ بحالی میر رستم کی اوپر اون حقوق کے کہ جنسے وہ لاچاری سے محروم ہوا تھا دربارہ دستخط کرنے اقرارنامہ تجویز شدہ کے ایک شرط خاص تہی جسکو امیرون نے سمجھا لیا تھا میجر اوٹرم صاحب کمشنر انگریزی مجاز ہیر بحث کرنے اوپر اس معاملہ کے نہ تہے آخرکار ۱۴۔ فروری کو جملہ اُمرائی سوائے نصیرخان والی خیرپور کے عہدنامہ نمبری ۱۵ اپر دستخط کیا اور حقوق میر رستم کو تحقیقات آیندہ پر چھوڑ دیا دوسرے روز اُمرا کی فوج کے آٹھ ہزار آدمیون نے میجر اوٹرم صاحب کے مسکن پر حملہ کیا خیر بعد مقابلہ کے اپنی فوج مین آملا واضح رہے کہ میانی اور دبا کی لڑائیون کے باعث سے تمام ملک سندھ سوائے ملک مقبوضہ علیمراد کے کہ سردار خیرپور بجائے میر رستم کے بلحاظ حق وراثت دیگری حکومت کے تھا اور جو اراضی کہ اوسکا حق تھا اور اوسپر بوقت لڑائی کے قابض تھا بہ تحت حکومت سرکار انگریزی کے آگیا —

جوکہ تمام ملک سندھ کو سوائے حصۂ علیمراد کے سرکار انگریزی نے ضبط کرلیا اسلیے خواہ مخواہ

سردست ہم اپنے قبضہ مین لاتے ہین بعد ازان پھر اونکو واپس کرینگے ہمکو اونکے ملک پر کچھ دعویٰ نہین اور اونکے ملک کی ایک بالشت زمین بہی ہمارے لیے ناجائز ہے اور اونکا حق ہے اسلیے اونکو پانا چاہیے میر رستم خان کی اور اوسکے خاندان نوکر سلام وغیرہ سب کی پرورش کرونگا خواہ زر نقد دونگا خواہ اراضی غرضکہ کسی بات کی کمی نہین ہوگی اور ہم اوسکی خدمت حسب مرضی اوسکے کرینگے اسلیے یہ چند کلمہ بطریق اقرارنامہ کے لکھدیا کہ وقت پر کام آوے اور خدا کو درمیان دیکر اقرار کرتے ہین کہ اسمین کسیطرح کا فرق نہوگا محررہ ۱۰۔ ذیقعدہ سنہ ۱۲۵۸ھ مطابق ۱۹۔ دسمبر سنہ ۱۸۴۲ع

تتمہ

میر رستم خان تعلقہ خیرپور پر حین حیات اپنے قابض رہین —— مرقومہ تاریخ مذکور الصدر منظور کیا —

مہر میر علیمراد

واضح رہے کہ قبل از دینے استعفا کے میر رستم نے بنظر پرورش اپنی ذات خود اسپنے لڑکوں اور بھتیجون کے علی مراد سے ایک اقرار نامہ کہ جسکا ترجمہ حاشیہ میں ہے تحریر کروا لیا

تفصیل ریاستہاے مذکورہ بالا

لکھیرا اچھوڑا الیریا و کھترا پرگنہ نوشیر یا پراز پرگنہ گندبارا مع چیرپورو لمادی پرگنہ سدکوکن

پرگنہ میرپور مہلاس و کنورکی ریگستان رین اور نارہ قلعہ شاہ گڈہ سرداس گڈہ دیگر قلعہ پرگنہ ابراکھیرپور

پرگنہ اماموا پرگنہ بھونک اور برا سیرل اور پرگنہ مرکاکا پرگنہ ٹھکارپور مورالی پرگنہ رویا

پرگنہ بل بدکا پرگنہ چک مرزگا چک کسمور — ایک ثلث

مین میر مراد علی تال پور نے میر رستم علی سے بباعث اسکے کہ وہ ضعیف اور کمزور ہے اس امر کا استدعا کیا کہ پگڑی سرداری اور تمام ملک ہمکو لکھدے اور ہم سرکار انگریزی کے ہر طرح پر جواب دہ اور ذمہ دار رہین گے چنانچہ میر صاحب موصوف امر مذکورہ بالا پر یعنی بہ نسبت دیدینے پگڑی سرداری و نیز تمام ریاست و قلعہ ہاے وغیرہ کے راضی ہوے اور مجسے قبل از سپرد کردینے پگڑی سرداری اور تمام ملک کے چاہا کہ ایک اقرارنامہ متضمن چار دفعات پر کہ جسکا ذکر ذیل مین ہے دستخط کرون چنانچہ مین نے ویساہی کیا —

دفعہ ۱ کہ بموجب اشتہار کے ملک سمت اوترا ورلی کے سرکار انگریزی کا ہے —

دفعہ ۲ فلان فلان ملک بقبضہ میر مبارک خان —

دفعہ ۳ ایضاً بقبضہ میر رستم خان —

دفعہ ۴ میرا یعنی خرچ ذاتی میر رستم خان —

چنانچہ مین دفعات متذکرہ بالا پر راضی ہوا اور کل ذمہ داری اپنے سر پر لیا اور اسبات کا اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون کہ اگر سرکار انگریزی نسبت اس امر کے شکایت خواہ مطالبہ کرین کہ ملک سمت اوترا ورلی کو تمنے علیمراد کو کیون دیا تو اسکا جواب دہ مین ہونگا اور سرکار انگریزی کو راضی کرونگا کاش وہ دعوی ملک کا کرین تو ہم فوراً چھوڑ دینگے اور میر رستم خان پر کسیطرح پر نوبت خفگی نہ پہونچیگی پسران میر رستم خان کو کہ جنکو مین اپنا بھائی خاص سمجھتا ہون اونکی جاگیر بحال کرونگا اور اوسمین کسیطرح کا فرق نہین ہوگا اور اونکی جاگیر سے ایک بالشت زمین کا لینا بھی روا نہین ہے اونکی جاگیر پر ہمارا کچھ دعوے نہین یہ اونکا حق ہے اور اونکو ملنا چاہیے جاگیر پسران میر مبارک خان کو بھی ہم نہین لین گے کاش سرکار انگریزی نے لے لی اس نظر سے

علیمراد کے کیا اور اوسنے بھی ایسا ہی کیا اور چندے بعد یہ خبر ہوئی کہ اوسنے خود پگڑی سرداری
سے مستعفی ہو کر اپنے چھوٹے بھائی پر رکھا اور استعفا لکھکر قرآن پر مہر کر دیا چنانچہ ترجمہ اوسکا
درج حاشیہ ہے —

انتخاب ترجمہ عہدنامہ　نونہار کہ جو قرآن شریف سے منتخب ہوا ہے

میر صاحب میر رستم خان تال پور نے مصالحہ کر کے میر علیمراد خان تال پور سے یہ اقرار کیا کہ جو کہ درباره سرحد سندربیلی کے باہم علیمراد خان و نصیر خان کے نزاع ہوئی اور اوسمین دست درازی میر نصیر خان کی ثابت ہوئی اور میر علیمراد نے لکھوکھا روپیہ صرف کر کے میر نصیر خان سے جنگ کیا اس اثنا مین بنظر رفع شر و فساد کے ونجیال صرف نقد و جنس جو کہ مراد علیخان کا اس لڑائی مین ہوا مینے مواضعات کھنوا مین بچہ دیری کھرگنا زیبا پلیجا برضامندی اپنے اور موضع دودو اور پرگنہ مہلا برضامندی اپنے اور میر نصیر خان کے علیمراد خان کو بخش دیا —

ترجمہ استعفا جو میر رستم نے دیکر میر علیمراد پر پگڑی سرداری کی
رکھی حسب ذیل ہے

ہم میر رستم خان اس ایام حکومت سرکار انگریزی مین شروع فصل خریف ۱۲۵۲ فصلی سے بخوشی و رضامندی اپنے بموجب قاعده اور دستور سرداران حیدرآباد کے میر علیمراد خان کو جو قابل سرداری کے ہے پگڑی سرداری بیگانگت کی مع حکومت اپنی کل ریاست کے یعنی حاصلات محصول وغیره سرشماری اور میر بحری یعنی محصول دریا اور حبابا یعنی دیگر قسم کے جملہ محصول اور جو سوا سے قوم اسلام کے اور لوگون سے لیا جاتا ہے — ہر قسم کی آمدنی پر سپرد کیا اور لکھدیا کہ حین حیات ہمارے گدی سرداری پر بیٹھکر ریاست سندھ کو بالکل اپنے قبضہ مین لاوے اور میرا بیٹا خواہ میرا بھتیجا کسیطرح پر اوس ملک اور پگڑی مین جیسے مین نے بخوشی و رضامندی اپنے عطا کیا دست اندازی نہین کر سکتے ہین اور اگر کوئی کسیطرح کا دعوی کرے تو بالکل باطل متصور ہووے —

واضح رہے کہ جملہ انتظام حکومت فوج و معاملات باہم سرکار انگریزی کا بالکل دارومدار اوپر مرضی میر علیمراد خان کے ہے اور اللہ رسول اور قرآن شریف کو درمیان دیکر قسم کھاتا ہون کہ اسمین سرمو کا بھی فرق نہ پڑیگا —

مورخہ [illegible] ۱۲۵۱ [illegible] مہر [illegible]

جب سر چارلس نپیر صاحب بہادر سندہ مین پہونچے تب علیمراد نے فریاد نسبت اس امر کے کیا کہ اوسکا بہائی رستم بہ نسبت اسبات کے پیروی کررہاہے کہ نگری حکومت کی اپنے ایک بیٹے کو بغرض ضرر پہونچانے اوپر حق علی مراد کے دی اسپر سر چارلس نپیر صاحب نے جواب دیا کہ ازروے عہدنامہ کے سرداری چین حیات میر رستم کی ہے اور بعد اوسکی وفات کے علی مراد کو اس جواب سے علیمراد کو تسکین ہوئی اور اوس روز سے وہ خواستگاری فوائد سرکار انگریزی مین مستقل رہا —

واضح رہے کہ جب فوج انگریزی اپنے مطالبہ مندرجہ مسودۂ عہدنامہ کو قبول کروانے کے واسطے جاتی تہی اوسوقت مین میر رستم نے سر چارلس نپیر صاحب کے خیمہ گاہ میں اگر پناہ لینے کی التجا کی چنانچہ صاحب موصوف نے اوسکو ہدایت دربارہ لینے پناہ

نصیرخان کی ثابت ہوئی اور میر علیمراد نے لکہوکہا روپیہ خرچ کرکے میر نصیرخان کے ساتہ جنگ کیا اسلئے ہمنے بنظر رفع فساد ونیز بنظر صرف نقد وجاگیر جو علیمراد خان کو اس لڑائی کے باعث سے ہوا بخوشی و رضامندی اپنے ونصیرخان کے مواضعات کہنواہن ابیانی بچہ دیری گہرکنا زیا پلیجا علیمراد خان کو بخش دیا کہ علیمراد خان مذکور ۱۲۵۲ فصل خریف سے مواضعات مذکور کو اپنے تصرف مین لاوے اور مین میر رستم عہد و پیمان ہذا کو بذریعہ اپنے وکیل کے حکام سرکار انگریزی کے پاس واسطے منظوری کے بہیجونگا اور مین خواہ میرے وارث اور نصیرخان خواہ اوسکے وارث کسیطرح کا فساد یا دست اندازی بہ نسبت مواضعات مذکورہ کے نہین کرینگے اور اگر کرین تو باطل متصور ہو اور بہ نسبت مواضعات پیرلوئی اوبری شاد بیلا محمد اوباگ مہلانی کہ جو باوجود ہونے حقوق میر علیمراد کے بقبضۂ میر مبارک خان کے تہے کہ جسکو میر علیمراد نے پہر بذریعہ سرکار انگریزی کے واپس پایا نصیرخان کو خواہ اوسکے وارثان کو پہر واپس پانیکا خواہ دینے درخواست بنظر واپسی سرکار انگریزی کو اختیار نہین کاش وہ ایسا کرین تو باطل متصور ہو اور معاملہ حق پر ہم مع اپنے بیٹون کے علیمراد کیطرف ہونگے اور بہ نسبت سرحد سندر بیلی کے جسطرح چیر امرا لوگ تصفیہ کردیوین ہم میر علیمراد کو دخل دینگے اور ہم خدا کو درمیان دیکر اقرار کرتے ہین کہ اقرارنامہ ہذا مین کسیطرحکا فرق نہوگا اور نہ ہے —

(مہر) رستم فقیر تالپور

(مہر) میر علی اکبرخان تالپور

(مہر) میر نصیرخان تالپور

محررہ ۹ شعبان ۱۲۵۳ ہجری

قریب الاختتام ۱۸۴۲ء کے پاس امرا کے بہیجا گیا لیکن بہت سی رد و قدح اون شرطون کے قبول کرنے پر جسکے لیے سرکار انگریزی نے اونکو دبانے چاہا تھا ہوئی غرض کہ کوئی اچھا بندوبست ہونے کی صورت نظر نہین آتی تہی چنانچہ فوج انگریزی واسطے جبراً قبول کروانے اسپنے مطالبہ کے جاتی تہی کہ اس عرصہ مین بتاریخ نوین فروری ۱۸۴۳ء کے امرا نے اپنی رضامندی دربارہ دستخط کرنے عہدنامۂ مذکور بر این شرط کہ رستم علیخان والی خیرپور اسپنے حقوق پر کہ جس سے اوسکے چھوٹے بہائی علیمراد نے اوسکو محروم کیا تہا بحال کیا جاوے ظاہر کیا۔

واضح رہے کہ ۱۸۱۱ء مین میر سہراب والی خیرپور نے جان بحق تسلیم کیا اور میر رستم علی اسپنے بیٹے کو وارث چھوڑ گیا مگر از روے وراثت نامہ جو ۱۸۲۹ء مین ہوا تہا میر سہراب نے اسپنے ملک کو اسپنے چار بیٹون مین تقسیم کر دیا تہا منجملہ جسکے دو حصہ میر رستم کو کہ جو جانشین گدی یعنی حکومت تہا ملا اور مبارک علی اور علیمراد کو ایک ایک حصہ ملا علیمراد کو کہ بروقت وفات اپنے باپ کی نابالغ اور بسپردگی مبارک علی کے تہا ہمیشہ یہی یقین تہا کہ اوسکا محافظ یعنی مبارک علی اوسکو فریب دیتا ہے خیر ۱۸۳۲ء مین ایک علحدہ اقرارنامہ جسکا ذکر صفحہ ۷ مین ہے بہ نسبت حصۂ مقبوضہ جو خیرپور مین واقع تہا ازجانب سرکار انگریزی کے عطا ہوا ۱۸۳۹ء مین مبارک علی مرگیا اور یہ قضیہ اوسکے بیٹے نصیرخان کے ساتہ جاری رہا اور رستم علی اوسکا طرفدار ہوا آخرکار انجام اوسکا یہ ہوا کہ ستمبر ۱۸۴۲ء مین دونون بہائیون مین جنگ ہوئی رستم علی اور نصیرخان نے شکست کہا کر عہد دیا ن نوشتہ کہ جسکا ترجمہ مندرج حاشیہ ہے اور جسکے روسے اونہون نے ۹ موضع علیمراد کو دیئے کہ منجملہ جسکے ۵ میر رستم کا اور دو نصیرخان کا تہا دستخط کیا۔

ترجمہ عہدنامہ جو باہم میر رستم خان تال پور اور میر علیمراد خان تالپور کے قرار پایا معرفت علیمراد ۱۸۴۲ء مین پیش ہوا کہ جسکی صداقت کی واسطے قرآن شریف مہر ہوئی حسب ذیل ہے۔

میر صاحب میر رستم خان تال پور مصالحہ کرکے میر علیمراد خان تال پور سے یہ اقرار کرتے ہین کہ جو کہ باہم میر علیمراد خان اور میر نصیرخان کے دربارہ سرحد سندربیلی کے نزاع ہوئی تہی کہ جسمین سراسر دست درازی

لارڈ الن بیرو صاحب بہادر نے ریاست ہندوستانی سے مطالبہ خراج کو باعث فساد دائمی تصور کرکے حتی الامکان لینا اراضی بالعوض زر نقد سے کے مطر اس انتظام سے کے بہ نسبت چھوڑ دینے ملک شکارپور کے بالعوض خراج مذکور الصدر کے اقرارنامہ تحریر کروایا۔

چنانچہ میر نصیر خان والی حیدرآباد اپنا خاص حصہ شکارپور اور نیز حصہ اپنے متوفی بھائی نور محمد کا فوراً بایں شرط دیدینے سے راضی ہوا کہ نام پادشاہی اونکے خاندان سے بحال رہے قریب تھا کہ یہ معاملہ طے ہوجاوے کہ اس اثنا مین افواہ فساد ملک کابل کا پہونچا کہ جسکے باعث سے جملہ امرا کی طبیعت بدل ہوگئی اور اس افواہ کے باعث سے وے آمادہ واسطے توڑنے قول وقرار کے ہوئے میر رستم علی والی خیرپور اور نصیر خان والی حیدرآباد بھی دربارہ نکال دینے فوج انگریزی کے ملک سندھ سے سازش کرنے لگے پس اونکو صاف بہ نسبت اس امر کے از جانب سرکار انگریزی فہمایش کی گئی کہ اونکو واضح رہے کہ جسوقت اونکے جانب سے کسیطرح کی نمک حرامی ثبوت ہوگی فوراً اونکا ملک اونسے واگذاشت کرلیا جائیگا۔

اگست ۱۸۴۲ء مین سر چارلس نیپر صاحب ملک بلوچستان اور سندھ کے فوج پر سپہ سالار مقرر ہوئے اور صاحب موصوف کو جملہ حکام ملکی وغیرہ متعینہ اوس ملک کے اوپر اختیار دیا گیا علاوہ اشتباہ نمک حرامی امرا کے اختلاف رائے بھی اوس عہدنامہ کے اون دفعات پر جو دربابِ پیشۂ تجارت کے تھے قابل تبدیلی کے تھے وجہ نفاق کا ہوا چنانچہ مباحثہ عظیم بہ نسبت دفعہ ۱۱ کے تھا اور امرا لوگ اس بات پر بضد تھے کہ دریائے سندھ مین اندر دفعہ مذکورہ بالا صرف اون کشتیون پر محصول معاف ہے جو غیر ملک سے آوین مگر سرکار انگریزی کا قول یہ تھا کہ سندھ وغیرہ کی بھی کشتیون کا محصول معاف ہے۔

مخفی نرہے کہ امرا سے عہد وپیمان جدید تحریر کرانے مین سرکار کی صرف یہی غرض تھی کہ دریائے سندھ پر آمدورفت کشتی کی بلامحصول ہووے اور بعوض خراج زر نقد کے ملک لین اور ملک سندھ مین یکسان بندوبست رہے اور نیز بعوض نمک حلالی جوازجانب نواب بہاولپور بوقت ہنگامہ افغانستان کے ظہور مین آئی اوسکو ملک چھوڑ دیں چنانچہ مضمون مذکورہ بالا ایک مسودہ عہدوپیمان

دلائل مخالفت کے ہوا تب امرائے مذکور اکرنے مطالبہ پر راضی ہوکر عہدنامہ پر دستخط کیا مگر بطور تنبیہ اونکی مخالفت کے واسطے قائم کرنے ایک شرط جدید بمضمون ذیل کے سرکار انگریزی سے تصدیق کیا یعنی یہ کہ سوائے صوبہ دار خان کے اور دیگر امرائے حیدرآباد بقدر ساڑھے سات لاکھ روپیہ کے اپنے پاس سے یعنی ہمگین اکیس لاکھ روپیہ شاہ شجاع کو دین تو البتہ آیندہ کو اونسے اور کچھ دعوی نہین کیا جائیگا —

ہنوز یہ مباحثہ بمقام حیدرآباد کے درپیش تھا کہ فوج بمبئی پر جو کہ راہ مین تھی بروقت پہونچنے کراچی کے فیر کیا اور اونکے جہازسے اوترنے کے مزاحم ہوئے انجام کار قلعہ پر کہ جوازجانب سمندر زمین دور تھا گولہ چلنے لگا آخرالامر قلعہ فتح ہوا اور حاکم مقام اوس قصبہ کو بذریعہ نامہ نمبری ۱۲ کے لکھا گیا کہ وہ اوسے یعنی قصبہ کو سرکار انگریزی کے حوالہ کر دئے —

واضح رہے کہ اوس عہدنامہ پر جو باہم رزیڈنٹ اور امرا کے قرار پایا تھا ہنوز منظوری سرکار انگریزی کی بخوبی نہین ہوئی تھی کہ اوس مین چند تغیر و تبدل مضمون ہوکر ۲۳ دفعہ سے ۱۴ دفعہ قائم کی گئی اور عہدنامہ متبدل نمبری ۱۳ پر نواب عالی القاب گورنر جنرل صاحب بہادر کے دستخط کرکے واسطے منظوری چارون امرا کے علٰحدہ علٰحدہ روانہ کیا اور امرا مذکور نے بعد چندے پس وپیش کے دستخط کیا —

پوشیدہ نرہے کہ فوائد صوبہ دار خان کا جو کہ اونکو بسبب ریاضت سابقہ کے سرکار انگریزی کے ہوا تھا باعث دستخط امرایان مذکور کا ہوا —

اس اثنا مین شیر محمد خان والی میرپور نے بھی التجا درباب کرنے عہدوپیمان ساتھ سرکار انگریزی کے باین غرض کیا کہ جو شرائط درمیان صوبہ دار خان اور سرکار انگریزی کے قرار پائے ہین یعنی اخراجات فوج سے بری رہین لاکن سرکار انگریزی نے اس شرط کو منظور نہین کیا اور تعدادی مبلغ پچاس ہزار روپیہ سالیانہ امیر مذکور سے طلب کیا چنانچہ امیر مذکور نے دینا مبلغ پچاس ہزار روپیہ کا تسلیم کیا اور عہدنامہ نمبری ۱۴ ساتھ اوسکے ماہ جون ۱۸۴۱ء مین تحریر ہوا —

چونکہ امرا لوگون سے وصول کرنے زرخراج مین قباحت اور توقف ظہور مین آیا تب

واضح رہے کہ صوبہ دار خان برابر متفق دوستانہ رہا مگر امراء دیگر علی الخصوص نور محمد اور
مراد خان نے ریاکاری کو راہ دی یعنی ظاہر تو اشتیاق دوستی ساتھ سرکار انگریزی
باطن مین اتحاد ساتھ فارس سے کیا اور شاہ شجاع کی آمد رفت کروکنے کی گستاخانہ دکی
ری رزیڈنٹ کو بذلت تمام سنگسار کروادیا او رخفیاً احکام بنا بر ندیے کسیطرح مدد فوج سرکار
انگریزی کو جو بمبئی سے آوے جاری کیا اور نواب بہاولپور کو بھی عہد نامہ قرار دادہ باہم
نواب مذکور و سرکار انگریزی سے منحرف ہونے کے لیے ورغلانا بوجہ اسکے کہ لڑائی
افغانستان کے واسطے سامان لڑائی کا بعجلت تمام کرنا ایک نہایت کار عظیم تھا بغیر سرکار
انگریزی اپنے دعوے کو باین شرط کم کردینا مناسب سمجھا کہ آمد رفت فوج مین مزاحمت
نکیجاے غرض کہ رزیڈنٹ نے امراے مذکورہ بالا کو ایک اقرار نامہ باین مضمون دیا
کہ ہرایک اون مین سے مطلق آزاد رہین مگر ایک فوج سرکاری اونکے ملک مین واسطے
مدد کے رہے گی اور نیز صوبہ دار خان خرچہ فوج سی بری رہیگا مگر امرا نے عہدنامہ ہذا سے بھی
بالکل انکار کیا اور ہر طرح کی مخالفت علانیہ ظاہر کی چنانچہ سامان واسطے حملہ کرنے اوپر او

نوشتہ شاہ شجاع الملک بنام امیر نور محمد و نظر محمد کے مضمون ذیل ہے

مین ازروے قرآن شریف اور خدا کے اقرار نامہ ہذا کو کہ جسکے رو سے مین نے ملک سندہ او
شکارپور کا مع علاقجات ماتحت اونکی کے بطور جاگیر کی تمکو نسلاً بعد نسلاً عطا کیا قائم کرتا ہون اور ملک
مذکور آیندہ کو بقبضہ تمہارے رہیگا اور کسیطرح کی دست اندازی عمداً یا حرکتاً نہین کیجاوے گی
دوست اور دشمن بادشاہ کے تمہارے دوست و دشمن متصور ہونگے اور درحالیکہ بہ نسبت سندہ او
شکارپور کے تمکو حاجت کمک فوج کی ہو تو اوسصورت مین فوج شاہی کی تمکو حسب درخواست تمہاری
مدد دیجاویگی خادمان شاہی بہ نسبت سندہ او رشکارپور مذکور او رعلاقجات ماتحت اونکی کے کسیطرح کا مطالبہ
نہین رکھتی اور نہ آیندہ کو کرینگے عہد نامہ کہ جسکو خادمان خوش نصیب نے بقلم شاہی مہر قرآن مجید مین
بنام مراد علیخان کے کیا تھا ازسر نو قائم ہوا اور اوسمین ایک سرمو بھی فرق نہین ہوگا۔
اور مخفی نرہے کہ بہ نسبت دیگر خواہان شاہی کے تمپر زیادہ عنایت و شفقت ظاہر کیجاوے گی۔

دستخط بادشاہی بخط سرخی

خزانہ مین لڑائی کے دیدیوین گے * اور امرا دیگر خاندان حیدرپور یعنی مبارک خان و محمد خان و علیمراد خان کو بھی اقرارنامجات دیے گئے اولاً تو ان انتظام سے مبارک خان کو بوجہ اوسکے انحراف کرنے سرکار انگریزی سے خارج کردینے کا ارادہ کیا مگر حسب الدرخواست رستم خان کے مبارک خان کو بھی مثل دیگر امرا کے ایک اقرارنامہ دیا اس عرصہ مین رزیڈنٹ حیدرآباد نے انواع قسم کا مقابلہ و مخالفت از جانب امرا کے حیدرآباد مین دیکھا یعنی امرا نے زر متدعویہ شاہ شجاع کو دینے سے اپنی نارضامندی ظاہر کی اور بیان کیا کہ شاہ مذکور نے کل خراج حسب اقرارنامہ مندرجہ ذیل کے معاف کردیا اور اوسکی مہر قرآن پر کردی —

ترجمہ اقرارنامہ متذکرہ بالا جو باہم شجاع الملک و

مراد علی خان کے ہوا

چونکہ خادمان اینجانب واسطے لڑائی ایران و خراسان کے جانے والے ہین اسلیے ہم اندوے معنی خدا اور قرآن کو ضامن دیگر چند کلمہ مندرجہ ذیل بطریق اقرارنامہ کے لکھدیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ اسکے بموجب کاربند ہونگے یعنی مقام شکارپور مین پچاس دن سے زائد مقیم نہونگے اور باغ شاہی مین فروکش ہونگے بعد انقضاے میعاد متذکرہ بالا خادمان اینجانب قندہار کو جاوینگے اور ہم ملک سندہ و شکارپور اور ممالک ماتحت اونکے کو تمکو اور تمہارے وارثان اور جانشینان کو اسیطرح عطا کرتا ہون جیسے وہ اب تمہارے قبضہ مین ہین اور وہ ہر نوع تمہارا ملک اور تمہاری جاداد متصور ہوگی اور اوسمین کسیطرح کی مزاحمت نہین ہوگی اور ماوراے اسکے بڑی رعایت تمہارے ساتہ کیجاوے گی کہ تمام خلقت پر روشن ہو اور بنا بر تمہاری دلجمعی کے اسکی مہر قرآن شریف پر کردیگئی

محررہ ۷ محرم سنہ ۱۲۲۱ ہجری دستخط

مہر بادشاہی

کیفیت ذیل بادشاہ نے بقلم خود لکھی —

واضح رہے کہ عہدنامہ کی مہر قرآن پر ہوئی اور خادمان بادشاہی نے میر مراد علیخان کو ملک سندہ اور شکارپور کا بخوشی و رضامندی اپنی بطور جاگیر کے عطا کیا —

جس سرکار کے عملداری مین فرد خشکی عمل مین اوسے وہ مستوجب پانے محصول معینہ کا ہوگا
عہدنامجات اخیر جو باہم امرا و سندہ کے ہوئے انتظام ملک سے نسبت رکہتے تھے اور
اون طریقون پر جو سرکار انگریزی نے بنظر قائم کرنے از سر نو شاہ شجاع کو ملک کابل
سے کہ جسکا بیان کرنا مخصوص ہے مبنی تھے۔

۱۸۳۲ع مین رنجیت سنگہ نے دعوی ۲۰ لاکہ روپیہ خراج کا ملک سندہ سے کیا اور
شکارپور پر چڑہائی کرنے کی دہکی دی مگر سرکار انگریزی نے رنجیت سنگہ مذکور کو مخالفت
سے باز آنے کی ترغیب دی اور امیران سندہ سے تصفیہ کروا دینے دعوے رنجیت سنگہ کا
باین شرط کہ دریاے سندہ کی تجارت کے بہ نسبت چند امور مفید مطلب اونکے قائم کرین
اور نیز ایک کارندہ انگریزی ملک حیدرآباد مین رہے اور جملہ معاملات ساتہ لاہور کے
معرفت سرکار انگریزی کے ہون وعدہ کیا چنانچہ براے جاری کرنے تجارت دریای
سندہ پر و نیز مقام رہنے ایک کارندہ انگریزی بمقام شکارپور کے ایک عہدنامہ جدید نمبری
۹ ساتہ امراے حیدرآباد کے قرار پایا مگر بہ نسبت مقیم کرنے ایک کارندہ انگریزی ملک حیدرآباد
مین بڑا اعتراض پایا گیا اور نور محمد خان نے دربارہ اسکے یہ بیان کیا کہ ہم ایسے امر کو
کہ جو خلاف رضامندی ہمارے خاندان و نیز کل قوم تالپور کے ہے منظور نہین کر سکتے
مگر چونکہ یہ شرط مقدم واسطے درمیانی ہونے سرکار انگریزی براے تصفیہ ساتہ رنجیت سنگہ کو
تہی اسلیے اخیر کو راضی ہوا اور ۲۰ اپریل ۱۸۳۸ع کو نور محمد کے ساتہ ایک عہدنامہ نمبری ۱۰
قرار پایا اور اسی مضمون کا علحدہ اقرارنامہ حسب درخواست نور محمد امداد نگریعنی صوبہ دار خان
و نصیر خان کا بنظر محفوظ رکہنے نور محمد کو اوپر عہدہ سرداری خاندان حیدرآباد کے دیا
دافع رہے کہ از روے ضمن چوتہا عہدنامہ مندرجہ حصہ دوم صفحہ ۲۵۱ جو باہم سرکار انگریزی
و رنجیت سنگہ و شاہ شجاع کے قرار پایا تہا شاہ شجاع کو جسطرح سرکار انگریزی بہ نسبت
شکارپور اور ملک سندہ کے اون ملکون کے جو دریاے سندہ کے داہنے جانب کو ہین
بندوبست کرے اوسیطور پر قائم رہنا فرض تہا اور ضمن ۱۶ کا مضمون یہ تہا کہ شاہ شجاع
اپنے دعوے سے بہ نسبت بقیہ خراج اور سرداری سے اوپر ملک سندہ کے بشرطیکہ امراے سندہ

چنانچہ سوپریم گورنمنٹ نے عہدوپیمان مذکورہ بالا کو بوجہ اسکے کہ امیرین سندہ سے نہایت ہی ربط اتحاد ہے انکار کیا اور مسٹر این ایچ اسمتھ صاحب کو اپنی طرف سے بطور ایلچی کے واسطے قائم کرنے عہد وپیمان جدید کے بھیجا چنانچہ ۱۲- اگست ۱۸۰۹ء مین کونسل حیدرآباد کے مابقی بھائیون کے ساتھ ایک عہدوپیمان نمبری ۴- چار دفعون مین قرار پایا اور یہ عہدوپیمان بمضمون نکال دینے قوم فرانسیس کو از ملک سندہ وآمدورفت وکلاے ہر دو سرکار یعنی سرکار انگریزی وسندہ کے ہوا ۱۸۲۰ء مین دوسرا عہدنامہ نمبری ۵ ساتہ کرم علی ومراد علی باقی دو بھائیون کے ہوا کہ جس سے وہ قوم یورپ وامریکا کو اپنے ملک سے نکالنے اور روکنے جملہ عملداری سرکار مین متفق ہوئے —

واضح رہے کہ ہر دو سرکار کی رعایا کو ایک دوسری کی عملداری مین رہنے کی اجازت بھی بشرطیکہ نیک چلنی اور صلح سے رہین —

۴- اپریل ۱۸۳۲ء کو پہلا عہدنامہ نمبری ۶ خاندان خیرپور سے قرار پایا اور بمشیرو متضمن کاروبار تجارت کے تہا میر رستم* دریاے سندہ کے لنگرگاہ کو اوسی شرط پر کہ جو حیدرآباد کو امیرون سے قرار پاوے جاری کرنے مین راضی ہوئے ۲۰ و ۲۳- اپریل ۱۸۳۲ء کو عہدوپیمان نمبری ۷ ساتہ امراے حیدرآباد کے قرار پایا اور بذریعہ اوسکے تجار کو اجازت آمدورفت ازراہ خشکی وتری ملک سندہ مین بشرط اداے محصول معینہ اور نیز باین شرط کہ ہتیار یا سامان لڑائی نہ لیجاوین اور نہ تجار انگریزی ملک سندہ مین زیادہ قیام کرین بلکہ بعد ختم کرنے اپنی لین دین کے ملک مذکور سے فوراً چلے جایا کرین ہوئی —

۱۸۳۴ء مین عہدوپیمان مذکور تبدیل ہوکر بجاے اوسکے عہدنامہ نمبری ۸ قرار پایا کہ جسکے رو سے بعوض محصول کہ جو مال پر تعین ہوا تہا یہ قرار پایا کہ درمیان سمندر اور روپور کے ماصہ ۵ بطور چونگی کے معین ہو اور منجملہ اوسکے ما ۵ امراے سندہ کو دیا جاوے اور باقی بہاولپور ورنجیت سنگہ کو نگر اثنا راہ مین کوئی اسباب فروخت ہو تو اوس ...

* بہ نسبت تجارت دریاے سندہ کے عہدنامجات مندرجہ جلد دوم صفحات ۲۳۱ و ۲۵۵ کہ کہ ساتہ رنجیت سنگہ ونواب بہاولپور کے قرار پاے دیکھو —

چھوڑ دینا مناسب سمجھا چنانچہ کپتان سٹن صاحب کو سرکار بمبئی نے اپنی طرف سے ملک سندہ کو بطور ایلچی کے بھیجا اور صاحب موصوف نے غلام شاہ کے ساتھ ایک عہدنامہ ناقص ہشت دفعہ کا کہ جسکا ذکر ذیل مین ہے قائم کیا۔

ترجمۂ عہدنامہ جو میر غلام علی حاکم سندہ نے بدستخط اپنے ۱۸ جولائی ۱۸۰۹ عیسوی کو کپتان ڈیوٹ سٹن صاحب سے مقام حیدرآباد مین کیا

واضح رہے کہ عہدنامہ مذکورۂ بالا بوجہ جانے کپتان ڈیوٹ سٹن صاحب بمقام حیدرآباد از جانب آنریبل جانتھن ڈنکن صاحب بہادر گورنر بمبئی کے بنظر قائم کرنے ایک عہد مستحکم باہم سرکار سندہ او سرکار انگریزی اور گورنر مذکورۂ بالا کے قرار پایا۔

دفعہ ۱۔ باہم دونون سرکارون کے یہ عہد و پیمان ہوتا ہے کہ ہم آپس مین درست ہین اور ایک سرکار کا دوست دوسرے کا بھی دوست ہے اور ایک سرکار کا مخالف دوسری سرکار کا بھی مخالف متصور ہوگا اور عہد و پیمان ہذا مدام کے لیے ہے۔

دفعہ ۲۔ جب منجملہ دونون سرکارون کے کسی سرکار کو ضرورت مدد فوج کی ہوگی تو عندالطلب ایک دوسرے کو دینگے۔

دفعہ ۳۔ بدخواہ ایک سرکار کا دوسری سرکار مین پناہ نہین پاویگا۔

دفعہ ۴۔ جب کوئی ملازم سرکار سندہ کا کسی لشکرگاہ موقوعۂ ملک سرکار کمپنی مین کوئی جنس سامان لڑائی کا خرید کرنا چاہے تو اوسکو سرکار کمپنی خرید کرنے دیگی بلکہ اوسکے خرید کرنے مین مدد اپنی طرف سے بھی دیگی اور بشرط ادائے قیمت بلا مزاحمت چلے جانے پاوینگے۔

دفعہ ۵۔ سرکار کمپنی کی طرف سے ایک کارندہ بنظر ترقی دوستی اور خیر خواہی کے دربار میر سندہ مین رہیگا۔

دفعہ ۶۔ دعوی نقصان جو بعہد کرد صاحب کے سابق مین ہوا منسوخ ہے۔

دفعہ ۷، فقط مقام تاتا مین ایک کارخانہ انگریزی او سیلو رپہ جیسا کہ بعہد کلوری کے تھا حسب رضامندی و اجازت سرکار ہذا کے قائم ہوگا فقط ——— بفضل الٰہی اس عہد و پیمان مستحکم مین کسیطرح کا فرق نہوگا — محررۂ ۲۳ جولائی ۱۸۰۹ع بموجب ہیل جمادی الثانی ۱۲۲۴ھ

سلطنت فی خراج تیرہ لاکھ نشست کامل کے رہا اسی بندوبست مین فتحعلی خان کے بیٹے
صوبہ دار کو کچھ حصہ اختیار کا نہ ملا سنہ ۱۸۱۱ع مین غلام علی مرگیا اور اوسکا بیٹا میر محمد بھی
سلطنت سے محروم رہا اور سلطنت مذکور باہم اوسکے اور دو بھائیون یعنی کرم علی اور مراد علی
مین منقسم ہوگئی سنہ ۱۸۲۸ عیسوی مین کرم علی لاولد مرگیا اور کل ملک سندہ ترائی زیر حکومت
مراد علی کے رہا سنہ ۱۸۳۵ عیسوی مین مراد علی بھی دو بیٹے نور محمد اور نصیر خان کو چھوڑ کر مرگیا
واضح رہے کہ اوسوقت سے سنہ ۱۸۴۰ عیسوی تک سلطنت حیدرآباد کی چاریار کے چار دن
بیٹون یعنی نور محمد سردار میر اوسکا بھائی نصیر خان اور اونکے دو چچازاد بھائی یعنی صوبہ دار
بیٹا فتح علی اور میر محمد بیٹا غلام علی کے تحت حکومت رہی سنہ ۱۸۴۱ع مین نور محمد اپنے دو بیٹے
شداد اور حسین علی کو بمحافظت اونکے چچا نصیر خان کے چھوڑ کر مرا نام سرداران خاندان
حیدرآباد جو بوقت شمول سندہ کے سنہ ۱۸۴۳ عیسوی مین تھے حسب تفصیل ذیل ہے یعنی نصیر خان
صوبہ دار میر محمد شداد اور حسین علی واضح رہے کہ کسان مذکورۂ بالا کو نور محمد نے اپنے ملک کو
برضامندی تقسیم کیا ــــ واضح رہے کہ دوسرا حصہ سندہ کا یعنی اپر سندہ اور میرپور بلاتقسیم ایک
سردار کی حکومت مین رہا کیا سنہ ۱۸۳۰ عیسوی مین میر سہراب اپنا ملک اپنے بیٹے میر رستم کو دیکر
مرا اور شیر محمد بیٹا میر تھارا کا سلطنت میرپور مین بجاے اپنے باپ میر تھارا کے ایک
برس قبل اوسکے وارث ہوا اور ملک مذکور یعنی میرپور اور اپر سندہ انھین دونون سرداران
مذکورۂ بالا کے تحت مین شمول رہا ــــ مخفی نرہے کہ واسطہ سرکار انگریزی کا خاندان
حیدرآباد کے اون سردارون سے کہ جنکی حکومت دریاے سندہ کی ترائی کی تھی بہ نسبت
حکمران خیرپور و میرپور کے کہ جو قرابت داران دور سے تھے زیادہ تر تھا اور غلام علی
نے بعد جلوس فرمانے کے سنہ ۱۸۰۳ عیسوی مین ایک کارندہ کو بسمت بمبئی بنظر کرنے
عذرات بنسبت اِس حرکت بیجا کے یعنی اوٹھا دینے اجنٹ انگریزی کو جو اوسکے بھائی
نے کیا تھا بھیجا لیکن بوجہ لیت ولعل دربارۂ دینے زرہرچہ جو سرکار انگریزی
نے دعوے کیا دفعۃً دوستی بھی قائم ہوئی سنہ ۱۸۰۹ عیسوی مین جسوقت کہ سرکار انگریزی
کو گمان کرنے چڑھائی اوپر فرنیس اور فارس کے براہ افغانستان کے کررہے تھے مطلوبہ

بعہد حکومت سرفراز خان یعنی بڑے بیٹے غلام شاہ کے اسقدر دست اندازیان کارتجارت مین ہوئین کہ سرکار انگریزی نے اپنے کارخانجات موتوف کرنا مناسب سمجہا اور یہ وقوع ۱۷۷۵ء عیسوی مین ہوا ظلم وتعدی سرفراز خان اور اوسکے جانشینون کا کہ جنہون نے عداوتاً قوم تال پور کے تین سردارون کو مارڈالا باعث برباد ی نسل کلورا کا ہوا تال پور قوم بلوچ ہین اور اونکے سردار حکام سندہ کے معزز عہدون پر مامور تھے چنانچہ تال پورکو بنظر لینے عوض قتل اپنے سردارون کے مستعد ہوئے اور میر فتح علیخان اونکا سرغنہ تھا چنانچہ تال پور نے حاکم کلورا یعنی عبدالنبی کو نکال دیا یہ ماجرا ۱۷۸۶ء عیسوی مین ہوا اور اون کارروائیون سے جو کہ فتح علیخان نے بنظر قائم کرنے اپنی حکومت کی عمل مین لایا اوسکے یگانے سہراب اور میر تھارا خوف کہا کر بہاگ گئے اور خیرپور اور شاہ بندر کو قبضہ اپنے لاکر منحرف حکومت اپنے رشتہ دار کے ہوئے واضح رہے کہ میر فتحعلیخان اپنی حکومت کو اوپر کل صوبہ کے کبہی دراز نکرسکا اور اوسیوقت سے تین حصون تفرق مین منقسم ہوگیا یعنی حیدرآباد کہ جسکو سندہ ترائی بھی کہتے ہین زیر حکومت فتحعلیخان اور خیرپور بزیر حکومت میر سہراب اور میرپور بزیر حکومت میر تھارا کے رہا اور حکومت حیدرآباد کو فتحعلیخان نے اپنے تین بہائیون یعنی غلام علی اور کرم علی اور مراد علی کو تقسیم کردیا چنانچہ اسی اتفاق ظاہری یا باطنی کے باعث سے وہ ملقب بچاریار ہوئے —

۱۷۹۹ء عیسوی مین سوداگری سرکاری بواسطہ مابین سرکار انگریزی و سندہ کے پھر جاری ہوا اور فتحعلیخان نے حکمنامہ نمبری ۳ مشعر مفید مطلب تجارت انگریزی کے جاری کیا چنانچہ نتیجۂ تجارت ہذا کا منافع کثیر ہوا جو کہ عہدامیرون کا ناصادق تہا اس لیے سرکار انگریزی نے مجبور ہوکر پہر اپنا واسطہ اون لوگون سے بند کیا لہذا اختتام نوبت سرکار انگریزی کا ملک سندہ مین ہوا مخفی نرہے کہ یہ کردار گستاخانہ فاسق امرا کا بباعث شکایت زمان شاہ کے اور افواہ ترقی پانے اختیار سرکار انگریزی کا بوجہ شکست ٹیپو سلطان کے ہوا —

۱۸۰۱ء عیسوی مین فتحعلیخان نے وفات پائی اور نصف ملک یہ تحت اوسکے بہائی غلام علی کی رہا اور باقی ملک یہ تحت اوسکے دوسرے دو بہائیون کے بحصۂ مساوی بشرط ادا ے اخراجات

حصہ اول درباب عہدنامجات وسندوغیرہ بہ نسبت سندہ بلوچستان فارس وہرات کے

سندہ

واضح رہے کہ قوم راجپوت کو کہ جنکی حکومت ملک سندہ مین تھی عنقریب ۷۱۱ئہ عیسوی کے عرب کے مسلمانون نے فتح کیا اور تین سو گیارہ برس بعد یعنی قریب ایک ہزار پچیس عیسوی کے ملک مذکور کو محمود نے شامل بہ سلطنت غزنوی کے کیا اور بعد چند تغیرات حکامون کے ۱۵۹۱ع مین اکبر نے شمول بہ سلطنت دہلی کے کرلیا بعد ازان ۱۷۴۰ئہ عیسوی مین بقبضۂ نادرشاہ کے آیا اور اونہون نے زائد از بیس لاکہہ کے خراج اوسکا تعین کیا بعد قتل نادرشاہ مذکور کے سندہ بہ تحت حکومت شاہان دُرانی قندہار کے آیا قبل از چڑہائی نادرشاہ کے کلورس جو ایک دینی قوم تھی ملک سندہ مین ذی اختیار ہوئی اور نور محمد سردار قوم مذکور اوس صوبہ کا حاکم مقرر ہوا اور مخفی نرہے کہ بعد اوسکے بھائی غلام شاہ کے سرکار انگریزی کا واسطہ تاج ملک سندہ کے بذریعۂ قائم کرنے چند کارخانجات بمقام تاتا وشاہ بندر کے ۱۷۵۸ع مین شروع ہوا اور سنہ مذکور مین غلام شاہ کا حکم نمبری ایک درباب قائم کرنے کارخانجات تجارت کے صادر ہوا اور ۱۷۶۱ع مین حکم ثانی یعنی نمبری ۲ بمضمون حکم اولا کے نافذ ہوا چنانچہ

عہدنامجات

واقرارنامجات وعطایاے سند سرکار کمپنی انگریز بہادر وملکہ معظمہ شاہنشاہ انگلستان وہندوستان

باوالیان ملک وراجگان ونوابان وروساے اندرونی وبیرونی وحدود ملک ہند وغیرہ

جوحسب الایماے گورنمنٹ

جناب سی یو ایچنسن صاحب بہادر سابق سکرٹری آف انڈیا حال ڈپٹی کمشنر لاہور نے

ہنگام سکرٹری سات جلدون مین ترتیب وتالیف واسطے گورنمنٹ کی کیا منجملہ اوسکے

جلد ہفتم

جسمین عہدنامجات واقرارنامجات وسندہاے متعلقہ سندہ وبلوچستان وفارس وہرات

وعرب وترکستان وخلیج فارس وساحلان عرب وافریقہ

ہین

[illegible]سب الایماے منشی نول کشور صاحب مالک ومہتمم مطبع ہذا کے پنڈت کنہیا لال صاحب منصرم علاقہ راجہ

[illegible] مادہوسنگہ بہادر رئیس امیٹھی نے ترجمہ اسکا زبان اردو مین فرمایا اور بحفظ حقوق ترجمہ بموجب ایکٹ بستم ۱۸۴۷ع

مطبع منشی نول کشور واقع لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۸۶۹ع

شرط اول

بھگونت راؤ گائکوار سابق مستاجر تعلقۂ احمدآباد اصل کاغذ قبولیت بھومیا لوگون کی جو اوسکو معرفت انگریزون کے اوسوقت ملی تھی جب اوسنے پٹہ بھومیا لوگون کو لکھدیے سپرد سرکار ہذا کرین اور جو روپیہ اوسنے بطور انتست یعنی رشوت خفیہ و دربار خرچ کے سواے جمع مقررہ لیا ہے اوسکا حساب دے بھومیا زمینداران احمدآباد مین آکر پاس اہلکاران سرکار کے حاضر ہون اور بابت تین سال کے جب تک پٹہ قبولیت قائم رہین گے وہ بضمانت انگریزی جمع مقبولہ مقبولیت ادا کرین اور سواے اسکے وہ بضمانت انگریزی اور انتست اور دربار خرچہ جو وہ سواے جمع مقررہ کے دیتے رہتے ہین ادا کرین —

شرط دوم

مختاران بھومیا ہمیشہ پاس اہلکاران سرکار بمقام احمدآباد حاضر رہین اور روپیہ موعودہ مع زر انتست اور دربار خرچ وغیرہ ہر سال خزانۂ احمدآباد مین ادا کرین اور اوسکی رسید حاصل کرین اس سے زیادہ اونسے مطالبہ نہین کیا جائے گا وہ حسب خوشنودی سرکار کاربند رہین —

شرط سوم

جو قلعہ پچ کاٹھیاوار اور راہی کانت کے قبضۂ سرکار رہین ہین وہ مع سامان سرکار کے حوالہ کردے جائین اور فوج اونکی حفاظت کیواسطے سرکار کی طرف سے اونمین رہے گی مگر فوج مذکور رعیت کو تنگ اور دق نہین کریگی مگر بھومیا لوگ بدوضعی سے ساتھ قلعدار کے پیش نہ آئین —

شرط چہارم

یہ درخواست ہوئی ہے کہ رسوم بھومیا کی جنکی تفصیل علحدہ عہدنامہ مین درج ہے مطابقت کیجائے مطابق اوسکے تحقیقات قدیم رسوم کی عمل مین آئے گی اور بعد دریافت موافق اوسکے حکم جاری ہون گے —

شرط پنجم

جب کبھی تکرار ما بین بھومیا زمینداران کاٹھیاوار اور راہی کانت پیدا ہوگی تو بباعث ضمانت جو گورنمنٹ انگریزی نے واسطے خراج کے کی ہے رزیڈنٹ انگریزی مقیم بڑودا بھومیا زمینداران کو

جو مسٹر الفنسٹن صاحب نے پیش کیا تھا تجویز کیا —
خراج سالیانہ بھومیا زمینداران کاٹھیاوار سے اس سرکار کو اور گایکوار کو ملتا ہے جسکے تحصیل کرنے
کے واسطے فوج دونون سرکارون کی ہر سال کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ مین جاتی تھی اسوجہ سے
جب بھگونت راو گایکوار سر صوبہ دار احمد آباد کا تھا اوسنے فوج سرکار کی گایکوار کی فوج کے ساتھ
کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ مین بھیجی اسوقت یعنی ۱۲۰۷ سنہ ہجری مین بھومیا زمینداران نے معرفت آنریبل
ایسٹ انڈیا کمپنی کے عرض کیا کہ ہر سال ہم فوج سرکاری اور فوج گایکواری کا ٹھیاوار اور ماہی کانٹ
کے واسطے تحصیل خراج باعث تباہی دوامی بھومیا زمینداران تھی لہذا وہ آمادہ اس امر پہ ہین کہ
کہ وہ اقرار نامجات واسطے ادا کرنے بلا تفاوت اپنی اپنی خراج سالیانہ کے واسطے دس سال کے
تحریر کرین بعد اختتام اس میعاد کے دوسرا انتظام کیا جائے تاکہ وہ آمد فوج کی تکالیف سے محفوظ
رہین اس بیان پر افسران سرکار جو مہتمم احمد آباد کے تھے اور اہلکاران گایکوار نے خیال کیا کہ تحصیل
خراج کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ کے واسطے ہر سال فوج دونون کی جاتی ہے جسکے باعث خرچہ تنخواہ
فوج مذکور دینا ہوتا ہے اور سوا اسکے علاقہ گجرات کا دونون کا غارتگری بھومیا سے نقصان اوٹھتا
ہے اور تردد ملک مین کمی ہوتی ہے اور انھون نے یہ بھی خیال کیا کہ بھومیا زمینداران کے ساتھ
عہد کر لینے سے خراج بلا کام مین آنے فوج کے ادا ہوگا اور بھومیا لوگ تکلیف دہی علاقہ سرکار
اور گایکوار اور اوس اراضی سے جو واسطے تنخواہ فوج آنریبل کمپنی دی گئی ہے باز رہین گے بدینخیال
اونھون نے بھومیا لوگون کو پٹہ دہ سالہ بعد لینے ضمانت آنریبل انگریزی کمپنی کے بنا بر ادائے
مالگذاری بابت میعاد مذکورہ لکھ دیے اور بھومیا لوگون کی قبولیتین تحریری منظور کین —
بوقت اختتام ۱۲۱۴ سنہ ہجری جو سال ہفتم میعاد موعودہ کا تھا اور بیچ ان ساتون برس کے خراج
بلا تفاوت صوبہ دار احمد آباد اور گایکوار کو معرفت گورنمنٹ انگریزی کے بلا ضرورت ارسال فوج
وصول ہوا اسی سال حال مین سرکار نے بھگونت راو گایکوار کو صوبہ داری احمد آباد سے علیحدہ کیا
اور ترمبک جی ونگلیا کو اوس کام پہ مامور کیا مگر جو تین سال میعاد مذکورہ کے پٹہ کے جو اہلکاران سرکار اور
گایکوار نے لکھدی تھی ہنوز باقی ہین اور جو مسٹر الفنسٹن رزیڈنٹ انگریزی بیان کرتے ہین کہ سرکار اپنے پٹہ کی تعمیل کرے
لہذا یادداشت مندرجہ ذیل بابتہ بندوبست باقی تین سال میعاد پٹہ مذکورہ ترتیب ہوئی —

شرط سوم

اگر ظاہر ہوگا کہ کچھ مقامات یا قصبات متعلق مہاراجہ پیشوا کا ٹھیا وار یا ما ہے کانت مین ہین تو وہ سپرد مہاراجہ کیے جائینگے مگر مہاراجہ کچھ فوج اون مین نہین رکھین گے جو واسطے حفاظت روزمرہ اونکے ضروری نہوگی اور سپاہیان قلعہ کو اجازت نہ دینگے کہ وہ کچھ دست اندازی یا مداخلت ساتھ باشندگان گردنواح کے کرین —

شرط چہارم

خراج پیشوا کا بمقام احمدآباد مطابق بندوبست دہ سالہ کے ادا ہوگا اور اگر ادا نہو تو گورنمنٹ انگریزی ادا کرا دینگے اور مہاراجہ دہ سال مذکور مین مداخلت کم از کم ساتھ رئیسان کے نہین کرینگے اگر بعد ختم ہونے اس میعاد کے کوئی رئیس اپنا خراج ادا نہین کریگا تو گورنمنٹ انگریزی اوسکے ذمہ دار متصور نہونگے مگر وہ اتفاق رائے ساتھ پیشوا اور گایکوار کے اس امر مین کرینگے کہ وہ کوشش بیچ داخل کرانے ضمانت کے شل سابق کرین تا کہ وہ بلا خرچہ تحصیل ہوا کرے درصورت داخل نہونے ضمانت کے پیشوا اور گایکوار باتفاق واسطے حاصل کرنے اپنی اپنی خراج کے کوشش کرینگے اور جو خرچہ اس امر مین ہوگا وہ حصہ رسد قبول کرین اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی اور گایکوار کا نقصان بے انتظامی کاٹھیاوار سے زیادہ تر نقصان پیشوا سے نہوگا لہذا مہاراجہ بھی اپنا خراج حسب تعداد مقررہ حال تحصیل کرین اور زیادہ طلبی نکرین اور جبتک خراج مذکور بلا تفاوت ادا ہوتا رہے مہاراجہ اپنی فوج ملک مین نبھیجیں اور انکو چاہیے کہ جو حقوق بھومیا لوگون کے حسب تفصیل مندرجہ عہدنامہ علحدہ ہین اونکا لحاظ رکھین

شرط پنجم

کوئی امر جو انگریزی رزیڈنٹ بروداہ بنظر حفاظت واہنیت کاٹھیاوار یا بغرض قائم رکھنے عہود کے جو ساتھ رئیسان کے ہوئے ہین لکھین اوسکی مطابعت سر صوبہ دار کو کرنی واجب ہوگی —

دستخط ایم الفنسٹن
رزیڈنٹ پونا

مضمون مسودہ عہدنامہ جو سرکار پیشوا نے بتاریخ ۵ ماہ اپریل واسطے قائم ہونے بجائے اوسکے

تتمہ نمبر ۱۰

مضمون مسودہ عہدنامہ جو مسٹر الفنسٹن صاحب نے سرکار پیشوا کو بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۱۵ء پیش کیا

سابق یہ دستور تھا کہ پیشوا اور گائیکوار اپنا زر خراج کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ سے ساتھ بھیجنے فوج کے تحصیل کرتے تھے اس طریق سے وقت عائد حال ہوتی تھی اسوجہ سے کہ خرچ فوج خراج سے مجرا ہوتا تھا اور نیز اسوجہ سے کہ قوم کتی جو ہمیشہ اس سبب سے دشمن بنے رہتے تھے وہ اپنی نقصانی کا معاوضہ تاخت کرنے علاقہ گجرات متعلق ریاست مرہٹا سے کر لیتے تھے اس وقت کے رفع کرنے کے واسطے گائیکوار نے (جو اوسوقت مین سرصوبہ احمدآباد کے تھے) اپنی طرف سے اور منجانب پیشوا ارادہ کیا کہ بندوبست دوامی کیا جائے جسوجہ سے موجودگی فوج کی غیر ضروری ہوجائے گورنمنٹ انگریزی نے بھی اپنی رائے کا اس امر مین اتفاق کیا اس نظر سے کہ اعانت اپنے دوست گائیکوار اور پیشوا کی ہوتی تھی اور نیز اونکا اپنا علاقہ گجرات اوس بے عنوانی سے محفوظ رہتا جو بوجہ ایسی حالت بدانتظامی کاٹھیاوار سے واقع ہوتی تھی مطابق اسکے ۱۸۰۷ء یا سمت ۱۸۶۳ مین ایک فوج آنریبل کمپنی مع ایک گروہ سواران گائیکوار کاٹھیاوار کو روانہ ہوئی اور عہدنامجات رئیسان کاٹھیاوار کے ساتھ اہلکاران گائیکوار نے بضمانت آنریبل کمپنی منعقد کیے اس بندوبست کے نتیجہ ہائے نیک اب تک ظہور پذیر ہین اور یہ طرز انتظام بعد ازین اوسی قاعدہ پر ماہی کانٹ مین ہوا جو بعد ازین پیشوا نے گائیکوار کی مستاجری احمدآباد منسوخ کی لہذا یہ ضرور ہوا کہ ایک یادداشت واسطے طریق کارروائی آیندہ ترتیب ہو۔

شرط اول

جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے ضمانت واسطے اداے خراج دہ سالہ لی ہے لہذا وعدہ کرتے ہین کہ درصورت ادا نکرنے رئیسان کے وہ صاحبان سے خراج مہاراجہ پیشوا کو تا اختتام دہ سال دلوادینگے جو پیشوا نے وعدہ کیا ہے کہ وہ رؤسا کے ساتھ کچھ مداخلت نہین کرینگے اور اقرار کیا ہے کہ وہ متابعت حدود جو آنریبل کمپنی نے منظور کی ہین کرینگے۔

شرط دوم

یسان مذکور اپنے وکیل احمدآباد مین واسطے ادا کرنے حصۂ خراج پیشوا بھیجین گے مگر اور کسی طرح کا کام کسی قسم کا منجانب سرصوبہ پیش نہوگا اور نہ کچھ حکومت اوسکی رئیسان مذکور اور اونکے رعایا پر ہوگی۔

نمبر شمار	نام پرانت	تعداد تعلقات	تعداد ... نفر	تعداد ...	[illegible]	تعداد ...	اداے حال ... سکہ گورنمنٹ: [illegible]	اداے حال ... سکہ گورنمنٹ: [illegible]	اداے حال ... سکہ گورنمنٹ: [illegible]	اداے حال ... سکہ گورنمنٹ: میزان کل	کیفیت
۱	جھالاوار	[illegible] تعلقہ	[illegible] نفر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲	کاٹھیاوار	[illegible] تعلقہ	[illegible] نفر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳	موچھو کانٹھا	دو تعلقہ	دو نفر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴	ہالار	[illegible] تعلقہ	[illegible] نفری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵	سورٹھ	[illegible] تعلقہ	[illegible] نفری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۶	برڈا	یک تعلقہ	یک نفر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مبلغ ... حصہ انگریزی محاصل پوربندر بھی دیتے ہیں۔
۷	گوہیلوار	[illegible] تعلقہ	[illegible] نفری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۸	اوندسرویا	[illegible] تعلقہ	[illegible] نفری	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۹	بابریاوار	[illegible] تعلقہ	[illegible] نفری	[illegible]	[illegible]			[illegible]		[illegible]	
	میزان	[illegible] تعلقہ	[illegible] نفری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

اسمین حصہ انگریزی بابت محاصل پوربندر واقع برد حسب تحریر بالا اضافہ کیا جائے ...... [illegible]

میزان کل ... [illegible]

مقام کاٹھیاوار ایجنسی راجکوٹ
تاریخ ۲۰ ماہ جولائی سنہ ۱۸۶۳ع .... دستخط ڈبلیو ایچ کیٹنگ پولیٹیکل ایجنٹ

۲۱	داتنا	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کرنیل واکر صاحب کی کیفیت میں یہ تعلقہ شامل کاٹھیاواڑ کے ہے
۲۲	وجانونس	۱	یکسام	[illegible]		۰	[illegible]	۰	[illegible]	
۲۳	دانی گام	۲	یکسام	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
	میزان کل اوندسرونیا	۷۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	بابریاوار									
۱	دوان	۲	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
۲	پیچری	۱	یکسام	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
۳	پھونڈی	۱	یکسام	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
۴	ناگری	۳	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
۵	کوتری	۲	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
۶	کاوور	۱	یکسام	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
۷	مانسا	۱	یکسام	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
۸	بالانواڈ	۱	یکسام	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
۹	بھتودر	۲	یکسام	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
۱۰	لور	۲	یکسام	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
۱۱	ساکریا	۱	یکسام	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
۱۲	گمبیر	۱	یکسام	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
۱۳	بنتپولی	۱	یکسام	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
۱۴	جعفرآباد	۱	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	خراج نہیں دیتا۔
	میزان کل بابریاوار	۲۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	

تحریر نمبر ۹ متعلق کاٹھیاواڑ

نمبر تعلقہ اصلی	نام تعلقات	شمار خرد کھاتہداران بلا توسط	شمار دیہات تعلقہ اصلی	تشخیص کاسی خام	تعداد بندوبست دوامی جو کرنل واکر صاحب نے مقرر کیا	ادائی حال پیچ سکہ گورنمنٹ — خراج انگریزی	ادائی حال پیچ سکہ گورنمنٹ — خراج گائیکوار	ادائی حال پیچ سکہ گورنمنٹ — زور طلبی جوناگڑھ	ادائی حال پیچ سکہ گورنمنٹ — میزان کل	کیفیت
۷	جالیاماتوجی	۱	یکدم	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	
۸	جالیاامراجی	۱	یکدم	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۹	چوک	۲	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۰	کھنجرڑا	۱	یکدم	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	
۱۱	ساتاتونس	۲	یکدم	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۲	دوال	۲	یکدم	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	
۱۳	سوری چوبیا	۱	یکدم	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۴	جھنداریا	۲	یکدم	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۵	پودا تونس	۱	یکدم	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۶	چوناپادر	۲	یکدم	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۷	شوری وور	۱	یکدم	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۸	بوبی سالا	۲	یکدم	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۹	سندبالا	۲	یکدم	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۰	گندہول	۱	یکدم	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

۲۹	کبھریا دوسراجی	۲	یکسام	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳۰	بھوجا ودر	۲	یکسام	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳۱	سمندریا لاچاریا	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳۲	لمرا	۳	للعم	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳۳	وادری وہروالا	۵	للعم	[illegible]	[illegible] +	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳۴	وانکدرا	.	یکسام	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]		
۳۵	پیلیانا	۱	ما م	لکھان	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	میزان کل گوہیلوار	۵۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اختیارات درجۂ دوم
	اونڈسرونیا									
۱	جاتیج	۲	للعم	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲	سنالا	۲	یکسام	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳	شرودن	۱	یکسام	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴	راج پورا	۲	یکسام	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵	پا	۲	یکسام	لا ر	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۶	ویدروا	۲	یکسام	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	

+کرنیل واکر صاحب کی کیفیت مین درج ہے —
واوری .... [illegible]
دیدکری متعلق مذکور .... [illegible]
کل حسب مندرجۂ کیفیت [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ادائی بیم سکہ گورنمنٹ				کیفیت
						[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
٦	[illegible]	٢	یکسام	لا/ر	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
٧	[illegible]	١	یکسام	لا/ر	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
٨	[illegible]	١	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
٩	[illegible]	٣	یکسام	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
١٠	[illegible] گام	٢	سوم	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
١١	[illegible]	٢	یکسام	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
١٢	[illegible]	٢	یکسام	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
١٣	[illegible]	٣	یکسام	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
١٤	[illegible]	١	یکسام	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
١٥	[illegible]	١	یکسام	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
١٦	[illegible]	١	سوم	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایک گھوڑا بطور نذرانہ سرکار [illegible] ہر سال [illegible]
١٧	[illegible]	٣	سوم	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
١٨	[illegible]	٢	یکسام	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

	میزان کل ہالار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	سورٹھ									
۱	جوناگڈھ	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	اختیارات درجۂ اول
۲	بانٹوا	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	
۳	امراپور	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	
	میزان کل سورٹھ	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
	برڈا									
۱	پوربندر	۱	[illegible]	تکہان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اختیارات درجۂ اول سوائے اسکے بمبلغ [illegible] ہزار روپیہ انگریزی حصہ محاصل ننگرگاہ پوربندر وبیتے ہیں
	میزان کل برڈا	۱	[illegible]	تکہان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	گوہیلواڑ									
۱	بھونگر	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible] x	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اختیارات درجۂ اول + کرنیل واکر صاحب کی کیفیت میں حسب تفصیل ذیل درج ہے بھونگر .... [illegible] بوجیرو انمبر ۲۶ واقع گوہیلواڑ [illegible] میزان کل ... [illegible]
۲	رتن پور دھامنکا	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳	ولا	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴	چاروڈی	۳	یکم	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵	تودا	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نمبر تعلقہ اصلی	نام تعلقہ جات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ادائی حال بیج سکہ گورنمنٹ: خراج گورنمنٹ	ادائی حال بیج سکہ گورنمنٹ: [illegible]	ادائی حال بیج سکہ گورنمنٹ: [illegible]	میزان کل	کیفیت
۱۵	لودیکا	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۱۶	پال	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۱۷	کھکا	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۱۸	وڈالی	۲	یک م	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۱۹	ویروا	۱	یک م	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۲۰	ساہ پور	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۲۱	کانکسیالی	۲	یک م	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۲۲	سوا	۳	یک م	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۲۳	دہرول سرپادہر	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اختیارات درجۂ دوم * کرنیل واکر صاحب کی کیفیت میز دہرول .... [illegible] سرپادہر .... [illegible] میزان کل . [illegible]
۲۴	کہرسرا	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۲۵	جالیا دیوالی	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	
۲۶	کوترا یاپی	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۷	سانگن روا	۱	یک م	[illegible]	.	.	.	.	.	

۱	نوانگر	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	دہانا	۹	[illegible]	[illegible]						
۳	ویرپور کہریری	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	سولیرا دیری	۲	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	ساتودر	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	سسانگ چاندلی	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	گوندل دہوراجی	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	مونگنی	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	کوٹرا سنگانی	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	بہادوا	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]
۱۱	راجپیرا	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	راجکوٹ	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	گہوری دہیر	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اختیارات در درجۂ اول

کرنل واکر صاحب کی کیفیت سے حسب تفصیل ذیل واضح ہوتا ہے

نوانگر نمبر ۱ واقع ہالار .... [illegible]

ہیا نمبر ۲ واقع ہالار .... [illegible]

جریا بالمبا نمبر ۳ واقع ہالار .... [illegible]

بہارو ریتا لیو کیات نمبر ۴ واقع ہالار .... [illegible]

آمرن نمبر ۵ واقع ہالار .... [illegible]

[illegible] نمبر ۶ واقع کاٹھیاوار .... [illegible]

[illegible] نمبر ۷ واقع .... [illegible]

[illegible] نمبر ۸ واقع .... [illegible]

[illegible] نمبر ۹ واقع .... [illegible]

آدکوٹ نمبر ۱۰ واقع .... [illegible]

میزان کل نوانگر [illegible]

اختیارات درجۂ دوم

اختیارات درجۂ دوم

نمبر	نام تعلقہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ادائی حال پیشکش گورنمنٹ: خراج انگریزی	خراج گایکواڑ	زور طلبی جوناگڈھ	میزان کل	کیفیت
۲۲	دسعادا	۸	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	.	[illegible]	
۲۳	دہرا	۶	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	خراج نہین دیتا
۲۴	بھاسان	۳	یکم	[illegible]	.	.	.	.	.	خراج اس تعلقہ کا امریلی سے بالعوض بعض دیہات کہ جو اوسکے قبضہ مین لیا جاتا ہے
۲۵	وچادر	۲	یکم	[illegible]	.	.	.	.	.	خراج نہین دیتا
۲۶	راندھیا	۱	یکم	[illegible]	.	.	.	.	.	״
۲۷	کیجریا	۲	یکم	[illegible]	.	.	.	.	.	״
۲۸	سیلانا	۲	یکم	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	
میزان جنوبی کاٹھیاواڑ		۷۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میزان کل کاٹھیاواڑ		۱۵۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	موچو کانٹھ									
۱	موروی	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
۲	مالیا	۱	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اختیارات درجہ دوم
میزان موچو کانٹھ		۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

۲	[illegible] پور	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳	بگسرا	۷	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴	کنیرا	۱	یکم	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	
۵	کتہروتا	۱	یکم	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	
۶	کہجوریانجانی	۱	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	
۷	گرملی موتی	۱	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۸	گرملی نانی	۲	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	
۹	گدیا	۲	۵م	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۰	چیرکہا	۲	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۱	جہاکلیا	۲	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	
۱۲	دہولردا	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۳	ببل گام	۲	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۱۴	مانادادٗ	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۵	لاکہاپادر	۱	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۶	موتویل	۲	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	
۱۷	وکریا	۱	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	
۱۸	لوگیا	۱	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	
۱۹	والکوری	۲	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۰	ہالریا	۳	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۱	کنندیا	۱	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	x	خراج نہیں دیتا

نمبر تعدادی	نام تعلقہ جات	شمار جاگیرداران	تعداد دیہات متعلقہ	[illegible]	[illegible]	ادائی حال بیچ سکہ گورنمنٹ: خراج انگریزی	ادائی حال بیچ سکہ گورنمنٹ: خراج جوناگڑھ	زور طلبی بڑودہ	میزان کل	کیفیت
۱۵	تیواسا	۱	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۱۶	ماتراتبا	۲	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۱۷	سنوسرا	۱	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۱۸	اتیریا گوبالا	۱	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۱۹	چوباری	۲	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۲۰	نیلا ورا	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۲۱	دہانڈل پور	۳	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۲۲	سعودامرا	۲	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۲۳	بیجکیور مورادار	۵	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۲۴	رام پردا	۲	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	.	[illegible]	
۲۵	اکریا	۴	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
	میزان کل شمالی کاٹھیاوار	۷۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	جنوبی کاٹھیاوار امریلا (گائکوار)	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مرتبل واکر صاحب کے بیان میں یہ درج ہے باڑا جارودوا واقع کاٹھیاوار نمبر ۹ .... [illegible] فائقا واقع کاٹھیاوار نمبر ۲۲ .... [illegible] رام گڑہ واقع کاٹھیاوار نمبر ۱۳ .... [illegible] جیکاسار واقع کاٹھیاوار نمبر ۱۴ .... [illegible] میزان کل [illegible]

۵	جسدہن	۱	لہ سم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سالاوسہ	[illegible]	[illegible]
۶	بہدل	۶	[illegible]	[illegible]						
۷	سہندیالا (کدومیو)	۳	[illegible]	[illegible]		[illegible]				
۸	کریانا	۵	[illegible]	[illegible]				[illegible]	[illegible]	
۹	آنندپور	۷	[illegible]	[illegible]				۲		
۱۰	چوتیلا	۷	[illegible]	[illegible]		[illegible]				
۱۱	کہمبالا	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	
۱۲	پلیاو	۴	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]	[illegible]	
۱۳	بہورا	۲	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]	[illegible]	
۱۴	بامن پور	۱	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]	[illegible]	

کرنیل واکر صاحب کے بندوبست مین حسب تفصیل ذیل درج ہے
جسدہن نمبر ۳۴ کاٹھیاوار .... [illegible]
موڈموکا نمبر ۳ .... [illegible]
درجا پترتہ نمبر ۸ .... [illegible]
جساپور نمبر ۹ .... [illegible]
کوتری نمبر ۳۵ .... [illegible]
کوندئی نمبر ۳۶ .... [illegible]
اینال نمبر ۳۷ .... [illegible]
ستلیو نمبر ۳۸ .... [illegible]
پاتنا نمبر ۲۷ گوہلوار .... [illegible]
میزان کل جسدہن [illegible]

خراج نہین دیتا

نمبر تعلقہ اصلی	نام تعلقات	شمار خراج گذاران بالواسطہ	شمار دیہات تعلقہ اصلی	تخمینا محاصل خام	تعداد بندوبست دوامی جو کل دار صاحب کمپنی کو ادا کیا	دوامی حال بیچ سکہ گورنمنٹ: خراج انگریزی	خراج گائکوار	نورطلبی جوناگڈھ	میزان کل	
۴۷	وسارا	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	
۴۸	بجانا	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	
۴۹	پاتری	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	
۵۰	جھنجھووارا	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	
۵۱	ونود	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	
۵۲	بہاریجرا	۱	یک م	[illegible]	.	[illegible]	.	.	[illegible]	
۵۳	رائی سانکلی	۱	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
	میزان کل جھالاوار	۱۰۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	کاٹھیاوار خاص شمالی کاٹھیاوار									
۱	بابرا چاروی	۶	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	خراج اس تعلقہ کا امریلی (نیز اجنوں کاٹھیاوار) ادا کرتا ہے بعوض اُن دیہات کے جو اُن کو تعلقہ [illegible] بموجب اُس انتظام کے جو [illegible] کے بروسے کار لایا گیا تھا
۲	دروی جایانی	۱	یک م	[illegible]	.	.	.	.	.	خراج نہیں دیتا
۳	کوترا پتیا	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۴	کانپرا شوبیلا	۳	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	

۲۸	جهام پور	۳	یکدم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	
۲۹	الی	۲	تمام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	
۳۰	بالی	۱	تمام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	
۳۱	چهمر	۲	یکدم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	
۳۲	دوده پریج	۳	تمام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۳۳	بهالورا	۲	یکدم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰		[illegible]	
۳۴	راجپور	۱	تمام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۳۵	ورود	۲	سوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۳۶	وناه	۲	سوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۳۷	وانکانیر	۱	سوم	لکه	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	درجهٔ دوم
۳۸	مصریا	۱	دوم	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	خراج نہیں دیتے
۳۹	تہان لگتر	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۴۰	وتهل گڈه	۱	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	خراج نہیں دیتے
۴۱	کیسریا	۲	یکدم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰		[illegible]	
۴۲	مولی	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۴۳	موج پور	۱	یکدم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	
۴۴	سنکلا	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۴۵	چورا	۱	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۴۶	کرمیر	۱	یکدم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	

نمبر تعلقات	نام تعلقات	[illegible]	[illegible]	تخمینہ آمدنی	[illegible]	ادائی حال بیچ سکہ گورنمنٹ: خراج انگریزی	خراج گایکوار	زورطلبی جوناگڈھ	میزان کل	کیفیت
۱۴	دولیا . . .	۲	عام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۱۵	درود	۲	یکم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۱۶	پلال	۲	عام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۱۷	بھونیکا . .	۱	سوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۱۸	بتھان . . .	۲	یکم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۱۹	بنگامرا . . .	۳	سوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۲۰	بھندوانا . . .	۲	عام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۲۱	ملاو	۲	یکم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	
۲۲	وتالا	۲	یکم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	
۲۳	شملا	۳	عام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۲۴	ساہوکا	۱	یکم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۲۵	اوتری	۲	یکم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۲۶	اکیوالیا	۲	سوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۲۷	ودداق . .	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	درجۂ دوم

دیے جائینگے وہ ہرسال گورنمنٹ مین بھیجے جائین —

شرط دوازدہم

معاملات اسطرح سرانجام کرنے چاہئین جس سے بہبودی سرکار متصور اور مترتب ہو —

شرط سیزدہم

تنخواہ فرنادیس اور موجدار اور درکدار اور کارکن کی بلاتفاوت ادا ہونی چاہیے —

شرط چہاردہم

جو روپیہ دیا جائے اوسکی رسید مطابق نقشۂ مصرحۂ بالا لینی چاہیے —

شرط پانزدہم

معاملۂ تعلقہ کا تمکو بابت دس سال کے بموجب شرائط مذکورۂ بالا دیا گیا ہے لہذا تم مالگذاری موافق عہد کے اداکرو اور پر شروع ہونے سال گیارہوین کے تمکو لازم ہے کہ بلا کسیوجہ تامل بابت باقی مالگذاری یا اداے مبلغان یا خرچہ سہ بندی یا کسی اور وجہ کے کل تعلقہ بحال آباد اور زیادتی کاشت کی اور شمار قلعہ اور تھانہ وغیرہ مع اونکے سامان موجودہ کے اوس معاملہ دار کو سپرد کردوگے جو تمہارے پاس بذریعہ سند سرکار آئیگا اور اسکو آنریبل کمپنی نے بھی منظور کیا ہے —

معاملات کا سرانجام مطابق اس سند کے جسمین پندرہ شرائط درج ہین اور جسکی تاریخ ۲۰ ماہ جمادی الاول مطابق ۹ ماہ اکتوبر ۱۸۰۴ء ہے ہوگا —

ترجمۂ سند یا حکم باجی راو رگھناتھ پیشوا بنام بھگونت راو گائکوار مرقومہ ۲۲ ماہ ذیحجہ ۱۲۱۹ ہجری یا ۲۴ ماہ مارچ ۱۸۰۵ء —

چونکہ کاروبار ضلع احمدآباد واقع گجرات تمہارے سپرد ہوا اور جمع سالیانہ اوسکی قرار پائی لہذا تمکو بذریعۂ اس تحریر کے لکھا جاتا ہے کہ تم وہ روپیہ بابت سرکار ہذا کے اور مطابق اقساط مجوزہ کے حسب رزیڈنٹ انگریزی منجانب گورنمنٹ سرکار کو دوگے اور صاحب موصوف مطابق اوسکے اس سرکار میں ادا کرینگے اور رسید اوسکی حاصل کرینگے —

شرط سوم

بباعث تشدد و جو بسبب کرنے جرمانہ سنگین کے عائد ہوتا ہے اکثر ساہوکاران اور رعیت نے شہر چھوڑ دیا ہے یہ ضرور ہے کہ جرمانہ حسب حیثیت کیا جایا کرے اور کچھ تشدد نہو تا کہ شہر آباد رہے —

شرط چہارم

وجہ اس جانب ضرور ہے کہ باشندگان اضلاع تعلقہ کو ترغیب دیجائے کہ افتادہ زمین کو کاشت مین لائین تا کہ رعیت پر زیادتی نہو اور کچھ نقصان گورنمنٹ کا نہو —

شرط پنجم

دو میلا گانو اور خیرات اور اخراجات پگودا وغیرہ حسب طریق سابق جاری رہین گے —

شرط ششم

معاملت اب تمکو دیجاتی ہے اور تمکو لازم ہے کہ اوسکی کارروائی بتا ہوشیاری اور درست کرداری کے کرو اور تعظیم گورنمنٹ بکا رکھو

شرط ہفتم

معاملہ دار گورنمنٹ ذاتیک کارروائی معاملات شہر کی بیچ کچہری گورنمنٹ کی ہے اور اوسکے متعلق انتظام دروازہ وغیرہ کا بھی رہا آیندہ بھی کارروائی اسیطرح ہونی چاہیے —

شرط ہشتم

گائکوار کو لازم نہین کہ کوئی تعمیر عظیم یا قلعہ یا تھانہ بیچ تعلقہ کے یا بیچ شہر یا کسی ایسے ضلع مین جو بالاشتراک ہاین سرکار لہذا اور گائکوار کے ہون تیار کرے جس سے اس سرکار کا کچھ ہرج ہو انتظام اوسکا موافق دستور قدیم کے ہوتا جائیگا

شرط نہم

بیچ ٹکسال شہر کے سکہ علاقہ دار کا پوری قیمت اور شرح حسب دستور قدیم کے بلا ایجاد کرنی کسی امر کے تیار ہوا کرے —

شرط دہم

اکثر بالشات حضور مین آئین کہ تشدد زیادہ شہر مین اور اضلاع مین ہوتا ہے اور اسو جہ سے گورنمنٹ کوئی حکم نافذ کرے اوسکی تعمیل بدرستی ہونی چاہئے —

شرط یازدہم

جو گھوڑے اور ہاتھی بطور نذر منجانب ہندوستانیک اور زمینداران کے واسطے سواری کی (یا ملک گیری کی)

کہ مالگذاری آبادی چار لاکھ روپیہ سالیانہ کی مقرر کیجائے ۔

عین رسد	لکہ
کماسگی انست	[illegible]
دربار خرچ	[illegible]
میزان کل	لکہ

یہ روپیہ حسب اقساط ذیل ادا ہوگا ۔

یکم ساون شدی	لکہ
یکم پوس شدی	لکہ
یکم بیساکھ شدی	لکہ
میزان کل	لکہ

موافق اس سالیانہ مالگذاری ساڑھے چار لاکھ روپیہ کے رقم دس سال کی یعنی شروع حال ۱۲۰۵ھ سے آخر ۱۲۱۴ھ تک لکہ روپیہ ہوئے بعد منہائی سود و بٹہ و مشاہرہ بالائی رسد اور کماسگی انست اور دربار خرچ کے بطور مالگذاری بابتہ سنین مذکورۂ بالا کے لیا جائیگا ۔

سال حال ۱۲۰۵ھ سے ساڑھے چار لاکھ روپیہ رائج خزانہ گورنمنٹ مطابق اقساط مذکورۂ بالا کے دس سال تک یعنی کل لکہ ادا ہوگا ۔

شرائط واسطے ترتیب معاملہ کے اول جمع سالیانہ تعلقۂ مذکورۂ بالا بابت دہ سال یعنی شروع سالحال ۱۲۰۵ھ سے آخر ۱۲۱۴ھ تک بعد منہائی سود و بٹہ و مشاہرہ بالائے رسد و کماسگی انست و دربار خرچ کے ساڑھے چار لاکھ روپیہ مقرر ہوا یہ بموجب اقساط مذکورۂ بالا ادا ہوگا اور رسیدات لیجائینگی ۔

اوپر ایمان آنریبل کمپنی کے معاملہ تعلقہ کا تمکو بابت دس سال کے کمی جمع دیا گیا بنظر دوستی جو فیمابین دونوں ریاستوں کے جاری ہے یہ واجب ہے کہ گورنمنٹ کمپنی تحقیقات درباب اصل جمع تعلقۂ مذکور کے کرے اور اگر یہ ظاہر ہو کہ کچھ جمع ایزاد کی گئی ہے تو جو واجبی حصہ اس سرکار کا ہو ما سوائے جمع مقررہ کے ادا کیا جائے مگر درصورتیکہ تحصیل جمع مقررہ سے کم ہو تو تمپر واجب ہے کہ ساڑھے چار لاکھ روپیہ مطابق عہود مذکورۂ بالا جو تمنے منظور کیے ہیں ادا کرو اور کوئی عذر درباب باقی مالگذاری پیش نکرو ۔

حاجی مراد . . . . . . [illegible]

ہر لعل . . . . [illegible] . . . . [illegible]

باغات . . . . [illegible]

سرکارخانہ . . . . . . [illegible]

خرچ تبکی . . . . [illegible]

خیرات . . . . . . [illegible]

چراغی پگودا . . . . [illegible]

رسوم دینی . . . . . . [illegible]

تعمیرات سرکاری . . . [illegible] . . . . . . [illegible]

. . . . . . [illegible]

رقوم بالا التعدادی مبلغ [illegible] . . قابل منہائی بابت درکاران وکارکنان وپگودا وخیرات واضلاع ودیہات واراضیات دوبیلا وغیرہ سے ہیں منہا اونکو مبلغ [illegible] . . بابتہ اضلاع ودیہات واراضیات دوبیلا سے ہے اور یہ سب اضلاع ودیہات واراضیات اونکے پاس اوسیطرح جاری اور قائم رہینگے جنکے پاس جسطرح وہ اتبک ہیں ―

باقی روپیہ [illegible] حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

منہائی دیگر

معاملت داران مال کو بابتہ خرچہ سہ تبدی ودیگر متفرق اخراجات سے دو . . . . [illegible]

کل منہا ہوئے . . . . [illegible]

باقی . . . . [illegible]

بابت اس رقم باقی مبلغ [illegible] . بعد منہا کرنے شود ودبہ ومشاہرہ بالائی رسداب یہ وعدہ ہوتا ہے

بابتہ ایک زنجیر فیل متعلق فیلخانہ .... الــــ ،،

بابت ایکسو چار مہار شتر متعلق شترخانہ .... سعہ للعہ ،،

بابت لعہ راس اسپ متعلق پاگا حضور مع وہ
گھوڑے جو بطور نذر دیے گئے .... سعہ ،،

بابت اخراجات اتواب متعلق توپخانہ .... سعہ ،،

بابتہ قرضہ واونی یعنی سالیانہ ادائی جوامرت راؤ آپاجی
پسر آپاجی گنیش کو جو انتظام تعلقہ کا سابق اسپنے پاس
رکھتا تھا دیا جائیگا بیچ اداکرنے اوس روپیہ کے جو وسنر
سرکار کو دیے تھے یہ روپیہ موافق برات کے جو حضور جاری
کرینگے ادا کیا جائے گا .... سعہ ،،

میزان کل .... لاعہ

درباخرچ .... ـــــ

مہارودر رامچندر کے پاس سابق بطور سرانجامی چند دیہات
واقع پرگنہ پٹلاد تھے انکا انتظام موافق سند کے جو حضور
سے عطا ہوگی کیا جائیگا .... ـــــ

اخراجات شہر احمدآباد

متصدیان شہر بینی

علی محمد خان دیوان ..... الــــ ،،

لعل داس بیتا لعل .... اعہ

باتی والہ .... ماعہ

قاضی نظام الدین ..... الــــ ،،

نتھو لعل مہتا .... ماعہ

مرزا عزیز .... لعہ

جاری

موضع ودل پور مقبوضہ برج بھوکھن .... [illegible]

موضع کوجال مقبوضۂ علی محمد خان .... [illegible]

موضع وریاجی مقبوضۂ قاضی رکن الدین ..... [illegible]

موضع میت پور مقبوضۂ پران ناتھ گوبند ویدہ ..... [illegible]

موضع وانک سیون واقع پرگنہ پتلاد مقبوضۂ رام سنگھ پورات جتھا [illegible]

دیہات سدلیشر و ہرگوراہ واقع پرگنہ پتلاد جو بطور

سرانجام قبضۂ وتل راؤ موریشر میں تھے اور سرکار نے

ضبط کر کے آپاجی مہادیو کاتہ کو انتظامی دی یعنی

سدلیشر .... [illegible]

ہرگوراہ .... [illegible]　　[illegible]

موضع کنساری واقع پرگنہ پتلاد مقبوضۂ ہرلیشور

پسر ورلیشور تیواری .... [illegible]

موضع نواپور معروف رالیجی واقع تعلقہ کنونج متعلق

پرگنہ پتلاد جسکا نصف زیر انتظام سرکار اور دوسرا

نصف پاس دادا بھائے عامل کے تھا وہ کل انعام

میں بذریعہ سند سال گذشتہ میں سے چوسوجی ولد

جمشید جی کو عطا ہوا .... [illegible]

اراضیات انعام واقع پرگنہ برکم گا نو جو پاس

بھوان پوری پسر شیو پوری کے ہے .... [illegible]

پرگنہ دنڈ دکا و پرگنہ کیمبے اور مبلغ [illegible] بابتہ دیہات

رام پور چورا اور گھوگھہ جو آنریبل کمپنی کو دیے گئے ... [illegible]

میزان کل دو میلا　　　　[illegible]

خرچ زیر مختلف مدات

ودیا دہر جی شنکر ویدہ ۔ ۸/۸

گوپال جیواجی فتوانویس ۸/۵

راگھو کیشو توسر فرناویس ۱۸/۸

میزان کل درکداران وکارکنان

بابت پگوداوخیرات

بابت پگودا

بابت پگوداتانا مونداں واقع پرگنہ بیرم گانو

سری دوارکاجی یعنی

سدابرت مسافران ۔۔۔۔۔۔۔

رسوم دینے دربارۂ تلسی ۔۔۔۔۔۔

تنخواہ گوری شنکر برہمن ۔۔۔۔۔۔۔۔

نیوید دیوتا (ماوراے مبلغ

جار بھیٹ گائیکوار) ۔۔۔۔۔۔۔

خرچ خوراک وامن اندرسوامی ۔۔۔۔۔

بھیٹ نیوید وپارچہ پوشاک وخرچ دیگر پوجا

سری سوم ایشر پربھاس کیتر واقع علاقۂ

سورت وپوشاک وخوراک برہمنان وغیرہ ۔۔۔

میزان کل پگودا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بابت خیرات موافق قرارداد ۱۸۰۸ع جسکی تفصیل بعدازین

دیجائے گی اور جسکے موافق روپیہ دیگر رسید لینی چاہیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بابتہ دو میلا اضلاع دیہات وقطعات زمین

انعام واقع پرگنۂ دسکوری

موضع واکانیر مقبوضۂ دودبادہاری گوسائین ۔۔۔

موضع

متعلق سواری مہتمم یا ناظم

نارو گوبند موجمدر	الـــــــ ۸
پرسرام کھانڈسے راو دیوان	حار
کرشن راو دیواجی	الـــــــ ۸
میاداجی وشونانتہ	الـــــــ ۸
سداشیویادو سب نویس قلعۂ کاجل	مالر
ونل سداشیو بخشی	اعار
گوپال بلال چل نویس	امار
مختلف کارکنان موافق سند جو حضور سے جاری ہوگی	عہ ـــــ ۸
بمروماں ذیل بابت اوس خدمت کے جو اونکو شہر احمداباد	
مین یا اوپر کچوار سواری کے دیجاسے یعنی	
مہاداجی کرشنا جوشی	حار
گوبند بابوراو	سار
بابوجی آتمارام وقائع نویس متعلق شہر	
جب وہ سند اصلی سرکار پیش کرے	۵
موافق سند کے جو حضور سے جاری ہوگی یعنی	
ناگر وار گوری شنکر محرر متعلق شہر	مالـ ۵
راناجی اننت راو از ویرپور	مار
بمروماں ذیل	
ا متعلق دیوان	لا ۵
ا متعلق موجمدر	الـ ۵
ا فرناویس	الـــــ ۸
واقع پرگنہ گوریہ	

چمناجی نراین فوجدار	ماحـ
کھاندر بشوناتھ منشی	مارصہ
جیواجی سری نواس	سامر
امرت راؤ وتل دفتردار شہر	سامر
نارو مراشر	مارر
بچاجی بابجی فرناویس متعلق محال کوتا	مارصہ
گنگا دہر دوندیو	امامصہ
گنیش گوبند دفتردار	مار
راگو بھکاجی متعلق موجدار	حار
موافق سند کے جو حضور سے ملیگی	سرلعہ
واقع پرگنہ دس کوری	
جی ونت اسوت فرناویس	مار
بابوجی کرشنا موجدار	ماریسہ
مختلف کارکنان موافق سند جو حضور سے ملیگی	حار
پرگنہ بیرم گانو	
کیشوراو ونکتش موجدار	امالولعہ
رگھناتھ واسدیو فرناویس	امرلعہ
مورورام کارکن متعلق موجدار	مار
بھاؤراو تریمبک دفتردار	سامر
اساجی نراین متعلق فرناویس	مرلعہ
بالاجی جناردہن ماتحت بھیرون جوشی	مار
ہرگنیش	مرلعہ
مختلف کارکنان موافق سند جو حضور سے جاری ہوگی	ممار

بابوراؤ جیواجی فرناویس ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما ر
بابو گوبند موجدار ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما ر
موافق سند جو حضور سے ملے گی۔
واقع سنداسیہ
کیشورام موجدار ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما صہ
گوبند سری فرناویس ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما عہ
مختلف کارکنان ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما ر
شہر احمد آباد
مہاداجی بلال موجدر وسایر نویس شہر ۔ ۔ ۔ ۔ سا صہ
ہری چنتامن متعلق ٹکسال شہر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما صہ
باجی بھوراؤ سب نویس ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما عہ
سری نواس شام فتوانویس ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما عہ
ہری رام ماتحت سب نویس ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ عہ
اشخاص مندرجۂ ذیل ماتحت نرسنگہ کھانڈے راؤ یعنی
واسدیو ولچھمن کوتوال ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سا صہ
گنیش کیشو متعلق تعمیر سرکاری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما عہ
ذنکر کیشو محرر کوتوال ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما صہ
انتاجی نراین موجدر کوتا والہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما صہ
سداشیو سیٹھہ کرجی کوتا والہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما صہ
سری پنت رگھناتہ تاکلا متعلق سائر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما صہ
باپوجی بلال متعلق ٹکسال ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سا ر
کرشناجی گنگادہر مہتمم اودان ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما ر
خوشحال چند محرر فارسی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ صہ

مختلف کارکنان سرکاری موافق سند جو حضور سے ملیگی ۔ ۔ ۔ ماسہ

واقعہ پرگنۂ توسر تھانا وغیرہ محالات

واقع پرگنۂ توسر

آپاجی وشوناتھ فرناویس ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ماسہ

ملہار سیاجی سوجدر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ماسہ

مختلف کارکنان سرکاری موافق سند جو حضور سے ملیگی ۔ ۔ ۔ ما۸

واقع پرگنۂ تھانا

گنپت راؤ مور شور موجدر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مارسہ

گنپت راجیواجی فرناویس ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما۸

واقع پرگنۂ ویرپور

گنگا دہر راچہنار فرناویس ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما۸

واقع پرگنۂ براسنور

لچھمن ہری ماتحت پدنیشور وکشیت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مارسہ

گوپال کرشن موجمدر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما۸

واقع پرگنۂ مندآباد

مختلف کارکنان موافق سند جو حضور سے ملیگی ۔ ۔ ۔ ماسہ

کرشناجی وشوناتھ موجدر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما۸

بیپت دامودہر فرناویس ماتحت میاں گوپاجی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما۸

واقع پرگنۂ انہولی

شیورام گوپال فرناویس ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما۸

میالال پیشکار راج ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما۸

واقع پرگنۂ بیرانی و موندا سیہ دہر سول

واقع پرگنۂ بیرانی

...شتم

...اقہ کام بیاس واقع ددارکا

...تعلقہ دانتا —

...بارہ تعلقجات بالاجو باشتراک اس ریاست اور سرکار گائکوار کے ہین اور نصف آمدنی اس سرکار کے

...حساب مین آتی ہے — [illegible]

... تبادلہ سکہ وفیس خزانہ

...معنیہ محالات وغیرہ

...زیر مدات مختلف [illegible]

...مختلف لوگون کے سواے بندوبست کے

...ضمع نیدا پور معروف رالیجی واقع تعلقہ رتونہ متعلق

...پرگنہ تیلاد . . . .

منہا بابت اوس رقم کے جو مطابق جمع پرگنہ مین نام نہاد

مین جمع کے شامل ہوگئی ہے . . . . [illegible]

تبایا نام نہاد سواے جمع واسطے پورا کرنے رقم کے شامل ہونا چاہئے . . [illegible] . . . . . [illegible]

منہا ہونا چاہیئے

بابتہ درکدار و کارکن ویگودا و خیرات واشالٹ ددمیلا

و دیہات وقطعات اراضی چو کدارن و کارکن —

واقعہ پرگنہ تیلاد

گنیش وشوناتہ موجدار . . . . [illegible]

گوپال پوندلیک فرناویس . . . . [illegible]

ہری وشوناتہ فتوانویس . . . . [illegible]

رامچندر بلال ماتحت گنگادھر آباجی . . . . [illegible]

راناجی کیشبو . . . . [illegible]

جناردہن وشوناتہ جیرہ ماتحت بال جوشی مال گودکر . . . . [illegible]

تعلقۂ دریاوال . . . . للعہ ۔
تعلقۂ راجن پور و مساگا . . . . صعہ ۔
تعلقۂ اودکوتا . . . . اعہ ۔
تعلقۂ کوتیانا . . . . صعہ ۔
تعلقۂ منگرول مع بندر . . . . رعہ ۔
تعلقۂ چیدوار . . . . لعہ ۔
تعلقۂ مدروا . . . . اعہ ۔
تعلقۂ سروا . . . . العہ ۔
تعلقۂ جوداپ . . . . العہ ۔ (مارہ)
تعلقۂ بیروالی . . . . صعہ ۔
تعلقۂ جودہ پور و جابحلی . . . . بسا ہعہ ۔
تعلقۂ اوناد لموا مع بندر . . . . رعہ

جمع محالات ذیل کی جنہیں صرف ایک حصہ اس ریاست کا ہے قائم نہیں ہوئی یعنی

بندر چیک دوارکا

شہر جوناگڈھ سورت مع ٹکسال و جرمانہ عدالت و فوجداری و کوتوالی وغیرہ

دیو بندر

تعلقۂ موہین آنڈ وے ریوا (یعنی نربدا)

تعلقۂ گولوار

سرکار سورت مع جوناگڈھ جسمین سب محال شامل ہین

تعلقۂ اسیل نگر

تعلقۂ سوری واقع رجوارا

علاقجات کچھ مع سندہ ساگر و نگر تھا

تعلقۂ جبوار و ساتل پور

[illegible]

تعلقہ جزا گڈہ ... [illegible]

وضع کونجنی تعلقہ کاناس ... [illegible]

تحصیل دانہ وغیرہ تعلقہ دھرول متعلق پرگنہ نوانگر ... [illegible]

تعلقہ دروا ... [illegible]

تعلقہ کوترا ... [illegible]

تعلقہ کاکوار ... [illegible]

تعلقہ کوراری ... [illegible]

تعلقہ کدولنا ... [illegible]

دیہات متفرق کرسری وغیرہ نو دیہات ... [illegible]

تعلقہ پرجنی ... [illegible]

دیہات تعلقہ سیگنی ... [illegible]

تعلقہ دیہ چرکنی ... [illegible]

تعلقہ سہ سالہ ... [illegible]

تعلقہ دہالا وواک سارن ... [illegible]

تعلقہ کریا جنا ... [illegible]

تعلقہ کومبویا ... [illegible]

تعلقہ پردہری ونکوتا ... [illegible]

تعلقہ مورا ... [illegible]

تعلقہ انگاکا ... [illegible]

تعلقہ رانیج لاگت ... [illegible]

تعلقہ وسادر ... [illegible]

تعلقہ سلطانپور ... [illegible]

تعلقہ جایت پور ... [illegible]

پرگنہ توسیر پرگنہ تاغیہ پرگنہ پاسنور پرگنہ ویرپور و پرگنہ منداباد
(یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس سے مراد محماباد سے یا محمود آباد سے ہے)
پرگنہ انترولی باستثناء سہ بندی و دو میلا گانو .... [illegible]
پرگنہ پراتی پرگنہ موندا سیا اور ہرسول باستثناء سہ بندی .... [illegible]
تھانہ ماندل واقع پرگنہ بیرن گانو .... [illegible]
پرگنہ پالن پور و پرگنہ گوبیہ .... [illegible]
پرگنہ کیسے و پرگنہ وندوکا اور دیہات گوگیہ و رامپور و چورا وغیرہ
جو آنریبل کمپنی کو دیے گئے .... [illegible]
خیرات .... [illegible] .... [illegible]
تحصیل جو منتظم علاقہ ہنگام دورہ اضلاع کرتا ہے .... [illegible]

علاقجات کاٹھیاوار سورت وغیرہ

تعلقہ سردار در راجکوٹ (اصل میں ایسا ہی بعینہ ہے) [illegible]
اضلاع آرسی و کوترا .... [illegible]
تعلقہ جسدہن .... [illegible]
تعلقہ ساتلی .... [illegible]
تعلقہ بدالی .... [illegible]
تعلقہ بابترا .... [illegible]
تعلقہ نور وانگر .... [illegible]
تعلقہ پیتیل .... [illegible]
تعلقہ باتوا .... [illegible]
پوربندر .... [illegible]
تعلقہ درانی .... [illegible]
تعلقہ گورل .... [illegible]

قرضہ مہاجنان پونا جو تمہارے ذمہ ہے ہراور جسکے گورنمنٹ ضامن ہین بتدریج ادا کرنا چاہیے —
سابق وعدہ ہوا تھا کہ گایکوار جواہرات ایک لاکھ روپیہ کا سواے زر مطلوبہ بالا سرکار کو دے مگر یہ عمل ہو
نہین آیا جو جواہرات درحقیقت اوس قیمت کے ہون وہ اب درکار ہین —
جو قرضہ بالاجی نایک بیرا کا تمہارے ذمہ ہے جسکے گورنمنٹ ضامن ہین اوسمین تخم ایک لاکھ روپیہ سالیانہ تا
بیباقی زر قرضہ دیا کرو یہ اب مطلوب ہے —
ہمراہی خاندان ملہار راؤ کی پرورش حسب رتبہ ہر ایک کے ہونی چاہیے تا کہ نالش سرکار تک نہ پہونچے

یہ تحریر ہوا تاریخ ۱۰ ماہ شعبان سنہ ۱۱۹۸ھ (سنہ ۱۷۹۷ء)

تتمہ نمبر ۹

ترجمہ سند مہاراجہ پیشوا بنام سرکار گایکوار

بعد القاب معمولی — ازباجی راو رگھناتھ پردہان بنام بھگونت راؤ گایکوار مرقومہ سنہ ۱۲۰۵ھ
تمہارے تعلق اب انتظام تعلقہ احمد آباد واقع ضلع گجرات بجانب شمال دریاے ماہی کا ہے اور اب تعلقہ
مذکور تمکو دس سال کے واسطے دیا جاتا ہے یعنی شروع سنہ ۱۲۰۵ھ سے آخر سنہ ۱۲۱۴ھ تک —
جمع سالانہ تعلقہ مذکور کی حسب تفصیل ذیل ہے —

شہر احمد آباد — .... [illegible]
عین جمع وسواے جمع وغیرہ
تنخواہ ماہواری سہ بندی وادنی گایکوار .... [illegible]
بشرح مبلغ [illegible] ماہوار
پرگنہ ولاد .... [illegible]
پرگنہ بیرن کانو گوگیہ
منہابات تین دیہات گوگیہ ورام پور
وجوراجو آنریبل انگریزی کو دیے گئے .... [illegible]
پرگنہ دس کوری
پرگنہ توسیر تانیہ وغیرہ محالات یعنی

سے رامچندر نایک وانولی کے ہنڈوی مرقومہ ۱۵ ماہ ذیحجہ
سنہ ۱۲۱۷ھ کو جو حساب مین اوسکے نام تاریخ ۲۰ ماہ صفر سنہ ۱۲۱۹ھ
شامل ہو کر داخل قرضہ ادائی ساہوکار ہوا ہے۔

معرفت ہری بھگتی .... [illegible]

معرفت دیارام جوریہ .... لکهان [illegible]

ایک ہنڈوی بابتہ قرضہ ادائی ہری بھگتی ساہوکار
دیجاینگی اوسکا ادا کرنا چاہیے .... [illegible]

سے مادا جی آنند بھیری بابتہ خرچہ فوج .... [illegible]

جس شخص کو سرکار ہنڈوی دین ادا کرنا چاہیے .... [illegible]

باقی دادنی .... [illegible]

[illegible]

یہ باقی روپیہ سنہ ۱۸۰۴ع بلا قصور ادا ہونا چاہیے۔

بموجب عہدنامہ کے جسکے روسے تمکو ہر وقت تین ہزار سوار اور وقت ضرورت چار ہزار سوار تیار رواسطے کام سرکار رکھنے چاہئین اور اگر زیادہ ضرورت ہو تو خود میدان جنگ مین پہونچنا چاہیے اور اگر فوج کا کام پڑے تو [illegible] جاسئے اوسکی تعمیل کرین اور اگر ضرورت فوج کی نہو تو روپیہ مذکورہ بالعوض فوج کے ادا کرنا [illegible] متعلق دونون سے رکھتا ہے اوسکو اوسی صورت پر لحاظ کرنا چاہیے جیسا عہدنامہ مادہورائو [illegible] امر [illegible] منجانب گایکوار بغیر استرضا پیشوا کے ہوا ہے وہ موقوف ہوگا۔

[illegible] پاس پیشوا کے ہین تو تم بعد پہونچنے بڑودا کے تین ہاتھی اور پانچ گھوڑے [illegible] صاحبان سے دلوایا ہے وہ مع سود جب حکم ہوا تھا حسب وعدہ سنہ ۱۲۱۹ھ [illegible] ادا نہین ہوا اب دو لاکھ روپیہ مع سود جسکو حکم ہوا ادا کردو [illegible] گایکوار کا تھا وہ اب فوت ہوا اور سرکار نے وعدہ کیا کہ یہ دفتر [illegible] دیکہ کنی اب اوسکے واسطے ہے جو سابق اوسکے عہدنامہ

...شتم

...رنہ ۵ ماہ صفر سنہ ۱۱۹۸ھ منجملہ ایک لاکھ پچیس ہزار ......

...نداجی کبالی کو ....

سمی سمبھاجی ستواکو ....

مردمان کو جو میگزین میں کام کرتے تھے منجملہ پچاس ہزار

وادنی سرکار بتاریخ پنجم ماہ شعبان سنہ ۱۱۹۸ھ ......

مسمی گنیش اناجی سلہ دار کارکن کو حسب بیان ....

راؤجی آپاجی ....

بابتہ خوراک وخرچہ فوج بادی گارڈ یعنی فوج ہمراہی

جو زیر حکم گنیش سمبھاجی سلہ دار کارکن کے واسطے

بیجانے روپیہ کے بھیجے گئے تھے حسب تفصیل ذیل

مسمے کھانڈے راؤ بلال کو بابت فوج بادی گارڈ کے

مسمے میرالی پیگورا بابت مصارف متفرقہ بادی گارڈ ......

مسمے گنیش سمبھاجی وملازمان مفصلۂ ذیل کو یعنی

سیاجی جادو جاداجی باندارہ جاجی نائج امام وغیرہ ......

باقی وادنی

بباعث آفات کے جو عنانٔہ حال گائیکوار ہوئی تھیں

حسب بیان راؤجی آپاجی اکثر نذرانہ جاگیر وغیرہ سے

جو عہد مانسنگہ راؤ میں بعد ازان گائیکوار کے وقت میں

سرکار کو دیا گیا ....

لہذا ذر اصل صرف باقی رہا

....

لہذا سنہ ۱۱۹۹ھ میں یہ قرار پایا کہ مبلغ ....

سال آیندہ ادا کیا جائے یعنی

اگر ضرورت ہنگام خدمتگذاری کی ہو تو نقد روپیہ دیا جائے ... ایک لکھ

لکھ — [illegible]

منجملہ اسکے رقوم ذیل ادا ہوئین یعنی سنہ ۱۱۹۵ھ و سنہ ۱۱۹۶ھ

مین ہری بھگتی ایک وقت ادائی بر حسب تفصیل ذیل

بابتہ ادائی مختلف قرضخواہان متعلقہ سرکار نقد ... لکھ

بابتہ ادائی زر قرضۂ ہری بھگتی .... ایک لکھ

بابتہ خلعت وغیرہ جو سرکار سے وکیل گائکوار کو ملا ....

بابت ادائی قرضہ لکھاجی راجندر .... لکھ

بذریعۂ اجناس .... لکھ .... لکھ

چ سنہ ۱۱۹۶ھ کے رقوم ذیل تبواریخ مذکورہ جو سرکار مین داخل ہوئین یعنی

۲۵ جمادی الاول .... لکھان

۱۱ رجب .... لکھ

۹ شعبان ....

بابت ادائی قرضۂ قرضخواہان سرکار .... لکھ .... لکھ

سنہ ۱۱۹۸ھ مین بتاریخ ۱۱ ماہ صفر بابتہ خرچۂ فوج دولت راؤ

سیندھیا جسکی رسید دینی چاہیے .... لکھ

قرضخواہان سرکار کو معرفت راؤجی آپاجی کے

حسب تفصیل ذیل دیا گیا یعنی

مسمی مادہاجی انندبیری کو بتاریخ ۱۷ ماہ رجب سنہ ۱۱۹۸ھ

منجملۂ ایک لاکھ روپیہ دادنی سرکار بابتہ خرچۂ فوج ...

مسمی راگھوشیوناتھ گوربای کو منجملۂ پانچ لاکھ روپیہ

دادنی سرکار بابتہ خرچۂ روزمرۂ فوج ....

مسمیان ونیش آنند اور لچمین وتل کو بذریعۂ ہنڈوی

اور ادائی سالانہ یعنی سالیانہ ہونگی کرنی پوری ہین کی ساتہ کے گورنمنٹ تمنے جو سالیانہ شرائط تفاوت
اور جب تمکو روپیہ لاکہ مبلغ جملہ اور ہزار پچہتر لاکہ چہہ تو ہو نہ ضرورت کی فوج تمہاری اگر اور ہزار
منظور ہوا— کرو کیا صاف حساب اپنا سال ہر کہ ہوگا لازم تمکو تو ہے دیا کر ادا وغیرہ خراج روپیہ ب
کے گورنمنٹ تمنے تعہد جو اگر آئیں پیش باطاعت کہ ہے لازم بھی تمکو بخشتے تمکو اعزاز اور مراتب نے گورنمنٹ و
منظور ہوا— کرو پورا اوسے ہے کیا ساتہ
پانچ اور ہاتھی تین تو پہونچو وہاں بروا تم جب تو ہوں پسند ہمارے قابل ہاتھی اچھے پاس تمہارے اگر
حسب قیمت انکی تو بھیجو پاس ہمارے کے روپیہ لاکہ ایک تو ہوں چیدہ جواہرات اچھے پاس تمہارے اگر
منظور ہوا— بھیجو پاس ہمارے گھوڑے
منظور ہوا— ہیں چکے ہو نامزد سابق جو بھیجو کے اشیا سب ان سوا سے یہ جائیگی لگائی اصلی قیمت
منظور ہوا— دو کر ادا کو مہاجنان سود مع تم وہ ہے دیا نے گورنمنٹ تمکو روپیہ لاکہ د
۱۷۹۳ء سنہ اور ۱۱۹۴ھ سنہ الاول ربیع ماہ ۲۹ المرقوم

ترجمہ

۱۷۹۷ء سنہ ۱۱۹۸ سنہ اداکرتے بہادر شمشیر خیل خاص سینا خطاب جسکا گایکوار راؤ گوبند جو سالیانہ ادائی زر یادداشت
یعنی روپیہ ایک اور لاکہ بیس کرور ایک ۱۷۹۳ء سنہ ۱۱۹۴ھ سنہ الادا واجب

بالعوض خدمت جنگی

بحساب سال تین واجب تک ۱۱۹۳ھ سنہ سے ۱۱۹۱ھ سنہ ....

سالیانہ لاکہ مبلغ ....

ایک کرور

وغیرہ جاگیر و خطاب بابتہ ....

بالنسگراؤ ذگی سالیانہ ادائی دیگر و نذرانہ بابتہ مرقوم جو اکثر
کرے ادا کہ ہے ہوئی شرط عوض انکی تعین گایکوار ....
تک ۱۱۹۷ھ سنہ سے ۱۱۹۴ھ سنہ یعنی گذشتہ سال چار بابتہ ....

وغیرہ جاگیر بابتہ ....

دوسری جسکے عہدنامہ حسب کے سوار سو تین خدمت بابتہ

بابتہ نذرانہ سالیانہ کے مع معاوضہ خدمت جنگی سالہ سن ۱۲۹۳ تک یعنی بابتہ تین سال کے مبلغ ۳۶ لاکھ
ادا کرے بتشریح مبلغ ۱۲ لاکھ سالیانہ اور بابت اپنے خطاب اور علاقہ کے مبلغ ۶۵ لاکھ ایزاد ادا کرے
یعنی کل مبلغ ایک کرور اور ایک روپیہ ادا کرے ۔

دوم ۔ اکثر مطالبہ ذمہ نانا جی راؤ مرحوم کے تحت منجملہ اونکے چند ادا ہو چکے ہین لہذا بیس لاکھ روپیہ لیکر
سب مطالبہ موقوف کردیے جائینگے اور کوئی مطالبہ ذمہ گوبند راؤ کے باقی نہین رہیگا ۔ منظور ہوا ۔
مبلغ ایک کرور بیس لاکھ اور ایک روپیہ مذکورۂ بالا اسطرح ادا ہوگا گوبند راؤ سوگند اور قسم کھائے کہ جب وہ
بڑودا مین پہونچیگا تو وہ بلا فریب و تامل کے جسقدر روپیہ جواہرات اور پارچہ خزانہ قلعہ مذکور مین ملیگا وہ
حوالہ کردیگا اور باقی روپیہ قبل دسہرۂ سال آیندہ ادا کردیگا ۔ منظور ہوا ۔
اوسکو تین ہزار سوار واسطے خدمت کی رکھنے ہونگے اور بوقت ضرورت چار ہزار تک رکھنے ہونگے اور اگر
اس سے بھی زیادہ ضرورت ہوگی تو وہ خود آکر خدمتگذاری کریگا اور تمام احکام اپنے بالاتر کے تعمیل کریگا
اگر وہ یہ فوج نہین رکھیگا تو اوسکو روپیہ سالیانہ جسکا ذکر ابھی ہو چکا دینا ہوگا ۔ منظور ہوا ۔
منجملہ زر قرضہ بالاجی نایک بھراونکے تمہارے جسکے ضامن گورنمنٹ ہین تمکو لاکھ روپیہ سالیانہ دینا ہوگا جبتک
قرضۂ مذکور بیباق ہو جائے ۔ منظور ہوا ۔
ضلع سورلی جو فتح سنگہ گایکوار کو بطور نقصانی دیا گیا ہے واپس ہونا چاہیے ۔ منظور ہوا ۔
جسقدر روپیہ یا جواہرات بھیجا جائیگا وہ بہ نرخ اصل قیمت کی لیا جائیگا ۔
ملازمان خاندان ملہار راؤ گایکوار اور سیاجی راؤ گایکوار کی پرورش حسب مراتب کرنی ہوگی تاکہ کوئی نالش
سرکار تک نہ پہونچے ۔ منظور ہوا
مادھا جی بلال فرنادیس تمہارے ملک کا تھا وہ اب فوت ہوا اوسکا فرزند وشنو مادھو اوسکی جگہ مامور ہوا
اوس عہدہ کی تنخواہ اور رسیں حسب رسم قدیم اوسکو ملنی چاہیے ۔
جو کچھ فیما بین پیشوا مادھو راؤ مرحوم اور خاندان گایکوار کے قصد ہوا ہو وہ قائم اور بہ قرار رہے ۔ منظور ہوا
شہر احمد آباد جو متعلق دونون فریق کے ہے وہ ویسا ہی متصور ہوگا جیسا گویا عہد مادھو راؤ مین قرار پایا تھا اگر
کوئی امر جدید منجانب گایکوار اوسمین بغیر استرضا پیشوا کے ہوا ہوگا وہ موقوف ہوگا ۔ منظور ہوا ۔
تمکو قرضہ مہاجنان اپنا جو تمہارے ذمہ ہے اور جسکے ضامن گورنمنٹ ہین بتدریج ادا کرنا ہوگا ۔ منظور ہوا ۔

…ت تک مین اور نہ میری فوج خدمتگذاری
…ی سے ہے مگر مین وفادار سرکار رہونگا —

منظوری پیشوا

گیارہ شرائط مذکورۂ بالا منظور ہین ایک کاغذ علحدہ
حساب کا تمکو دیا جاتا ہے اوسکے مطابق تم روپیہ باقیات
معینہ ادا کرتے رہو اور وفادار سرکار کے رہو —

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ پونا

المرقوم جمادی الآخر ماہ جیٹھ ۱۸۱۲ع

ترجمہ یادداشت جو ہمراہ کاغذ حساب بابتہ ۱۸۱۲ع کے دیا گیا —

یادداشت فتح سنگہ راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر ۱۸۱۲ء سمت ۱۸۶۹ —
تمکو خراج سرکار دینا ہے مگر تمنے بیان کیا کہ بباعث فساد انگریزون تمہارا روپیہ تمکو نہین ملتا اور تمہارے
ملک کا نقصان بہت ہوا ہے اسوجہسے ادا سے خراج بطریق ذیل مقرر کیا گیا —

مبلغ للعہ لکہ روپیہ

یہان اقساط مذکور ہین

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ

تتمہ نمبر ۷

یادداشت درباب گوبندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر مرقومہ ۱۲۰۸ھ (مطابق ۱۷۹۳ع)
خطاب سینا خاص خیل شمشیر بہادر کا اور سرانجام مانا جی راؤ کو سابق سرکار سے عطا ہوا تھا اور جو اوسنے
قضا کی تو خطاب مذکور اور سرانجام اور ملک اور قلعہ اور فوج قلعگی جو سابق سرکار سے عطا ہوئی تھی…
نے شخص مذکورہ بالا کو عطا ہوئی اسبارہ مین جو شرائط مالگذاری اور دیگر شرائط ہین وہ ذیل مین لکھی جا…
اول — بالعوض اس خطاب اور علاقہ وغیرہ کے دہلینی گوبندراؤ ایک کروڑ اور ایک روپیہ ادا کیا…

شرط نہم

میرے ذمہ قرضہ بہت آدمیون کا ہے اور جب میری ریاست اوس دقتون سے سبکدوش ہوگی اوسوقت مین اونکا روپیہ ادا کرونگا سرکار انگی جانبداری نکرے کہ میری حکومت مین خلل واقع ہو	مہاجنان کو جنکا تمکو روپیہ دینا ہے تدریج روپیہ ادا کرو ــ

شرط دہم

درباب میری بقایا خراج اور خدمتگذاری فوج ک مہاراجہ دادا صاحب نے گوبندراؤ گائیکوار کو گجرات بھیجا تھا جہان اوسنے خود ملک پر قبضہ کرلیا اور میرے پاس کچھ روپیہ نہین آیا لہذا مین باقیداء نہایت فوج کا ہوا اور قرضہ بھی میرے اوپر ہوگیا بعدازان دادا صاحب آئے مگر مین اونکے شریک نہین ہوا مگر سرکار کا جانبدار رہا اور خدمت ساتھ ہری بلال کے کرتا رہا جب ہری بلال دکن کو چلا گیا انگریزون نے مجھے شکست دی مجھسے روپیہ لیا اور میری ریاست کو بالکل تباہ کردیا اسوجہ سے مین نے سب روپیہ قرض واسطے فوج کے لیا اس سبب سے میرا زر بقایا خراج اور خدمتگذاری فوج آجکی تاریخ تک کی معاف کیجائے ــ	تمہارا خراج اور خدمتگذاری تمہاری فوج کی آجکی تاریخ تک معاف ہوگی ــ

شرط یازدہم

جماعہ انگریزان کے باعث مجھے اپنی فوج کی تنخواہ دینا اور انکو قائم رکھنا واسطے حفاظت میرے ریاست کے ضرور ہوتا ہے لہذا جبتک یہ خرابی رفع نہوجائے	اوس نواح مین وفادار سرکار رہو جبتک جنگ انگریزان ختم نہو جای ــ

شرط چہارم

میرا خطاب جو اب ہی قائم رہے اور گوبندراو گایکوار
جو حاضر حضور ہوا ہے جیسا تھا ویسا ہی رہے اوکو
وہی تنخواہ دیجائے جو عہد مہاراجہ راو صاحب مرحوم
مین اوسکو ملتی تھی اوسوقت تک جبتک میری
ریاست کی مشکلات رفع ہو جاین —

ان سب امور کی نسبت سابق وعدہ [illegible]
اب اوسکی تصدیق ہوتی ہے —

شرط پنجم

انگریزون نے میرا ضلع (سورت اٹا ویسی وغیرہ)
لیکر مجھے معاوضہ اوسکا سرکار کے ملک احمد آباد وغیرہ
مین دیا ہے لہذا جب ایک عہدنامہ انگریزون سے
ساتہ منعقد کیا جائے تو اونسے میرا علاقہ مجھے دلوانا
چاہیے اور اپنا علاقہ سرکار آپ لے مین خلاف مرضی
سرکار نہین کرونگا ازراہ مہربانی میرا علاقہ میری بابت بحال رکھا جائے

مطابق عہدنامہ سابق کے سرکار تمہارا علاقہ دیگر
اور تم سرکار کا علاقہ سرکار کو مع احمد آباد واپس دو

شرط ششم

جب عہدنامہ منعقد ہو پانچ لاکھ کا ملک جو انگریزون
نے سابق لیا تھا مجھے واپس دلایا جائے —

جب صلاح صلح کی ساتہ انگریزون کے ہوگی تمہارا
علاقہ اوسمین شامل کیا جائیگا یعنی وہ فروگذاشت نہوگا

شرط ہفتم

آپ ممانعت تعمیر مندر چندوبا کی جو مین نیم گانو مین
بنواتا ہون نکرین —

سرکار اوسکو نہین روکین گے —

شرط ہشتم

مجھے حساب ساتہ اناجی نایک اور گوبند گوپال اور
دیگر اشخاص جدید کے طے کرنا ہی مین اونسے طے
کرونگا سرکار انکی جانبداری نکرے —

تم اپنے واجبی دعوی کا فیصلہ نسبت اناجی نایک
اور گوبند گوپال کے کرو سرکار انکی اعانت نہین کرینگے

پندرہ روز مین وہ وہان پہونچین کے اور وہا
پہونچنے کے بعد آٹھ روز کے وہ ایک قاصد
اور قرضۂ دستخطی فتح سنگہ بھیجین گے اور آٹھ
کے بعد مہاجن کی ضمانت آنی چاہیے اتا جی
جلد یہان پہونچے۔

دستخط ایم الفنسٹن
رزیڈنٹ پونا

المرقوم ۷ ربیع الاول ۱۲۲۹ھ

تتمہ نمبر ۶

یادداشت درباب فتح سنگہ راو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر ۱۱۸۲ھ (۱۷۶۸ء)

شرط	جواب پیشوا
شرط اول	
عہد مہاراجہ راو صاحب بہشت نصیب مین ایک عہدنامہ منعقد ہوا تھا مطابق اوسکے دونون کو تعمیل کرنی چاہیے اور انحراف نچاہیے۔	جو عہدنامہ میرے والد مادھوراو مرحوم کے ہوا ہے اوسکی مطابقت کیجاے گی
شرط دوم	
میرے علاقجات موکاسی اور دوبیلی وغیرہ سرکار نے ضبط کیے ہین وہ واگذار ہون اور آیندہ بلا دقت قائم رہے	تمہاری جایداد دیہات موکاسی اور دوبیل مثل سابق تمہارے پاس جاری رہین گے
شرط سوم	
جو دیہات اور مکانات وغیرہ میرے سلہ داران اور بارگیر اور کارکن کے سرکار مین ضبط ہو گئے ہین واپس دیے جائین اور انکو اجازت ہو کہ بلا زحمت آمد و رفت کیا کرین اور انکی جایداد و اسباب جو قرق ہو گیا ہے واگذاشت کیا جائے۔	دیہات اور مکانات تمہارے سلہ داران ا کارکن کے جو ضبط ہو گئے ہین واپس دیے

تنخواہ مقرر کی ہے اوسکو حکم تھا کہ پانسو سوار رکھے
ساتہ خدمتگذاری کرے یہ حکم اوسکو سالگذشتہ کیا گیا
تھا مگر اوسنے تعمیل اوسکی نہین کی اب ایک حجرہ
اور کارکن بھیجا جاے کہ مثل سابق یہ امور طے کردیں
وہ کچھ روپیہ اپنے حصہ کا بیچ روپیہ ادائی سرکار کے نہیں دیتا
لہذا اس سال سے آیندہ وہ صرف دو لاکھ روپیہ پائے

شرط دوازدہم

اگر کوئی میرے رشتہ داران مین سے سرکار مین حاضر ہو اوسکی پرورش نہو۔	تم انکی پرورش تھوڑی یا بہت کرو۔

شرط سیزدہم

یہ شرط مطابق نمبر ۱۳ عہدنامہ ۱۸۰۲ھ کے ہے	بالاجی نایک بیرا اور گوپال نایک اور کرشنا نایک کردی کو اب روپیہ دیا جائے باقی کو بتدریج دیا جائے

شرط چہاردہم

جایداد دہاباری کی مثل سابق میرے قبضہ مین ہے	نامنظور

شرط پانزدہم

اگر میرے رشتہ داران غلط بیانی سرکار مین کرین اور استدعا اعانت کی کرین انکی سماعت نہو	اگر وہ غلط بیانی کرینگے تو اونکی سماعت ہم نکرینگے

شرط شانزدہم

گوبندراؤ گائیکوار کو حضور مین طلب کیا جائے۔	بروقت مناسب وہ طلب کیا جائیگا۔

شرط ہفتدہم

ضمانت صاحبان کی بابتہ روپیہ موعودہ کے داخل ہونی چاہیے لہذا گنیش رام نراین اور گوپال راؤ رامچندر چیت سدمی پورناسی کو روانہ گجرات ہونگے	

شرط ہفتم

یہ شرط مطابق شرط ۱۴ عہدنامہ ۱۸۰۲ء کے ہے (درباب گوبندراو) — شرح صدر

شرط ہشتم

منجانب پیشوا

جسقدر روپیہ معلوم ہوگا کہ تمنے معرفت سرکار کے تحصیل کیا ہے تم واپس کردوگے —

شرط نہم

ایک معاوضہ یا نقصانی بابت پانچ لاکھ کے ملک کے جو انگریزونکو دیا گیا ہے سرکار کو مجھے دینی تھی مگر بابتہ اسکے صرف پرگنہ لسول دیا گیا ہے اور بابتہ باقی کے سالگذشتہ یہ وعدہ مادہوراو سداشیو نے کیا تھا کہ جب جواب کلکتہ سے آئیگا اوسوقت بلا توقف دیا جائیگا مگر ابتک دیا نہ گیا اب وہ دیا جاوے —

اسکی تحقیقات جب اناجی نایک حضور مین آئیگا کیجائے گی اور مطابق اوسکے کارروائی ہوگی —

شرط دہم

گوبندراو احمدآباد مین ہے اور ہمیشہ فساد کرتا ہے لہذا مجھے تمام سال وہان فوج رکھنی پڑتی ہے اور فوج کے رہنے سے ریاست تباہ ہوتی ہے اگر نامبرده حضور مین طلب ہو تو فساد ملک رفع ہوگا اور جب مین فوج زائد موقوف کردونگا تو معمولی فوج کے ساتھ ریاست کا کام مین اچھی طرح کرونگا —

اسکا بندوبست کیا جائیگا —

شرط یازدہم

میرے والد بہشت نصیب نے کانڈے راو کے واسطے

مطابق عہدنامہ سابق کے کاربند ہو —

تنخواہ مقرر کی ہے اوسکو حکم تھا کہ پانسو سوار ہمیشہ
ساتھ خدمتگذاری کرے یہ حکم اوسکو سالگذشتہ کیا گیا
تھا مگر اوسنے تعمیل اوسکی نہین کی اب ایک حجرہ
اور کارکن بھیجا جاوے کہ مثل سابق یہ امور طے کردین
وہ کچھ روپیہ اپنے حصہ کا بیچ روپیہ ادائی سرکار کے نہین دیتا
لہذا اس سال سے آیندہ وہ صرف دو لاکھ روپیہ پاوے

شرط دوازدہم

اگر کوئی میرے رشتہ داران مین سے سرکار مین حاضر ہو اوسکی پرورش نہو — تم آنکی پرورش تھوڑی یا بہت کرو۔

شرط سیزدہم

یہ شرط مطابق نمبر ۱۳ عہدنامہ ۱۸۰۲ء کے ہے — بالاجی نایک بیرا اور گوپال نایک اور کرشنا نایک کروی کو اب روپیہ دیا جاوے باقی کو بتدریج دیا جاوے

شرط چہاردہم

جایداد و ہاباری کی مثل سابق میرے قبضہ مین رہے — نامنظور

شرط پانزدہم

اگر میرے رشتہ داران غلط بیانی سرکار مین کرین اور استغاثات کرین آنکی سماعت نہو — اگر وہ غلط بیانی کرینگے تو اونکی سماعت ہم نکرینگے

شرط شانزدہم

گوبندراؤ گایکوار کو حضور مین طلب کیا جاوے۔ — بروقت مناسب وہ طلب کیا جائیگا۔

شرط ہفتدہم

ضمانت صاحبان کی بابتہ روپیہ موعودہ کے داخل
ہونی چاہیئے لہذا گنیش رام نراین اور گوپال راؤ
رامچندر چیت سندی پورناسی کو روانہ گجرات ہونیکے

شرط ہفتم

یہ شرط مطابق شرط ۱۰ عہدنامہ ۱۸۰۵ء کے ہے (درباب گوبندراو) ۔	شرح صدر

شرط ہشتم
منجانب پیشوا
جسقدر روپیہ معلوم ہوگا کہ تمنے معرفت سرکار کے تحصیل کیا ہے تم واپس کردوگے ۔

شرط نہم ایک معاوضہ یا نقصانی بابت پانچ لاکھ کے ملک کے جو انگریزونکو دیا گیا ہے سرکار کو مجھے دینی تھی مگر بابت اسکے صرف پرگنہ نسولی دیا گیا ہے اور بابت باقی کے سالگذشتہ یہ وعدہ مادہوراو سداشیو نے کیا تھا کہ جب جواب کلکتہ سے آئیگا اوسوقت بلا توقف دیا جائیگا مگر ابتک دیا نہ گیا اب وہ دیا جاوے ۔	اسکی تحقیقات جب اتاجی نایک حضور مین آئیگا کیجائے گی اور مطابق اوسکے کارروائی ہوگی ۔
شرط دہم گوبندراو احمدآباد مین ہے اور ہمیشہ فساد کرتا ہے لہذا مجھے تمام سال وہان فوج رکھنی پڑتی ہے اور فوج کے رہنے سے ریاست تباہ ہوتی ہے اگر نامبرده حضور مین طلب ہو تو فساد ملک رفع ہوگا اور جب مین فوج زائد موقوف کردونگا تو معمولی فوج کے ساتہ ریاست کا کام مین اچھی طرح کرونگا ۔	اسکا بندوبست کیا جائیگا ۔
شرط یازدہم میرے والد نے شاہد نصیب بڑے کی لڈے راؤ کے واسطے	مطابق عہدنامہ سابق کے کاربند ہو ۔

شرط	جواب پیشوا
شرط اول	
سرکار مدد گوبند راو گائکوار کی کرین اور اوسکو احمد آباد سے حضور مین طلب کرنا چاہیئے جب وہ حاضر ہو تو ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ جو باجی راو صاحب مرحوم نے اونکے واسطے مقرر کیا ہے پاوینگے اور جب حکم ہوگا پچاس ہزار سوار لیکر خدمتگذاری کریگا۔	جو وعدہ اس بارہ مین سال گذشتہ [illegible] مین ہوا تھا اوسکے موافق عمل ہوگا۔
شرط دوم	
انگریزی فوج لیکر متصل سورت کے آئے ہین اور ملک مین فساد برپا کیا چاہتے ہین اگر مجھسے مقابلہ ہوگیا تو سرکار میری کمک کرین اور رئیس احمد آباد میرا شریک ہو	اگر انگریز تمسے مقابلہ پیش آئینگے تو تمہاری اعانت کیجائیگی۔
شرط سوم	
مجھے سرکار نے انتظام احمد آباد مین منظور کیا تھا مگر رئیس احمد آباد نے تعمیل اسکی نہین کی اب انتظام بطریق سابق کیا جاے اور ایک حجرہ سرکار کا بھیجا جاے کہ میرے اہلکاران کا قبضہ کرا دے۔	ایک خط عملدار کو لکھا جائیگا کہ تمہارا انتظام منظور کرو
شرط چہارم	
اگر کوئی شخص میری چغلی کرے تو اوسکی سماعت نہو	اگر وہ غلط بیان کرینگے تو اونکی سماعت نہوگی۔
شرط پنجم	
جملہ دیہات نراین گڈھ و داو مرکا کی واقع پرگنات ون جسکا مین تعمیل ہون عطا کیے جائین۔	نامنظور
شرط ششم	
یہ شرط مطابق شرط سوم عہدنامہ [illegible] کے ہے (صرف فرق یہ ہے کہ دو لاکھ بجائے تین لاکھ کے بنام کھانڈراو کے)	بشرح صدر

مالگذاری کا ذمہ اِس ریاست گایکوار کے ہے اور بباعث بقایا کے فوج کو نہایت تکلیف ہے اور ملک بھی بسبب اندرونی بدنظمی کے تباہ ہوتا ہے لہذا گورنمنٹ ہر ایک کو ممانعت کرین کہ اپنا روپیہ اوسوقت تک طلب نکرے جبتک ملک مین رفاہیت ہو اور ریاست کو قوت حاصل ہو بعد ازین جو کچھ ہو سکیگا کیا جائیگا

اور باقی تبدریج ادا کرنا۔

شرط چہاردہم

ایک خط امرت راو آپاجی کو لکھا جاے کہ وہ احمدآباد مین انتظام گایکوار منظور کرے جیسا اتبک تھا۔

تم ایک کاشدار معتبر شہر مین بھیجد و امرت راو انتظام جسطرح اتبک تھا منظور کریگا اسبارہ مین ایک خط اوسکے نام لکھا جائیگا۔

شرط پانزدہم

سوا اسکے اگر کوئی میرا رشتہ دار سرکار مین آئے اوسکی اعانت نکیجائے۔

اگر تم اپنے رشتہ داران کو مثل سابق رکھوگے تو اونکی سماعت سرکار نکریگی۔

شرط شانزدہم

گوبند راو کو حضور مین بھیجد و گنیش اشونت اونکو ہمراہ لائے ایک خط بنام اوسکے جاری ہوگا کہ حضور مین آئے۔

منظور ہوا۔

شرط ہفتدہم

اگر گوبند راو بگھرکی فوج بھیجے اوسکو ممانعت کرو اور اگر کوئی سلمہ ر راوہ اوسکے پاس جانے کا ارادہ کرے اوسکو منع کرو اور انسداد اوسکا

ایک حکم اِس مضمون کا جاری ہوگا۔

دستخط ایم الفنسٹن

تحریر ... رجب ... رزیڈنٹ پونا

اب بھی وہ بحال رہے۔ — اوسکا ذکر نکرو۔

شرط ششم

مجکو قبضہ بالکل دیہات نرایں گڈہ اور تیمبی اولادمرباد — نامنظور
واقع پرگنہ ون جسکا میں تعلقدار ہون دیا جاوے۔

شرط ہفتم

مہاراو دررا چند رسکے پاس سرانجام عطیہ سرکار اور
تمہارا ہے وہ اوسکے پاس قائم رہے۔

شرط ہشتم

خطاب سینا خاص خیل کا فتح سنگہ راو کو دیا جاوے — خطاب سینا خاص خیل کا فتح سنگہ راو کو حسب الالتماس دیا گیا

شرط نہم

تمنے سابق وعدہ کیا تہا کہ تم مع اپنی فوج کے خدمت
کروگے اب خدمت کرو۔

شرط دہم

مہاجی بلال کو اپنا کام فرنا ویس کا حسب سابق کرنے دو

شرط یازدہم

سرکار سے بعوض معاوضہ پانچ لاکہ روپیہ کے ملک کا جو — نامنظور
انگریزون کو دلایا ہے دیا جاوے سرکار نے صرف سولی
دی ہے باقی بھی عطا کریں۔

شرط دوازدہم

دیگر شرائط جو میرے والد راو صاحب نصیب کی عہد میں
قائم ہوئی تہیں اب منظور ہوں۔

شرط سیزدہم

بہت قرضہ قدیم اور جدید مہاجنان اور ساہوکاران — بالاجی نایک بیرا اور گوپال نایک کا قرضہ ادا کرد

تتمہ نمبر ۵

یادداشت درباب فتح سنگہ راؤ گائکوار سنہ ۱۲۲۲ھ (سنہ ۱۸۰۷ء)

شرط	جواب پیشوا
شرط اول	
سرکار کو جانبداری گوبند راؤ گائکوار کی نکرنی چاہئے اگر وہ احمد آباد سے روانہ ہو کر حاضر حضور ہوا اسکو مبلغ پچاس ہزار روپیہ جو سابق اوسکے واسطے راؤ صاحب جنت نصیب (مادہو راؤ) نے مقرر کیا ہے پاویگا۔	اوسکو ایک جاگیر تین لاکھ روپیہ کی حسب منشا سرکار دیجاویگی اور جب حکم ہوگا وہ پانچ سو سوار سے خدمت کریگا۔
شرط دوم	
سرکار نے تیس ہزار روپیہ واسطے کھانڈے راؤ گائکوار کے مقرر کیا اور حکم دیا کہ وہ پانچ سو سوار سے حسب مرضی میری خدمتگذاری کرے اِسکی تعمیل کیواسطے ایک خط جانا چاہئے	موافق عہد سابق کے عمل ہونا چاہیے۔
شرط سوم	
سابق یہ وعدہ ہوا تھا کہ کھانڈے راؤ اُس جملہ اراضی کا حساب دیجاوے اسکو سواے اوسکی جاگیر تیس ہزار روپیہ کے تفویض ہوئی تھی اور نیز واسطے اور محاصل کے جو اوسنے بمقام ایدر اور دیگر مقامات مین تحصیل کیا ہے اوسنے مجکو پچاس ہزار روپیہ دینا ہے اوسکو باقی بھی ادا کرنا چاہیے۔	ایک خط تمہارے پاس بھیجا جائیگا جسمین تمکو اور اسکو ہدایت ہوگی کہ موافق عہد سابق کے کاربند ہون اور فیصلہ واجبی کرلو۔
شرط چہارم	
اگر کوئی شخص مجے ملزم کرے آپ اوسکو یقین نکریں	ہم بلاوجہ یقین نہین کرینگے۔
شرط پنجم	
علاقہ دہاباری کا ہمیشہ میرے قبضہ مین رہا ہے	جو علاقہ تمکو دیا گیا تھا وہ اب مالک ذیحق کو دیا گیا ہے

وقت جنگ چار ہزار سوار و یک شخص خاندان گایکوار
موسم سرما مین اگر ضرورت ہو فوج کے ساتھ رہے۔

شرط بست و ششم

سرکار کا روپیہ ذمہ بوکن ہری دت بابت سرنجام
کے ہے اگر ہمکو کچہ روپیہ اوسکا دینا ہو تم وہ سرکار کو دو

شرط بست و ہفتم

تنخواہ گوبند راؤ

بابتہ ۱۱۷۲ھ .... لکہان

بابتہ ۱۱۷۳ھ .... لکہان
کل للہ لکہ

سہا حسب بیان اہلکاران گایکوار

بابتہ پادری .... لکہ

بابتہ قیمت پوشاک جو معرفت

گوپال نایک تامبیکر کو دی گئی ... لکہ

باقی .... لکہ

ادا کیا جاے اسون یعنی کنوار سدی ہیز لکہ

ادا کیا جاے آخر ماگہ مین ....

آخر سال مین .... لکہ

کل مبلغ دو لاکہ پچہتر ہزار روپیہ بالتحقیق موافق بالا ادا کیا جاے

شرط بست و ہشتم

رسیدات بابتہ چند باروت یعنی ارسال کے ۱۱۶۳ھ
سے ۱۱۶۶ھ تک نہین دی گئی ہین وہ دینی چاہئیں
المرقوم ۱۷ جمادی الآخر ۱۱۷۳ھ (بہادر پدماس)
یعنی باہ بہادون مقام پونا۔

مطابق اسکے منظور ہو

تصدیق پیشوا

مطابق ان ستائیس ۲۷ شرائط کے منظور ہو۔

دستخط ایم الفنسٹن
رزیڈنٹ

شرط بست دوم

نصف بندر صورت متعلق سرکار اور نصف میرے متعلق ایک سال تک ہی بعد منہائی دس ہزار جو باقی رہا وہ دیا گیا سابق یہ مشروط ہوا تھا کہ بیچ سال سوم و چہارم کے مبلغ ـــ بھی منقسم ہون اسکی مطابقت ہونی چاہیے ـ

یہ سابق منظور ہوا تھا نصف آمدنی تمہاری ہے اور نصف ہماری مطابق اسکے منظور ہو ـ

شرط بست و سوم

بقایا مالگذاری جو تلاری اور دیگر محالات سنہ ۱۱۶۴ھ مین تحصیل ہوا تھا سنہ ۱۱۶۵ ہجری مین سب مجھے معاف ہوا تھا اس معافی کی تعمیل ہونی چاہیے ـ

یہ سابق قرار پایا تھا کہ تمکو سنہ ۱۱۶۴ھ سے معاف کیا جائیگا مطابق اسکے منظور ہو ـ

شرط بست و چہارم

محالات ذیل مجھسے سابق لیے گئے تھے بشن پور مورالی گلی تلاری موہی واگھوری اور ستیراگانو اور یہ ساتو محال سنہ ۱۱۶۳ھ مین سرکار سے لیکر مجھکو واپس دیے گئے اور جو دربار خرچ مین جب دیا تھا وہ سرکار کو ملا یعنی گنہ سنراگانو موضع داہبول (پرگنہ تلاری) پاسری (پرگنہ مذکور) پاسری (پرگنہ مرولی) سواے اس ایک پرگنہ اور تین مواضع کے باقی سب مجھے واپس دیے گئے یہ سب سنہ ۱۱۶۹ھ مین منظور ہوا تھا اسکا لحاظ رہے ـ

یہ سب منظور رہوا ـ

شرط بست و پنجم

منجانب پیشوا ـ

ہر سال حضور مین تین ہزار سوار خدمت کرین اور

باعث اسکے کہ مجھے بہت دینا ہے یہ شرط ہوئی ہے کہ میرے قدیم قرضخواہ اور میرے مستاجران مالگذاری جنکو پیشوا نے منظور کیا ہے اور جملہ قرضخواہان دیگر اپنے روپیہ کا دعوے پانچ سال تک نکرین۔

اُن مہاجنون کا قرضہ جسکا ذمہ ہمنے کیا ہے اسی ملن سے مطابق اقساط کے ادا ہوگا تاکہ چار سال مین بیباق ہو جاوے اور آنکے تمسک سرکار کو حوالہ کردیے جائین جب یہ قرضہ ذمگی ادا ہو جاوے تو قرضہ قدیم بحساب دو لاکھ روپیہ سالیانہ کے ادا ہوا کرے۔

شرط ہیژدہم

آپ متوجہ میرے رشتہ داران اور ملازمین اور مختاران کے جو میرے خلاف نالش کرین نہون بلکہ انکو حوالہ مجہپر کردین۔

مطابق مضمون بالا کیا جائیگا مطابق اسکے منظور ہو۔

شرط نوزدہم

گوبند راؤ وہ سے جو مہاراجہ نے سالگذشتہ اوسکے واسطے مقرر کیا ہے اور خدمتگذاری ملک کری اور اوسمین آمدنی دیہات پادری جو اوسکے قبضہ مین ہے اور زر بقایا مجرا دے اگر یہ اوسکو منظور نہو تو وہ دیہات چھوڑ دے اور مین کل روپیہ جو اوسکے واسطے مقرر ہوا ہے دونگا۔

یہ قرار پایا تھا کہ نامبردہ دو لاکھ روپیہ سالیانہ مع پادری کے پاویگا نامبردہ کو حضور مین بھیجدو مطابق اسکے منظور ہو۔

شرط بستم

فتح سنگہ راؤ گائیکوار انتظام کل ملک کا کریگا اور سب اوسکے حکم کی تعمیل کرین اور حسب ہدایت اوسکے کار ریاست کرین۔

مطابق مضمون بالا منظور ہو۔

شرط بست و یکم

مبلغ نو ہزار روپیہ میرے واسطے سرکار نے تجویز ہوئے ہیں یہ روپیہ جسکو مین دون اوسکو دیا جاوے۔

یہ نہین ہوسکتا۔

شرط چہاردہم

خراج امسال تعدادی مبلغ نو لاکھ۔ باقساط ادا ہونا چاہیے مطابق اسکے منظور ہوا۔

شرط پانزدہم
منجانب گائکوار

اگر فتح سنگہ راو اور گوبندراو گائکوار اور مناجی گائکوار اور موارجی گائکوار مجسے بلحاظ مناسب پیش آئین گے تو بہتر ورنہ درصورتیکہ وہ ناراض ہوکر میرا مقابلہ کرینگے تو مین مثل اپنے آدمیون کے اونکو سزا دونگا اگر کوئی اونمین کا سرکار مین نالش کرے اور بذریعۂ رشوت دہی یہ فعل کرے تو سرکار اونکی پاسداری نکرین اور اگر بغیر استغاثہ کرنے پیشتر سرکار کے وہ فساد برپا کرین تو سرکار اونکی سزادہی کے واسطے میری اعانت کرین اور بغیر لحاظ نفع و نقصان کے سرکار اونکو اونکا مواجب دین اور میرے سرکار کی خدمت مثل سابق اونسے کرائین سرکار انکی اعانت نکرین۔

جواب پیشوا

اگر تم اپنی شرائط نسبت اپنے رشتہ داران کے ملحوظ رکھو اور پھر بھی وہ بدوضعی تمہارے ساتھ کرین یا کوشش بیچ پیدا کرنے فساد کی تمہارے ملک مین کرین تمکو اختیار اونکی سزادہی کا ہے اور اگر تم خود یہ نہین کرسکتے اور سرکار سے اعانت طلب کرو تو تمہاری مدد کیجائیگی جو ترغیب وغیرہ دیجاویگی اوسکو ہم منظور نہین کرینگے۔ مطابق اسکے منظور ہوا۔

شرط شانزدہم

جب مین کسی امر عظیم مین بیچ اپنے ملک کی مصروف ہون اور کسی اور شخص کو واسطے خدمتگذاری کے بھیجون تو آپ اوسکی خدمتگذاری منظور کرکے اوسپر مہربانی رکھین۔

جب کوئی امر عظیم تمہارے ملک مین درحقیقت مانع تمہاری خدمتگذاری حضور ہو تو تم آنند راو گائکوار کو اپنی فوج کنٹنجنٹ کی ساتھ واسطے خدمتگذاری کے بھیجا کرو۔

شرط ہفتدہم

شرط یازدہم

منجانب پیشوا

سابق یہ قرار پایا تھا کہ جو محالات جدید داباجی گائکوار قبضہ کرے اونکا نصف سرکار کو دیا جاوے اور نصف تمکو اور ایک کارکن سرکار کا تمہارے ساتھ بھیجا جاوے جسکی شرکت مین نکاسی خام دریافت کیجاوے اور دو کاغذ تیار ہون ہر ایک مین فہرست نصف محالات منقسمہ کی درج ہو اونمین کا ایک کاغذ سرکار سے اور اپنا قبضہ بثبت الدستخط کرے زر لقایا نصف حصہ محالات مذکورہ کا سنہ ۱۲۲۹ھ تک تمکو معاف ہوا تھا مضمون بالا ایک شرط منجملہ شرائط عہدنامہ مین ثبت ہوا تھا مگر اسکی تعمیل نہین ہوئی سالگذشتہ مین ایک لاکھ روپیہ تمسے علی الحساب لیا گیا اسکا تم دینا منظور کرتے ہو لہذا سال آئندہ جب فتح سنگہ گائکوار آئیگا تو اس معاملہ مین گفتگو کیجائیگی اور جو اوس وقت طے ہو جائیگا اوسکی تعمیل ہوگی۔

شرط دوازدہم

کوئی نالش زوجہ دیا بارجی کی سرکار مین نہ سنی جاویگی دیا بارجی سے جو تمہارے سپرد کئی گئی تمہی [illegible]۔

شرط سیزدہم

تمنے اقرار کیا ہے کہ تم زر قرضہ گوپال نایک تامبیکر باقساط ادا کروگے وہ روپیہ بوقت وجوب ادا ہونا چاہیے مطابق اسکے منظور ہو۔

دکھن یعنی گھر مین دو سال تک معاف کرو۔

شرط ہفتم

میرے حصہ گجرات مین تعلقات غیر مطیع متعلق منل وغیرہ ہین اونکا انتظام مین کرونگا اور کچھ روپیہ بھیجکر انکو بیست کرونگا سرکار اونکا دعوی نکرے

اگر تم بندوبست اپنے حصہ کی اضلاع کا کروگے تو سرکار دعوی نہین کریگی مطابق اسکے منظور ہو

شرط ہشتم

مہاراجہ بھاؤنے کچھ روپیہ مجکو بطور قرض ہنگام مہم ہندوستان دیا تھا یہ روپیہ اور بقایا قدیم اور دیگر رقوم جزوی جو میرے نام ہیچ کو اغذ سرکاری سکے تھے بموجب عہدنامہ ۱۱۶۹ھ کے معاف ہوئین یہ منظور ہونا چاہیے۔

معافی سابق منظور ہے۔ مطابق اسکے منظور ہوا

شرط نہم

انتظام شہر احمدآباد برابر حصص مین منقسم ہے دونون فریق اوسکا بندوبست بشرکت میرے اہلکار کے مطابق عہدنامہ سابق کے کرین یہ امر ۱۱۶۳ھ اور ۱۱۶۴ھ مین مشروط ہوا تھا اور ۱۱۶۹ھ مین منظور ہوا اسکا لحاظ رہے۔

عہدنامجات بالا اب منظور ہوتے ہین مطابق اسکو منظور ہوا

شرط دہم

میری جاید اد خانگی و دیہات انعامی و دیہات سرانجامی عہد مہاراجہ نانا صاحب مین مہاراجہ داداصاحب نے مجھے عطا کیے تھے اور آپ نے اونکو بحال رکھا اوری ۱۱۶۹ ہجری مین کی ان عطایا کا لحاظ رہے۔

عطایات بالا اب منظور ہوئین۔

تحریر ازدوم

خدمت کرین تم میری حفاظت کما حقہ جو تمنے قبول کی ہے کرو—

شرط سوم

مجھے سرکار کو بہت دینا ہے لہذا مین چاہتا ہون کہ تم میری خدمتگذاری واسطے سال آیندہ کے موقوف کرو سابق آپنے ازراہ مہربانی یہ وعدہ کیا تھا لہذا مطابق اسکے آپ خدمتگذاری فوج معاف کرین—

تم چاہتے ہو کہ خدمت تمہاری معاف کیجاے کیونکہ تمکو بہت دینا ہے لہذا تمہاری خدمتگذاری ۱۸۵۱ء مین معاف ہوگی اور اگر ضرورت اشد اوس سال مین ہوگی تو تمہاری خدمتگذاری ۱۸۵۱ء مین معاف کیجائیگی مطابق اسکے منظور ہوا—

شرط چہارم

میری تکرار روپیہ اور مطالبہ اکثر فیصلہ طلب ہے مین اب وہ روپیہ لونگا اور لوگ سرکار مین نالش کرینگے آپ انکی سماعت نکرین اور اونکو میرے پاس بھیجدین

کوئی نالش درباب تمہارے مطالبہ واجبی کے سماعت نہوگی مطابق اسکے منظور ہوا

شرط پنجم

کھانڈے راو اپنی قدیم تنخواہ جو میرے والد نے بنسبت نصیب مقرر کی ہے لے اور میرے سرکار کی خدمت کرے اور جن دیہات کی تحصیل اوسکے تعلق تھی اونکا حساب دیوے بعد ازین وہ اُن دیہات کو چھوڑ دے اور اپنی تنخواہ لیکر خدمت ریاست کرے—

جسطرح داماجی نے فیصلہ کیا ہو اوس مطابق کام کرو اوس سے منحرف نہو اگر تمنے کسی انبلاغ کی تحصیل اوسکے تعلق کی تھی تو اوسکا فیصلہ جسطرح تمہاری مرضی ہو کرو کوئی نالش سماعت نہوگی بلکہ فرمانبرداری کرائی جائیگی مطابق اسکے منظور ہو

شرط ششم

دو سال تک مجھے حضور مین طلب نہ کرو میرے ملک مین بے انتظامی ہو رہی ہے اور انتظام طلب ہے اور یہ امر بغیر سزادہی سرکشان و قیام فوج بمقامات ضروری ممکن نہین لہذا میری حضوری

آخر سال مین حضور مین آیا کرو اوسوقت احکام ضروری جاری ہوا کرینگے مطابق اسکے منظور ہوا

شرط چہاردہم

منجملہ اوس روپیہ قرضہ کے جو تمپر مہاجنان کا بضمانت ہے تم دو لاکہہ روپیہ مسمی کردی اور دیگر مہاجنان کو ادا کرو کیونکہ اس سال مین تمپر خرچہ بہت پڑا ہے مطابق اسکے شرط ہوا۔

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ پونا

تتمہ نمبر ۴

ترجمہ شرائط عہدنامہ فیمابین پیشوا و سیاجی راؤ گائیکوار

سیاجی گائیکوار شمشیر بہادر ۱۱۸۷ ہجری ۱۷۷۳ء)

شرط اول

جو تنخواہ عہد دادا جی بابا بہشت نصیب مین بنام فتح سنگہ راؤ ا ور گوبند راؤ اور مانا جی راؤ گائیکوار کہ اور میرے دیگر رشتہ داران خرد وکلان کے مقرر ہوئی ہے وہ قائم رہیگی مگر مجہے سرکار مین بہت روپیہ دینا ہے ۔ ۔ مین اونکی تنخواہ موافق اندازہ کے تا ادائے روپیہ کم کرونگا انکی نالش اس بارہ مین سرکار سماعت نکرین جب میرا قرضہ ادا ہو جائیگا تو انکی قدیم تنخواہ پھر مقرر ہو جائیگی۔

جواب پیشوا

یہ امر تمہارے رشتہ داران کا ہے لہذا جسطرح چاہو انکو راضی کرو اور لاکہہ پچاس ہزار کم وبیش کا خیال نکرو اگر تم انکو راضی نہین کرسکوگے تو منشاء شرط بالا کی تعمیل ہوگی مطابق اسکے منظور ہو۔

شرط دوم

مین ہر امر مین تمہاری خوشی ملحوظ رکہونگا تم بہی ہر امر مین دوستی بیزبانسبت میرے مبذول رکہو اور میری اور میری سرکار کی حفاظت کرو اگر کوئی فوج غیر مجہے تنگ کرے تم مدد بہیجکر میری حفاظت کرو میرے رشتہ داران اپنی تنخواہ لیکر میری سرکار کی

جواب پیشوا

اگر تم خدمتگذاری سرکار ساتہ وفاداری کے کروگے اور کسیطرح خیال نکروگے تو تمہاری مدد بمقابلہ فوج غیر کے ہوگی اور ہر امر مین دوستی مرعی رہیگی مطابق اسکے منظور ہوا

پرگنہ ستبرا گانو

موضع وابھول پرگنہ تیاری

موضع پاسری پرگنہ ایضاً

موضع پاسری پرگنہ مرولی

ایک پرگنہ اور تین مواضع مذکورۂ بالا اب سرکار مین لگائے گئے ہین باقی تمہارے پاس رہینگی مطابق اسکی مشروط ہوا

شرط ہشتم

نصف شہر احمد آباد گایکوار کو

(یہ شرط تمام وکمال نہین ہے)

شرط نہم

بندر سورت نصف نصف فیما بین سرکار اور گایکوار کے ہوگیا بعد منہا کرنے مبلغ عــــ کے نصف باقی کا گایکوار نے سرکار کو دیا ۱۱۶۳ھ اور ۱۱۶۴ھ مین یہ وعدہ ہوا تھا کہ مبلغ عــــ بھی نصفا نصف کیے جائین یہ شرط پھر منظور ہوتی ہے مطابق اسکے مشروط ہوا۔

شرط دہم

بقایا بابت تلاری اور دیگر محالات کی جو ۱۱۶۳ھ مین دی گئی مبلغ للعہ لکھان سالیانہ ۱۱۶۴ھ سی دیا جاتا ہے جو روپیہ اس معاملہ مین دینا لازم تھا وہ تمکو معاف ہوا مطابق اسکے مشروط ہوا۔

شرط یازدہم

جایداد خانگی (وطن و دیہات انعامی و دیہات سرانجامی) جو میرے عموی دادا صاحب نے بیچ عہد میرے والد کے تمکو دی ہے وہ منظور رہے مطابق اسکے مشروط ہوا۔

شرط دوازدہم

تمکو خطاب سینا خاص خیل کا ۱۱۶۳ھ مین عطا ہوا تھا وہ منظور رہا مطابق اسکے مشروط ہوا

شرط سیزدہم

۱۱۶۴ ہجری سے ۱۱۷۰ھ تک سرکار کو بشرح مبلغ ــــ لکھ سالیانہ دینا چاہیے اگر کچھ باقی رہے وہ سرکار لیگی مطابق اسکے مشروط ہوا۔

اسکے بعد تواریخ اتمام آٹھ مہینے کی درج ہے ۔

شرط دوم

سابق میرے والد کے عہد مین خدا اوسے بہشت نصیب کرے یہ مشروط ہوا تھا کہ ہرسال شروع [illegible] سے موافق رسم قدیم کے مبلغ نو [illegible] لکھ ادا ہوا کرے یہ مبلغ نو [illegible] لکھ اخیر سال مین لیا جائیگا ۔

شرط سوم

ہرسال خدمت حضور مین تین ہزار سوار رہا کرینگے اور ہنگام جنگ چار ہزار ایک شخص خاندان گائیکوار سے موسم سرا مین فوج مین رہا کریگا اور بوقت ضرورت موسم سرا کی مقام قیام مین جایا کریگا اسکے مطابق [illegible] ہوا

شرط چہارم

آپنے میرے عموی بھاو مرحوم سے ہنگام مہم ہندوستان قرض لیا تھا قرضہ مذکور اب فروگذاشت ہوا)

شرط پنجم

[illegible] سرکار کا ذربوکن ہری وت بابت اوسکے جو سرنگاپٹام مین دیا گیا تھا باقی ہے اگر تمکو کچھ روپیہ اوسکا [illegible] ہو تم وہ روپیہ سرکار کو دو مطابق اسکے مشروط ہوا ۔

شرط ششم

[illegible] بابت جاید اد دہاری سے سرکار تک پہونچنے ندو گے مطابق اسکے مشروط ہوا

شرط ہفتم

[illegible] دیے گئے ہین

[illegible]		۴	ویاگوری
[illegible]		۵	بیرولی
[illegible]		٦	تلاری

[illegible] نو

[illegible] دیے گئے جو تم اوسوقت مین دربار خرچ دیتے تھے [illegible]

[illegible] درج ہوتا ہے ۔

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط سی جے ارسکن

ڈپٹی سکرٹری گورنمنٹ

تتمہ نمبر ۳

ترجمہ شرائط عہدنامہ فیما بین پیشوا و داماجی راؤ گائکوار مرقومہ سنہ ۱۱۶۹ھ (یہ عہدنامہ واقعی مین گوبند راؤ سنے بعد وفات داماجی کے کیا)۔

یادداشت داماجی راؤ گائکوار سنہ ۱۱۶۹ھ (سنہ ۱۷۶۸ء)

شرط اول

داماجی راؤ مذکورہ بالا سے بابت مال حال کے نذرانہ سالیانہ بابت حاضر نرہنے فوج کے سنہ ۱۱۶۷ء مین اور واسطے معافی قصورات کے مبلغ ... لکہ لیا جاوے

بابت تبایا سنہ ۱۱۶۷ھ سے (تین سال کا) یعنی سمت ۱۸۲۳ سے سمت ۱۸۲۵ تک

بشرح ... لکہ ... سالیانہ .... لکہ

گائکوار کے حصہ کی تعداد مبلغ ... لکہ ... درج ہے مگر تعداد اوسکی ... لکہ ... ہے اور دونون حصہ مبلغ ... لکہ ... پیداوار ہی کانت مین بھی ایسی ہی غلطی ہے گائکوار کی کل تعداد مبلغ ... لکہ ... درج ہے مگر وہ مبلغ ... لکہ ... ہے اختلاف اسمین مبلغ ... کا ہے۔

سنہ ۱۲۱۱ ہجری عرب مطابق سنہ ۱۸۰۰ء ہے اس سال مین متاجری احمدآباد منقضی ہوئی اور بابجی راؤ نے پھر انتظام اپنے تعلق کرلیا

+ سند بالا کی پشت پر جسکا ترجمہ کیا گیا ہے مسٹر چیپلن صاحب نے جب وہ کمشنر دکن کے تھے کیفیت ذیل درج کی ۔

ملوف ۱۷۵۹ء سے سنہ ... (سنہ ۱۸۰۲ء) تک کوئی کاغذ در باب کاٹھیاوار کے دفتر مین موجود نہین ہے اسوقت مین گائکوار نے حکومت پیشوا کو تین یا چار برس سے خارج کرکے تقسیم حصص حسب تحریر سند ہذا دونون سرکار نے کرلیا ۔

معلوم ہوتا ہے کہ یہ کاغذ سنہ ۱۲۱۵ھ (سنہ ۱۸۰۰ء) تک پیشوا کے پاس نہین بھیجا گیا اور نہ اوسکی منظوری ہوئی اس سال مسٹر صاحب رزیڈنٹ نے جب تجدید متاجری احمدآباد ہوتی تھی پیش کیا اور اوسکے حقوق بیچ کاٹھیاوار کے جب قائم ہوئے تو حسب شرح قدیم تعداد ی ساڑھے چار لاکھ ... لکہ سے مندرج سند ہوئی

کا جمع وغیرہ

سوکری و بنی و باندار ی و فرایش و دند پوری وغیرہ

ناہی کانت جوہری سنگہ وغیرہ نے تحصیل کی بموجب حساب

سمت ۱۸۵۳ (۱۷۹۶ء-۹۷ء) .... [illegible]

بنی و باندار ی پرانت کاٹھیاوار جو شیورام جگدیس نے

تحصیل کی بموجب حساب سمت ۱۸۵۱ (۱۷۹۴ء-۹۵ء) [illegible]

[illegible]

تفصیل تقسیم مبلغان ہذا حسب ذیل	حصہ سرکار پیشوا	حصہ گائیکوار
حصہ پیشوا منجملہ رقم [illegible]		
کاٹھیاوار کے ...... [illegible]		
حصہ گائیکوار		
ناہی کانت [illegible] کاٹھیاوار سادر [illegible] [illegible]	[illegible]	[illegible]

تیموج

	حصہ سرکار پیشوا	حصہ گائیکوار	کل میزان
کاٹھیاوار و جہالاوار و چوال ٭	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دھتوار وغیرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ناہی کانت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بنی و باندار ی وغیرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

٭ یادداشت پیشوا کے حصہ کاٹھیاوار اور چوتہ کی تعداد اوپر مبلغ [illegible] درج ہے مگر یہ غلطی میزان کی ہے تعداد مبلغ [illegible] ہے۔

	حصہ سرکار پیشوا	حصہ گائیکوار		حصہ سرکار پیشوا	حصہ گائیکوار
موضع کوکواس [illegible]			موضع اتیسولی ولورنی پور و دیگر دیہات	×	[illegible]
موضع بہار [illegible]			موضع چیریا	•	[illegible]
،، دیدانا [illegible]			،، امری پور	•	[illegible]
،، ونوتا [illegible]			،، موندلی	•	[illegible]
،، نگونا [illegible]			،، اوال	•	[illegible]
،، آگود [illegible]			،، بھرکوندا	•	[illegible]
،، کھتوسن [illegible]			،، پچھیالی	•	[illegible]
،، گنجالا [illegible]			،، کامرکہار	•	[illegible]
،، پاتری [illegible]			،، گھوراسر	•	[illegible]
،، دہسارا [illegible]			،، کمرال	•	[illegible]
،، جھجوارا [illegible]			،، کیتالی	•	[illegible]
[illegible]	[illegible]		،، بجاپیا	•	[illegible]
موضع چلاکلا	•	[illegible]	،، مہیسال	•	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	،، لوہار	•	[illegible]
ماہی کانت			،، امارا جی مواری	•	[illegible]
موضع کھریدا	•	[illegible]	،، فلوردی	•	[illegible]
،، بہادروا	•	[illegible]	،، ینیاود	•	[illegible]
،، رتنی وغیرہ	•	[illegible]	،، داگھت	•	[illegible]
،، ایضاً تھاسراء	•	[illegible]	،، باگدول	•	[illegible]
،، یرملی و دیگر دیہات میواسی	•	[illegible]	،، رتن پور	•	[illegible]
قصبۂ بالاسنور	•	[illegible]	،، کماپور		[illegible]
موضع تاری		[illegible]	،، دہرسالی چوپالی		[illegible]

	حصہ سرکار پیشوا	حصہ گائکوار
پرگنہ بھاؤنگر	×	[illegible]
موضع ناگنیش	×	[illegible]
تعلقہ نیری مع بھیاد	[illegible]	[illegible]
تعلقہ روہوان مع بھیاد	[illegible]	•
تعلقہ سایلا	[illegible]	•
تعلقہ مولی	[illegible]	•
تعلقہ وکانیر	[illegible]	•
تعلقہ چورا	[illegible]	•
کیاچی کوٹھری	[illegible]	•
تعلقہ لکتر چکاوی	[illegible]	•
تعلقہ کوٹھری سگامی مع بھیاد	[illegible]	•
تعلقہ گھرسرا	[illegible]	•
تعلقہ جیت پور	[illegible]	•
تعلقہ تیاجی کوٹھری	[illegible]	•
تعلقہ الدینیانی وغیرہ		
الدینیانی [illegible]		
موضع جر [illegible]		
موضع گربالا [illegible]		
سرکول (متفرق) [illegible]		
	[illegible]	•
موضع جساپوردا		•
موضع دیسا		•

	حصہ سرکار پیشوا	حصہ گائکوار
تعلقہ دلیانی	•	[illegible]
موضع ایجانی	•	[illegible]
تعلقہ جادلی	•	[illegible]
تعلقہ جالیا	•	•
تعلقہ بجانی	[illegible]	•
موضع گریو	[illegible]	•
موضع بجی گانو	•	[illegible]
تعلقہ جول چکاوی وغیرہ		
موضع زرودیا [illegible]		
موضع جیور [illegible]		
موضع پاتھلیو [illegible]		
موضع گمان پور [illegible]		
موضع محمد پور [illegible]		
موضع جاکاسنی [illegible]		
موضع پالدی [illegible]		
موضع نداسا [illegible]		
موضع وسدورا [illegible]		
موضع رتائی [illegible]		
موضع کیلی [illegible]		
موضع وتھلاپور [illegible]	[illegible]	
موضع دکاداری [illegible]	[illegible]	
موضع پینکر [illegible]	[illegible]	

	حصۂ سرکار پیشوا	حصۂ گائکوار		حصۂ سرکار پیشوا	حصۂ گائکوار
تعلقہ امراپور	×	[illegible]	موضع ورکتی ـــہ		
تعلقہ درافا	[illegible]	[illegible]	رر راج پیپلا [illegible]		[illegible]
موضع رام سرا	×	[illegible]	کرکول (متفرق) [illegible]		
موضع ہراور	×	[illegible]	موضع تمبیا [illegible]		
تعلقہ امرولی	×	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]
موضع چاوڑی	×	سار	موضع سجلاپور کری وارا	×	[illegible]
رر چاورا	×	[illegible]	موضع چوتلا	×	ـــہ
رر بابرا	[illegible]	×	موضع مہوسا	×	[illegible]
تعلقہ داواسوریا وغیرہ	×	[illegible]	رر پلیاد	سار	[illegible]
رر پالی تانا	×	[illegible]	رر سوباسرا	×	[illegible]
تعلقہ وانک	×	[illegible]	تعلقہ درانگدرا	[illegible]	×
تعلقہ گھریالی	×	[illegible]	موضع انندپور دوکاسی	×	[illegible]
رر سدیالی وچاپوتی	×	[illegible]	موضع بھارلا	×	[illegible]
موضع ساجپور کوتھری	×	[illegible]	موضع اجمیر	×	[illegible]
موضع رتن پور	×	[illegible]	موضع چوہری	×	[illegible]
پرگنہ کیتھی وغیرہ			موضع سودمرا	جار	جار
موضع راہن کی [illegible]			موضع تھال پور	[illegible]	[illegible]
رر چتراؤ ـــہ			موضع باہمن باری	×	[illegible]
رر عمل پور [illegible]			موضع گووال		[illegible]
رر داوری [illegible]			موضع جسدھن		[illegible]
رر وارده [illegible]			موضع سدیال		[illegible]
رر بھوناوورا [illegible]			موضع کاتھی کونپی		[illegible]

+ یادداشت درباب تقسیم تعلقہ پرانت کاٹھیاوار اور تعلقہ ساہی کانٹ جو سنہ ۱۱۳۶ھ مطابق سمت ۱۷۸۰ یا سنہ ۱۷۲۴ء مین تیار ہوئی

	حصۂ سرکار پیشوا	حصۂ گایکوار
تعلقہ موروی مع تنکاریا	[illegible]	[illegible]
تعلقہ نوانگر	[illegible]	[illegible]
دہرول مع بھیاد	+	[illegible]
راج کوٹ مع بھیاد	[illegible]	[illegible]
موضع سنگونی مع بھیاد	+	[illegible]
موضع راجپور و کھرازسا	+	[illegible]
موضع بھاول	+	[illegible]
موضع دہری اسولی	+	[illegible]
موضع سانک	+	[illegible]
موضع ویرپور کھرری	[illegible]	[illegible]
موضع ساوتھل دواری	[illegible]	[illegible]
تعلقہ گوندل دہوراجی	[illegible]	[illegible]
موضع بھلکما	+	[illegible]
موضع انکوت	[illegible]	[illegible]
کوپاجی کوتہری	+	[illegible]
تعلقہ باتور	[illegible]	[illegible]
تعلقہ فول بندر	[illegible]	[illegible]
تعلقہ جوناگڈھ	[illegible]	[illegible]

* معلوم ہوتا ہے کہ یہ یادداشت تقسیم گایکوار کے ہنگام ختم ہونے اول مستاجری احمدآباد جو اوسنے پیشوا سے لی تھی تیار کی گئی مگر اوسکی منظوری اور اوسکی اطلاع پیشوا کو تا ختم ہونے مستاجری دوم احمدآباد ۱۸۱۴ء نہین ہوئی تھی اسوقت مین پیشوا نے اپنے علاقجات کاٹھیاوار و احمدآباد کا انتظام پھیر لیا۔

پرگنہ اوناودیو مع بندر	[illegible]	لکھ	[illegible]
محال	[illegible]	[illegible]	کھمان [illegible]

محالات مذکورۂ بالا [illegible] محال ہین اونمین [illegible] ہین انکی کامل جمع کوری [illegible] لکھہ ہے اور اونکی جمع حال بمبلغ [illegible] کھمان روپیہ ہی یہ حصہ سرکار نے لیا اور مین اوسے منظور کرتا ہون اور ایسی انکی ضمانت محال اور بھی ہین جو قبضہ مشترکہ مین ہین حسب تفصیل ذیل ہین ۔

ا سری جگت دوارکا بندر ۔

ا شہر جوناگڈہ مع سائر گسال فوجداری دندپروہی اور کوتوالی شہر ۔

ا دیوبندر ۔

تین محالات مذکورۂ بالا جایداد مشترکہ ہے دونون فریق اپنے اپنے عملدار واسطے انتظام کے مامور کرینگے اور زرتحصیل مساوی حصص مین باہم تقسیم کرینگے اور آمدنی ہر طرفہ شہر جوناگڈہ بھی مساوی حصص مین تقسیم ہوگی اور زمینداران جوناگڈہ ملازم دونون فریق کے شمار کیے جائین گے لہذا ہر ایک فریق صرف پرگنہ مذکور کے اوسطرف کے دیسائی لوگون کو جو اوسکے قبضہ مین آئیگی اور کارروائی کرینگے اور اگر کوئی طرف میں ایک ہی دیسائی ہوگا تو دونون فریق اوس سے برابر خدمت لین گے اور نہ میرے عملدار اور نہ میری فوج دست انداز بابتہ گھاس دانہ وغیرہ کے ہوگی اور کوئی فریق قوم گرسیا تعلقدار رعیت یا زمینداران محالات دیگر کو پناہ دینگے اگر میری رعیت یا زمیندار یا میواسی کسی تعلقہ مین جائین گے جو حصہ سرکار مین واقع ہے اور اوسکو پناہ نہ دینگے عملداران ہر فریق اپنی حکومت اپنے اپنے حصہ مین کرینگے اور کچہ مداخلت دوسرے فریق کے محالات مین نہین کیجائیگی اگر کوئی اور ملک سوائے انکی جو منقسم ہوچکے ہین بزور شمشیر لیا جائیگا تو وہ بھی مساوی تقسیم ہوگا اگر کوئی محال سوائے محالات منقسمہ کے سہواً تقسیم ہونے سے رہگیا ہوگا تو بعد تحقیقات وہ بھی مساوی الحصص مین منقسم ہوگا یہ شرائط تقسیم کی ہین ۔

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط سی بے ارسکن

ڈپٹی سکرٹری گورنمنٹ

یادداشت

	تعداد موضع	تعداد جمع (کوری)	تعداد مالگذاری حال
پرگنہ سلطانپور وحویلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ جیت پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ دروالی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرانت راجن پور	ماعام	لکہ	[illegible]
پرانت اوتپی گتا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرانت باتووی	[illegible]	لکہ	[illegible]
پرگنہ کتیانی	[illegible]	لکہ	[illegible]
پرگنہ منگرول مع بندر	[illegible]	لکہ [illegible]	[illegible]
پرگنہ پوربندر	[illegible]	لکہ	[illegible]
قصبہ بہری	یک م	[illegible]	[illegible]
پرگنہ چورواڑا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ مدروی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرانت گوگو مع بندر	[illegible]	لکہ [illegible]	[illegible]
پرانت سروا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرانت بھکرابا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرانت بھرلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرانت بہر	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ جودہ پور ویجاپالی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ جوناگڈہ نتوی وغیرہ لہ [illegible] م تعلقہ			
حویلی .... [illegible]			
[illegible] م تعلقہ داتنی .... [illegible]			
[illegible] م تعلقہ نالد .... [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]			

تتمہ نمبر ۲

عہدنامہ تقسیم علاقہ جو ساتہ کاٹھیاوار کے ہوا

عہدنامہ ساتہ سری منت راجشری پنت پردہان کے درباب تقسیم اضلاع سورٹ و ہلار و گوہیلوار و کاٹھیاوار منعقدہ ۱۱۷۵ھ (۱۷۵۲ و ۱۷۵۳ء) ۔

	تعداد موضع	تعداد وجع (کوری)	تعداد مالگذاری حال
پرگنہ گوندل و میگنی وارد وی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ سردہار و راجکوٹ وجسدہان	[illegible]	لکھ	[illegible]
پرگنہ کدولنی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ دہپا چپہ کہری	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ کہری	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ کاکوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ منسانگ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ ردیف	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرانت وہالا و بالا سارنگ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرانت کھربا وممانا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ کبلنی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ دار دہری ونکاوی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ کہرکا رسور	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرانت مورا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرانت گہرکا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ روین بھیگان	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ حویلی اسلام معروف نوانگر	[illegible]	لکھ	[illegible]
پرگنہ انبسوارا	[illegible]	لکھ	[illegible]

پرگنہ چیکلی ....

قصبہ درباؤ - - - - - - - - -

پرگنہ ناکک وار ....

باقی محالات نوشمار مین رہے یعنی

۱ تعلقہ موہن

۲ تعلقہ گوہیلوار

۳ سرکار سورت و جوناگڈہ مین ٹکسال ہے محال

۴ تعلقہ اسلام نگر معروف نوانگر

۵ تعلقہ سورنی رجوارہ

۶ کچ بھوج سندہ وتتا

۷ تعلقہ جتوارا سادلپور

۸ سری دوارکا یرانت کابلی

۹ تعلقہ دانتا

اسطرح منجملہ مبلغ ... لکہ روپے کے مبلغ ... لکہ روپے واسطے پرورش خاندان گائکوار کے دیئے گئے باقی از جملہ مبلغ ... روپے سوا اسکے بارہ محالات دیگر جو بزور شمشیر لیے گئے تھے تقسیم ہوئے اور کیفیت ۹ باقیماندہ تعلقہ جات کی اوپر تحریر ہوئی ہے یہ عہدنامہ ہوا تحقیقات اس امر کی ہوگی کہ آیا کوئی محال فروگذاشت ہوا ہے اور اگر دریافت ہوگا تو وہ بھی بحصص مساوی منقسم ہوگا اور اگر خراج کسی ملک سے حاصل ہوگا تو وہ بھی حسب مقدار فوج جو مصروف ہوئی تقسیم ہوگا یہ عہدنامہ ہے جمع مالگذاری بحصص مساوی منقسم ہوگی یہ امر واضح ہو

المرقوم ۱۴ رجادی الاول (۱۷۵۱ء)

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط سی جے ارسکن

ڈپٹی سکرٹری گورنمنٹ

(جمع) محاصل راستی محالات واقع شمالی کنارۂ دریاے ماہی —

پرگنۂ دس کروی بمعروف حویلی احمد آباد مع نصف شہر — لکہ

پرگنۂ تپلاد نصف .... لکہ

پرگنۂ دہتوںکا .... لکہان

پرگنۂ ماتر ....

پرگنۂ نریاد ....

پرگنۂ مودہا مع اومرلا ....

لکہ

تیورج کل

پرگنۂ سورت اتاویسی، رجبارا — لکہ

پرگنۂ درمیان شمالی کنارہ ریوا و جنوبی کنارۂ ماہی — لکہ

راستی محال واقع شمالی کنارۂ ماہی — لکہ

لکہ

بابتہ محالات کے جو گایکوار کو واسطے پرورش اوسکے خاندان کے دیئے گئے —

پرگنۂ ویاری ....

پرگنۂ کرود ....

پرگنۂ تیما ....

[illegible] ....

[illegible] ....

[illegible] ....

[illegible] ....

[illegible] ....

[illegible] ....

	جمع	سوراج	منقلائی
پرگنۂ موہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنۂ اناش	[illegible]	[illegible]	×
پرگنۂ دیاری	[illegible]	[illegible]	×
پرگنۂ کنرکی	[illegible]	[illegible]	×
پرگنۂ تپی محالی	[illegible]	[illegible]	×
پرگنۂ دہاسنرٹ	[illegible]	[illegible]	×
پرگنۂ راج پیپلا مع پنچ محال وغیرہ	[illegible]	[illegible]	×
پرگنۂ ونوار	[illegible]	[illegible]	×
پرگنۂ کاسی	[illegible]	[illegible]	×
پرگنۂ دہوری	[illegible]	[illegible]	×
پرگنۂ چکھلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
قصبۂ دریبار	[illegible]	[illegible]	[illegible]
قصبۂ رانیر	[illegible]	×	[illegible]
محاصل وغیرہ پنج محال			
زیروی تاپتی [illegible]			
از دیاری [illegible]	[illegible]	[illegible]	×
	[illegible] لکہ	[illegible] لکہ	[illegible] لکہ

جمع و محاصل دیگر محالات واقع درمیان شمالی کنارۂ دریاے ریوا و جنوبی کنارۂ دریاے ماہی ۔

پرگنۂ بروڈا	مہ لکہ	پرگنۂ واگھورا	[illegible]
پرگنۂ بروچ مع فورزا	لکمان [illegible]	پرگنۂ ساکھیرا	[illegible]
پرگنۂ کورل بندر	[illegible]	پرگنۂ تلکوارا	[illegible]
			[illegible] لکہ
پرگنۂ سنور	[illegible]		

تتمہ جات

تتمہ نمبر ا

پیشوا و گائکوار

عہدنامہ منعقدہ ۱۷۵۲ و ۱۷۵۳ عیسوی

عہدنامہ فیما بین پیشوا و گائکوار در باب تقسیم تعلقہ لسونگڈہ و دیگر محالات پرانت گجرات جو متصل قصبہ نواپور
تاریخ ۲۴ جمادی الاول ۱۱۶۶ھ (۱۷۵۲ و ۱۷۵۳ع)

سورت اتاوینی رجوارا محال

	جمع	سوراج	مغلائی
پرگنہ وسرائی	[illegible]	[illegible]	+
پرگنہ گنھی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ مانداوی	[illegible]	[illegible]	×
پرگنہ ترکیشور	[illegible]	[illegible]	×
پرگنہ کامریج	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ چوراسی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ بلیسر	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ موتا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ کرود	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ تبہا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ تکندی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ مرولی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ نوساری	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ گندیوی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ بشن پور	[illegible]	[illegible]	×

بیان اُن لوگون کے جو اور ضامن ہین

ہم اپنی رضا و رغبت سے اور بصحت نفس اور ثبات عقل اور ضامن دوامی سال بسال اور نسلاً بعد نسل گورنمنٹ مین بنابر تعمیل بے شرو براستی تحریر بالا کے ہوتے ہین ہم اوسکے مطابق کاربند رہینگے اور اوسکو جاری رکھائینگے اگر وہ شخص جسکے ہم ضامن ہین موافق تحریر بالا کے عامل نہوگا اور جو اطمینان گورنمنٹ چاہتے ہین نہ دیگا تو ہم سب اور فرداً فرداً ذمہ دار اوسکے ہین اور اپنے اپنے مقبوضات اور جایداد واسطے تعمیل اوسکے کو قبول کرتے ہین۔

یہ بیان درست اور صحیح ہے

دستخط جگی جیت سنگہ تپو بھائے سریچ والہ

دستخط جگی نراین بھائے اودہ سنگہ بکرول والہ

دستخط باریا باوا بھائے اول سنگہ ساگر والہ

ختم شد جلد ششم

اگر کوئی فرزند باقی ہوگا تو یہ شرط ہوتی ہے کہ وہ ہماری ریاست کی انتظام کے واسطے باطلاع اور منظوری گورنمنٹ جانشین ہمارا ہوگی درحالیکہ ہمارا کوئی فرزند یا وارث نہوگا اور ہم چاہین کہ کیسکو اپنا متبنی کرین ہم وعدہ کرتے ہین کہ اپنی مرضی گورنمنٹ پہ آشکارا کرینگے اور اُنکے حکم کے موافق کاربند ہونگے۔ اسطرح ہمنے یہ پندرہ شرائط کا عہدنامہ لکھا ہے اور ہم موافق اوسکے بے شر و فسا د واسطے ہمیشہ کے اپنا وتیرہ رکھینگے اور اگر کچھ انفساخ اوسکا ہوگا تو جو سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے اوسکو منظور کرین گے بابت تعمیل ان شرائط کے ہم اراضی اپنے وطن کی اور جیرا اور دیگر جایداد مکفول بضمانت کرتے ہین اور ہم اور ایک ضمانت دوامی بھی درباب اپنی خوشی اور حاضرباشی کے داخل کرتے ہین اور اس غرض سے کہ ہم موافق تحریر بالا کے کاربند ہونگے بھاروت ہیر سنگہ بھاروت دیپ سنگہ اور مہتاب سنگہ کالیداس ساکنین موضع کنیر اپرگنہ ہلول ہمارے ضامن ہین اور ہمارے اور ضامن دوامی یگی بیت سنگہ تیو مجاے مالک موضع سرنج پرگنہ دانگدرا اور یگی شراین مجاے اوده سنگہ مالک موضع کرو پرگنہ ندکورا اور برپا آول سنگہ مالک موضع ساکرد اپرگنہ بروا ہین وہ نگران اپنی ذمہ داری کے رہینگے اور ہمیشہ ہمیشہ واسطے دوام کے تعمیل اسکی کرائین گے اور اس ضمانت مین اُنکی جایداد مکفول ہے

دستخط ٹھاکر کیسری سنگہ

ابھی سنگہ (جو تحریر ہوا ہے وہ صحیح ہے)
بابت اپنے اور اپنے فرزند دیپ سنگہ
اور برادران و ماتحتان وغیرہ جو ماتحت
اوسکے ہین۔

بیان بھاروت جو ضامن ہین

ہم اپنی رضا و رغبت سے بیان کرتے ہین کہ ہم ضامن واسطے نیک رویگی اور حاضری اون شخصون کے ہوتے ہین جو فریق عہدنامہ بالا کے ہین۔

دستخط بھاروت ہری سنگہ دیپ سنگہ
بھاروت مہتاب سنگہ کالیداس
ساکنین موضع کنیری

ہم حفاظت اوس شخص کی جو ماتحت یا ملازم گورنمنٹ کا ہوگا یا فوج سرانجامی سرکار ہوگی اور ہماری حدود میں متعین ہوگی کرینگے اور اونکے ساتھ راہبر دینگے تاکہ ہماری حدود سے باہر بحفاظت پہونچا دین اس امر میں ہم ہرگز غفلت خلاف سررشتہ ملک نہین کرینگے۔

شرط یازدہم

ہم اپنی فوج سہ بندی سواران اور پیادگان سندی یا عرب یا مکرانی یا پردیسی جو ہماری ملازمی مین ہونگے موقوف کرینگے اور بعد ازین ایسے سپاہی ملک غیر سوار یا پیادہ ملازم نہین رکھین گے اور نہ کسی غیر کو اجازت انکے نوکر رکھنے کی دینگے اگر آجکی تاریخ سے یہ ثابت ہو کہ ہم خلاف اس شرط کے کرتے ہین تو ذمہ دار اوسکے اور لائق جرمانہ کے ہونگے یا جو اور سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے اوسکو قبول کرینگے۔

شرط دوازدہم

حسب مرضی گورنمنٹ آنریبل کمپنی ہم اجازت نہ دینگے کہ کوئی افیون بغیر اجازت یا چھاپ کے صریحاً یا خفیۃً لائے یا لیجائے اس امر مین ہم انتظام باحسن وجوہ اندر اپنی حدود کے کرینگے اور اگر ہمکو کچھ افیون ناجائز ثابت ہوگی ہم اوسکو گرفتار کرکے اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کرینگے سوائے ازین ہم موافق اوس انتظام کے کاربند ہونگے جو گورنمنٹ درباب انتظام افیون کے آیندہ اختیار کرینگے۔

شرط سیزدہم

ہم موافق احکام گورنمنٹ جو ہمکو گورنمنٹ ما ورای شرائط بالا دینگے تعمیل کرین گے اور اگر گورنمنٹ کسی شخص کو واسطے اپنی گواہی کے بیچ کسی مقدمۂ زیر تجویز کے طلب کرین گے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو حاضر کر دینگے۔

شرط چہاردہم

اگر کوئی جتا یا چپراسی منجانب گورنمنٹ واسطے نگرانی اور کیفیت لکھنے درباب ہمارے تعمیل عہدنامۂ ہذا کے مقرر کرینگے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو ہر امر وقوعہ کی اطلاع دینگے اور وہ حالات صحیح انکو بتائینگے کہ گورنمنٹ اونسے طلب کرسکتے ہین۔

شرط پانزدہم

یہ عہدنامہ فرض ہے ہمپر اور ہماری اولاد پر ... واسطے مدام کے بدین سبب بعد وفات ہمارے

شرط ہفتم

اگر بیچ حقوق جیرایا رتوتیا یا وجان و پوستیا کسی جراسیا کے جو اب ہماری دیہات مین رہتا ہے یا آیندہ آکر آباد ہوگا مداخلت ہوگی یا کوئی شخص مانع اونکا ہوگا تو ہم کیفیت مقدمہ گورنمنٹ مین پیش کرینگے اور شخص حقدار کو ممانعت فساد انگیزی سے کرینگے اگر ہم اسمین قصور کرین اور کچہ نقصان پیدا ہو تو ہم اوسکے ذمہ دار ہونگے یا اوس جراسیا کو جسنے نقصان کیا ہے حوالہ گورنمنٹ کی کردینگے اور ہم ایسا انتظام کرینگے کہ جملہ راجپوت اور قلی جو ہمارے ملازم ہین وہ کسی مقام پر جاکر فساد انگیزی بحیلہ اونکے مطالبہ نسبت ہمارے نکرین جبتک وہ ہمارے ملازم رہین یا برخاست ہوجائین ورنہ جو نتیجہ اونکا ہوگا اسکے ذمہ دار ہم ہین

شرط ہشتم

اگر ہمنے کچہ ہماری موروثی اراضی یا جایداد یا حصۂ شریک یا جیرایا وانتا یا پوستیا کے حقوق بیچ ادای قرضہ بابتہ رتوتیا کے یا ازروے بخشش نامہ کے صرف مین لائین ہو تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو بغیر طے کرنے حساب قرضۂ مذکور کے تبادلۂ ماجی کرینگے اوسکو نہین لینگے ہم شرط کرتے ہین کہ ہم مداخلت یا زور دراسے جیرایا اراضی آبد وپر کچہ نہ ڈالین گے جو موافق رسم قدیم کے متعلق ہمارے برادران کے یا کسی اور شخص کے ہونگے اس امر مین ہم کچہ فرق نہین کرینگے اور اگر کچہ تکرار بیچ کسی معاملہ منجملہ معاملات مذکورہ بالا پیدا ہو ہم اوسکا استغاثہ روبروے صاحب اجنٹ کے کرینگے اور جو حکم ازراہ نصفت وعدالت اس بارہ مین ہمکو ہوگا اوسکو ہم قبول اور منظور کرینگے سواے ازین ہم تکلیف یا زیادتی بیجا کسی تعزیت مہاجن برہمن یا غریب شخص پر جو ہماری دیہات مین رہتا ہوگا نہین کرینگے ۔

شرط نہم

ہم کسیطرح کی مزاحمت ساتہ تجاران یا مسافران کے جو آمدورفت ہمارے ملک مین کرتے ہونگے نہین کرینگے بلکہ باحسن وجوہ انکی حفاظت کرینگے اور نگرانی امنیت شارع عام کی رکھین گے اگر کچہ نقصان اونکا ہماری حدود مین ہوجائیگا ہم نقصان دہندہ کو پیدا کرینگے یا ذمہ دار اوسکے ہونگے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم زیادہ کدہائی یا اور محاصل تجاران سے سواے اسکے نہین لین گے جو قدیم سے جاری ہین سے لینگے اور اس امر مین ہم آیندہ کچہ اور تکرار نہین کرین گے ۔

شرط دہم

باشندگان یا مالکان کے نہین کرینگے اگر بعد ازین کچھ فساد درباب ہمارے معاملہ کے کسی شخص سے پیدا ہوگا
تو ہم اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو کرینگے اور جو فیصلہ وہ تجویز کرینگے اوسکے موافق کاربند ہونگے ہم کسی باشندہ
دیہ سے تکرار صریحی نہین کرینگے اور گورنمنٹ کے عطیہ سے زیادہ مطالبہ نکرینگے اور نہ ہم کسی موضع پر
خرچ زائد عائد کرین گے ۔

شرط پنجم

اگر گورنمنٹ کو یہ معلوم ہو کہ ہمنے کسی موضع یا اراضی کو زبردستی یا بطور ناجائز قبضہ مین کر لیا ہے تو
ہم شرط کرتے ہین کہ ہم بروقت حصول ہدایت سرکار اوسکو واپس کر دینگے اور آیندہ کسی ایسی تحریر کو
جس سے کوئی شخص ہمکو بذریعہ بیع یا رہن یا بخشش کوئی موضع یا کچھ اراضی یا پوستیا یا جیرا دے
بغیر حاصل کرنے منظوری گورنمنٹ کے نہ لینگے اور نہ منظور کرینگے ۔

شرط ششم

ہم سازش کسی مجرم یا جبار دیتا سے جو کسی اضلاع متعلقہ گورنمنٹ یا کسی تعلقدار یا زمیندار سے ہوگا نکرینگے
اور ہم کسی دزد یا مخل امنیت عامہ کو پناہ نہ دینگے اور نہ ہم کسی شخص متعلق اپنے موضع یا دیہات کو اجازت
اسکے کرنے کی دینگے اور نہ ہم انکو خود خوراک یا جائے رہنے کو دینگے اور نہ کسی اور کو اجازت یہ امر کرنے کی دینگے
اگر اتفاقا کوئی شخص اس قسم کا ہمارے اختیار مین آئیگا ہم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کر دینگے
اگر ثابت ہوگا کہ ہم اوس سے کنایت رکھتے ہین تو ہم انکی حاضری اور جرم کے ذمہ دار ہونگے اور جو جرمانہ
ہماری نسبت تجویز ہوگا اوسکو ہم منظور کرینگے اگر سراغ چور کا ہمارے دیہات مین یا ہماری حدود مین
آئیگا تو ہم سراغ کو دوسرے موضع مین پہونچا کر دزد کو وہان ثابت کر دینگے ورنہ ہم چور کو پیدا کرکے
واپسی مال مسروقہ کرا دینگے ہم سازش ساتھ چورون کے نہین کرینگے اور نہ خود چوری کرینگے اگر کوئی
اور موضع چوری یا بدمعاشی کریگا اور اوسکی اطلاع ہمکو ہوگی ہم فوراً اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو کرینگے
اور اگر غفلت کرینگے تو اوس غفلت کے ذمہ دار ہوکر جرمانہ دینگے اگر اتفاقا کوئی شخص بارادہ دزدی
یا کسی اور جرم کے کسی موضع متعلقہ گورنمنٹ یا تعلقدار یا زمیندار مین جائیگا تو ہم ذمہ دار اوسکے ہونگے
اور اگر وہ ارتکاب جرم مین گرفتار ہو کر قتل ہوگا تو ہم دعوی رنوتیا یعنی خونبہا موضع مذکور سے نہین کرینگے
اور نہ ہم خود وہ کرینگے اور نہ کسی دوسرے کو اجازت اوسکی دینگے ۔

یا دیہات مذکورۂ بالا یا اراضی زیر انتظام ہمارے مقرر یا در ماموریں رکھیں گے اور فرمانبرداری گورنمنٹ کی احکام کی کرینگے جو بندوبست صاحب اجنٹ درباب جمعبندی باتی گھاس دانہ یا دیگر مطالبہ واجبی جو ہمنے ابتک گورنمنٹ کو ادا کیے ہین کر دینگے ہم انکو منظور کرین گے اور موافق اونکے سال بسال ادا کرتے رہین گے سوائے اسکے ہم ہر سال جو کچھ زمانۂ قدیم سے بابتہ اراضی اوجیدار یعنی پانی کی بابت ہمارے تک یا سلامی جو اراضی واقع واتاو غیرہ کی بابتہ دیجاتی ہوگی ادا کرینگے اور نیز ہم حقداران کا حق حسب رواج قدیم ادا کر دینگے

شرط دوم

ہم ملک گورنمنٹ مین بطور رعیت سکونت پذیر رہین گے اور اپنا اپنا پیشہ کرتے رہین گے اور زمین کاشت کیا کرینگے ہم دشمنی نہین کرینگے اور نہ کچھ تکرار کرینگے اور نہ کسی باشندۂ اضلاع گورنمنٹ یا جاگیردار یا زمیندار سے فساد کرینگے اور نہ باہم تکرار یا جنگ کرینگے ہم متابعت احکام تحانہ جات مقررین یا آئندہ ہونگے

شرط سوم

ہم صاحب اجنٹ کو ایک تفصیل صحیح اپنے جملہ واجبی اور قدیم حقوق جیدار اور وانتا اور دہان اور کھنڈ کی دینگے اور نیز ان دعاوی کی تفصیل بھی دینگے جو ہماری نسبت اشخاص ساکنین اضلاع گورنمنٹ یا کسی تعلقدار یا زمیندار کے ہونگے اور تصریح آن مقامون کی دینگے جہان سے ہمکو پانے ہین ہم واسطے اوس کے شرط کرتے ہین بابت اپنے اور اپنے برادران اور اولاد کے کہ ہم اوس فیصلہ کو نسبت ان دعویٰ اور حقوق کے منظور کرینگے جو بعد تحقیقات صاحب اجنٹ کو مبنی اوپر انصاف کے معلوم ہوگا جسقدر حصہ ان حقوق کا گورنمنٹ ہمکو دینگے ہم شکر گذاری اوسکو قبول کرینگے اگر آئندہ کسی وقت کچھ تکرار فیمابین ہمارے اور کسی دوسرے شخص کے پیدا ہوگی تو ہم اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ کو دینگے اور جو فیصلہ وہ ازروے انصاف اور راستی کرینگے اوسکو ہم منظور کرینگے۔

شرط چہارم

اگر ہمنے قبضہ کسی موضع یا اراضی یا جیرا کا روپیہ قرض دیکر حاصل کیا ہوگا تو ہم اوس فیصلہ کو منظور کرینگے جو گورنمنٹ واسطے ادا ہونے کسی قدر اوس میں سے جو ازروے تحقیقات انکو واجبی معلوم ہوگا کرینگے اور اپنا دعویٰ نسبت ایسے موضع یا اراضی یا جیرا کے ترک کرکے پھر کچھ تکرار یا تساجہ اوس کے

ہین واسطے استمرار اوسپر قائم ہونی چاہیے جواب ادا کرتے ہین دربار
ثبوت تحریری علحدہ گذرانا چاہیے گا۔

یازدہم۔ اگر کوئی میواسی زمیندار لاولد ہو اور وہ چاہے کہ کسی لڑکے کو بطور وارث اپنا متبنی کرے
اوسکو اختیار ہے کہ مطابق قاعدہ مستمرہ کے متبنی کرے اور معمولی نذرانہ سرکار مین داخل کرے اور
کوئی زمیندار مرتا ہے اور اوسکا وارث قریب یا بعید اوسکی جگہ جانشین ہو حسب رواج قدیم جو
جاری ہے صرف اوسکی اطلاع حسب دستور سرکار مین کیجایگی۔

دوازدہم۔ ضلع پرگنہ سولی میر امین الدین حسین خان کو بطور جاگیر واسطے اوسکے رسالہ کے اور پرگنہ
م راوانا جی کو بطور جاگیر واسطے اوسکے پاگاہ کے دیا گیا یہ دونون اضلاع خاص مطالب کے واسطے
رکار نے بطور دوامی دیے ہین درحالیکہ جاگیرداران مذکور اپنی خواہش درباب تبادلہ اپنے اپنے
اضلاع کے بباعث اوس انتظام وغیرہ کے جو میواسیون کے ساتھ آیندہ معرفت اجنٹ کے ہو
ظاہر کرین تو وہ منظور ہون زمینداران ذی عزت اپنی اپنی مالگذاری معرفت صاحب رزیڈنٹ کے
جاگیرداران کو دینگے اور میواسیان خرد اوسطرح اپنی مالگذاری ادا کرینگے جو ابھی مذکور ہو چکی ہے

نمبر ۱۴۴

ترجمہ فعل ضامنی نیک روی کی جو ساتھ سرکار عالیجاہ بہادر (دولت راو سیندھیا) کے بوساطت جے پی
ولولی صاحب پولیٹکل اجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی مامورہ ملک ریوا کانٹ اور ضلع پاواگڑہ نے
ٹھاکر کیسری سنگہ ابھی سنگہ اور اوسکے فرزند دیپ سنگہ مالکان میواسی موضع کنجیری واقع پرگنہ ہالول
نے منعقد کی مرقومہ ماگہ سدی اشٹمی سمت ۱۸۸۲ ۱۵ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ع

نے اپنی رضا و رغبت سے اور ثبات عقل و صحت نفس سے ایک عہدنامہ سرکار کے ساتھ کیا جسمین شرائط
نامہ ذیل درج ہین اور وہ واسطے دوام کے فرض ہوگا اوپر ہمارے اور ہمارے برادران و رشتہ دا
ساکنین اور آدمیان مسلحہ جو اندر دروازہ ہاے موضع یا دیہات کے متعلقہ ہمارے یا باہر یا قرب و جوا
جو بنام مواداران یا واس مشہور ہین رہتے ہین یعنی

شرط اول

ن اپنا شمل رعیت کے بشر کے رکھین گے اور ادب اور لحاظ اہلکاران سرکار کا جواب موضع

یاپیداوار وانا یاجیر استغرق کرین تو وہ منظور ہونگے اور اوسمین کچہ تجویز خلاف اس انتظام کے نہوگی تمثیل رسم سابقہ کی بطور آئین قبول کیجائے گی اور اگر برعکس اسکے اگر کماوشدار یا دیہات گورنمنٹ نے دست درازی اوپر اراضی زمینداران کے اس سال گذشتہ مین کی ہوگی درصورت اونکے ثبوت کرنیکے اجنٹ مذکور بصلاح گورنمنٹ اوسکو واپس کردیگا اور اگر بطریق مذکورۂ بالا کسی زمیندار نے اپنے جا[illegible] یا حقوق وانا کسی رعیت گورنمنٹ کو دیے ہونگے اور قابضان حال سے مزاحم ہوگا تو اجنٹ مذ[illegible] اوسکی تحقیقات کرکے فیصلہ اوسکا کریگا۔

پنجم۔ زمینداران اپنے اپنے دیہات مین حکومت رعایا پر رکھتے ہین مگر درصورتیکہ یہ دریافت ہو کہ مجرم زیادتی یا ناانصافی کی نسبت اشخاص ذیعزت یا ساہوکار یا برہمنان کے ہوئے ہین تو وہ حسب رواج ملک تحقیقات مین اگر فیصلہ پذیر ہوگا۔

ششم۔ جب کبھی سواری راجۂ سرکار ہذا واسطے ادا کرنے رسوم مذہبی کے کنارۂ نربدا پر جائے تو معمولی نذرانہ اور سامان زمینداران سے لیا جائیگا لیکن جو کوئی مفلس ہوگا تو سرکار اوسکی نسبت توجہ کرکے اوس سے کم نذرانہ لین گے۔

ہفتم۔ آئندہ زمینداران کو اجازت نہین ہے کہ وہ اراضی بغیر منظوری سرکار کے بنام نہاد وبچان یا پوسیتا وغیرہ حاصل کرین سیوا اسی جیراسیا قوم مفسد ہے انکی ترقی کا انسداد ضرور ہے اسکی اطلاع دیہات کو منجانب گورنمنٹ ہونا چاہیے۔

ہشتم۔ زمیندار اپنے اپنے دیہات مین کل مختار ہین درباب برہمنان دیہات ودیگر اقوام مذہبی کے درباب انکے پوسیتا یا خیرات کے مختار ہین چاہین دین اور چاہین نہ دین مگر انکو اختیار نہین ہے کہ قدیم مقبوضات اونکے جو خیرات مین دیے گئے ہون ضبط کرین۔

نہم۔ اکثر برہمن اور دیگر تجاران چالودکی عادت ہے کہ نجار بھیجکر پہاڑون سے لکڑی کٹوا کر نربدا کے اوپر سے نیچے لے آتے ہین اس لکڑی پر سیوا اسی زیادہ محصول بہ نسبت محصول معمولی کے نہ لین اسواسطے کہ اگر وہ زیادہ محصول لین گے تو لکڑی نہ آئیگی اور اگر لکڑی نہ آئے تو سرکار کا نقصان ہوگا لہذا سیوا اسی زمینداران کو اس امر کی اطلاع کرنی چاہیے۔

دہم۔ جمعبندی کی آمدنی جو ہر دوم سال ریوا کانت کی ملک گیری مع خراجات اور باقی وغیرہ

ہوئی چاہیئے اور اسکی اجازت نہیں ہو سکتی کہ انکی جنگل سے کسی اور موقع سے باشرپر نقصانی عائد ہو کوئی امر
عمل اذیت عامہ بغیر سزایابی کے نہیں رہیگا —

ج — اگر باشندہ ہو نا دہی فساد متعلق دیہات زمینداران مواضع پیشر میں واسطے غارتگری یا ڈکیتی کے
زمین اور کوئی مجرم قاتل ہو تو باشندگان جوابدہ اوسکے ہونگے جو اونھون نے بنظر اپنی حفاظت کے کیا ہو
اور اونسے کچھ مواخذہ طلب ہوگا —

ح — زمینداران کو اسطرح اپنے دیہات میں اختیار ہوگا کہ وہ رواج قبل یا دیگر مردم کو ملازم رکھیں یا سوتو
زمین یا انکی اراضی دیتے یا تنخواہ نقد دیں یا انکی طلب کرکے اپنے دیہات میں آباد کریں لیکن اگر ذریعہ
لوگونکو مقرر کرینگے تو اونکا انتظام ایسا ہونا باعث تکلیف اضلاع سرکار کا ہوگا لہذا ایسے آدمیونکو
قبل اونکی مقرری کے درخواست ضمانت نیک روییکی لینا واجب ہی اگر یہ امر ہوگا اور وہ لوگ غارتگری کرینگے
تو زمیندار اسکی غفلت سے یہ نقصان ہوگی جوابدہ اس نتیجہ بد کا ہوگا —

سوم — اضلاع میں حدود سرحدات کے جو انگلشیہ ہیں دواب مشخص ہیں ویسی ہی جاری رہینگی اور اگر کہیں
کسی مقام پر تکرار حدود ضلع میں زمینداران [illegible] دیہات کے واقع ہوگی تو دونون کے دعوے کی کیفیت
ایجنٹ کو بتانی ہوگی اور ایجنٹ بعد تحقیقات کامل فیصلہ اوسکا کریگا لیکن اگر وہ باہم از روی پنچایت فیصلہ
واجبی کرلیں تو کچھ ضرورت مداخلت کی ایسے مقدمات میں نہوگی کچھ نقصان یا زیادتی نسبت دیہات
گورنمنٹ کی جائز نہیں رکھی جاویگی اور اگر کسی مقدمہ میں ثابت ہوگا کہ زمیندار نے دست درازی اوپر
موضع گورنمنٹ کی پانچ یا دس برس گذشتہ میں کی ہے تو ایسی دست اندازی جائز نہوگی اور دعوے یا
نالش اس قسم کی فیصلہ ایجنٹ مذکور سے پاوینگی —

چہارم — زمیندار قابض حقوق واثنا اضلاع گورنمنٹ میں جیسے ابتک ہیں قابض رہینگے اور زمانے
مزاحمت در باب دعوی برخلاف اذیت وغیرہ کے کیجائے گی مگر جو دیہات واثنا دیتے ہیں وہ حسب معمول
اوسی اراضی کیواسطے دینگے جو درحقیقت کاشت کے لیے ہوگی اور جو فیس ایسی اراضی کی گورنمنٹ کو
دیجاتی ہے وہ حسب شرح آمدنی ہوگی اور بابت اراضی واثنا کے جو ابتک کاشتکار ادا کرتے ہیں وہی
ادا کرینگے اوسمیں اضافہ نہوگا درحالیکہ جو ایسا تعرض باشندگان دیہات گورنمنٹ سے یا زمینداران کی تحت
گورنمنٹ سے یا تحصیلدار وغیرہ سے لیں اور وہ اسکے تصفیہ اوسکے یا بدلہ اور دفعہ جرائم عادی کے اپنے خود دادا

حسب جمع بندوبست حال بمعرفت صاحب ریزیڈنٹ کے ادا کرینگے۔

دوم۔ میواسی لوگون کے دیہات مشخصہ اپنی جمع حسب جمع بندوبست حال کماوشدار کو دینگے اور اگر کسیکی ادائی مین توقف ہوگا تو کماوشدار اوسکی اطلاع اجنٹ کو کریگا اور اوسکی مصلحت سے تحصیل زر کریگا۔

سوم۔ ذیل مین وہ شرائط درج ہین جو میواسی لوگ منظور کرین۔

الف۔ جو کچھ دعاوی زمینداران کے نسبت آنکے دیہات کے بنام نہاد جیرایا وانتایا داہویار کیا (یعنی محصول تحفظ) ہونگے وہ حسب قرارداد حال گورنمنٹ دیتی رہیگی اونمین اضافہ نہین ہوگا اور اگر کوئی قدیم دعوے جزوی پیش کیا جاوے اگر وہ دریافت ہو کہ سالہاے گذشتہ مین اوسکی تعمیل ہی گئی ہے تو وہ واسطے تحقیقات منظور کیا جائیگا اور اجنٹ اوسکی تحقیقات کماحقہ کرکے فیصلہ اوسکا کردیگا اور اگر دعوی وشل برس سے بیشتر کا ہوگا تو گورنمنٹ کو اوسکی تحقیقات ضرور نہین اور جس موضع سے زمیندار زرتحفظ یعنی [illegible] لیتا ہے اوسکی حفاظت اوسکے ذمہ لازم ہوگی اور اگر موضع مذکور کا نقصان ہوگا تو وہ اوسکی تلافی یا معاوضہ حسب رسم ملک کریگا۔

ب۔ انتظام واسطے حفاظت دیہات واقع اضلاع کے بخلاف میواسی جاسیا کے۔

الف۔ کوئی میواسی زمیندار غارتگران یا دزدان کو پناہ نہین دیگا اور اگر دزدان متعلق کسی موضع زمیندار کے ہون اور غارتگری یا دزدی اضلاع مین کرین اور اس باعث سے نقصان واقع ہو تو زمیندار بجرم پناہ دہی دزدان مذکور متصور ہوکر سزا اور معاوضہ دینے نقصانی حسب رواج ملک ہوگا ورنہ وہ ثابت کریگا کہ دزدان اوسکے حدود سے باہر چلے گئے ہین اگر وہ ایسا نہین کریگا تو اوسکو معاوضہ نقصانی دینا ہوگا۔

ب۔ جو رقم اب بنام نہاد جیرا ادا ہوتی ہے وہ بشرح حال جاری رہیگی اور اس امر مین کچھ زیادہ ستانی یا تشدد رعیت پر نہوگی اور اگر کچھ زیادتی رعیت پر ہوگی تو اوسکا معاوضہ دلایا جائیگا۔

ت۔ کسی شہر متعلقہ زمینداران مین اگر کوئی جیراسیا اپنی سکونت قائم کرے تو اوسکو اختیار ہے کہ وہ شہر اور اپنے حقوق مثل جیرا اور نوتیا و دیہان ولوستیا جو اوسکو اب حاصل ہین لیا کرے مگر اوسکو چاہیے کہ اور حیلہ سے وہ مطالبہ زیادہ کرے یا تکلیف یا خوف دیہات کو دے اور اگر اوس سے کوئی تکلیف یا نقصانی کسی موضع کو ہوگی تو جو زمیندار اوسکا محافظ ہے اوسکو زبردستی اوسکا معاوضہ کرنا اور مجرم کو حوالہ کرنا ہوگا

ث۔ جو جیراسیا میواسی اب تک عادی اسکے ہین کہ نیابین جنگ کرین مگر یہ اب موقوف اور ترک

شرط چہارم

اگر کوئی شہر مدت دراز سے قبضۂ زمیندار مین ہو اور شہر مذکور اوسکے بزرگون کے پاس یا دیگر جباسی کے قبضہ مین رہا ہو تو بباعث قبضۂ مدت دراز کے زمیندار مذکور اوسمین قائم کیا جائیگا اور بندوبست جمع آئندہ تحقیقات حال مین کیا جائیگا ـــ

شرط پنجم

۱ شہر مین زمیندار کے قبضہ مین اراضی دانا ہوگی اور اوسکے پاس زمین تلپت بھی بذریعۂ عطانامۂ چالیس یا پچاس سال سے ہوگی یا بذریعۂ سند گورنمنٹ سابق اوسکے قبضہ مین ہوگی درصورت پیش کرن اس سند کے وہ شہر قبضۂ میواسی مین رہیگا اور بندوبست جمع آئندہ تحقیقات حال مین کیا جائیگا ـــ اسطرحپر مالگذاری زمینداران میواسی کی تصفیہ پذیر ہوگی مگر نصف جانود جواب گورنمنٹ نے سپرد وشدار کیا ہے وہ بصورت حال رہیگا ـــ

بیچ تجویز کرنے جمع استمرار دیہات میواسی کے اوسط دس سال کا مع خراجات وباتی وغیرہ لیا جائیگا یعنی اوسط دس سال کے کوئی سال قحط یا جنگ کا نہین لیا جائیگا کیونکہ اگر ایسا سال بھی لیا جائے تو امید نہین ہوسکتی کہ آئندہ اگر کوئی سال قحط وغیرہ ہوگا تو رضامندی درباب دینے کمی کے حاصل ہو اسطرحپر اجنٹ بصلاح گورنمنٹ بندوبست کرے ـــ

جب کوئی زمیندار بالکل مفلس اور برباد ہوجائے تو بصلاح یا حسب الحکم گورنمنٹ اوسکے ساتھ پانچ سال کا بندوبست کیا جائے اور جمع اوسقدر کم قرار دیجائے جو وہ ادا کرسکے رفتہ رفتہ پانچ سال مین وہی جمع معینۂ سابق پھر لیجائے گی ـــ

لیکن اگر کوئی زمیندار ایسا ہے کہ اوسکی حالت دونون طریق مذکورۂ بالا مین نہین آسکتے تو اجنٹ بصلاح گورنمنٹ بندوبست مناسب حسب حیثیت اوسکے بابت جمع استمراری واسطے آئندہ کے کرے گا

ذیل مین وہ طریق درج ہوتا ہے جسکے موافق زمینداران میواسی پرگنہ جات مطابق بندوبست کے ہرسال جات اپنے پرگنہ کی کماوشدار کو بابت ادائے مالگذاری بلاکم وکاست کی دینگے ـــ

اول ـــ ٹھاکرون کے شہر جو متعلق زمینداران فریعزت کے ہون مثل وزیری سنور ماندا اگر نسوار ہی پلسونی ودس گکام کل سات شہر اور کوئی اور مقام جو قبضۂ ٹھاکر فریعزت مین ہو اپنی مالگذاری کماشدار کو

دوم — پرگنہ لسنکیر امین نسواری جسمین بارہ شہراور چار دیہات ماتحت شامل ہین اور اگر جسمین اگر ادر اور سیسانا ہین واقع ہین —

سوم — پرگنہ تلکوا جسمین نو شہر ہین جنکی تفصیل حسب بیان کماوشداران وجیریا او جا دیہ ہے

چیسوار پلسانا یارا جھلوریا لمبا بلودرا سیرال —

چہارم — پرگنہ سولی اسکی کچھ تفصیل زمینداران یا دیہات میواسی کے کماوشدار ضلع نے داخل نہین کی لہذا جب فہرست تیار ہوگی تو زمینداران اور دیہات میواسی مندرجہ اوسکے شامل اِس جدول کے تصور کیجاینگی اور اونپر حکمرانی موافق شرائط پنجگانہ ذیل ہوگی —

پنجم — دس جاسیا دیہات معروف بہ دسگام —

بابتہ دیہات مذکورہ بالا متعلقہ زمینداران میواسی یا کوئی اور دیہات بعد ازین دریافت ہون جو سہواً فروگذاشت ہوگئے ہون یعنی جملہ دیہات جو مدت دراز سے اپنی جمع بذریعہ زمینداران داخل کرتے ہین بابتہ تحقیقات اونکے حقوق کے اور بنا بر خوش انتظامی آنکے شرائط ذیل منظور کیجاتی ہین

شرط اول

جس شہر مین اراضی تلپت اور روانتا پائی جاینگی اور مدت دراز سے جمع مقررہ اوسکی بذریعہ زمیندار ادا ہوتی رہی ہے تو یہ مفہوم کرنا چاہیے کہ باعث اراضی تلپت اوسمین ہونے کے شہر مذکور متعلق گورنمنٹ تصور کیا جائیگا —

شرط دوم

اگر کسی شہر مین دریافت ہو کہ زمین تلپت کو زمیندار نے مدت دراز سے شامل اراضی وانٹا کر رکھی ہے اور جمع اوسکی پشتہا پشت سے یکجائی ادا ہوتی ہے تو ایسا شہر قبضہ میواسی مین رہیگا اور بندوبست جمع آیندہ تحقیقات مال مین کیا جائے —

شرط سوم

ایسے شہر جو کماوشداران نے زمینداران کو مستاجری مین دیے ہون اور زمینداران کے پاس موجود ہون اور ان زمینداران کا کچھ استحقاق نسبت شہر مذکور کے نہو اور جمع مقررہ کماوشدار زمیندار ادا کرتے ہون تو ایسے شہر متعلق جیرا سیا کے تصور نہ کیے جاینگے بلکہ گورنمنٹ کے متصور ہونگے۔

شرط ہفتم

واسطے اطمینان گورنمنٹ کی بابت تعمیل شرائط مذکورہ بالا کے باجی دمیر وعدہ کرتا ہے کہ وہ بمقام بروڈا آجکی تاریخ سے پانچ سال تک رہیگا اور وہان اپنا خرچ کریگا اور اگر یہ گورنمنٹ کو ظاہر ہوگا کہ پانچ سال کے عرصہ تک ہم موافق شرائط مذکورہ بالا کاربند ہوئے اور کچھ انفساخ اونکا وقوع مین نہین آیا تو جو کچھ گورنمنٹ رباب رہائی شخص اول کے صادر کرینگے اوسکی تعمیل ہم کرینگے موافق اِس تحریر کے وہ بطور اول رہیگا اسطرح سات شرائط عہدنامہ تحریر ہوئین اگر آجکی تاریخ سے کچھ انفساخ اونکا ظہور مین آئیگا تو جو سزا گورنمنٹ تحریر کرینگے اوسکو ہم منظور نہین کرینگے واسطے اِس عہدنامہ کے ہمارا وطن اور جبیرا ضامن ہے راوجی باواجیل سنگہ بھاروت ساکن موضع تانجوبجا پرگنہ بروڈا ضامن دونون امر یعنی بہاری نیک روی کی مطابق تحریر بالا اور حاضری کا ہے اور رانا امجی سنگہ ساکن قصبہ امبود اور راٹھور صاحب خان ساکن وجیریا اور ضامن بابت اوسکے ہین مطابق اوسکے جو اوپر تحریر ہوا ہے وہ کاربند ہونگے اور سب تعمیل کرائنگے اور ذمہ دار بابتہ دعاوی کے جو نسبت ہمارے ہونگے رہین گے اور ہمکو بھی جوابدہ رکھین گے۔

دستخط منجانب باجی دمیر

بقلم مہتا ٹھاکر امبود

دستخط ویچو ״ ״ ״ ״

دستخط راوجی بھاروت

دستخط رانا امجی سنگہ

بقلم اوسکے کارباری مہتا ہری رام دیارام اور رانا کیسری سنگہ سوجان سنگہ

دستخط صاحب خان

ٹھاکر وجیریا

نمبر ۱۶۳

ترجمہ یادداشت سرکار گایکوار درباب انتظام ہندوبست قوم میواسی ساکن ریوا کانٹ بلا تاریخ۔

اول۔ تفصیل ذیل میواسی زمینداران اضلاع کی ہے۔

اول۔ پرگنہ ستور مین شانودا اور تین شہر ماندوا کے یعنی ماندوا اور سندریا اور نصف شہر چانود کا واقع ہے

جو ذمہ اشخاص ساکن اضلاع سرکار گائکوار اور راج پیپلا ہین درج کیے ہین جو جو انمین سے ہنگام تحقیقات
واجبی ثابت ہون اونکا جو فیصلہ گورنمنٹ کر دینگے اوسکو ہم اور ہماری اولاد نسلاً بعد نسل منظور کرینگے
بموجب اس بندوبست کے ہم راضی رہین گے اور جو کچھ گورنمنٹ ہمکو دینا پسند کرینگے وہ ہم لینگے ـ

شرط چہارم

اکثر دیہات مین ہمنے روپیہ قرض دیا ہے اور تحریرات بابت جیرا کے بالعوض اوسکے لی ہین ہم اقرار
کرتے ہین کہ ہم اب کچھ دعوی جیرا مذکورہ کا نہین رکھتے اور ہم منظور کرینگے جو فیصلہ گورنمنٹ درباب
ادا ہونے اوس روپیہ کے جو ہمنے قرض دیا ہے اور تحقیقات مین ثابت ہوگا کرینگے اب آیندہ ہم کچھ
تکرار اس بارہ مین باشندگان دیہات مذکورہ سے نہین کرینگے آیندہ اگر کچھ تکرار کسی سے درباب مطالبات
روپیہ پیدا ہوگی ہم عرضی اپنی گورنمنٹ مین پیش کرینگے اور جو حکم ہوگا اوس مطابق تعمیل کرینگے ہم آیندہ
کچھ تکرار صریحاً باشندگان دیہات سے نہین کرینگے اور نہ اونسے زیادہ روپیہ نسبت اوسکے جو از روے
فیصلہ گورنمنٹ ہمکو ملتا ہے لینگے اور نہ خود خرچہ کسی موضع پہ ڈالین گے ـ

شرط پنجم

جب گورنمنٹ حکم واپسی کا دینگے تو ہم جسقدر دیہات و اراضی واقع اضلاع گورنمنٹ یا اضلاع تعلقداران
ہمارے زبردستی لینے ثابت ہونگے واپس کرینگے اور آیندہ ہم بغیر اجازت گورنمنٹ کی دیہات اور قطعات
اراضی پیاستا یا جیرا کسی شخص سے بطور بیع یا رہن نہین لین گے ـ

شرط ششم

ہم سازش ساتھ سرکشان اور مفسدین رعیت عامہ اضلاع گائکوار و آنریبل کمپنی و راج پیپلا و دیگر تعلقداران
کے نہین کرینگے اور ہم اونکو اپنے دیہات مین پناہ نہ دینگے اور نہ اجازت کسیکو واسطے دینے پناہ کے
دینگے اور نہ ہم اونکو خوراک دینگے اور نہ دوسرے کو اجازت دینے خوراک کی دینگے اور جہانتک ممکن ہوگا تو
ہم اونکو گرفتار کر کے سپرد حوالات گورنمنٹ کر دینگے اگر یہ امر ثابت ہو کہ ہم سازش ساتھ ایسے شخصون کے
رکھتے ہین تو ہم جوابدہ اوسکے ہونگے جو دعوے اونکے نسبت ہوگا اور سزاوار جرمانہ ہونگے اگر کسی چور کا
سراغ ہمارے دیہات مین آویگا تو ہم سراغ کو دوسرے موضع تک پہونچا دینگے اور اوسپر ثابت کر دینگے
اگر ہمسے ایسا نہوگا تو ہم مجرم کو پیدا کر دینگے اور مال مسروقہ واپس کر دینگے ـ

شرط ہفتم

مشتہر ... جائین گے جو ...

اوقات کرنے کے میرے عہدنامہ سابق کے ضامن اسکے بھی ضامن گردانے جائین گے

موافق میری تحریر کے کارروائی کرائین گے اور میری طرف سے جوابدہ رہین گے —

دستخط وساداکوریاامید

گواہ شد

دستخط عبداللہ خان بلوچ جمعدار

نمبر ۱۶۲

ترجمہ فعل ضامنی جوجے پی ولوبی صاحب فی بابت سرکار گائیکوار کے باجی ویمی اوروجاوُ دیگر میوہ ساتن ۱۸۱۶ء

تلکوارہ سے مع اونکے خاندان اور رشتہ داران اور ماتحتان کی لی مرقومہ پھاگن شدی چیتر وسی سنہ

مطابق ۱۸ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۵ء

بوجہ اسکے کہ ہماری بدوضعی کی اطلاع گورنمنٹ کو ہوئی ایک فوج بمقابلہ ہمارے تیار ہوئی اور اوسنی ہماری

سزادہی کی اب بتوجہ گورنمنٹ ہمکو حکم ہوا ہے کہ دوبارہ اگر اپنے دیہات مین آباد ہون اور آئندہ نیک چلنی

سے مطابق احکام گورنمنٹ بطور رعیت بسر کرین مطابق اس حکم کے اپنی رضا و رغبت سے اور بثبات

عقل شرائط عہدنامہ ذیل لکھدیتے ہین —

شرط اول

ہم ملک گورنمنٹ مین بطور رعیت رہین گے اور اپنے کاروبار بطریق صدق وصفا کرتے رہین گے ہم

کوئی واردات غارتگری یا تکرار کسی شخص سے جو سکونت اضلاع سرکار گائیکوار اور آنریبل کمپنی اور راج پیپلا

اور چھوٹا اودے پور اور گڈہ یا کسی اور تعلقہ مین رکھتے ہونگے نہین کرینگے ہم فرمانبرداری ہدایات تھانہ

گورنمنٹ جواب موجود ہین یا آئندہ مقرر ہونگے کرینگے —

شرط دوم

ہم جمع ادائی دیہات تلکوارہ متعلقہ گورنمنٹ اداکرینگے اور موافق رسم ضلع کے جو رقم اراضی اور پیداوار پر

لگی ہوئی ہے اداکرین گے سوائے ازین رقم سلامی وباتی بھی موافق رسم سالیانہ کے دینگے —

شرط سوم

ہمنے مسٹر ولوبی صاحب کو ایک تحریر دی ہے جسمین ہمنے اپنے واجبی حقوق اور اراضی اور دعاوی

بیان اشخاص اور ضامن

ہم برضا و رغبت اپنی اور ضامن ہوتے ہین کہ موافق اوسکے جو اوپر لکھا ہے ہم جوابدہ ہین یا کیسکو جوابدہ سال بسال کردینگے جبتک حکومت آنریبل کمپنی یا حکومت سرکار گایکوار یا راج سرکار جاری اور قائم رہیگا

دستخط وساوا کنورجی اودد + نشانی

دستخط وساوا میلو پونجا + نشانی

دستخط وساوا کتری ہدوا + نشانی

دستخط وساوا کانو فقیرو + نشانی

دستخط وساوا منگلو دیوالک + نشانی

اور ضامن

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ گوریا وساوا ساتہ جے پی ولوبی صاحب جسکے روسے وہ اپنے جملہ دعاوی نسبت گیمونوالی کونتی کے اس شرط پر ترک کرتے ہین کہ معاوضہ نقد سرکار گایکوار سے تعدادی ایکہزار روپیہ سالیانہ اونکو ملا کرے مرقومہ سلنث ۱۸۸۱ چیت بدی پنچمی مطابق ۱۱ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۵ء

مین کبھی کوئی واردات غارتگری یا تکرار کی بیچ علاقجات آنریبل کمپنی اور گایکوار اور راج پیلا یا کسی اور تعلقہ مین نہین کرونگا مگر بطریق امنیت بسر اوقات کرونگا اس امر مین مین نے سابق ایک تحریر مع ضمانت نیک چلنی کے داخل گورنمنٹ کی ہے وہ اب تک قائم ہے اہلکاران گایکوار فی الحال تحصیل کونتی گیمونوال واقع سونگدہ کرتے ہین نصف اوسکا مجکو ملنا چاہیے مین نے اس دعوے کے فیصلہ کو منحصر اوپر گورنمنٹ کے رکھا اور اقرار کیا کہ جو فیصلہ وہ کر دینگے اوس مطابق مین کاربند ہونگا اسپر گورنمنٹ نے از راہ مہربانی اقرار کیا کہ وہ سرکار گایکوار سے ایکہزار روپیہ سالیانہ بعوض نصف حصہ کونتی مذکور دلوا دینگے اس بندوبست کو مین اپنی رضا و رغبت سے منظور کرتا ہون اور آجکی تاریخ سے مین کچہ تکرار یا کوئی واردات غارتگری بیچ ممالک آنریبل کمپنی و گایکوار و راج پیلا یا کسی اور ضلع کے نہین کرونگا مگر با امنیت بسر اوقات کرونگا اور خدمتگذاری گورنمنٹ حسب الحکم کیا کرونگا اگر کوئی انفساخ اس شرط کا ہوگا مین مجرم سرکار ہونگا اور اگر کسی جرم کے پاداش مین گورنمنٹ میرا وطن اور جیر اضبط کرینگے مین اپنا دعوی نسبت اوسکے نہین کرونگا مین اس شرط کو واسطے رضامندی گورنمنٹ کے منظور کرتا ہون اور بابت میرے تعمیل اس شرط کے اور بابت

اگر آج کی تاریخ سے کوئی واردات دزدی کسی موضع مین یا کوئی امر تکلیف یا نقصان رعیت تجاران ومسافران کو دیا جاویگا اور ثابت ہو جاے کہ مین اوسمین شریک ہون اور مجرم ہون تو مین سرکار مین جواب معقول اوسکا دونگا۔

شرط ہفتم

ن سرکشان اور دزدان اور بہارو تیا کو جو جوق جوق بارادہ غارتگری یا دزدی شارع عام یا ارتکاب ان کسی مقام پر بیچ حدود میرے کے آئینگے گرفتار کرونگا اگر وہ مجھسے قوی ترہین تو مین انکی اطلاع فوراً سرکار مین کرونگا اور سرکار سے اعانت لیکر انکو گرفتار کرونگا مین کسی دزد یا بہارو تیا کے شریک ہونگا اور نہ مین انکو حصہ پانے دونگا اور نہ کسی دوسرے کو اجازت حصہ پانے دینے کی دونگا مین اونکو مقام قیام ندونگا نہ خوراک دونگا اور نہ کسی دوسرے سے دلا دونگا۔

شرط ہشتم

اگر کوئی شخص اجنبی خواہ وہ رشتہ دار ہون یا پردیسی میرے دیہات مین آباد ہونے کو آئینگے تو مین اونکو باخذ ضمانت سکونت کرنیکی اجازت دونگا اور اگر کوئی جرم اونکے نسبت ثابت ہوگا مین اوسے سرکار مین پیش کرونگا اور اگر یہ ثابت ہوگا کہ مین نے خفیہ کسی شخص کو آباد ہونے کی اجازت دی ہے تو مین اوسکا جوابدہ ہونگا۔

شرط نہم

مین کسی پردیسی کو اپنے سہ بندی سوار یا پیادہ مین ملازم نہین رکھونگا اگر ظاہر ہوگا کہ مین نے ایسا کیا ہے تو مین جوابدہ اوسکا ہونگا اور جو سزا سرکار میری نسبت تجویز کرینگے اوسکو منظور کرونگا۔

مطابق نو شرائط تحریر بالا مین کاربند ہونگا اگر کسی موقع پر اختلاف واقع ہوگا مین اونکا جوابدہ ہونگا اور اور محصلی بھی دونگا اور جو سزا سرکار مناسب تصور کریگی اوسکو منظور کرونگا سواے مرقومۂ بالا کے اور جو حکم سرکار کے آئینگے انکی تعمیل کرونگا اس امر کے مینلو وساؤ ساکن موضع رومال پورا اور کسنا ساکن موضع سمکاری میرے فعل ضامن دوامی ہین وہ خود اسکے نگران رہینگے اور مجھسے تعمیل انکی کرائنگے اور کانو فقیر و وساوا ساکن موضع وراد ود واقع پرگنہ مروج اور منگلو وساوا ساکن موضع اردیلی واقع پرگنہ سکر بارا اور ضامن ہین۔

شرط اول

مین خود اور میرے برادران اور جملہ ساکنین دیہات پرگنہ اپنے اپنے موضع مین رہین گے اور مطیع فرمان سرکار مثل رعیت کے رہین گے۔

شرط دوم

سابق ادائی جمعبندی میرے پرگنہ سکرپارا کی معاف ہوئی تھی مگر قدیم ویرا یعنی دیگر محاصل دن یعنی زرجرمانہ جو مجرمان سے وصول ہوتا ہے اور دیگر ٹکس وغیرہ خواہ جزوی خواہ کلان جو سا سرکار مین ادا ہوتی تھی اب بھی مین انکو ادا کرونگا اور محصول میرے پرگنہ سکرپارا متعلق سرکار کے ہے اور اونکے تھانہ دار کے معرفت تحصیل ہوگا۔

شرط سوم

جو تھانہ داران سرکار نے مقرر کیے ہین مین اونکی اطاعت کرونگا اگر اور تھانہ بھی یہان رہین یا بھیجے جائین مین ہمیشہ اونکے احکام کی تعمیل بھی کرونگا۔

شرط چہارم

اگر مین نے کوئی زمین یا موضع زبردستی یا خلاف انصاف سے لیا ہوگا مین اوسکو حسب الحکم سرکار کے واپس کردونگا اور آئندہ مین کوئی موضع یا زمین زبردستی نہین لونگا لیکن اگر کوئی برضامندی اپنی اراضی مجھے دیگا تو اول ایسے معاملہ کی اطلاع دیکر اور حکم حاصل کرکے مین اوس سے لونگا۔

شرط پنجم

جو کچھ مجھے بواجبی دینا ہے یا کچھ مجھے بواجبی لینا ہے یا جو حقوق واجبی میرے ہین جو کچھ تکرار سرحدات میری پیدا ہون جو دعاوی میرے بیچ ممالک آنریبل کمپنی یا سرکار گایکوار یا سرکار راج پیپلا کے یا کسی اور ضلع مین ہون یا جہان وہ ہون مین انکی اطلاع سرکار مین کرونگا اور جو بندوبست یا فیصلہ وہ کردینگے متعلق کرکے اوسکے مطابق مین لونگا مین کسی بھیل یا رعیت کے موضع کو بہ بہار (یا صریحا) تکلیف نہین دونگا اور نہ زیادہ اوس سے لونگا جو سرکار مقرر کردینگے اور نہ زیادہ خرچہ کسی موضع پر بہ نسبت اوسکے جو سرکار نے مقرر کیا ہے بڑھاؤنگا۔

شرط ششم

بابت ایسی خدمت کے نسبت گورنمنٹ کے یا اونکے ملازمین کے نہین کرونگا مگر درباب اونکی رعایا کے
مین اختیار محصول لگانے اوپر اشیاء تجارت اور محصل محصول مذکور موافق رسم قدیم بالعوض اوس تحفہ
کے جو مین وعدہ بذریعہ اِس تحریر کے نسبت تجاران کے کرتاہون اپنے پاس رکھتاہون

دستخط جے مری کرنیل

ختم ہوا مقام کالی بان ۱۵۔ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء

نمبر ۱۶۰

ترجمہ تحریر رئیس بالاسنور بنام صاحب کلکٹر ٹہبادر کیرا مرقومہ ۳۰۔ماہ اگست ۱۸۲۰ء
سرکار نے ازراہ مہربانی میرے پاس نقول قوانین افیون بھیجے ہین یعنی قانون ۱۸۱۱ء وقانون
۱۸۲۰ء مطابق اِن قواعد کے مین اپنے دیہات مین انتظام افیون کا کرونگا اگر کوئی شخص بانسلاخ
قوانین آنریبل کمپنی افیون لائیگا مین راضی ہون اگر کوئی اہلکار منجانب آنریبل کمپنی میرے تعلقہ مین
آکراوسے گرفتار کرے۔

مین قوانین آنریبل کمپنی سے اپنی رعایا کو اطلاع دونگا اور نگران رہونگا کہ اونکی تعمیل ہوتی ہے۔
اوراے ازین جو افیون میرے ملک کے صرف کیواسطے درکار ہوگی وہ میرے تعلقہ کی باشندی اوسکو
دام سے خرید کرینگے جو سرکار ٹہبادینگے اور اوس افیون کو وہ لوگ خوردہ کرکے موافق قاعدہ مستمرہ
اضلاع آنریبل کمپنی فروخت کرینگے۔

دستخط وزرو موز مودار

منجانب بابی عبادخان صلابت خان

نمبر ۱۶۱

ترجمہ فعلضامنی جو کنور وساوا پرگنہ سکہ بارا والہ نے سرکار رعارانا بیری سال راجہ راج پیپلا مین بابت
اپنے اور دیگر دیہات پرگنہ مذکور جو زیر حکم اوسکے ہین اور اوسکے برادران کے اور اون سب کے
جو اندر حدود اوسکے پرگنہ کے سکونت رکھتے ہین اور وہارولا (یا وہ لوگ جو قسم کا اسلحہ رکھتے ہین)
رعایا کے اور آن سبکو جو ضلع سکر بارا مین سکونت رکھتے ہین برضا ورغبت اپنی داخل کی مرقومہ ماہ یعنی
ماگہ شدی نومی ۱۸۷۸ مطابق ۳۱۔ماہ جنوری ۱۸۲۲ء

کی ہے اوسکو اختیار کرون اور بنظر مستحکم کرنے دوستی کے جو فیمابین میرے اور گورنمنٹ انگریزی کمپنی کے جاری ہے مین نے بثبوت اس امر کے برضا و رغبت اپنی انعقاد عہدنامہ ذیل ساتہ آنریبل کمپنی بہادر کے جنکے تحفظ مین خدا نے مجکو سپرد کر دیا ہے کرتا ہون ۔

شرط اول

بطور خراج گذار ہوا گدہ اور آنریبل کمپنی بہادر کے اور مین بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین آ[illegible] خراج سالیانہ جو مین ہمیشہ سرکار دولت راو سیندہیا کو دیتا تھا یعنی مبلغ [illegible] ہر سال ادا کرتا رہونگا اور اگر گورنمنٹ آنریبل کمپنی بہادر از راہ مہربانی ادا کرنے اس خراج سے واسطے آیندہ کے مجہے سبکدوش کرینگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ ہر سال اوسقدر نذرانہ بثبوت اپنی دوستی کے دونگا جسقدر مجہے ہدایت دینی کی ہوگی اور یہ نذرانہ بالعوض جملہ رقوم ہر قسم کے ہوگا اور جبتک مین بوفاداری خیرخواہ آنریبل کمپنی رہونگا یہ معاونہ خراج ادا کرتا رہونگا اگر ہز اکسلنسی گورنر جنرل ان کونسل نے اوسی منظور کیا تو اسکی تنسیخ [illegible]

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر موقع پر دشمن انگریزی کو اپنا دشمن تصور کرونگا اور جبتک دم مین دم رہیگا اپنے ملک کی حفاظت مقابلہ ہر ایک ارادۂ جنگ آمیز حکومت غیر کہ درباب گذرنے آنکی فوج کے میرے اضلاع مین سے کرونگا اور ہر ایک دعوی معاوضۂ نقصانی اپنے یا اپنی رعایا کا جو ایسے موقع پر [illegible]

شرط سوم

ہر موقع پر جب میری ملک پر اندیشۂ آمد فوج غیر کا ہوگا خواہ وہ بباعث اسکے ہو کہ مین نے اتفاق ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا ہے اور خواہ کوئی میرا دشمن یہ فعل کریگا تو بہر صورت مجہے امداد گورنمنٹ آنریبل کمپنی سے واسطے اوسکے مقابلہ کے حاصل ہوگی الا جب یہ ظاہر ہوگا کہ یہ حملہ آوری صرف بنظر سزا دہی میری رعایا نافرمانبردار کے ہے جسنے حدود ہمسایہ پر دست اندازی کی ہے ایسی صورت مین مین وعدہ کرتا ہون کہ وہ تدبیر عمل مین آئیگی جس سے حقرسی [illegible] معلوم ہوگی ۔

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر موقع پر جوابدہ بابت تحفظ مال وجان گورنمنٹ انگریزی اور ملازمین و رعایاے انگریزی جہان کہین وہ اب میرے علاقہ مین ہون یا بعد ازین آئین ہونگا اور کچہ دعوی معاو[illegible]

بابت

رنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مانسنگہ راؤ پاتنکر کو جبتک اوسکو اختیار
سپید ہیا دین اوسکا خراج ریاستہای سوانت اور لونا وارا سے تعدادی [illegible] ہزار روپیہ بابا
دلادینگے منجملہ اوسکے مبلغ [illegible] بابا شاہی ریاست سوانت سے اور مبلغ [illegible] ہزار بابا شاہی ریا
نا وارا سے یہ خراج سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت سی (سنہ ۱۸۱۹ و ۲۰ع) شروع ہوگا یہ کل خراج [illegible] ہزار کا
ادا ہوگا یعنی ماگہہ سدی پورناسی مطابق ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۹ع کو مبلغ [illegible] اور جیٹہہ سدی
بق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ع کو مبلغ [illegible] گورنمنٹ انگریزی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مانسنگہ را
پاتنکر کو اوسکا بقایا خراج سمت ۱۸۷۵ یا سنہ ۱۸۱۸ و ۱۹ع کا بھی تعدادی لماء ریاست لونا وارا سے دلوا دینگے
اگر از روے تحقیقات مطالبہ اوسکا صحیح ثابت ہوگا یہ زر بقایا بھی باقساط ادا ہوگا اور ان اقساط کی تا
بعد ازین قرار دیجاے گی بہرحال ایام ادائی دو سال سے زیادہ نہونگے ۔

شرط دوم

انسنگہ راؤ پاتنکر کو لازم ہے کہ فوراً اپنی فوج جس قسم کی ہو اور اپنے کارکن اور اہلکار ریاستہاے مذکورۂ بالا
سے برخاست کرلین اور آیندہ کچہ مداخلت کسی حیلہ سے صریحی یا بوساطت دیگرے بیچ امور اور ساتھ
ریاستہاے سوانت اور لونا وارا کے نکرین ۔

شرط سوم

انسنگہ پاتنکر والہ اپنے دعاوی نسبت دیہات راجہ سوانت اور راجہ لونا وارا جنکو وہ اب اونسے طلب
کرتا ہے ترک کردے یعنی [illegible] ستر دیہات لونا وارا اور [illegible] بیالیس دیہات سوانت کیونکہ یہ دیہات
ثابت ہوئے ہین کہ چالیس سال سے اُنکے قبضہ مین ہین ۔
شرائط مذکورۂ بالا منظور ہو کر ختم ہوئین آجکی تاریخ ۱۰ ماہ اگست سنہ ۱۸۱۹ع ۔

نمبر ۱۵۹

عہدنامہ راجہ سوانت مرقومہ ۱۵ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ع

خدا پر بھروسا اور یقین کرکے
مین بذریعۂ اِس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ میری عین خواہش ہے کہ جو دوستانہ تجویز مجھسے کرنیل
ری صاحب کمانڈنگ افواج انگریزی موجودۂ گجرات اناویسی و دیگر اضلاع مفتوحہ منجانب آنریبل کمپنی بہادر

دس سال تک داخل کرتا ہون بہ کماس وانہ اور خراج ایک سال کی سعہ ہے اسکی قسط بندی ہوکر
مقرر ہوگئی ہے اور اوسکے بموجب مین ہرسال مقام بروداسین اگر روپیہ بموجب قسط بندی کے اوا کیا کرونگا
اگر مرضی خدا سے روپیہ چار روز پیشتر یا بعد داخل ہوگا تو مین سود بحساب ایکروپیہ فیصدی فی ماہ اداکرونگا

تفصیل قسط بندی

قسط اول کسر یعنی اگھن شدی دوم کو } ٮ
قسط دوم ماگھ شدی دوج کو }

بموجب اس تحریر کے روپیہ ہرسال ادا ہوگا مین بلاتفاوت دس سال تک اداکرونگا اگر اوقات
ادائی مین طول ہوجاے تو سود حسب تحریر بالا دیا جائیگا اور اگر محصل سرکار سے آئیگا مین معہ خرچہ اوکے
زر محصلی اور تنخواہ قاصد اداکرونگا یہ تحریر صحیح ہے۔

دستخط بھاٹ جسو بھول جی

المرقوم سمت۱۸۶۸ چیت شدی چترودشی۔

تحریر بالا صحیح ہے۔

نمبر ۱۵۹

عہدنامہ مان سنگہ پاتنکر والہ مرقومہ ۱۰ ماہ اگست سنہ۱۸۱۹ء۔

جو مانسنگہ پاتنکر والہ نے متواتر اور عین خواہش سے التجا واسطے اعانت گورنمنٹ انگریزی کے درباب
تصفیہ اوسکے دعاوی خراج نسبت ریاستہای خرد سوانت رام پورا اور لونا وارا سکے کی لہذا بنظر واسطہ
یکجہتی جو فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا کے جاری ہے اور بغرض تحفظ امنیت
و آسایش اور دوبارہ قائم کرنے خوش انتظامی اور بہبودی ریاستہائے سوانت اور لونا وارا سکے جو دونون
ریاست ایسی پناہ بباعث تنازعات اندرونی اور پریشان نسبت افواج حکومت غیر سے ہوگئی ہین کہ
اندیشہ انکی بربادی کا ہے برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم صاحب مانسنگہ پاتنکر والہ کو شرائط ذیل واسطے
غور کرنے کے سمجھاتے ہین اور اوسکو یقین کراتے ہین کہ صرف ان شرائط پر مداخلت گورنمنٹ انگریزی
کی اونکے نسبت ہوگی

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مانسنگہ راؤ پاٹنکر کو جبتک اوسکو اختیار لینے کا مہاراجہ دولت راؤ سینیدہیا دین اوسکا خراج ریاستہای سوانت اور لونا وارا سے تعدادی نو ہزار روپیہ بابا شاہی سالیانہ دلا وینگے منجملہ اوسکے مبلغ ... بابا شاہی ریاست سوانت سے اور مبلغ ... ہزار بابا شاہی ریاست لونا وارا سے یہ خراج سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت سی (۲۰-۱۸۱۹ء) شروع ہوگا یہ کل خراج نو ہزار کا دو قسط مین ادا ہوگا یعنی ماگہہ سدی پورناسی مطابق ماہ دسمبر ۱۸۱۹ء کو مبلغ ... اور جیٹہ سدی پورناسی مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۰ء کو مبلغ ... گورنمنٹ انگریزی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مانسنگہ راؤ پاٹنکر کو اوسکا بقایا خراج سمت ۱۸۷۵ یا ۱۹-۱۸۱۸ء کا بھی تعدادی لما ریاست لونا وارا سے دلوا دینگے اگر از روے تحقیقات مطالبہ اوسکا صحیح ثابت ہوگا یہ زر بقایا بھی باقساط ادا ہوگا اور ان اقساط کی تاریخ بعد ازین قرار دیجاویگی بہرحال ایام ادائی دو سال سے زیادہ نہونگے ۔

شرط دوم

مانسنگہ راؤ پاٹنکر کو لازم ہے کہ فوراً اپنی فوج جس قسم کی ہو اور اپنے کارکن اور اہلکار ریاستہاے مذکورہ بالا سے برخاست کرلین اور آیندہ کچہ مداخلت کسی حیلہ سے صریحی یا بوساطت دیگرے بیچ امور اور ساتہہ ریاستہاے سوانت اور لونا وارا کے نکرین ۔

شرط سوم

مانسنگہ پاٹنکر والا اپنے دعاوی نسبت دیہات راجہ سوانت اور راجہ لونا وارا جنکو وہ اب اونسے طلب کرتا ہے ترک کردے یعنی ... ستر دیہات لونا وارا اور ... بیالیس دیہات سوانت کیونکہ یہ دیہات ثابت ہوئے ہین کہ چالیس سال سے انکے قبضہ مین ہین ۔

شرائط مذکورۂ بالا منظور ہو کر ختم ہوئین آجکی تاریخ ۱۰ ماہ اگست ۱۸۱۹ء ۔

نمبر ۱۵۹

عہدنامہ راجہ سوانت مرقومہ ۱۵ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء

خدا پر بھروسا اور یقین کرکے

مین بذریعۂ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ میری عین خواہش ہے کہ جو دوستانہ تجویز مجہسے کرنیل مری صاحب کمانڈنگ افواج انگریزی موجودہ گجرات آنا دیسی و دیگر اضلاع مفتوحہ منجانب آنریبل کمپنی بہادر

دس سال تک داخل کرتا ہون یہ گھاس دانہ اور خراج ایک سال کی معہ ہے اسکی قسط بندی
مقرر ہوگئی ہے اور اوسکے بموجب مین ہر سال بمقام برودامین اگر روپیہ بموجب قسط بندی کے ادا کر
اگر مرضی خدا سے روپیہ چار روز پیشتر یا بعد داخل ہوگا تو مین سود بحساب ایکروپیہ فیصدی فی ماہ ادا کر

تفصیل قسط بندی

قسط اول گھسر یعنی اگھن شدی دوم کو } معہ ۔ر
قسط دوم ماگھ شدی دویج کو }

بموجب اس تحریر کے روپیہ ہر سال ادا ہوگا مین بلاتفاوت دس سال تک ادا کرونگا اگر اوقات
ادائی مین طول ہوجاے تو سود حسب تحریر بالا دیا جائیگا اور اگر محصل سرکار سے آئیگا مین معہ خرچ
زر محصلی اور تنخواہ قاصد ادا کرونگا یہ تحریر صحیح ہے۔

دستخط بھاٹ جسو بھول جی

المرقوم سمت ۱۸۶۸ چیت شدی چترودشی۔

تحریر بالا صحیح ہے۔

نمبر ۱۵۸

عہدنامہ مانسنگہ پاتنکر والہ مرقومہ ۱۰ ماہ اگست ۱۸۱۹ء۔

جو مانسنگہ پاتنکر والہ نے متواتر اور عین خواہش سے التجا واسطے اعانت گورنمنٹ انگریزی کے درباب
تصفیہ اوسکے دعادی خراج نسبت ریاستہای خرد سوانت رام پورا اور لونا واڑا کے کی لہذا بنظر واسطہ
یکجہتی جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ دولت راو سیندہیا کے جاری ہے اور بغرض تحفظ امنیت
و آسایش اور دوبارہ قائم کرنے خوش انتظامی اور بہبودی ریاستہاے سوانت اور لونا واڑا کے جو دونون
ریاست ایسی پناہ بباعث تنازعات اندرونی اور پریشان نسبت افواج حکومت غیر سے ہوگئی ہین کہ
اندیشہ اونکی بربادی کا ہے برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم صاحب مانسنگہ پاتنکر والہ کو شرائط ذیل واسطے
غور کرنے کے سمجھاتے ہین اور اوسکو یقین کراتے ہین کہ صرف ان شرائط پر مداخلت گورنمنٹ انگریزی
کی اونکے نسبت ہوگی

شرط اول

دوم مین اقرار کرتا ہون کہ ہر وقت مین جان و مال گورنمنٹ انگریزی اور اونکے ملازمین اور رعایا کا جہان وہ اب اور بعد ازان ہونگے ذمہ دار ہونگا اور اس خدمت کی عوض کل دعوی معاوضہ نسبت گورنمنٹ ترک کرتا ہون وہانتک جہانتک وہ خدمتگذاری نسبت اونکے یا اونکے ملازمین کے ہے نسبت انکی رعایا کے مین استحقاق محصول لینے اسباب تجارت کا اور اونکی تحصیل بموجب رسم قدیم بابت تحفظ جو بذریعہ اس تحریر کے تجاران کا موعود ہوا ہے اپنے اختیار مین رکھتا ہون ۔

دستخط جے مری کرنیل

منعقد ہوا بمقام لونا وارا تاریخ ۴ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ع ۔

نمبر ۱۵۷

ترجمہ عہدنامہ جو رانا لونا وارا نے سرکار گایکوار مین داخل کیا ۔

مین رانا فتح سنگہ تعلقدار لونا وارا اپنی رضا و رغبت سے منظور کرتا ہون کہ جب فوج سرکار اس نواح مین آتی تھی تو گھاس دانہ اور خراجات بطور قرض دیا جاتا تھا اسطرح میرے دیہات کو تکلیف ہوتی تھی اور باشندے کم ہوتے جاتے تھے لہذا جو فوج سرکاری نے کاٹھیاوار مین جاکر بندوبست دوامی موافق ادائی سابقہ کے کیا مین بھی اوسیطرح واسطے امنیت لینے ایک تحریر داخل کرتا ہون جسمین رقوم گھاس دانہ اور خراجات ایک رقم مین شامل کیے گئے ہین اس غرض سے ایک سند دہ سالہ داخل سرکار کی گئی ہے مطابق شرط مندرجہ سند مذکور مین ایک کامدار ہر سال بمقام بڑودا بھیجکر روپیہ ادا کیا کرونگا اس شرط سے انحراف نہوگا مین اور میرا فرزند اور اوسکی اولاد نسلاً بعد نسل جسقدر لونا وارا مین رئیس ہونگے ہمیشہ شرط مذکورہ بالا کی متابعت کرینگے اور ایک ضمانت نامہ جداگانہ داخل کیا گیا ہے اوسکی تعمیل ہوا کریگی اس سے ہرگز انحراف نہوگا اگر خلاف ورزی ہوگی تو مین مجرم سرکار ہونگا یہ تحریر صحیح ہے مرقومہ سمت ۱۸۶۹ چیت سدی چتروسی ۔

رانا فتح سنگہ

بقلم مہتا نانا اچھارام

ترجمہ ضمانت نامہ جو جسو بھول جی بھاٹ مونڈا وا نے سرکار گایکوار مین داخل کیا ۔

مین اپنی رضا و رغبت سے یہ ضمانت نامہ درباب گھاس دانہ اور خراج فتح سنگہ جی رانا تعلقہ لونا وارا سمت ۱۸۶۹ سے

دستخط اے واکر

ریذیڈنٹ بڑودا

المرقوم مقام بڑودا تاریخ ۷ ماہ ستمبر ۱۸۰۷ء

منظور کیا گورنر ان کونسل بمبئی نے بتاریخ ۵ ماہ اکتوبر ۱۸۰۷ء

نمبر ۱۵۶

عہدنامہ جو ساتھ راجہ لونا وارا کے ۱۸۰۷ء مین ہوا

باعتبار اختیار جو کرنیل جان مری صاحب کما نیر افواج انگریزی موجودہ گجرات آاوسی و اضلاع مفتوحہ دولت راؤ سیندھیا کو واسطے درست کرنے اور طے کرنے ایک عہدنامہ دوستی اور بنیاد اتحاد کے اور ان شرائط منافع باہمی کے جو سابق میری جانب سے منظور ہوئے ہین اور جو میری نسبت کرنیل مری صاحب ہنگام قیام ضلع لوناوارا کے سفارشاً تحریر کیے ہین عطا ہوا ہے اور بنظر فائدہ پذیر ہونے تحفظ دوستانہ آنریبل کمپنی بہادر سے جو براہ مہربانی میری نسبت مرعی ہونیکا وعدہ ہوا ہے مین اپنی رضا و رغبت سے اون مواقق شرائط کے جو سابق منظور ہو چکی ہین شرائط ذیل بذریعہ اس تحریر کے منعقد یا منظور کرتا ہون یعنی

شرط اول

اول بطور خراج گذار آنریبل کمپنی بہادر مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ بباعث اونکی ازراہ مہربانی معاف کرنے اوس خراج کے جو مین ہمیشہ سرکار دولت راؤ سیندھیا کو ابتک دیتا تھا مین اپنی خراج سے بلا دعوی معاوضہ نسبت گورنمنٹ آنریبل کمپنی بہادر سپاہ اپنے ملک کی حفاظت کیواسطے رکھونگا خدمتگذاری جنگی بخلاف کسی ارادہ دشمنی آمیز خلاف اونکے جب کوئی باین ارادہ گجرات والہ میرے اضلاع مین سے گذر کرینگے اونکے اختیار مین رہیگی اور مین بذریعہ اس تحریر کے کل دعاوی معاوضہ ترک کرتا ہون کہ مین یا میری رعایا کا نقصان جان یا مال ایسے امور مین خلاف دشمن عام سکے ہوگا کیونکہ مین ہر موقع پر دشمنان انگریزی کو اپنا دشمن تصور کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ جبتک دم باقی رہیگا اوسوقت تک مین اپنے ملک کی حفاظت خلاف اونکے کرونگا اور یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ جو علامت دوستی کی ہز اکسیلنسی گورنر جنرل طلب کرینگے وہ مین ظاہر کرونگا ـ

شرط دوم

ترجمہ چٹھی مسٹر جے پی ولوبی صاحب اسسٹنٹ اول مہتمم کاروبار رزیڈنسی بنام مہاراول پرتھی راج راجہ جہان
مرقومہ ۱۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۲۲ عیسوی —

بعد القاب معمولی — آپکی چٹھی میعادی ۸ ستمبر کی بنام مسٹر ولیم صاحب رزیڈنٹ تمہارے مختار [illegible]ونت نے پیش کی اوسکے مضمون سے اطلاع ہوئی رقم سالیانہ کہ اس واسطے تعداد دس ہزار پانچسو سمت ۱۸۷۹ کے کارکن مذکور نے داخل کیا اور رسیدات وبات اوسکی دی گئین وہ تمکو دیگا اور درباب اس رقم جاریہ کے تمنے وعدہ کیا ہے کہ تم ہر سال باہتمام بروداہ بتوسط گورنمنٹ انگریزی بھیجا کروگے جیسے وہ اب تک بھیجا گیا ہے اور تمنے ضمانت بھی واسطے نیک رویگی کے داخل کی ہے بموجب سرکار گائیکوار نے تمکو پروانہ درباب ضمانت دوامی گورنمنٹ انگریزی دیا ہے لہذا تیقین رہو کہ جبتک تم اپنی شرائط پوری کروگے اوسوقت تک تم اندیشہ انحراف یا خلاف ورزی وعدہ تحفظ کا نرکھو —

دستخط جے پی ولوبی

نمبر ۱۵۵

عہدنامہ تحفظ گورنمنٹ انگریزی جو رئیس لوناواڑا کو میجر الکزینڈر واکر صاحب رزیڈنٹ بروداہ نے
بتاریخ ۲۷ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۰۳ع دیا —

یہ سند تحریر ہوتا ہے کہ رانا پرتاب سنگھ رئیس لوناواڑا نے جو درخواست حفاظت آنریبل کمپنی کی اور جو اوسنے تحریرات دوستانہ مین بیان کیا کہ وہ ہمہ تن مصروف ترقی بربادی کانوجی رہیگا بنے حسب درخواست اوسکے اور بلحاظ وجوہ مذکورہ بالا اوسکو یہ تحریر لکھدی جسکے روسے وہ مستحق دوستی انگریزی اور آنند راؤ گائیکوار دوست انگریزی کا ہوگا —

اگر فوج انگریزی واسطے جنگ کرنے ساتھ کانوجی کے علاقہ راجہ لوناواڑا مین گذر کریگی تو وہ ہر طرح کی تکلیف دہی یا نقصان رسانی باشندگان سے احتراز کریگی بخلاف اسکے باشندگان کو اطمینان تحفظ دیا جائیگا اور راجہ اپنی طرف سے اپنی رعایا کو حکم رسد رسانی اور بہم کرنے اشیاء ضروری کے دینگے اوسکی قیمت موافق دستور اور نیک نیتی انگریزی کے ادا ہوا کریگی —

اس تحریر کے دوسرے صفحہ پر ترجمہ مرہٹی مین درج ہے تاکہ اہلکاران سرکار گائیکوار بھی اپنی دوستی نسبت رانا پرتاب سنگھ کے مرعی رکھین —

شرط پنجم

اِس تعلقہ مین یہ بدل منظور ہوتا ہے کہ موافق احکام گورنمنٹ کے کچہ افیون بطریق ناجائز بغیر مہر و بیر وانہ کے گذرانا کمپنی بیچ اسباب کسی تجارت کے نلیجا ئیگی اور اگر کچہ افیون اِس ارادہ ناجائز مین دریافت ہوگی وہ گرفتار ہوگی اور اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال ہوگی اور جو حکم آویگا اوسکے مطابق تعمیل ہوگی یہ پانچ شرائط ہین جنکے موافق آیندہ کل امور کا سرانجام ہوگا اور درحالیکہ کوئی شرط منجملہ شرائط کے فسخ ہوگی تو رئیس اودے پور اقرار کرتا ہے کہ وہ جوابدہ ہوگا۔

ترجمہ تحریر جو بنام سرکار رئیس اودے پور راجہ راول پرتھی راج نے مرقومہ اسوینی کوار سُدی دسمی سمت ۱۸۷۹ مطابق ۲۰ جون ۱۸۲۳ء لکھدی۔

اپنی رضا و رغبت سے مین نے منظور کیا ہے کہ مین بتوسط گورنمنٹ انگریزی ہر سال مبلغ دس ہزار روپیہ سرکار گایکوار کو اوسیطرح دیا کرونگا جسطرح گھاس دانہ اَبتک بمقام بروده دیا گیا ہے اِس عہد سے ہرگز انحراف نہوگا اور ہر امر متعلقہ تعلقہ خواہ بد ہو خواہ نیک بتوسط گورنمنٹ انگریزی سرانجام پایا کریگا اور مین تابعدار کمپنی کا رہونگا اسکے خلاف کوئی امر نہوگا پس مین اپنے دستخط اسپر کرتا ہون۔

ترجمہ پروانہ مہاراجہ سری جی راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام راجہ مہارانا پرتھی راج مرقومہ دوم اسوینی کوار بدی دوبیج ۱۵ ماہ صفر (اکتوبر ۱۳ سنہ ۱۸۲۳ء)

گھاس دانہ تمسے سرکار بروده کو ملتا ہے اور وہ متوسط گورنمنٹ انگریزی اور تجویز مسٹر ولیم صاحب رزیڈنٹ بروده مقبولہ ہوا ہے وہ روپیہ تعداد ی ۱۰۰۰۰ سالیانہ باقساط اوسیطرح ادا ہوگا جسطرح اَبتک ہوتا ہے اور اگر کبھی تمہارا نقصان بباعث اختلاف موسم یا حملۂ غیر سے ہوگا تو سرکار بروده اوسیطرح تمہارا تحفظ کرینگے جسطرح اونھون نے وعدہ ساتہ کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ کے کیا ہے۔

لہذا اپنے دلمین اطمینان رکھو کہ تمہارے ساتہ ناانصافی نہوگی تم متوجہ بہتری اپنے تعلقہ کے رہو اور تمہارے کاروباری گوکل بخشی اور سر دورام دبا اور بابا باتراد دیر وداس وشاون پارک وغیرہ جب کسی امر متعلقہ تمہاری سرکار آمد و رفت کرینگے تو اونسے کسیطرح کی مزاحمت یا اونکو کسیطرح کی تکلیف دہی نہوگی واسطے اِس تحفظ کے جو فرضی ہر سال اور ہمیشہ ہے آنریبل کمپنی ضامن ہین۔

دستخط مع دونون مہر سرکار گایکوار

مین اپنی رضا و رغبت سے منظور کرتا ہون کہ مین آنریبل کمپنی کو بلا قصور یا سوا اسے تنخواہ مقررہ مبلغ چار
ماہواری یا مبلغ سے ہزار روپیہ سالیانہ بابتہ خرچہ اوس فوج سوار و پیادہ کے دونگا جو واسطے حفاظت
ملک کی میرے پاس تعین ہوگی سوا اسکے تنخواہ معینہ باقساط بلا تفاوت کیجائیگی تنخواہ سواران و پیادہ
ادمی پانصد روپیہ ماہواری تاریخ یکم جنوری ۱۸۲۴ع یا سمت ۱۸۸۰ شروع ہوگی —

المرقوم ۲۳ ماہ جنوری ۱۸۲۴ع

نمبر ۱۵۴

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ راجہ چھوٹا اودے پور مرقومہ کاتک شدی ستمی ماہ نومبر ۱۲ سنہ ۱۸۲۲ع

راجہ اودے پور کو اقبال ہے کہ زیر حمایت گورنمنٹ آنریبل کمپنی اوسنے سالیانہ ادائی گھاس دانہ کی
سرکار گایکوار کو تحریر کردی ہے اور شرائط ذیل واسطے کارروائی آئندہ بدرستی و باقاعدہ کی ہین —

شرط اول

بھیل اور قلی تعلقہ مذکورہ بالا کے کسی حال مین کوئی امر تکلیف دہی کا سونکیرا یا ملک واراہین یا کسی
اور پرگنہ متعلقہ مہاراجہ گایکوار مین یا کسی تعلقہ یا شہر زیر حفاظت آنریبل کمپنی مین نہین کرینگے اس عہد
کی تعمیل نہایت استحکام کے ساتھ ہوگی اور درحالیکہ کوئی غارتگری ہوگی اور پایہ ثبوت کو پہنچیگی تو رئیس
اودے پور اوسکا جوابدہ ہوگا —

شرط دوم

مفسد اور تکرار ی میواسی اور نافرمانبردار اور سرکش سرکار اور مجرم (بھارویتیا) اور دیگر اشخاص بد منظر
کو پناہ پرگنہ اودے پور مین ندیجائیگی اور نہ کسی اور سے دلوائی جائیگی اور نہ کسیطرح کی اعانت انکی کیجائیگی

شرط سوم

تنازعات خانگی خود نمٹ کیے جائینگے مگر درصورتیکہ کوئی تعلقدار کسی زمیندار سے تکرار رکھتا ہوگا تو وہ رجوع
گورنمنٹ آنریبل کمپنی کیجائیگی اور جو فیصلہ اوسکا ہوگا وہ قطعی متصور ہوگا

شرط چہارم

شارع عام جو اندر حدود تعلقہ اودے پور کے ہین انکی حفاظت بیچ امور سد راہ تجارت و مخل
امنیت جسمانی کی کیجائیگی —

قسط دوم سلیم شاہی سمـــ ہزار روپیہ ماہ کاتک سدی سمت ۱۸۸۲ (ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۵ء) دیا جائیگا۔

بابت سمت ۱۸۸۲ (سنہ ۱۸۲۵ و ۱۸۲۶ء) سلیم شاہی یمـــ ہزار روپیہ

قسط اول سلیم شاہی روپیہ سمـــ ہزار ماہ اساڑھ سدی سمت ۱۸۸۳ (مطابق ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۶ء) دیا جائیگا

قسط دوم سلیم شاہی روپیہ سمـــ ہزار ماہ کاتک سدی سمت ۱۸۸۳ (مطابق ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۶ء) دیا

بابت سمت ۱۸۸۳ (سنہ ۱۸۲۶ و ۱۸۲۷ء) سلیم شاہی یمـــ ہزار روپیہ

قسط اول سلیم شاہی روپیہ سمـــ ہزار ماہ اساڑھ سدی سمت ۱۸۸۴ (مطابق ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۷ء) دیا جایـ

قسط دوم سلیم شاہی روپیہ سمـــ ہزار ماہ کاتک سدی سمت ۱۸۸۴ (مطابق ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۷ء) دیا جائیگا۔

بابت سمت ۱۸۸۴ (سنہ ۱۸۲۷ و ۱۸۲۸ء) سلیم شاہی یمـــ ہزار روپیہ۔

قسط اول سلیم شاہی روپیہ سمـــ ہزار ماہ اساڑھ سدی سمت ۱۸۸۵ (ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۸ء) دیا جائیگا۔

قسط دوم سلیم شاہی روپیہ سمـــ ہزار ماہ کاتک سدی سمت ۱۸۸۵ (ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۸ء) دیا جائیگا۔

بابت سمت ۱۸۸۵ (سنہ ۱۸۲۸ و ۱۸۲۹ء) سلیم شاہی یمـــ ہزار روپیہ۔

قسط اول سلیم شاہی روپیہ سمـــ ہزار ماہ اساڑھ سدی سمت ۱۸۸۶ (مطابق ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۹ء) دیا جائیگا۔

قسط دوم سلیم شاہی سمـــ ہزار روپیہ ماہ کاتک سدی سمت ۱۸۸۶ (مطابق ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۹ء) دیا جائیگا۔

شرط چہارم

بعد انقضائے ایام مذکورہ بالا زخراج موافق آمدنی کے زیادہ کیا جائیگا۔

مہاراج سری پرتھی راج گنگا داس جی

بقلم راول جی جی بھائی

تحریر بالا کی تعمیل فرض ہے۔

راول سری پرتھی راج گنگا داس جی ملازم قدیم سری رام

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۳ء

نمبر ۱۵۳

دستخط جی جی بھائی کامدار

عہدنامہ جو راجہ پرتھی سنگھ باریا والہ اور کامدار راول جی جی بھائی نے ساتھ کپتان الگزینڈر میک ڈنلڈ صاحب منجانب آنریبل کمپنی کے منعقد کیا۔

اقرار ادا کرنے مبلغ ... سالانہ کا سرکار کا بکرار کو کرتا ہے ایک چٹھی نمبر ... مرقومہ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۲۳ء گورنمنٹ بمبئی کی دربارہ ضمانت عہدنامہ بالا آئی ہے لہذا ضمانت آنریبل کمپنی دربارہ رقم مبلغ ... سالانہ بذریعہ اس تحریر کے دیجاتی ہے۔ مرقومہ مقام بڑودا تاریخ ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۲۳ء

دستخط جے۔ ایم ڈیوس

رزیڈنٹ

نمبر ۱۵۲

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراج پرتھی راج راجہ باریا اور اوسکے ورثہ اور جانشینان کے جو امین شریک کیے گئے ہین باہ مارچ ۱۸۲۳ء معرفت کپتان اے میکڈونالڈ منجانب گورنمنٹ انگریزی اور معرفت راول جی جی بھائی منجانب راجہ باریا۔

شرط اول

مہاراج پرتھی راج نے جو وعدہ گورنمنٹ انگریزی کو دینے خراج سالیانہ کا واسطے اپنی حفاظت کے کیا ہے وہ کچھ توقف یا التوا بیچ پورا کرنے اپنے وعدہ کے نہین کرینگے۔

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی بنظر قرضہ ریاست خورد باریا کی مبلغ بارہ ہزار روپیہ سلیم شاہی بطور خراج سالیانہ واسطے چھ سال کے منظور کرتے ہین اور یہ خراج سمت ۱۸۸۰ (مطابق ۲۴-۱۸۲۳ء) سے شروع ہو کر سمت ۱۸۸۶ (مطابق ۳۰-۱۸۲۹ء) تک لیا جائیگا۔

شرط سوم

یہ خراج باقساط حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا۔

بابت سمت ۱۸۸۰ (۲۴-۱۸۲۳ء) کے سلیم شاہی روپیہ ...

قسط اول سلیم شاہی ... ہزار روپیہ باہ اساڑہ سدی سمت ۱۸۸۱ (مطابق ماہ جولائی ۱۸۲۴ء) دیا جائیگا۔

قسط دوم سلیم شاہی ... ہزار روپیہ باہ کاتک سدی سمت ۱۸۸۱ (ماہ نومبر ۱۸۲۴ء) دیا جائیگا۔

بابت سمت ۱۸۸۱ (۲۵-۱۸۲۴ء) سلیم شاہی ... ہزار روپیہ

قسط اول سلیم شاہی ... ہزار روپیہ باہ اساڑہ سدی سمت ۱۸۸۲ (مطابق ماہ جولائی ۱۸۲۵ء) دیا جائیگا۔

حقداران وغیرہ کا حق جو رقم معینہ بالا مین شامل ہوگیا ہوا دا کرینگے جب مہاراجہ وبیات مذکورہ بالا میر

انتقال کرین تو سرکار نشان واسطے نمبر حدود دیہات مہاراجہ قائم کردین تاکہ آیندہ کچھ تکرار نسبت

کے پیدا نہو اور سہولیت سرانجام امور انتظام مین موافق حدود معینہ کے ہو جاے ۔

شرط سوم

اگر تکرار باہمی درباب حدود ونیز دربارۂ اراضی و بیرا عینت کی موجود ہین اونکے نبد وبست اور تنفی

سرکار کسی معتمد کا مدار کو معین کرین اور وہ کا مدار باتفاق میرے کا مدار کے لبعد تحقیقات ثبوت تحریری

ونیز بخیال انتظام گذشتہ انتظام مناسب کریں اور جب اگر تبہ نشان تبا دیے جاوین تو کچھ تکرار باقی نہین

شرط چہارم

میرے علاقہ مین کبھی حفاظت یا پناہ مجرمان سرکاری کو نہین دیجائیگی اگر تنازعات اراضی یا او

تنازعات بعد ازین پیدا ہون تو اونکا تصفیہ از روی ثبوت اور انتظام موجودہ فریقین کی جانب سے ہوگ

کوئی تکرار بغیر وجہ واجبی کے پیدا نہ کیا جائیگی ۔

شرط پنجم

جس جانب کو بعد ناکہ راستہ ہای کلان جاتے ہین جو ناکہ سرکار نے میرے سپرد کیے ہین وہ آیندہ ج

جاری رہینگے اگر او نیر سے ہمیشہ اسباب کی آمد و رفت علاقہ سرکار سے ناکہ ہاے مذکورہ پر رہتی ہے

تو مین بارادۂ انسداد کرنے اوسکے یہ راستہ اپنے ملک مین نہین بناؤنگا اور اگر میرے راستہ ہاے جد

بنانے سے سرکاری ناکہ پر نقصان عائد ہوگا تو جسقدر نقصان ہوگا وہ مین دونگا ۔

تحریر بالا منظور ہے

سمت ۱۹۰۹ کاتک سدی یکم روز شنبہ

بقلم راجہ

مثل بالا میرے دستخط سے صحیح ہوئی

مہر

تصدیق صاحب رزیڈنٹ ―

عہدنامۂ بالا راج پیپلا راجہ نے سرکار گائکوار مین داخل کیا حسب منشار شرط دوم عہدنامۂ مذکور راجہ

اوا

روند سے مجرا ہوگا جو سرکار سے مجھے دیے ہین اور جنکی تفصیل شرط ذیل مین مندرج ہی باقی جو روپیہ ہوگا وہ مین سرکار مین دیا کرونگا۔

شرط دوم

تفصیل اُن دیہات پرگنہ روند کی جنکے بعض مواضع مین سرکار کی نصف حکومت ہے اور بعض نیز انتظام سرکار کا ہے۔ اور جو سرکار مہاراجہ سے مع کل انتظام فوجداری دیہات مذکور میرے سپرد کردیے اور نیز حکومت اور اختیار ناکہ محاصل کا بھی مجھے ملا ہے۔

وہ دیہات جنمین مہاراجہ گائکوار کل حکومت رکھتے ہین۔

اول تھانہ روند دوم موضع کوتارا سوم جیور چہارم بھبرا۔

وہ دیہات جنمین مہاراجہ گائکوار نصف حکومت رکھتے ہین۔

اول موضع پوپیپا دوم واشنانا سوم روند پرگنہ بھالود چہارم کا کل پور

ناکہ ہاے محاصل پرمٹ

اول پرگنہ ناندود دوم پرگنہ بھالود سوم پرگنہ پانیتھا چہارم پرگنہ گوالی پنجم محصول جونا دبا ناکہ واقع موضع کوتارا سے وصول ہوتا ہے۔

دکاکین شراب

اول تھانہ روند دوم موضع کوتارا۔

دیہات بالا و ناکہ ہاے محاصل و دکاکین شراب مع انکی کل حکومت کے سرکار نے میرے تفویض کین ساتھ لینے اوسط دہ سالہ مع آمدنی دیوانی و فوجداری سالیانہ آمدنی تعدادی للعہ ہوتے ہین اسمین سے مجرا ہوگا میری آمدنی نصف حصہ کرنالی حسب منشاء شرط اول جسکی تعداد مبلغ عہ سالیانہ ہے تو باقی رہے مبلغ عہ منجملہ اسکے مہاراجہ نے ازراہ مہربانی مبالغ عہ فروگذاشت کیے تو خالص باقی مبلغ عہ سالانہ رہی اور یہ روپیہ مین بلا عذر اور بغیر استدعا سے کمی بباعث آفات ارضی و سماوی کے یکمشت ہرسال ماگھہ سدی پورنماشی کو (یہ تاریخ ماہ فروری یا مارچ مین واقع ہوا کریگی) ادا کیا کرونگا باطمینان ادائے بلا تفاوت رقم مذکورۂ بالا مین نے اطمینان آنریبل کمپنی کا حاصل کیا ہے انتظام دیہات مذکورہ بالا کا ایسا مین کیا کرونگا جسطرح سرکار کرتی تھی اور کوئی محصول جدید تکلیف دہندہ رعایا داخل نکیا جائیگا سرکار

اسپنے تعلقہ میں رکھونگا اگر کچہ افیون بطریق ناجائز کوئی لیجائیگا مین اوسکو گرفتار کرونگا اور اوسکی اطلاع
سرکار میں کرونگا اور جو حکم سرکار درباب اوس افیون کے دیگے مین اوسکی تعمیل کرونگا۔
مطابق شرائط نہ گانہ مذکورۂ بالا مین ہمیشہ نسلاً بعد نسلٍ کاربند ہونگا اگر اسمین کچہ فرق ہوگا مین اوسکا
جوابدہ ہونگا میر اتعلقہ ضامن اسکا ہے کہ جو مین نے لکہا ہے اوسکے مطابق مین عمل رہونگا جو کچہ لکہا ہے

مہر و دستخط راجہ

نمبر ۱۵۱

ترجمہ عہدنامہ جو مہارانا سری بیری سال جی راجہ راج پیپلا نے مہاراجہ گنپت راو گائیکوار کو لکہدیا مرقومہ
سمت ۱۹۰۹ کاتک بدی یکم روز شنبہ مطابق ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۵۲ء

مہر

بعد القاب معمولی — مین حصہ دار نصف کا تعلق دیہات پرگنہ رونڈ کا ہون جس وجہ سے رغبت اور دیگر
وجوہ باعث تکرار دائی ہوتے ہین بنظر اوسکے رفع کرنے کے مین نے سرکار سے معرفت کا مدار ریزیڈنسی
وشونانہ کے درخواست کی تہی کہ وہ دیہات پرگنہ مذکور جنہین مہاراجہ نصف کی اور بعض مین کل کی حکومت
رکہتے ہین اور نیز ناکہ محصول واقع ناندود اور دیگر مقامات مع اونکی کل حکومت کی میرے سپرد کردے بالعوض
بالعوض جسکے مین سرکار مین روپیہ سالیانہ جو مہاراج مقرر کردین گے ادا کیا کرونگا اور مین
اپنا حق انتظام فوجداری وغیرہ موضع کرنالی جو بالفعل منقسم فیما بین میرے اور سرکار کے ہے مہاراجہ کے
سپرد کردونگا لہذا مہاراجہ میرے نصف حصہ موضع کے برابر روپیہ مقرر کردین اور وہ روپیہ بھی اوسمیں سے
مجرا ہونا چاہیے جو سرکار بابتہ اون مواضع کے جو اب سرکار کے قبضہ مین ہین مجہسے لیا مقرر کرین بعد ازان
جو روپیہ باقی رہیگا اوسکو مین سرکار مین دیا کرونگا اس میری درخواست کو سرکار نے ازراہ مہربانی منظور
کیا لہذا مین یہ عہدنامہ منعقد کرتا ہون جسکی شرائط ذیل مین مندرج ہین —

شرط اول

مین نے سپرد انتظام سرکار اپنا نصف حصہ حکومت مقدمات فوجداری وغیرہ موضع کرنالی کردیا لہذا اب
میرا کچہ استحقاق نسبت حکومت موضع کور باقی نرہا مگر مین سالیانہ رقم بابتہ آمدنی میرے نصف حصہ کی
پاؤنگا اور یہ رقم بحساب اوسط آمدنی دہ سالہ مبلغ عام ۔ قرار پایا یہ روپیہ آمدنی معینہ اون دیہات واقع پرگنہ

راضی ہون جو میرے واسطے اور پرتاب سنگہ وغیرہ کے واسطے جو میرے تحفظ مین ہین توسط سرکار گائیکوار
اور مسٹر ولیم صاحب منجانب گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوا اور ہمیشہ راضی رہونگا اور مجھے کچھ دعوی کسیطرح کا
اپنی طرف سے یا پرتاب سنگہ کیطرف سے نسبت تعلقۂ مذکورۂ بالا یا حکومت تعلقۂ مذکور نہین ہے۔
یہ مین نے لکھکر دستخط کر دیے۔

نمبر ۱۵۰

ترجمۂ عہدنامہ جو مہارانا بیری سال راجۂ راجپیپلا نے بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۰ء منعقد کیا

سابق تکرار درباب استحقاق گدی ریاست پیدا ہوئی تھی اور دونون سرکارین عظیم الشان سری منت
گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور آنریبل کمپنی انگریز بہادر نے تحقیقات اوسکی کی اور فیصلہ نسبت صحت
میرے دعوی کے کیا اور میرے دعوے کو منظور کرکے ریاست مجھے عطا کی اس سبب سے مین اپنی
رضا و رغبت اور خوشی خاطر سے شرائط عہدنامۂ ذیل اپنی نیک روی کیواسطے تحریر کرتا ہون۔

شرط اول

ریاست مذکورۂ بالا پر قرضہ سرکار گائیکوار اور دیگر اشخاص کا ہے اوسکے تمام و کمال ادا کرنے کی کوئی
سبیل میرے اختیار مین نہین ہے سرکار پر روشن ہے مگر جو حکم مجھے صاحب رزیڈنٹ بڑودا سے منجانب
آنریبل کمپنی درباب اختیار کرنے کسی تدبیر کے واسطے ادائے قرضہ گائیکوار ہوگا مین اوسکو منظور کرکے
اوسکے مطابق کاربند ہونگا۔

جسقدر آمدنی ریاست سے واسطے ادائے اخراجات ریاست بصلاح صاحب رزیڈنٹ کسیوقت مقرر ہوگی
اور اس بارہ مین مجھے حکم ہوگا اوسکی متابعت مین کرونگا اسمین مجھسے فرق نہوگا۔

شرط دوم

ایک علحدہ دستاویز حساب سالیانہ گھاس دانہ اور جمعبندی کے جو سرکار گائیکوار کو دیجائیگی تحریر ہوئی ہے
اوس مطابق مین روپیہ داخل کرونگا اگر کسی سال آفات سماوی یا سلطانی درحقیقت نازل ہوگی تو سرکار
از راہ ترحم خراج سال مذکور مین حسب رواج ملک کمی دیگی۔

شرط سوم

سرکار کمپنی نے ایک دستہ اپنی سپاہ کا واسطے میری حفاظت کے اس ریاست مین مقیم رکھا ہے وبابت

ترپسا

پہاگن سدی دسمی سمت ۱۸۹۵ مطابق ۲۰ ماہ فروری ۱۸۲۳ء —

مضمون

ہمنے اپنی رضا و رغبت سے اقرار کیا ہے کہ ہم ہر سال بمقام بروداسرکار گایکوار کو بابتہ سالیانہ جمعبندی و
[illegible]س دانہ کے مبلغ [illegible] ادا کیا کرینگے —
[illegible] مواضع واقع تہانہ ۔ وندیعنی اول اروند دوم جہوجو سوم کوتاراا وزرگاؤ اور پانچ دو مالا دیہات ورگاؤی
[illegible]یا داشنا ہدا بہانگ اور کوکل پور اور کوند متصل بالودا ور سالیانہ سرویا جو ہمکو سرکار گایکوار سے ملتا ہے
اور شہر بن کل مجرا دیکر مبلغ [illegible] قرار پایا ہے اقساط اسکی باد پوس وپہاگن وچیت وبیساکہ
ادا ہوا کرینگی اسطرح نسلاً بعد نسل وسال بسال یہ روپیہ بتوسط آنریبل کمپنی ادا ہوا کریگا اور اسمین
فرق نہوگا بیچ جملہ معاملات تعلقہ مذکورہ بالا جو کچہ تکرار کسی معاملہ نیک یا بد واقع ہوگی وہ رجوع بتوجہ آنریبل
کمپنی کیجایگی اور اوسمین ہم راضی رہینگے ہرگز اس اقرارنامہ سے انحراف نہوگا یہ ہمنے لکہکر دستخط کیا ہے

ترجمہ سند سالیانہ جو راجہ بیری سال راج پیپلا والہ نے رانی سرجیوربائی کو عطا کی مرقومہ مقام ماندوہ

پہاگن سدی وسمی سمت ۱۸۹۵ مطابق ۲۰ ماہ فروری ۱۸۲۳ء

مسماۃ سرجیوربائی کو مہارانا بیری سال راجہ راج پیپلا نے یہ لکہدیا —
عالی سرکار گایکوار اور سرکار آنریبل کمپنی نے جو براہ نعمت پروری یہ فیصلہ کیا کہ راجگی راج پیپلا کی ہماری
ہے اور براہ عنایت عزت تمام ہمکو بخشی لہذا ہم تمکو اور پرتاب سنگہ وغیرہ کو جو تمہاری حفاظت مین ہین سالیانہ
معہ اناج بحساب [illegible] روپیہ ماہواری حسب تفصیل ذیل دیا کرینگے یعنی بابت تمہاری اخراجات خانگی کے
مبلغ دوسو روپیہ ماہواری سالیانہ دوہزار چارسو روپیہ اور ولی گام واقع پرگنہ کنتال اور سیالی گام واقع
پرگنہ رتن پور جو کچہ پیداوار ان شہرون کی ہوگی وہ تمہاری ہے اور یہ شہر تمکو دیے گئے اور یہ تمام ہماری
اور پیداوار ان شہرون کی تا مدت حیات تمہارے رہینگے اور واسطے پرتاب سنگہ اور دیگر آدمیون کے
پانسو روپیہ ماہواری بلاتفاوت دیا جایگا کل سالیانہ اسکا چہہ ہزار روپیہ ہوا اور آٹھہ ہزار چارسو روپیہ سالیانہ
حسب قرارداد وتعہد بالا تمکو دیا جایگا اور جو تمنے ہمکو تحریر کیا ہے اوس مطابق تم کاربند رہو اور اسمین
کچہ تبدیلی واقع نہوگی یہ ہمنے لکہکر دستخط کردیے —

رام سور اجیر بہائی مہارانا بیری سال راجہ راج پیپلا کو تحریر کرتا ہے مین اوس سالیانہ اور گذارہ لینے

تم انتظام درباب گذارہ اپنے والد کے کرو اور ایسی تدبیر کرو کہ وہ فساد برپا نکرے۔
جسطرح اسمین حکم ہے اوس مطابق تم عمل درآمد کرو اگر کچھ تصور بیچ اجراے اور سرانجام کے واقع ہوا تو تمہاری بہتری نہوگی اسکو خوب غور کرو اور مطابق تحریر سرکار کے کاربند ہوا اور تمپر کوئی جبر جانب کی طرف سی نہوگا اس بارہ مین اور براہ انصاف سرکار نے کارنیک صاحب کو منجانب آنریبل ضامن قرار دیا۔
المرقوم سمت ۱۸۷۲ ماگہ بدی آٹھمی ۲۲ ماہ محرم سنہ ہجری مطابق ۲۰ ماہ فروری ۱۸۱۶ء۔
گورنمنٹ بمبئی نے اِس انتظام ضامن ہونیکو منظور کیا مگر بباعث وفات پانے رام سنگہ کے تحریر ضمانت اس سند پر نہین ہوئی۔

نمبر ۱۴۸

ترجمۂ عہدنامہ جو مہارانا بیری سال جی راجۂ راج پیپلا اور جیمس ولیم صاحب رزیڈنٹ بروودا منجانب آنریبل کمپنی نے منعقد کیا۔

مہر راجہ

میرا بیان حسب مندرجۂ ذیل ہے۔
مین نے قبضہ اپنے ملک کا سرکار گائکواڑ سے پایا مگر مجھے یقین ہے کہ بغیر اعانت گورنمنٹ انگریزی کے مین اوسکا بندوبست نہین کرسکونگا لہذا مین خود اور میرا والد دونون اپنی خوشی سے اقرار کرتے ہین کہ ہم بیچ ہر امر متعلقۂ بندوبست امور اپنی ریاست کی موافق صلاح آنریبل کمپنی کے کاربند ہونگے جو مرضی گورنمنٹ کی ہوگی مطابق اوسکے ہم کرینگے موافق اِس اقرارنامہ کے جو کوئی رئیس ملک نسلاً بعد نسل ہوگا وہ کاربند ہوگا۔
المرقوم سمت ۱۸۷۹ اسوندی جو سال شروع ماہ اساڑہ سے ہوتا ہے آسون یعنی کوارشدی پورنماسی مطابق ۱۸ ماہ اکتوبر ۱۸۲۲ء

دستخط راجہ

نمبر ۱۴۹

ترجمۂ دستاویز جو مہارانا بیری سال راج پیپلا والہ نے گورنمنٹ کو دستخط کر کے لکہدیا المرقوم متعلق نانذ

مرقومہ بیساکہ شدی ستمی سمت ۱۹۱۱ –

معاملہ موقوفی رسم ستی جو میری اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا اور مین ممانعت اس رسم کی اپنے اضلاع مین کرونگا اور اوسکے متروک ہونیکے واسطے تدابیر مناسب عمل مین لاؤنگا –

دستخط سردار سنگہ

نمبر چٹھی مہارانا بیری سال سنگہ جی راج پیپلا والہ بنام اسے رینگٹن صاحب قایم مقام اسسٹنٹ اول پولیٹیکل کمشنر گجرات مرقومہ بیساکہ شدی اشٹمی سمت ۱۹۰۲ –

مین نے مضامین آپکی چٹھی دربارۂ موقوفی رسم ستی بانشراح تمام سمجھا اور مین انتظام مناسب دربارۂ ممانعت اس رسم کے تعمیل کی بیچ اضلاع اپنی ریاست کی کرونگا –

مہر

نمبر ۱۴۷

سری مہالسا کانت

ترجمہ پروانہ آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام رانا کنور پرتاب سنگہ ریاست راج گدھ بلند اقبال رہو بعد — تمہارا اولاد رام سنگہ طریق راست شعاری نہین چلتا لہذا اکثر تنازعات پیدا ہوتے ہین اور اندیشہ ہے کہ تمہارا ورثہ مفقود اور نابود ہو جاوے اس لحاظ سے سرکار نے یہ انتظام مناسب متصور کیا کہ تمکو کل اختیار سرانجام امور ریاست دیا جاوے اور یہی امر قرار پایا لہذا یہ پروانہ تمکو عطا ہوتا ہے تمہارا ولد رام سنگہ بد وضع ہے اور جہلا کی بدگوشی کرکے ایسی تدبیر کرتا ہے کہ بہبودی ریاست خلل پذیر ہوا سوجہ سے تمکو کل انتظام ریاست سپرد ہوتا ہے تم سرانجام کل امور کا اور تعمیل کرنا ہر تحریر کا بنام رام سنگہ کروگے تمکو سرانجام امور معرفت کشن داس بخشی کے کرنا چاہیے اور بغیر اوسکی اطلاع کے تمکو کوئی امر عاید ریاست نکرنا چاہیے اور تمکو وہ تدابیر عمل مین لانی چاہیے جس سے تحفظ رعایا ظلم و دقت سے ہو اور تم اطاعت سرکار کیا کرو اور جو مالگذاری اور مطالبہ سرکار کا حسب اقرارنامجات موجودہ ہو اوسکو ادا کرتے رہو –

جو قرضہ میراب نراین کا تمہاری ریاست پر ہے اوسکے فیصلہ کی تدبیر کرو –

سیٹھ معین الدین جمعدار جو خیرخواہ تمہاری ریاست کا ہے اوس سے اوسی مراعات اور پرورش کرتا اپنی سرکار کی خدمتگذاری مین پیش آؤ –

اور مین حسب مندرجہ آپکی چٹھی کے حکم موقوفی اِس رسم کا بیچ ریاست اودے پور کے اجرا کرونگا

مہر

ترجمہ چٹھی مہاراول پرتھی راج جی دیوگڈھ باریا والہ بنام اے رینگٹن صاحب قائمقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر بابت علاقہ گجرات مرقومہ چیت بدی ایکادسی سمت ۱۸۹۶ -

معاملہ موقوفی رسم ستی جو میرے اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا اور مین حکم او[ر] موقوفی کا بیچ اپنے شہرون اور دیہات کے جاری کرونگا اور ممانعت اِس رسم کی آیندہ ملحوظ رکھنے کی کر[ونگا]

مہر

ترجمہ چٹھی مہارانا فتح سنگہ جی لوناواڑہ والہ بنام اے رینگٹن صاحب قائمقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر گجرات مرقومہ چیت سُدی پورناسی سمت ۱۸۹۶

معاملہ موقوفی رسم ستی جو میری اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے موافق اُسکے اشتہار واسطے آگاہی باشندگان اپنے اضلاع کے جاری کیا ہے اور اِس بارہ مین اور بھی تدبیر مناسبہ عمل مین لاؤنگا -

مہر

ترجمہ چٹھی رانا بھوانی سنگہ جی سوانت والہ بنام اے رینگٹن قائم مقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر گجرات مرقومہ ۱۲ ماہ مئی سنہ ۱۸۴۰ء

معاملہ موقوفی رسم ستی جو میرے اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا اور مین انتظام اپنے علاقہ مین واسطے آیندہ ملحوظ رکھنے رسم ستی کے عمل مین لاؤنگا -

مہر

ترجمہ چٹھی ٹھاکر ظالم سنگہ بہادر والہ بنام اے رینگٹن صاحب قائم مقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر گجرات مرقومہ چیت سُدی ستی سمت ۱۸۹۶ -

معاملہ موقوفی رسم ستی جو میری اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا اور مین حسب خواہش گورنمنٹ ممانعت ستی ہونے کی اپنے ملک مین کرونگا -

دستخط ظالم سنگہ

ترجمہ چٹھی ٹھاکر سردار سنگہ والکانیر والہ بنام اے رینگٹن صاحب قائمقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر گجرات

بنام مہارانا فتح سنگہ جی لونا وارا والہ

بنام رانا بھوانی سنگہ جی سوانت والہ

بنام ٹھاکر ظالم سنگہ جی بہادرنا والہ

بنام ٹھاکر سردار سنگہ واڈکا نیر والہ

بنام مہارانا بیری سال جی راج پیپلا والہ

حسب ہدایات صاحب رزیڈنٹ بہادر بڑودا جو انکی چٹھی مرقومہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۴۷ء مین مندرج تھا مین آپکو اطلاعاً تحریر کرتا ہون کہ جو اونکو اطلاع اس امر کی ہوئی ہے کہ ایک رعایاے انگریزی جو رتنا گری مین پیدا ہوا تھا مگر بمقام بڑودا رہتا تھا جب فوت ہوا تو اوسکی زوجہ فوراً حسب دستور ستی آپکو قربان کر دیا اور سرکار گائکوار نے کوئی تدابیر اوسکے انسداد کی نہین کی صاحب پولیٹیکل کمشنر نے ایک خط مہاراجہ کو بخلاف اس واقعہ کے تحریر کیا اور بیان کیا کہ جو گورنمنٹ انگریزی نے بعد غور بسیار رسم ستی کو اپنے ملک مین موقوف کیا ہے مہاراجہ کو بھی لازم ہے کہ وہی دستور اپنے ملک مین بھی جاری کرین اسکا جواب مہاراجہ نے تحریر کیا کہ مطابق تحریر صاحب رزیڈنٹ کے وہ انتظام مناسب عمل مین لائینگے اور انکی یہ رای جب گورنمنٹ کو ارسال ہوئی تو گورنمنٹ نے اپنی استرضا اور خوشنودی بیان کی کہ کوئی امر زیادہ تر پسندیدہ نسبت موقوفی رسم ستی نہین ہوگا مین اب بیان کرتا ہون کہ مجکو مصلحت یہ معلوم ہوتی ہے کہ آپ بھی تدابیر اپنے علاقہ مین درباب ممانعت اس رسم کے کرین اور اسبارہ مین چونکہ گورنمنٹ انگریزی کی عین خواہش یہ ہے کہ یہ رسم خلاف موقوف ہو جاوے آپ ازراہ مہربانی بعد غور تمام و تامل بسیار اس جواب سی مجکو مسرور کرینگے۔

دستخط اے رمیگٹن

قائم مقام <u>اسسٹنٹ</u> پولیٹیکل کمشنر

ترجمہ چٹھی مہاراول گمان سنگہ جی بنام اے رمیگٹن صاحب قائم مقام اسسٹنٹ اول پولیٹیکل کمشنر بابت علاقہ گجرات و رزیڈنٹ بڑودا مرقومہ چیت بدی تیجی سمت ۱۹۰۶ ۔

بعد متواتر ملاحظہ کرنے مندرجہ چٹھی قائمقام اسسٹنٹ اول پولیٹیکل کمشنر درباب انتظام کے جو سرکار گائکوار نے واسطے موقوفی رسم ستی اپنے ملک مین بتاریخ ۳ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۷ء عمل مین لائے ہین مہاراول حسب ذیل بیان کرتا ہے۔ معاملہ موقوفی رسم ستی جو میرے اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا

نام رئیس	نام ریاست	تخمینہ آمدنی	خراج	سکہ دستے ہیں
باریاجیت بھاے وغیرہ	امراپور	ساعہ	ماعہ	سرکار گائیکوار
باریکانہ فتاعہ	لیٹر گوترا	سار	مارعہ	
پگی رتن الو وغیرہ	جبیسر	سار	مارعہ	
پگی ہری بھاے وغیرہ	کلولوکسلانو	عہ	عہ	
باے سوریج با وغیرہ	کرنول موتی	مار	ماعہ	
راول سورسنگہ	راجپور	مار	لعہ	
باریاکوبرسنگہ وغیرہ	کرنول مال	مارعہ	عہ	
باریابیچہ بھاے	جونکھا	مار	لعہ	
راول امید بھاے وغیرہ	وکتاپور	مارعہ	مارعہ	
باریاصاحب سنگہ وغیرہ	ناہرا	مارعہ	عہ	
پگی جتوجی کران وغیرہ	گونزوی	سار	امارعہ	
جی باوار گھناتہ وغیرہ	انکھیر	[illegible]	[illegible]	
سردار سنگہ وگنپت راو	رانپا	[illegible]	مارعہ ۱۲	
پٹیل ستیہا پونجا وغیرہ	دوربا	[illegible]	[illegible]	
ناہرخان گمرخان	پانسلااوری	[illegible]	مار	راجہ مہراج جیپلا کو باتو الدوسے سے

واضع ہو کہ تخمینہ آمدنی وخراج مندرجہ سکہ سیاساہی میں ہے سکہ گورنمنٹ ایکسو برابر ایکسو چودہ روپیہ ساٹ پائی سیاساہی کے ہے۔

نمبر ۱۴۶

ترجمہ چٹھی لے بنگٹن صاحب قائم المقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر ورزیڈنٹ بروڈا۔ بنام رئیسان ریاستہائے مختلفہ ذیل جو اونکے ماتحت ہیں مرقومہ ۳ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۰ء یعنی

بنام مہاراول گمان سنگہ جی اودے پوروالہ

بنام مہاراول پرتھی راج جی دیوگڈہ باریا والہ

بنام مہارانا

نام رئیس	نام ریاست	تخمینہ آمدنی	زرخراج	کسکو دیتے ہیں
گوری موتی باوا اور سنول بہائی	جرال	امام	مومہ	
جوان سردار خان	الوا	عام	اموسہ	
لوباوا سردار خان	ویرم پورا	عام	ماسے ر	
ری خوشحال باوا وامید	نلیا	مارصہ	موسہ	
جوان سردار خان	اگر	عمہ عام	مارسہ	
کولو باوا جیکھا سنوا	وورا	امہ عام	لارصہ	
جوان کالو باوا	وہامسیا	عام	مارسہ	
جوان جتیا باوا	سیمبا	مار	موصہ	
راٹھور امید باوا	دودوہ پور	سام	وسہ	
راٹھور رام سنگہ	جورانکلا	الہ ر	دعہ	
راٹھور جتیا باوا	بھورا	مار	لرصہ	
جورابھی سنگہ وغیرہ	رام پورا	امہ عام	ازامامسہ ر	
پتیل نانا وغیرہ	گرول	صہ	سہ	سرکار گائکوار
خانزادے نہو خان وغیرہ	پانڈو	صہ ار	للعہ عاو مہ	
راول زنابی سنگہ جی	جالپور	صہ ر	مہ اما و مہ	
باریا بنہ سنگہ جی	سیپورا	ی مہ ر	للعہ لا مہ	
پتیل راے جی ظالم وغیرہ	سیولی	امہ ر	الہ عمہ	
ریا جسا بھاے وغیرہ	کنورا	امہ مار	الہ سامہ	
نا گلاب سنگہ وغیرہ	پوئیجا	الہ لار	الہ عامہ ر	
راٹھور راے سنگہ وغیرہ	انت وار	الہ مار	سا عسہ	
راول نتھو بھائی وغیرہ	وہیری	الہ عام	مامصہ	
کر براداہ وغیرہ	کھولو بوکا گجی نو	مار	مارسہ	

شامل گورنمنٹ انگریزی ہوئے تھے اور متعلق کلکٹری کیرا کے کئے گئے اکثر رئیسان مواسی واقع نربدا نوسا
ہین یعنی وہ اولاد ہندو جو زبردستی عہد حکومت اہل اسلام مین مسلمان کیے گئے تھے۔
ذیل مین تفصیل رئیسان خردکی مع اونکی تعداد خراج کے درج ہوتی ہے۔

نام رئیس	نام ریاست	تخمینہ آمدنی	زرخراج	کسکو دیتے
ٹھاکر پربوت سنگھ جی	گدانا	[illegible]	+	سیاہ سلونت کو خراج نہین دیتے
ٹھاکر پرتاب سنگھ جی	سنگیلی	[illegible]	+	سیاہ باریا کو دیکر خراج نہین دیتے
رانا بھارت سنگھ	گدڑہ	[illegible]	[illegible]	راجہ اودے پور
رانا سردار سنگھ	بھادروا	[illegible]	[illegible]	سرکار گائکوار
بابا پتی سنگھ	ڈوڈیتا	[illegible]	[illegible]	
ٹھاکر بابو صاحب	وجیریا	[illegible]	[illegible]	
رانا رای سنگھ جی	مانڈوا	[illegible]	[illegible]	
رانا کسلا بابا	شنور	[illegible]	[illegible]	
ٹھاکر بھیم سنگھ جی	نسواری	[illegible]	[illegible]	
ٹھاکر	پلاسنی	[illegible]	[illegible]	
چوران سنگھ کوبر بابا	بھلوریا	[illegible]	[illegible]	
وایا جیتا سیا	ہادجاڈ	[illegible]	[illegible]	
راٹھور لدا بابا وغیرہ	ٹیکام	[illegible]	[illegible]	
وایا جیتا باوا	واسن ویرپور	[illegible]	[illegible]	
راٹھور کولا باوا	واسن سہورا	[illegible]	[illegible]	
گوہری داوا باوا	چورسر	[illegible]	[illegible]	
وایا بہادر باوا	رنگن	[illegible]	[illegible]	
ٹھاکرانی فوبا	کسولی موتی	[illegible]	[illegible]	
موہبی موتا باوا اور سنول جہائی	کسولی نانی	[illegible]	[illegible]	

رقبہ سوانٹ کا قریب نوسو میل مربع ہے اور آمدنی ایک لاکھ ہزار رئیس حکمران بعنوان سنگہ نامی ہے اسکے
کوئی خاندان نہیں ہے ۔

بالاسنور ۔ یہ خاندان اولاد سردار محمد خان پسر خرد شیر خان بابی سے ہے فرع کلان اس خاندان
نواب جوناگڈہ واقع کاٹھیاوار ہے سردار محمد خان کے بعد اضلاع بالاسنور وزیرپور مین اوسکا فرزند
[…]ت خان حاکم ہوا تھا اور اوسکے بعد اوسکا فرزند صلابت خان گدی نشین ہوکر باہ مئی سنہ ۱۸۲۰ء کو
[…]ت ہوا اونکے وفات کے بعد اوسکا ہمشیرہ زادہ عابد خان حکمران ہوا راجہ لونا وارا کے کچھ دعوی ریاست
کے اوپر دیہات ویرپور کے تھے لہذا ویرپور کئی سال تک قرق رہا ۔
بالاسنور خراج گذار پیشوا اور گایکوار کا ہوا ہنگام بندوبست عام نمبر ۱۳۶ اہی کانٹ کی خراج گایکوار کا
مبلغ [illegible] قرار پایا بعد ازان تبدیل ہوکر مبلغ [illegible] سکہ گورنمنٹ ہوا جب گورنمنٹ انگریزی تمام
حقوق پیشوا ہوئے بالاسنور بھی زیر حکومت آیا یہ ریاست خراج مبلغ [illegible] کا گورنمنٹ انگریزی کو
دیتی ہے سنہ ۱۸۲۲ء مین عابد خان برخاست کیا گیا اور عدل خان اوسکا بھائی اوسکی جگہ حاکم مقرر ہوا
یہ شخص باہ دسمبر ۱۸۳۱ء فوت ہوا اسکے بعد رئیس حال زوراور خان مسند حکومت پر قائم ہوا اسکا ایک
فرزند منور خان بعمر سیزدہ سالگی موجود ہے ۔
آمدنی بالاسنور کی قریب مبلغ [illegible] ہزار کے ہے اور رقبہ چارسو میل مربع ۔
سنہ ۱۸۲۰ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۱۰ ساتہ بابی کے درباب داخل کرنے قواعد افیون انگریزی اوسکے ملک مین
منعقد ہوا یہ بابی مستحق جیرا کا بیچ تحصیل کیرا کے حسب تفصیل ذیل ہے ۔

رقوم مقررہ اوپر دیہات سرکاری کے ۔۔۔ [illegible]
اوسط رقوم غیر معین ۔۔۔ [illegible]

وہ مستحق تحصیل غلہ بٹائی موضع روجا سے بھی ہے ۔

ریلیسان خرد ۔ ضلع ریوا کانٹ زیادہ تر آباد اقوام بھیل و موا سی و دیگر اقوام وحشت دہندہ سے ہے
ان اقوام کے ساتہ جور عایا سے راج پیپلا اور گایکوار کی ہے اور نیز ساتہ رعایا کے پنچ محال سیندھیا عہدنامجات
درمیان سنہ ۱۸۲۲ء و سنہ ۱۸۲۶ء کے بنظر انتظام ملک منعقد کیے گئے تھے قسم ان عہدنامجات کی نمونہ جات
نمبر ۱۱ سے نمبر ۱۴ تک بخوبی واضح ہوگی پنچ محال سیندھیا از روی عہدنامہ مرقومہ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ء

ہوا اگر بوقت تبدیل ہونے انتظام کے جو لارڈ کورنوالس صاحب نے کیا تہا یہ عہدنامہ فسوخ ہوا۔

اوسوقت سی ۱۸۱۲ء تک مراسم لونا وارا کے ساتہ کم رہی اِس سال مین ایک بندوبست نمبر ۱۵۰ اواے وعاوی خراج گائکوار عمل مین آکر سات ہزار اور ایک روپیہ سالیانہ کا ہوا اور منجملہ اسکے ایکہزار روپیہ کم ہوگیا بعد جنگ پنڈارا ۱۸۱۹ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۱۵۸ فیمابین سیندہیا اور راجہ فتح سنگہ قرار پایا جسکے بموجب ادائے خراج سیندہیا تعدادی ۶۰ سلم شاہی روپیہ برابر ۔۔ سالیانہ کا اس شرط پر منظور ہوا کہ سیندہیا صریحًا یا بتوسل کسی دیگر مداخلت امور ریاست مین نہین کرین یہ خراج اب گورنمنٹ انگریزی ازروی عہدنامہ سیندہیا مرقومہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء ادا ہوتا ہے۔

لونا وارا مبلغ دو ہزار تین سو روپیہ بابی بالاسنور کو ادا کرتا ہے اور اوسکو مبلغ ۵۰ سکہ گورنمنٹ گودرا واقع پنج محال سے بہی وصول ہوتا ہے یہ تعداد ۱۸۳۰ء مین قرار پائی تہی مگر کوئی عہدنامہ یا ضابطہ اِسکی تعیین فیمابین فریقین یعنی سیندہیا اور لونا وارا کے منعقد نہین ہوا۔

فتح سنگہ کے بعد دلپت سنگہ پسرمتبنی بیوہ فتح سنگہ گدی نشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۵۲ء مین دلیل سنگہ وارث اولاد ذکور گورنمنٹ نے مقرر کیا راجہ حال اِس خاندان سے نہین ہے۔

رقبہ اس ریاست کا قریب ایکہزار سات سو چہتیس میل مربع ہے اور آمدنی ربع۔

سوانت ۔ ایک عہدنامہ نمبر ۱۵۹ اس ریاست کے ساتہ ۱۸۰۳ء مین قرار پایا مگر پہر بعد ازین فسوخ ہوا ازروی تدابیر لارڈ کورنوالس صاحب جو خلاف طریق اتفاق جو ساتہ رئیسان خرد راجپوتانہ کے ساتہ قائم ہوا تہا رئیس سوانت شامل اوس عہدنامہ نمبر ۱۵۸ کے تہا جو فیمابین سیندہیا اور لونا وارا کے منعقد ہوا تہا اور خراج سات ہزار روپیہ برابر مبلغ ۔۔ سکہ گورنمنٹ اس شرط پر سیندہیا کو دینا منظور ٹہرا کہ دست کش مداخلت جملہ امور ریاست سے ہو یہ خراج اب گورنمنٹ انگریزی کو موجب سپردگی ازروے عہدنامہ جو سیندہیا کے ساتہ بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء ہوا تہا دیا جاتا ہے۔

سوانت کو موضع گورا واقع تحت جہالود سے جو ایک پرگنہ پنج محال سے ہے سلیم شاہی روپیہ پچاس برابر مبلغ ۔۔ سکہ گورنمنٹ بطریق حق ملتا ہے یہ روپیہ ۱۸۲۰ء مین صاحب پولیٹکل اجنٹ ریوا کانٹہ اور اسسٹنٹ میوارڈ نے مقرر کیا تہا مگر کوئی تحریر یا ضابطہ نہین ہوئی تہی سوانت کا استحقاق سپردگی تین مبلغ ۔۔ سکہ گورنمنٹ سرجان مالکوم صاحب نے ۱۸۱۹ء مین مقرر کیا۔

یہ خراج موافق بہتری و بہبودی ریاست ترقی پذیر ہوتا مگر ۱۸۴۹ء مین تنزل ۔۔۔ برابر مبلغ
لعہ سالانہ ۔۔۔ سکہ گورنمنٹ واسطے دوام کے مقرر ہوا ایک عہدنامہ نمبر ۵۲ ابھی ساتھ راجہ کے ۱۸۲۴ء مین
روپے مبلغ ۔۔۔ سالانہ اور اسے خراج واسطے خرچہ فوج مقامی کے منعقد ہوا اگرچہ اور عہدنامجات (جنکا ذکر
چہارم مین مندرج ہے) جو اوسوقت مین ساتھ رئیسان ڈونگرپور اور بانسوارا کے قرار پائے تھے
تعمیل نہین ہوا اور ۱۸۳۶ء مین بیکار و مسترد گردانا گیا۔

ماہ اگست ۱۸۱۹ء ہنگام وفات گنگا داس اور قبل از پیدا ہونے پرتھی راج کے رانی راجہ مرحوم کی
دو پسر متبنی کیے تھے اور بھیم سنگھ وزیر نے ایک کو اونمین سے گدی نشین حکومت کیا مگر بعد ازین وہ
برخاست کیا گیا اور وارث اصلی پرتھی راج گدی نشین ہوا ریاست پر قرضہ بہت تھا مگر بوساطت گورنمنٹ
انگریزی انتظام اسکا عمل مین آیا اور قرضہ رفتہ رفتہ ادا ہو گیا اور جب راجہ عمر بلوغ کو پہونچا تو نگرانی عامہ گورنمنٹ
انگریزی موقوف ہوئی اس راجہ کے وفات کے بعد ۱۸۶۴ء مین اوسکا فرزند مان سنگھ بعمر ہشت سالگی گدی نشین ہوا
رقبہ باریا کا قریب ایکہزار چھہ سو میل مربع کے ہے اور آمدنی ۔۔۔

چھوٹا اودے پور منحرف ہوا ہین ۔ یہ خاندان سلسلۂ اولاد کلان عام مورث خاندان
باریا سے ہے یہ ریاست خراج گذار گایکوار کی ہے بوجہ شبہہ اس امر کے کہ حکومت ملک چھوٹا اودے پور کی
سنہ ۱۸۲۰ء مین سپرد گورنمنٹ انگریزی کے ہمراہ اون ریاستہاے خرد واقع ماہی کانٹہ کو ہوئی تھی ایک
عہدنامہ نمبر ۵۴ ابھی ۱۸۲۲ء مین منعقد ہوا جسکے رو سے گایکوار نے اپنی حکومت چھوڑ دی اور ریاست ماتحت
گورنمنٹ انگریزی کے ہو گئی اور خراج سالیانہ دس ہزار پانسو کا جو برابر مبلغ ۔۔۔ سکہ گورنمنٹ کے تھے
گایکوار کو دیتے تھے۔

بعد پرتھی راج کے جسکے ساتھ عہدنامہ بالا منعقد ہوا تھا اوسکا فرزند گمان سنگھ گدی نشین ہوا اور اوسکے بعد
اوسکا برادر زادہ جیت سنگھ رئیس حال مسند نشین ریاست ہوا جیت سنگھ کا فرزند موتی سنگھ نامی موجود ہے
رقبہ اس ریاست کا تین ہزار میل مربع ہے اور آمدنی ایک لاکھ روپیہ۔

۔۔۔ وارا ۔ اول واسطۂ اتفاق گورنمنٹ انگریزی ساتھ اس ریاست خرد کے ۱۸۰۳ء مین ہوا جسوقت
۔۔۔ انگریزی داخل عہد بیند ہیا واقع گجرات ہوئی ایک عہدنامہ نمبر ۵۵ بابت حمایت گورنمنٹ انگریزی
۔۔۔ کو دیا گیا اور ایک عہدنامہ نمبر ۵۶ بعد ازان اوسکے ساتھ منعقد ہوا جسکے رو سے وہ خراج گذار گورنمنٹ انگریزی

گایکوار اور راجہ کے تصفیہ پذیر ہوئے اور یہ بھی قرار پایا کہ استحقاق راجہ راج پیپلا درباب تحصیل بعض محاصل پر مشروط بشرط ادای سالیانہ ۔۔۔ بڑابر ۔۔۔ سکہ گورنمنٹ کے منظور ہو تاریخ ۲۰ ماہ جنوری ۱۸۵۹ء گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کیا کہ راج پیپلا مبلغ ۔۔۔ ہزار روپیہ سکہ گورنمنٹ ہر سال اخراجات فوج بھیل کو ادا کیا کرے یہ روپیہ ابتک ادا ہوتا ہے بیری سالی ۱۸۶۰ء مین اُنہنے گمبھیر سنگہ کو گدی نشین کیا مگر اپنا دخل بزرگ بیچ انتظام کے بطور وزیر ریاست اپنی تعلق رکھا گمبھیر سند نمبر ۱۴ عطا ہوئی جسکے روسے اوسے اختیار تبنی کرنیکا حاصل ہوا اوسکے دو فرزند تھے چترسنگہ اور ناہر سنگہ ۔۔۔ رقبہ راج پیپلا چار ہزار پانسو میل مربع ہے اور آمدنی مبلغ ۔۔۔ لاکہ ۔۔۔

دیوگڈہ باریا ۔۔۔ یہ خاندان چوہان راجپوت سے ہے جو سابق بمقام چوپانیر حکمران تھے مگر فتوحات اسلامی سے درمیان بھیلوں کے آکر پناہ گیر ہوئے پرتاب سنگہ بانی خاندان ہذا کے سلسلہ اولاد کا سلسلہ خاندان چوہانہ ادیپور سے ہے سلسلہ گورنمنٹ انگریزی کا اس ریاست سے ۱۸۰۳ء مین شروع ہوا جب سیندیہا واقع گجرات پر فوج انگریزی قابض ہوئی تھی اسوقت مین جسونت سنگہ راجہ باریا تھا طریق اس راجہ کا نہایت دوستی آمیز تھا اور بلحاظ اوسکی خدمتگذاری کے راجہ مستحق حمایت انگریزی حسب منشاء شرط دہم عہدنامہ سورجی انجن گام (جسکا ذکر جلد چہارم مین مندرج ہے) گردانا گیا ۔

جسونت سنگہ کی جگہ ریاست باریا مین اوسکا فرزند گنگاداس گدی نشین ہوا یہ شخص سادہ دل تھا جسکے عہد حکومت مین فوج مرہٹہ نے ملک کو تباہ کیا مگر اونہون نے کوئی دعوی دوامی خراج قائم نہین کیا اوسکی حکومت ایک برہمن اہلکار نے چھین لی تھی اس برہمن نے ساتھ فوج گکی کے اضلاع قرب و جوار کو ۱۸۱۹ء تک تباہ اور برباد کیا اسی حالت مین اعانت گورنمنٹ انگریزی کی طلب ہوئی ایک بندوبست بر ۔۔۔ کا آیا اوسکی نقل موجود نہین ہے جسکے روسے ملک آنکی سختی سے محفوظ رہا اوسی سال مین بوساطت عملہ گورنمنٹ انگریزی بعض محاصل جو راجہ باریا کئی سال سے اضلاع ہمول و کلول و دوہد سے لیتے تھے تبدیل ہو کر نقد ۔۔۔ بسابہ ۔۔۔ سکہ گورنمنٹ قائم ہوا جو ہنگام سپردگی بیچ محال سیندہیا کے ازروی عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء سے (جسکا ذکر جلد چہارم مین مندرج ہے) اب گورنمنٹ انگریزی منجملہ خزانہ ادائی ہوتا وار راجہ مذکور کو دیتے ہین ۱۸۲۴ء مین مبلغ ۔۔۔ ہزار روپیہ ریاست باریا پر ازروی عہدنامہ نمبر ۱۵ گورنمنٹ انگریزی نے بالعوض حفاظت اور حمایت کے مقرر کیا اور یہ شرط ہوئی کہ

دعوی گدی اس بنا پر پیش کیا کہ پرتاب سنگہ فرزند نام سنگہ کا نہین ہے گر اوسکو وجہ نام سے خرید کے فرزند بنایا تہا چار سال تک ملک مین فساد برپا رہا جب ۱۸۱۵ء مین گایکوار نے اپنی فوج ملک مین روانہ کی اور یہ وعدہ کیا کہ سرکار گایکوار اوسوقت تک انتظام ملک اپنے قبضہ مین رکھے جبتک خرچہ گایکوار اسپے ادا نہو جاوے اور ناہر سنگہ اور پرتاب سنگہ اپنے مقدمہ کی تحقیقات کراوین کوشش گایکوار بندوبست ملک کے بے سود ہوئی لہذا تحقیقات صاحب رزیڈنٹ بروودا نے ۱۸۱۹ء مین روبروکرنی اختیار کی نتیجہ تحقیقات سے دعوی ناہر سنگہ قائم ہوا اور اوسکی منظوری گایکوار سے ہوئی چونکہ ناہر سنگہ نابینا اور ناقابل حکومت کے تہا لہذا اوسکے فرزند کلان بیری سال کو بتاریخ ۱۵ ماہ نومبر ۱۸۲۱ء گدی نشین حکومت کیا اور گایکوار نے اپنی حکومت راج پیپلا کی سپرد گورنمنٹ انگریزی کی اوسیطرح کردی جسطرح کاٹہیاوار اور ماہی کانٹہ کی کی تہی اشتہار معافی تقصیرات گورنمنٹ انگریزی مین اور گایکوار اور بیری سال کے نام سے جاری ہوا جسکے ساتہ عہدنامہ نمبر ۱۴۸ منعقد ہوا اوسکے روسے وہ اور اوسکے جانشینان پر فرض اور واجب ہوا کہ موافق استصلاح گورنمنٹ انگریزی کے کارروائی کرین اسی اثنا مین راجہ نے بموجب نمبر ۱۴۹ کے وعدہ کیا کہ وہ ہر سال معرفت گورنمنٹ انگریزی اپنا خراج گایکوار کو ادا کریگا یہ خراج تعدادی [illegible] ہزار برابر مبلغ [illegible] ۲ آنہ ۹ پائی سکہ گورنمنٹ کے تہا مقرر ہوا اور وہ مبلغ [illegible] واسطے سورج کور اور پرتاب سنگہ کے جنہون نے اپنی دعاوی ریاست ترک کیے تہے دیگار (سورج کور نے بعد ازین انتقال کیا) واسطے اتحاد راجہ اور گورنمنٹ انگریزی ازروے نمبر ۱۵۰ کے جو بتاریخ ۲۶ ماہ نومبر ۱۸۲۳ء مین منعقد ہوا تہا کلیہ قائم ہوئی۔

جو بیری سال خوردسال تہا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے چند سال تک انتظام ریاست جو نہایت پریشان حال اور مفلس تہی اپنے تعلق رکہا زر قرضہ قریب ایک ثلث کے کم ہوکر قرار پایا اور اوسکے ادا کرنے کے واسطے نہایت سیر حاصل مقامات ریاست واسطے سات سال کے بمنظوری انگریزی بستا ہی جبر مین دیلی گئی ۱۸۳۷ء مین بیری سال جب شروع بلوغ کو پہونچا تو انتظام اوسکے سپرد ہوگیا مگر ۱۸۵۰ء تک انتظام تعلق انگریزی سے رہی اور بعد اس سال کے وہ بہی موقوف ہوئی۔

۱۸۵۲ء مین عہدنامہ نمبر ۱۵۱ گورنمنٹ انگریزی نے فیمابین گایکوار اور راجہ راج پیپلا تجویز کیا جسکے روسے تنازعات قدیمہ ساتہ انتقال کرنے بعض دیہات کے جنمین حصص مشترکہ سرکارین تہے بنام

ریواکانت

از روے دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۲۳ سلسلۂ جدید

سنہ ۱۸۲۰ء مین رئیسان کلان ریواکانت نے موافق نمونہ گائکوار کے عہدنامہ نمبر ۹۴ بابتہ انسداد رسم ستی منظور کیا وہ رئیس ریواکانت جسکو اختیارات درجۂ اول کے یعنی اختیار تحقیقات مقدمات خون نسبت ہر شخص کے باستثنا رعایاے انگریزی حاصل ہین صرف راجہ راج پیپلا ہے اور رئیسان مچھوٹا اودے پور اور دیوگڈہ بریا اور لوناوارا اور سونٹ اور بالاسنور کو اختیارات درجۂ دوم یعنی اختیار تحقیقات مقدمات خون نسبت اپنی رعایا کے صرف حاصل ہین جرائم موقوعہ ریاستہاے ثانی الذکر جسمین مجرم علاقہ غیر یا رعایاے انگریزی ہین اور جملہ جرائم موقوعہ ریاستہاے خردمیواسی کی تحقیقات عدالت ریواکانٹھا بسرکردگی صاحب پولیٹکل ایجنٹ کرینگے یہ عدالت سنہ ۱۸۷۳ء مین حسب الحکم کورٹ اف ڈائرکٹرز کے مورخہ ۱۳ - ماہ جنوری سنہ گذشتہ کے قائم ہوئی ہے —

راج پیپلا — رئیسان مقام ہذا نے اسپنے اراوے عہد اکبر بادشاہ تک قائم رکھے تھے مگر اس شاہنشاہ نے خراج تعداد ی روپیہ بالعوض فوج مقامی سوار و پیادہ جو انھون نے قریب تین سو برس گذرے وعدہ دینے کا کیا تھا مقرر کیا ہنگام ضعف حکومت اسلام یہ خراج جو قاعدہ سے کبھی ادا نہین ہوا تھا سرکار گائکوار نے دوبارہ اُنکے اوپر قائم کیا اور رفتہ رفتہ دست اندازی اپنی اوپر آزادگی ریاست کے زیادہ کرنی شروع کی حتے کہ سنہ ۱۸۱۱ء مین کل انتظام اوسکے اہلکاران کے ہاتھ مین آگیا اور سالیانہ ادائی ریاست کی مبلغ ربع ہزار روپیہ ہوگئی اور کل جمع تحصیل ہوکر خزانہ گائکوار مین داخل ہونے لگی —

عجب سنگہ رئیس سادہ دل جو گدی نشین ریاست بعد وفات اپنے والد کے سنہ ۱۷۹۶ء مین ہوا تھا سنہ ۱۸۰۳ء مین فوت ہوا اوسنے ارادہ کیا تھا کہ اوسکا فرزند اکبر رام سنگہ نامے خارج از ریاست ہوکر اوسکا فرزند کوچک ناہر سنگہ نامے گدی نشین ہو مگر فوج نے رام سنگہ کو محبس سے رہا کرکے حکومت پر قائم کیا باعث عادات غیر معتدل اس رئیس یعنی رام سنگہ کے وہ قابل حکومت متصور نہین ہوا لہذا گائکوار نے اوسکے مشہور فرزند پرتاب سنگہ کو گدی نشین کیا اور حکومت راج پیپلا کی بموجب سند نمبر ۱۴۷ کے اوسکو عطا کی اور اس سند پر گورنمنٹ انگریزی نے بھی وعدہ کرکے منظوری کا کیا رام سنگہ چند ماہ بعد اسکے فوت ہوا اور اوسکا فرزند پرتاب سنگہ اوسکی جگہ گدی حکومت پر متمکن ہوا ناہر سنگہ برادر راجہ مرحوم نے اپنا دعوے

شرط یازدہم

جب تجاران یا مسافران جو ہماری حدود سے گذر کرتے ہونگے وارد ہونگے تو ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم اُنکے جان و مال کی حفاظت کرینگے اور اوس سے کچھ بنام نہاد محاصل یا پرمٹ یا خراج یا فیس ... نگے مگر وہ جو ہمارے لینے کے واسطے گورنمنٹ نے تجویز کیا ہے —

... موافق اِس طریق کے ہم کقبول کرتے ہیں منجانب اپنے اور اپنی اولاد کے واسطے ہمیشہ کے ایک ... نامہ دوامی جو ہمنے اپنی رضا و رغبت سے اور بعد تامل بسیار واسطے اپنے اور اپنی اولاد کے بعد اپنے منظور کیا ہے اور جنکے دستخط ذیل میں ہوئے ہیں وہ ضامن ہمارے ہیں جو شرائط ہمارے تعلق ہیں اُنکی تعمیل کلیہ ہوگی —

خاص تفصیل اُن دیہات پرگنہ سیگراج کے نامونکی جنکے ساتھ عہدنامہ بالا کیا گیا —

نمبر موضع	نام موضع	نمبر موضع	نام موضع
۱	موضع ملوانی	۱۴	موضع مجتوارا
۲	موضع کونبل	۱۵	موضع سہرن پور
۳	موضع جسودرا	۱۶	موضع بہودرا موتا
۴	موضع راجپور	۱۷	موضع بھیا پور
۵	موضع تومالیا	۱۸	موضع کمرودا
۶	موضع گن‌یا	۱۹	موضع پیپال
۷	موضع بہودرا	۲۰	موضع کھروی دودہا
۸	موضع واشنا	۲۱	موضع کٹرا
۹	موضع بہاج دلونا	۲۲	موضع بیلا
۱۰	موضع اودی نیا	۲۳	موضع رویا وانا سورج دیری
۱۱	موضع اودوا	۲۴	موضع سلتھانا
۱۲	موضع دہودا استا	۲۵	موضع ٹیکال
۱۳	موضع دسوتی	۲۶	موضع مولد

اور صرف اونکے پاس گھوڑے رہین گے جنکو گورنمنٹ اجازت رکھنے کی دینگے اور باقی گھوڑے
حسب ہدایت گورنمنٹ جدا کر دیے جائینگے اور اگر اس امر مین نافرمانی ہوگی تو ہم اپنی استرضا دینگے
کہ گورنمنٹ ہمارے گھوڑے ضبط کرنے اس امر مین ہم کسیوجہ سے انحراف مرضی گورنمنٹ سے نہین کرینگے

شرط ششم

قدیم دعاوی گھاس دانہ سرکار گائکوار اور زمینداران قرب وجوار نسبت ہماری دیہات کی
وہ بپابندی ہر سال ادا ہوتی رہین گے اوسمین ہم کچھ دقت نہین پیدا کرینگے بلکہ حسب دستور ادا کرینگے

شرط ہفتم

جہان ہمارے دعاوی گھاس دانہ یا پیداوار زمین یا درخت نسبت دیہات سرکار یا زمینداران قرب وجوار
ہونگے یا اُنکے دعوی ہمارے نسبت ہونگے ہم موعود ہوتے ہین کہ ایسے معاملات واسطے ثالثی گورنمنٹ
کے سپرد ہونگے اور اقرار کرتے ہین کہ جو فیصلہ گورنمنٹ کر دینگے اوسکی متابعت کرینگے اور کسیطرح
خلاف مرضی گورنمنٹ نہین کرین گے۔

شرط ہشتم

جب کوئی مختار گورنمنٹ منجانب گورنمنٹ ہمارے دیہات مین آئیگا تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ جو ہدایت
کریگا اوسکو ہم بدل سماعت کرینگے اور کسیطرح خلاف مرضی گورنمنٹ نہین کرینگے۔

شرط نہم

جو لوگ گورنمنٹ نے ہمارے ملک مین واسطے حفاظت امنیت رکھی ہین اُنکی اعانت حتی المقدور ہم کرینگے اور
اگر دزدان کی خبر ہوگی ہم شریک اونکے مع اپنے کل آدمیون کے بیچ اُنکے تعاقب کرنے کے ہونگے
غرض ہر امر مین مرضی گورنمنٹ کی ملحوظ رہیگی۔

شرط دہم

ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم موافق قاعدہ گورنمنٹ دربارہ افیون ہر طرح کاربند ہونگے اور خراج حال
اور خراج زمین حسب قرارداد قدیم دینگے اور جسکو وہ واجب الادا ہوگا خواہ وہ بابت زراعت
ہماری اپنی اراضی ہوگا خواہ بابت اوس اراضی کے جو ہمارے دیہات کے ٹپیل یا کاشتکاران
کو دی گئی ہوگی۔

شرط اول

...م موعود ہوتے ہین کہ ہم مجرم کسی امر ناجائز کے نہونگے اور اپنی پناہ یا ضمانت کسیکو نہ دینگے اور نہ امداد
...پناہ یا تحفظ بدوضع آدمیونکو دینگے اور اگر وہ لوگ ہماری حدود مین داخل ہونگے ہم موعود ہوتے ہین
...م کوشش حتی المقدور اُنکی گرفتاری مین کرینگے یعنی اُن لوگون کی جو مجرم سرکار انگریزی یا
...رار کے ہونگے اور اُنکو حوالہ کردینگے اور اونکا تعاقب بہ نیت گرفتار کرنے کی اپنی حدود تک کرینگے

شرط دوم

جہان کوئی زمیندار اپنی اراضی یا مواضع سے زبردستی بیدخل کیا گیا ہوگا یا بمجبوری اوسنے اوسے
استعفا دیا ہوگا ایسے معاملات کی تحقیقات ہوگی اور جو اراضی یا موضع اسطرح ناانصافی سے لیا گیا ہوگا
وہ واپس کیا جائیگا اور جو دستاویزات اسطرح تحریر ہوئی ہونگی وہ منسوخ متصور ہونگی اور آئندہ
کوئی معاملہ موضع یا علاقجات کا بغیر اطلاع و منظوری گورنمنٹ نہین کیا جائیگا —

شرط سوم

ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم تنازعات دیوانی وغیرہ یا دشمنی خانگی قائم نہین رکھین گے ہمارے وجہ
تنازع کی کیفیت واسطے فیصلہ گورنمنٹ کی بھیجی جاویگی اور فیصلہ اوسکا تعمیل کیا جائیگا اور ہم وعدہ
کرتے ہین کہ ہم مسلح سپاہی کسی قسم کے خواہ عرب یا پٹھان یا مکرانی خواہ راجپوت وکتی خواہ مرہٹہ ملازم نہین رکھینگے

شرط چہارم

ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم گروہ دزدان جمع نہین کرینگے اور نہ اُنکی حفاظت کرینگے اس نیت سے
کہ وہ اضلاع انگریزی یا گائیکوار مین جاکر نقصان رسانی کرین بلکہ ہم ہر طرح کی اعانت جو ہمارے حیطۂ
امکان مین ہوگی بہم پہنچ ہم کرنے راہبر یا کہار واسطے تجاران و مسافران کے جو ہمارے اضلاع سے
گذر کرینگے دینگے اور اُنکی اور اُنکے اسباب کی حفاظت کرینگے اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ اگر اونکا کچھ
نقصان ہماری حدود مین ہوگا تو ہم ذمہ دار اوسکے ہونگے اور اگر اُنکی چوری ہو جائیگی تو ہم سراغ وزدان
لگا دینگے اور یا تو یہ ثابت کردینگے کہ وہ ہماری حدود سے باہر چلے گئے ہین اور یا معاوضۂ نقصانی دینگے —

شرط پنجم

سرکار کو ایک صحیح کیفیت اون تیون کی دیجاویگی جو ہمارے حدود مین گھوڑے رکھتے ہین

آنریبل کمپنی کے اضلاع مین ہونگے اورہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم یہ جیرا پیل یا کاشتکار سے طلب نہین کرینگے اور سزا اوپر صرف ڈالینگے اگر ہم خلاف اسکے کرین توہم وعدہ کرتے ہین کہ جو سزا ہمارے نسبت تجویز ہوگی یا جس سزا کا حکم یا ہدایت ہوگی اوسین ہمکو کچہ عذر نہوگا اور جو روپیہ ہمنے اسطرح تحصیل کیا ہو

شرط ہشتم

وہ شخص متعلق سرکار کو کسی نے متصل موضع نوانگام کے قتل کیا تھا ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تلاش قاتلان کرینگے اور اگر وہ ہمارے موضع کے ہونگے توہم انکو حوالہ سرکار کر دینگے اور اگر اور کوئی شخص اونکو دریافت کریگا تو بھی ہم وعدہ کرتے ہین کہ حوالہ کر دینگے ۔

ماورا سے شرائط بالا ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تعمیل احکام گورنمنٹ کرینگے اور مصدر کسی جرم کے نہونگے اور بیچ معاملات تکرار یا جرم کے جو احکام عدالت جاری کریگی انکی متابعت ہوگی اور مجرم حوالہ کر دیا جاوے گا ۔

ہم ہمہ تن موافق شرائط بالا کے کاربند ہونگے ۔

دوامی ضامن مال وفعل وحاضر جھاروت تھوگماہے ۔

"   "   ویراگما پران تیج والہ پرگنہ پونجا بیجے پور ۔

اور ضامن ناتھا جی سمھورا تھورا اور سوت ہاتھی جی بینڈوالہ کھانت ارجم جی نرجی اوتی سلطان جی بھان جی وغیرہ موہوری ٹھاکر نجبت جی انوپ جی سنگ پور بھوان سنگہ ستما جی لاکھورا سیوا جی سورتا جی واگ پور ۔

نمبر ۱۴۵

ترجمہ مسودہ بند وبست امینت وغیرہ موضع مع ضمانت نامجات وار ضمانت نامجات جو ز ڈفٹنٹ کرنیل بالینٹن صاحب جو اکثر مواضعات ضلع ماتحت صاحب موصوف سے لینا تجویز ہوا ہے ۔

ہم رئیس اور اونکے رشتہ داران ہر قسم جملہ باشندگان خواہ ضلع کے ہون یا شہر کے یا اوسکے گردنواح کے یا اوسکے باہر کے پڑوون کے نیک یا بد جملہ اقسام کے) اپنی رضا ورغبت سے گورنمنٹ سے موعود ہوتے ہین کہ حسب شرائط ذیل ہم ضمانت نیک رویگی اور حاضر حسب الطلب ہونے کی اور ادائے مالگذاری کی اور ضمانت واسطے فعل نیک ضمانت نامجات مذکورہ بالا کی داخل کرینگے ۔

ہم ... ہونے کی وجہ سے اور

یوار یا کسی اور اضلاع مین نہین کرینگے اور نہ ہم کسی اور کو باعث ان فعلونکا ہونے

یک کسی شخص یا نقصان رسانی کے ہونگے ۔

شرط سوم

ارکرتے ہین کہ ہم کسی حیلہ سے شریک دزدان نہین ہونگے اور نہ ہم اونکو کچھ امداد یا اعانت دینگے

وئی اونمین کا ہماری اضلاع مین آئیگا ہم اقرار کرتے ہین کہ اوسکو گرفتار کرینگے اور اگر وہ ہمارے

ع سے گذر جائینگے تو ہم جوابدہ اوسکے ہونگے ۔

ہم اپنی حدود پر سپاہی تعینات کرینگے اور اگر کوئی مجرم یا مجرمان انگریزی یا سرکار گائکوار ہمارے شہر مین

یگا یا ہماری حدود سے گذر کریگا ہم گرفتار کرکے اوسکو حوالہ کردینگے ہم شریک دزدان نہین ہونگے اگر اطلاع

دزدی یا کسی اور جرم کی جو قلیان دیگر مواضع سے کیے ہونگے ہمارے پاس پہونچیگی ہم اونکا اظہار سرکار

مین کرینگے اگر ہمین قصور ہوگا تو ہم مجرم اور جوابدہ گردانے جائینگے ۔

شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم سد راہ تجارت نہونگے بلکہ تدبیر تحفظ راستہ کرینگے اور اگر کچھ نقصانی کسیکی ہمارے

حدود مین ہوگی تو ہم مجرم کو پیدا کردینگے ورنہ جوابدہ اوسکی مالیت کی ہونگے اگر کسی دزد کا سراغ ہمارے

موضع یا حدود مین آئیگا ہم انکو باہر کردینگے اور اگر ہم سے سراغ باہر نجائیگا تو ہم معاوضہ نقصانی

بلا توقف اور عذر کے کردینگے ۔

شرط پنجم

جسقدر گھوڑے ہمارے موضع مین ہونگے اونکی اطلاع ہم گورنمنٹ کو کرینگے اور اوسیقدر گھوڑے رکھینگے

جسقدر گورنمنٹ اجازت دینگے باقی فروخت کر ڈالین گے اگر ہم اجازت سے زیادہ گھوڑے رکھ

تو گورنمنٹ اونکو ضبط کرلے ۔

شرط ششم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم تعمیل احکام تھانہ دار کرینگے ۔

شرط ہفتم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کلکٹر یا اوسکے مختار سے تباریخ دوم ماہ پوس بدی جسقدر جیرا

اوسقدر رکھونگا اور باقی فروخت کر دونگا اگر مین زیادہ اجازت سے رکھون توسرکار گورنمنٹ اونکو گرفتار کرلین مجھے کچہ دعوی نسبت اونکے نہوگا۔

شرط ہشتم

مین جملہ احکام تہانہ دار کی تعمیل کرونگا۔

شرط نہم

سوائے شرائط بالا کے اور جو احکام گورنمنٹ کے میرے پاس آئینگے مین بلا تامل او قصور کی تعمیل کرونگا اور نیز جو احکام درباب جرائم کے میرے پاس عدالت کے آئینگے اونکی بھی تعمیل کرونگا اور مجرمان کو حوالہ کردونگا۔

موافق نو شرائط بالا کے مین بخوبی کاربند ہونگا۔

دستخط ددو موکانت وغیرہ

ضامن۔ بجاوت گردہر ولد گالا ساکن موضع بجات کولو۔

اور ضامن سکانت صاحبا ولد کورا وترال فلا ولد سوجی رئیسان مواضع داگمیر یا ونالوان۔

ایک اسی قسم کا عہدنامہ ساتہ رئیس اوترال کے کیا گیا۔

نمبر ۱۴۴

ترجمہ ضمانت نامہ جو قلی رئیسان انوریا نے گورنمنٹ انگریزی کو دی مرقومہ یکم جنیٹھ یا یکم جون سنہ ۱۸۱۲ء

ہم رئیسان وساکنان انوریا یہ اقرار گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ کرتے ہین اور شرائط ذیل کے بابت ضمانت نامہ داخل کرتے ہین۔

شرط اول

تاریخ چہارم ماہ پہاگن سنہ ۱۸۱۱ء اسمعدار یار و کماشداء بیجاپور نے ضمانت انوریا کی لی تھی اور یہ اقرار نامہ گورنمنٹ مین بھیجا گیا تہا تاریخ مذکور سے آجکے روز تک جملہ مقدمات دزدی جنکا وقوع ہونا ثابت ہوگا یا جو کالیف اٹھائی گئی ہونگی انکی جوابدہی کیجائیگی اور معاوضہ بلا حجت یا حیلہ ادا کیا جاویگا۔

شرط دوم

آجکی تاریخ سے آیندہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم خانہ جنگی یا دزدی یا کوئی فعل سختی بیچ اضلاع آنریبل کمپنی

شرط سوم

[م]ین وعدہ کرتا ہون کہ جو جایداد ثابت ہوگی کہ میرے موضع کے قیمون نے سنہ ۱۸۰۷ سے آج کی [تار]یخ تک چوری کی ہے وہ مین بلا عذر وتامل واپس دونگا۔

شرط چہارم

[اس] تاریخ سے آیندہ مین وعدہ کرتا ہون کہ مین چوری یا غارتگری بیچ علاقہ آنریبل کمپنی یا گایکوار کے [ک]سی اور ملک مین نہین کرونگا اور نہ مین کسی دوسرے سے چوری یا کوئی اور جرم کراونگا اور نہ فساد کراونگا [م]ین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین کسی ایسے امر مین شریک نہین ہونگا جس سے نقصان گورنمنٹ کا متصور ہوگا بلکہ جو مطالبہ میری نسبت ہوگا اوسکو مین بطور رعایاے مطیع ادا کرونگا اور جب افسران گورنمنٹ مجھے طلب کرینگے مین حاضر ہوا کرونگا۔

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین شریک کسی گروہ دزدان یا غارتگران کا نہین ہونگا اور نہ مین کسیطرح کی اعانت انکی کرونگا اور چور میرے موضع کے پاس سے گذر کرینگے مین انکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ کے کرونگا اور جوابدہ ہونگا اگر وہ میرے موضع سے گذر جائینگے مین اس غرض سے چوکی اپنی حد مین رکھونگا اور اگر کوئی مجرم گورنمنٹ انگریزی یا سرکار گایکوار کا یا کوئی اور میرے موضع مین یا اوسکے حدود مین آئیگا مین اوسکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ کرونگا مین واسطے غارتگری کرنے کے شریک دزدان نہین ہونگا اور اگر اطلاع دزدان موضع دیگر کی میرے پاس آئےگی مین اوسکی اطلاع فوراً گورنمنٹ کو دونگا اور اسمین قصور ہو تو مین مجرم متصور ہو کر جوابدہ ہونگا۔

شرط ششم

مین سد راہ تجاران نہین ہونگا بلکہ حفاظت راستون کی حتی المقدور کرونگا اگر کچھ مال میری حدود [مین] چوری جائیگا تو مین چور کو پیدا کرونگا اور ذمہ دار مال کا ہونگا اگر کسی چور کا سراغ میرے موضع یا حدود مین آئیگا مین سراغ کو آگے لیجاؤنگا ورنہ جوابدہ اوسکا ہونگا۔

شرط ہفتم

جسقدر گھوڑے میرے پاس ہونگے انکی اطلاع مین گورنمنٹ کو دونگا اور جسقدر گھوڑے سرکار...

مین کسی تجارت افیون کی اجازت باستثناء اوسکے نہین دونگا جو ازروے احکام گورنمنٹ انگریزی کے جائز متصور ہوئی ہے ۔

شرط ہشتم

تاریخ مارگشیر شد یعنی اگھن بدی تیرس سمت ۱۸۸۸ مطابق ۲۵ ماہ دسمبر ۱۸۳۱ء کے مین گورنمنٹ انگریزی مین ضمانت داخل کی ہے وہ ابتک جاری اور قائم ہے اور مین وعدہ کرتا ہون کہ مین موافق شرائط ضمانت نامہ مذکور کاربند ہونگا اور اونسے انحراف نہین کرونگا ۔

مین نے آٹھہ شرائط بالا پر دستخط کیے ہین اور مین مطابق انکے عمل مین لاونگا ضامن دوامی اس عہدنامہ کے بھاروت کمتا ہمیرا اور بھاروت خوشحال جیلا ساکن شہر اتاری پرگنہ موراسا ہین وہ ان شرائط کی تعمیل کرائین گے ۔

دستخط ٹھاکر کمکا جی سنگہ

اور اونکا فرزند لعل جی ۔

ضامن ۔ بھاروت کمتا اور ہمیرا اور بھاروت خوشحال جیلا ۔

اسی قسم کے عہدنامجات رئیسان دہبالیا وبکرول وشوریور وچرن واری وہم پور وناسر نے کیے

نمبر ۱۴۳

ترجمۂ شرائط ضمانت نامہ جو دودہو کانت رئیس کاجن اور اوسکے قلیون سے لیا گیا مرقومہ جیسا کہ سدی ستمی سمت ۱۸۸۸ یا ۲۶ ماہ مئی ۱۸۳۲ء ۔

مین اپنی رضا ورغبت سے اقرار کرتا ہون کہ مین شرائط ذیل کے مطابق کام کرونگا ۔

شرط اول

مین وعدہ کرتا ہون کہ جو جمع مجھے گورنمنٹ کو دینی ہے سمت ۱۸۸۹ لغایت سمت ۱۸۹۱ تک تین سال مین بحساب مبلغ للعہ فی سال کل مبلغ للعہ ادا کرونگا ۔

شرط دوم

سمت ۱۸۹۲ سے اور بعد ازان اوسے گورنمنٹ کی بابت کا جسکے موجب پیداوار موضع اور ملاحظہ فصل وغیرہ کے تجویز ہوگی ۔

دستخط باریا جوسایا ے پونجاجی

نمبر ۱۴۲

ترجمہ عہدنامہ گنگاجی جمیاوت رئیس تنوریا اور اوسکے فرزند لعل جی نے ساتھ کپتان ولیم ایلیس صاحب کے مرقومہ چیت بدی دوادسی یا ۲۹ ماہ اپریل ۱۸۲۰ء منعقد کیا۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کبھی کسی ملک مین چوری یا غارتگری نہین کرونگا اور نہ باعث دزدی یا غارتگری ہونگا اور نہ مین کبھی باعث فساد انگیزی کا ہونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی اشتہاری یا مجرم علاقہ آنریبل کمپنی یا گایکوار یا ملک دیگر کو آنے نہ دونگا اور نہ پناہ دونگا بلکہ اوسکو گرفتار کرکے بلا تامل یا حیلہ کے حوالہ کردونگا۔

شرط سوم

مین کبھی قصور پیچ مقابلہ مخالف گورنمنٹ انگریزی یا گایکوار کے حتی المقدور نہین کرونگا اور نہ اونکو اعانت کسی قسم کی دونگا بلکہ کوشش بلیغ کرکے اونکی رسد کا سدراہ ہوکر اونکو گرفتار کرونگا۔

شرط چہارم

مین وعدہ کرتا ہون کہ اپنے براوران اور ہمسایگان مین تکرار نہین کرونگا اور نہ مین فوج بجز کف مثل سندہی مکرانی عرب وغیرہ ملازم رکھونگا۔

شرط پنجم

جو تکرار فیما بین میرے اور میرے ہمسایگان کے واقع ہوگی مین وہ گورنمنٹ انگریزی مین پیش کرونگا اور مطابق اونکے فیصلہ کے تعمیل کرونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت راستہ سوداگران واقع اپنے علاقہ کی کرونگا اور جو قاعدہ گورنمنٹ انگریزی درباب تحصیل محاصل پرمٹ یا راہداری بتائینگے اونکے موافق کاربند ہونگا۔

شرط ہفتم

بنجوبی پہونچا دینگے اگر سرکار کے آدمی اونکی گرفتاری کے واسطے آئین گے تو وہ اونکے ساتھ جائینگے
اور اعانت پیادگان و سواران کی کرینگے کوئی مجرم جو خلاف سرکار ہوگا رکھا نجائیگا اور نہ کوئی امر مجرمانہ اند
علاقہ آنریبل کمپنی یا مہاراجہ گایکوار یا پیشواکے نہ کرین گے اور اگر کوئی اونین کا یعنی باشندہ اس
کسی امر ناجائز یا فساد انگیزی مین ہنگام مرتکب فعل گرفتار ہوگا تو ہمین اوسکو حوالہ کر دینگا اور
نالش عدالت مین بخلاف کسی شخص کے بابت دزدی یا قتل یا قرضہ یا کسی اور سبب سے ہوگی
محصل مدعا علیہ پر تعین ہوگا تو وہ حاضر ہوگا اور کوئی ہارج اوسکی کارروائی مین نہوگا اور جو کچھ
رکھے ہونگے اونکا روپیہ لیکر چھوڑ دیے جاوینگے اور جو زمین سرکار کی اسمین یا دیگر مواضع مین جو
بذریعۂ بیع یا رہن کے قبضہ مین ہوگی اور کاشت کی ہوگی اونکے عوض اگوتی او سلامی ہر سال
دیجائے گی اور سرکار کی زمین بیع یا رہن مین لیجائے گی اور جو جایداد یا گماس اونکی از روے وراثت کے
ہوگی وہ لینگے اور کوئی جدید استحقاق پیدا نہین کرینگے اسطور کا مین اونکا ضامن ہوں اور جو کچھ جواب
یا معاوضہ بموجب اس تحریر کے سرکار طلب کرینگے مین اپنی جایداد سے دونگا تحریر بالا صحیح ہے جو
سالیاے پونجاجی کلوار والہ اور ضامن ہوا ہے جملہ ان شرائط کے واسطے اوسکی کل جایداد بھی کفیل
ہے ضامن او راور ضامن دونون برابر بموجب اس تحریر کے ذمہ دار ہین۔ تحریر بالا صحیح ہے۔
المرقوم سنہ ۱۸۱۲ بیساکھ سدی تیج مطابق ۱۱ اپریل ۱۸۲۰ء۔

دستخط دیت کھر شمی

ترجمۂ اور ضمانت نامہ جو سالیاے ٹھاکر اہیا نے آنریبل کمپنی کو دیا سمت ۱۸۷۶ بیت بدی تیرس۔
مین باریا جو سالیاے پونجاجی ساکن کلوار اپنے ہاتھ سے تحریر کرتا ہون کہ مین اور ضامن بابت
باریا جوریاے گلاب سنگھ اہیا والہ کے اور نیز اوسکے براوران و رشتہ داران اور جملہ رعایا اوسکے حصہ کے
اور جملہ سلحہ آدمی اور باشندگان اوسکے حدود کے مع آدمیان ہر قسم بلا استثنا کسی قسم کے ہوتا ہون
درحالیکہ اہیا باریا جوریاے یا کوئی اور شخص اوسکے قصبہ کا کسی قسم کا فعل ناجائز کریگا یا دوسرے سے
کرائیگا مین فوراً اوسکو پیدا کر دونگا اور جوابدہ اونکے جرم کا ہونگا اس غرض سے مین سال بسال
اوسکا اور ضامن روبرو گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے ہوتا ہون ہر قسم کے آدمی جو اوسکے بابی پورا مین
رہتے ہین بلا استثنا اس تحریر مین شامل ہین۔

دستخط

حقوق مذکورہ وطرز پرگنہ ادا کروگے تمہاری مقرری کے وقت سے سمت ۱۸۶۱ یا سنہ ۱۸۰۴ء تک سرکار نے تمہارے حقوق گھاس لیئے ہین اس سبب میعاد مذکور تک تمکو بذریعۂ اس تحریر کے حکم ہوتا ہے کہ تم زمین سدراہ ہونا اور تمہارے حقوق گھاس کی تعداد بھی مقرر نہین ہوئی جسکے بموجب تم ۱۸۶۱ ...ء سے پایا کروگے اور ہوش رکھو کہ کسیطرح کی زیادتی واسطے لینے کے نکروگے اور جو ... طریق مذکورہ پروانہ ہذا اپنا رویہ رکھوگے تمکو اطمینان کپتان جیمس اوٹ کارنیک صاحب ایجنٹ ... کا منجانب آنریبل انگریزی کمپنی دیا گیا ہے اب تمکو سرکار کا قول بھی دیا جاتا ہے —

المرقوم سمت ۱۸۶۲ یا سنہ ۱۸۰۵ء کاتک بدی مطابق تاریخ ۱۰ ماہ نومبر —

مہر بشب ...

منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی

مہر کپتان جی آر کارنیک ایجنٹ رزیڈنٹ

نمبر ۱۴۱

ترجمۂ ضمانت نامۂ باروت جو توربائی ٹھاکر اہیا والہ نے آنریبل کمپنی کو دیا

ونیت گھرشنجی باروت شہر نریاد والہ نے سرکار آنریبل کمپنی کو دیا

جو مین برضا و رغبت اپنی باریا جورباسے گلاب سنگہ اہیا والہ واقع پرگنہ نریاد کا اور اوسکے جملہ برادران و رشتہ داران و نیز اوسکی رعایا راجپوت قلی اور سپاہی اور جملہ آدمیان مسلحہ اور رعایای ہر قسم جو اوسکے حصۂ علاقہ مین آباد ہون اور نیز جملہ رعایا و دیگر باشندگان باجی پورا کا ضامن ہوا ہو لہذا مین ان سب کا ضامن ہون کہ اندر احاطہ و دروازہ کے ہے کہ وہ نیک رویہ رہیگا اور مین اسکو حاضر کرونگا اگر وہ مجرم کسی امر ناجائز کے یا تخلل امنیت کے ہونگے یا کسی دوسرے کو ترغیب ارتکاب ان جرائم کی دینگے اور یا وہ چوری کرینگے یا چورونکو یا دیگر مجرمان کو پناہ دینگے یا انکو خوراک دینگے یا اجازت اپنے موضع مین رہنے کی دینگے یا کسیکو تکلیف دینگے یا دوسرے سے تکلیف دلوائینگے یا اگر کوئی سوار یا پیادہ یا کوئی شخص موضع کا کسی دزد کے ساتہ کہین جائیگا یا اوسکے ساتہ آئیگا اگر اونپر ثابت ہوا تو مین جوابدہ اور ذمہ دار ہونگا اگر سراغ چورونکا موضع مین آئیگا تو وہ اسکو دوسری موضع تک

اور ضامن یہ ہین

۱ ٹالم کمانت کھوراسروالہ ضامن بابت وہناجی دگوندل جی جنکا ایک دنیم حصہ ہے ۔

۲ سرایمیاکامل دالہ ضامن بابتہ ستاجی واجاجی وبھاجی جنکے دونیم حصہ ہین ۔

۳ جوراہ میاپوناد یرا والہ ضامن بابت ناتہ جی جیتاجی جسکا ایک حصہ ہے یہ سب ملکر پانچ حصے

ایک حصہ باقی رہا جو اوسکا کوئی وارث نہین ہے لہذا تعلق اوسکا اور منافع اوسکا منحصر او

مذکورۂ بالا کے ہے ۔

سری مالسا کمانت

سکا یعنی مہر

ترجمۂ پروانہ راؤ سری آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام زمینداران لوہار ۔

تحوجیت سورت شدجی سیرتان اوبا گلجی اجاجلم وہنا سوجان اوبان تیہ وغیرہ معلوم کرین ۔

کہ تمنے متواتر دست اندازی اوپر ملک سرکار کے کی جسکے پاداش مین تمکو سزا دی گئی اور تمہارا علاقہ

مقبوضۂ لوہار سرکار نے تمسے لیا اس سبب سے تم فراری ہوکر چار پانچ سال مفرور رہے اور تمنے

نہایت اذیت اوٹھائی مگر اب عرصۂ قلیل سے تمنے اپنی وضع تبدیل کی اور بوساطت گورنمنٹ آنریبل

کمپنی اپنی عرضی سرکار مین بھیجی اسمین تمنے اعتراف اپنی غلطی سے کیا اور عفو تقصیرات چاہی

اور درخواست کی کہ تم پھر اپنے مقام پر آکر آباد ہوکر کچہ فساد نکروگے اور تمنے وعدہ کیا کہ تم ضمانت بھی

واسطے اپنی خوش وضعی کے داخل کروگے جو یہ مضمون تمہاری عرضی کا تھا سرکار نے براہ مہربانی اور

نیز خوشنودی گورنمنٹ آنریبل کمپنی حکم دیا کہ تم اپنے مقام لوہار مین آکر آباد ہو اور وہان تم باامن وآشتی

مع اپنے عیال واطفال کے رہوگے اور کوئی مقام مستحکم یعنی گڑہی وغیرہ نہ بناؤگے اور نہ خندق

کھدواؤگے اور نہ درخت کا جنگل یا جھاڑی گرد اپنے یا کوئی اور شئے غیر ضروری تیار کروگے تمہارے

جملہ حقوق گھاس جو تم عہد فتح سنگہ راو بابا صاحب مرحوم مین پاتے تھے تمکو جو قدیم کے ہین ملیگی اور انکو

حاصل کرکے تم خدمتگذاری اپنی حکومت اعلی کی بوفاداری اور محنت کے کروگے اور جو تمنے ضمانتہا

مطلوبہ اور ضمانت بھی واسطے داخل کرنے ایک علحدہ اقرارنامہ کے داخل کی ہین جنکے بموجب تم

اپنا شعار درباب حقوق سالیانہ گورنمنٹ مثل گھاس دانہ وجمعبندی وغیرہ رکھکر حسب طریق ادا کے

حقوق

مذکورۂ بالامین سے کسی سرکار سے تعلق رکھتے ہین اور شخص بھی جو تجاران ملک غیر ہون یا نجارہ وغیرہ یا کسی قسم کے مسافر کسی مقام کے ہون اور آمد و رفت کرین اونکا مزاحم بیچ تیامگاہ اونکے نہو گا اور نہ لوگ کسی اور کو بھی ترغیب ارتکاب فعل ناجائز کی دینگے بلکہ جملہ مسافران کو کسی قسم کے ہون اپنے ... سے بحفاظت گزر کرادینگے اور جو درباب محاصل ترنی کے جو انکو قدیم سے اور محمد فتح سنگہ راؤ نانا ... م دیوگام و دیگر مقامات سے متاہے سرکار تحقیقات اوسکی اس غرض سے کریگی کہ وہ کسقدر رہے ... بعد اس تحقیقات کے جو وہ دوامی ہوجائیگا تو وہ لوگ اوسکو باختیارات زیر حسب الحکم گورنمنٹ تحصیل کرینگے گروہ اور کسیطرحکی روک ٹوک یا نقصان دیہات کا نہین کرینگے اور کل اسباب جو ان تینون سرکارون کا یا اونکے متعلقین کا ہوگا اور بغیر آگہی لوہار مین آیا ہوگا وہ سب اسباب واپس دیاجاویگا اور نہ کم از کم بھی نقصان پرگنہ لمندوا مین کیا جائیگا اب بعد ازین وہ لوگ صرف استحقاق حقوق ترنی جو قدیم سے اونکا ہے رکھتے ہین اور جو محاصل جدید قائم ہوئے ہین وہ اس تحریر سے رد اور منسوخ ہوئے اور نہ وہ لوگ کسیطرح کی زیادتی یا تکلیف رعایا کو اس غرض سے دینگے کہ جو گھاس اونھون نے سرکار مین دی ہے اوسکو وہ بھی پھر تحصیل کرین بلکہ انکو روکا جائیگا کہ وہ صرف وہ گھاس لین جو انکو بروقت قبضۂ لوہار ملتی تھی اور چونکہ جملہ گھاس دانہ لوہار سے اور اوسکے ماتحتان سے اور نیز جبعندی سرکار کو ملیگی لہذا ہم وعدہ کرتے ہین کہ اس قسم کی آمدنی سرکاری حاکم مجاز کو ہر سال بلا دقت ادا ہوگی اور جو وہ لوگ فرمانبردار سرکار ہین کہ اور جو حکم ہوگا اوسکے موافق خدمتگذاری کرینگے اور جو ہم ضامن اُن لوگون کے بابت اُنکی حاضری اور وضعی کے ہوئے ہین جیسا اس ہماری تحریر سے جو سرکار مین دیجاتی ہے ظاہر ہے لہذا ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم ذمہ دار ہر ایک شرط اور کل شرائط اس تحریر کے ہین اور بیچ ہر ایک امر انحراف یا قصور کے ہم باشتراک اور فرداً جوابدہ ہین اور ہم سب روپیہ سرکار کا ادا کرینگے اور نیز وجہ حاضری اون لوگون کی بیان کرین گے۔

المرقوم سمت ۱۹۶۶ کاتک بدی تیج یا ۱۰ سنہ ۱۹ ۶ ماہ نومبر۔

اسپر دستخط ذیل ہوئے ہین۔

علامت نشان باجہ دیپ سنگہ

علامت نشان ویرم باجہ

تمکو لازم ہے کہ تم اپنی تحریر جداگانہ کے موافق کاربند ہو انگریزی کمپنی ہو اور تمہارے باہمد اربعنی دائی
اور ضامن ہین لہذا تم اپنے علاقہ مین بلا انگیختہ کرنے فساد کے رہو۔
المرقوم اسون یعنی کوار شدی پورناسی تاریخ ۱۳ شعبان سنہ ۱۲۳۱ھ

مرتب شد

منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی

مہر مسجد اکر

نمبر ۱۴۰

ترجمۂ خط ضمانت عام جوزمینداران لوہارے نے داخل سرکار اندر اوگائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے کیا
بعد القاب معمولی ــ جو ہم مہاتان کپرنبد یعنی باچہ دیپ سنگہ اور ویرام باچہ اپنی رضا ورغبت سے
بابت کوتوال ناناجی مینا جی اور سورتانجی سرتان جی اور اوباگل جی اور اجاجی جلم جی اور دہناجی سو
اور اوہان جی ستا لگی ہگی شش نفر حصہ داران مع جملہ برادران و برادرزادگان و دوستان و رشتہ دار
و جملہ قلیان باشندگان حصص جملہ و ہر یک حصہ دار و جملہ ساکنین و مردمان مسلحہ اور جملہ سپاہیان جو اندر
یعنی دروازۂ شہر مقام مذکور کے رہتے ہین اور نیز وہ لوگ جو باہر کے پوروں مین جنکو موارہ یا وراد
کہتے ہین سکونت رکھتے ہین اِن سبکے بابتہ بذریعۂ اس تحریر کے ضمانت دوامی اور اور ضامنی سرکار میز
داخل کرتے ہین اور شرط کرتے ہین منجانب اِن حصہ داران اور جملہ متعلقین لوہار جو اُنکے علاقہ میز
رہتے ہین کہ وہ لوگ بیچ اضلاع ملک گائیکوار اور نیز علاقجات نیت پر دہان اور محالات آنریبل انگریزی
کمپنی کے کوئی امر ناجائز یا زیادتی کا نہین کرینگے اور یہ بھی شرط ہے کہ کوئی مفرور یا چور یا غارتگر
علاقجات تینوں سرکاروں کا یا کوئی جو پرگنہ مندو یا تعلقہ ایدر یا احمدنگر یا موراسا یا دیگر مقام کا مجرم
سرکار ہوگا یا کوئی شخص از قسم بہاروتیا یا مجرم یا سرکش جو لوہار مین آئیگا اوسکو اجازت قیام کرنے کی
نہوگی اور نہ اوسکو خوراک ملیگی اور نہ کسیطرحکی اعانت دیجائیگی اور نہ کسی جاے پناہ مین اوسکو
قرار دیا جائیگا اور نہ قلیان لوہار شامل یا شریک یا ہمراہ اور اِس قسم کے آدمیوں کے ہو کر فعل بدوضعی
یا غارتگری یا چوری کا کرینگے اور اسکے تمام اس قماش کی آدمی جو قبل ازین بلا اطلاع اون لوگوں
کو یہاں آباد ہوئے ہین وہ سب حراست سرکار مین دیے جائینگے اور ماسواے اون لوگون کے جو سرکار مین

بھاجی اپنا محصول تعدنی پرگنہ جات مندرجہ ذیل سے اوسیقدر پر لینگے جسقدر عہد فتح سنگہ راؤ گایکوار کے تھا یعنی پرگنہ منڈوا اور ایدر اور موندا سد اور راحد نگر اور کپڑ بندا اور دیوگام اور پراتما اور سرسول وغیرہ علاوہ جدید بابت ترقی کے دیگر مواضع اور مقامات سے آجکی تاریخ سے موقوف ہوئی اور کہ تھا باجی آپا جی نے اپنے ماہی کانت ملک گیری مین سرکار کو دینا قبول کیا ہے وہ آیندہ ہر سال ادا ہوا رہیگا بھاجی اور اوسکے ملازمین بوفاداری جملہ خدمات معمولی تھانہ سرکار واقع منڈوا کیا کرینگے اور باجی لوہار والہ قلی کو اپنے علاقہ کے اندر رہنے کی اجازت نہین دیگا اور نہ وہ اوسکو یا اوسکے کسی آدمی کو اجازت دینگے کہ اوسکے دیہات مین اگر گشت کرے یا کھانا کھاے اور نہ رعایاے بھاجی قلیان لوہار سے ساز یا موافقت کرینگے ۔

مین ضامن اور بذات خود ذمہ دار ہون کہ بھاجی بموجب شرائط اس عہدنامہ کے عمل کریگا اور اگر کسیوقت بھیجنا محصلان کا سرکار کے نزدیک مناسب ہوگا تو اوسکا خرچہ مین دونگا مین ضامن واسطے ہمیشہ کے ہوتا ہون ۔

میری تحریر گواہ ہے ۔

دستخط سامل سنگہ کشن سنگہ

بھاروت کپڑ بند

مین منظور کرتا ہون کہ مین اور ضامن بابت بھاجی کے ہون ۔

دستخط رام سنگہ جی تلک سنگہ جی

ٹھاکر اگلود

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط جے آر کارنیک

اسسٹنٹ اول

المرقوم سمت ۱۸۶۶ اسون یعنی کوار بدی چوتہ تاریخ ۵ ماہ اکتوبر ۱۸۰۸ع

سری ملسا کانت

پروانہ آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام بھاجی الیارا ۔

سرخط ہم

میرا کارندہ مہدجی سنجاوت مجرم مقدمۂ مستی کا ہے مین اوسکو اپنے ملک مین پناہ ندونگا۔

جو مین نے اوپر تحریر کیا ہے اوسکے مطابق مین عمل کرون گا۔

بقلم مہاراجی پرتھی سنگھ

جو اوپر تحریر ہوا ہے وہ صحیح ہے۔

دستخط بخت سنگھ

مقام احمدنگر تاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۲ء

نمبر ۱۳۹

ترجمۂ عہدنامۂ مجاروت سامل سنگہ گمان سنگہ بنام سرکار گائیکوار

یہ اقرار ساتہ سری سنت مہاراج سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے کرتا ہون کہ مین سامل سنگہ گمان سنگہ اپنی رضا و رغبت سے بذریعۂ اس تحریر کے ضامن دوامی بابتہ چوان بہتاجی جال جی الیارا و آ ہوتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو یا اوسکے برادران کو یا برادرزادگان کو یا رشتہ دارا یا ماتحتان کو یا ملازمین کو یار دایا کو کچہ فساد یا چوری بیچ محالات سرکار کے اور محالات متعلقہ بنبہ پر دہان کے اور آنریبل کمپنی کے کرنے ندونگا۔

بہتاجی کچہ تکلیف یا چشم پوشی نسبت تکلیف دہی منجانب دیگران بیچ محالات کپربند اور دیو اور بایدرا اور احمدنگر اور مندوا اور موندا سوا اور مہرسول اور پرینتا اور دیگر پرگنہ جات کے نہین اور اوسکو ممانعت ہوگی کہ تکلیف دہی تجاران راہرو اور رکہنا اونکا مال خواہ خود خواہ بذریعۂ دیگر مجرمان اور مفروران سرکار کو بہتاجی پناہ ندینگے اور نہ اوسکے علاقہ مین اونکو پناہ ملیگی اور نہ ولاوری یا ترغیب دیگا درحالیکہ کوئی شخص بغیر اجازت یا اطلاع سرکار کے اوسکے پاس آئیگا اور اوسکو طلب کرینگے وہ فوراً حوالہ کر دیا جائیگا۔

اسیطرح اگر کچہ مال مسروقہ بہتاجی یا اوسکے ماتحتان کے پاس فروخت ہوگا یا اوسکو دیا اوس حال مین کہ انکو اطلاع اوسکے مال مسروقہ ہونیکی نہو تو بروقت طلب مال مذکور واپس دیا اور پرگنہ مندوا جو سرکار کا ہے اوسکو کم از کم تکلیف یا نقصان بہتاجی سے نہ پہونچیگا۔

بہتاجی

نمبر ۱۳۱

ترجمہ تحریر جو بنام کپتان اوٹریم صاحب بہادر پولیٹکل اجنٹ ماہی کانٹہ کی مہاراج پرتھی سنگہجی گرنتہ
پیج چٹھی مرقومہ ۱۰ ماہ فروری سنہ ۱۸۳۱ع آپنے ہمکو اطلاع دی کہ ارادہ گورنمنٹ انگریزی کا یہ ہے کہ میری گ
ت مجکو واپس دین اگر مین شرائط مذکورہ چٹھی منظور منظور کرون اونکو مین منظور کرتا ہون حسب ذیل

شرط اول

مین مطابقت اوس عہدنامہ کی کرونگا جو سنہ ۱۸۱۲ع مین ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا گیا ہے ۔

شرط دوم

آجکی تاریخ سے آیندہ مین اور نہ میری اولاد اور نہ میرے پس ماندگان رسم ستی جاری رکھینگے ۔

شرط سوم

مین ایک معتبر اور ہوشیار کارندہ واسطے سرانجام امور ریاست حسب منظوری گورنمنٹ انگریزی رکہ

شرط چہارم

مین اپنا گھانس دانہ اور تقایا جو مہاراج گایکوار کی ہوگی معرفت اپنے نشاندار امیا سنگہ بھاروت کتوا
ادا کرونگا اور آیندہ بھی اپنا نشان جاری رکھونگا جیسا ابتک رکھا ہے ۔

شرط پنجم

اخراجات اون شخصون کے جو مجرم ستی محبوس ہو کر سدرا مین ہین مین ادا کرونگا ۔

شرط ششم

مین کسی عرب یا مکرانی یا پردیسی وغیرہ کو خواہ سوار ہون یا پیادہ نہین رکھونگا باستثنا اونکے
قدیم ملازم میرے گھر کے ہین ۔

شرط ہفتم

اگر کچھ تکرار فیما بین کسی میرے ٹھاکران کے یا موضع کے ہوگی مین اوسکی اطلاع صاحب پولیٹکل اجنٹ
کو کرونگا اور جیسا وہ مشورہ دینگے اوس مطابق عمل مین لاؤنگا ۔

شرط ہفتم

نہ کسی موضع کے ٹھاکر پر بغیر اجازت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے حملہ آور ہونگا ۔

پیدا ہوے ہمنے تمکو مع گھاس دانہ کے دیا ہم اوسکے نسبت کبھی دعوی نہین کرینگے اوسکو تم نسلاً بعد نسل اپنے قبضہ مین رکھو جبتک آفتاب اور ماہتاب درخشان ہین اوسوقت تک وہ تمہارے پاس رہیگا ہم اور نہ کوئی بعد ہمارے کچھ دعوے اوسکے نسبت کریگا۔

اسطرح پر ہمنے بصحت نفس و ثبات عقل اور برضا و رغبت اپنی اور بوسیلہ کرنیل بالینٹین صاحب عہدنامہ کی شرائط منعقد کین ہین جسکی مطابقت عمل مین آنے گی ہم دلدہی تمہارے ملک سے نہین کرینگے اور تمکو چاہیے کہ ہمارے ملک کے حرام خورونکی دلدہی نکرو دشمن دونون تعلقہ کے ہرایک کے شمار کیے جائین گے ہم ٹپہ وراگام واقع موہاسا کا رکھین گے اور تم کل اراضی اور دیہات متعلقہ ہرسال جسکا قبضہ زبردستی لیکر وراگام مین ہوگیا ہوگا واپس لو اسمین ہماری طرف سے رُوک یا مزاحمت نہوگی جو دعاوی ہرسال کے بیچ ہر دو قسم کے ہونگے اونکا تصفیہ کیا جائیگا گھاس دانہ دوارہ دیا والہ جو شامل خراج ادائی ایدر ہوگیا ہے ہم تمکو ہرسال دیتے رہین گے جو تحریر اوپر لکھی گئی ہے اوسکی تعمیل ہوگی اور سری سیلاجی اسکے ضامن ہین کہ اسمین کچھ تفاوت نہوگا اور اسکی تعمیل مثل احکام گورویا اوتار کے ہوگی۔

المرقوم سمت ۱۸۸۳ بیساکھ سُدی دسمی روز شنبہ مقام ایدر

دستخط مہاراج کرن سنگھ

دستخط کنور پرتھی سنگھ جی

دستخط کنور بخت سنگھ جی

تحریر بالا صحیح ہے۔

بقلم دسائی اوجل کتوحسب الحکم مہاراج کرن سنگھ

گواہ اوتی کرن رام جیون رام

حسب الحکم حضور

بھاروت امید سنگھ نبی سنگھ

کیاوت پرتھی سنگھ ۔

مقام سدرا تاریخ ۴ ساون سمت ۱۸۸۳ء

ہمارے گہوڑے چہین لین گے تو ہمارا کچہ دعوی بابت گہوڑون کے نسبت گورنمنٹ کے نہوگا ۔

شرط سیزدہم

ہم کسیکو اجازت نہ دینگے کہ بغیر پروانۂ مہری گورنمنٹ افیون خفیہ لیجاے اگر کوئی ایسا قصد کریگا ہم اوسکو گرفتار کرکے اطلاع اوسکی گورنمنٹ مین کرینگے اور جیسا حکم گورنمنٹ کرینگے اوس مطابق تعمیل ہوگی

شرط چہاردہم

اگر کوئی مہتا یا سپاہی ہمارے دیہات مین واسطے ملاحظہ کے آئیگا ہم اوسکو اپنے کل کاغذ اور حساب دکہادینگے اور کچہ انکار دکہانے سے نکرینگے ۔

شرط پانزدہم

اگر کوئی وزدی سابقہ کا کچہ سراغ ہمارے موضع مین آئیگا یا دزد ہمارے موضع مین ثابت ہوگا یا مال ہمارے موضع مین ثابت ہوگا تو ہم سب واپس کردینگے اور جوابدہ گورنمنٹ کے ہونگے ۔

شرط شانزدہم

اور اسے شرائط بالا اور جو حکم گورنمنٹ دینگے اوسکی ہم تعمیل کرینگے اگر کسی مقدمہ روپیہ مین یا کسی اور امر یا واسطے دینے شہادت کسی شخص کی طلبی ہوگی ہم اوسکو حاضر کردینگے ۔

اسطرح ہمنے سولہ شرائط لکہدی ہین اور ہم اور ہماری اولاد مطابق اوسکے کاربند ہوگی اگر اسمین ہم قصور کرینگے تو جو سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے وہ ہمکو منظور ہوگی واسطے مطابقت ان شرائط کے ہمارا الک اور اراضی اور جبرا اور مالگذاری ہمارے ضامن نیک روئی کے ہین بجاوت ـــــ پرگنہ ـــ فعل ضامن اور حاضر ضامن اور مال ضامن اور ٹہاکر ـــــ علاقہ ـــــ ہمارے ار ضامن ہین مع اپنے اپنے دیہات کے ۔

حسب تحریر بالا ہر سال اور واسطے ہمیشہ کے یہ جوابدہ ہونگے اور ہمکو اپنا جوابدہ رکہین گے ۔

نمبر ۱۳۷

ترجمۂ عہدنامہ جو سری مہاراج کرن سنگہ اور کنور پرتہی سنگہ اور بخت سنگہ احمدنگر والہ نے ساتہ سری مہاراج گمبہیر سنگہ ایدر والہ کے درباب فیصلۂ واجبی دعاوی فریقین کے نسبت پرگنۂ بیر منعقد کیا ۔

ہمارے گہوڑے چہین لین گے تو ہمارا کچہ دعوی بابت گہوڑون کے نسبت گورنمنٹ کے نہوگا ۔

شرط سیزدہم

ہم کیسکو اجازت نہ دینگے کہ بغیر پروانہ مہری گورنمنٹ افیون خفیہ لیجاے اگر کوئی ایسا قصد کریگا ہم اوسکو گرفتار کرکے اطلاع اوسکی گورنمنٹ مین کرینگے اور جیسا حکم گورنمنٹ کرینگے اوس مطابق تعمیل ہوگی

شرط چہاردہم

اگر کوئی مہتا یا سپاہی ہمارے دیہات مین واسطے ملاحظہ کے آئیگا ہم اوسکو اپنے کل کاغذ اور حساب دکہا دینگے اور کچہ انکار دکہانے سے نکرینگے ۔

شرط پانزدہم

اگر کوئی وزدی سابقہ کا کچہ سراغ ہمارے موضع مین آئیگا یا دزد ہمارے موضع مین ثابت ہوگا یا مال دزدی ہمارے موضع مین ثابت ہوگا تو ہم سب واپس کردینگے اور جوابدہ گورنمنٹ کے ہونگے ۔

شرط شانزدہم

ماورا ے شرائط بالا اور جو حکم گورنمنٹ دینگے اوسکی ہم تعمیل کرینگے اگر کسی مقدمہ روپیہ مین یا کسی اور امر یا واسطے دینے شہادت کے کسی شخص کی طلبی ہوگی ہم اوسکو حاضر کردینگے ۔

اسطرح ہمنے سولہ شرائط لکہدیں ہین اور ہم اور ہماری اولاد مطابق اوسکے کاربند ہوگی اگر ایمز ہم قصور کرینگے تو جو سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے وہ ہمکو منظور ہوگی واسطے مطابقت ان شرائط کے ہمارا ملک اور اراضی اور جبرا اور مالگذاری ہمارے ضامن نیک رویگی کے ہین بجاوت ـــــ پرگنہ ـــــ فعل ضامن اور حاضر ضامن اور مال ضامن اور ٹہاکر ـــــ علاقہ ـــــ ہمارے اور ضامن نیز مع اپنے اپنے دیہات کے ۔

حسب تحریر بالا ہرسال اور واسطے ہمیشہ کے یہ جوابدہ ہونگے اور ہمکو اپنا جوابدہ رکہین گے ۔

نمبر ۱۳۷

ترجمہ عہدنامہ جو سری مہاراج کرن سنگہ اور کنور بہتہی سنگہ اور بخت سنگہ احمدنگرالہ نے ساتہ سری مہاراج گمبہیر سنگہ ایدر والہ کے درباب فیصلہ واجبی دعاوی فریقین کے نسبت پرگنہ بیر منعقد کیا ۔

آوے تو ہم جوابدہ اوسکے ہونگے یا ہم اِس قسم کے جیرا سپرد گورنمنٹ کے کردینگے ہم خیال اِس امر کا
رکھینگے کہ کوئی ملازم ہمارا جبتک ہماری ملازمی مین ہے اگر بنت ہو تو بوجہ اپنے دعوے کے
نسبت ہماری کچھ فساد نکرے خواہ وہ راجپوت ہو یا قاٹی یا کولی اور شخص ہو اگر ایسا ہوگا تو ہم جوابدہ ہین

شرط ہشتم

اسی تجار یا مسافر کے بیچ اوسکی آمدورفت کے سدراہ نہونگے اور ہم حفاظت راستون کی کرینگے اگرچہ
ان ہماری حدود مین واقع ہوگا ہم اوسکی مفسد یعنی شخص فاعل خارج کرکے سپرد گورنمنٹ کردینگے
اور ایسی واردات کے جوابدہ رہین گے، اور ہم کسی شخص سے زیادہ سوا معمولی محصول راہداری نہین لینگے

شرط نہم

اگرچہ سپاہ سہ بندی کی ہماری ملازمی مین ہوگی خواہ وہ سوار ہون یا پیادہ اور خواہ وہ سندی ہون
یا عرب یا مکرانی یا کولی اور قوم غیر ہون انکو برخاست کردینگے اور آیندہ ہم کسی شخص غیر ملک کو ملازم
نہین رکھینگے اور نہ دیگر اشخاص کو ایسا کرنے دینگے اگر بعد ازین ثابت ہو کہ ہمنے ایسا کیا ہے تو ہم
اوسکے ذمہ وار اور جوابدہ ہین اور اقرار کرتے ہین کہ جو سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے اوس سے ہمکو عذر نہوگا ۔

شرط دہم

اگر ہمنے کسی شخص کو اپنے علاقہ موروثی یا علاقہ حصہ بھیاد سے کوئی جیرا یا ونتا یا لبساتا یا بغرض نفقہ
یا خونبہا یا انعام دیا ہوگا تو ہم اوسکو بغیر ادا کرنے روپیہ یا معاوضہ کے واپس نہین دینگے ۔
جو جیرا یا اراضی ہمنے بنظر پرورش اپنے بھیاد یا رشتہ داران کو دی ہے یا جو اُنکے پاس ہے وہ ضبط نہوگی
اگر اِن معاملات مین کچھ تکرار واقع ہوگی تو وہ رجوع گورنمنٹ مین کیجائیگی اور جو فیصلہ معقول ہوگا اُسکی تعمیل ہوگی

شرط یازدہم

اگر کوئی ملازم گورنمنٹ یا فوج آمدورفت کریگی اوسکی ہم حفاظت اپنی حدود مین کرینگے اور حسب رواج ملک
رہبر اور سپاہ چوکی وپہرہ دینگے کہ وہ انکو ہماری حدود سے باہر پہونچا دین ۔

شرط دوازدہم

اگر ہماری حدود کے قیون مین سے کسیکے پاس گھوڑے ہونگے تو اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو کرینگے
اور جیسا حکم ہوگا اوس مطابق تعمیل ہوگی جو حکم رکھنے کا ہو یا نہو لیکن ہم گورنمنٹ کو خبر کرینگے اور گورنمنٹ

گورنمنٹ اوسے بطریق مناسب کے واپس دینگے اور اگر ہمنے کسیکی زمین یا موضع روپیہ قرض دیکر قبضہ میں
کرلیا ہوگا تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکا فک رہن جسطریق مناسب پہ گورنمنٹ فیصلہ کردیگی کر
اور پھر کچھ دعوے اراضی پیش نہین کرینگے اور نہ مالک اراضی مذکور سے کچھ تکرار نسبت اوسکے کر
اگر کچھ تکرار درباب معاملۂ روپیہ کے اب یا بعدازین ہوگی تو ہم اوسکو رجوع بگورنمنٹ کرینگے اور ا
فیصلہ کے مطابق کاربند ہونگے اور خود اوس سے یعنی فریق ثانی سے تکرار نہین کرینگے اور
اوسپر عائد کرینگے اور نہ ہم کچھ اراضی یا جبرا یا موضع بغیر استرضا گورنمنٹ کے خرید کرینگے یا رہن
یا بطور پیشکش لین گے۔

شرط پنجم

ہم باہم اپنے یا اپنے رشتہ داران کے تکرار یا جنگ نکرینگے اور نہ اور ونکو ترغیب اسکی دینگے اگر کچھ تکرار
اسطرح کی واقع ہوگی تو ہم اوسکو رجوع بگورنمنٹ کرینگے اور اونکے فیصلہ کے موافق تعمیل کرینگے اور اپنے
مقدمات مین کوئی امر اپنے اختیار سے نہین کرینگے اگر کوئی مواضع باہم تکرار کرینگے یا انبوہ جمع کرینگے ہم ا...
کچھ نہین کہین گے اور اگر وہان تھانہ سرکاری موجود ہوگا یا بعدازین مقرر ہوگا تو جیسا وہ ہمکو کہین اوسکے مطابق

شرط ششم

ہمارے واجبی اور جائز حقوق جیرا ونتا وول دال رکھو یا جو ہم ابتک پاتے رہے ہین اور دعوی ہمارے
بیچ اضلاع کمپنی کے اور دیگر اراضی واقع تعلقہ جات دیگر یا متعلق زمیندار وغیرہ کے ہونگے انکی تفصیل
ہم گورنمنٹ کو دینگے اور جسطرح گورنمنٹ اونکے ادا کی صورت قرار دینگے اوسکے مطابق ہم اور ہماری
اولاد نسلاً بعد نسل منظور کرینگے جو کچھ گورنمنٹ ہمکو دینگے اوسکو ہم بشکر گزاری قبول کرینگے اگر کچھ تکرار
درباب سرحد کے ہوگی ہم رجوع گورنمنٹ کرینگے اور جو فیصلہ گورنمنٹ کو مناسب معلوم ہوگا اور وہ
کرین گے اوسکو ہم منظور کرین گے۔

شرط ہفتم

اگر کوئی جیرا ایسا ہمارے تعلقہ مین واسطے بود و باش کے آئیگا اور اپنا جیرا یارن وتیا یعنی مروتی جسکو
چو ہمیا سکتے ہین یا ایسا تا یعنی اراضی انعامی معافی ہے پاسے لگا ہم اوسکی اطلاع گورنمنٹ مین کرینگے
اور اوسکو اجازت نہ دینگے کہ خود کسی پر سختی کرے اگر ہم ایسا نکرین اور اسوجہ سے کوئی واردات وقوع

اور ہم یہ منظور کرکے برضا ورغبت اپنی شرائط ضمانتی وفعلضمانتی وزردضمانتی ومال ضمانتی حسب تفصیل
ذیل تحریر کرتے ہین۔

شرط اول

م کسی سختی یا دزدی وغیرہ کے نہون گے اور نہ ہم اورون کو اِن حرکاتون کی ترغیب کرینگے تمام
ین دینگے ہم کسی اشتہاری سے خواہ وہ قلی راجپوت ہو خواہ سپاہی مسلمان خواہ کتنی خواہ
م سازش نہین کرینگے اور نہ دوسرے کسی شخص کو ترغیب اِس امر کی دینگے اور نہ ہم اونکو
ہ یا خوراک یا حقہ یا پانی دینگے اور اگر یہ لوگ ہمارے دیہات مین آئین گے تو ہم انکو گرفتار کرکے حوالہ
گورنمنٹ انگریزی کر دینگے اور اگر وہ ہماری حدود سے گذر کرینگے تو ہم اونکا تعاقب کرکے انکو گرفتار کرکے
سپرد کر دینگے اور من ابعد حسب الحکم گورنمنٹ تعمیل کرینگے مفسدین کی ہم کسیطرح امداد نہین کرینگے
اگر ہمپر کوئی امر سازش یا شرکت کا انکے ساتھ ثابت ہوگا تو ہم جوابدہ روبرو گورنمنٹ کے ہونگے
اگر سراغ دزدان ہمارے حدود مین آئیگا تو ہم اوسکو آگے لیجائین گے اور دوسرے موضع تک پہنچا دینگے
اگر چور ہمارے موضع کا ہوگا تو ہم اوسکو بمال مسروقہ کو حوالہ گورنمنٹ کے کر دینگے اگر ہمکو معلوم ہوگا کہ باشندہ
موضع غیر کسی امر ناجائز مین مصروف ہین ہم اوسکی اطلاع کرینگے اگر ہم اطلاع نہ دینگے تو ہم خود ذمہ دار
اور جوابدہ اوسکے ہونگے اگر کوئی ہمارے علاقہ اضلاع کمپنی مین یا کسی اور تعلقہ مین بارادہ دزدی جاتا ہے
ہم اوسکے ذمہ دار ہونگے اگر چور واقع واردات پر قتل ہوگا تو ہم کچھ دعوے نکرینگے اور نہ اوسکے عوض فساد کرینگے

شرط دوم

انتظام ہمارے تعلقہ اور اراضی کا ہمیشہ موافق فرمانبرداری گورنمنٹ ہوگا جیسا ابتک ہوتا آیا ہے۔

شرط سوم

ہمکو منظوری جو انتظام گورنمنٹ نے نسبت گھاس دانہ اور جمعبندی اور کچہری اور دیگر مطالبہ جات
کے کیا ہے اوسیطرح ہم ہرسال دیتے ہین گے مالگذاری گورنمنٹ اور دیگر مطالبہ زمینداران ہمکو دیتے ہین
اور اونکے ادا ہونے کیواسطے ہمنے ضمانت مہاجن کی دی ہے اوسیطرح ہم بلاتفاوت ادا کرینگے۔

شرط چہارم

اگر ہمنے کسی زمیندار کی اراضی یا اونکا موضع بباعث اوسکے ضعف کے لے لیا ہوگا تو ہم اوسکو حسب الحکم

بخت سنگہ گدی نشین ریاست ہوا اور جب سنہ ۱۸۲۴ع مین مانسنگ نے وفات پائی تو بخت سنگہ (جیسا جلد چہارم مین مذکور ہے) گدی نشین ریاست جودہپور کیا گیا جب وہ جودہپور مین گیا تاہم اوسنے دعوے احمدنگر کا کیا کہ اوسکے خاندان مین رہنا چاہیے مگر سنہ ۱۸۲۸ع مین گورنمنٹ انگریزی نے فیصلہ کیا کہ یہ دعوے جائز نہین ہے اور احمدنگر مسترد ہوکر شامل ایدر ہونا چاہیے اور اوسکے ساتھ ہوا جوان سنگہ کو ایک سند نمبر ۱۳۱ حاصل ہوئی ہے جسکے روسے اوسے استحقاق تبنی کرنیکا حاصل کل نکاسی خام ایدر کی جو راجہ فیمابین اسپنے اور اسپنے رئیسان رفیق کے جو ہنگام جنگ ہمراہ اوسکے رہتے ہین قریب دو لاکھ روپیہ کے ہے اور وہ گایکوار کو ۳۰۳۴۰ روپیہ دیتا ہے ریاست کی فوج صرف دو سو نفری ہے مگر رئیسان ماتحت کو علاقہ اوپر شرط خدمت جنگ کے ملا ہے اور شرح خدمتگذاری کی بحساب تینتیس سوار فی ہزار روپیہ کی مالگذاری ہے راجہ ایدر کو اختیارات قسم اول حاصل ہین اوسکو اختیارات تحقیقات مقدمات سنگین وقتل کا بلا واسطہ صاحب پولیٹکل اجنٹ ہر ایک شخص کے سواے رعایاے انگریزی حاصل ہین۔

رئیسان خرد۔ راجہ ایدر اور احمدنگر صرف بڑے کلان ماہی کانٹ مین ہین دیگر رئیسان کی حکومت چھوٹی ہے اکثر اونمین کے خاندان قلی سے ہین اور ماقبل اور مابعد داخل ہونے حکومت انگریزیہ کے بمقام ماہی کانٹ وہ صرف مشہور بطور قطاع الطریق تھے مفصل بیان اون سب مواقع کا جسمیں گورنمنٹ انگریزی بیچ صاف کرنے فسادوں کے اور قائم کرنے امنیت کے قبل اور بعد بندوبست عام ماہی کانٹ کے مصروف ہوئے تھے بیان سے بے محل معلوم ہوتا ہے مگر قسم بندوبست جو کیا گیا بلا حظہ عہدنامجات نمبر ۱۳۹ و نمبر ۱۴۰ کے واضح ہوگا۔

نمبر ۱۳۶

تحریر ضمانت سولہ شرائط کی جو لفٹنٹ کرنیل بالنٹائن نے منجانب گورنمنٹ انگریزی رئیسان ماہی کانٹ سے سنہ ۱۸۱۲ عیسوی مین لی

ہم ٹھاکر ۔۔۔ کونور ۔۔۔ برادران و برادرزادگان و باشندگان موضع ۔۔۔ مع اونکے جو مسلح اور ماتحت ضلع ۔۔۔ ہین۔

بموجب رسم ملک کی ہمکو احکام گورنمنٹ مثل رعایا پہونچے ہین کہ ہم فرمانبردار رہین اور بامنیت اور انتظام کے

جو ناباپیا تھا مقام سورا اور تین دیگر دیہات اپنی پرورش کے واسطے پائے۔

سنگرام سنگھ رئیس احمدنگر نے سنه ۱۷۹۸ع مین وفات پائی اور اوسکا جانشین اوسکا فرزند کرن سنگھ ہوا
لم سنگھ موراسا والے سنه ۱۸۰۶ع مین لاولد فوت ہوا اسلئے اب موراسا شامل ایدر ہونا چاہیئے تھا مگر اوسکی
ہ کوگاکوارنے اجازت دی کہ وہ پرتاب سنگھ برادر کرن سنگھ کو اپنا متبنی کرے بعد وفات اسکے
موراسا شامل احمدنگر ہوا مگر گمبھیر سنگھ نے کبھی اپنا دعوے نسبت اوسکے ترک نہ کیا بعد وفات ا
والہ کے دعوے واپسی علاقہ بیر کا دونون ایدر اور احمدنگر نے کیا اسکی تحقیقات سنه ۱۸۲۰ع مین صاحب
پولیٹکل اجنٹ ماہی کانٹھ مین کی اور ایک عہدنامہ نمبر ۱۳۲ منعقد ہوا جسکے رو سے تمام تکرار باہمی
اور احمدنگر رفع ہوئی اور ایدر نے اپنا دعوے موراسا کا ترک کیا اور دو ثلث علاقہ بیر کے پائے او
باقیماندہ احمدنگر کو دیا گیا مگر اس بندوبست کی تعمیل کبھی نہین ہوئی اور تکرار اوسی زور شور سے
رہی جیسی سابق تھی۔

گمبھیر سنگھ ایدر والہ نے سنه ۱۸۳۳ع مین وفات پائی اور اوسکا فرزند جوان سنگھ رئیس حال اوسکا
ریاست ہوا باعث بے انتظامی جو صغرسنی جوان سنگھ مین وقوع مین آئی اور بسبب زیادتی رئیسا
کلان کے بیوہ گمبھیر سنگھ نے گورنمنٹ انگریزی کو درخواست دی کہ ریاست کا انتظام گورنمنٹ کرے
سنه ۱۸۳۴ع مین یہ منظور ہوئی اور سنه ۱۸۵۲ع مین حکومت گورنمنٹ انگریزی نے اوٹھالی مگر نگرانی اخرا
سنه ۱۸۵۹ تک کرتے رہے اس سال مین کل انتظام ریاست سپرد راجہ کے ہوا۔

ن سنگھ رئیس احمدنگر نے سنه ۱۸۳۵ع مین وفات پائی اوسکے دو فرزند تھے پرتھی سنگھ اور تخت سنگھ بعد
اوسکے ایک ستی زبردستی ہو گئی گو افسران انگریزی نے اوسکے منع کرنے مین بہت کوشش کی و
بعد ختم ہونے رسوم کے پرتھی سنگھ اور تخت سنگھ مع اپنے ہمراہیون کے فرار ہو کر پہاڑ مین چلے گئے
اس عرصہ مین اکثر رئیسان خرد نے سرکشی اختیار کی بنظر انسداد بلوہ عام اشتہار معافی قصور جاری ہوا
وسکے موافق اول پرتھی سنگھ اور تخت سنگھ حاضر ہوئے پرتھی سنگھ کو گدی نشین احمدنگر کیا جب
نمبر ۱۳۳ کی شرائط منظور کرکے وعدہ کیا کہ وہ رسم ستی ہونے کی موقوف کرادیگا اور فوج غیر لائق نہ
یگا اور جملہ معاملات تکرار سپرد گورنمنٹ انگریزی کریگا اور مطابق عہدنامہ سنه ۱۸۱۲ع کے کاربند ہوگا
پرتھی سنگھ نے سنه ۱۸۳۹ع مین وفات پائی اور بعد وفات اوسکے پسر کے جو بعد وفات اوسکے پیدا ہوا تھا

جنمین تکلیف ذات تھی یا جنمین امتحان ضرر رسان تھا وہ سب ماہی کانٹھ مین از روے اشتہار گورنمنٹ انگریزی موقوف ہوئین —

رقبہ ماہی کانٹھ کا چار ہزار میل مربع ہے اور آبادی [illegible] نفری اسمین بہت رئیسان خرد منجملہ اونکے راجہ ایدر سب سے کلان ہے کل جمع اسکی [illegible] ہزار روپیہ ہے منجملہ اسکے گائیکوار [illegible] وصول کرتا ہے —

ایدر — بعد جزوی قوت اور نیابت بادشاہ مغلیہ کے جو ابھی سنگہ راجہ جودہ پور کو بیچ گجرات کے حاصل ہوئی تھی اوسکے دو برادران کوچک آنند سنگہ اور رایسنگہ نامے نے نابنا اپنے بھائی کے نام وجہ سے قبضہ ریاست ایدر کا کر لیا یہ خاندان اخیر تھا جسنے فتح کرکے گجرات کا بندوبست کیا تھا ریاست ایدر مین اضلاع ایدر اور احمد نگر اور موڑاسا اور بیڑ اور ہرسال اور پیران تیج اور وترا پور شامل ہین اسکے ماتحت پانچ اور اضلاع کیے گئے تھے انند سنگہ بیچ ایک لڑائی کے منجملہ جنگہاے متواترہ جو اوسنے راجپوت مالکان زمین کے ساتھ کی تھین قتل ہوا اوسکا جانشین ریاست اوسکا پسر خردسال شیو سنگہ نامے اور عموی اوسکا راے سنگہ نامے یعنی برادر انند سنگہ متوفی محافظ اور نگہبان شیو سنگہ کا مقرر ہوا یہ راے سنگہ عرصہ قلیل کے بعد لاولد فوت ہوا عہد حکومت شیو سنگہ مین پیشوا نے اضلاع پیران تیج اور وترا پور اور نصف اضلاع موڑاسا و بیڑ و ہرسال چھین لیے اور بعد ازان گورنمنٹ انگریزی کو دیدیے باقی نصف ریاست ایدر گائیکوار کے پاس چلی گئی مگر گائیکوار نے صرف ایک حصہ جمع سالیانہ پر اکتفا کیا اور یہ حصہ بندوبست ۱۸۱۲ء مین واسطے دوام کے تعدادی [illegible] روپیہ واسطے ایدر کے اور آٹھ ہزار نوسو باون روپیہ واسطے احمد نگر کے قرار پایا شیو سنگہ نے ۱۷۹۱ء مین وفات پائی اوسکے پانچ فرزند تھے پسر کلان اوسکا بہادر سنگہ نامے اوسکا جانشین ریاست ہوا مگر چند روز مین فوت ہوا اور ریاست اوسکے پسر دہ سالہ گمبھیر سنگہ کے نام ہوئی —

وفات شیو سنگہ باعث نزاع خاندان ہوئی جسکے سبب ریاست ایدر جدا جدا ہو گئی سنگرام سنگہ پسر دوم شیو سنگہ نے جسکو شیو سنگہ نے احمد نگر کچھ جمع پر دیا تھا آپکو آزاد حکومت راجہ گردانا اور اوسکی یا عانت ظالم سنگہ اور امیر سنگہ پسران خرد شیو سنگہ نے بعد جنگ بسیار موڑاسا اور بیڑ کا ہنگام صغر سنی گمبھیر سنگہ اپنے قبضہ مین کر لیا یعنی ظالم سنگہ نے موڑاسا اور امیر سنگہ نے بیڑ اور اندر سنگہ پنجم شیو سنگہ نے جو

[illegible] مین ہین ریاست اور اوسکے اگلے باتین [illegible] بندوبست بھی [illegible]
[illegible] ہوئی [illegible] مین [illegible] بڑا [illegible]
[illegible] ہوئی [illegible] ریاست [illegible]

اب [illegible] سے [illegible] کے ہوئے

[illegible] کے بعد [illegible] ہوا اور [illegible] سے [illegible]
[illegible] ہین کے [illegible] ہین ۔

[illegible]

[illegible] مہاراجہ [illegible] سے بھی [illegible] کیا ۔

ماہی کانٹھ

[illegible] گورنمنٹ بمبئی [illegible] ہے ۔

علاقہ ماہی کانٹھ [illegible] جو گجرات مین [illegible] مین لایا گیا تھا اور جسکے خدمت [illegible]
[illegible] کیا تھا ایسا [illegible] ملک اور سالکین [illegible] پایا کہ [illegible]
[illegible] ہوگیا [illegible] داخل کیا جاے اول جسکے شرائط
[illegible] نمبر ۲۳ [illegible]
[illegible] کیا کہ [illegible] کو [illegible] تحصیل [illegible] ان [illegible]
[illegible] تھا یا [illegible] ہے
اوسکے [illegible] (حسب [illegible] سابق) [illegible] تحصیل
[illegible] گورنمنٹ انگریزی کے [illegible] حکومت [illegible]
گورنمنٹ انگریزی مین [illegible] ہین ۔
[illegible] مین ایک عدالت [illegible] جو [illegible] مین [illegible] تھی قائم ہوئی [illegible]
[illegible] پولیٹکل [illegible] ہوا اور اوسکی مدد کو دو تین [illegible] اون مقامات کے تجویز ہوئے جو
[illegible] کے [illegible] غیر [illegible] اور سادہ اور ہر قسم کی [illegible]

تحقیقات مناسب وجہ وفات کی کرکے اپنی فہرست دختران مین درج کریگا —

شرط سوم

اگرکوئی دختر صغرسن فوت ہوگی تو اوسکا جسم چار اشخاص معتبر ساکن دیہ کو جو قوم غیر سے ہونگے دکھایا جائیگا اور وجہ وفات جہانتک ممکن ہوگا تحقیقات کرکے درج کیفیت مسلاوہ مین ہوگی اور یہ کیفیت کارکن پاس بھیجی جائیگی بعد ازان جسم اوسکا جلایا جائیگا بغیر ایسی احتیاط کے جسم جلایا نجائیگا پنچایت مین چہاریا لوگون کو جمع ہونے کی اجازت نہوگی —

شرط چہارم

اگرکوئی دختر چہاریا کی بیمار ہو جائے تو اوسکی اطلاع سرکاری کارکن ضلع کو دیجائیگی اور وجہ بیماری کا ذکر کارکن سے کیا جائیگا تاکہ وہ وجہ مذکور اپنی فہرست مین درج کرے —

شرط پنجم

درصورتیکہ کوئی دختر چہاریا مرجائے اور بغیر اطلاع دینے سرکاری کارکن یا جمع کرنے پنچایت کے واسطے تحقیقات وجہ مرگ کے اوسکو جلادین تو مجرم اس جرم کا مجرم انفساخ عہدنامہ متصور ہوکر جو سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے اوسکا سزاوار ہوگا —

شرط ششم

مطابق تحریر بالا کے ہم تعمیل کرینگے اور اسمین تکرار نہین کرینگے جو کوئی شخص خلاف عہدنامہ کرے گا اور اپنی لاعلمی خیال محفوظ رہنے سزا پانی سے بیان کریگا اوسکی سماعت نہوگی کیونکہ سب لوگ مضمون عہدنامہ ہذا سے بخوبی اطلاع دیئے گئے ہین —

شرط ہفتم

اگر سرکاری کارکن کسی اور کام مین مقام غیر مین مصروف ہو اور آنا اوسکا ممکن نہو تو افسر سواران تہانہ شریک کیا جائیگا اور اوسکی معرفت سب امور ضروری کا سرانجام کرایا جائیگا —

اصلاح یہ ہمنے برضا و رغبت اپنی بصحت نفس اور ثبات عقل کے انعقاد شرائط بالا کا کیا ہے اور اپنی طرف سے ضامن واسطے دوام کے بابت تعمیل تحریر بالا اشخاص مفصلہ ذیل کو دیا یعنے بہاروت پنوست سیتا ولد جبا سوامی رتن گرست یاگر بیج گر پسران ملوگر گدوی ہرتی سنگہ ست اپرا

واسطے آپ گورنمنٹ کے بھیجا اور نیز اس نظر سے کہ اوسکی پیدائیش کا حال درج کتاب رجسٹر ہوجاے اگر کوئی شخص ہمارے برادران مین سے انفساخ اس شرط کا ساتھ قتل دختر اپنی کی کریگا وہ مجرم قرار دیا جائیگا اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکی اطلاع مع نام مجرم گورنمنٹ کو کرینگے اگر ہم ایسا نکرین تو بجاے اوسکے مجرم انفساخ عہد متصور ہوکر مجرم قرار دیے جاوینگے —

ایساہی ایک عہدنامہ بتاریخ ۹ ماہ جون سنہ ۱۸۵۲ء قوم جھاریجا مقیم جارجیت نے کیا —

نمبر ۱۳۵

عہدنامہ جو جھاریجا رئیسان سانتل پور اور جارجیت نے بماہ ستمبر جی آر کیلی صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ پالنپور کے دربارہ انسداد جرم دخترکشی بیچ اپنے اپنے علاقہ کے بتاریخ ۱۸ جون اور ۱۵ اگست سنہ ۱۸۵۳ء کیا

جو آنیبل کورٹ آف ڈائرکٹرس نے یہ اعتراض کیا ہے کہ سنہ ۱۸۴۶ء سے شمار دختران قوم جھاریجا اندر عمر بیس سال کے نہایت کم ہمیشہ شمار پسران عمر مذکور سے ہے اور اوسکی کیفیت طلب کی ہے اور آپنے ہمسے یہ کہا کہ ہم ایک عہدنامہ واسطے تحفظ دختران کے مثل عہدنامہ منعقدہ جام نوانگر مرقومہ ۲۵ ماہ فروری سنہ ۱۸۵۲ء انعقاد کرین لہذا ہم تحریر کرتے ہین اور خوب جانتے ہین کہ قتل بچہ گناہ عظیم ہے اور فاعل اوسکا دوزخ شدید مین جاتا ہے یہ امر شاستر مین درج ہے اسکو ہم خوب جانتے ہین سواے اسکے سرکار نے ہمارے پاس کتابین دربارہ دخترکشی کے بھیجی ہین اونمین اکثر احکام شاستر کا حوالہ دیا ہوا ہے اس مضمون کا کہ کوئی گناہ برابر قتل دختران نہین ہے لہذا کسیکو نچاہیے کہ اس گناہ کا مصدر ہو مگر اپنی دختران کی حفاظت کرے یہ صحیح مذہب ہے لہذا ہم بخوشی شرائط ذیل دربارہ تحفظ دختر منظور کرتے ہین اور یہ ہمپر واسطے ہمیشہ کے واجب اور فرض ہونگی —

شرط اول

ہر ایک جھاریجا ساکن سانتل پور اور جارجیت جسکے دختر پیدا ہوگی وہ فوراً اطلاع اوسکی کارکن متعلقہ سب اپنے ضلع کو کریگا اور کارکن مذکور اوسکو اپنی کتاب مین جس سے وہ رپورٹ سالیانہ تیار کرتا ہے درج کریگا اسطرح پیدائیش سال بآسانی معلوم ہوگی —

شرط دوم

درحالت فوت ہونے کسی دختر جھاریجا کے اطلاع وفات بھی کارکن متعلقہ ضلع کو دیجاویگی اور وہ

نہیں کرینگے اور جب کوئی موضوع خود بر مناسندی ماتحت یا خراج گذار ہو اپنا بیان کریگا تو ہم وعدہ
کرتے ہیں کہ ہم ایسے امر کی منظوری بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ نہیں کرینگے ۔

شرط ہشتم

تلی اور راجپوت وغیرہ در اصل کوئی باشندہ ہمارے دیہات کا کسی حالت میں مجاز کرنے بانتظام
اضلاع سرکار انگریزی یا سرکار بڑودا یا کسی علاقہ ماتحت کی نہوگا اور ہم ذمہ دار انکی بدروی کے
یہ شرائط آٹھ ہمارے عہد نامہ کی ہیں اور ہم اسکے مطابق کاربند ہونگے اگر ہم کبھی ان شرائط
انحراف کریں تو ہم ذمہ دار پورا کرنے دعوے کے جو کیا جاویگا ہوتے ہیں اور جو جرمانہ گورنمنٹ انگریزی
نسبت تجویز کریگی اسکے حکم کی تعمیل کرکے زر جرمانہ ادا کرینگے ۔

دستخط رئیسان

بعینہٖ ایسی شرائط پر دستخط رئیس واوٗ اور ورسائی اور دیودرا اور چوروار اور چاریت اور نروارا اور مجاز

نمبر ۱۳۴

ترجمہ عہد نامہ منعقدہ جماریجا ساتل پور در باب انسداد رسم دختر کشی مرقومہ چیت سدی دویج سمت ۱۸۸۳

مطابق تاریخ ۳ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۷ء ۔

جو یہ رپورٹ ہوئی ہے کہ رسم دختر کشی اب بھی قوم جماریجا ساکن ساتل پور اور چاریت میں جاری
اور جو یہ رسم قبیح اور خلاف وضع انسانیت اور ممنوع شاستر ہے اور جو یہ خواہش دل گورنمنٹ انگریزی
کی ہے کہ یہ رسم جو ایسی زبون اور خلاف انسانیت ہے مسدود ہو اور یہ کہ ایسا انتظام کیا جائے کہ
جماریجا آیندہ اس رسم کو ترک کریں اور نیز یہ کہ اس بارہ میں اطمینان کامل دیا جائے ہم کلیان
اور سانی سنگہ اور باواجی اور بخت سنگہ پسر مولواجی اور ناتھوجی پسر محاجی وغیرہ مع اپنے کل برادر
کے بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہیں کہ سنہ ۱۸۰۸ لغایت ۱۸۱۰ء سے جب کپتان میک مرڈو صاحب
انتظام انسداد رسم دختر کشی بتمام ہیچ کیا تھا اوس وقت سے کسی نے ہمارے تعلقہ میں دختر کشی نہیں
ہے اور بیدرہ دختران ہمارے خاندان میں اب موجود ہیں اور ہم بصدق دل وعدہ کرتے ہیں کہ ہم
شرطوں کی تعمیل پر نظر رکھینگے اور کوئی شخص مع ہمارے برادران کے ہمارے تعلقہ میں یہ فعل نہیں
ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ جب کوئی دختر ہمارے یہاں پیدا ہوگی اوسکی اطلاع کارکن مقیم ساتل

شرط دوم

قوم قنی اور راجپوت اور دیگر مردم سکنے اضلاع دیلی دیوبطریق سلح آمیز یا بارادہ آبادہونے ہمارے تعلقہ میں یا انگیختہ کرنے فساد کے آوینگے انکو اجازت رہنے کی بغیر اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے نددیگے اور اگر یہی ضمانت اونکے نیک چلن کی اور ضمانت انکے حاضر ہونیکی طلب کرینگے تو ضمانت مذکورہ اونسے لیجاویگی اور ایسی صورت مین جبتک ضامن ایسے ہونگے انکو اجازت رہنے کی نہین دیجاویگی۔

شرط سوم

عہدنامہ قدیم جو قبل از عہدنامہ مذکورہ بالا فیما بین ہمارے اور گورنمنٹ انگریزی اور سرکار بڑودا کے ہوا ہے وہ جیسا اب تک ہے قائم رہیگا اور ہم ہر طرح موافق اوسکے عمل مین لاوینگے۔

شرط چہارم

ہم کسی حال مین اجازت نہین دینگے کہ دزدان اور مخلل اندازان امنیت عامہ اگر ہمارے اضلاع مین یا ہمارے کسی ماتحت علاقہ مین پناہ گیر ہون اور بوقت طلب کرنے گورنمنٹ انگریزی یا سرکار بڑودا اگر وہ ہمارے ہاتھ آوینگے تو ہم انکو سپرد کر دینگے۔

شرط پنجم

جب کبھی فوج انگریزی واسطے مغلوب کرنے دزدان یا قطاع الطریقان یا کسی قوم کے روانہ ہوگی تو جستقدر ہمارے امکان مین ہوگی کوشش در بارہ تہیہ سوار اور پیادہ کے کرینگے اعانت فوج انگریزی کی کرینگے اور اپنے لایق آدمی اونکے ہمراہ کرینگے جیسا مقتضا اور فرمان پذیری گورنمنٹ انگریزی کا اور شایان ہے اور جو افسر ہماری فوج کمکی کا ساتھ جاویگا وہ زیر حکم صاحب کمانڈنٹ فوج انگریزی کے رہیگا

شرط ششم

تعلقداران یعنی رئیسان خرد کسیوجہ سے جنگ باہم نہین کرینگے اور نہ آفاقی باہمی سے مخل انداز امنیت عامہ ہونگے اگر تکرار باہم ہوگی تو آنکی اطلاع گورنمنٹ انگریزی کو دیجاویگی اور جو فیصلہ حکام گورنمنٹ کرا دینگے وہ ناطق تصور کیا جاویگا۔

شرط ہفتم

ہم اپنا فائدہ بباعث ضعف یا افلاس کسی زمیندار کے ساتھ زبردستی ... جبرا یا کسی اور طرح

قوم کہوسا کی فوج سرکار کو جہان وہ مقیم ہوگی دیا کرینگے اور اگر ضرورت ہوگی تو اونکے ہمراہ جایا کرینگے ۔

شرط سوم

فوج سرکاری سے قوم کہوسا کو خارج کرکے اس ملک کا انتظام قائم کر دیا اور اس امر مین گورنمنٹ انگریزی کا بہت خرچہ ہوا اور ہوگا لہذا ہم بخوشی منظور کرتے ہین کہ ہم امداد حسب لیاقت اپنی یا جیسی ہدایت گورنمنٹ انگریزی اسطرح تین شرائط ہمنے منظور کین اور ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم موافق اونکے عمل کرینگے ۔

دستخط رئیسان ترورا

ضامن دوامی مسمے گودوی دیرم ولد گودر

پیدر والہ

بعینہ ایسی ہی شرائط رئیسان وبرادران تمہراو دورئی دیودر دواؤ وچوروار وسوکام وجاجیت وبماور نے دستخط کین ۔

نمبر ۱۳۳۳

ترجمہ عہدنامہ جو ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے ٹہاکر تمہراو گیل کرم سنگہ نے بتاریخ ۲۳ ماہ اگست ۱۸۳۶ء منعقد کیا جو بنظر تحفظان نقصانون سے جو ہمارے اضلاع پر کہوسا اور قلی اور دیگر اقوام کرتی تہین اور بخیال ترقی دینے بہبود اپنے پرگنہ جات کے ہمنے ایک تحریر عہدنامہ کی ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے مرقومہ میدرہ گمسر یعنی اگہن سنہ ۱۸۳۵ء کی تہی جسکی شرط سوم مین ہمنے وعدہ کیا تہا کہ ہم اپنی حیثیت کے موافق حصہ اخراجات کا جو بیچ انسداد تاخت کہوسا یا دیگر غارتگران کے ہوگا دینگے اور وہ حصہ اپنا سال بسال ادا کرتے رہینگے اور مطابق اوسکے ہمنے اتبک حسب ہدایت گورنمنٹ انگریزی عمل مین لایا ہے مگر اب جو گورنمنٹ انگریزی نے براہ نیک نیتی خوش ہوکر جو وعدہ ہمنے دربارہ ادا کرنے خرچہ ضروری کے جو ہماری فلاح کیواسطے ہوتا تہا کیا تہا اوسکو مسترد کیا لہذا ہم اونکے نہایت شکر گذار اوس سے ہوئے اور واسطے آیندہ کے شرائط ذیل منظور کرتے ہین

شرط اول

ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم ہر امر مین مطابقت اپنے عہدنامہ سابق کی باستثناء شرط سوم جو دربارہ ادا کرنے خرچہ کے ہے جسکا ہمنے دینے کا وعدہ کیا تہا کرینگے اور اپنا طریق بطور امتحان با وفا نسبت گورنمنٹ انگریزی کے رکہین گے ۔

جو فوج انگریزی بباعث میری تحریر اور [illegible] آئی اور اونھون نے قوم کھوسا کو خارج کیا اور جو میرے اضلاع اور میری رعیت کے بہت فائدہ اونکی کوشش سے ہوگا تو مجکو بھی یہ واجب ہے کہ جو اس انتظام مین گورنمنٹ انگریزی کا خرچ ہوا ہے اور آئندہ بھی بہت روپیہ اونکا صرف ہوگا کہ مین مدد حسب لیاقت اپنی بیچ ادا کرنے اوس خرچ کے کرون لہذا مین منظور کرتا ہون کہ مین ہرسال اپنی حیثیت کے موافق اور جو گورنمنٹ ہدایت کرینگے اوسکیلیے ادا کرونگا —

تینون شرائط بالا بلا تفاوت تعمیل ہونی چاہئین اور ہر موقع پر مد نظر رہین —

مہر نواب
رادہن پور

دستخط ولیم بائلس کپتان

اور اجنٹ

نمبر ۱۳۲

عہدنامہ اور ضمانت نامہ جو شہر اور رئیسان تروارا مع اوسکے متعلقات علاقجات نے ساتھ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے اساڑہ بدی تیج یا ۵ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۶ع کو منعقد کیا —

جو فوج اور دیہات ماتحت تروارا ویران اور ہم رئیسان نہایت تباہ ہوگئے لہذا بنظر حاصل کرنے حمایت گورنمنٹ کی واسطے دوبارہ آباد ہونے ملک کے اور ہماری آسایش اور امنیت کے ہم ملوجی خان ولد حسنخان عالم خان ولد کمال خان روریا آجا ولد براوداں روریا اگرہ ولد دہراج جی روریا بچو ولد دیوان جگوت آسنر وغیرہ کل باشندگان تروارا اپنی رضا و رغبت سے شرائط ذیل منظور کرتے ہین —

شرط اول

ہم سبکے نام اوپر درج ہین اور ہمارے برادر اور کل ماتحت ہماری تمام وکمال وعدہ کرتے ہین کہ ہم دزدی یا غارتگری بیچ ممالک آنریبل کمپنی یا کسی اور ریاست یا پرگنہ مین نہین کرینگے اور نہ کسیطرح باعث دزدی یا غارتگری کے ہونگے

شرط دوم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی قوم کھوسا یا کسی اور دزد یا دشمن سرکار کو تروارا مین رہنے نہین دینگے اور نہ دیہات ماتحت مین اور نہ ہم اونکے ساتھ کسی قسم کی سازش رکھین گے اور نہ خبرین انکو بھیجا کرینگے بلکہ امداد بیچ انکی شکست اور سزا دہی مین حتی الامکان اپنے کرینگے اور ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہم خبر

سب سرچہ جو اونکا بیچ آباستہ کرنے فوج کے ہوگا دینگے اور راہ و راسے ایسے موقع کے اور کسیوقت فوج گائکوار داخل حدود ریاست پالہن پور نہین ہوگی ۔

المرقوم مقام متصل پالہن پور تاریخ ۲۲ ماہ ذی الحجہ ۱۲۲۹ھ مطابق ۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۱۳ع

مہر شیر خان بابی

منظور ہوکر تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۱۴ع ۔

نمبر ۱۳۱

ترجمہ عہدنامہ جو نواب پالہن پور شیر خان بابی بہادر نے ساتھ آنریبل کمپنی کے تاریخ ۲۴ ماہ رمضان ۱۲۲۵ھ یا ششم ماہ جولائی ۱۸۱۰ع منعقد کیا ۔

جو مدت سے غارتگری قوم کھوساکی بیچ ملک مقبوضہ پرگنہ جات پالہن پور وسمی وغیرہ کے بکثرت تھی اور اسوجہ سے ویرانی اور نقصان پرگنہ جات کا ہوتا تھا اور جو میرے اختیار مین نہ تھا کہ مین انسداد یا اخراج اونکا کرتا مین نے ایک تحریر مشعر اوپر اپنے حال کے گورنمنٹ انگریزی کو بھیجی ۔

اسیوجہ سے افواج گورنمنٹ میری اعانت کیواسطے بھیجی گئی اور اونھون نے سزا قرار واقعی قوم کھوسا کو دیکر انکو خارج کیا اور جو ایسی تدبیر سے حفاظت اور بہبودی میرے پرگنہ جات اور رعایا کی حاصل ہوسکتی ہے لہذا مین نے برضا و رغبت اپنی شرائط ذیل منظور کین ۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان اور دشمنان گورنمنٹ کو اپنے علاقہ مین پناہ نہ دونگا ورنہ مین کسی اجیت یا قوم کو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا کہ وہ یہان رہکر ایذا رسانی یا غارتگری علاقہ جات آنریبل کمپنی و مہاراجہ گائکوار یا کسی اور رئیس مین کرین اور نہ مین کسیطرح کی رسم ساتھ فوج کھوسا کے رکھونگا ۔

شرط دوم

بغیر اسکے کہ سزا دہی کھوسا و دیگر دزدان قرار واقعی ہو مین ہر ایک چیز انکی افواج سرکاری کو جہان وہ مقیم ہونگے دیتا ہونگا اور کوئی کوشش حسب قوت اپنے انکی سزادہی مین میری طرف سے فروگذاشت نہوگی اور ہر موقع پر جسقدر فوج میرے سواران اور پیادگان کی ہوگی وہ ہمراہ فوج گورنمنٹ جایا کریگی

شرط سوم

مہر گکت سنگ
رانا دانتا

مقام پالن پور تاریخ ۹ - ماہ اگست ۱۸۲۱ء
منظور کیا گورنر جنرل اِن کونسل نے بتاریخ ۲۲ ماہ جنوری ۱۸۲۰ء

نمبر ۱۴۳

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ فیمابین سرکار گائکوار اور شیرخان بابی بہادر نواب سمی ورادہن پور معرفت سیتارام مہادیو جسکو اختیارات اسبارہ مین منجانب مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر حاصل تھے اور بصلاح کپتان جیمس روبیٹ کارنیک صاحب ریذیڈنٹ بروڈا -

شرط اول

دوستی دوام فیمابین سرکار گائکوار اور شیرخان بابی بہادر نواب سمی ورادہن پور کے اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے جاری رہیگی -

شرط دوم

نواب اور اوسکے ورثا اور جانشینان اقرار کرتے ہین کہ وہ حکومت ریاست گائکوار کی استدعا گورنمنٹ آنریبل کمپنی بیچ تمام امور مراسم کے جو غیر کے ساتھ مرعی ہین قبول کرتے ہین اور یہ وعدہ ہے کہ وہ حکومت غیر کے ساتھ کتابت کسی قسم کی نہین کرینگے مگر باطلاع اور منظوری سرکار گائکوار -

شرط سوم

سرکار گائکوار کبھی مداخلت بیچ امور اندرونی ریاست رادہن پور نہین کرینگے مگر بنظر اسکے کہ نواب نے بزرگی اور حکومت ریاست گائکوار کی قبول کی ہے لہذا نواب راضی اس امر پر ہین کہ وہ اقبال حکومت ساتھ پیش کرنے ہرسال ایک راس اسپ اور پارچہ تحفہ سرکار گائکوار کو معرفت حاکم انگریزی کے کرینگے -

شرط چہارم

جب کوئی دشمن اوپر علاقہ رادہن پور کے حملہ آور ہوگا تو سرکار گائکوار وعدہ کرتے ہین بصلاح گورنمنٹ آنریبل کمپنی کہ وہ اعانت نواب کی ساتھ فوج کے بیچ حفاظت اوسکے ملک کی کرینگے اس سے صاف مفہوم ہے کہ سرکار گائکوار پر فرض نہین کہ وہ اعانت نواب کی اوسکے اپنے انتظام اندرونی ملک مین کرین مگر وہ مدد صرف بمقابلہ حملہ بیرونی یعنی غیر کے کرینگے اور ایسے موقع پر نواب وعدہ کرتے ہین کہ وہ گائکوار کو

واقع کندل یک دہنہ چاہ

سے دہنہ چاہ

شرط ششم

جو چار شہر میرے بھائی ناہر کے قبضہ مین ہین منجملہ اونکے راجپور حصہ سے بری ہے ۔

شرط ہفتم

اگر کوئی میرا بھائی یا تجارت کے قبضہ مین کچہ اراضی یا شہر پایا جاے جسکی نسبت اوسکا استحقا
واجبی ثابت ہو تو بعد تحقیقات وہ مجھے واپس لین ۔

شرط ہشتم

مین ہر قسم کا بودل (جو ایک قسم کا خراج ہے جو قولی کے قوم کو دیا جاتا تھا) جو آجکی تاریخ تک بلا فا
قائم ہے ادا کرونگا مگر کوئی اور بعد ازان نہ دیا جاے گا ۔

شرط نہم

جسقدر عطیہ خیرات میرے علاقہ مین جاری ہین وہ جاری اور قائم رہین گے مگر آیندہ کچہ خیرات بغیر
آپ کی استرضا کے نہ دی جاے گی ۔

شرط دہم

جو خدمت میری پرگنہ کی رعیت میرے واسطے کرتی ہین وہ آپکی وکیل مقیم داننا کے واسطے کیجاے گی ۔

شرط یازدہم

میری حکومت میری تعلقہ مین رہیگی مگر بیچ امور عامہ کے مین آپکے وکیل سے صلاح لیا کرونگا اور ہم دونون
باتفاق کام کیا کرینگے بیچ تمام مقدمات تنازعات اور فساد وغیرہ کے اوسکی صلاح لیجاے گی ۔

اس امر مین گیارہ شرائط منظور ہو کر تحریر ہوئین وہ اوسوقت تک جاری رہین گی جبتک مراتم
آنریبل کمپنی بہادر اور سرکار گائیکوار کی ریاست پالن پور مین جاری رہین گے ۔

مین مطابق تحریر بالا کے کرونگا اور کسیطرح بد انتظامی یا فساد کا باعث نہونگا ۔

واسطے تعمیل اس عہد کے میگہ راج بھاردت اور وہالادی ودوی سنگہ کو درا والہ اور وکتا بھاروت

چند لیسر والہ ضامن ہین

شرط اول

مین حصہ سات آنہ فی روپیہ پالن پور بجاے دیہات وشہر وغیرہ آباد اور غیر آباد جو میرے برادران تھیاد کی اور راج سوک وغیرہ سے کے دیہات سے اور نیز ہر قسم کے محاصل اور مالگذاری وغیرہ سے دیتا ہون باقی نہ میرے حصے کے ہین۔

شرط دوم

نے چار شہر رہن رکھے ہین اول جستقدر حصہ اونکا ہوگا وہ مجھے ادا کرنا ہوگا جب حساب قرضخواہون کے طے ہو جائینگے اور تک رہن اون شہرون کا ہوگا تمہارا حصہ سات آنہ کا دیا جائیگا۔

شرط سوم

خراج گائکوار کا جو داتنا سے متعلق ہے وہ بھی بلا تفاوت مین معرفت تمہارے ہر سال شروع سمت ۱۸۶۶ سے ادا کرونگا اسبارہ مین جواب روپیہ دینا ہے وہ چار اقساط مین سمت ۱۸۶۶ سے نہایت آخر سمت ۱۸۶۷ معرفت تمہارے ادا کیا جائیگا اور اگر یہ شرط منظور سرکار گائکوار نہو تو جسطرح وہ ہدایت کرینگے اوس مطابق مین انتظام اور سبیل اوسکے ادا ہونے کی کرونگا۔

شرط چہارم

بیچ نفع یا آمدنی مندر ہنود امباجی کے کچھ حصہ ریاست پالن پور کا نہین ہے اور نہ کچھ حصہ اوسکا شامل سکے درکھاشت مین ہے۔

شرط پنجم

آٹھ دہنہ چاہ اور اراضی متعلقہ جو میرے خاندان کے متعلق ہین حصہ سے بری ہین وہ حسب تفصیل ذیل ہین

واقع داتا . . . . ایک دہنہ چاہ

واقع تواواس . . . . دو دہنہ چاہ

واقع جھنال کلان . . . . یک دہنہ چاہ

واقع تھانا . . . . یک دہنہ چاہ

واقع رتن پور . . . . یک دہنہ چاہ

واقع الودرا . . . . یک دہنہ چاہ

نمبر ۱۲۸

عہدنامہ جو باہ ستمبر ۱۸۲۳ء فتح خان دیوان پالن پور و دیسا نے درباب ممانعت کرنے اس امر کے قبول کیا کہ افیون اوسکے ملک سے لیجائی نہ جاوے۔

جو حکم سرکار کا یہ ہے کہ افیون اوسکے ماتحت علاقجات مین لیجانی جائز نہو گی لہذا مین فتح خان بذریعہ تحریر کے سرکار مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے علاقہ مین اجازت افیون کے جانیکی ندونگا۔

ایک اشتہار عام اسی مضمون کا بنام میرے ناکہ داران کے جاری ہوچکا ہے مگر مین اب اپنی قطعی رضامندی سے ظاہر کرونگا کہ کوشش ہر طرح کی کر کے کلیتاً انسداد لیجانے افیون کا میرے تعلقہ مین کیا جاوے اور اس سے کہ تجاران وغیرہ اور اسباب مین افیون پوشیدہ کر کے نہ لیجائین ہر ایک بار کی بخوبی تلاشی ہو کر اجازت اوسکے لیجانے کی دیجائیگی اور اگر کسی بار مین افیون برآمد ہوگی تو وہ فوراً ضبط سرکار کیا جائیگا اسمین میری طرف سے قصور نہوگا۔

مین چاہتا ہون کہ سرکار از راہ مہربانی مہتا جو یہان رہتا ہے حکم دین کہ وہ میری مدد بیچ گرفتاری اور انسداد آمد و رفت افیون مین کرے۔

دستخط فتح خان

اس عہدنامہ پر دستخط رئیسان رادہن پور اور واؤ اور سوی گام اور تھراد او مورواڑا او روہلی او چوراڑ اور چارچت اور ترواڑا اور دیودر او بھابر اور ثیپ کے ہوئے اور رئیس دانتا نے بھی جو ماتحت اوسی کانٹھا ایجنسی کے ہے اسپر دستخط کیے۔

نمبر ۱۲۹

ترجمہ عہدنامہ جو فیما بین دیوان پالن پور اور رانا دانتا کے بتاریخ ۲ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۹ء مطابق سمت ۱۸۷۶ ساون سُدی پنجمی کو ہوا۔

جو تعلقہ دانتا پر نہایت آفت اور اوسکا نہایت نقصان غارتگری قولی وغیرہ سے ہوا ہے اور قریب ہے کہ اوسکے تاخت اور تاراج سے ویران ہوجاوے لہذا بنظر اسکے کہ امنیت اور آسایش بمداخلت اور حمایت پالن پور دوبارہ قائم ہوجاوے مین رانا جگت سنگہ اپنی رضا و رغبت سے فتح خان دیوان کو از روی عہدنامہ ہذا ایک حصہ تعلقہ دانتا سے موافق شرائط ذیل کے دیتا ہون۔

شرط ششم

بوجہ سقیم الحالی ملک اور دیگر دعاوی نسبت ریاست پالن پور کے جو زر واذنی مہاجن سدپور کا ہے وہ بالفعل ادا نہیں ہو سکتا مگر سال آیندہ کچھ انتظام دربارہ اوسکے ادا ہونے کے باتفاق رای مختار گایکوار عمل میں آویگا

شرط ہفتم

اتفاقی فیما بین میرے اور شمشیر خان کے بابت اوسکے انساخ عہدنامہ جو ساتہ کپتان کارنیک صاحب ریذیڈنٹ برودا کے سمت ۱۸۶۹ یا ۱۸۱۳ع مین ہوا تھا واقع ہوئی تو مین نے سدپور مین جاکر سرکار مین نالش کی لہذا وہ نون سرکار کی فوج نے اسطرح کوچ کیا اور پالن پور لے لیا اور مجھے پھر گدی نشین کیا اسی نظر سے اب مین چاہتا ہون کہ خرچہ فوج سرکار مین معمولی رقم مقتولین اور مجروحین و نقصان اسپ وغیرہ مطابق حکم گورنمنٹ کے ادا کردون۔

شرط ہشتم

شمشیر خان مجرم اور نافرمانبردار سرکار کا ہے لہذا مین عہد کرتا ہون کہ مین اوس سے کتابت نہین رکھونگا نہ اوسکے ہمراہیون کے ساتہ مگر درصورتیکہ شمشیر خان حاضر ہو اور گورنمنٹ خوش ہوکر اوسے کچہ تنخواہ دینی چاہے تو مین تنخواہ مذکور باتباع حکم گورنمنٹ انگریزی دیا کرونگا۔

شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی مجرم سرکار انگریزی یا سرکار گایکوار کو پناہ نہ دونگا اور نہ انکو اپنے علاقہ مین کسی جگہ رہنے کی اجازت دونگا۔

یہ جملہ شرائط جو نو ہین مین نے گورنمنٹ کو لکھدین اور مین وعدہ کرتا ہون کہ مین تعمیل اونکی بلا کم و کاست یا فرق کے کرونگا مین جملہ امور مین موافق اور باتباع احکام سرکار کام کرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین کوئی امر نافرمانبرداری کا نہین کرونگا اور نہ فساد برپا کرونگا اس غرض سے مین اپنی طرف سے ضامن نواب سمی وراہمن پور شیر خان بابی اور سیٹھ راجپور گوکل پوبری کو دیتا ہون۔

المرقوم سمت ۱۸۷۳ کاتک بدی چوتہ ۱۸ محرم ۱۲۳۳ھ مطابق ۲۳ ماہ نومبر ۱۸۱۷ع۔

مہر فتح خان

اوسکی رسائی تام میرے حساب کتاب پیاورجمع وخرچ پر ہوگی اونمین وعدہ کرتاہون کہ مین مطابق اوسکی صلاح کے جو کچھ وہ درباب انتظام کے دیگا کاربند ہونگا اسمین یہ بھی ضرور ہے کہ شخص ایسا ہو گا جسپر اعتبار گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا اور جو ایسے کام پر واجب اور لازم ہے وہ بغرض بھی ہوگا یعنی جانبداری پاسداری اوسکی اونمین نہوگی ایسے شخص کی تنخواہ بھی معقول ہوگی۔

شرط دوم

مین یہ بھی وعدہ کرتاہون کہ مین ڈھائی سو سوار مع ایک افسر کے جسکے حکم مین وہ رہین گے تعینات اور تنخواہ فی سوار مبلغ تیس روپیہ ماہواری ہوگی اور سردار کی چھ سو روپیہ ماہواری —
مین چاہتاہون کہ یہ سوار میرے ملک کو بخلاف دشمن ہر قسم کے محفوظ رکھین گے اور اونکو انتظام مین رکھین گے یہ سوار اچھے ہونگے اور ہر وقت موجود اور آمادہ واسطے مقابلہ شمشیر سرکش اور اوسکے ہمراہیون کے ہونگے اور درحاصل ہر امر کے واسطے آمادہ اور مستعد رہین گے واسطے تحفظ انیت کے وہ ہرگز بغیر اتفاق رائے مختار کے کسی کار مصروف نہ کیے جائینگے اور واسطے وصول مالگذاری کے بغیر حکم گورنمنٹ کے بھیجے نہ جائینگے اور جب اونکی خدمتگذاری کمین اور مطلوب نہوگی تو وہ میرے پاس واسطے حفاظت کے تحریر

شرط سوم

دروازہ جو بنام بہادر گڑھ مشہور ہے سیر وفوج سرکاری پر یکا ایکسو پیادہ وہان رہین گے اونکی تنخواہ فی پیادہ مبلغ عہ ماہواری ہوگی مع جمعدار —

شرط چہارم

سوار اور پیادہ اور اونکے افسر اور مختار کو ہر مہینے بلا کم وکاست تنخواہ ملیگی اور جو جو جاگیر اونکی تنخواہ دیگا اوسکو علاقہ واسطے اداے تنخواہات کے دیا جائیگا —

شرط پنجم

جمع سرکاری مبلغ پچاس ہزار بعد ازین بلا تفاوت ہر سال بمقام بر دوا ادا ہوگی اور بقایا مبلغ پچھتر ہزار دوسرے سال تک ادا ہو جائیگا گر اس نظر سے کہ ملک کا نقصان کثیر باعث امساک باران اور خرابی شمشیر خان اور بحاتنگری قولی وغیرہ اور آمد ورفت افواج جو اوسمین آئی ہین ہوا ہے مجھے امید ہے کہ گورنمنٹ بافضل اپنی توقع وصول اور مطالبہ زرمین مہربانی رکھین گے —

دستخط گوکل پوری

دستخط شمشیر خان —

...شمشیر خان دیوان پسر عثمان خان بذریعہ اس تحریر کے برضا کامل و رغبت اپنی فتح خان دیوان ...یوان فیروز خان کو اپنا پسر متبنی کرتا ہون لہذا مین اوسکو اپنے کل مقبوضات کا وارث بناتا ہون ...ہ خدا تعالے مجھے کوئی فرزند عطا کرے اگر اپنے فضل و کرم سے ایسا کرے تو پرگنہ گولا جسمین پانچ ...شامل ہین اوسکی پرورش کے واسطے دیے جائینگے اور اوسکو اجازت ہوگی کہ پالنپور مین بسیر ...کرے جملہ رشتہ داران میرے بلا مزاحمت رہین گے اور کوئی چیز اونکی تا حین حیات اونکے اوس سے ...نہ لیجائیگی اور اونکے نسبت ادب اور لحاظ مرعی رہیگا —

المرقوم سنہ ۱۸۷۰ پوس سدی یکم مطابق ۲۳ ماہ دسمبر ۱۸۱۳ع —

یہ عہدنامجات گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۸ ماہ فروری ۱۸۱۴ع منظور اور تصدیق کیے —

نمبر ۱۲۷

ترجمہ عہدنامہ جو فتح خان دیوان پالنپور اور دیسا نے اپنی رضا و رغبت سے بنظر بہتر انتظام اور تحفظ ریاستہاے مذکورہ بالا کے دستخط کرکے کپتان مائلس صاحب پولیٹکل اجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی کو بمقام پالنپور بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۱۷ع حوالہ کیا —

تمہید — واسطے رکھنے علاقہ ماتحت پالنپور اور دیسا بیچ تحفظ کے بخلاف فسادات و شدائد اندرونی و بیرونی و بغرض رفع کرنے تکلیف کے جو اکثر سرکار انگریزی اور سرکار گائکوار کو بباعث بدنظمی اس ریاست خردکے عائد ہوتی تھی اور بنظر بہتری و بہبودی ملک شرائط عہدنامہ ذیل قرار پاکر بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوئے

شرط اول

جو گورنمنٹ انگریزی اور سرکار گائکوار نے مجھے ازراہ مہربانی میرے والد کی گدی پر بٹھایا اور میری حکومت اوپر پالنپور اور دیسا کے قائم کردی لہذا میری خواہش دلی یہ ہے کہ یہ ریاست جو حالت تباہی مین ہے خوش انتظامی کے ساتھ آباد رہے اور رعایا امنیت اور آسایش اور اطمینان حاصل ہو اور ایسی تدبیر کیجائے کہ جس سے اور قرضہ جو ذمہ اسکے بباعث بدنظمی ہوگیا ہے ادا ہوجائے اور استعانت اور استصلاح ایک شخص معتبر بحیثیت مختار سرکار گائکوار حاصل ہو —

اوسمین آباد ہونے کی اجازت بلامزاحمت منجانب دربار ودیجاے گی اور یا اوسکو اجازت ہوگی کہ اپنے خاندان کو لیجاے اور مکان کرایہ پر دیدے —

شرط ہشتم

جو روپیہ میرے اور میری خاندان کیواسطے مقرر ہوا ہے جسکی تفصیل علحدہ کاغذ پر درج ہے مین اوسمین راضی

شرط نہم

میرے رشتہ دار پایا کرینگے جو انکو قدیم سے ملتا تھا اور وہ امور ملک مین مداخلت نہین کرینگے —

شرط دہم

دفتر جمع وخرچ میرے والد کے زیر نگاہ رہیگا مگر تبدیلیان متعلقہ دفتر بغیر گورنمنٹ کو ممانعت نہوگی اور جو قرض لینا ضرور ہوگا وہ میرے والد میری اطلاع سے لینگے —

شرط یازدہم

جمعبندی سرکار مطابق بندوبست دو سالہ مثل سابق بمقام بڑودہ کی ہنڈویات مین ادا ہوگی اسمین فروگذاشت نہوگا

شرط دوازدہم

شمشیر خان اور میرا کارباری و دیگر متاخرینہ فوج جواب پالن پور مین ہے حسب مرضی سرکار دینگے —

شرط سیزدہم

شمشیر خان میرے والد اور مین دونون ایک راے ہر امر مین ہونگے اور بکیدلی مثل رشتہ داران قریب کرینگے میری طرف سے شرائط سیزدہ گانہ بالا مین فرق نہوگا مین انکے خلاف بطور فریب نہین کرونگا واسطے اطمینان گورنمنٹ کے مین فصل ضامن اپنی طرف سے میر کمال الدین حسین خان بہادر اور یارا جمعدار کو اور اور ضامن کو کل پوری مہنت راج پور کو دیتا ہون تاکہ اگر مین کسیطرح انحراف شرائط مندرجۂ بالا سے کرون تو وہ جوابدہ اوسکے ہونگے —

المرقوم سنہ ۱۸۶۹ پوس سدی یکم مطابق ۲۳ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۲ء

دستخط فتح خان　　مہر فتح خان

مہر میر کمال الدین حسین خان　　مہر یارا جمعدار

دستخط

انتظام دوامی کردیا جسکے روسے مین گدی پر بیٹھایا گیا اور بوسیلہ جمیلہ سرکار جو مین بتی شمشیر خان کا قرار
مین اونکا متبنی اور دیوان پالن پور اپنی استرضاے تام سے مشتہر کیا گیا اور حسب رضامندی اور
سرکار مین وعدہ کرتا ہون کہ مین اپنے والد کا ادب کیا کرونگا اور اونسے متفق المراے رہونگا۔

شرط سوم

جملہ امور ریاست سے شمشیر خان مطلع کسیکا نہین ہوگا مگر اوسکے فیصلہ جات معاملات سنگین پر میری
ہوا کریگی اور میری مہر میرے پاس رہیگی اور میرے والد شمشیر خان کے اوپر دستخط ہوا کرینگے اور بغیر
اوسکے دستخط کے مین اپنی مہر نہین کیا کرونگا اور شمشیر خان کی مہر اور دستخط معاملات خفیف مین مثل چٹھیات
جودہیات وغیرہ پر جاری ہوتی ہین جائز تصور کیے جائینگے۔

شرط چہارم

دونگر مہتا وغیرہ کارباری ماتحت میرے والد شمشیر خان کے اوسیطرح رہینگے جسطرح در اصل وہ اپنا
کام کرتے تھے اور کسیوجہ سے کوئی امر وہ اوس سے مخفی نہین رکھینگے اور اوسکے جملہ احکام نسبت تہبری
حالات دربار و دیگر امور ملک مین وہ تعمیل کیا کرینگے وہ سرانجام امور دربار ایک صورت پر براست کرداری
کیا کرینگے اور اس امر کی ضمانتی داخل کرینگے اور مین اپنے طریق کے نسبت ضمانت معتبر داخل کرونگا۔

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین سندی سندہیون کی یا دیگر غیر ملک کی بمقام پالن پور اور دیسا یا دوسرا
بغیر اطلاع سرکار کے نہین رکھونگا اور نہ مین کسی مجرم خلاف گورنمنٹ سے اتفاق کرونگا خواہ وہ سندہی ہو
یا قصباتی اور نہ انکو ان شہرون مین رہنے کی اجازت دونگا۔

شرط ششم

مین اپنی استرضا درباب قائم کرنے دوسو نفر بطور رسہ بندی حسب مرضی سرکار کے دیتا ہون اونکے سپرد
پہرہ دروازونکا رہیگا اور جو شرح مقرر کیجائیگی اوس مطابق انکو دیا جائیگا اور میرے والد شمشیر خان انکی حاضری لیا کرینگے

شرط ہفتم

جو میرے والد کا کارباری قدیم اونکے ساتھ ہے اور جو اوسکا یہان مقرر کرنا باعث تکرار کارباری مقررہ
کا ہوگا لہذا وہ کہین اور مقرر کیا جائیگا اور جو اوسکا گہر پالن پور مین ہے پس یا تو اوسکے خاندان کو

شرط سیزدہم

فتح خان اور مین دونون ایک رای ہر امر مین ہونگے اور یہ یکدلی مثل رشتہ داران قریبہ رہا کریگی۔

میری طرف سے شرائط سیزدہ گانہ بالامین جو سرکار مین دی گئی ہین فرق نہوگا اور اب یہ
نہین کرنا چاہیے کہ فیمابین فتح خان اور میرے کچہ اختلاف باقی ہے آیندہ مین کوئی امر فریب
نسبت اوسکے نہین کرونگا اور واسطے اطمینان گورنمنٹ کے مین فعل ضامن اپنی طرف سے
وراد ہن پور کو اور صائب خان بابی بہادر اور جمعدار باپا پسر دہنگام کو اور ضامن گوکل پوری
راجپور کو دیتا ہون کہ اگر مین کسیطرح انحراف شرائط مندرجہ بالا سے کرون تو وہ جوابدہ اوسکے ہو
المرقوم سنہ ۱۲۳۰ہجری یکم مطابق ۲۳۔ ماہ دسمبر ۱۸۱۳ء۔

دستخط شمشیر خان

مہر شمشیر خان

مہر نواب سمی وراد ہن پور

مہر باپا جمعدار

دستخط گوکل پوری

ترجمہ عہدنامہ جو گورنمنٹ کے ساتہہ شرائط ذیل اور باستر ضا اپنی فتح خان دیوان نے اوسوقت منظور
کرکے داخل کیا جب یہ تجویز ہوئی کہ وہ ساتہ اپنے والد شمشیر خان کے متفق کرکے شریک مشورہ کیا جاوےگا

شرط اول

جو شمشیر خان نے اپنی رضا و رغبت سی ہمارے خاندان کو شامل کردیا اور مجہے اپنا پسر متبنی بنا کر ایک تحریر اس
مضمون کی لکہدی جسکے روسے بیدو وارثی اوسکی جملہ جایداد و مقبوضات کا قرار دیا گیا بشرطیکہ اوسکے کوئی فرزند
پیدا نہوا اور اگر ایسا ہو تو یہ گولاسین بائیس دیہات شامل ہین اوسکی پرورش کیواسطے دیا جایگا اور
ایک مکان اوسکو واسطے بود و باش کے مقام پالن پور مین دیا جایگا تو بیان نہین کچہ کمی بیج ذی حقا
اور خرچہ مناسب جملہ خاندان شمشیر خان کو نہوگی اور نہ کچہ اونکا اسباب اوسکے مین حیات لیا جایگا بلکہ
پرورش برابر میری اپنی والدہ اور رشتہ داران قریبہ کے کیجاوے گی۔

شرط دوم

اسوقت مین فوج سرکاری مقام پالن پور مین آئی ہے اوسنے قوت سندہیون کی ضائع کردی اور

شرط ششم

مین اپنی استرضا درباب قائم کرنے دو سو نفر بطور سہ بندی حسب مرضی اور پسند سرکار کے دیتا ہون سپرد پہرہ دروازون کا ہوگا اور جو شرح سرکار چاہیگی اوس مطابق اونکو دیا جائیگا مین اونکی حاضری لیا کرونگا

شرط ہفتم

میرے کارباری قدیم جو مقام دیسا مین میری طرف سے کام کرتا تھا میرے ساتھ سے اور اوسکا یہان رہنا باعث تکرار کارباری مقررہ کے ہوگا لہذا انجہپر واجب آیا کہ مین اوسکو کہین اور مقرر کرون اور جو اوسکا مکان پالن پور مین ہے پس یا تو اوسکے خاندان کو اوسمین آباد ہونے کی اجازت بلا مزاحمت منجانب دربار دیجائیگی اور یا اوسکو اجازت ہوگی کہ اپنے خاندان کو لیجاوے اور مکان کرایہ پر دیدے

شرط ہشتم

بابتہ خرچہ خانگی فتح خان اور اوسکے خاندان کے جنکی تفصیل علیحدہ کاغذ پر درج ہے مین ذمہ دار ہونگا اگر کچھ تفاوت اوسمین واقع ہوا —

شرط نہم

رشتہ داران فتح خان جو فی الحال اوسکے ہمراہ ہین وہ بموجب رسم قدیم کے جو انکی پرورش کیواسطے مقرر کیا پایا کرینگے مگر وہ مداخلت میرے کام مین نہین کرینگے اور اسیطرح میرے رشتہ داران بھی جو سابق پاتے تھے بلا بیشی پایا کرینگے اور جو میرے رشتہ داران ہین لہذا وہ بھی میرے کام مین دخل نہ دینگے —

شرط دہم

دفتر جمع و خرچ میرے زیر نگاہ رہیگا مگر متصدیان متعلقہ دفتر مذکور کو ممانعت نہوگی اور جو قرض لینا ضرور ہوگا وہ بغیر اطلاع اور استرضا فتح خان کے نہ لیا جائیگا —

شرط یازدہم

جمعبندی سرکار مطابق سند و بندوبست دہ سالہ مثل سابق مقام بڑودا کے سند بالاقساط مین ادا ہوگی [illegible]

شرط دوازدہم

مین باتفاق رائے اپنے کارباری و دیگر متعلقون کے منظور کرتا ہون کہ مین خرچہ فوج جواب پالن پور مین ہے حسب مرضی سرکار دونگا —

متبنی کیا اور اسے کل علاقجات وغیرہ مقبوضہ کا وارث بنایا درحالیکہ میرا اپنا کوئی فرزند پیدا نہو گیا ہوگا تو یہ گویا جسمین بائیس دیہات ہین اوسکی بسر اوقات کے واسطے دیے جائینگے اور مکان پالن پور مین دیا جائیگا اور کچھ کمی یا پہلوتہی بیچ دینے حفاظت اور قوت مناسب اپنے خاندان کے نہوگی اور نہ انکو تکلیف دیجائیگی اور نہ کچھ جایداد انکی تا حین حیات انکے دست برد کیجائے گی

شرط دوم

اسوقت مین فوج سرکاری پالن پور مین آئی ہے اوسنے سندیون کی قوت ضائع کر دی اور دوامی کر دیا جسکے روسے حسب مرضی سرکار فتح خان گدی نشین کیا گیا اور حسب مرضی میرے دیگر فرزند اور دیوان پالن پور مشتہر ہوا ہے ۔

شرط سوم

بیچ جملہ امور ریاست کے مین مطیع کسیکا نہین ہونگا مگر فیصلہ جات جو معاملات سنگین کے متعلق پرگنہ جات یا دربار کے ہونگے اوپر مہر فتح خان فرزند شمشیر خان کی ہوگی اور میرے دستخط ہونگے مہر فتح خان کی اوسکے پاس رہیگی مگر اوسکی مہر بغیر میرے دستخط کے بیکار متصور ہوگی اور میری مہر اور دستخط اوپر امور خفیف مثل چٹہیات جو دیہات وغیرہ پر جاری ہونگی کافی متصور ہونگے ۔

شرط چہارم

دونگر جتا وغیرہ بطور کار پردازون کے ماتحت میرے اوسیطرح رہینگے جسطرح وہ اصل مین اپنا اپنا کام کرتے تھے اور کسیوجہ سے وہ کوئی امر مجھسے مخفی نہین رکھینگے میرے جملہ احکام نسبت بہتری حال دربار و دیگر امور ملک کے وہ تعمیل کرینگے وہ سرانجام امور دربار ایک صورت پر بہت کر جاری کیا کرینگے اور اس امر کی ضامنی داخل کرینگے اور مین اپنی کاروائی کی نسبت بھی ضمانت معتبر داخل کرونگا ۔

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین بہ بندی سندہیون کی یا دیگر غیر ملک کی بمقام پالن پور اور دیسا یا دہر میرا بغیر اطلاع سرکار کے نہین رکھونگا اور نہ مین کسی مجرم خلاف سرکار سے اتفاق کرونگا خواہ وہ سندہی ہون یا تعصباتی اور نہ اونکو ان شہرون مین رہنے کی اجازت دونگا ۔

سمت ۱۹۶۶ (مطابق ۱۹۱۰ء) ادا کریگا جملہ تعداد بابت جمعبندی مذکورہ بالا سکے مع خرافیات (یعنی وہ تمام خلعہ پیداوار کھیت سے متعلق بطور حصہ گورنمنٹ محسوب کیجاتی ہے) مبلغ پچاس ہزار اور ایک روپیہ سالیانہ قرار پائی اور اسکے ادا کرنے کے واسطے اقساط مقرر ہوئیں مطابق اسکے مین مقام بروداین جاکر ہر سال اقساط ادا کرونگا اگر مین مقام برودا مین جاکر اداے قسط بتاریخ مقرر ادا کردن تو بہتر ورنہ درصورتیکہ کوئی قسط روز بعد وجوب قسط سے ادا ہو تو مین سود بحساب ایک روپیہ فیصدی فی ماہ ادا کرونگا تفصیل اقساط یا مین درج ہوتی ہے —

کل جمع ۔۔۔

اسطرح مبلغ پچاس ہزار اور ایک روپیہ سکہ رائج الوقت نقد بموجب اقساط ذیل ادا ہوگا —

مبلغ ۔۔۔ بمتی ماگھہ سدی دویج —

مبلغ ۔۔۔ بمتی چیت سدی دویج —

کل مبلغ ۔۔۔

اسیطرح ادائی موافق اقساط کے ہر سال ہوتی رہی گی اور یہ روپیہ بلا تفاوت دس سال تک ہر سال ادا ہوگا اگر کوئی قسط بعد وجوب ادا ہوگی تو اوسکا سود حسب تحریر بالا ادا کرونگا اور سواے اسکے خرچہ محصلی محصل جو سرکار سے بھیجا جائیگا ادا ہوگا اور خرچہ قاصد کا اگر بھی اوسکو دیا جائیگا یہ تحریر صحیح ہے —

المرقوم ۱۳ کاتک سدی سمت ۱۹۶۶ (۱۹ نومبر ۱۹۰۹ء)

دستخط دیوان فیروز خان

بقلم بھتیجا —

نمبر ۱۲۶

ترجمہ عہدنامہ جو گورنمنٹ کے ساتھ بشرائط ذیل شمشیر خان نے منظور کرکے اوسوقت داخل کیا جبکہ یہ تجویز ہوئی کہ فتح خان اوس سے متفق کرکے شریک مشورہ کیا جائیگا اگر وہ فتح خان کو اپنی مرضی سے اپنا فرزند متبنی قرار دے —

شرط اول

بلحاظ اسکے کہ دیوان فتح خان پسر دیوان فیروز خان میرے لیئے فرزند کے برابر ہے مین نے اوسکو اپنا

رئیسان مذکور مالگذاری بالکل معاف کی گئی اور عہدنامہ جدید نمبر ۱۳۲ قرار پایا جسکے روسے رئیسان مذکور
مطیع گورنمنٹ انگریزی ہوئے مگر خراج گذاری سے بری رہے ان رئیسون نے عہدنامہ درباب افیون
کے بھی اوسی قسم کا جیسا پالہن پور کے ساتھ ہوا تھا نمبر ۱۲۸ منعقد کیا۔

سنہ ۱۸۲۳ع مین جہاریجا رئیس اور بھیاد چوروار (ساتل پور) اور چارچت نے عہدنامہ نمبر ۱۳۴ درباب
دخترکشی کے قرار دیا یہ عہدنامہ سنہ ۱۸۸۶ع مین بہ تجدید قرار پایا (نمبر ۱۳۵) اور اوسپر دستخط جہاریجا ت
اور جہاریجا ورائی نے بھی کیے۔

فہرست ذیل رئیسان خرد کی ہے جو ماتحت ایجنسی پالہن پور کے ہین۔

نام	رقبہ میل مربع	مالگذاری	آبادی نفری
ورائی	[illegible] میل مربع	[illegible]	[illegible] نفری
تہراد و مورواڑا	[illegible] میل مربع	[illegible]	[illegible] نفری
ترواڑا	[illegible] 〃	[illegible]	[illegible] نفری
واؤ	[illegible] 〃	[illegible]	[illegible] نفری
سوئی گام	[illegible] 〃	[illegible]	[illegible] نفری
دیودر	[illegible] 〃	[illegible]	[illegible] نفری
چوروار و چارچت	[illegible] 〃	[illegible]	[illegible] نفری
بہابر	[illegible] 〃	[illegible]	[illegible] نفری
کانکریج	[illegible] 〃	[illegible]	[illegible] نفری

کانکریج جو ماتحت ماہی کانٹ ایجنسی کے تھا اور جسکے ساتھ وہی عہد (دیکھو نمبر ۱۳۶) ہوئے ہین جو رئیسان
ماہی کانٹ کے ساتھ ہوئے مبلغ [illegible] دربار گائکواڑ کو بطور خراج دیتا ہے۔

نمبر ۱۳۵

ترجمہ نقل عہدنامہ

بنام سری منت سری سینا خاص خیل شمشیر بہادر لکھا ہے

کہ علاوہ برین یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ سرکار کو وہ جمعبندی پالہن پور واسطے دس سال کے شروع فصل [illegible]

رادہن پور اپنی رسوم سات دیگر ریا ... کیا سے مگر او ... ومانعت ہوئی امور خا ... ریاست کین ہیت
نہ اسوقت تک رادہن پور گایکوار کا ماتحت تھا اور غرض اس ریاست کے مطیع گایکوار کرنے سے یہ تھی
نہ نواب اور ریاستون سے ایسی سازش نکرے کہ جس سے امنیت گجرات مین تخلل واقع ہو ۔
پنج سال تک بعد ازین اقوام غارتگران سندہ نے ایسی ایسی واردات غارتگری سخت رادہن پور پر
ہم کہ نواب کو مجبوری استدعاے اعانت گورنمنٹ انگریزی واسطے خارج کرنے اونکے کرنی ضرور ہوئی
ر بالعوض امداد اوسکے جو اوسکو دی گئی نواب نے ۱۸۲۰ء مین وعدہ کیا (نمبر ۱۳۱) کہ وہ کوشش بلیغ
بیخ مغلوب کرنے غارتگران کے کریگا اور جسقدر اوسکے امکان مین ہوگا اوسقدر روپیہ بھی وہ گورنمنٹ
انگریزی کو حسب تجویز اونکے ہر سال دیا کریگا ۱۸۲۲ء مین مقدار خراج کی سترہ ہزار روپیہ پانچ سال تک
قرار پائی بعد ازان گورنمنٹ انگریزی کو اختیار رہا کہ وہ اوسمین اضافہ کرین یا نکرین مگر بعد تین سال کے
یہ خراج کلیۃً معاف ہوا جب یہ امر دریافت ہوا کہ ریاست خرچہ کی متحمل نہین ہو سکتی ۱۸۲۳ء مین نواب
نے ایک عہدنامہ نمبر ۱۲۸ دستخط کیا جسکے رو سے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ افیون کی لیجانیکی اپنی ریاست سے ممانعت کریگا
شیر خان نے ۱۸۲۵ء مین وفات پائی اوسکے بعد اوسکا فرزند زورآور خان گدی نشین ہوا یہ
نواب اتبک حی القائم ہے اس رئیس کو ایک سند نمبر ۱۳۵ حاصل ہوئی جسکے رو سے اوس سے وعدہ ہوا کہ جو کچھ
ہونے وارث اصلی کے جسکو ریاست گدی نشین کریگی اوسکو گورنمنٹ منظور کرینگے بشرطیکہ اوسکا حق
موافق شرع محمدی کے ہوگا ۔

... رادہن پور کا آٹھ سو تینتیس میل مربع ہے اور آبادی ... نفری اور مالگذاری دو لاکھ پچاس ہزار
ریاست کچھ خراج گورنمنٹ انگریزی یا گایکوار کو نہین دیتی مگر اوس سے اقوام قلمی ہمسایہ زبردستی
... لیتے ہین اس ریاست کی ملازم ... سوار اور ... پیادہ ہین مگر حکم مین پانسو سوار اور پانسو پیادہ رکھنگا
... ستہاے خرد ۔ ۱۸۲۰ء مین جب قوم کھوسا و دیگر غارتگران رادہن پور سے خارج کیے گئے تھے
... دیگر ریاستہاے خرد سے بھی جو اونہون نے چھین لین تھین نکال دیے گئے اور ایک عہدنامہ نمبر ۱۳۲
... ریاستون کے ساتھ قرار پایا جسکے رو سے وہ خراج گذار گورنمنٹ انگریزی کے ہو گئے ۱۸۲۶ء مین
... نے تجویز کی کہ ان ریاستون سے اوسوقت تک خراج نہ لیا جائے جبتک مالگذاری اونکی اضافہ
... نہ ہو جائے اور اوسوقت مین صرف ایک ثلث اضافہ کا لیا جائے مگر ۱۸۲۶ء مین بنظر افلاس

(نمبر ۲۰۵) کہ گورنمنٹ اوس گدی نشین ریاست کو منظور کرینگے جوازروے شرع محمدی جائز ہوگا۔
رقبہ پالن پور کا دوہزار تین سو چوراسی میل مربع ہے آبادی ایک لاکھ اٹھتر ہزار ایکیاون نفری
جمع ریاست قریب تین لاکھ روپیہ سالیانہ کے ہے پالن پور خراج گائیکوار کو دیتا ہے گورنمنٹ انگریزی
کو نہین دیتا سوائے فوج معمولی ڈیڑھ سو سوار اور ایکسو پیادہ کے دیوان کے پاس تنانوے
اور چار سو چھہتر پیادہ رہتے ہین اور وقت ضرورت وہ پانچ سو سوار اور آٹھ سو پیادہ مختلف
جمع کرسکتا ہے پانچ سو روپیہ سالیانہ رئیس واتنا رئیس پالن پور کو دیتا ہے یہ روپیہ بالعوض
عہدنامہ نمبر ۱۲۹ کے دیاجاتا ہے جسکو گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۴۹ء مین منسوخ کیا اور جسکے روسے
پالن پور نے وعدہ کیا تھا کہ اعانت رئیس واتنا کی بیچ مغلوب کرنے قولی اور بھیلون کے کریگا بشرطیکہ
اوسکو سات آنہ فی روپیہ جمع ریاست سے ملا کرے۔

رادھن پور۔ قریب دو سو برس گذرے سے بہادر خان بانی اس خاندان کا اصفہان سے آیا تھا
اوسکی اولاد مین سے فوجدار اور مستاجران مالگذاری صوبہ داران گجرات کی طرف سے جو منجانب پادشاہ مغلیہ
مامور ہوئے تھے اور بیچ ۱۷۲۳ء کے جوانمرد خان بابی نے جو اوسوقت رئیس خاندان تھا رادھن پور اور
دیگر اضلاع معافی مین پائے اس شخص نے زبردستی صوبہ داری گجرات کی بھی لیلی مقام احمد آباد کو
رگھناتھ راو نے محصور کیا اور ۱۷۵۶ء مین حاضر ہوگیا اور راو نے ایک عہدنامہ اوسکے ساتھ کیا جسکے رو سے
اوسنے تین سو سوار اور پانسو پیادہ کا بروقت ضرور دینا منظور کیا اور اقبال کیا کہ وہ اپنے اضلاع بطور جاگیر
عطیہ پیشوا تصور کریگا زیادہ علاقہ مقبوضہ خاندان ہذا داماجی راو گائیکوار نے اوسکے فرزندان غازی الدین خان
اور نظام الدین خان سے جدا کرلیے اور ایک سند بابتہ رادھن پور اور دیگر اضلاع جو انکے قبضہ مین رکھے گئے
ہنگام وفات نظام الدین خان کے اوسکا برادر کلان غازی الدین خان تنہا مالک کل ریاست کا
رہا بعد وفات غازی الدین خان کے ریاست اوسکے پسران شیر خان اور کمال الدین خان مین منقسم ہوئی
شیر خان کے پاس رادھن پور رہا اور کمال الدین خان کے قبضہ مین سمی اور مونج پور آیا مگر کمال الدین خان
عرصۂ قلیل کے بعد فوت ہوا اور اوسکا علاقہ شامل علاقہ اوسکے بھائی کے ہوگیا اسی شیر خان کے
ساتھ اول رسم گورنمنٹ انگریزی کی ۱۸۱۳ء مین ہوئی اس سال مین عہدنامہ نمبر ۱۳۰ بوساطت جناب
رزیڈنٹ بڑودہ منعقد ہوا جسکے روسے متوسل انگریزی گائیکوار کو اختیار ملا کہ اوسکی ہدایت کے موافق

رسم گورنمنٹ انگریزی کی اس ریاست سے سنہ ۱۸۰۵ء مین پیدا ہوئی اور اسی سال مین عہدنامہ نمبر
۱۲۵ تجویز ہوا جو اوسی قسم کا تھا جیسا ٹھیکہ سان کا ٹھیکہ دار سے دربارہ ادائے خراج ریاست گائیکوار کے
ہوا تھا سنہ ۱۸۱۲ء مین دیوان فیروز خان کو ایک گروہ سندھی جمعداران نے قتل کیا اور اوسکے
فرزند فتح خان کو گرفتار کر کے شمشیر خان اوسکے عموی کو جسکی جاگیر سنہ ۱۸۰۹ء مین فیروز خان سے ضبط ہوا
با اختیار ریاست مقرر کیا مگر باعانت گورنمنٹ انگریزی اور سرکار گائیکوار فتح خان وارث حقیقی
مقرر ہوا اور تا صغر سنی اوسکے شمشیر خان محافظ اور منتظم قرار پایا بنظر اسکے کہ جن فسادات نے
ل گذشتہ سے ریاست کو تباہ کر رکھا تھا موقوف ہون یہ تجویز ہوئی عموی اور برادرزادہ کی بہبود شامل
سے لہذا بوساطت گورنمنٹ انگریزی کے (نمبر ۱۲۶) شمشیر خان نے جو لاولد تھا فتح خان کو اپنا
وارث کل جایداد کا مقرر کیا اور دونون نے یہ منظور کیا کہ انتظام ریاست کا سرانجام عموی مذکور بنام
اپنے برادرزادہ کے کیا کرے اور فوج غیر ملک کی بھرتی نہو۔

روز اول سے انتظام شمشیر خان کا خراب تھا اوسنے آمدنی ریاست کو جدا کر دیا اور ادائے خراج کا
مین باقیدار ہوا اور قرض کثیر تھا سنہ ۱۸۱۶ء مین رئیس صغر سن نے مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی چاہی
اور شمشیر خان نے مقابلہ اوس فعل کا کیا جو اوسکی برخاستگی کے واسطے تجویز ہوا تھا مگر بعد مقابلہ خفیف
کے پالن پور فتح اور شمشیر خان فرار ہوا ایک عہدنامہ نمبر ۱۲۷ ساتھ فتح خان کے بتاریخ ۲۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۷ء
منعقد ہوا از روے اس عہدنامہ کے دیوان نے منظور کیا کہ ایک مختار گائیکوار جو معتمد گورنمنٹ انگریزی کا
بھی ہو مقرر کیا جاے اور اوسکی صلاح سے دیوان کل معاملات ریاست کا سرانجام دیگا اور اپنے ساتھ
دوسو پچاس سوار رکھیگا (یہ بعد ازان کم ہو کر ایک سو پچاس رہے) اور اپنا خراج باتفاق گائیکوار کو
دیا کریگا اور مجرمان گورنمنٹ انگریزی اور گائیکوار کو پناہ نہ دیگا سنہ ۱۸۴۷ء مین مقرری مختار گائیکوار موقوف
ہوئی اس عہد کی تاریخ سے بعد اختیار گورنمنٹ انگریزی کا نسبت معاملات مالی پالن پور بہت کم
رہ گیا سنہ ۱۸۲۲ء مین دیوان نے عہدنامہ نمبر ۱۲۸ منعقد کیا جسکے رو سے اوسنے وعدہ کیا کہ افیون اپنے
علاقہ مین سے گذرنے نہین دیگا۔

فتح خان نے سنہ ۱۸۵۴ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند زور آور خان اوسکی جگہ ریاست پر قائم ہوا
اس رئیس نے خدمات لائقہ سرکار انگریزی بیچ مفسدہ سنہ ۱۸۵۷ء کے کین لہذا اوسکو اطمینان دیا گیا

شرط چہارم

ایک یا دو مہتا منجانب دربار ملک مین گشت کرینگے جب وہ کسی موضع مین پہونچین گے تو رئیس ایک
صحیح فہرست پسران و دختران کی واسطے اطلاع سرکارین کے مرتب کراویگا۔

پالہن پور ایجنسی

ازروی خلاصۂ کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۲۵ کواغذ جدید

گیارہ ریاستین ماتحت پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ پالہن پور کے ہین منجملہ اونکے چار یعنی پالہن پور اور را
اور ورئی اور تروارا مسلمان ہین اور باقی ہندو اور انمین پانچ راجپوت ہین کل رقبہ ان ریاستون
چھہ ہزار اکتالیس میل مربع ہے اور آبادی لاکھ نفری اور جمع نکاسی لاکھ روپیہ سالیانہ ہے
پالہن پور اور کانکریج خراج گذار گایکوار کے ہین اور پالہن پور پچاس ہزار بابا شاہی جو برابر ہے
سکہ گورنمنٹ ہوتے ہین اور کانکریج سے بابا شاہی جو برابر ہے سکہ گورنمنٹ کے ہوتے ہ
ادا کرتے ہین اور ریاستہائے باقیماندہ کچھ خراج نہین دیتے۔

رادہن پور مین صاحب سپرنٹنڈنٹ کی نگرانی برائے نام ہے اور اوسکی مداخلت صرف ان مقدمات
مین ہے جو فیمابین ریاستون کے ہون حکومت اصلی رئیسان دیگر ریاست کی بحال رکھی گئی ہے مگر
سپرنٹنڈنٹ کل جرائم کی تحقیقات کرتا ہے اور اوسکو اختیار سات برس کی قید بامشقت شاقہ
ہے جن جرائم مین سزا زیادہ سنگین ہونیوالی ہے اونکی تحقیقات روبروے صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ
کے ہوتی ہے اور اوسکی اعانت کیواسطے چار رئیس مقرر ہوئے ہین اونکے مشورہ سے تحقیقات ہوکر
منظوری کے پاس گورنمنٹ بمبئی کے ارسال ہوتی ہے ۱۸۷۳ء مین حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی رسم
پنچ ریاستہائے ماتحت پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ کے موقوف ہوئی رئیسان پالہن پور اور رادہن پور کو اختیارات
قسم اول حاصل ہین اونکو اختیار تحقیقات کرنے ہر ایک مقدمۂ سنگین قتل وغیرہ کا نسبت ہر ایک شخص کے
سواے متعلقات انگریزی حاصل ہے۔

پالہن پور — خاندان پالہن پور قوم افغان لوہانی ہین رئیس خاندان ہذا نے خطاب دیوانی کا
اکبر شاہ سے اور اضلاع جالور ساچور پالہن پور اور دیسا اورنگ زیب بادشاہ سے حاصل کیے تھے مگر
[illegible] دیوان وقت سے کل علاقہ سواے پالہن پور اور دیسا کے چھین لیا۔

جھاریجا صاحب جی وسنجان والہ

نمبر ۱۲۴

ہوتی کنورجی برابندر والہ لکہتا ہون کہ ایک عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دربار کچھ سمت ۱۸۷۵ (۱۸۱۹ع) منعقد ہوا تہا شرط ہفتم عہدنامہ مذکور مین تمام جھاریجا بہیادوسنے منظور کیا تہا کہ وہ اپنی دختران کو قتل نہین کرینگے اوس عہدنامہ مین سب قوم شریک تہی لہذا دربار سنے اکثر اپنے احکام ہماری ہمنے اپنی بیوقوفی سے اونکو منظور نہین کیا مگر اب منشی گل محمد ہمارے موضع مین واسطے تیار کرنے خانہ شماری کے آئے مگر ہمنے حسب رواج ملک اوسکو یہ نقشہ نہین ہوا دیا یہ ہمارا بڑا قصور تہا لہذا سرکار نے دس سوار بطور محصل ہمارے اوپر تعینات کیے اور ہم سنے حاضر ہوکر سرکار سے مین عفو تقصیر چاہی اور منظور کیا کہ مطابق عہدنامہ کل جھاریجا لوگون کے ہم بہی اپنی دختران حسب منشاء شرائط چارگانہ ذیل محفوظ اور سلامت رکہین گے ۔

شرط اول

ایک صحیح حساب کل پسران اور دختران نوزائیدہ بہیاد کا ہر سال ہم دربار مین مطابق نقشہ معمولی کی داخل کیا کرینگے۔

شرط دوم

جب کبہی کوئی دختر نوزائیدہ بہیاد مین قتل ہوگی تو رئیس اوسکی اطلاع اندر میعاد پندرہ روز کے ارسال دربار کریگا تا کہ قابل سزایاب جرمانہ اور اور سزا کا ہوا اگر رئیس کسی واردات کی مخفی کریگا یا اون تدابیر کے عمل مین لانے مین غفلت کریگا جنکے سبب واردات مذکور اوس سے مخفی نہین رہسکتی تہی اور اطلاع اوسکی وقوعہ کی اور ذریعہ سے دربار مین پہونچے گی تو خود رئیس پر جرمانہ سنگین عائد ہوگا لہذا رئیس کو یہ واجب ہے کہ وہ بہت ہوشیاری رکہے اور جب یہ ثابت ہو کہ کسی جھاریجا کی زوجہ حاملہ ہے اور اوسکی اولاد کی نسبت یہ بیان ہو کہ قبل از ایام معمولی پیدا ہوا یا قضائے الہی سے فوت ہوا تو ایسی حالت مین چار شخص ذی عزت اوسکی تحقیقات کرینگے اور اونکی رائے پندرہ روز کے اندر دربار مین بہیجی جائیگی ۔

شرط سوم

جسقدر زر جرمانہ حسب منشاء شرط دوم آئیگا اوسکو دربار علیحدہ مد کے نیچے رکہین گے منجملہ اوسکے اگر کوئی غریب اپنی دختر کی کتخدائی کریگا اوسکو مدد دیجائیگی درحالیکہ اوسکی مفلسی کی کیفیت رئیس لکہ بہیجیگا ۔

کہ بیاری اور مرگ زیادہ تر دختران مین ہوتی ہے اور پسران مین کم اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دختران کی خبرگیری اور حفاظت قرار واقعی نہین ہوتی اور چاہتے ہین کہ اسمین بہت ہوشیاری رکھی جاے لہذا مین ہر تدبیر جو میرے امکان مین ہے اسبارہ مین کرونگا اور ہر طرح کی کوشش کرونگا کہ دختران کی پرورش میرے ہمقوم برادران مین ہوشیاری ہوا کرے یہ امر دونون سرکارونکو واضح ہو جائیگا

شرط ششم

اگر کوئی میرے برادران کی زوجہ باہر جاے یا دوسرے ملک مین جاے یا اپنے والدکے گھر جاے اوسکے دختر پیدا ہوا اور وہ اوسی وہان قتل کرے تو یہ الزام میرے سر نہوگا مین صرف جوابدہ اسکا ہون جو میرے ملک مین واقع ہو واقعی بنظر اوسکے جو اوپر لکھا گیا ہے اور جو سابق عہدنامجات تحریر ہوئے ہین مین ذمہ دار ہون کہ ہوشیاری وقوع مین آئیگی اگر کچھ اختلاف واقع ہوا اور انتظام کافی نہو تو سرکارین مالک ہین جو انتظام اونکو مناسب آوے وہ کرین اوسکی تعمیل تجویز فرض ہوگی۔

تحریر بالا کو مین بنام اپنے بزرگون کے منظور کرتا ہون۔

دستخط جھاریجا کنگارجی

سوری رہوا والہ

المرقوم ۷ ماہ مئی ۱۸۶۶ء

اِسی قسم کا عہدنامہ علحدہ علحدہ جھاریجا لوگون نے جنکی تفصیل ذیل مین درج ہے منعقد کیا۔

جھاریجا ریب جی کوتورا والہ

جھاریجا ہمیرجی سندہووالہ

جھاریجا سومراجی تراہ والہ

جھاریجا مادہوجی ونوتی والہ

جھاریجا اسوریاجی نیلیا والہ

جھاریجا گورجی سوتری والہ

جھاریجا ہمیرجی کوتری والہ

جھاریجا سومراجی موتھالی والہ

شرائط چارگانہ مذکورہ بالا کو مین بذریعۂ اس تحریر کے منظور کرتا ہون منجانب اپنی اور اپنی اولاد کی نسلاً بعد نسل

دستخط جھاریجا واہب جی
کوتارا والہ

المرقوم مقام بھوج تاریخ ۲۴ ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۶ء

ایک اسی قسم کا عہدنامہ اسی تاریخ کو رئیسان مفصلۂ ذیل نے دستخط کیا۔

جھاریجا جاندا بھاے ناگرچا والہ
جھاریجا سومراجی تراہ والہ
جھاریجا کھانگرجی روہا والہ
جھاریجا سومراجی موتھارا والہ
جھاریجا گورجی ستری والہ
جھاریجا کلیان سنگہ ایری سر والہ
جھاریجا ہمیرجی رودتری والہ
جھاریجا مومیاجی گوجو والہ
جھاریجا ہمیرجی سالدان والہ
جھاریجا لکاجی اسومبیا والہ
جھاریجا اساریاجی ترنیا والہ
جھاریجا جیاجی کھروی والہ
جھاریجا گاےجی فرادی والہ
جھاریجا نتھاجی بدرا والہ

نمبر ۱۲۳

ترجمۂ عہدنامہ منعقدۂ جھاریجا کنگارجی رہوا والہ مرقومہ ۷ ماہ مئی سنہ ۱۸۴۶ء۔

جھاریجا کنگارجی سومری رہوا والہ یہ لکھتا ہے اس سبب سے کہ سنہ ۱۸۱۹ء مین گورنمنٹ انگریزی نے ایک عہدنامہ ساتھ سرکار مہاراج راو کے کیا اور اوسکی شرط ہشتم مین یہ اقرار ہوا تھا کہ دخترکشی جو کہ جاڑیجی

نمبر ۱۲۲

عہدنامہ مجدد منعقدہ جھاریجا رئیسان کچھ مرقومہ ۲۳ ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۰ء درباب ترک کرنے رسم دختر کشی کے

تحریر جھاریجا راہب جی رئیس کوٹارایہ سے بیچ سمت ۱۸۶۶ کے (سنہ ۱۸۰۹ء) ایک عہدنامہ فیمابین دربار گورنمنٹ انگریزی قرارپایا تھا اوسکی شرط ہفتم مین یہ عہد کیا گیا تھا کہ ہم جھاریجا لوگ آیندہ اپنی ان کو ضائع نہین کرینگے اور سمت ۱۸۹۰ مین (سنہ ۱۸۳۴ء) ہمنے تجدید عہدنامہ کی اسی معاملہ مین ساتھ سرکار کے کی اب دونون سرکارونکو اعتماد ہمارے تعمیل عہدنامہ پر نہین ہے لہذا ہماری طلبی ہوکر پیش ہوئی کہ عہدنامہ ذیل ہم منعقد کرین۔

شرط اول

ایک حساب صحیح کل پسران و دختران کا جو بھیاد مین پیدا ہون ہرسال دربار مین حسب نمونہ علیحدہ دیا جائے

شرط دوم

جب کوئی دختر نوزائیدہ بھیاد مین ضائع کیجائے تو رئیس اوسکی اطلاع دربار مین بھیاد پندرہ روز کے بھیجیگا تاکہ مجرم قابل سزایاب جرمانہ یا اور سزا کا ہو اگر کوئی واردات رئیس اخفا کریگا اور یا اوسکے دریافت کرنے مین تغافل کریگا جسکے ہونے سے یہ واردات مخفی نہین رہتی اور اوسکی اطلاع دوسرے ذریعہ سے دربار تک پہونچے تو رئیس مذکور مستوجب جرمانہ سنگین کا ہوگا لہذا رئیسان کو لازم ہے کہ نہایت ہوشیاری اس بارہ مین رکھین اور جب یہ ثابت ہو کہ کسی جھاریجا کی عورت حاملہ تھی اور اوسکو اولاد قبل از ایام معمولی پیدا ہوئی یا قضاے الٰہی سے فوت ہوئی ایسی حالت مین چار شخص ذیعزت تحقیقات مقدمہ کی کرینگے اور انکی راے اندر پندرہ روز کے دربار مین بھیجی جاے۔

شرط سوم

جسقدر زر جرمانہ حسب منشاء شرط دوم آئیگا اوسکو دربار علحدہ مد کے نیچے رکھینگے منجملہ اوسکے اگر کوئی غریب آدمی اپنی دختر کی کتخدائی کریگا اوسکو مدد دیجائیگی درحالیکہ اوسکی مفلسی کی کیفیت رئیس لکھکر بھیجیگا

شرط چہارم

ایک یا دو دفعہ منجانب دربار ملک مین گشت کرینگے جب وہ کسی موضع مین پہونچین تو رئیس صحیح فہرست پسران و دختران کی واسطے اطلاع سرکارین کے مرتب کرادیگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی کشتی موسم اخیر جہازرانی مین ماندادوی وغیرہ لنگرگاہان مین آئے اور موسم سموم مین ناچار قیام کرے تو اول ضمانت بقدر محصول اسباب محمولہ دیجاے بعد ازان اسباب اوتر کر گدام مین رکھ اسکا خرچ ذمہ مالک یا تنڈیل کشتی کے ہوگا اور نقصانی بھی اگر ہو تو اوسیکے ذمہ ہوگی اصل تفصیل یا نقل مصدقہ اوسکی اہلکاران میر بحر کے پاس رہیگی اور جب پھر موسم جہازرانی کا شروع ہوگا تو مذکور اوسی کشتی پہ بار کیا جائے گا جسمین وہ آیا ہے اور اگر کشتی مذکور قابل جہازرانی کے نہو تو دوسری

شرط پنجم

اگر یہ ثابت ہو کہ تنڈیل یا مالک کشتی نے جو ماندادوی وغیرہ لنگرگاہان مین باعث شدت باد چلی آئی محصول طلب کرکے کچھ اسباب فروخت کردیا ہے یا جو میعاد مرمت دی گئی ہو اوسکے بعد بلاوجہ موجہ تو کل اسباب کا محصول جسقدر ہوگا لیا جائیگا یا جسقدر اسباب کشتی سے اوتارا گیا ہے اوس سے کم پھیرا یا کوئی بار کھولا گیا ہو اور اوسکی کوئی وجہ معقول بیان نکیجاے تو بھی محصول کل اسباب کا لیا جائیگا۔ ہان جو اسباب قابل خراب ہونیکے یا نقصان پذیر ہونے کے ہو وہ باجازت اہلکار میر بحر بعد ادائی محصولی فروخت ہوسکتا ہے۔

شرط ششم

جو کشتیان باعث مذکورۂ بالا ماندادوی یا دیگر لنگرگاہان مین آئین اور پابندی قواعد مندرجہ کی رکھین گے اونکو اجازت ہوگی کہ پانچ کوری ادا کرکے روانہ ہون مگر الغیاث کسی قاعدہ منجملہ قواعد مصرحہ کا خواہ منجانب تنڈیل ہو یا مالک کشتی کے طرف سے ہو یا کسی ایجنٹ معتبر مالک کیطرف سے قابل سزا متصور ہوکر باعث ادائی محصول کل اسباب محمولہ ہوگا۔

قبل از سزایاب ہونے فاسخ قواعد بالا اوسکے معاملہ کی کیفیت ہمارے پاس واسطے ملاحظہ کے آئیگی اور مجرم اگر ضمانت کافی واسطے حاضر ہوکر جوابدہی کرنے کسی جرم کے جو اوسکی نسبت عائد ہو داخل کرے ورنہ مجرم مقید رہے گا۔

قواعد بالا مشتہر کیے جائین اور تعمیل انکی تاریخ ۲۷ ماہ اکتوبر ۱۸۵۱ء سے ہو۔

دستخط راو دیسل جی

مطابق ۰ماہ جولائی ۱۸۷۶ء قرار پائی نہذا بروز مقررہ کاروبار اجنسی مذکور ختم ہوکر مہاراج کی سپرد انتظام
کیا جائگا اوسمین شرکت صلاح اور مشورہ مجموعی و مقررہ اہلکاران بھاریجا بھیاد کی رہیگی ۔

شرط دوم

بنظر بہبود اور خیر خواہی ریاست کچھ کے اور نیز بغرض اسکے کہ مہاراج مرزا راو سرس ویسل جی کو اس
کچھ دقت عائد نہو گورنمنٹ انگریزی حسب منشاے شرط دوم عہدنامہ ۱۰ اکتوبر ۱۸۱۹ء کل انتظ
احکام نسبت راو معزول بھارمل جی کے اپنے ذمہ رکھکر سپرد رزیڈنٹ کچھ کے کرتے ہین اور ا
مداخلت کسی امر حکومت کچھ مین گوارا نہین رکھین گے ۔

شرط سوم

جملہ عہدنامجات موجودہ جو فیمابین سرکارین کے ہوئے ہین اور جنکی ترمیم یا جنین تبدل عہدنامہ ہذا سے
نہین ہوا ہے وہ کامل اور واجب التعمیل متصور ہونگے ۔

المرقوم مقام بھوج تاریخ ۵ ماہ جولائی ۱۸۳۲ء مطابق جیٹھ بدی تیرس سمت ۱۸۹۱

دستخط ڈبلیو سی بنٹنک

دستخط ایف ایڈم

دستخط ڈبلیو موریسن

دستخط ای آیرن سایڈ

۱ بھاریجا کھانگار جی روہا والہ
۲ بھاریجا چندر جی ناگرچا والہ
۳ ددساجی کوتوری والہ
۴ پراگ جی مئو والہ
۵ سوراجی تراہ والہ
۶ صاحب جی ونجان والہ
۷ پراگ جی حتالا والہ
۸ جیل جی بھرا والہ

شرط پنجم

تمام شرائط و عہود جو ازروے عہدنامجات سابقہ کے فیمابین گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور دربار کچھ پاے ہین اور جو ازروے عہدنامہ ہذا تبدیل یا ترمیم نہین ہوئے ہین قائم اور بحال رہین گے۔

دستخط ہنری پوٹنجر لفٹنٹ کرنیل

رزیڈنٹ کچھ

دستخط ڈبلیو سی بنٹینک

دستخط ای بارنس

دستخط سی ٹی مٹکف

دستخط ای راس

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۲۳ ماہ اپریل ۱۸۳۳ء

دستخط ڈبلیو ایچ میگناٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۴۳

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و دربار کچھ۔

جو ازروی شرط چہارم عہدنامہ منعقدہ بمقام بھوج تاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء یہ مشروط ہے کہ اجنسی یعنی گروہ منتظمان باختیار کل بنا بر سرانجام امور سرکار کچھ اوسوقت تک قائم کیے جائین جبتک مہاراج راو سری دیسل جی بیس برس کی عمر تک نہ پہونچین اور جو مہاراج اوس عمر تک تا تاریخ سوم ماہ اگست ۱۸۳۵ء یا قریب اوس تاریخ کے نہین پہونچین گے اور گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ مہاراج کو کوئی دلیل قوی اپنی مراعات اور دوستی کی ظاہر کرین لہذا گورنمنٹ نے منظور کیا کہ شرط مذکور کی ترمیم عمل میں آوے اور یہ عہدنامہ آجکی تاریخ معرفت لفٹنٹ کرنیل ہنری پوٹنجر رزیڈنٹ کچھ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور جہاریجا و گونگی جنکے دستخط ذیل مین ثبت ہین منجانب اوصاحب کچھ باعتبار اختیارات کل جو انکو اپنے اپنی سرکار سے حاصل ہین منعقد ہوتا ہے

شرط اول

میعاد صغرسنی مہاراج کی موقوف ہوکر بیس سال کی عمر سے تبدیل ہوکر اساڑہ سدی دوج سمت ۱۸۹۱

لہذا سرکارین نے یہ منظور کیا ہے کہ عہدنامجات حال مین ترمیم موافق مجوزۂ عہدنامہ ہذا مرقومہ مقام ہجیج
تاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۳۲ء مطابق بھادون بدی ایکادسی سمبت ۱۸۸۹ عمل مین آئی۔

شرط اول

شرائط اول و دوم عہدنامہ ۱۲ ماہ مئی ۱۸۲۲ء اوسقدر قائم رہین گی جسقدر شرائط ذیل عہدنامہ
مذکور ہے اور فریقین معاہدہ اب شرط حسب ذیل کرتے ہین۔

شرط دوم

گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے (موافق شرط مصرحہ شرط چہارم) معاوضۂ
انجار یعنی اٹھاسی ہزار سکۂ احمد آبادی ہر سال جو از روے شرائط اول و دوم عہدنامہ ۱۲ مئی ۱۸۲۲ء
قرار پایا تھا معاف کرتے ہین مع کل زر بقایا کے جو بابت معاوضۂ مذکور یا کسی اور امر کے ذمہ دربار کچ واجب الادا
گورنمنٹ انگریزی ہے یا جو بروقت تصفیہ حساب سالگذشتہ یعنی ۱۸۳۲ء جو یکم ماہ جولائی کو ختم ہوگا

شرط سوم

مہاراج راو سری دیسل جی اونکے ورثا اور جانشینان بصدق دل وعدہ کرتے ہین کہ جو روپیہ از روے
شرط ششم عہدنامہ اکتوبر ۱۸۱۶ء موعود واسطے اداے تنخواہ فوج کمکی ہوا ہے اور جو بذریعہ اس تحریر کے
بیان ہوا ہے کہ کسی حالت مین دو لاکھ روپیہ سکۂ احمد آبادی سے زائد نہوگا بعد ازان بلا تفاوت و بلا تامل
اور بلا عذر کسیوجہ کے چار اقساط مساوی سہ ماہی مین یعنی بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری و ماہ اپریل و جولائی و اکتوبر
ہر سال ادا ہوتا رہے گا۔

شرط چہارم

دربار کچ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ درحالیکہ فوج انگریزی اس ریاست مین نہایت کم ہوجاے اور خرچہ
اوسکا بھی اوسیقدر کم ہو یہانتک کہ جو روپیہ معاوضۂ انجار اب معاف ہوا ہے اوس سے بھی یعنی
اٹھاسی ہزار روپیہ سکۂ احمد آبادی سے بھی کم ہوجاے اور درحالیکہ فوج بالکل طلب کرلی جاے اور
یہان نرہے تاہم راو صاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان ہر دو حالت مین ذمہ دار اس امر کے ہونگے
کہ گورنمنٹ انگریزی کو کل روپیہ جو کم تعداد معاوضۂ انجار مذکورۂ بالا یعنی اٹھاسی ہزار روپیہ سکۂ احمد آبادی
سے نہوگا ہر سال دیا جایگا۔

استدعا گورنمنٹ انگریزی سے واسطے واپس دینے قلعۂ مذکور کے بغیر اسکے نہیں کرینگے کہ وہ زمین مذکورہ بالا مالکان زمین سے بقیمت خرید کر کے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کر دین اور نیز بغیر دینے معاوضۂ احاطہ نہوگا گورنمنٹ انگریزی کا بیچ مرمت قلعۂ مذکور کے ہوا ہو گا اور یہ زر مرمت کیسجالت مین پنتالیس ہزار روپیہ سے زائد

مرقوم یکم جلیٹھہ سدی سمت ۱۸۷۸ مطابق ۱۲ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۱ء

دستخط سی فوربس

رزیڈنٹ

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۵ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۲ء -

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے ایڈم

دستخط جان فنڈال

دستخط ڈبلیو بی بیلی

حسب الحکم گورنر جنرل ان کونسل -

دستخط جی سونٹن

سکرٹری

نمبر ۱۱۹

عہدنامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری مہاراج مرزا راو دیسل جی او سکے ورثا اور جانشینان منعقدہ معرفت لفٹنٹ کرنیل ہنری پوٹنجر رزیڈنٹ کچھ منجانب آنریبل کمپنی اور جھاریجا جیندا بھاے ناگرچا والہ اور جھاریجا دوسا جی کتوری والہ جھاریجا پراگ جی موتارا والہ جھاریجا بارون جی موٗ والہ جھاریجا دیلا بھوج راجی اور اہلکاران دیوان لکھمی داس ولب جی منجانب مہاراج راو صاحب -

جو رایٹ آنریبل جان ارل آف کلیر گورنر ان کونسل بمبئی کی راے یہ ہے کہ جو از روے عہدنامجات جواب قائم ہین روپیہ زیادہ مطلوب ہے بہ نسبت آمدنی ریاست کی یہ ثبوت اسکے یہ ہے کہ اب ذمہ دربار کچھ کے گورنمنٹ انگریزی کا باقی نو لاکھ چھیتر ہزار کوری ہے اور دربار کچھ اسکے ادا کرنے مین صرف مجبور نہین ہے بلکہ جو جاتا سالانہ از روے عہدنامجات کے بابتہ خرچ فوج اور معاوضۂ انجار کے قرار پایا ہے وہ بھی اوس سے دیا نہین

اور معرفت جاریجا بھیا دوجی راج جی پراگ جی کوٹری والہ مولاجی جیندا جی جاراجی الیاجی بہان وا پراگ جی موداوالہ کاماجی اور جیل جی منجانب راو صاحب باعتبار اختیارات کل جو انکو اپنی سرکار سے عطا کیے گئے

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی اور سرکار کچھ نے جو ضروری متصور کیا کہ شہر اور ضلع انجار مہاراج راو کچھ کو بالعوض روپیہ مساوی الجمع کے دیا جاوے لہذا شرط دہم عہدنامہ سمت ۱۸۷۲ (سنہ ۱۸۱۶ع) منسوخ ہوا اور جو تحریر اوسمین مذکور ہے وہ بھی بیکار متصور ہوئی مبلغ اٹھاسی ہزار روپیہ سکہ احمدآبادی ہر سال ادا ہونا سرکارین قرار پایا کہ یہ روپیہ سرکار کچھ آنریبل کمپنی کو بالعوض انتقال شہر اور ضلع مذکورہ بالا بنام مہاراج کچھ کے دیا جاوے شامل ضلع انجار کے شہر لکمپور بھی ہے اسکی تحریر جداگانہ بھی بیکار متصور ہوئی۔

شرط دوم

شہر اور ضلع انجار دربار کچھ کو بتاریخ دوم ماہ اساڑہ سدی سمت ۱۹۰۹ مطابق ۲۰ ماہ جون ۱۸۲۲ع حوالہ کیا جاویگا اور دربار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ وہ رقم مشروطہ بالا ہر سال دو اقساط ششماہی مین ادا کیا کرینگے اول قسط چوالیس ہزار کی پوس سدی دوج کو اور دوسری چوالیس ہزار کی اساڑہ سدی دوج کو اس رقم معاوضہ جو سابق قرار پائی ہے کبھی کم نہوگی اور دربار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ اگر اقساط بروقت اور تاریخ مقررہ کے ادا نہوگی تو اراضی کافی و قابل اطمینان باختیارات کل خواہ متعلقہ انجار یا کوئی ضلع جو دربار کچھ کو مناسب معلوم ہوگا حوالہ گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا اس غرض سے کہ روپیہ کمی کا اوس سے وصول کرین

شرط سوم

جب سے اتفاق فیمابین سرکارین قائم ہوا ہے اوس وقت سے ایک گروہ فوج انگریزی دامن کوہ قلعہ بھوجیا مین چھاونی ڈالکر رہا ہے اور قلعہ مذکور باختیار انگریزی رہا ہے گورنمنٹ انگریزی نے بخیال اسکے کہ قلعہ مذکور مہاراج راو صاحب کو واپس دیا جاوے زمین متصلہ بھوج کا ملاحظہ کیا ہے اس غرض سے کہ چھاونی وہان ہٹا دیجاوے صرف ایک مقام واسطے چھاونی کے مناسب معلوم ہوا ہے اور وہ بجانب شمال شہر واقع ہے اور متعلق برہمان راج گور کے ہے اور چونکہ دربار کچھ انکو ترغیب بخوشی دینے زمین مذکور کے نہین دیسکتے لہذا اونھون نے یہ خواہش کی کہ چھاونی مذکور جس مقام پر ہے وہین قائم رہے اور قلعہ بھی باختیار انگریزی رہے اونکی اس خواہش کو گورنمنٹ انگریزی منظور کرتے ہین اور دربار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز

وگھیلا چانل جی ولد بیجان جی کرپانگر والہ

وگھیلا انند سنگھ جی ولد کتاجی موانو والہ

جھاریجا بھیم جی ولد جگا جی وغیرہ امیلیارو والہ

جھاریجا ناتھا جی ولد ملو جی وغیرہ شمرنوا والہ

جھاریجا جگا جی ولد اگ جی نیسا جی چیری والہ

... فعل ضامنی جیمدومی ساملا اجانی اجاپور والہ نے بابتہ وگھیلا ریسان بیلا کے پاس مہاراو ... سل جی کے داخل کیا۔

مین اقرار کرتا ہون کہ بہ فعل مین بابت وگھیلا ریسان بیلا کے ہوتا ہون اونھون نے ایک قطعہ شرائط دربار مین داخل کیا ہے مین اوسکے اونکی تعمیل کراؤنگا اگر وہ مجرم انفساخ عہدنامہ جو اونھون نے منعقد کیا ہے ہونگے تو اوسکا مین ذمہ دار ہون یا اگر وہ بدوضعی کرینگے تو مین بذات خود ذمہ دار اون حرکات کا ہونگا جسطرح دربار میری نسبت ہدایت کرینگے وہ منظور ہوگا۔

المرقوم چیت بدی یکم سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء

دستخط مدومی ساملا اجانی

قطعہ اور ضامنی

ہم ویرہ ودہر دیوا جی سامت جیانی اور راکھرا جی اور کانتہر جی باناجیانی کنتاکوٹ والہ اور ضامن بشرائط قطعۂ بالا کے ہوتے ہین ہم بذاتہ خود ذمہ دار اوسکی تعمیل کے ہین اور ہم اوسکی مطابقت کرائینگے

المرقوم چیت بدی یکم سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء

علامات دستخط ویرادہر وغیرہ

دستخط جے بنک مروڈ

رزیڈنٹ بھوج

نمبر ۱۱۸

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج مرزا راو سری دیسل جی مع اونکے نا اور جانشینان کے منعقدہ معرفت چارلس نوریس صاحب رزیڈنٹ کچھ منجانب آنریبل کمپنی

پس کوئی تعمیر جدید بھی اس قسم کی بنائی نہین جائیگی سب مضمون مندرجہ بالا ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم ساتھ درست کرداری اور دیانت داری کے اور بلا برانگیختہ کرنے فساد کے بسر کرینگے اور تا دہشتی کا کوئی فعل نہین کرینگے اور نہ اپنی شرائط کا انفساخ کرینگے

دستخط وکیلا وساجی اور دیگران

دستخط جے میک مرود

رزیڈنٹ بھوج

یادداشت - عہدنامہ بالا اسی عرصہ مین زمیندارن ذیل نے بھی دستخط کردیے -

بہ بھدر دیواجی سال جی وغیرہ کنتا کوٹ والہ

جھاریجا کلیان سنگھ جی آسر والہ

جھاریجا میاجی مانڈیا والہ

وکیلا سادھوجی وجی راج جی سودرام والہ

جھاریجا تاجی وغیرہ کمار والہ

جھاریجا جیون جی لاکریا والہ

وکیلا لونجاجی وغیرہ پناسوا والہ

جھاریجا نارن جی چتر وری والہ

جھاریجا ابیت سنگھ جی جساجی وغیرہ ویکیاسر والہ

جھاریجا پرتاپ سنگھ نگر جھاوری والہ

وکیلا بھاردمی سادھوجی اور جرل جی جٹا وارو والہ

راناسوجاجی وغیرہ جیریا والہ

وکیلا موسنگ جی وغیرہ مہاسر والہ

جھاریجا ہمدہ جی ترمو والہ

جھاریجا ابھی سنگھ جی وبھائی جی وغیرہ روری وجسرا والہ

وکیلا میگہ راج جی ہمیر پر والہ

بگی

دستخط ہیسٹنگ

مہر خورد
گورنر جنرل

دستخط جی سٹوارٹ

دستخط جی ایڈم

تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل اِن کونسل نے بتاریخ ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی مٹکف

سکرٹری

نمبر ۱۱۷

تحریر جو مہاراؤ سری دیسل جی کو دگھیلا وساجی ستاجیانی پریم سنگ جی رام جیانی محب جی دیواجیانی رام سنگ بھوجراجیانی اور جملہ بھیاد بیلا نے بتاریخ چیت بدی پنچمی سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۵ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء کو دی

دربار نے بطور سزا بابت ہماری بدوضعی کے ہمارے دیہات اور جیرا ضبط کر لیے تھے الحال جو فوج آنریبل کمپنی نے جملہ امور دربار کو باسلوبی آراستہ کر دیا تو گورنمنٹ انگریزی نے براہ مہربانی مداخلت کر کے ہمارے جیرا وغیرہ ہمکو واپس دلائے لہذا ہم وعدہ کرتے ہین کہ اب آیندہ کوئی ہم مین کا مجرم بدوضعی کا یا دقت دہی کا نہوگا اور ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم شرائط ذیل کی مطابقت کرینگے۔

شرط اول

ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم پناہ یا حفاظت کسیطرح کی کسی مجارو تیا یا کسی دونون سرکارون کے یعنی سرکار آنریبل کمپنی اور راؤ صاحب کے مجرم کو نہ دینگے اور نہ کسی شخص کو ترغیب خلل اندازی زینت ملک کے دینگے۔

شرط دوم

ہم کسی شخص کو جوری یا دزدی کرتا ہوگا اپنے ملک مین رہنے کی اجازت نہین دینگے اور نہ ہم ایسے شخص کی سماعت کرینگے اگر کوئی ساکن ہمارے ملک کا کوئی امر غارتگری کا کریگا اور وہ امر ثابت ہو جاویگا تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اس امر کے بذات خود ذمہ دار دونون سرکارون مین ہونگے اور مجرم کو حوالہ دربار کر دینگے۔

شرط سوم

اگر مسافر ہمارے علاقہ مین لوٹے جاوینگے یا اگر کوئی شے اونکی دزدی مین جاوے گی ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکے ذمہ دار ہونگے بموجب حکم دربار کے اور مجرم مذکور کو اپنے علاقہ سے باہر کر کے دوسری جگہ

رئیسون کوشش بصدق دل وگرم جوشی عمل مین لائی ہے —

شرط ہفدہم

مہاراج راؤ اور اونکے ورثہ اور جانشینان باستصلاح آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے خاندان مین دخترکشی موقوف کردینگے اور یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ بدل شریک آنریبل کمپنی کی بیچ دفع رسم عام جھیاریج کے ہونگے —

شرط ہیزدہم

قبل از تحریر ہونے اوس سند کے جو وعدہ بحق جھاریجا بھیاد کے مطابق منشا شرط دہم کے ہوا ہے تحریری اقرارنامہ وہ اس مضمون کا لکھدینگے کہ وہ اجتناب رسم دخترکشی سے کرینگے اور یہ بھی مفصل تحریر کردینگے کہ اگر کوئی اونمین کا یہ رسم کریگا تو وہ سزاوار اوس سزا کا ہوگا جو گورنمنٹ آنریبل کمپنی اور سرکار کچھ اوسکے واسطے تجویز کرین —

شرط نوزدہم

صاحب رزیڈنٹ انگریزی یا اونکا اسسٹنٹ بمقام بھوج رہیگا اور اوسکی تعظیم وتکریم مناسب دربار کچھ کرینگے —

شرط بستم

کل رسد جو فی الحقیقت واسطے مصارف فوج آنریبل کمپنی کے درکار ہوگی وہ ملک راؤ صاحب مین بلا محصول راہداری گذر کریگی

شرط بست ویکم

جو یہ امر خلاف مذہب جھاریجا و دیگر باشندگان کچھ ہے کہ قتل گاؤ ونرگاؤ وطاؤس عمل مین آوے امدا آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ان حیوانات کے قتل کی اجازت بیچ ملک کچھ کی نہ دینگے بلکہ کسیطرح اجازت نہ دیجاویگی کہ مزاحمت ساتھ مذہب باشندگان کے کیجاوے —

یہ اکیس شرائط راؤ صاحب پر اور اونکے ورثا اور جانشینان پر واسطے ہمیشہ کے اور آنریبل کمپنی پر فرض اور واجب ہین —

مرقوم مقام بھوج تاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ع —

دستخط جیمس میک مرڈو کپتان
رزیڈنٹ متعلقہ کچھ

شرط یازدہم

یہ صاف مفہوم ہوتا ہے کہ غرض گورنمنٹ انگریزی کی محدود اسپر ہے کہ بہبودی اور انتظام فوج سرکار کچ عمل مین آئی اور جو کوئی قباحت ایسی ہو کہ جس سے باشندگان پر تشدد عائد ہوتا ہو وہ رفع کے اور اخراجات ریاست موافق آمدنی کے محدود کیے جائین -

شرط دوازدہم

راؤصاحب اور اُنکے ورثا اور جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ کسی رئیس یا ریاست کے ساتہ بغیر گورنمنٹ انگریزی کے کتابت نہین کرینگے مگر اونکی معمولی اور دوستانہ تحریر دوستان اور رشتہ کے ساتہ جاری رہین گی -

شرط سیزدہم

راؤصاحب اور اُنکے ورثا اور جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ کسی رئیس یا ریاست پر دست برد نہین کرینگے اور اگر کچہ تکرار ایسے رئیس یا ریاست کے ساتہ اتفاقاً پیدا ہوگی تو وہ واسطے تصفیہ کے رجوع بثالثی آنریبل کمپنی کیجائے گی -

شرط چہاردہم

راؤصاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ حسب درخواست گورنمنٹ آنریبل کمپنی جسقدر فوج اونکے پاس ہوگی دیجائیگی مگر اس شرط سے یہ مفہوم نکرنا چاہیے کہ کوئی استحقاق جدید نسبت جہاریجا بہیاد کے خلاف رسم مستمرہ قائم ہوگا -

شرط پانزدہم

لنگرگاہان کچ واسطے تمام جہازہاے انگریزی کے وا رہین گے اور اسیطرح لنگرگاہان انگریزی تمام جہازات کچ کے واسطے موجود ہونگے تاکہ آمدورفت دوستانہ فیمابین سرکارین کے جاری رہے -

شرط شانزدہم

گورنمنٹ انگریزی بمنظوری سرکار کچ وعدہ کرتے ہین کہ وہ تحریر جو اُنکانہ واسطے رکہنے اپنے اپنے علاقہ کے نسبت رئیسان جہاریجا بہیاد اور خصوصاً تمام رئیسان راجپوت بیچ کچ اور واگر کے کرینگے اور نیز یہی نسبت ہتا لکمی داس ولب جی کے مرئی رہیگا جس شخص نے درباب بہبود دربار کچ کے باتفاق تحفظ

کی اور تحفظ بہبود ریاست بخلاف دشمنان بیرونی و اندرونی کے کرینگے۔

شرط ششم

نریبل کمپنی حسب خواہش راؤ سری دیسل اور جھاریجا بھیاد کی بغرض تحفظ سرکار کچھ منظور کرتے ہین فوج انگریزی اونکی خدمت مین چھوڑ دینگے واسطے اخراجات اس فوج کے راؤ سری دیسل جی ریجا بھیاد وعدہ کرتے ہین کہ روپیہ مالگذاری کچھ سے دیا جاوے گا مگر آنریبل کمپنی یہ امر اپنے اختیار مین ہین کہ وہ فوج مذکور کم کر دین یا بالکل طلب کر لین اور سرکار کچھ کو اداے اخراجات سے بری ین جب کبھی انکی راے مین آراستگی اور قوت حکومت راؤ صاحب کی بلا وقت اس امر کو قبول کرینگی

شرط ہفتم

روپیہ اخراجات مشروطہ شرط بالا باقساط دیا جاوے گا فی قسط چار مہینے کی ہوگی اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ جو اجنبی یعنی گروہ منتظان ازروے شرط چہارم عہدنامہ کے قائم ہوگا اوس سے علیحدہ ذمہ داری اداے اقساط بالا کی بروقت معینہ لیجاوے گی۔

شرط ہشتم

سرکار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی عرب یا سیدہی اور کسی اور فوج ملکی کو اپنے ملک مین رہنے نہین دینگے اور نہ عموماً کسی سپاہی کو سواے باشندۂ کچھ کے بغیر استرضا گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے ملازم نہین رکھینگے

شرط نہم

سرکار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ کسی جہاز غیر ملک امریکہ یا یورپ یا ایشیا والون کو اجازت ہوگی کہ وہ ملک کچھ مین اسلحہ یا سامان جنگی لائین آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ یہ چیزین حسب ضرورت سرکار کچھ کو بقیمت واجبی لا دین گے۔

شرط دہم

آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسیطرح کی حکومت بیچ امور خانگی راو صاحب یا کسی جھاریجا رئیس ملک کے نکرین گے راؤ صاحب اور اونکے ورثہ اور جانشینان کل مالک اپنے ملک کے رہین گے اور انتظام سول اور کریمنل یعنی دیوانی و فوجداری وغیرہ ملک کچھ مین داخل نہ ہوگا۔

شرط اول

بذریعہ اس تحریر کے یہ بیان ہوتا ہے کہ تمام شرائط عہدنامہ مذکورۂ بالاجنکی ترمیم یا تنسیخ کسی شرط عہدنامہ ہذا سے نہین ہوئی وہ قائم اور جائز تصور کیجاویگی —

شرط دوم

حسب خواہش جھاریجا بھیاد کے آنریبل کمپنی منظور کرتے ہین کہ نسبت بھارمل جی ظاہر کیا جاے کہ اوسکے تمام حقوق گدی کچھ ضبط ہوئے اور مطابق اوسکے وہ گدی سے خارج کیا جاتا ہے بھارمل مذکور بمقام بھوج بطور قیدی رئیس کے زیر حفاظت ایک گارد فوج انگریزی رہیگا اور اگر اوسکی شرکت کسی دغا مین پائی جاوے تو وہ کسی اور مقام زیادہ محفوظ مین بھیجا جاے گا اور دربار کچھ منظور کرتے ہین کہ وہ چھتیس ہزار کوری سالیانہ معرفت آنریبل کمپنی کے واسطے مصارف بود و باش بھارمل جی مذکور کے دیا کرینگے

شرط سوم

فرزند صغر سن راو بھارمل جی مذکور کو بیک دلی رئیسان جھاریجا پسند کرتے ہین کہ گدی پر جو خالی ہے بیٹھے لہذا فرزند مذکور اور اوسکے اولاد اصلی کو آنریبل کمپنی راو ذیحق کچھ کا بخطاب مہاراج مرزا راو دیسل جی منظور اور مقبول کرتے ہین —

شرط چہارم

بباعث صغر سنی راو حال دیسل جی کے جھاریجا بھیاد بصلاح آنریبل کمپنی تجویز کرتے ہین ایک اجنسی باختیار کل درباب اجراے امور ریاست قائم کیجاے اوس اجنسی یعنی گروہ منتظمان کے رئیسان منفصلۂ ذیل بطور ممبر تجویز ہوئے یعنی جھاریجا بیچے راج جی سومری روہا والہ جھاریجا پرتھی راج جی نوگر جا والہ راج گور اودہوجی ہر بھاے مہتا لکھمی داس ولبھ جی کھتری رتونسی جتانی اور صاحب ریذیڈنٹ انگریزی جسوقت ہین جو ہوان چھ شخصونکو انتظام سرانجام کار دربار کچھ تفویض ہوا اور بغرض اسکے کہ وہ خدمت ریاست کا سرانجام اچھی طرح کرین آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ ضامن ہوتے ہین کہ یہ گروہ اوسوقت قائم اور بحال رہیگی جبتک راو صاحب بعمر بست سالگی پہونچین گے اور آنکی صغر سنی گذر جاے گی —

شرط پنجم

آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت حکومت مہاراج راو دیسل اور اونکے ورثا اور جانشینان

دو لاکھ کوری

اسطرح تین لاکھ کوری سالیانہ واسطے دوام کے ادا کیا کرونگا اور اگر کوری تاریخ مقررہ پیادا نہوگی تو مین سود بحساب نو روپیہ فیصدی فی سال ادا کیا کرونگا —

مین نے یہ دو شرائط سرکار آنریبل کمپنی اپنی رضا و رغبت سے لکھدین مین اور میرے ورثا اور مطابق اونکے کاربند ہونگے —

المرقوم سنگت پوس بدی دوج روز سہ شنبہ تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء —

اس تحریر کو تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہندان کونسل نے تاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۱۶ء —

نمبر ۱۱۵

تتمہ عہدنامہ کچھ ۱۸۱۶ء

آنریبل کمپنی اور سرکار راؤ صاحب نے ایک عہدنامہ تیرہ شرائط کا تاریخ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء منعقد کیا اوسکے تتمہ دو شرائط ذیل جائز قرار دی گئین —

شرط اول

رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے تیرہ شرائط عہدنامہ منعقدہ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء جو فیماین سرکار انگریزی اور مہاراؤ صاحب کے منعقد ہوا تھا تصدیق کیا مگر جو سرکار مہاراؤ صاحب عرصہ قلیل سے قائم ہوئی ہے اور حسب منشاء شرط دوم عہدنامہ ذمہ دار بابت قرضہ بیس لاکھ روپیہ کے ہے اور اوسکو اوسکے ادا کرنے مین وقت ہوگی لہذا آنریبل کمپنی راؤ صاحب کو بتحریک دوستی بخشش اپنی اٹھ لاکھ تیرہ ہزار آٹھ سو چہتر روپیہ جو خرچہ فوج کا ہے معاف کرتے ہین —

شرط دوم

بغرض زیادہ ترمددہی سرکار مہاراؤ صاحب اور بنظر اسکے کہ دلیل خیرخواہی آنریبل کمپنی نسبت ریاست راؤ صاحب کے ثابت ہو آنریبل کمپنی برضا و رغبت اپنی رقم سالیانہ دو لاکھ کوری کی جو راؤ صاحب نے حسب منشاء شرط دہم عہدنامہ بالا کے منظور کیا ہے ترک کرتے ہین امید یہ ہے کہ یہ لاغرضانہ اور دوستانہ رعایت اور مراعات جو آنریبل کمپنی نے مہاراؤ صاحب کی کی ہے راؤ صاحب کو ترغیب ہوگی کہ وہ قلب صافی رکھکر بطریق دوستانہ و یکتا دلی کام کرینگے اور جو شرائط اصل عہدنامہ مشروط ہوئے ہین اونکو

شیری

پسوالیا خاص	انترجال
ررر میتھی	ستاپور
سیدوگرا	سیپر وہا
نارگل پور خرد	سگالیا
پدہانو	نارگل پور کلان
راپور	کوکرا
پوریکا میگ پور	بھاسر
ورساری	نگال
ٹوریا مع بندرگاہ	مورسن
خاصی روہر	

مطابق فہرست بالا کے مین نے تمکو قلعہ اور بندر مع چوبیس دیہات کے دیے اور تمکو اختیارات اور حکومت اور پیداوار اون مقامات کی جو میرے سرکار کو حاصل تھی سپرد کرتا ہون کہ جو کوئی عطیہ خیرات بابتہ ہی یا دیگر عطایات قدیم جو میرے سرکار نے دیے ہون انکی تحقیقات آنریبل کمپنی کرینگے اور اگر اسناد اصلی پیش ہونگے تو گورنمنٹ آنریبل کمپنی اونکو بحال رکھین گے تو مم گراشیا جو قدیم سے پرگنہ اونجا رہین کاہ پاتے ہین اونکے اپنی پیداوار لینے مین آنریبل کمپنی مزاحم نہونگے تنازعات دیہات وحدود و تکرارات دیگر قسم کی جو فیما بین رعایاے سرکارین وقوع مین آئین گی اونکا تصفیہ حسب منشاء انصاف دو شخص سرکارین کی طرف سے مقرر ہوکر کیا کرینگے ایک سرکار کچہ حکم یا تحصیل دوسری سرکار کی رعایا پر نہین کرینگا کھینچے گی جو رعایا یا باشندگان مقامات بالا میرے پاس نالش کرنے آئین گے تو مین اونکی سماعت نہین

شرط دوم

اور اسی تحریر بالا مین نے اقرار کیا ہے کہ مین آنریبل کمپنی کو اپنی سرکار سے دو لاکھ راوساہی کوری سالانہ دیا کرونگا اور یہ کوری دو اقساط مین حسب تفصیل ذیل ادا ہوا کریگی —

ایک لاکھ کوری بمتی اساڑہ سدی دوج —

ایک لاکھ کوری بمتی پوس سدی دوج —

وعدہ کرتے ہین کہ وہ اجتناب قتل حیوانات مذکورۂ بالاسے بیچ ملک کچھ کے اور خلاف ورزی مذہب عایاکہ راو صاحب سے کیا کرینگے۔

شرط دوازدہم

مہاراو وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرکار سری منت پیشوا یا گایکوار یا آنریبل کمپنی کے بھاروتیا کو اپنے ملک رہنے کی اجازت نہین دینگے اوسیطرح ہر سہ سرکارین مذکورۂ بالا وعدہ کرتے ہین کہ ملک راو صاحب بھاروتیا کو اپنے اپنے محالات مین سکونت اختیار کرنے نہین دینگے درصورتیکہ کوئی بھاروتیا ریاست سکونت رکھکر وہانسے غارتگری کیا کرے توجس ریاست مین وہ پناہ گیر ہوا ہوگا وہ ذمہ دار متصور ہوگی

شرط سیزدہم

ایک وکیل سرکار آنریبل کمپنی کا راو کے ساتھ اُنکی دارالریاست مین رہا کریگا اس غرض سے کہ جو معاملہ فیمابین سرکارین معاہدہ ہوا ہو اوسمین گفتگو بطریق دوستانہ ہوا کرے اور نیز تعمیل شرائط منجانب طرفین بلانقصان ظہور مین آیا کرے یہ وکیل سماعت کسی نالش کی جو منجانب بھیادراو صاحب اہلکاران کے ہوگی نہین کریگا مگر درحالیکہ راو صاحب درخواست کرینگے توسرکار صلاح نیک اوس معاملہ کی دیگی۔ شرائط سیزدہ گانۂ عہدنامۂ بالا کے بوتصنیت راو صاحب ورانکے ورثا اور جانشینان اور آنریبل کمپنی کرینگے

المرقوم مقام بھوج تاریخ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء

دستخط جیمس میک مرڈو

جنکو گورنمنٹ بمبئی نے پیغام دیکر کچھ روانہ کیا تھا

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند اِن کونسل نے بتاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۱۶ء۔

ترجمۂ تحریر جو مہاراج مرزا راو بھارمل جی کچھ والہ نے بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کردی۔

شرط اول

میری سرکار نے بطور عطیۂ دوستانہ تمکو واسطے دوام کے ازروے تحریر قلعۂ انجار مع دیہات متعلقہ کے اور ٹوپیا بندر بموجب فہرست ذیل کے دیا۔

شہر انجار	کدھنیا
بیتمارو ہر	رتنال

شیرگی

پسوالیا خاص	انترجان
پر... پیتی	ستاپور
سیدوگرا	شیرپور
نارگل پور خرد	سنگالیا
پدہانو	نارگل پور کلان
راپور	کوکرا
بوریکا تہیگ پور	بہاسر
ورسامری	نگال
ٹوریا مع بندرگاہ	مورسن
خاصی روہر	

مطابق فہرست بالا کے مین نے تمکو قلعہ اور بندر مع چوبیس دیہات کے دیے اور تمکو اختیارات اور حکومت
اور پیداوار اون مقامات کی جو میرے سرکار کو حاصل تہی سپرد کرتا ہون کہ جو کوئی عطیہ خیرات بابتی
یا دیگر عطایات قدیم جو میرے سرکار نے دیے ہون انکی تحقیقات آنریبل کمپنی کرینگے اور اگر اسناد اصلی
ثابت ہونگے تو گورنمنٹ آنریبل کمپنی اونکو بحال رکہین گے تو ہم گرانشیا جو قدیم سے پرگنہ اورانجار مین
حقے ہین اونکے اپنی پیداوار لینے مین آنریبل کمپنی مزاحم نہونگے تنازعات دیہات و حدود و تکرارات
دیگر قسم کی جو فیمابین رعایاے سرکارین وقوع مین آئین گی اونکا تصفیہ حسب منشاء انصاف دو شخص
سرکارین کی طرف سے مقرر ہو کر کیا کرینگے ایک سرکار کچہ حکم یا تحصیل دوسری سرکار کی رعایا پر نہین کرینگا
پہنچے گی جو رعایا یا باشندگان مقامات بالا میرے پاس نالش کرنے آئین گے تو مین اونکی سماعت نہین

شرط دوم

اور اہی تحریر بالا مین نے اقرار کیا ہے کہ مین آنریبل کمپنی کو اپنی سرکار سے دو لاکھ راو ساہی کوری سالانہ
دیا کرونگا اور یہ کوری دو اقساط مین حسب تفصیل ذیل ادا ہوا کریگی —

ایک لاکھ کوری . بتی اساڑہ شدی دوج —

ایک لاکھ کوری بتی پوس شدی دوج —

وعدہ کرتے ہین کہ وہ اجتناب قتل حیوانات مذکورۂ بالاسے بیچ ملک کچھ کے اور خلاف ورزی مذہب عایای راوصاحب سے کیا کرین گے۔

شرط دوازدہم

مہاراو وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرکار سری منت پیشوا یا گایکوار یا آنریبل کمپنی کے بھار وتیا کو اپنے ملک رہنے کی اجازت نہین دینگے اور اسیطرح ہرسہ سرکارین مذکورۂ بالا وعدہ کرتے ہین کہ ملک راوصاحب بھار وتیا کو اپنے اپنے محالات مین سکونت اختیار کرنے نہین دینگے درصورتیکہ کوئی بھار وتیا ریاست سکونت رکھکر وہانسے غارتگری کیا کرے تو جس ریاست مین وہ پناہ گیر ہوا ہو گا وہ ذمہ دار متصور ہوگی

شرط سیزدہم

ایک وکیل سرکار آنریبل کمپنی کا راو کے ساتھ اُنکی دارالریاست مین رہا کریگا اس غرض سے کہ جو ملحا فیمابین سرکارین معاہدہ ہوا ہوا وسمین گفتگو بطریق دوستانہ ہوا کرے اور نیز تعمیل شرائط منجانب طرفین بلا نقصان ظہور مین آیا کرے یہ وکیل سماعت کسی نالش کی جو منجانب بھیاد راوصاحب اہلکاران کے ہوگی نہین کریگا مگر درحالیکہ راوصاحب درخواست کرینگے تو سرکار صلاح نیک اوس معاملہ کی دیگی۔

شرائط سیزدہ گانۂ عہدنامۂ بالا کے بوثیقت راوصاحب ورانکے ورثا اور جانشینان اور آنریبل کمپنی کرینگے

المرقوم مقام بھوج بتاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء

دستخط جیمس میک مرڈو

جنکو گورنمنٹ بمبئی نے بمقام دیکر کچھ روانہ کیا تھا

تصدیق کیا رائٹ آنریبل گورنر جنرل ہندان کونسل نے بتاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۱۶ء۔

ترجمۂ تجویز جو مہاراج مرزا راو بھارمل جی کچھ والے نے بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کردی۔

شرط اول

میری سرکار نے بطور عطیۂ دوستانہ تمکو واسطے دوام کے ازروے تحریر قلعۂ انجار مع دیہات متعلقہ کے اور ٹوریا بندر بموجب فہرست ذیل کے دیا۔

شہر انجار	کرہینا
بیتھارو ہر	رتنال

پسوالیا خاص	شیرگی
؍؍ بیتھی	انترچال
سیدوگرا	ستناپور
نارگل پور خرد	سپرڈہا
پدہانو	سگالیا
راپور	نارگل پور کلان
بوریکا میہگ پور	کوکرا
ورسامری	بہاسر
ٹوریا مع بندرگاہ	نگال
خاصی روہر	مورسن

مطابق فہرست بالاکے مین نے تمکو قلعہ اور بندر مع چوبیس دیہات کے دیے اور تمکو اختیارات اور حکومت اور پیداوار اون مقامات کی جو میرے سرکار کو حاصل تہی سپرد کرتا ہون کہ جو کوئی عطیہ خیرات بابدہنی یا دیگر عطایات قدیم جو میرے سرکار نے دیے ہون اُنکی تحقیقات آنریبل کمپنی کرینگے اور اگر اسناد اصلی پیش ہونگے تو گورنمنٹ آنریبل کمپنی اونکو بحال رکہین گے تو ہم گراشیا جو قدیم سے پرگنہ اونجار مین کاٹہ پاتے ہین اونکے اپنی پیداوار لینے مین آنریبل کمپنی مزاحم ہونگے تنازعات دیہات وحدود و تکرارات دیگر قسم کی جو فیما بین رعایاے سرکارین وقوع مین آئین گی اونکا تصفیہ حسب منشاء انصاف دو شخص سرکارین کی طرف سے مقرر ہوکر کیا کرینگے ایک سرکار کچہ حکم یا تحصیل دوسری سرکار کی رعایا پر نہین کہینچے گی جو رعایا یا باشندگان مقامات بالا میرے پاس نالش کرنے آئین گے تو مین اونکی سماعت نہین کرونگا

شرط دوم

اور اسی تحریر بالا مین نے اقرار کیا ہے کہ مین آنریبل کمپنی کو اپنی سرکار سے دولاکہ راوساہی کوری سالانہ دیا کرونگا اور یہ کوری دو اقساط مین حسب تفصیل ذیل ادا ہوا کریگی —

ایک لاکہ کوری بمتی اساڑہ سدی دوج —

ایک لاکہ کوری بمتی پوس سدی دوج —

وعدہ کرتے ہین کہ وہ اجتناب قتل حیوانات مذکورہ بالا سے بیچ ملک کچھ کے اور خلاف ورزی مذہب عایائے راوصاحب سے کیا کرینگے۔

شرط دوازدہم

ہمارا وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرکار سری منت پیشوا یا گایکوار یا آنریبل کمپنی کے بھار وتیا کو اپنے ملک رہنے کی اجازت نہین دینگے اسیطرح ہر سہ سرکارین مذکورۂ بالا وعدہ کرتے ہین کہ ملک راوصاحب بھار وتیا کو اپنے اپنے محالات مین سکونت اختیار کرنے نہین دینگے درصورتیکہ کوئی بھار وتیا ریاست سکونت رکھکر وہانسے غارتگری کیا کرے توجس ریاست مین وہ پناہ گیر ہوا ہوگا وہ ذمہ دار متصور ہوگی

شرط سیزدہم

ایک وکیل سرکار آنریبل کمپنی کا راو کے ساتھ اُنکی دارالریاست مین رہا کریگا اس غرض سے کہ جو معاملہ فیمابین سرکارین معاہدہ ہوا ہو اوسمین گفتگو بطریق دوستانہ ہوا کرے اور نیز تعمیل شرائط منجانب طرفین بلانقصان ظہور مین آیا کرے یہ وکیل سماعت کسی نالش کی جو منجانب بھیاد را وصاحب اہلکاران کے ہوگی نہین کریگا مگر درحالیکہ راوصاحب درخواست کرینگے توسرکار صلاح نیک اوس معاملہ کی دیگی۔

شرائط سیزدہ گانہ عہدنامۂ بالا کے بوقعت راوصاحب وراُنکے ورثا اور جانشینان اور آنریبل کمپنی کرینگے

المرقوم مقام بھوج تاریخ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء

دستخط جیمس میک مرڈو

جنکو گورنمنٹ بمبئی نے بیغام دیکر کچھ روانہ کیا تھا

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند اِن کونسل نے بتاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۱۶ء۔

ترجمۂ تحریر جو مہاراج مرزا راو بھارمل جی کچھ والے نے بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کردی۔

شرط اول

میری سرکار نے بطور عطیۂ دوستانہ تمکو واسطے دوام کے ازروے تحریر قلعۂ انجار مع دیہات متعلقہ کے اور ٹوریا بندر بموجب فہرست ذیل کے دیا۔

شہر انجار	کدھینا
بیتمارو ہر	رتنال

پسوالی ۱۶

شرط ہفتم

احب وعدہ کرتے ہین کہ وہ عرب کی فوج ملکی کو اجازت مداخلت کچھ کی نہ دینگے جو عرب بارادہ تجارت
ے گے آنکو اجازت نہوگی کہ اپنے ہمراہیونکو یہان چھوڑ جائین وہ ہمراہی بھی ہمراہ تجاران کے واپس جائنگے
ا! خاص کر یہیکا بنظر اسکے کہ مقام لکپت اوپر سرحد سندہ کے واقع ہے اور بغرض اسکے کہ منافع اگر
ب راؤ صاحب اپنی ملازمی مین عرب سہ بندی جنکی تعداد نفری چارسو سی زیادہ نہوگی رکھین گے۔

شرط ہشتم

یبل کمپنی بنظر سقیم الحال ہوز سرکار راو بھارمل جی کے اور اوسکی عدم قدرت درباب تعمیل شرائط بالا بلا اعانت
ے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے علاقجات جو بباعث دغابازی آنکی ملازمین کے جدا ہوگئے ہین مہاراو صاحب
ی حکومت مین داخل کر دینگے اور جو کوئی ملازمین مذکورہ بالا سے بتوسط آنریبل کمپنی بغیر اتفاق آنکے
ساتھ کریگا اوسکا معاملہ اسطرح پر فیصلہ ہوگا جو موافق مرضی سرکارین کے ہوگا۔

شرط نہم

ضلع واگر جو ماتحت ریاست کچھ کے ہے اوسکا انتظام بالکل مجدداً ہوگا اور جو ممانعت درباب رکھنی سہ بندی
عرب کے زیادہ از نفری مقررہ کے ہے اوس سے مہاراو اس قابل نہین رہتے کہ بندوبست ضلع مذکور کا
ئق اطمینان آنریبل کمپنی کے کرسکین لہذا آنریبل کمپنی منظور کرتے ہین کہ وہ اعانت مہاراؤ کی اپنی
وج کے ساتھ کرینگے تاکہ بندوبست تعلقۂ مذکور کا موافق مراد سرکارین کے عمل مین آئی اور وہ مطیع احکام
راو صاحب سے ہے کیونکہ وہ شرط سوم مین وعدہ کرتے ہین کہ وہ ذمہ دار حرکات باشندگان واسطی آئندہ کے ہونگے

شرط دہم

بطور معاوضہ دوستانہ بالعوض ان خدمات کے جنکا وعدہ ہوتا ہے بھارراو اقرار کرتے ہین کہ وہ آنریبل
کمپنی کو واسطے دوام کے قلعہ انجار مع دیہات متعلقہ کے اور نیز ٹوریا بندر کے دینگے اور سوا اسکے
وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر سال واسطے دوام کے دو لاکھ کوری (راو شاہی) نقد آنریبل کمپنی کو دیا کرینگے
تفصیل اس عہد کی بیچ ایک جداگانہ تحریر کے درج ہے —

شرط یازدہم

جو قتل گاؤ ونرگا وان صریحاً خلاف مذہب جھاریجا و دیگر باشندگان کچھ کے ہے لہذا آنریبل کمپنی

شرط دوم

باشندگان ضلع واگر واقع کچھ نے جو بلا وجہ غارتگری بیچ محالات مہاراجہ پیشوا اور گائکوار و واقع کاٹھیاوار مین کی ہر مہاراو وعدہ کرتے ہین کہ جو نقصان اُنکی غارتگری سے ہوا ہے اوسکا وہ معاوضہ کرینگے اور جو اسمین خرچ فوج کا ہوگا وہ بھی وہ حسب منشا تحریر جُداگانہ جسکی مطابقت کا وعدہ مہاراو کرتے ہین

شرط سوم

مہاراج مہاراو وعدہ کرتے ہین کہ وہ ذمہ دار سرکار پیشوا و گائکوار و آنریبل کمپنی کے بابت نقصانی ہوتے ہین جو اونکی رعایا کا بعد ازین بباعث غارتگری رعایاے ریاست کچھ ہوگا۔

شرط چہارم

رعایاے کچھ کسیوجہ سے بارادۂ فاسد عبور خلیج یارن نکرینگے اور نہ وہ اِس ارادہ سے عبور خلیج مذکور کرینگے کہ بمقابلہ رعایاے آنریبل کمپنی یا رعایاے سری منت پیشوا یا گائکوار کے کوئی فعل کرین اور رعایای ہر سہ سرکارین مذکورۂ بالا بھی بارادۂ فاسد عبور خلیج واسطے مقابلہ رعایاے راو صاحب کے نہین کرینگے جو قلعہ انجار وغیرہ آنریبل کمپنی کو دیا گیا ہے لہذا کچھ عذر دربارۂ عبور فوج یا دیگر سامان کے خلیج یارن مذکور سے مقام مذکور مین نہوگا۔

شرط پنجم

مہاراو صاحب شرط کرتے ہین کہ وہ کوشش بلیغ بیچ انسداد دزدی دریا اپنے ملک اور کنارۂ سمندر مین کرینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ نقصانی آن جہازون کی دینگے جو بذریعہ پروانہ آنریبل کمپنی گذر کرتے ہون اور آنکے مال کا نقصان دزدی دریا و قوعۂ لنگرگاہان کچھ کی کشتیون سے ہوگا اور رسم ضبطی مال جو اِس کنارہ پر جہاز طوفان زدہ کی ہوتی ہے مسدود ہوگی اور مہاراو صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایسے اسباب منضبطہ کو اصل مالک کے حوالہ کردیا کرینگے۔

شرط ششم

مہاراو وعدہ کرتے ہین کہ کسی قسم کی فوج بیگانہ یورپ زایا امریکا کو یا کسی اون لوگون کے اجنٹ کو وہ اجازت نہ دینگے کہ اِس ملک کچھ مین گذر کرے یا سکونت اختیار کرے۔

شرط چہارم

وئی شخص ارادہ قبضہ کرنے مانداوی اور اوسکے ماتحتان کا کریگا تو آنریبل کمپنی ازراہ مہربانی
د اور حمایت دو پلٹنون سے مع اوسکے توپخانہ معمولی کے کرینگے اونکا خرچہ دیا جاویگا بحساب
نی مہین کے اور یہ روپیہ باقساط ماہواری تا مصروفیت فوج مذکور کے ادا ہوگا اور جب اونکی ضرورت
و واپس چلے جائینگے۔

شرط پنجم

س سے مفہوم ہے کہ مصروفیت اس فوج کی صرف برای حفاظت مانداوی اور اوسکے میرے انتظام
ن رہنے کے ہوگی لہذا اگر کوئی شخص دشمن مانداوی کا ہوگا تو سرکار انتظام میرے ساتھ کرینگے۔

شرط ششم

جو میرا مطلب صرف یہ ہے کہ بحمایت آنریبل کمپنی میرے مہاراجہ کا قبضہ بابت اور آسایش رہے لہذا مین
وعدہ کرتا ہون کہ جو شرائط مصلحت آمیز ہونگے اور جنکا منشا یہ ہوگا وہ شرائط مین ساتھ فتح محمد کے قرار
دیکے منظور کرونگا بشرطیکہ اونکو آنریبل کمپنی بھی منظور کرینگے۔

دستخط سیٹھ ہنسراج سام داس

بقلم جورسا

جو اوپر درج ہے اوسمین میری استرضا ہے جب فریقین آئین۔

المرقوم سمبت ۱۸۶۶ کاتک سدی پنچمی یا سنہ ۱۸۰۹ع ۱۲ ماہ نومبر

منظور کیا گورنر جنرل ہند نے بتاریخ ششم ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۰ع

نمبر ۱۱۴

شرائط عہدنامہ اتفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج مرزا راو بھارمل جی کچھ وال
جنکو فریقین نے منظور کیا۔

شرط اول

صلح اور دوستی مستحکم اور دوامی بعد ازین فیمابین فریقین معاہدہ جاری رہیگی۔

شرط سوم

ہنس راج دیوان یہ بھی منجانب مہاراو اوراپنے دہن وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی یورپ ٹایا امریکہ کے کسی ذی اختیار کو اجازت نہ دیگا کہ وہ اگر ماندا وی یا اوسکے ماتحت علاقجات مین آباد ہو اور نہ کسی اور قسم اجازت رہنے کی دے گا۔

المرقوم آسون یعنی کوار بدی پنچمی سمت ۱۸۶۶ مطابق ۴ ماہ اکتوبر ۱۸۰۹ء

بدستخط ہنسراج　جو اوپر درج ہے وہ صحیح ہے۔

ترجمہ تحریر بنام آنریبل کمپنی منجانب دیوان ہنسراج سام داس ماندا وی بندر والہ۔

مین ہنسراج سام داس ماندا وی بندر والہ دیوان اور ملازم مہاراو مرزا راید ہن کا جو یہ چاہتا ہون کہ قبضہ ماندا وی بندر کا بابت و آسایش میرے راجہ اور مالک کے پاس رہے بذریعہ اس تحریر کے درخواست حمایت آنریبل کمپنی اوپر شرائط اور عہود ذیل کے کرتا ہون۔

شرط اول

شہر اور لنگر گاہ ماندا وی او سکے دیہات اور ماتحتان میرے قبضہ مین منجانب مہاراو مرزا راے دہن مذکور کے رہین مہاراو صاحب او نکے ورثا اور جانشینان کو ماتحتان مذکور با طمینان گورمنٹ واپس دیجا ینگے جب وہ یا او نکے ورثا وغیرہ اپنی حکومت اصلی اور خود سری کی دوبارہ واپس پائین گے اور جب مہاراجہ حکومت اس ملک کی اختیار کریگا یہ لنگر گاہ ماندا وی اور اوسکے ماتحتان اوسکے حوالہ کردی جائنگی

شرط دوم

بابت تعمیل کرانے شرط بالا کے اور بنظر اسکے کہ درباب اوسکی تعمیل کے اطمینان حاصل ہو ایک اجنٹ منجانب آنریبل کمپنی مع چالیس نفر سپاہی بطور گارد کے بمقام ماندا وی رہین گے او سوقت تک جب مقام مذکور میرے قبضہ مین ہے مگر بعد ازین جو انتظام درباب میرے بحال رہنے یا موقوف ہونیکے حسب منظوری مہاراو صاحب ہو گا وہ جایز متصور ہو گا۔

شرط سوم

بابت خرچہ اس اجنٹ وغیرہ کے اٹھارہ ہزار روپیہ نذرانہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو چار اقساط مین جو شروع اوس تاریخ سے ہوگی جس تاریخ کمپنی کا اجنٹ آئیگا دیا جائیگا۔

اور بیت مہاراؤ سری کے از روے فیصلہ تین شخصون کے منجملہ جنکے ایک منجانب آنریبل کمپنی اور ایک ازطرف مہاراؤ سری اور تیسرا منجانب اوس فریق کے جسپر دعاوی کیے جائینگے طے ہونگے۔

شرط سوم

[مہاراؤ] سری رایدہن وعدہ کرتے ہین کہ تمام ملک کچھ سے وزدی دریا بیوجود ہوجاویگی اور اگر احیانا وزدی [وقوع] مین آویگی تو وزدان کو سزا دیجاویگی اور وہ ملک سے خارج کیے جاینگے۔

شرط چہارم

[م]ہاراؤ سری رایدہن وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی یورپ نزاد یا امریکہ کے کسی ذی اختیار کو یا کسی اور قوم کو اجازت نہ دینگے کہ وہ آکر ملک مین آباد ہو۔

جو اوپر درج ہوا ہے اوسکا شاہد خدا ہے۔

المرقوم ۱۶ ماہ رمضان ۱۲۳۴ھ مطابق سوم ماہ اسوین یعنی کوار بدی ۱۸۱۹ء

تصدیق کیا گورنر جنرل ہند نے بتاریخ ۷ ماہ دسمبر ۱۸۱۹ء

شرائط عہدنامہ جو دیوان ہنسراج ساماداس ماندوی بندر والہ نے ساتھ کپتان سیموئل لے گرین ووڈ صاحب منجانب آنریبل کمپنی کے حسب تفصیل ذیل منعقد کیا۔

شرط اول

جو دوستی فیمابین گورنمنٹ آنریبل کمپنی اور سرکار مہاراجہ سینا خاص خیل شمشیر بہادر ایک فریق اور سرکار مہاراجہ راے دہن فریق ثانی جاری ہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہون کہ کوئی فوج ملک مذکور بجانب مشرق یا سامنے کی طرف خلیج سمندر یارن کے (جو درمیان کچھ اور گجرات کے واقع ہے) نجائیگی اور نہ کچھ دخل یا مداخلت اوسمین جائز متصور ہوگی اگر کوئی دعوی یا تکرار پیدا ہوگی اوسکا فیصلہ از روے ثالثی کے بمداخلت کمپنی کیا جاویگا۔

شرط دوم

ہنس راج دیوان وعدہ کرتا ہے کہ منجانب مہاراؤ راے دہن کے کہ وزدی دریا بالکل ملک ماتحت ماندوی سے نابود کیجاویگی اگر احیانا کوئی وزدی وقوع مین آویگی تو وزدان کو سزا دیجاویگی اور وہ ملک سے خارج کیے جائین گے۔

عہدنامۂ جدید نمبر ۱۲۲ ایکسان جاریجا نے منعقد کیا اور وعدہ کیا کہ وہ ہر سال تفصیل تمام پسران و دختران نوزائیدہ اُنکے خاندان کی داخل کیا کرینگے اور دیگر تدابیر انسداد جرم مذکور کی عمل مین لائین گے یہ شرائط مجریہ ۱۸۴۲ع مین ازروے عہدنامہ نمبر ۱۲۲ کے مجدد تحریر ہوئین ایک عہدنامہ نمبر [illegible] مین سردار قوم پرتھی نے کیا جو کیتائی اپنی ساتھ جاریجا کے بیان کرتے ہین ان تدابیر کے نتیجہ [illegible] پیدا ہوے سنہ ۱۸۴۲ع مین اندازہ مرد اور عورت قوم جاریجا کا بمقام کچھ آٹھ اور ایک تھا سنہ ۱۸۵۲ع وہ تین ایک کا ہوگیا ـ

آبادی کچھ کی چار لاکھ نوہزار پانسو بائیس نفری ہے اور رقبہ تخمیناً چھ ہزار پانسو میل مربع باستثنا رن واقعہ کچھ جسمین نوہزار میل مربع ہے حاصل پندرہ لاکھ روپیہ ہے منجملہ اسکے نصف رئیسون کا اور نصف ریاست کا ہے یہ ریاست [illegible] روپیہ بطور خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین اور یہ خراج کم ہوکر سے ہزار تک آسکتا ہے درحالیکہ فوج ملکی مین کمی واقع ہو ـ

نمبر ۱۱۳

شرائط عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بمعرفت کپتان سیموئل آڈم گرین موجب الحکم لفٹنٹ کرنیل واکر صاحب رزیڈنٹ اور روزارت جمعدار فتح محمد اور اوسکے فرزند نونیار حسین منجانب جہاڑا وسری راے دہن جی یعنی ـ

شرط اول

جو دوستی فیمابین گورنمنٹ آنریبل کمپنی اور سرکار مہاراجہ آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر ایک فریق اور سرکار جہاڑا وسری راے دہن فریق ثانی جاری ہے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ کوئی فوج ملک مذکور بجانب شرق یا سامنے کی طرف خلیج سمندر یا رن کے جو درمیان کچھ اور گجرات کے واقع ہے نجاگی اور نہ کچھ دعوی یا مداخلت اوسمین جائز متصور ہوگی ـ

شرط دوم

شرط بالا ابدی ہے مگر جو جہاڑا وسری راے دہن کے قدیم دعوی نسبت نونگر کے ہین لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ یہ دعاوی اور نیز دیگر مطالبہ جو بابت زر یا کسی اور شے کے ہون اور جواب موجود ہون یا آیندہ دائر ہون وہ سب ازروے انصاف اور راستی کے اور برعایت تمام نسبت وضع

بمقام کچ حاصل کیا جسکا خرچہ ریاست سے دیا جاوے اور حکومت مالی وملکی وجنگی گورنمنٹ انگریزی متامہ کچ
سے علیحدہ کی اور راو کو ممانعت کی کہ خط کتابت یا دست برد ریاست غیر مین نکرے اور وعدۂ انسداد دختر کشی
ہوا اور تکفل حفاظت ریاستہاے غیر بشرط اونکے باز رہنے اس جرم دختر کشی سے کیا سنہ ۱۸۲۲ع مین شرط
نامہ جسکا منشا یہ تھا کہ تمام رسد واسطے مصارف فوج انگریزی کے بمقام کچ جو چاہے وہ ملک راو مین سے
محصول گذر کرے بباعث اسکے منسوخ ہوئی کہ اوس سبب حرکات ناجائز پیدا ہوئین –
اصل کارروائی جو اجنبی مذکور نے کی یہ تھی کہ ریاست چند رئیسان واگر کی اس شرط پر انکو دی گئی کہ وہ
بموجب عہدنامہ نمبر ۱۷ اسکے امنیت ملک مین کوشش کرین –
سنہ ۱۸۲۲ع مین ضلع انجار از روے عہدنامہ نمبر ۱۸ بالعوض اٹھاسی ہزار روپیہ سالیانہ کے دربار کچ کو دیا گیا جو رقم تک
ریاست کچ سے لیجاتی تھی واسطے مصارف فوج ملکی انگریزی کے دو لاکھ روپیہ کی تھی مگر یہ حسب وعدہ ادا
نہین ہوتی تھی اور اس سبب سے بہت قرضہ ریاست پر ہوگیا تھا لہذا سنہ ۱۸۳۲ع مین ایک عہدنامہ جدید
نمبر ۱۹ منعقد ہوا جسکے رو سے تمام زر بقایا معاف ہوا اور دو لاکھ روپیہ کا مطالبہ باقی رہا اور اسمین بھی یہ شرط
ہوئی کہ جسقدر فوج ملکی کم رہے اوسیقدر کمی زر مذکور مین بھی عمل مین آئے بشرطیکہ رقم ادائی کسی حال مین
اٹھاسی ہزار روپیہ سے کم نہو –
سنہ ۱۸۳۳ع مین راو دیسال کو اجازت ہوئی کہ وہ کار ریاست مین شرکت کیا کرے آسنے ایسی ترقی ریاست
مین کی کہ گورنمنٹ نے چاہا کہ کل انتظام ریاست کا ایک برس پیشتر میعاد مقررہ سے واپس دیا جاوے بلحاظ
اسکے سنہ ۱۸۳۴ع مین از روے عہدنامہ نمبر ۲۰ کے راو کو حکومت دی گئی راو صاحب ہمیشہ اتحاد گورنمنٹ انگریزی
مین مقدم تھے سنہ ۱۸۳۶ع مین اوسنے بردہ فروشی اپنے علاقہ مین موقوف کی سنہ ۱۸۵۲ع مین اوسنے بابت جلا
جاریہ بیوہ رئیسون کے رسم ستی بھی ممنوع کی سنہ ۱۸۴۰ع مین اوسنے موافق عہدنامہ نمبر ۲۹ کے اون کشتیونکو
محصول سے بری کیا جو باعث شدت باد ماندا وہی مین آئین جو قواعد اوسوقت درست ہوئے تھے آسکے
بدلے اور قواعد جدید از روے عہدنامہ نمبر ۲۱ سنہ ۱۸۵۱ع مین قائم ہوئے –
راو دیسال نے سنہ ۱۸۶۰ع مین وفات پائی اور اوسکا پسر کلان راو پراگ مل رئیس ہوا اوسکو استحقاق
متبنی کرنیکا موافق سند نمبر ۲۲ کے حاصل ہوا تدابیر سخت واسطے انسداد دختر کشی بمقام کچ جہان یہ فعل
بہت تھا عمل مین آئی تھی خاص تدابیر اوسکے انسداد کی عہدنامہ سنہ ۱۸۱۹ع مین ہوئی تھین اور ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۰

اور راو رایدہن بھی ایک مہینے بعد فوت ہوا بعد اوسکی وفات کے تکرار گدی نشینی پر فیما بین مانسنگہ معروف بھارمل پسر غیر منکوحہ راو رایدہن اور لادوبا پسر اصلی برادر راو صاحب مذکور پیدا ہوئی مانسنگہ کی اعانت حسین میان اور ابراہیم میان پسران فتح محمد نے کی اور آنکی امداد سے وہ اپنے عموزادہ پر فتحیاب ہوا اس رئیس کی حکومت مین بھی بباعث اسکے کہ اوسکو بھی وہی زور تھا جو اوسکے والد کا تھا اکثر ظلم و زیادتی علاقجات قرب وجوار میز ہوتی تھی کچھ انسداد حرکات زبون باشندگان واگر عمل مین نہین آیا وہ ہمیشہ غارتگری گجرات اور کاٹھیاوار مین کرتے رہے اور بعد فہمائش متواترہ گورنمنٹ انگریزی یہ ضروری متصور ہوا کہ ایک فوج کچھ کو روانہ ہو بتاریخ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء عہدنامہ نمبر ۱۱۴ منعقد ہوا جسکے رو سے راو صاحب نے منظور کیا کہ وہ معاوضہ نقصانی جو غارتگری باشندگان واگر سے پیدا ہوئی کریگا اور دزدی کا انسداد کریگا اور ملک کچھ سے تمام یورپ زاد اور امریکا والہ اور عرب فوج کو خارج کردیگا اور رہزنان مجرمان کو پناہ ندیگا اور گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ بالعوض لینے موضع انجار اور دیگر مواضع کے اور ادا ہونے دو لاکھ کوری سالیانہ کے وہ رعایاے راو صاحب کو مطیع آنکے حکم کے کرینگے اور ضلع واگر کی اصلاح کرینگے ایک مہینے کے عرصہ مین بعد انعقاد اس عہدنامہ کے تمام ملک کچھ مطیع حکم راو صاحب ہوگیا چونکہ بیس برس کی بدانتظامی اور فسادات سے ملک نہایت غریب اور تباہ ہوگیا تھا گورنمنٹ انگریزی نے از روے تتمہ عہدنامہ نمبر ۱۱۵ کے بخوشی تمام اخراجات فوج جو اونکے ہوئے تھے اور رقم سالیانہ جو راو صاحب نے دینا منظور کیا تھا معاف کیے ۔

تھوڑے عرصہ کے بعد دوبارہ قائم ہونے انتظام ملک کے راو نے پھر اپنی بدوضعی سابقہ اختیار کی اور اپنے عموی زادہ لادوبا کو قتل کیا اور اکثر رئیسون کی ریاستین چھین لین اپنی فوج زیادہ کی اور بخلاف گورنمنٹ انگریزی ایسی حرکات خلاف ظہور مین لایا کہ منشار عہدنامہ ۱۸۱۶ء ملتوی کیا گیا فوراً بعد اسکے توسل اور مداخلت گورنمنٹ انگریزی کا جھاریجا رئیسان کلان کو طلب کرنا پڑا لہذا ۱۸۱۹ء مین ایک فوج بخلاف راو کے روانہ ہوئی اور راو مذکور کو خارج از حکومت کرکے اوسکے پسر دو سالہ نامے کو رئیس مقرر کیا اور ایک مجلس یعنی متولی چند جھاریجا رئیسون کو مقرر کیا کہ باعانت صاحب رزیڈنٹ انگریزی کارروائی ریاست کیا کرین اور عہدنامہ جدید نمبر ۱۱۶ بتاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء منعقد ہوا اس عہدنامہ کی ہا ورلے تجدید کرنے بشرائط عہدنامہ سابق کے تکفل حفاظت کچھ بخلاف دشمنان اندرونی و بیرونی کا کیا اور قیام فوج انگریزی کا بتقام

بعض رئیسان جھاریجا جو شریک فساد نہین ہوئے تھے اپنی دوستی اور جانب داری مین علیحدہ رہتے بعضے حکومت فتح محمد کی قبول کرتے تھے اور بعضے ہنس راج کی غارتگری جو فتح محمد گجرات اور کاٹھیاوار مین کرتا تھا اور دزدی دریا باشندگان کچھ کرتے تھے باعث مداخلت گورنمنٹ انگریزی ہوئی بماہ اکتوبر ۱۸۰۹ء عہدنامہ نمبر ۱۱ سا... کے منجانب راؤصاحب اور ساتہ ہنس راج کے منعقد ہوا جسکے روسے اونھون نے دعوے مداخلت ... واقع جانب مشرق سندرجی ران کے ترک کیا اور وعدہ کیا کہ وہ انسداد دزدی دریا کرینگے ... زا اور امریکہ والون کو اونکے علاقجات مقبوضہ سے خارج کردینگے ہنس راج کو علیحدہ قبضہ ... بھی اوسوقت تک دیا گیا جبتک راؤصاحب خود حکومت اختیار نکرین —

باوجود فہمائش متواترہ کے یہ شرائط قائم نہین رہین اور دزدی دریا مسدود نہین ہوئی اکثر فہمائش کی گئی اور خوف دیا گیا کہ عوض اسکا لیا جاے گا اور ۱۸۱۳ء مین ایک افسر انگریزی روانہ کیا گیا کہ باصرار فیمابین مطابقت خواہش گورنمنٹ انگریزی کرائے مگر اس گفتگو مین فتح محمد نے بتاریخ پنجم ماہ اکتوبر ۱۸۱۳ء قضا کی

اسباب درآمد — بانات ہر قسم مس آہن انگریزی سی تین شیشہ آہن پولاد —

اسباب برآمد — تھان پنبہ اسپ —

شرط چہاردہم

منجانب سندرجی دونون سرکارون مین متوسط اور دلال کارخانہ ہوگا —

شرط پانزدہم

اگر آنریبل کمپنی کی مرضی دزدان کاپر حملہ کرنے کی ہوگی توراجہ اعانت کریگا اور اونکی فوج کچھ گڈہ مین اوتار دیگا —

شرط شانزدہم

افواج دونون سرکارونکی مقام بیت اور دوار کا کو اور ہر ایک مقام اوکا کو جہان دزدان ہونگے لینگی اور تحصیل مالگذاری جو ہنس راج اور سندرجی کی رہیگی ایک ربع راجہ لیگا اور تین ربع آنریبل کمپنی کو دینگے مگر مقامات بیت اور دوار کا جو متبرک مقام ہیں لہذا اونمین فوج کچھ کی رہیگی اور انتظام وہانکا باختیار ہنس راج اور سندرجی کے رہیگا اخراجات دونون فوج کے اپنی اپنی سرکار کے ذمہ ہونگے

شرط ہفتدہم

اگر ایک کارخانہ بمقام بمبئی راجہ کو عنایت ہوگا تو اوسکا اسباب بھی نصف محصول بہ نسبت محاصل دیگر تجاران کے جاتا ہے جیسے آنریبل کمپنی کا مقام کچھ مین جاتا ہے —

بیچ مقام ماندوی کے واقع جانب جنوب و مغرب ملک کچھ آزادانہ حکمرانی کرتا تھا اور دیگر رئیس باستثنای

جب فوج انگریزی راجہ کے ملک مین رہیگی تو راجہ اونکو کل قبضہ اور حکومت اوسجگہ کی دیگا جہان وہ مقیم رہین گے ۔

شرط پنجم

سرکار راجہ کوئی تھانہ یا چوکی اوس مقام مین نہین رکھیگی جو مقام آنریبل کمپنی کو دیا گیا ہوگا ۔

شرط ششم

کچھ محصول اون اشیا و رسد وغیرہ پر نہین لیا جائیگا جو مقام قیام انگریزی مین براہ خشکی یا تری آئین گے ۔

شرط ہفتم

راجہ یا اوسکا دیوان کچھ مداخلت بیچ خرید اسباب کے نہین کریگا جو واسطے انگریزی کیمپ کے ہوگا ۔

شرط ہشتم

انگریزی حیوانات مفصلۂ ذیل کو جو از روے مذہب راجہ متبرک تصور کیے جاتے ہین قتل نہین کرینگے یعنی گاو نر گاو بچہ گاو و گاو میش

شرط نہم

انگریز لحاظ معابد گان واقع ملک راجہ کا کرینگے ۔

شرط دہم

کوئی قوم یورپ ناکو اجازت کارخانہ بنانے کی بغیر استرضا گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے نہوگی ۔

شرط یازدہم

راجہ اجازت آنریبل کمپنی کو واسطے بنانے کارخانہ کی بمقام کچھ دیتے ہین ۔

شرط دوازدہم

چونکہ ماندوی ایک مقام متبرک ہے اور جو لوگ وہان رہتے ہین وہ خورش گوشت سے پرہیز کرتے ہین لہذا ملازمان کارخانہ اندر شہر کے نہین رہ سکتے مگر کمپنی کے گدام اور مکانات وہان ہوسکتے ہین اور ملازمین جہان چاہین باہر شہرپناہ کے مکان تعمیر کرین اور چالیس بند وقچی واسطے حفاظت گدام وغیرہ کے وہان رکھین ۔

شرط سیزدہم

جو اسباب آنریبل کمپنی کا آئیگا اوسپر پانچ فیصدی اوپر نرخ فروخت کے لیا جائے گا مگر لا وو ادسکو اور جگہ جب فہرست ذیل کے لیا جائین گی ۔

حاصل کیا تھا وہ لکھا مذکور کے تین پوتون مین منقسم ہوگیا قریب سنہ ۱۵۴۰ء کے اِن تینون فروع خاندان
مین جام دادر اور جام ہمیر اور جام راول پیدا ہوئے دادر نے حکومت اوپر واگر کے یعنی ضلع شرقی
علاقہ کے کی اور راول نے بعد قتل اپنے رشتہ دار ہمیر کے اوسکا علاقہ بھی لیکر شامل مغربی اضلاع کے کیا
[illegible] کچھ خاص تھا اور زیر حکم اوسکے رہا مگر بسے کھنگار پسر ہمیر مقتول نے باعانت راجہ احمد آباد جس سے
[illegible] ضلع موروی اور خطاب راو کا حاصل کیا تھا اور یہی خطاب ہمیشہ سے حاکمان کچھ کا رہا نہ صرف اپنے
[illegible] علاقہ چھین لیا بلکہ جام راول کو کچھ سے خارج کیا اور دادر کو بھی اپنا مطیع فرمان کیا —
[illegible] ل رئیس کچھ جسکے ساتھ گورنمنٹ انگریزی نے واسطہ عہدنامہ کا پیدا کیا راو رایدہن تھا جسنے سنہ ۱۷۷۸ء
[illegible] سے حکمرانی شروع کی اور سنہ ۱۸۱۳ء مین وفات پائی کھنگار سے راو رایدہن تک گیارہ پشت گذری تھین
بیرحمی اور تظلم راو رایدہن نے جو دیوانہ تھا اوسکے سردارون کی محبت کو دور کیا اونھون نے
سنہ ۱۷۸۶ء مین اوسکو گرفتار کرکے قید کیا بعد ازان حکومت ملک باختیار جمعدار فتح محمد کے جو ایک سپاہی
بہت ہوشیار تھا رہی لہذا اوس چشم حسد رئیسان بڑی اور اکثر رئیسون نے اوسکی تابعداری سے انکار کیا
اسطرح سنہ ۱۸۰۹ء[+] مین جب اول عہدنامہ ساتھ کچھ کے ہوا تھا ایک دشمن فتح محمد ہنس راج نامے حکومت

+ سنہ ۱۸۰۹ء مین جب کپتان سیٹن صاحب کچھ مین بھیجے گئے تھے دیوان نے کہا کہ وہ عہدنامہ ذیل منعقد کرنا مگر بنظر شکستہ حالی
ملک یہ ضروری متصور نہین ہوا کہ کچھ کے ساتھ دوستی مستحکم کیجاے —

عہدنامہ فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ رایدہن راو کچھ معرفت کپتان ڈیوڈ سیٹن صاحب منجانب آنریبل کمپنی اور ہنس راج
سیٹھ دیوان منجانب راجہ —

شرط اول

اتفاق ہر دو قسم یعنی محافظت اور جنگ آوری کا فیمابین دونون ریاستون کے ہوگا —

شرط دوم

جب راجہ کو ضرورت امداد افواج آنریبل کمپنی بمقابلہ اوسکے دشمن کے جو غیر یا اوسکے خاندان کا ہو ہوگی تو مدد دیجاویگی —

شرط سوم

جب راجہ کو ضرورت امداد افواج آنریبل کمپنی ہوگی تو وہ خرچہ فوج کا موافق تخمینہ کے دے گا —

شرط چہارم

شرط چہاردہم

ایک راستہ پر سے دریا چہوڑا جاے گا جسمین کاشتکاران اور مویشی شہر راجکوٹ بلا مزاحمت آمدورفت کرینگے

شرط پانزدہم

ایک افسر اسسٹنٹ مہتمم بازار اجنسی مقرر ہوگا تاکہ اپیل فریقین کی محکمہ صاحب پولٹیکل اجنٹ مین ...

شرط شانزدہم

کسی شخص کو ترغیب اس قیام گاہ مین آنے کی نہ دیجاے گی گرجو ایک مرتبہ یہان آکر آباد ہوگا وہ مطیع راجکوٹ تصور نہین کیاجائیگا اور یہ سکونت اوسکی استحقاق حمایت اجنسی درباب اوسکی جایداد منقولہ و ... واقع حکومت دربار راجکوٹ نہین رکھیگا ۔

شرط ہفتدہم

دعوی مقدمات دزدی جو اندر حدود قیامگاہ کے ہوگی وہ فیصلہ پذیر بموجب رسم ملک کے ہوگی ۔

شرط ہشتدہم

حسب درخواست خاص دربار راجکوٹ کے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ کسی شخص کو اجازت شکار مچھلی کرنے کی دریاے آجی مین روبروے شہر راجکوٹ کے اور ایک میل کے فاصلہ تک جاہر سے دریا آتا ہے اور تا اوپر اوس نہر خرد مین جو بجانب شمال شہر مذکور کے جاری ہے یعنی پل سے اوس مقام تک جہان نہر مذکور شامل دریاے آجی ہوتی ہے نہ دیجاے گی ۔

(نقل مطابق اصل کے ہے)

دستخط ڈبلیو ایچ کیننگ

پولیٹکل اجنٹ

المرقوم مقام راجکوٹ تاریخ ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۶۳ء

کچھ

ازروے کاغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۵ اترتیب جدید ۔

مشہور ہے کہ جاریجا کچھ کی ایک فرع خاندان سما سے ہین اور پندرہ صدی مین زیر حکم جام لکھا جہاڑا کے سندہ سے آئے ہین اوسی جہاڑا سے اس قوم کا نام مشہور ہوگیا جو طاقت کچھ مین اس خاندان نے

یہ امر مفہوم فریقین ہے کہ قائم ہونا اس قیام گاہ کا متصل راجکوٹ کسیطرح مخل انتظام ملکی و مالی ریاست راجکوٹ نہوگا اور باشندگان راجکوٹ جو اس قیام گاہ مین قیام رکھین گے یا اپنا اسباب وہان رکھینگے بذریعہ اس تحریر کے مستحق امداد حکام انگریزی مین بیچ ایسے مقدمات کی نہونگے جنکا بناے دعوے ریاست ... مین ہوا ہو گا ۔

شرط نہم

... انتظام فوجداری ریاست راجکوٹ مین خلل یا کمی بباعث قائم ہونے اس قیام گاہ کے نہوگی بلکہ اس ... ت کو وہی حقوق اور اختیارات انتظام ملکی و فوجداری حاصل رہینگے جو دیگر ریاستہاے خراج گذار کو جو اسی رتبہ اور حالت کے ہین حاصل ہے ۔

شرط دہم

حکام قیام گاہ کو کچھ استحقاق لینے بیگار زبردستی کا یا اختیار طلب کرنے کاریگران کا حاصل نہوگا مگر بوقت ضرورت باربرداری موافق اوس قاعدہ کے جو ایسی خراج گذار ریاستون سے مرضی سے لیا گیا ۔

شرط یازدہم

استحقاق دربار کا درباب لینے محصول راہداری او پر اشیا کے جو اس قیامگاہ مین آوین یا باہر جاوین تا جب ... وس شخص کے جو ہم ملک کی سمت جائز تصور کیا گیا اور یہ محصول جسوقت عموماً اس ملک مین موقوف ہوگا اوسوقت یہان بھی موقوف ہوگا ۔

شرط دوازدہم

دربار کو استحقاق تحصیل کرنے اس محصول راہداری کا اندر حدود قیام گاہ حاصل نہین ہے مگر یہ مفہوم ہے کہ ... کو اجازت حاصل کرنے کی اوسوقت تک حاصل ہوگی جبتک اونکے اہلکار کچھ دقت یا تکلیف حکام وقت کو ... ینگے اگر ایسا ہوگا تو وہ محصول مذکور باہر حدود قیامگاہ تحصیل کرینگے ۔

شرط سیزدہم

... حالیکہ گورنمنٹ کسیوقت اس قیامگاہ کو چھوڑ دے تو یہ اراضی ریاست راجکوٹ اور نہ کسی اور تعلقہ دار کو ... پس دیجاویگی اور کمی ایکہزار پانسو روپیہ کی جو ہر سال منجانب گورنمنٹ انگریزی ہوگی موقوف ہوگی ... یسی حالت مین کچھ دعوے دربار پر بابت قیمت مکانات کے جو اس زمین پر تعمیر ہونگے نکیا جایگا ۔

شرط اول

ٹھاکر راجکوٹ بغرض اعانت کرنے گورنمنٹ کے بیچ قیام کرنے ایک مقام قیام افسران سول اور اپنی اراضی واقع راجکوٹ کے بخوشی ایک قطعہ اراضی واقع بجانب مغرب با کنارہ جیپ دریاے اجی افسران گورنمنٹ بمبئی کو دیتے ہین —

شرط دوم

ایک نقشہ اراضی مذکور کا جو قریب تین سو پچاسی ایکڑ کے ہے منسلک اسکے ہے —

شرط سوم

مغربی نصف تہ دریا کی جو متصل اور ملحق اراضی قیامگاہ مذکور ہے متعلق گورنمنٹ کے متصور ہوگی —

شرط چہارم

بعض اراضیات باغات اندر حدود قیام گاہ مذکور تعدادی ۳۰۰۰ گز مربع بفاصلۂ دش کوس جنہین آبیاری تین چہ چاہ سے ہوتی ہے اور جو خراب ہین بعض برہمنان کو دی گئی ہین وہ سب قبضۂ قابضان ہین بطور اراضی انعامی بحال رہین گی مگر وہ اندر انتظام قیام گاہ مذکور متصور ہونگی —

شرط پنجم

مبلغ ایکہزار پانچ سو روپیہ بطور معاوضہ نقصان جو ریاست راجکوٹ کا ہوگا ہمیشہ زر خراج سے جو ریاست راجکوٹ گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین مجرا ہوگا اور کل قطعہ اراضی مذکور باختیار افسران انگریزی رہیگی کوئی شخص اوسمین کچھ استحقاق مالکانہ یا کاشتکاری سواے اراضی باغات جنکا ذکر شرط سابق مین ہوا ہے نہیں رکھیگا

شرط ششم

کچھ استحقاق چرائی موضع وغیرہ یا کسی اور طرح کام میں لانا اراضی بیرون حدود مقررہ کے حکام انگریزی یا ساکنان قیام گاہ مذکور نہین رکھین گے —

شرط ہفتم

ایک قطعہ زمین جو پچاس گز مربع سے کم نہوگا دربار راجکوٹ بمقام مناسب اسطے بنانے مکان وغیرہ کے لائق دینگے اور کچھ محاصل کسی قسم کا اسکی بابت نہین لیا جائیگا —

شرط ہشتم

جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے حکام انگریزی بذریعہ اس عہدنامہ کے نہیں رہے۔

ایک قطعہ زمین جو چھبیس گز مربع سے کم نہوگا مالکان دودریچ کو بمقام مناسب باجازت بنانی مکانا
غیرہ کے لا اخراج دیا جائیگا اور کچھہ محاصل کسی قسم کا اوسکی بابت نہیں لیا جائیگا۔

دودریچ کے جبتک وہ خوش رویہ رہینگے وہی استحقاق دادرسی ہرایک مقدمہ کے حاصل
جو اور اشخاص اوس قسم کے رکھتے ہین۔

چھاؤنی جدید کو کچھہ استحقاق لینے بیگار زبردستی کا یا اختیار طلب کرنے کاریگران کا حاصل
ہروقت ضرورت باربرداری موافق اوسی قاعدہ کے جو ایسی خراج گذار ریاستونسے مرعی ہے نہ ہوگا
مالکان دودریچ کو استحقاق تحصیل کرنے دان زکات کا یا کسی اور محاصل کا اوپر اشیاء خوردنی وغیرہ
و مویشی و چارہ و ہیزم جو اس چھاؤنی مین آئیگی یا یہان سے جائیگی حاصل نہین ہے مگر وہ
بابت دودان سے سات فیصدی اوس زر تحصیل کے جو دربار مذکور بموجب شرائط عہدنامہ
جو اوسکے ساتھ آجکی تاریخ منعقد ہوا ہے دعوے کرسکتے ہین۔

بھومیا مذکور کا استحقاق نسبت تحصیل کرنے محصول راہداری اوپر اشیاء کے جو اس چھاؤنی مین آئے
یا باہر چھاؤنی کے جائے بموجب اوس شرح کے جو رسم ملک کی ہے جائز تصور کیا گیا اور یہ محصول جب وقت
عموماً اس ملک مین موقوف ہوگا اوسوقت یہان بھی موقوف ہوگا۔

درحالیکہ گورنمنٹ اس مقام کو چھوڑ دے تو یہ قطع بھومیا دودریچ کو اور نہ کسی اور شخص کو واپس دیا جائیگا
اور کمی مبلغ دوسو پچاس روپیہ کی جو منجانب گورنمنٹ انگریزی دی گئی ہے موقوف ہوگی اور ایسی حالت
مین کچھہ دعوے اوپر بھومیا دودریچ کے بابت قیمت مکانات جو اس زمین پر تعمیر ہونگے نہین کیا جائیگا

دستخط آر ایچ کیٹنگ

پولیٹکل اجنٹ

رقوم مقام راجکوٹ تاریخ ۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۶۴ء

نمبر ۱۱۲

عہدنامہ فیمابین کاربہ داڑ بی بی نعیباؐ منجانب ٹھاکر جھار بجا باوا جی رئیس ریاست راجکوٹ واقع ہالاور
ریاست خرد اور میجر آر ایچ کیٹنگ وی سی پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار۔

نمبر	نام جنس	فی	شرح جواب واسطے محصول درآمد و برآمد کے بوزن خبر وقائم ہوئی	شرح جو حسب وزن فی من انگریزی تولکی ہو	کیفیت
۱۰	دہودہ پنبہ یعنی دہودہ سہ روئی	عسے	۱۴/ر	۱۴/ر	
۱۱	گاڑی محمولۂ اسباب خانہ داری ڈول وچارپائی وغیرہ	گاڑی	۸/ر	۸/ر	
۱۲	گاڑی محمولۂ ابنہ............	ر	۱۴/ر	۱۴/ر	ونصف من
۱۳	کیلہ ونیشکر............	ر	۴/ر	۴/ر	وکیلہ وغیرہ
۱۴	سوت پنبہ............	من	۶/ر	۷/ر ۱ پائی	
۱۵	پارچہ ریشمی............	تہان	۳/ر	۳/ر	
۱۶	پارچہ سفید دیسی رنگین وسادہ وچرسہ چرمی	ر	۳ پائی	۳ پائی	
۱۷	پارچہ ولایتی موداپولم وغیرہ	ر	۹ پائی	۹ پائی	
	فی من چالیس سیر کا اور فی سیر چالیس تولہ کا ہی کلسی تیس من کا شمار ہوتا ہے ـ				

دستخط آر ایچ کینٹنگ
پولیٹکل اجنٹ

بقلم راجکوٹ
تاریخ ۷ ـ جنوری سنہ ۱۸۶۳ء

نمبر ۱۱۱

عہدنامہ جو میجر آر ایچ کینٹنگ صاحب سی پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار نے کرشن سنگہ وگوبند سنگہ و امرسنگہ بھومیا موضع ددودیچ کو دیا ـ

جو افسران گورنمنٹ کو ایک چھوٹا قطعہ زمین کا تعدادی قریب پچیس ایکڑ کے اور سرحد تمہارے موضع کی بغرض قائم کرنے ایک چھاؤنی کے درکار ہے لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ تمکو بطور معاوضہ قطعہ اراضی مذکور دو صد پنجاہ روپیہ سالیانہ تمہاری خراج مین کمی دیجائیگی ـ

کل قطعہ اراضی مذکور باختیار افسران انگریزی ہوگا کوئی شخص اوسمین کچھ استحقاق مالکانہ یا کاشتکاری اندر حدود اوسکے نہین رکھیگا ـ سب کے کچھ استحقاق چرائی مویشی وغیرہ یا کسی اور طرح کام مین لانا اراضی ماتحت ددودیچ کا سوای اوس قطعہ زمین

مگر ایسی حالت مین کچہ دعوی دربارہ بابت قیمت مکانات کے جواس زمین پر تعمیر ہوئے ہین کیا جاویگا حسب درخواست ٹھاکر مذکور یہ شرط کیجاتی ہے کہ کسی شخص کو اجازت نہوگی کہ شکار مچھلی کا دریا بھوگواے کے روبروے شہر ودوان یا ایک ایک میل کے فاصلہ تک دیوار شہر مذکور سے بجانب شرق یا غرب کرے۔

دستخط آر ایچ کیٹنگ

پولیٹیکل اجنٹ

	نام جنس	فی	شرح جواب واسطے محصول درآمد اور برآمد کے بوزن خرد مقرر ہوگی	شرح جو موجب وزن فی من ایک ہزار تولہ کی ہے۔	کیفیت
۱	غلہ .... تل	کلسی	۸/۳	۱۴/۳	
۲	تور دال چاول مصری شکر سیاری تمباکو قند سیاہ خرما خشک خرمای تر دہان گمسن چلی آہن مورا وغیرہ	من	۲/	۲/ ۶ پائی	
۳	پنبہ دانہ	چھہ من	۲/	۲/ ۶ پائی	
۴	روغن زرد کوسم سورنگی موم وغیرہ	من	۳/	۳/ ۹ پائی	
۵	تیل .... کھانکن جھنکری تپنگ پد واس	״	۲/ ۶ پائی	۳/	
۶	نارجیل	صد	۳/	۳/	
۷	مس برنج جستا لوہا کانسا ظرف شیشہ پنبہ	من	۴/	۵/	
۸	الائچی لونگ جاوتری جائفل دارچینی وغیرہ عرق کیسر یعنی زعفران .... ابریشم	״	۸/۳	۱۴/۳	
۹	علاج	״	۱۲/	۱۵/	

باربرداری اوسیقدر طلب کیجاے گی جسقدر راوخراج گذار ریاستون سے طلب ہوگی ـ

بعض محاصل شہر و دوان مین تحصیل کیے جاتے ہین جیسے اورحکومتہاے ہندوستانی مین ہوتے ہین یعنی تمام اشیایٔ جواندرون شہرپناہ تبدل ہوتے ہین یافروخت ہوتے ہین مگراون اشیایٔ جوصرف اِس رستہ گذر کرتے ہین اورکسی اور مقام سے کہین اور جاتے ہین اونسے صرف محصول چیلا یا راہداری لیا جاتا ہے ـ

جوحکام و دوان نے یہ اندیشہ ظاہر کیا کہ درصورت تجاران کے چھاونی مین قیام پذیر ہونے کے اور محاصل ایسی تجارت پر نہ لینے سے تحصیل و دوان کا نہایت نقصان ہوگا لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے یعنی

اول ـ دربار و دوان دان زکات یاکسی اورقسم کا محصول اوپر غلہ اوراشیاء تجارت اورمویشی اور چارہ اورہیزم کے جوچھاونی مین واسطے مصارف باشندگان کے آئے گی نہین لین گے ـ

دوم ـ جوشے اس قسم کی چھاونی سے باہر جایگی اوسپر دربار محصول موافق شرح کے جوعلحدہ درج کر ہمسلک اسکے ہے لین گے ـ

سوم ـ درصورتیکہ دربار اپنے محاصل و دوان مین کم کر دینگے تووہی کمی اوس اشیاکے محصول مین بھی دیجایگی جوچھاونی سے باہر جائین گے اور ایزادی محصول اشیاء چھاونی بغیر استرضا صاحب پولیٹکل ایجنٹ یاجو کوئی اورملکی حاکم کلان کے جو کاٹھیاوار مین ہونہوگی ـ

چہارم ـ دربار کو استحقاق حاصل نہین کہ وہ یہ محاصل اندرحدود چھاونی کے تحصیل کرین مگر یہ مفہوم ہے کہ وہ تحصیل اوسوقت تک کرسکتے ہین جبتک اونکے اہلکاران کچھ دقت یاتکلیف حکام حکمران کو نہ دین اسحالت مین محصول باہر حدود چھاونی کے تحصیل ہوگا ـ

پنجم چونکہ تھوڑی سی زمین جوچھاونی کے واسطے لی گئی ہے شہر و دوریچ سے متعلق ہے لہذا دربار سات فیصدی اوسکی آمدنی کی بنجولے اِس عہدنامہ کے مالک اراضی مذکور کو دین ـ

استحقاق دربار بابت لینے محصول راہداری اوپر اون اشیاکے جوچھاونی مین آئین یاباہر جائین جائز تصور کیا گیا ہے مگر یہ محصول اوسوقت موقوف ہوگا جسوقت تمام ملک مین موقوف ہو جایگا ـ درحالیکہ گورنمنٹ چھاونی چھوڑدی تو یہ اراضی ریاست و دوان کو واپس دیجایگی اورکسی اورتعلقہ کو نہ دیجایگی اور جو دوہزار دوسوپچاس روپیہ گورنمنٹ انگریزی ہرسال مجرادیتے ہین وہ بھی موقوف ہوجایگا

نمبر ۱۱۰

عہدنامہ فیمابین راجہ سنگہ جی ٹھاکر وڈوان واقع جھالاوار اور میجر آر ایچ کیٹنگ ڈپٹی پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار

ٹھاکر مذکور بغرض اعانت کرنے گورنمنٹ کے بیچ انتظام ضلع جھالاوار بخوشی اپنے افسران گورنمنٹ

کو واسطے دوام کے ایک مقام واقع شمال یا کنارہ چپ دریاے بھوگوا روبرو وسے موضع رتن پور

قائم کرنے چھاونی انگریزی کے دیتا ہے —

زمین پیمایش مین قریب ایکہزار سات سو ساٹھہ گز ہے یعنی ایک میل شرق و غرب اور ایکہزار گز

شمال و جنوب ایک نقشہ اس زمین کا ہمسلک اسکے ہے —

نصف تہ دریا بجانب شمال و ملحق زمین چھاونی کے ہے متعلق گورنمنٹ کے تصور کیجا یگی —

مبلغ دو ہزار دو سو پچاس روپیہ بطور معاوضہ نقصانی جو اس زمین کے دینے سے وڈوان کا ہوگا

ہوگی ہمیشہ رقم خراج ادائی وڈوان سے گورنمنٹ انگریزی مجرا کرینگے تمام یہ قطعہ زمین کلیۃً باختیار

افسران انگریزی رہیگی اور کوئی شخص استحقاق ملکیت یا کاشتکاری کا اس زمین کی حدود مین نہین رکھیگا

کچہ استحقاق چرائی مویشی یا کسی اور طرح کام مین لانا زمین وڈوان باہر حدود اس قطعہ کے حکام انگریزی

یا باشندگان چھاونی نہین رکھین گے —

ایک مقام جو پچاس گز مربع سے کم نہوگا دربار وڈوان کو کسی مقام مناسب پر بلا لگانی دیا جایگا کہ

وہان تعمیر مکان ہو مکانات شاگرد پیشہ تعمیر کرین —

یہ امر مفہوم فریقین ہے کہ قائم ہونا اس چھاونی کا متصل وڈوان کے کسیطرح موثر بیچ انتظام ملکی

ریاست وڈوان کے نہوگا اور باشندگان وڈوان جو اس چھاونی مین آباد ہون یا کچہ اپنی جایداد

اوسمین رکھین وہ اس ذریعہ سے مستحق اعانت حکام انگریزی بیچ ایسے مقدمات کے نہونگے جنکا منشا

دعوی علاقہ وڈوان مین ہوا ہو —

اسیطرح انتظام فوجداری ریاست وڈوان مین بھی کچہ تخلل بسانہ قائم ہونے اس چھاونی کے واقع

نہوگا بلکہ ریاست مذکور کو وہی اختیارات فوجداری و دیوانی و مال وغیرہ حاصل رہین گے جو اور خراج گذار

ریاستہاے مساوی المرتبہ کو حاصل ہونگے —

حکام اس چھاونی جدید کو استحقاق بیگار کا یا طلب کرنے کاریگران کا حاصل نہوگا مگر بروقت ضرورت

وکل واسطے اونکے تجارت کرینگے اور حقوق سابقہ حاصل کرینگے حاصل کرین اور نگران رہین کہ اونپر
وہان کچھ شدت یا زیادتی نہو ۔

شرط یازدہم

سیدی ہلال بصدق دل اقرار کرتے ہین کہ وہ کوشش بلیغ بیچ فہمایش کرنے سلطانیور کے قلعہ
کام مین لائیگا کہ شرائط عہدنامہ منظور کرکے کچھ مزاحمت یا تکلیف دہی بیچ لنگرگاہان بڑو
ویکیبے وگوگو وغیرہ کے نکرین اور درحالیکہ قلیان مذکورین اس امر مین تفہیم خیال مین نہیر
تو وہ ہمارے شریک ہوکر ہم بخلاف اونکے کریگا وہ اپنی فوج خشکی اور ہم اپنی فوج بحری سے مدد کرینگے

شرط دوازدہم

جو شہر سورت اور شہر بھونگر زیر حمایت قلعہ سورت کے جو اب قبضہ آنریبل کمپنی مین بذریعہ فرمان شاہی
ہین آگئے ہین لہذا تجاران و باشندگان مقامات مذکور اس عہدنامہ مین شامل گردانے جاتے ہین
اگر اونکی نسبت کچھ سختی تجارت مین یا اونکے جسم کو کسی کشتی یا فوج جعفرآباد سے پہونچے گی تو اوسکا
عوض آنریبل کمپنی لین گے ۔

شرط سیزدہم

درحالیکہ کوئی کشتی یا جہاز انگریزی کنارہ جعفرآباد پر یا کسی اور مقام تحت حکومت اوسکے طوفان زدہ
ہوگا تو سیدی ہلال بایانداری اقرار کرتا ہے کہ حسب موقع وقت امداد اوسکو دیجائیگی اور اگر اونکی کشتی
یا اسباب یا بادبان یا ذخیرہ وغیرہ سلامت بچے گا تو ہر ایک شے مالک کو واپس دیجاے گی اور سیدی ہلال
کوئی چیز اوسمین سے نہین رکھیگا اور نہ کسی حیلہ سے لے گا اور آنریبل کمپنی بھی یہی وعدہ نسبت کشتی
تجارت وجہاز جعفرآباد کے کرتے ہین بشرطیکہ اوسپر جھنڈہ یا پروانہ راہداری سیدی ہلال کا ہوگا
اور وہ بھی کسی لنگرگاہ یا مقام حکومت آنریبل کمپنی مین طوفانی ہوجائیگا ۔

بہ تصدیق شرائط بالا مہر آنریبل کمپنی اور سیدی ہلال کی دونقول پر جو اوسی مضمون اور اوسی
تاریخ کی ہین لگائی گئی ایک اونمین کی آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل ممبئی کے پاس اور دوسری سیدی
ہلال کے پاس رہے گی ۔

المرقوم مقام ممبئی تاریخ ۱۳ ماہ جنوری سنہ ۱۷۶۱ء مطابق ۲۵ جمادی الاول سنہ ۱۱۷۴ھ

شرط پنجم

آنریبل کمپنی کے کروسرکو (کہ ایک قسم کا جہاز ہوتا ہے) کم محصول لنگرگاہ یا اور کوئی محصول اس قسم کا جو جہاز ہاے تجاران ادا کرتے ہین دینا نہوگا۔

شرط ششم

از علاقہ متصلہ جعفرآباد نام تجاران جعفرآباد کا رکھکر آنریبل کمپنی کے پروانہ راہداری حاصل کرکے بعد ازان دزدی دریا کرتے ہین لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ سیدی ہلال چٹھی صرف تجاران کو دیگا اور وہ بھی صرف اون تجاران کو جنکی طرف سے اوسکو اطمینان حاصل ہوگا اور آنریبل کمپنی صرف اون تجاران کو روانہ دینگے جو چٹھی سیدی ہلال کی پیش کرینگے سوائے انکے اور کیسکو پروانہ آنریبل کمپنی کا نہ ملیگا

شرط ہفتم

سیدی ہلال اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنا پروانہ کسی کشتی جعفرآباد کو جو سیر کے واسطے جائیگی نہین دیگا اور نہ کسی سلطانپور یا دزدان دریائی دیگر کو راہداری دیگا۔

شرط ہشتم

درحالیکہ کوئی کشتی جعفرآباد مزاحمت کرتے ہوئے یا گرفتار کرتے ہوئے یا غارتگری کرتے ہوئی کسی کشتی کو جسکے پاس پروانہ وجھنڈہ انگریزی ہو گرفتار ہوگی تو آنریبل کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کشتی اور اوسکے سواران کے ساتھ جسطرح چاہین پیش آئین۔

شرط نہم

سیدی ہلال کوشش بلیغ بیچ بھیجنے مویشی زندہ بمقام بمبئی وقت ضرورت کریگا اوسکو قیمت بروقت حوالہ کرنے مویشی کے ملیگی۔

شرط دہم

سیدی ہلال کی یہ خواہش ہے کہ تجارت جعفرآباد مین ترقی ہو اور اوسنے درخواست کی ہے کہ تجاران مقام مذکور کو جو اوسکا پروانہ راہداری پیش کرین اجازت تجارت کرنے کی ساتھ سورت کے بلامزاحمت دیجاے اور اونکو وہ حقوق مرعی رہین جو سابق اونکو حاصل تھے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل ایک تحریر بنام چیف اور کارخانہ داران سورت ہر سال کرینگے کہ وہ اجازت عام

اوراولادکے واسطے ہمیشہ کے ایک فریق اورگورنمنٹ آنریبل کمپنی فریق ثانی کے منعقد ہوا۔

المرقوم بمقام پوربندر تاریخ ۵۔ماہ دسمبر ۱۸۰۹ء مطابق کاتک بدی تیرس سمت ۱۸۶۶

بقلم سرطانجی صحیح

رانا پوربندر

نمبر ۱۰۹

شرائط عہدنامہ جو سیدی ہلال نے منجانب لپنے اورجملہ باشندگان جعفرآباد کے تاریخ ۳۔ماہ جنوری سیدی ہلال اقبال کرتاہے کہ وہ نوکرسیدی یاقوت خان جنجیراوالہ کاہے اوربپایداری وعدہ کرتاہے کہ وہ مطیع احکام واجبی اورفرمان پذیر یاقوت خان موصوف اوراونکے جانشینان کا ہیگا۔

چونکہ سیدی ہلال نے اکثرمراحات آنریبل انگریزی کمپنی سے حاصل کی ہین اوراونکے توسط اوروسیلے سے اپنے مالک سیدی یاقوت خان سے فوجداری جعفرآباد پرمامور ہواہے لہذا بنظراظہار احسانمندی کمپنی اوربغرض ترقی بہبود باشندگان جعفرآباد واسطے شرائط کہ بنیاد امنیت مستحکم اوردوامی ہے منظورکین یعنی

شرط اول

ایک دوستی مستحکم اب فیمابین انگریزان جملہ ممالک ہند اورباشندگان جعفرآباد معروف سافرآباد قائم ہوئی ہے

شرط دوم

کوئی کشتی یاجہاز جسکے ساتھ انگریزی پروانہ راہداری بطور روّنہ ہوگا یاجھنڈہ انگریزی اوسپر ہوگا اوس سے کوئی کشتی یاجہاز جعفرآباد کہین دریامین مزاحمت نہین کرینگے اورجملہ کشتیان جعفرآباد جنپر راہداری یاجھنڈہ سیدی ہلال کاہوگا اونکے ساتھ انگریز دوستانہ پیش آئینگے۔

شرط سوم

جوکشتیان اورجہاز فریقین کے جو صدمات اوٹھاکر کسی لنگرگاہ ہمدیگرمین وارد ہونگے اونکو ہرطرح کی اعانت حتی الامکان دیجاے گی اوراونکو اختیار ہوگا جہان چاہین روانہ ہون جیسے دوستونمین رسم ہوتی ہے

شرط چہارم

تجاران ممبئی وجعفرآباد کو اختیار حاصل ہوگا کہ لنگرگاہان بالامین یاجہان اورکہین حکومت فریقین ہو وہ چاہین تجارت کرین اوروہ محاصل اداکرین جو اب قائم ہوئے ہین یاآئیندہ مقرر ہونگے۔

کہ وہ تحقیقات ضروری اس امر کی کیا کرین کہ آیا ان تمام شرائط کی تعمیل بلا حجت ہوتی ہے ۔

نمبر ۱۰۸

شرائط عہدنامہ منجانب راناسرطانجی وکنور ہالاجی پوربندر والہ بنام آنریبل کمپنی مرقومہ ۵ ماہ دسمبر ۱۸۰۹ء

شرط اول

رانا سرطانجی اور کنور ہالاجی اقرار کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو نصف لنگرگاہ پوربندر مع کل حصص حقوق کے دین گے ۔

شرط دوم

بالعوض عطیۂ بالا کے آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے ذمہ ایک حصہ دعوی سرکار گائیکوار جو اونکا نسبت پوربندر کے تعدادی پچاس ہزار روپیہ کا ہے لیتے ہین ۔

شرط سوم

بابتہ اس روپیہ کے جو اسطرح دیاجائیگا راناسرطانجی اور کنور ہالاجی وعدہ کرتے ہین اور بذریعہ اس تحریر کے ایک رہننامہ بنام آنریبل کمپنی انتقال کرتے ہین اوسوقت تک جبتک مبلغ پچاس ہزار روپیہ مذکورۂ بالا مع سود بحساب نو روپیہ فیصدی فی سال ادا نہو ۔

شرط چہارم

انتظام بالا سے ریاست پوربندر زیر پابنداری یا حمایت آنریبل کمپنی کے آگئی اور آنریبل کمپنی اعانت اور تحفظ حقوق و فائدۂ راناسرطانجی اور کنور ہالاجی بیچ تمام مقدمات واجبی کے کیا کرینگے اور اس غرض سے وہ ایک کپتان اور سو نفر سپاہی بمقام پوربندر رکھین گے ۔

شرط پنجم

مطالبۂ رانا پوربندر بنام کامداران وغیرہ اور مطالبہ دیگر مقامات بنام پوربندر کا فیصلہ آنریبل کمپنی بلحاظ ازروے انصاف کیا کرینگے اور راناسرطانجی اور کنور ہالاجی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مطابق ثالثی آنریبل کمپنی کے منظور کرینگے ۔

شرط ششم

عہدنامہ بالا واسطے دوام کے فیمابین راناسرطانجی اور کنور ہالاجی اور کنور پرتھی راج اور وارثان

نمبر ۱۰۷

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ رانا سرطان جی وکنور ہالاجی رئیس پوربندر جسکے روسے وہ آیندہ ترک دزدی دریا و جملہ حقوق نسبت جہازہاے طوفان زدہ کے کرتے ہین ۔

عوام پر یہ ہویدا ہو کہ ہم رانا سرطان جی اور کنور ہالاجی پوربندر والہ بنظر اسکے کہ شہادت اور دلیل کافی اور وافی ادب اور اتحاد آنریبل کمپنی کی ظاہر ہو اقرار اور وعدہ اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے کرتا ہون کہ شرائط عہدنامہ ذیل منعقدہ ہمارے رانا سرطانجی اور کنور ہالاجی پوربندر والہ منجانب اپنے اور میجر الگزینڈر واکر منجانب آنریبل کمپنی کے تعمیل کرونگا ۔

شرط اول

جو کہ تحفظ مسافران وتجاران بحری اوسیطرح واجب اور فرض ہے جسطرح حفاظت مسافران اور تجاران بری کی لہذا ہم رانا سرطانجی اور کنور ہالاجی پوربندر والہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ ہم اجازت یا ترغیب یا چشم پوشی نسبت فعل دزدی دریا نکرینگے کہ کوئی شخص ساکن ہماری حکومت کا یا مطیع ہمارے فرمان کا کرے اور جو شخص پیشۂ دزدی دریا کرتے ہین وہ پناہ یا اعانت ہماری لنگرگاہ مین پاوینگے ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہم طرق مصیبت زدگان کے اور مصیبت دینے کا ترک کرینگے بلکہ ہر طرحکی امداد جو ہمارے حیطۂ امکان مین ہوگی کشتیان مصیبت زدہ کو دینگے اور جملہ حقوق اپنے نسبت کشتیان طوفان زدہ کے جنکا کوئی وارث اصلی جو اپنی ملکیت نسبت اوسکے ثابت کرے پیدا ہو گا ترک کرینگے ۔

شرط دوم

کشتیان اور رعایاے آنریبل کمپنی ہر وقت واسطے تجارت اور سوداگری کرنے بلا مزاحمت کے ہمارے لنگرگاہ مین بار پائینگی اور جو تجاران اور سوداگران ہماری حکومت کے ہونگے وہ بھی اسیطرح بار یاب ممالک اور لنگرگاہان آنریبل کمپنی ہونگے ۔

شرط سوم

ہم یہ بھی منظور کرتے ہین کہ بنظر اسکے کہ آیندہ کچھ تکرار اور غلط فہمی کی گنجایش نہ ہے کہ آنریبل کمپنی ایک اجنٹ مقرر کرین کہ وہ پوربندر مین رہا کرے اور وقتاً فوقتاً اپنے جہاز اون لنگرگاہان مین بھیجا کرے

دوم ـــ بشرطیکہ ٹھاکر اپنا دعوی نسبت معاوضہ محاصل سایر کے جو اوسکے تعلقہ کے دیہات مین
موقوف ہوئے ہین ترک کرے گورنمنٹ بھی منظور کرتے ہین کہ وہ اپنا حصہ حال محاصل پر مٹ
ترک کر کے صرف پانچ حصون کے دو حصہ اوس محاصل کے جو بعد ازین باستثنای لنگر گاہان انگریزی
ہند تحصیل ہوگا منظور کرینگے ـــ
ـــ گورنمنٹ وہ محاصل مذکور مطابق قواعد و شرح جو وقتاً فوقتاً لنگر گاہان انگریزی مین رائج ہونگے
یل کرینگے اور ٹھاکر مذکور کو پانچ حصون کے تین حصہ آمدنی بعد مجرائی خرچہ کے دینگے ـــ
چہارم ـــ گورنمنٹ محاصل لنگر گاہ مطابق شرح مروجۂ لنگر گاہان انگریزی تحصیل کرینگے الا بعد مجرائی ایسے
خرچہ کے تمام وکمال حوالۂ ٹھاکر مذکور کے کر دینگے ـــ
پنجم ـــ گورنمنٹ کچھ مداخلت کسیطرح کی اوس محاصل مین نہین کرینگے جو ٹھاکر مذکور اوپر تجارت
لنگر گاہان انگریزی واقع ہند کے تحصیل کرنا چاہیگا ـــ
ششم ـــ گورنمنٹ منظور کرتے ہین کہ ٹھاکر کی اپنی خاص تجارت پر محصول نہین لیا جائیگا بشرطیکہ
سب شرح انگریزی وہ ایکہزار روپیہ تک کی ہوگی ـــ

شرط دہم

منٹ منظور کرتے ہین کہ ٹھاکر لنگر گاہ سندرئی بطور لنگر گاہ غیر واسطے روانہ کرنے اشیاء پیدا وار شدہ
ند اور واسطے لانے صرف اون اشیاء کے جو لنگر گاہ انگریزی واقع ہند سے روانہ ہوئے ہون جاری
سے ممانعت صرف اسقدر ہے کہ تجارت شراب اور افیون اور نمک کی نہو ـــ

شرط یازدہم

منٹ دعوی ٹھاکر نسبت نصف حصہ موضع باوی واقع دندو کا منظور کرینگے بشرطیکہ تحقیقات سے
ظاہر ہو کہ اوسکا استحقاق قصباتی تعلقہ دار نصف دیگر سے پیدا نہین ہوا ہے شہادت اسکے
اسپر اپنے دستخط اور مہر آج کی تاریخ ۲۲ ـ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ عیسوی مطابق سمت ۱۹۱۷ مارگسر یعنے
ن شدی دسمی کو کرتے ہین ـــ

دستخط جارج کلارک

دستخط جسونت سنگہ جی بہو سنگہ جی

کلیہ ترک کرتے ہین —

اول بابتہ معاوضۂ نقصانی قرقی جو صاحب مہتمم بندوبست مسٹر روجر صاحب نے ۱۸۶۵ء مین لگائی تھی

دوم — بابت واپس دینے مواضع کھر رونجھر وچیر کے یابابت کمی جو رطلبی جوناگڈہ اگر یہ ٹھاکر کو واپس نہ جائنز

سوم — بابتہ معاوضۂ نقصانی جو بباعث بند کرنے بندرگاہ سندری ۱۸۶۰ء مین ہوئی تھی —

چہارم — بابتہ حصۂ محاصل و مالگذاری دولیرا —

پنجم — بابتہ بعض رسوم اور حصۂ مالگذاری مجھولیاری —

شرط ششم

جو گورنمنٹ اسیر راضی ہین کہ وہ دعوی ٹھاکر نسبت نصف حصۂ موضع باوہی واقع وندو کا منظور کرینگے بشرطیکہ تحقیقات سے یہ امر ثابت ہوگا کہ استحقاق ٹھاکر کا بعد وفات تعلقہ دار قصباتی کے قائم نہین ہوا، لہذا ٹھاکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ جو اسطرح پر فیصلہ ہوگا اوسکو وہ منظور کرینگے —

شرط ہفتم

اوپر شرائط مذکورہ بالا کے گورنمنٹ ملکہ معظمہ امور ذیل منظور کرتے ہین —

گورنمنٹ انتقال مجھونگر خاص مع وددوا وسیہور وونش مواضع ضلع گوگو کا ٹھیا وار پولیٹکل اجنسی کو بطور پرورش عطا کرتے ہین نہ بباعث استحقاق اور یہ قوانین انگریزی کے مطیع رہین گے —

گورنمنٹ دعوی نسبت دیہات انعامی ماتحت وریج کے نہین کرینگے —

گورنمنٹ اپنے حقوق بیچ لنگرگاہ موا اور رواگ نگر کے نہین پیش کرینگے —

شرط ہشتم

گورنمنٹ منظور کرتے ہین کہ وہ مستاجری مذکورۂ بالا جو ۱۸۶۵ء مین ہوئی تھی منسوخ کرینگے لہذا مستاجری مذکور یکم ماہ مئی ۱۸۶۶ء سے منسوخ ہوئی اور گورنمنٹ یہ بھی بنظر پرورش منظور کرتے ہین کہ وہ آیندہ بابتہ مواضع مندرجۂ مستاجری مذکور مبلغ باون ہزار روپیہ لیا کرینگے اس رقم مین اضافہ نہین ہوگا —

شرط نہم

اول — گورنمنٹ وعدہ کرتے ہین کہ وہ نسبت لنگرگاہ بھونگر کے وہی قواعد منظور کرتے ہین جو لنگرگاہان انگریزی کو حاصل ہین جسقدر مرضی ٹھاکر مذکور کی ہوگی —

مذکور کو بابت مالگذاری مبلغ بارہ لاکھ تینتیس ہزار باسٹھ روپیہ گیارہ آنہ گورنمنٹ کو دیتا ہے ا ٹھاکر
مذکور قبول کرتے ہین اور باقی پچاس ہزار بین روپیہ تیرہ آنہ پانچ پائی ٹھاکر مذکور قبل از یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۶۸ع
خزانہ کرینگے سوائے سالیانہ رقم کے جو سنہ ۱۸۴۷ع مین بطور معاوضہ حقوق ٹھاکر واقع
منافع نمکسار قرار پائی ہے اور کوئی رقم معاوضہ سالیانہ ٹھاکر مذکور بعد تاریخ مسطور گورنمنٹ کو
تاریخ یکم ماہ نومبر سنہ ۱۸۶۶ع اور بعد ازان ٹھاکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی رقم مالگذاری کا ٹھیکہ وار
مکمل مطابق بندوبست کے ادا کیا کرینگے —

شرط سوم

مذکور قواعد ذیل بجائے اون قواعد کے جو اب تک بابتہ تحصیل محاصل لنگرگاہ بھونگر عمل مین آتی
منظور کرتے ہین —

اول — گورنمنٹ محاصل لنگرگاہ اوسی شرح کے موافق تحصیل کرینگے جو انگریزی لنگرگاہان مین
جاری ہے اور بعد وضع کرنے اخراجات کے جو آمدنی باقی رہیگی ٹھاکر کو دینگے —

دوم — گورنمنٹ محاصل اشیاء تجارت جملہ لنگرگاہان ہند مین باستثنا لنگرگاہان انگریزی اوسی
شرح کے موافق تحصیل کرینگے جو شرح لنگرگاہان انگریزی مین جاری ہے اور بعد مجرا لینے خرچہ کے
جو باقی رہیگا اوسکے پانچ حصون کے تین حصہ ٹھاکر کو دینگے اور دو حصہ باقیماندہ گورنمنٹ کا حصہ ہوگا

سوم — جو شرح محصول لنگرگاہان انگریزی مین جاری ہے وہی بجائے اوس شرح کے جو اب
جاری ہے رائج کیجائین گی —

چہارم — کوئی شرط اس عہدنامہ کی اشیائے افیون اور شراب اور نمک پر تاثر نہین رکھیگی اونکی
نسبت جو اب تک قاعدہ ہے وہی جاری رہیگا —

شرط چہارم

ٹھاکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر ماہ جو کی پرمٹ بھونگر مین مبلغ ... بابتہ خرچہ کے جو گورنمنٹ کا بیچ
جاری کرنے لنگرگاہ سندری کے ہوگا دیا کرینگے —

شرط پنجم

[illegible] نسبت معاملات تذکرہ ذیل

یادداشت

انتظام مثل بالا رئیسان مفصلۂ ذیل نے بھی تبواریخ مختلف منظور کیا۔

جام نوانگر …………	تاریخ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۴۹ء
جام جوناگڈہ …………	
رانای پوربندر …………	
سیدی جعفرآباد …………	تاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۴۹ء

نمبر ۱۰۶

بندوبست جو مطابق قواعد گورنمنٹ بمبئی کے نمبر ۲۶ ۳۱ نمبر ۱۱۱ مورخہ ۲۳ ماہ اکتوبر ۱۸۶۰ء کے ہوا۔ جو عہدنامۂ ذیل فیمابین گورنمنٹ ملکہ معظمہ و ٹھاکر بھونگر جسونت سنگہ جی و بھوسنگہ جی قرار پایا اوسکے تین پرت تیار ہوکر اونپر دستخط ہوے لیکن اونمین ایک پرت گورنمنٹ ملکہ معظمہ بمقام بمبئی مین رہیگی اور ایک پرت ٹھاکر کو دیجائیگی اور ایک پرت دفتر صاحب کلکٹر احمد آباد مین رہیگی۔

شرط اول

ٹھاکر مذکور اقرار کرتے ہین کہ متاجری دیہات اوسکے تعلقہ کی جو اضلاع دندوکا ورنپور و گوگو مین واقع ہین اور جنکی متاجری ۱۸۴۸ء مین ہوئی تھی تاریخ یکم ماہ مئی ۱۸۶۱ء سے فسوخ متصور ہوگی اسکے عوض ٹھاکر مذکور بذریعۂ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بابت دیہات مندرجۂ متاجری مذکور باون ہزار روپیہ سالیانہ ادا کیا کرینگے اور اس رقم مین کچہ کمی بباعث نتیجۂ نالشات یا کسی اور روبکاری سے جو کوئی شخص نسبت استحقاق قبضۂ ٹھاکر مذکور واقع تعلقۂ مذکور دائر کریگا نہوگی اور نہ علاقجات مذکور باستثناے بھونگر مع وڈواد سبھورا و دیگر دس مواضع اوسکے جواب شامل کاٹھیاوار کیے جاینگے بباعث اس ادائی کے کسی اور محصول سے جو بنام نہاد محاصل اراضی یا مالگذاری نہوگا اور جو گورنمنٹ اپنے اضلاع مین موافق قاعدہ کے جاری کرینگے متصور نہونگے۔

شرط دوم

جملہ دعاوی ٹھاکر مذکور نسبت گورنمنٹ کے تاریخ یکم ماہ مئی ۱۸۶۱ء تک حساب ہوکر مبلغ بارہ لاکھ اکیس ہزار اکتالیس روپیہ تیرہ آنہ سات پائی قرار پاے اسکو ٹھاکر مذکور منظور کرتے ہین اور ٹھاکر

مذکور کو

کہ درباب محصول کشتیان جو آمد و رفت بمبئی سے بندرہ یا دیگر مقام کو کرتی ہین اور بباعث شدت باد یا
کسی اور وجہ سے میرے لنگرگاہ مین آتی ہین دقت عائد ہوتی ہے اور اس سبب سے نقصان تسہیل تجارت
مین ہوتا ہے اور گورنمنٹ نے ایسی کشتیون کی معاملہ پر غور کیا ہے اور راؤ صاحب کچھ نے تعمیل خواہش
گورنمنٹ بعض قواعد اس باب مین بتاریخ یکم دسمبر ۱۸۷۴ء ترتیب دیئے ہین اونکی نقل میرے پاس
چٹھی مرقومہ ۱۷ ماہ اکتوبر ۱۸۷۴ء مرسل ہوئی تھی اوسمین مجھے اطلاع دی گئی تھی کہ میری نیکنامی
کا باعث ہوگا کہ مین انتظام دوبارہ سدراہ اشخاص مسافران بحری کرون اور اگر مین اوسی قسم کا انتظام
اپنے بندرگاہ مین کرونگا جیسا بندرگاہ کچھ مین جاری ہے تو وہ باعث خوشنودی گورنمنٹ اور نیز موجب
میرے فائدہ کا ہوگا آپنے مجھسے جواب اس تحریر کا طلب کیا ہے میری نہایت خوشی اور رضامندی
اسمین ہے کہ حسب خواہش گورنمنٹ عمل درآمد ہو اور میری عین خواہش ہے کہ میرے ملک کو فائدہ
لہذا اب مین نقل کو اخذ مذکور بندرگاہ ہان مواد تولا جامین بھیجتا ہون کہ اونکے مطابق عمل کیا جاے
ایک نقل اونکی مین نے اپنے متصدی کو یہان بھیجی ہے اور حکم دیا ہے کہ اوسکے مطابق کاربند ہو۔

المرقوم پوس بدی چھٹھ سمت ۱۹۲۱ مطابق ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۷۵ء۔

نمبر ۱۰۵

ترجمہ یادداشت ٹھاکر بھونگر بنام میجر ڈبلیو لانگ صاحب پولیٹکل ایجنٹ کاٹھیاوار مرقومہ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۶۹ء
چونکہ انتظام درباب نہ لینے محصول کے اون کشتیون سے جو بباعث شدت باد یا کسی اور ایسی وجہ سے
کراچی بندر یا کسی اور بندر مین جاتے ہوئے یا وہان سے بمبئی آتی ہوئے آئین سابق کیا گیا تھا اور اوس
بارہ مین آپکو تحریر بھیجی گئی تھی مگر اب مین یہ تحریر کرتا ہون کہ مطابق انتظام مذکور کے مین اون کشتیون سے
جو سرکاری ہونگی یا کسی اور بندر واقع کاٹھیاوار کی ہونگی اور بباعث شدت باد میرے لنگرگاہ مین آئینگی
نہ لونگا مگر جو راؤ صاحب کچھ نے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ اون کشتیونکا محصول نہین لینگے جو تعلق کراچی بندر
یا بمبئی سے رکھتی ہونگی تو مجھے محصول اون کشتیون کا اونکو دینا ہوگا جو میرے بندرگاہ کی بباعث شدت
باد لنگرگاہ کچھ مین جائینگی پس اسیوجہ سے مین بھی محصول کشتیان کچھ سے مطابق میرے رسم قدیم کے
لیا کرونگا۔ المرقوم سمت ۱۹۲۶ پوس سدی چھٹھ مطابق بستم ماہ دسمبر ۱۸۶۹ء

بقلم سوال لعل شام جی

بیچ قصبۂ مذکور کے ترک کریگا اور یہ بھی اوسنے منظور کیا کہ وہ اپنے جملہ دعاوی نسبت حق ولائی وغیرہ مع حقوق بھام وریا قصبۂ مذکور کے ترک کریگا سواے اسکے ٹھاکر یہ بھی وعدہ کرتا ہے اور بذریعۂ اس تحریر کے منظور کرتا ہے کہ وہ کچھ استحقاق نسبت حق لوازمہ و محاصل وغیرہ قصبۂ گوگو خواہ وہ ادائی ایسٹ انڈیا کمپنی کے یا رعایاے ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہون اور نیز جو کچھ باقی بابت محاصل مذکورۂ بالا قبل یکم ماہ دسمبر ۱۸۳۶ء کی ہوگی نہین رکھے گا۔

شرط دوم

اور چونکہ ایک حکم آنریبل گورنران کونسل بمبئی نے جاری کیا ہے کہ ٹکسال روپیہ کی بھونگر مین موقوف لہذا اب ٹھاکر مذکور بالعوض مبلغ ہر سال ... کے جو ایسٹ انڈیا کمپنی اوسکو اور اوسکے جانشینان کو ہر سال دیا کرینگے بذریعہ اس تحریر کے سکہ ڈالنا ہر قسم کا بھونگر اور اوسکے علاقجات ماتحت مین اور نیز اوسکے علاقۂ مقبوضۂ کاٹھیاوار مین ترک کریگا اور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہے کہ وہ احتیاط سکہ ڈالنے پیسہ اور ہر قسم کے روپیہ سے مقامات مذکورۂ بالا یا کسی اور مقام مین کریگا اور زیادہ برین بذریعۂ اس تحریر کے جملہ دعاوی نسبت ٹکسال کے جو قبل تاریخ یکم دسمبر ۱۸۳۶ء کے آتے ہون اوسکی واجبی تحقیق کریگا

بلحاظ ہر دو شرائط مذکورۂ بالا ایسٹ انڈیا کمپنی راضی ہین کہ وہ ٹھاکر مذکور کو ہر سال یکم دسمبر ۱۸۳۶ء سے مبلغ چھہ ہزار سات سو ترانوے روپیہ چھہ آنہ پانچ پائی دیا کرینگے۔

بشہادت اسکے ہم اسپر اپنے دستخط اور مہر کرتے ہین جان ہاینڈپیل کلکٹر پرگنہ وآبکاری وغیرہ منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور ٹھاکر راول بیجے سنگجی فریق ثانی آجکی تاریخ ۸ ماہ ستمبر ۱۸۴۰ء مطابق سمت ۱۸۹۶ بھادون سدی دوادشی۔

دستخط جے ایچ پیل
کلکٹر ریٹ وآبکاری وغیرہ

اس عہدنامہ کو گورنمنٹ نے بتاریخ ۳۰ ماہ ستمبر ۱۸۴۰ء تصدیق کیا۔

نمبر ۱۰۴

ترجمہ خلاصہ جو چٹھی ٹھاکر بھونگر بنام آرتھرلٹ صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار مرقومۂ ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۴۶ء

آپکی چٹھی مرقومۂ ۴ ماہ جنوری ۱۸۴۶ء پہونچی اوسکے مضمون سے آگہی ہوئی آپ تحریر کرتے ہین

کہ

۶ تعلقۂ اجمیر

۷ تعلقۂ واگ نگر

۸ موضع نیلی گودرن واشو دروشاندی امبا وغیرہ متعلقہ کھاراپت

۹ تعلقہ جات گدہرا وبھراد

۱۰ موضع راجولا

۱۱ تعلقہ جات سانبر وکوندالا

۱۲ تعلقۂ گونالو

اگر کسی سال مین کوئی آفت دراصل نازل ہوگی تو اوس سال سرکار اوسکا لحاظ کریگی تمنے فعلضامنی دوامی داخل کی ہے مطابق اسکے تم اپنے عہود کی تعمیل کرو اور اطمینان رکھو کہ ہر ایک معاملہ مین ریاستہای گورنمنٹ تمہارا تحفظ مدنظر رکھین گے —

سرکار پیشوا اور نہ سرکار گایکوار کچہ مزاحمت یا مداخلت جمعبندی بالامین نہین کرینگے اور اگر وہ ویسا کرین گے تو کمپنی اوسکا جواب اونکو دینگے —

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

المرقوم ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۰۷ء —

نمبر ۱۰۳

عہدنامۂ ذیل منعقدۂ ۸ ماہ ستمبر ۱۸۰۷ء جو فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ٹھاکر بھونگر والہ بجے سنگہ جی وبخت سنگہ جی منعقد ہوا اوسکی تین پرت دستخط اور مہر ہوکر تیار ہوئین جسکی ایک پرت گورنمنٹ بمبئی کے دفتر مین رہیگی اور ایک ٹھاکر کے پاس اور ایک دفتر صاحب کلکٹر احمدآباد مین — نقلہ

شرط اول

ٹھاکر منظور کرتا ہے کہ وہ بالعوض مبلغ چار ہزار روپیہ کے جو اوسکو ایسٹ انڈیا کمپنی دینگے اور ہر سال اوسکو اور جانشینان کو دیتے رہین گے اپنے جملہ دعاوی نسبت حصۂ محصول زمین ومحصول بحری مقام گوگو ترک کریگا وو یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ جملہ دعاوی نسبت آبکاری وتماکو ودیگر اشیا

ایک قسط بماہ ماگھ ——— مبلغ ۔

کل ——— مبلغ ۔

اقساط مذکورۂ بالا اسکے جلبی سورت مین ادا ہوا کریگی

یہ عہدنامہ دس سال کے بعد سمت ۱۹۶۵ یا ۱۸۰۸ء سے مجددا تحریر ہوگا اور بوجب شرائط اس کے مین اقرار کرتا ہون کہ مین اور میرے ورثا اور جانشینان جبتک یہ میرا علاقہ مقبوضہ رہیگا کاربند ہوا کرینگے اور مبلغ ۔ مرقومہ بالا بابتہ میرے علاقہ کے کل مطالبہ ملک گیری ونذر پیشوا یا گایکوار ہے اور درحالیکہ مین روپیہ اقساط معینہ کے مواقف ادا نکرون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین سود بحساب فیصدی یک روپیہ فی ماہ کے ادا کرونگا —

المرقوم سمت ۱۸۶۶ پنچمی کاتک بدی یا بتاریخ ۸ ماہ نومبر ۱۸۰۸ء

تحریر بالا صحیح ہے

راول نجت سنگہ

پروانہ میجر الگزینڈر واکر صاحب منجانب آنریبل کمپنی بنام راول نجت سنگہ ٹھاکر بھونگرا اور بنام کنور ——— سنگہ فرزند ٹھاکر مذکور مرقومہ ۸ ماہ نومبر ۱۸۰۸ء —

جو مین نے کاتک سدی دوج سمت ۱۸۶۵ مطابق یکم ماہ نومبر ۱۸۰۸ء ایک اقرارنامہ سرکار مین داخل کیا ہے جسکے روسے مین نے وعدہ کیا کہ مین آنریبل کمپنی کو ہر سال تمہاری سالیانہ جمعبندی اور خراجات ادا کیا کرونگا اور یہ اقرارنامہ بعد دس برس کے سمت ۱۸۷۵ سے پھر مجدداً تحریر ہوگا لہذا تم بے تردد کرانے دینے ملک کے ساتھ اطمینان کے کرو اور اپنی جمعبندی اور خراجات مطابق اپنے تمسک کے جب وجوب قسط ہوا ادا کرتے رہو وہ روپیہ بابتہ اضلاع مفصلۂ ذیل کے ہے —

۱ اومرالا لونیانا

۲ تعلقۂ دھوا اور بھاودہ

۳ تعلقۂ دھور

۴ تعلقۂ تالاجا وغیرہ

۵ تعلقہ جات جلال پور ومروا ودہوسا ولاتھیا ———

دستخط ولیم بی رسل

دستخط واگجی تلیسی

ہم اسکو منظور کرتے ہین

دستخط دانیل وریپر

دستخط جان دالسن

دستخط رابرٹ گارڈن

دستخط بریوس فلیچر

دستخط ولیم سٹا

دستخط رابرٹ گارڈن

دستخط بنجمن نویس

دستخط ولیم ٹیلر

نمبر ۱۰۲

تحریر جو بتاریخ ۸ ماہ نومبر میجر الگزینڈر واکر صاحب رزیڈنٹ بروڈا منجانب آنریبل کمپنی کو راول بخت سنگہ ٹھاکر بھونگرا اور اوسکے فرزند کنور بجے سنگہ نے اس مضمون کی دی —

ایک تمسک سرکار مہاراجہ آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو لکہدیا تہا جسکے روسے بوساطت اور بلا نامنی مہر دت امر جگر وپ سے کہ ہمنے وعدہ کیا تہا کہ ہم اپنے تعلقہ کی ادائی سالیانہ تعدادی چہہ ہزار پانچ سو روپیہ (مع خراجات) بمقام بروڈا عرصہ دس سال تک دیا کرینگے اور ایک دوسرے عہدنامہ کے روسے ہمنے یہ بہی وعدہ کیا تہا کہ ہم وہ واسطے دوام کے دینگے۔

اب آمدنی چہہ ہزار پانچ سو روپیہ مذکور سرکار آنندراو گائکوار سے بنام آنریبل کمپنی منتقل ہو گئی مین بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے نسلاً بعد نسل اقرار کرتا ہون کہ مین وہ روپیہ ہر سال اونکو یا جسکو وہ نامزد کرینگے اوسکو حسب تفصیل ذیل دیا کرونگا۔

ایک قسط باہ بکسر یعنی اگہن ——— مبلغ ۳۲۵۰ روپیہ

ایک قسط باہ پوس ——— مبلغ ۳۲۵۰ روپیہ

نمبر ۱۰۰

ترجمہ چٹھی جام رسل جی نوانگر والہ بنام لے ال صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار مرقومہ ۲۲ ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۶ع (پھاگن سدی دسمی سمت ۱۹۰۲)

آپکی یادداشت مع نقل قواعد درباب ٹوٹ کشتیان جو باعث شدت باد لنگرگاہ مین آلگین ... اور آپسے گفتگو بھی اسبارہ مین جب آپ نوانگر مین آئے تھے بمیان آئی تھی اب مین اس با[ت] لکھتا ہون کہ مین مطابق قواعد مذکورہ کے کاربند ہونگا اور اپنے بندرگاہان مین احکام روانہ کر[...] اطلاعاً تحریر ہوا۔

نمبر ۱۰۱

ترجمہ تحریر جو بتاریخ ۳۱ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۶ع فیمابین دیوجی رسل اور واگجی دیسی منجانب راول بھیک سنگ[ھ] راجہ بھونگر ہوئی اور پاس ولیم اینڈرو ویرالیس صاحب چیف بابتہ امور انگریزی اور گورنر قلعہ اوپر ٹیڑہ سورت متعلق سینہ گذری۔

نواب مومن خان نواب کھنبے جو بروچ مین آئے اور اونھون نے ولیم اینڈرو ویرالیس صاحب کو مختار کیا کہ وہ معاملہ ساتھ راجہ بھونگر کے درباب اوسکو دینے قلعہ تولاجی کے کرین ہم دیوجی رسل اور واگجی دیسی مرسلہ راجہ موصوف بباعث اسکے کہ ہکو کل اختیار راجہ نے بابتہ کرنے عہد نسبت قلعہ مذکور کے کیا ہے اس تحریر سے فیصلہ کرتے ہین کہ قلعہ مذکور راجہ کو بالعوض بچھتر ہزار روپیہ کے دیا جائیگا اور ولیم اینڈرو ویرالیس منجانب نواب منظور کرتے ہین اور ہم بھی دیوجی رسل اور واگجی دیسی اسکو قبول کرکے اور جو نواب صاحب ذی آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو مبلغ ... روپیہ منجملہ اس رقم ادائی بابتہ قلعہ مذکور کے دیا ہے ہم دیوجی رسل اور واگجی دیسی منجانب راجہ موصوف اقرار کرتے ہین کہ جب قلعہ راجہ کے سپرد ہو جائے گا اوسکے ایک مہینے کے بعد ہم روپیہ مذکور یعنی ... روپیہ نواب کو دینگے بشرطیکہ قلعہ مع اتواب اور سامان کل جو نواب نے انگریزون سے پایا ہوگا راجہ کو دیا جائیگا اور نسبت باقی پچاس ہزار کے جو آنریبل کمپنی کو پانا ہے ہم اقرار کرتے ہین کہ یہ روپیہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ کی قسط کرکے سب ادا کر دینگے اسمین کچھ تفاوت نہوگا۔

المرقوم مقام بروچ تاریخ ۲۰ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۴۱ھ مطابق ۳۱ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۶ع

دستخط

سمت ۱۹۹ مطابق سنہ ۱۸۱۳ء سے زیادہ کی گئی اگر آئندہ تمہارا طریق ایسا ہوگا جو منظور سرکار ہین ہوگا تو دس سال کے

بعد خوشی سے کرکچھ کمی مطالبہ اس اضافہ مین کرین —

المرقوم پھاگن سدی چتر دسی سمت ۱۸۶۹ (۲۶ فروری سنہ ۱۸۱۳ء)

مہر — مرتب شد

سند مرتبہ سرکار راؤ سری آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام جام جساجی نوانگر والا

[ک]ارنے لنگرگاہ سرایہ واقع نگر تمام و کمال بڑے دیگر مطالبہ سے باعث تمہاری بد وضعی کے لیا

[ب]طور پرتمنے اوسکے دیئے کی تحریر کردی

تمہارے تعلقہ کو کچھ وقت سرکاری فوج قلعہ سے جو اوس مقام مین رہیگی نہوگی مثل احکامات و سوار

و پیادہ و محصول مسافران وارد و صادر صرف کاہ اور ہیزم کی تکلیف ہوگی ہماری فوج قلعہ کی کوئی نالش

جو تمہاری رعایا کریگی سماعت نہین کرینگے اور تھانہ سے بھی کچھ تکلیف نہوگی ہماری فوج قلعگی تمہارے

مجرمان کو پناہ نہین دیگی —

تجاران کھمبالیا جو اسباب سرایہ سے کھمبالیا لیجائین گے وہ تمکو محصول معمولی دینگے اور یہی طریق تجار

سرایہ کا ہوگا جو کھمبالیا مین اشیا فروخت کرینگے —

تجاران سرایہ جو اسباب سرایہ سے متصل کھمبالیا کے لیجائین گے وہ تمکو محصول جزوی راہداری ادا

کرینگے دزدان وغیرہ تمہارے علاقہ کے بندرگاہ یا تجاران کو تکلیف نہین دینگے اور نیز آمد و رفت اسباب

مین بیچ ملک مذکور کے انسداد ہوگی

اگر کسی تجار کا اسباب جسنے کھمبالیا کا محصول راہداری ادا کیا ہے تمہارے علاقہ مین چوری جائیگا

تمکو اوسکا معاوضہ کرنا پڑیگا اور اگر چور دوسرے علاقہ کے ہونگے تو تمکو اونکا مقام تبانا ہوگا —

سرکار بندر مذکور کو آباد یا زیادہ کرے اسمین کچھ مزاحمت نہوگی —

سرکار درباب تحریر بالا کے قول کرتی ہے اسبارہ مین پابنداری یعنی اطمینان کپتان جیمس کرنوٹ

کارنیک صاحب رزیڈنٹ منجانب آنریبل کمپنی کی لگائی جاتی ہے —

المرقوم پھاگن سدی چتر دسی (۲۶ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۳ء)

مہر — مرتب شد

وہ کسی گروہ وزدان کو اجازت وزدی یا حملہ آوری یا غارتگری کی بیچ محالات سرکار سری منت پیت
پردہان اور گائکوار اور آنریبل کمپنی کے نہین دیگا وہ اسکی بھی اجازت نہین دیگا کہ تکلیف مسافران
یا تجاران کو ہوے جنکے ہمراہ وہ راہنما اور سیاح درمیان اپنے اضلاع کے دیگا اگر کچھ نقصان تجاران
کا ہوگا تو جس موقع پر ہوگا وہان کے باشندے ذمہ وار اوسکے ہونگے اور تعلقہ وار بابتہ طریق
دیات جو بدہ ہوگا یا سراغ وزدان کا لگا دیگا۔

شرط چہارم

اگر اوسنے کوئی اراضی یا موضع کسی زمیندار ضعیف کا اپنے قبضہ مین کرلیا ہوگا وہ چھوڑ دیا جایگا اور
موافقت واجبی قائم اور تکرار رفع ہوگی۔

شرط پنجم

بیچ سمت ۱۸۶۲ (سنہ ۱۸۰۶ع) کے اوسنے سرکار سے وعدہ کیا تھا کہ وہ تین سو عرب کی سہ بندی سے زیادہ
نہین رکھیگا اگر اوسکو ضرورت زیادہ کی ہوگی تو وہ اجازت سرکار سے طلب کریگا اور اگر اوسکو اجازت نہوگی
تو وہ زیادہ نہین رکھے گا۔

یہ سب شرائط ہمارے ذمہ ہین اور ہم کل محصلی ادا کرینگے۔

تحریر بالا صحیح ہے

دستخط بھاروت سیر و مہتا متو + دستخط بھاروت رام داس نتھو متو +	یہ علامت اونکے دستخط کی ہے۔

مہر کلان

ترجمہ پروانہ سرکار سری راؤ سری آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام خام جیا جی زمین تعلقہ نواں نگر
تنے بد وضعی کا طریق اختیار کیا جس سبب سے فوج خاص اور فوج کثیر آنریبل کمپنی بہادر تمہارے ملک مین
آئی ہر ایک کوشش عمل مین آئی کہ صلح ہو جاوے مگر کچھ فائدہ ترتیب نہین ہوا پس اس نظر سے کہ تمکو
یاد رہے جو تنے سابق کیا تھا تمہاری جمعبندی ایک لاکھ روپیہ سالیانہ معہ پیداوار تنگ گاہ سرپاہ کے

شرط پانزدہم

کوئی بھاروتیا جونگر مین ہو کمپو مین بھیجا جاوے وہان اوسکے کام کا بندوبست ہوگا دوبارہ ضمانت نہو

شرط شانزدہم

تمام اسباب فوج مجموعی کا جو متعلقہ نگر مین چوری گیا ہو واپس دیا جاوے۔

شرط ہفتدہم

...یانہ لاکھہ روپیہ کا سرکار گائکوار کو اس سبب سے دیا جاوے کہ اونکو ضرورت بنانے دمدمہ وغیرہ کی بمقام نگر کے ہوئی۔

(دستخط جام) صحیح

ترجمہ فعل ضامنی جو بھاروت میرو متہا ساکن وہرم گام اور رام داس نتھو ساکن جلسون واقع پرگنہ تپلادنے سرکار سری منت راؤ سری سینا خاص خیل شمشیر بہادر مین بتی بھاگن بدی دویج سنہ ۱۸۶۸ مطابق ۲۹ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ء داخل کی۔

ہم برضا و رغبت اپنی فعل ضامن دوامی بابت جام جساجی نوانگر والہ کے حسب شرائط ذیل ہوتے ہیں

شرط اول

وہ کسی تکرار اندرونی مین دخل نہین دیگا اور نہ کسی بھاروتیا کی یا راجپوت کو پناہ دیگا اور نہ وہ غریب تکرار کی یا دست اندازی بیچ حدود وغیرہ ن سے کریگا مگر سب حدود مثل ایام قدیم قائم رکھیگا اگر کوئی بھیاد اپنی زمین یا موضع دیگا وہ اوسکو قبول نہین کرے گا اور کسیطرح کچھہ تکلیف کسیکو بابت تکرار یا نانا... ...ذشتہ کے نہین دیگا اور دزدان کو پناہ نہین دیگا اور اگر احیاناً ایسا کرے تو ساتہ ضمانت کامل کے کریگا ...زدی تعلقہ یا شاہراہ مین نہین ہوگی اگر کوئی شخص بعرض لینے کوئی موضع یا کچہ اراضی فروخت کریگا ...خرید و فروخت اوسکی بغیر اجازت سرکار نہو گی۔

شرط دوم

...کسی دشمن گائکوار یا گورنمنٹ کمپنی کے ساتہ تحریر نہین کرے گا۔

شرط سوم

...علاوہ دفعات عہدنامہ ہذا ایک شرط کے مندرجہ عہدنامہ ۲۹ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ء کے ... تھے مگر سوائے فعل ضامنی کی نسبت چونکہ تعین اسواسطے اونکا درج کرنے کی ضرورت متصور نہین ہوئی۔

شرط ہفتم

جن لوگون نے ایک افسر انگریزی کو بمقام گوب قتل کیا تھا وہ بلا تامل سپرد کر دیے جائین اور جو جنس نقد اور گھوڑا اونکا لے لیا ہے وہ واپس دیا جاوے —

شرط ہشتم

جرمانہ پانچ ہزار روپیہ بابت انفساخ عہد دختر کشی ادا کیا جاوے اور بھاٹ چارن ضمانت وا دختر کشی بمقام نوانگر اور اوسکے متعلقات کی داخل کیجاوے —

شرط نہم

پرگنہ سرفدر خاندان دہرول کو واپس دیا جاوے جو بانہداری یعنی ذمہ داری کیمپ کی ہو چکی اس امر کی بھی ضمانت داخل کرنی چاہیے —

شرط دہم

جو اس کسی جراسیا کا جو مالک سے بغیر اجازت گورنمنٹ کے سنہ ۱۸۰۷ یا سنہ ۱۸۰۸ سے خرید کیا گیا ہو یا زبردستی چھین لیا گیا ہو واپس کیا جاوے —

شرط یازدہم

پرگنہ رنپور قلعہ اور شہر مع بارہ دیہات کے کنور ستاجی کو دیا جاوے اور جو جمعبندی گورنمنٹ کو دیجاوے اوسکا فیصلہ گایکوار کرینگے اور خرچہ جو ستاجی کا بیچ طلب کرنے ضمانت گایکوار کے ہوا ہے اور جو آٹھ ہزار روپیہ شمار مین آتا ہے اور جو اسباب والدہ ستاجی کا قبضہ جام مین ہو وہ تمام بپرورش دیا جاوے اور نیز مال و اسباب ستاجی جو رہا ہو —

شرط دوازدہم

نذرانہ مہاراجہ فتح سنگہ کا جو پچیس ہزار روپیہ ہے ادا ہونا چاہیے —

شرط سیزدہم

فعل ضمانی بھاٹ اور چارن کی واسطے اطمینان گورنمنٹ کی داخل ہونی چاہیے —

شرط چہاردہم

ایک موضع ناجی جمعدار کو واسطے اوسکے ایک موضع سابق کے دیا جاوے —

شرط پانزدہم

مالک ولنگر کا آنریبل کمپنی ہونگے۔

المرقوم پوس بدی اماوس سمت ۱۸۶۷ مطابق ۲۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۱ء

دستخط رودرجی رگھناتہ جی

از طرف جام جساجی

بعینہ اسی قسم کا اقرار نامہ خواص سوگا رام اور ویراگ جی جوریا بندروالہ سے لیا گیا۔

نمبر ۹۹

دو داشت شرائط مطابق جسکے اقرار نامہ جام نوانگر سے بتاریخ ۲۳ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ء کو طلب ہوا تھا اور جو بلا تامل رئیس مذکور نے تاریخ مزبور کو داخل کیا۔

شرط اول

مطالبہ زر جو مزارا اوسای دہن یچ والہ کا ہے اوسکی ادائی موجب فیصلہ اجنبی کے ہونی چاہیے۔

شرط دوم

ام لنگرگاہ سرایہ مع اوسکی اصلی حدود کے سرکار گائیکوار کے سپرد ہونا چاہیے پیداوار جو کچہ اوسکی موکی ل لاکھ روپیہ کے ہوکر تماری خراج سالیانہ مین اضافہ ہوگی جو محاصل کمبالیا سے آتا ہے وہ مثل سابق ان کے تجاران سے تحصیل ہوا ورنیز محاصل اشیا جو سرایہ مین باشندگان کمبالیا فروخت کرین تحصیل ہو

شرط سوم

قلعہ موریور مسمار کیا جاوے۔

شرط چہارم

عرب سہ بندی برطرف ہو اور صرف تین سو قدیم ملازم نوکر رہین۔

شرط پنجم

بنہ اطمینان کچ کوری اور برطرفی سہ بندی اور پھر سہ بندی کے نوکر نرکہنے کی فقیر محمد اور کریم شاہ رئیسان ن ضامن ہون اور اگر پھر کبھی ضرورت سہ بندی رکھنے کی ہو تو اجازت گورنمنٹ کی حاصل کرنی چاہیے

شرط ششم

واسطے خرچہ فوج کے پندرہ لاکھ کوری درکار ہین۔

آپکی چٹھی اور مہاراجہ گائیکوار کا اقرارنامہ مرقومہ ۱۹ ماہ شوال پہونچا راو صاحب کچھ نے ایک اقرارنامہ
درباب محاصل کشتیان کیا اور آپ نے اوسپر حکم لکھا کہ مین بھی ویساہی اقرارنامہ کردون ۔
میرا جواب یہ ہے کہ مطابق نقول کے جو آپنے میرے پاس بھیجین مین نے بھی نقول کراکر تمام اپنے
بندرگاہان وراول ومنگلور وغیرہ مین بھیجکر حکم دیا کہ اونکے مطابق کاربند ہون ۔

المرقوم سمت ۱۹ پھاگن بدی ستمی (۱۹ ماہ مارچ ۱۸۲۶ع)

نمبر ۹۸

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ جام جساجی نوانگر والہ جسکے روسے اونسے آیندہ دزدی دریا اور جملہ حقوق کشتیان طوفان زدہ ترک کیے ۔

عوام پر واضح ہو کہ مین جام جساجی بنظر اسکے کہ شہادت اور دلیل کافی روانی ادب اور اتحاد آنریبل کمپنی کی ظاہر ہو اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے کہ شرائط عہدنامہ ذیل منعقدہ میری منجانب اپنے اور میجر الگزینڈر واکر صاحب منجانب آنریبل کمپنی کی تحریر

شرط اول

چونکہ تحفظ مسافران اور تجاران بحری اوسیطرح واجب اور فرض ہے جسطرح حفاظت مسافران اور تجاران بری کی لہذا مین جام جساجی نوانگر والہ منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے وعدہ کرتا ہون کہ مین اجازت یا ترغیب یا چشم پوشی نسبت فعل دزدی دریا نکرونگا کہ کوئی شخص ساکن میری حکومت کا یا مطیع میرے فرمان کا کرے اور جو شخص پیشہ دزدی دریا رکھتے ہین وہ پناہ یا اعانت میری لنگرگاہ مین نپائینگے اور مین جام جساجی یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین طریق مصیبت زدگان کے اور مصیبت دینے کا ترک کرونگا بلکہ ہرطرحکی امداد جو میرے حیطۂ امکان مین ہوگی کشتیان مصیبت زدہ کو دونگا اور جملہ حقوق اپنے نسبت کشتیان طوفان زدہ کے جسکا کوئی وارث اصلی جو اپنی ملکیت نسبت اوسکے ثابت کرے پیدا ہو کا ترک کرونگا ۔

شرط دوم

کشتیان اور رعایاے آنریبل کمپنی ہر وقت واسطے تجارت اور سوداگری بلا مزاحمت کے میرے لنگرگاہ مین باریاب ہونگے اور جو تجار اور سوداگر میری حکومت کے ہونگے وہ بھی اسیطرح آیا

مہر کاؤن جی بڑا
جوناگڈہ

یہ شرط چہارم عہدنامہ جو مین نے سابق گورنمنٹ کو لکھ دیا (مرقومہ دوم ماہ مئی سنہ ۱۸۱۶ع) آمدنی (جمعیت)
مین ہرسال دندوکا ورنیور وگوگو سے لیتا تھا واسطے دوام کے گورنمنٹ کو بطور دلیل دوستی
سے دی گئی جس تاریخ سے آنریبل کمپنی اپنی حکومت وہان کرنا اس مضمون کی ایک تحریری سند
بھی بتوسط کپتان بالینٹین صاحب دی گئی تھی مگر جو موضع دولیرا وسین شامل نتھا لہذا مین اب
حسب بیان صاحب موصوف کے اور موافق خواہش گورنمنٹ کے آمدنی موضع مذکور کی بھی گورنمنٹ
کو بطریق دلیل دوستی دیتا ہون —

المرقوم جیٹ بدی دواوسی سمت ۱۸۷۲ مطابق ۲۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۶ع

مہر خورد
نواب

نمبر ۹۶

قرار جو بتاریخ ۲۰ ماہ جنوری سنہ ۱۸۳۹ع نواب جوناگڈہ نے درباب موقوفی رسم ستی اپنی حکومت مین لکھ
بعد سلام — باعث آپکو تحریر کرنیکا یہ ہے کہ ایک بھٹیانی بمبئی سے آکر بیراگ راے مین ستی ہوگئی اور جو
سرکار نے اس رسم کے موقوفی کے نسبت احکام جاری کیے ہین لہذا ایک محصل میرے اوپر تعینات
ہوا کہ مجھسے جواب اس امر کا لے اور جو اس امر کی کیفیت گورنمنٹ مین گئی اور یہ خیال گذرا کہ یہ امر
اولین ہے لہذا مجھے جواب دہی سے بری کیا لہذا مین یہ تحریر اس مضمون کی لکھدیتا ہون کہ اب سے
آیندہ ایسی تدابیر تعلقہ مین کیجائینگی کہ آیندہ کسیکو اجازت ستی ہونیکی نہوگی اور اگر آیندہ پھر یہ
واردات وقوع مین آئے تو مین ذمہ دار ہون اور جو تجویز میری نسبت سرکار مناسب تصور کرے
اسکا مین سزاوار ہونگا —

مہر نواب

اسی قسم کا اقرار سیدی جعفرآباد والہ سے کیا گیا۔

نمبر ۹۷

ترجمہ یادداشت نواب جوناگڈہ بنام اے مالٹ صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار مرقومہ ۱۹ اسناد تاریخ

رقم ایک لاکھ کوری کا تر سٹھ ہزار کوری باقی رہتی ہے یہ ہر سال آمدنی ملک گیری سے پوری ہوگی

دیہات جیت پور ذیل مین درج ہین -

میرا حصہ اور بلوچونکا دونون جیت پور مین

ہر ایک نصف سمندی آلو مین

ہر ایک نصف اکالو مین

ہر ایک نصف داوی ویور مین

ہر ایک نصف کھرسرو مین

ہر ایک نصف سانکلی مین

ہر ایک نصف موہن پور مین

ہر ایک نصف داری دیہ مین

ہر ایک دونون حصہ بلوچان کوندالو مین

ہر ایک نصف سردار پور مین

ہر ایک نصف پیپلا یو مین

شرط ششم

اور چونکہ جو عرب ابتک نوکر ہین وہ پھر نوکر نہونگے مگر جب جمعدار عمر نے سرتابی کی تھی تو اوسکو قید جمعدار یحیے خان نے میری اچھی خدمتگذاری کی اوسپر مین نے اوسکا اطمینان بابت نوکری دوامی کے کیا تھا مگر اب جو یہ معاملہ خاص متعلق سرکار کے ہوگیا لہذا جمعدار مذکور بارہ مہینے کے عرصہ مین موقوف کیا جاویگا اور اگر عرب اِس عرصہ مین کوئی تقصیر کرینگے مین اوسکا ذمہ دار ہون -

شرط ہفتم

اور چونکہ شرائط بالا سرکار کمپنی کے ساتھ ہوئین اونکی تعمیل کلیہ ہونی چاہیے اور بغرض تعمیل انکے مراسم کے مین نے اور کپتان بالنٹین صاحب نے باہم اطمینان اور تسلی ہر ایک کی کرلی ہے -

المرقوم سمت ۱۸۷۲ مطابق ۱۸۱۶ء بیساکھ سُدی ستمی مطابق پنجم ماہ مئی و چہارم ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۳۱ھ

سند نواب جوناگڈہ جسکے روسے چند آمدنی مالگذاری آنریبل کمپنی کو دی گئی -

سرکار کو بھیجی تھی اور اونکی مہربانی سے ایک فوج بھیجی گئی اور تمام انتظام حسب دلخواہ کپتان لینٹین صاحب نے کر دیا اسپر مین نے اپنی خوشی سے ایک عہدنامہ سرکار کے ساتھ کیا شرائط اوسکی ذیل مین درج ہوتی ہین

شرط اول

ح سرکاری میرے امداد کو آئی ہر ایک انتظام اوس سے حسب دلخواہ وقوع مین آیا اور کپتان . صاحب نے صاحب گورنر ان کونسل بمبئی کو درباب خرچہ فوج جو لینا واجب تھا تحریر کیا اور .. حکم سرکار کے جو روپیہ قرار پایا وہ بایمانداری ادا ہوگا —

شرط دوم

یہ روپیہ خرچہ فوج کا اوس روپیہ سے دیا جاویگا جو بذریعہ ملک گیری کپتان بالینٹین صاحب منجانب آنریبل کمپنی تحصیل کرینگے سمت ۱۸۶۳ (۱۸۰۶ و ۱۸۰۷ء) سے شروع ہوگا اور جو اقساط قرار پائینگی انکے مطابق ادا ہوگا —

شرط سوم

میری ملک گیری کا دورہ ہر سال ہوگا اور ہمیشہ بذریعہ آنریبل کمپنی ہوگا اور اونکے ساتھ میرا مختار بھی حاضر رہیگا اور جب ضرورت ہوگی تو میری سرکار سے بھی فوج دیجاویگی —

شرط چہارم

پرگنہ جات دندوکا ورنپور دگوگو وغیرہ واقع تعلقہ آنریبل کمپنی اوسوقت سے جبسے وہ تعلقہ کمپنی مین آگئے ہین وہ دینداری جمعبندی سالیانہ میرے سرکار کے ہین وہ روپیہ جمعبندی اوسوقت سے اور آیندہ واسطے ہمیشہ کے بباعث دوستی بذریعہ اس تحریر کے منسوخ ہوئی —

شرط پنجم

اور چونکہ واسطے اخراجات اجنبی کے ایک لاکھ کوڑی فی سال واسطے ہمیشہ کے دیجاویگی اور آنکے واسطے جیت پور واسطے سکونت کے دیا گیا جسمین میرا بھی حصہ بلوچون کے ساتھ ہے سوا اسکے میرے اور حصہ دس دیہات مفصلہ ذیل واقع پرگنہ ہذا کے ہین ان سب کی پیداوار جدا جدا ہو جب میری تحصیل کے کل اور تمام بذریعہ اس تحریر کے واسطے ہمیشہ کے حوالہ کیجاتی ہے پس تم وہ رقم یعنی ۳۷ سینتیس ہزار کوڑی عطا شدہ جو ابتک تحصیل ہوئی ہے مجرا دوگے اور سوا اسکے پورا کرنے کو

شرط اول

چونکہ تحفظ مسافران وتجاران بحری اوسیطرح واجب اورفرض ہے جسطرح حفاظت مسافران تجاران بری کی لہذا مین حامد خان بہادر منجانب لینے اور لینے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتاہون کہ مین اجازت یاترغیب یاچشم پوشی نسبت فعل دزدی دریا نکرونگا کہ کوئی شخص ساکن میری حکومت یامطیع میرے فرمان کا کرے اور جوشخص پیشۂ دزدی دریا رکھتے ہین وہ پناہ یا اعانت میری نپائینگے اور اگر کوئی شخص ساکن ملک غیر میرے ملک مین سرکشی کریگا اور میرے ملک مین غارت کریگا مین اوس چور کا مسکن تباہ ونگا۔

مین حامد خان بہادر یہ بھی وعدہ کرتاہون کہ مین طریق مصیبت زدگان کے اور مصیبت دینے کا ترک کرونگا بلکہ ہرطرح کی امداد جو میرے حیطۂ امکان مین ہوگی کشتیان مصیبت زدگان کو دونگا اور جملہ حقوق اپنے نسبت کشتیان طوفان زدہ کے جسکا کوئی وارث اصلی جو اپنی ملکیت نسبت اوسکے ثابت کرے پیدا ہوگا ترک کرتاہون ۔

شرط دوم

کشتیان اور رعایا آنریبل کمپنی ہروقت واسطے تجارت اور سوداگری کرنے بلامزاحمت کے میرے لنگرگاہ مین بارپائینگی اور جو تجار اور سوداگر میری حکومت کے ہونگے وہ بھی اسیطرح بارپاب ملک ولنگرگاہ آنریبل کمپنی ہونگے۔

مین نے ان شرائط کو اس نظر سے منظور کیا کہ آیندہ کوئی وجہ تکرار یا غلط فہمی فیما بین میرے اور آنریبل کمپنی کے گنجایش پذیر نہو۔

المرقوم بلاتاریخ

مہر حامد خان
بہادر

نمبر ۹۵

ترجمہ کو نہ نشستہ نیام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی منجانب نواب سری مجادر خان بہادر بابی متعلقہ ... —

... کہ سرتاب ہوگئی تھی مین نے ایک عرضی

صحیح

صحیح

نمبر ۹۳

...ری سرکار آنریبل کمپنی بہادر کو نواب بہادر خان جوناگڈھ والہ لکھتا ہے کہ ایک حق جو بنام جورطلبی مشہور ہے
بذریعہ ملک گیری ہر سال ہالارا اور کاٹھیاوار خاص اور گائکوارا اور جھالاوار سے تحصیل ہوتا ہے میرے
متعلق ہے اور جب کرنیل واکر صاحب بندوبست ملک کا کرتے تھے اوسوقت مین ایک تحریر اس
مضمون کی گورنمنٹ مین گذرانی تھی جس کے روسے منظور کیا تھا کہ وہ ریاست یا تعلقہ
جو معرفت گورنمنٹ کے اپنے ذمہ کے مطالبہ کا تصفیہ کردینگے اوس سے اوس مطابق لیا جایگا
اب مین بذریعہ اس تحریر کے گورنمنٹ مین عرض کرتا ہون کہ میری خواہش یہ ہے کہ جورطلبی کا بندوبست
لیا جاے اور جو روپیہ ہر سال سمت ۱۸۷۲ (۱۸۲۱-۲۲ء) سے مطابق مرضی گورنمنٹ کے واسطے دوام کے
اور جو روپیہ ہر سال بابتہ جورطلبی کے تحصیل ہو اوسمین سے چارآنہ فی روپیہ بابتہ خرچہ سوارا اور پیادہ وغیرہ کے
لے اور باقی مجھے دے مین یہ شرط داخل کرتا ہون۔

المرقوم سمت ۱۸۷۷ ماگھ شدی دسمی (یکم فروری سنہ ۱۸۲۱ء)

مرتب شد

نمبر ۹۴

...رجمہ اقرارنامہ منعقدہ حامد خان بہادر جسکے روسے وہ دزدی دریا اور جملہ حقوق نسبت جہاز طوفان زدہ
کے ترک کرتے ہین۔

...ام پر واضح ہو کہ مین حامد خان بہادر بابی فدوی شاہ عالم بادشاہ غازی حاکم شہر جوناگڈھ نبظر اسکے
...عادت اور دلیل کافی اور وافی ادب اور اتحاد آنریبل کمپنی کی ظاہر ہوا اقرار کرتا ہون اور وعدہ
...ہون منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے کہ شرائط عہدنامہ ذیل منعقدہ میرے اور میجر
...نیڈر واکر صاحب رزیڈنٹ منجانب آنریبل کمپنی کے تعمیل کرونگا۔

دوستی پیدا کرکے ایک عہدنامہ تحریری ساتھ کنور رامن جی رئیس ھنیا کے معرفت سدارام اور مولو
دوارکا والہ کے منعقد کیا مین مہاراجہ راؤ سری ریدن معرفت ہنس راج ساہ سامی واس دیوا
منظور کرتا ہون ضامن واسطے تعمیل اِن شرائط کے ہوتا ہون اور بذریعہ اِس تحریر کے اقرا
کہ مین ذمہ دار آنریبل کمپنی مین ہوتا ہون اگر وہ کوئی امر خلاف اسکے کرین یا مصدر وزدی کے
یہ صحیح ہے مین ضامن اپنی رضا و رغبت سے ہوا ہون میرے ذمہ اسکی مطابقت کلیہ ہے

المرقوم پوس شدی چوتھ روز جمعہ سمت ۱۸۶۲

یہ میرے روبرو تحریر ہوا
نقل مطابق ترجمہ کے ہے
دستخط آرچبالڈ روبرٹسن

ایک ضمانت بعینہ ایسی ہی مولو مانک سیانی دوارکا والہ نے جسکا دیوان کچھ مثل صدر ضامن
ایک تحریر اسی قسم کی (باستثناء شرط سوم و چہارم و ضمانت نامہ) سے داگھا مانک دہنگی
اور ایک (باستثناء شرط سوم) کو نور سنگھ راجی پوسترا والہ سے جسکی بابت رئیسان بنی اور د
مثل ضمانت نامۂ ذیل ضامن سے لی گئی۔

مہر رامن جی
پسر باجی

ترجمۂ ضمانت جو کو نور باجی بنی والہ اور مولو مانک دوارکا والہ نے بابت رئیس پوسترا داخل ک
مین کو نور سری باجی معرفت سدارام ادہکاری کے اور مولو مانک سیانی بسبب اسکے کہ یو
ایک عہدنامہ مثل عہدنامۂ بنی اور دوارکا والہ ساتھ آنریبل انگریزی کمپنی کے کیا بذریعۂ اِس تحر
بنظر تعمیل کرانے شرائط عہدنامۂ مذکور ضامن ہوتا ہون اگر رئیس پوسترا کوئی امر خلاف اسکے
یا وزدی کا مصدر ہو تو ہم ذمہ دار اوسکے ہین اگر پوسترا والہ کسیطرح خلاف کرے وہ سب ہمارے
ہے اور ہم اوسکے ذمہ دار اور جوابدہ ہین۔

المرقوم پوس شدی دوج سمت ۱۸۶۲

دستخط دو مرتبہ کے

ا	جیتھی بھای وجورا بھای کنتھاریاوالہ	سمت ۱۸ (سنہ ۱۸۲۱ع) کاتک بدی ایکادشی
ا	کھیما بھاے تلساناوالہ	〃 〃
ا	بھم جی وناتھو بھاے بھتھان والہ	〃 〃
ا	گوپال جی وتبا بھاے اُنکاوالیاوالہ	〃 〃
ا	جھالانانگ بھاے وجیل بھای کھاندیاوالہ	〃 〃
ا	کسلا بھاے و ملا بھای سملاوالہ	〃 〃
ا	فلجی بھاراجی وجیتھی بھای تادی والہ	〃 〃
ا	سیشا بھاے جلاوالہ	سمت ۱۸ (سنہ ۱۸۲۱ع) کاتک سدی پورنماشی

نمبر ۹۲

ترجمہ عہدنامہ منعقدۂ راناسری سوگارام جی آرامراوالہ وکنورباب جی بتی والہ معرفت ادہکاری سدارام جسکے روسے وہ وزدی دریا اورجملہ حقوق کشتی طوفان زدہ ترک کرتےہین۔

مین راناسری سوگارام جی آرامراوالہ بذریعہ اِس تحریر کے متابعت منظور کرتاہون جسمین دونون مقام بتی اورآرامرا شامل ہین اورجواسمین مندرج ہے اوسکی متابعت کرونگا۔

مہرکنور باب جی بتی والہ

دستخط صحیح راناسوگارام جی

عوام پر ہویدا ہوکہ مین کنورباب جی بتی والہ معرفت ادہکاری سدارام نظراسکے کہ شہادت ودلیل کافی دوامی ادب اوراتحاد آنریبل کمپنی کی ظاہرہوا اقراراور وعدہ منجانب اپنے اوراپنے ورثا اورجانشینان کے طرف سے کرتاہون کہ شرائط عہدنامۂ ذیل منعقدۂ ادہکاری سدارام منجانب میرے اورمیجرالگزنڈر واکرمنجانب آنریبل کمپنی کے تعمیل کرونگا۔

شرط اول

چونکہ تحفظ مسافران وتجاران بحری اوسیطرح واجب اورفرض ہے جسطرح حفاظت مسافران اورتجاران بری کی لہذامین منجانب اپنے اوراپنے ورثہ اورجانشینان کے وعدہ کرتاہون کہ مین اجناس

ودوان

اشتہارات بمضمون بالا میرے علاقہ مین مشتہر کیے جائینگے اور انتظام درباب افیون مطابق اوسکی

دستخط جھلا ظالم سنگہ جی

المرقوم سمت ۱۸۷۶ دوم جیٹھ بدی نومی (۴ جولائی ۱۸۲۰ع)

لمری

انتظام مطابق آپکی چٹھی کے جو ہمارے پاس پہونچی کیا جائیگا۔

دستخط جھلا ہری سنگہ

بقلم نتھو جیون رام

المرقوم سمت ۱۸۷۶ دوم جیٹھ بدی نومی (۴ جولائی ۱۸۲۰ع)

گندل

جو گورنمنٹ نے مہتاؤن کو واسطے کرنے بندوبست درباب افیون کے بمقام گوندل ودہمورا جی ہ

اوبلیا بھیجا ہے مین وعدہ کرتا ہون کہ مطابق بالا کاربند ہونگا۔

+ علامت دستخط جادیجا سری چندر سنگہ جی

المرقوم سمت ۱۸۷۷ ماگہ سدی پنچمی (۷ فروری ۱۸۲۱ع)

ترجمہ چٹھی جھلا چندر سنگہ جی بنام کپتان بارنول صاحب پولٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار

بعد سلام ــ سرکار کا اشتہار درباب افیون کے پہونچا مین نے انتظام حسب الحکم آپکے
لیا ہے میرے شہر مین کسیکے پاس پرانی افیون نہین ہے جسقدر امسال واسطے صرف تعلقہ کے سالگذشتہ سے
رکار ہوئی وہ سرکار کے کارخانہ لمری سے لی گئی آیندہ اب راجکوٹ سے لیجائیگی تلاشی مسافرونکی
باتی ہے مگر ابتک کوئی گرفتار نہین ہوا جب کبھی گرفتار ہوگا اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو دیجائیگی
راہ مہربانی خطوط بھیجتے رہیے گا۔

وم سمت ۱۸۷۸ کاتک بدی نومی (۱۸ نومبر ۱۸۲۱ع)

چٹھیات بمضمون بالا تعلقہ داران مفصلہ ذیل سے موجود ہین۔

تعلقہ سایلا مرقومہ سمت ۱۸۷۸ کاتک سدی ایکادشی (۶ نومبر ۱۸۲۱ع)

ترجمہ مسودۂ اشتہار مرسلہ کپتان بارنول صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار بنام رئیسان ضلع کاٹھ بغرض مشتہر کرنے بیچ اونکے اپنے اپنے علاقہ مین مع کیفیت تعمیلی بعض رئیسان —

سرکار دربار واسطے اطلاع عام کے مشتہر کرتے ہین کہ کپتان بارنول صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھ نے ایک اشتہار ہمارے پاس بغرض مشتہر کرنے واسطے تمہاری اطلاع کے بھیجا ہے —

صاحب پولیٹکل اجنٹ ایک پروانہ ہمارے پاس دربارہ افیون ساہوکاران جو ہمارے ملک مین آنیوالا بھیجین گے اوسمین قسم اور وزن اوس افیون کا درج ہوگا اور یہ بھی لکھا ہوگا کہ آیا وہ ٹوکری مین یا ظروف چرمی یا صندوق یا گاڈی مین ہے اور نیز نام مقام جہان وہ جمع ہوگی تحریر ہوگا —

ایک کتاب رجسٹر جسمین نام وغیرہ اوس شخص کا جو افیون ہمارے شہر یا دیہات متعلقہ مین لائے گا اور فروخت کریگا اور نام خریدار کا لکھا جائیگا اگر بروقت دریافت گورنمنٹ کوئی شخص ایک رجسٹر درست پیش نکر سکیگا یا اصل وزن افیون فروخت شدہ کو مخفی کریگا تو محصول بشرح ایک روپیہ فی آثار خرچ لگایا جائیگا اور دلال سے وصول کیا جائیگا —

محصول اوس افیون کا جسکے ساتھ رونہ ہوگا زیادہ نہوگا یہ انتظام گورنمنٹ نے اس نظر سے کیا ہے کہ افیون کسی لنگر گاہ سے لیجائے —

اگر افیون گاڑی یا شتر یا ٹٹو یا کشتی یا کسی اور باربرداری پر بغیر رونہ کے آئیگی تو افیون مذکور مع باربرداری بالعوض زرجرمانہ کے ضبط ہوگی اور ایک ثلث اوسکا مخبر کو دیا جائیگا جسنے اوسے گرفتار کرایا ہوگا یا جسنے مجرم کا سراغ صحیح لگایا ہوگا اور باقی دو ثلث اوس تعلقہ دار یا زمیندار کو ملیگی جسکے علاقہ مین وہ گرفتار ہوئی ہوگی اگر وہ میرے تعلقہ مین گرفتار ہوگی تو وہ مجھکو ملے گی —

اگر کوئی شخص ایسی افیون ناجائز کو اپنے پاس رکھیگا یا کسی اور کے پاس رکھوائیگا تو افیون اوسکے جرم کے عوض اوس سے لیجائے گی اور دو چند قیمت افیون مذکور کے برابر جرمانہ اوس سے لیا جائیگا ایک ثلث اسکا مخبر کو دیا جائیگا اور باقی دو ثلث اوس تعلقہ دار یا زمیندار کو دیجائیگی جسکے حدود مین وہ گرفتار ہوگی اگر ہمارے ملک مین وہ دریافت ہوگی تو وہ دو ثلث ہمکو ملیگی —

المرقوم ۱۴ ثانی دوم جیٹھ بدی نومی (۴ جولائی ۱۸۲۰ع)

کیفیت تعمیلی یا ضمن متحول مسودۂ اشتہار یا جنہات جسمین ایسی ہی دفعات مندرج ہین —

دووان

لیا ہے کہ آیندہ وہ ایسا فعل قبیح نکرے اور اوس شرط کا اقرار کیا ہے لہذا مین ضامن ہوتا ہون کہ مین اوسکا
ضامن واسطے دوام کے ہوتا ہون اور یہ تحریر لکھدیتا ہون اس غرض سے کہ جھاریجا سوراجی اطلاع
سرکار مین کیا کریگا جب کسی اولاد کا پیدا ہونا اوسکے خاندان مین معلوم ہوگا اور وہ ہرگز تکلیف لڑکی
کی والدہ کو یا کسی اور شخص کو یا اوسکے رشتہ داران کو جنھون نے گواہی اوسکے مقدمہ دخترکشی مین دی ہے
نہین دیگا اور نہ اونکو دھمکائیگا اور وہ مطابقت اور تعمیل اوس عہدنامہ کی جو سرکار نے واسطے
دختران کے کیا ہے اور جو اشتہار بتاریخ ۲۳ ماہ نومبر ۱۸۳۴ع اس بارہ مین جاری کیا ہے کریگا اگر
جھاریجا سوراجی سرکار مین اطلاع دیگا اگر انفساخ اس عہدنامہ کا اوسکے تعلقہ مین ہوگا مین اوسکا
ضامن ہوتا ہون اگر وہ سرکار مین اطلاع کسی مقدمہ دخترکشی کی جو اوسکے علم مین ہوئی ہو کیوجہ سے یا اوس
کے جو واسطے موقوفی اس رسم قبیح کے ہوا ہے پابندی اور تعمیل نکرے لہذا مین وعدہ کرتا ہون کہ مین
نگران حال اوسکا رہونگا کہ وہ حسب ہدایت کاربند ہوگا اور سرکار مین ذمہ دار ہون اگر آیندہ انفساخ اسکا
اس تحریر پر دستخط اساڑھ شدی پورنماشی سمت ۱۸۹۱ مین ہوئے مطابق ۱۷ اکتوبر ۱۸۳۵ع

دستخط جھاریجا جیندرسنگہ جی

اسکے عوض کنور وقت سنگہ نے

ایسی ہی ضمانت رخیب کو تیرہ سانگنا سے لی گئی

نمبر ۹۱

بنام سری سرکار کپتان بارنول صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاواڑ منجانب آنریبل کمپنی —
بعد القاب معمولی — دیوان تعلقہ نوانگر دتا مونی رام ساجی لکھتا ہے کہ ایک کارخانہ بمقام پیور
یکم ماہ فروری سنہ ۱۸۲۵ع مطابق سمت ۱۸۸۱ پوس بدی چتردشی سے قائم ہوا ہے اور ایک اشتہار بھی حضور
میرے پاس آیا ہے کہ جو لوگ افیون بطور خوردہ اس تعلقہ مین فروخت کرتا ہین وہ افیون کارخانہ
مذکور سے خرید کرین یہ اشتہار بمقام ... شہر اور دیہات پرگنہ مین واسطے اطلاع عام کے مشتہر کیا
اگر کوئی شخص افیون واسطے خوردہ فروشی کے چاہیگا اوسکو ایک چٹھی عطا کریگی اور کارخانہ سرکاری
واسطے خرید کرنے کے بھیجا جاویگا اگر کوئی شخص کسی اور جگہہ سے سواے کارخانہ سرکاری کے خرید کریگا
یا اگر کوئی شخص اوسکو فروخت کریگا یا کسی اور ملک سے لائیگا تو فوراً اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو دیجاویگی

بدی دسمی سمت ۱۹۲ مطابق ۱۴ ماہ اگست ۱۸۴۵ء —

آپکی چھٹی مورخہ ۲۰ جون پہونچی آپنے اوسمین لکھا ہے کہ مین بارہ ہزار روپیہ جرمانہ دون میری مقدور ایسی نہین کہ اسقدر روپیہ ایکمرتبہ ادا کرون لہذا مین چاہتا ہون کہ آپ مہربانی کر کے ایسی تدبیر کرین کہ روپیہ مجھسے ادا ہو آپ نے یہ بھی تحریر کیا ہے کہ مین اول ہی آپکو اطلاع دیا کرون جب کچھ اولاد خاندان مین ہونے والی ہو بہت اچھی بات ہے اور مین ایسا ہی کرونگا درباب اسکے کہ مین ایک امر ضمانت داخل کرون کہ مین یہ رسم دخترکشی آیندہ ترک کرونگا مین عرض کرتا ہون کہ میرا ارادہ مصمم اس رسم کے ترک کرنے کا ہے میرا علاقہ بالکل ماتحت سرکار کے ہے لیکن اگر باوجود اسکے آپ پھر بھی ضمانت طلب کرین تو مین داخل کرونگا مین نے بموجب حکم آپکے مہتا بونت اور مہتا جوتا اور مہتا دلیپ رام چوکیدار کو اپنے علاقہ سے جلا وطن کردیا ہے درباب والد لکھمن تیل اور دیگر اشخاص کے جنہون نے میرے مقدمہ مین گواہی دی ہے یا اونکے رشتہ داران کے آپنے لکھا ہے کہ اونکو میری طرف سے کچھ تکلیف نہو مین عرض کرتا ہون کہ تیل لکھمن دربار کا فرزند ہے اور دربار کے نزدیک کوئی اور عہدہ دار اوس سے زیادہ معزز نہین ہے باوجود اسکے مین نے آج اسے حضور اوسکو طلب کیا اور اوسکا اطمینان روبرو چار ساہوکاران اور دو اور شخصون کے جنکو عدا مین نے اس امر کے واسطے طلب کیا تھا کر دیا جو اشتہار آپ نے درباب دختران جھاریجا چھپا ہے پہونچا بموجب اوسکے مین تدبیر عمل مین لاؤنگا جو کچھ سرکار کرتی ہے وہ میرے سود اور بہبود کے واسطے ہے لہذا مین سرکار کی مرضی مقدم جانکر تابعداری مین حاضر ہون مین چاہتا ہون کہ آپ ایسی تدبیر کیجیے جس سے مین زر جرمانہ ادا کرسکون اور میرے علاقہ کی ترقی واگذار ہو جاوے حیثیت میرے علاقہ کی منحصر اوپر سرکار کے ہے —

راجہ جیندر سنگھ جی یہ لکھتا ہے

چونکہ جھاریجا لوگ سابق اپنی دختران کو قتل کرتے تھے اور اسوجہ سے بڑا گناہ عظیم اونسے سرزد ہوتا تھا اور کرنیل واکر صاحب نے سمت ۱۸۶۳ مین اونسے ایک عہدنامہ کرایا تھا کہ وہ یہ رسم وحشیانہ ترک کر کے آیندہ اپنی دختران کی جان سلامت رکھین اور باوجود اسکے رئیس راجکوٹ سردار جھاریجا سوراجی نے اسکا کچھ لحاظ نہ کیا اور اس عہدنامہ کا انفساخ کر کے ایک دختر کو قتل کیا یہ مقدمہ دخترکشی ماہ اکتوبر ۱۸۴۳ء تحقیقات مین آیا اور از روے گواہی گواہان پایۂ ثبوت کو پہونچا لہذا یہ ضرور ہوا کہ اوس سے ضمانت اس امر کی

دوزخ مین ایک مقام نہایت سخت ہے وہان جاتا ہے اور اوسقدر سال تک وہان رہتا ہے جسقدر بال اوس عورت کے جسم پر ہوتے ہین اور بعد ازان پھر جب وہ پیدا ہوتا ہے تو کوڑہی یعنی جذامی ہوتا ہے اور پکش گھات یعنی اوسکے اعضا بیکار ہوتے ہین دونون سرکارون نے یہ ہمکو بموجب دہرم شاستر کے کہا اسپر سمبت ۱۸۶۸ (۱۸۱۲ء) مین مین نے او میرے برادران و برادرزادگان وغیرہ سب قوم ساکنان علاقہ ہذا نے سرکار مین ایک تحریر داخل کی جسکے رو سے ہمنے وعدہ کیا کہ ہم دختر کشی نہین کرینگے اس حال کے دریافت کرنے کے واسطے عرصہ قلیل گذرا کہ ایک شخص سرکار کیطرف سے ہمارے پاس آیا ہمنے جواب لکھکر اوسکو واپس بھیجدیا سرکار نے پھر سمبت ۱۸۶۹ (۱۸۱۳ء) مین مجھسے کہا کہ یہ عہدنامہ داخل کرو مین اب بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ بنظر متابعت مذہب ہنود مین اور میری اولاد وغیرہ بیٹے پوتے اور میرے برادران اور برادرزادگان سب واسطے ہمیشہ کے وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ ہم سب یہ فعل نہین کرینگے اگر ہم کرین تو مجرم سرکار قرار دیے جائین اگر آیندہ کوئی ہماری قوم کا یہ فعل کریگا اور ہمکو اوسکی اطلاع ہوگی تو ہم اوسکو خارج از برادری کرکے اوس سے مواخذہ اوسکا کرینگے جسطرح مرضی سرکار کی ہوگی ضامنان دوامی بنابر تعمیل اس تحریر کے بھاروتی سیرو مہتا ویرم گام والہ اور بھاروتی رام داس تھو جلسم والہ ہین وہ ذمہ دار اسکے ہونگے یہ تحریر صحیح ہے —

المرقوم سمبت ۱۸۶۹ ماہ پھاگن شدی تیرس مطابق ۲۵ ماہ فروری ۱۸۱۳ء

دستخط جام سری جساجی

ہم بھاروتی سیرو مہتا ویرم گام والہ اور بھاروتی رام داس تھو جلسم والہ پرگنہ پیلا ذ بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ ہم خود متابعت اس تحریر کی کرینگے اور اونسے بھی تعمیل اسکی کرائین گے اور ہم ذمہ دار اسکے رہین گے —

+ علامت دستخط بھاروتی سیرو مہتا

+ علامت دستخط بھاروتی رام داس تھو

نمبر ۹۰

ترجمہ چٹھی بھاریجا سوداجی راجکوٹ والہ بنام مسٹر ڈی · ولی صاحب پولیٹکل اجنٹ مرقومہ ساون

بمی

نمبر	نام	تعلقہ یا موضع
۱۶	جھاریجا بھیم جی و جھاریجا واگ جی ...	وندہی مولی
۱۷	جھاریجا سوراجی	کرہی دو یرپور
۱۸	جھاریجا کانا مولو ... ... جھاریجا کانا موتا ... ... جھاریجا کانا موکاجی ... ... جھاریجا کانا روکاجی ... ... جھاریجا کانا پچان جی ... ... جھاریجا کانا ناتھوجی	سالودر ووری
۱۹	کنور سالاجی	
۲۰	رانا سرطانجی و کنور ہالاجی جتوالس	پوربندر

دستخط اسے واکر

رزیڈنٹ

نمبر ۸۹

عہدنامہ جدید بخلاف دخترکشی جو جام نوانگر نے بتاریخ ۲۵ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ء داخل کیا

عہدنامہ جو جام جساجی نوانگر والے نے سری منت راو سری سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو بتاریخ پھاگن سدی تیرس سمت ۱۸۶۸ (۲۵ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ء) دیا

اول سے یہ ایک رسم ہماری قوم جھاریجا مین تھی کہ دختران کو زندہ نہین رکھتے تھے اسپر دونون سرکارون نے اس بارہ مین بعد فہمایش کرنے شاستر اور طریق مذہب ہنود ہمکو بتلانے کے بیان کیا کہ برمہہ ویورتک پوران مین یہ لکھا ہے کہ جو کوئی یہ فعل کرتا ہے اوسکو گناہ عظیم ہوتا ہے؛ وسکا گناہ برابر گربھہ ہتیا یعنی قتل بچہ کہ پیدا نہوا ہو اور برہمہ ہتیا یعنی قتل برہمن کے ہوتا ہے اس صورتمین ایک بچہ کا قتل کرنا برابر قتل سو برہمنان کے ہے مگر اس قتل مین دو گناہ ہوتے ہین یعنی قتل عورت اور قتل بچہ اس گناہ کی تعزیر یہ لکھی ہے کہ جو شخص یہ کرتا ہے وہ روربواڈک کو تمہ سو تھل نرک جو

نمبر	نام	تعلقہ یا موضع
۱۰	جھاریجا رام سنگہ جی	ہبا
	جھاریجا کمیاجی	لودیکا
	جھاریجا دیواجی	پال
	جھاریجا موڑجی	گوری در
	جھاریجا ووساجی	کوتاریا
	جھاریجا کہان جی	ودال
	جھاریجا تیج مل جی	ویروا
	جھاریجا کہان جی و جھاریجا بھان جی	گدکا
	جھاریجا راے سنگہ	شاہ پور
	جھاریجا راوجی و جھاریجا ہدوجی	کانگ سیالی
۱۱	جھاریجا پھول جی	دہایا
	جھاریجا سالیل جی	
	جھاریجا رایب جی	
	جھاریجا جیجی و رساجی	
	جھاریجا رام سنگہ جی	
۱۲	جھاریجا ماروجی و کنور اوساجی	راج پور بھیاد کوتارا سانکانی
۱۳	جھاریجا ناجی	اٹوا
۱۴	جھاریجا سامت جی	منگنی
۱۵	جھاریجا بھولاجی	نیسانگ
	جھاریجا واداجی	
	جھاریجا سوجاجی	
	جھاریجا کمن جی	

برابر سو برہمن کے قتل کے ہے اور قتل طفل اوسقدر خلاف احکام ربانی ہے جسقدر خلاف ورزی سو عورت کے قتل مین ہوتی ہے اور جو یہ گناہ کرتا ہے وہ دوزخ یعنی نرک کل سوتنت مین جاتا ہے اور وہان اوسکو اوسقدر کرم لپٹتے ہین جسقدر اوسکے جسم پر بال ہوتے ہین اور بعد ازان جب پھر پیدا ہوتا ہے تو جذامی ہوتا ہے اور سب اعضا اوسکے ناقص ہوتے ہین لہذا ہم جھاریجا دیواجی اور کنور نتھو زمینداران گندل (چونکہ رسم دخترکشی کی ہماری قوم مین مدت سے رائج ہے) بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنی اولاد کے اقرار کرتے ہین اور نیز منجانب اپنے رشتہ داران اور اونکی اولاد کے وعدہ کرتے ہین کہ واسطے ہمیشہ کے ہم بنظر اپنی بہبود کے اور باعتقاد اپنے ہنود دہرم کے آجکی تاریخ سے اس رسم کو ترک کرتے ہین اور اگر اسمین قصور ہو تو ہم مجرم سرکار ہونگے مزید بران یہ ہے کہ اگر کوئی شخص آیندہ یہ گناہ کریگا تو ہم اوسکو خارج از برادری کرینگے اور وہ گناہگار حسب مرضی سرکارین اور بموجب قاعدہ دہرم شاستر کے سزایاب ہوگا —

اقرارنامہ بالا کو رئیسان مفصلہ ذیل نے دستخط کیا

نمبر	نام	تعلقہ یا موضع
۱	جھاریجا ہوتی جا	کوتارا سانکالی
۲	جھاریجا دوساجی وکنور ستاجی	بالیا
۳	جھاریجا جہاجی	موروہی
۴	جھاریجا رنمل جی وکنور لاکاجی	راج کوٹ
۵	جام جسا جی	نوانگر
۶	جھاریجا رنمل جی مختاراً معرفت کنور درارجی	سردہار
۷	جھاریجا دیواجی وکنور نتھوجی	گندل
۸	جھاریجا لوہیت سنگہ	دہرول
	جھاریجا موتی جی	کرسرا
	جھاریجا ستاجی	
	جھاریجا کنگار جی	جالیا، سرتیا
	جھاریجا ہپاجی	کوتاری

بھیجین اگر مین اوس قاصد کے ساتھ اپنا ایک آدمی واسطے ثبوت کرنے اس امر کے کہ میرا طریق
اور واجب تھانہ بھیجون تو ایسی حالت مین محصل میرے یہان بھیجا جاے۔

شرط ہفتم

اگر قضای الٰہی سے میرے ملک مین آفات ارضی یا سماوی نازل ہو تو گورنمنٹ اوس سال میری معاونت کرے

شرط ہشتم

اگر کسی سال روپیہ تعلقہ چوواکا ادا نہو تو مین رئیس بھرگوواا وسقدر روپیہ ادا کرا ونگا جسقدر
سرکار نے جمع موضع بھرگوواکی قرار دی ہے یعنی مبلغ امامہ اگرچہ نقصان موضع مذکور کا ہوگا

شرط نہم

مین اعانت گورنمنٹ کی مطابق تحریر بالا کے چاہتا ہون اس شرط پر کہ اگر مین بلا تفاوت اندر اس
بندوبست دہ سالہ کے اپنی اقساط شروع سنہ ۱۸۰۶ سے بمقام بروودا ادا کرون اور پھر واسطے آیندہ کے
بابت ادا سے روپیہ بمقام بروودا ضمانت کرون اور یہ بھی شرط ہے کہ مین واسطے ہمیشہ کے فعل ضمانی
اور اور ضمانی بہ نسبت میرے گورنمنٹ سے رجوع ہونے کے داخل کرون اور مین چاہتا ہون کہ میجر
الگزینڈر واکر صاحب منجانب آنریبل کمپنی حمایت بابت لحاظ اور تعمیل ان شرائط کے کردین۔

شرط دہم

بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوتا ہے شرائط دہ گانہ بالا کی تعمیل سرکار گورنمنٹ سے ہوگی۔

دستخط الگزینڈر واکر



فارسی

بحروف انگریزی

المرقوم مقام کیمپ متصل پرگنہ سردر تعلقہ والی واقع کاٹھیاوار بتاریخ یکم رمضان ۱۲۲۲ ہجری
(مطابق سنہ ۱۸۰۷ عیسوی)

نمبر ۸۸

جو آنریبل انگریزی کمپنی اور آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے ہمکو احکام شاستر اور دہرم ہنود کو
سنایا اور بیان کیا کہ برہمہ ویورتک پران مین لکھا ہے قتل اولاد گناہ کبیرہ ہے اور یہ بھی درج ہے
کہ قتل ایک بچہ کا جسکے اعضا ہنوز درست نہوئے ہون برابر قتل برہمن کے ہے اور قتل عورت برابر

یہ روپیہ حسب اقساط ذیل ادا ہوگا۔

مارگشیرش سُدی یعنی اگہن سدی (ماہ دسمبر) تاریخ دوم

پوس سُدی (جنوری) دوم

ماگھہ سُدی (مارچ) دوم

پھاگن سُدی (اپریل) دوم

نمبر ۸۷

یادداشت شرائط جو ساتہ رئیس لمری کے درباب بندوبست تعلقۂ لمری کے تحریر ہوئی۔

شرط اول

ایک دوامی عہد مشتمل اوپر معاوضہ بابت نقصانی کے جو میرے تعلقۂ قدیم کا مع دیہات دہندوکا ورنیور کے بباعث آمدورفت فوج کے ہوگا۔

شرط دوم

اقساط اور روپیہ مثل سابق ادا ہوتا رہیگا چندے اور رسد اور پان سپیاری حسب معمول مین اوس گارد سپاہ کو تا عرصۂ آمدورفت فوج دونگا جو حسب درخواست میری کسی موضع مین بھیجا جاویگا۔

شرط سوم

اگر کوئی مویشی مقام فوج مین میرے تعلقہ سے بعد دیے جانے قیمت کے جاوےگی تو وہ حسب معمول دیجاویگی

شرط چہارم

جو میرے بھیاد روپیہ علیحدہ گورنمنٹ کو دیتے ہین تو وہ روپیہ گورنمنٹ خود تحصیل کرے اور مجھے کچہ دقت اسبارہ مین نہو

شرط پنجم

اگر کوئی بھیاد میرا گورنمنٹ مین اپیل کرے تو اوسکی نسبت کچہ مداخلت بیجا میری نسبت درباب میرے حقوق معمولی کے جو ازروے تحریر مجھے حاصل ہون نکیجاوے بلکہ مین کوئی امر آئندہ بغیر اول حاصل کرنے منظوری گورنمنٹ کے نہین کرونگا۔

شرط ششم

اگر کوئی طریق میرا گورنمنٹ کو نامناسب معلوم ہو تو اول وہ ایک قاصد میری اطلاع دہی کیواسطے

جمعداری آنریبل کمپنی



دستخط اسے واکر

رزیڈنٹ

ترجمۂ ضمانت دہ سالہ جو ساوجی بیتو نے بابت جھلاہری سنگھ رئیس نمبر اکے سری منت راو سری سپاہ خاص خیل شمشیر بہادر کو لکھدی ہے

مین بابت جھلاہری سنگھ تعلقہ نمبری کے بابتہ جمعبندی دہ سالہ کے سرکار مین ضمانت کرتا ہون جو جمعبندی مع خراجات مبلغ [illegible] ہے اور بموجب اوسکے کئی اقساط لکھدی گئین اور موافق ان اقساط کے روپیہ بمقام بروداادا ہوگا مین باوقات معینہ جاکر بندوبست اونکا کرکے واپس آؤنگا اور اگر اسمین کچہ توقف ہوگا توجسقدر عرصہ وجوب قسط سے زیادہ ہوگا اوسکا سود بحساب ایک روپیہ فیصد ماہواری ادا کیا جائے گا

قسط سالیانہ دیجائے گی بابت . . . . [illegible]

تفصیل اسکی یہ ہے

جمعبندی	[illegible]
خراجات جسمین صوبہ سوکری شامل ہوگا	[illegible]
نبی بجادری	[illegible]
نذرانہ اسپ	[illegible]
زمیندار سوکری	[illegible]
دیوانجی	[illegible]
درکدار	[illegible]
شاگردپیشہ	[illegible]
سوت وچھرا	[illegible]
	[illegible]

دستخط ویاس بھگتی موگجی

تحریر جھلا امر سنگه دربانگدرا واله

القاب معمولی — مین اور ضامن جدید اور دوامی سرکار مین واسطے تعمیل کرانے شرائط مذکورہ بالاکی
ہوتا ہون اور ذمہ دار در باب اونکی تعمیل کے ہون —

دستخط مہتا پرتھوجی

منجانب جھلا امر سنگه جی

بھنڈاری آنریبل کمپنی

مہر

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

قبولیت مالگذاری استمراری رئیس نمبرا

بنام سری منت راو سری سینا خاص خیل شمشیر بہادر تحریر جھلا ہری سنگه رئیس تعلقہ نمبرا
جو افواج آنریبل کمپنی اور گائیکوار اس ملک مین اس غرض سے آئین کہ دوامی اور واجبی بندوبست
ملک کاٹھیاوار اور ملک جھوسیا اور گراشیا وکتی ورنہایا کیا جاے اور یہ کہ اونکی مالگذاری بروواہین داخل
ہوا کرے مین اپنی رضا و رغبت سے اقرار کرتا ہون اور بذریعہ اس تحریر کے منظور کرتا ہون تعلقہ بالا
کی جمعبندی استمراری و خراجات بموجب قبولیت علیحدہ کے جو داخل کی گئی تھی جب فوجین اس
ملک مین آئین تھین چونکہ فوج کے آنے سے بہت دقت او نقصان ملک کا ہوتا ہے اور اذیت رعایا کو
تحمل واقع ہوتا ہے اور جو مجکو یقین ہے کہ جو بندوبست بالا مین میرا نفع ہے لہذا جمع تعلقہ بالا مع
خراجات کے ہرسال بمقام بروداہ بموجب قبولیت کے فیصلہ ہونگے جب ایک مختار اس غرض سے وہان
بھیجا جایگا اور اس بارہ مین خلاف ورزی یا فروگذاشت نہوگی —

لہذا مین منجانب اپنے اور اپنے پسران و نبیرگان نسلاً بعد نسل اور منجانب اپنے جانشینان کے
مضمون بالا کو منظور کرتا ہون اگر اس سے کچھ انحراف ہوگا تو وہ ذمہ دار اوسکے سرکار گورنمنٹ ہین

دستخط جھلا ہری سنگه جی

رکھونگا اور نہ کسی دوسرے سے کچھ فساد کراونگا نہ مین کسی غیر کی اراضی پر قبضہ کرونگا بلکہ جو طریق
اَبتک جاری رہا ہے اوسی مطابق کاربند ہونگا اگر کوئی میرا بہائی اپنے دیہات یا اراضی فروخت کریگا
کرے گا تو مین اوسکے کہنے سے خرید نہین کرونگا اور تمام دشمنی اور عداوت سابقہ کالعدم ہوئی —
میرے علاقہ کے حدود مین چور نہین رہین گے اور اگر اونکو اجازت رہنے کی دیجائیگی تو اوسکا
انتظام بخوبی کیا جائیگا تا کہ وہ کسی دوسرے تعلقہ مین یا شارع عام مین پھر دزدی نکرین اگر در حالیکہ
کوئی شخص یا زیادہ شخصونکو ضرورت اپنے دیہات یا اراضیات کی ہوگی تو قبل از اوسکی کارروائی
کے سرکار کو اطلاع دیجائیگی —

شرط دوم

کوئی مجرم یا گنہگار سرکار کمپنی بہادر یا سینا خاص خیل شمشیر بہادر کا حفاظت یا حمایت ہمسے نہ پائیگا

شرط سوم

اکثر محالات سرکار پیشوا اور سرکار گائکوار اور سرکار آنریبل کمپنی جو ہمارے چہار طرف واقع ہین اونمین کوئی
دزدی یا غارتگری شارع عام پر نہوگی مسافر اور تجار اور دیگر راہرو کے ساتھ کچھ مزاحمت نہوگی بلکہ سوار کی
مدد کیجائیگی اور اونکی حفاظت ہماری سرحدات تک ہوگی —
اگر کسی ساہوکار یا دیگر مسافر کا کچھ نقصان راستہ مین ہوگا اور جس تعلقہ کے اندر نقصان ہوگا اوس
تعلقہ کے تعلقدار سے معاوضہ دلایا جائیگا اور وہ اپنی نقصانی اوس تعلقہ سے پوری کریگا جہانسے دزد آئے ہونگے

شرط چہارم

اگر اراضی یا دیہات کسی زمیندار کے بالفعل زبردستی رکھ لیے جائینگے درحالیکہ اسطرح کا قبضہ بذریعہ
تحریر یا باعث سقیم الحال ہونے زمیندار کے حاصل ہوا ہوگا تو وہ ازروے انصاف واگذار ہوکر ہاتھ دیا جائیگا
اور کچھ دعوی بعد ازین باقی نرہیگا اور نہ دائر ہوگا —
بموجب شرائط مذکورہ بالا کے مین نے ضمانت جدید جو نسلاً بعد نسل جاری رہیگی داخل کی ہے اور اگر
سرکار کا محال کسی باقی کی علت مین آویگا تو جنسے اطمینان اوس مقدمہ مین سرکار چاہیگی مع اخراجات
روزمرہ اور تحصیل کے دیجائیگی لہذا جھتا امیر سنگہ جی در انگدہرا والہ ودوامی اور ضامن ہے اور یہ سند
ضامنی داخل ہوتی ہے —

دستخط

جھلاوار مین ہین اونکی آمدنی دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ کی ہے وہ گورنمنٹ انگریزی کو پچیس ہزار سات سو اٹھتر روپیہ ماوراے چھہ ہزار سات سو اونتیس روپیہ پندرہ آنہ بابت دیہات احمد آباد کے دیتا ہے اور یہ مبلغ دو ہزار چھہ سو بیاسی روپیہ نواب جوناگڈہ کو بھی دیتا ہے

سنہ ۱۸۶۴ء مین مبلغ دو ہزار دو سو پچاس روپیہ رقم اداے گورنمنٹ انگریزی سے مطابق عہدنامہ نمبر ۱۱۰ کے جسکے رو سے اوسنے بعض قطعات زمین واسطے تعمیر مکانات کے گورنمنٹ کو دی معاف ہوئی اور دو سو پچاس روپیہ اور مطابق نمبر ۱۱۱ کے بھومیا ساکنان دودیریج جو بھیادو دوان کے ہین معاف ہوا بھیادو دودیریج کے گورنمنٹ انگریزی کو نوسو انتالیس روپیہ آٹھہ آنہ دیتے ہین اور جوناگڈہ کو مبلغ ایکسو پانچ روپیہ زر نکاسی اسکا قریب بارہ ہزار روپیہ کے ہے ۔

راج کوٹ ۔ اس ریاست کے ساتہ عہدنامہ نمبر ۱۱۲ سنہ ۱۸۶۳ء مین ہوا تھا جسکے رو سے مبلغ ایکہزار پانچسو روپیہ خراج معمولی سے بالعوض اراضی جو واسطے تعمیر مکان کے دی گئی تھی معاف ہوئی ۔ آمدنی راجکوٹ کی قریب پچہتر ہزار روپیہ کے ہے خراج اداے گورنمنٹ انگریزی سواے رقم معاف شدہ کے اٹھارہ ہزار نوسو اکیانوے روپیہ ہے اور نواب جوناگڈہ کو راج کوٹ سے دو ہزار تین سو تیس روپیہ ملتا ہے اور مبلغ ۱۱۰۱ روپیہ ۱ آنہ ۱ پائی ہر سال اس رئیس کو معاوضہ اراضی جو سنہ ۱۸۲۲ء مین واسطے چھاونی کی لی گئی تھی دیا جاتا ہے

نمبر ۱۷۸

فعل ضامنی رئیس نمبر ۱ +

ترجمہ تحریر ویرم گام ویاس بھگتی موگجی بنام سری منت راو سری سینا خاص خیل شمشیر بہادر

بعد القاب معمولی ۔ مین اپنی رضا و رغبت سے بابتہ تعلقہ نمبر ۱ کے دوامی اور کارآمد فعل ضامنی پاس سرکار گایکوار اور پنت پردہان پیشوا کے بابت دو حصص جنمین کل علاقہ شامل ہے حسب تفصیل ذیل کرتا ہون ۔

شرط اول

مین ہرگز دشمنی کسی رئیس کے ساتہ نہین کرونگا اور نہ کچہ بہاروٹیا یا تکرارون مین کسی کتی یا راجپوت سے

+ اس سے نمونہ عہدنامجات کا جو رئیسان کاٹھیاوار کے ساتہ ہوئے واضح ہوتا ہے بابتہ نام اون رئیسون کے جنہون نے یہ عہدنامجات دستخط کیے دیکھو فہرست جو حالات کاٹھیاواڑ کے بیان مین درج ہے اور نیز تتمہ نمبر ۹ ۔

بانیبار اوسکے فرزند بالاجی کے تھا آخر صدی گذشتہ اِس ریاست مین بہت دست برد ہمسایگان کی
کی اور سواے مالگذاری جو وہ گایکوار کو دیتے تھے اوسکو خراج سات ہزار تین سو روپیہ کا جوناگڈہ کو اور
دو ہزار کا بابی رئیس بانتوا کو اور ایکہزار نو سو تینتیس روپیہ قصباتی منگرول کو اور ایک ہزار چار سو روپیہ
پورتگالی اباد ان موضع دان کو دینا پڑتا تھا۔
سنہ ۱۸۰۷ع مین عہدنامۂ معمولی نمبر ۱۰۷ بابکار ردزدی دریائی رئیس پوربندر سے کیا گیا اور سنہ ۱۸۱۲ع مین
ماناسرتان جی نے جنگ ساتہ اپنے فرزند کے کی جسکے سبب سرکشی ملک مین ہوگئی اور قلعہ کندورنا پر
قبضہ فوج مخالف رئیس کا ہوگیا اور اونھون نے قلعہ مذکور کو سپرد حاکم نوانگر کے کردیا اب امداد گورنمنٹ
انگریزی طلب ہوئی اور فوج انگریزی نے فوج مخالف کو خارج کردیا بنظر حاصل کرنے اعانت وحمایت
دوامی گورنمنٹ انگریزی رئیس نے مطابق نمبر ۱۰۸ کے نصف لنگرگاہ پوربندر انگریزونکو دیدیا اور وہان
فوج رہنے لگی سنہ ۱۸۴۹ع مین رئیس مذکور نے عہدنامۂ معمولی نمبر ۱۰۵ منعقد کیا اور وعدہ کیا کہ وہ محصول
اون جہازون سے نہین لیگا جو باعث شدت باد اوسکے لنگرگاہ مین پناہ گیر ہونگے۔
رئیس حال وکمت جی ہے اوسکی آمدنی دو لاکھ پچاس ہزار کی ہے اور وہ گورنمنٹ انگریزی کو بیس ہزار
دو سو دو روپیہ ماسواے رقم پندرہ ہزار کے جو بالعوض نصف حصۂ محصول بحری کے دیتا تھا اور جسکی
عوض وہ خاص کر مستحق امداد گورنمنٹ انگریزی کا متصور تھا دیتا ہے اور گایکوار کو سات ہزار ایکسو چہیانوے
اور جوناگڈہ کو پانچہزار ایک سو چھ روپیہ دیتا ہے۔
جعفرآباد ــــ یہ ریاست خرد جو بنام مظفرآباد بھی مشہور ہے ماتحت سیدی جنجیرا ہے (اسکا ذکر سابق
ہوچکا ہے) یہ کچھ خراج گورنمنٹ انگریزی اور گایکوار کو نہین دیتے محاصل اسکا قریب تیس ہزار روپیہ
کے ہے سیدی لوگ حاکم جہازہاے بادشاہ مغل کے تھے اونکے قبضہ مین چند لنگرگاہان بجانب
کنارۂ مغربی ہندوستان تھے لہذا گورنمنٹ انگریزی نے بہت پہلے انکے ساتہ واسطۂ تجارت پیدا کیا تھا
ایک عہدنامۂ تجارت نمبر ۱۰۹ ساتہ سیدی ہلال جعفرآباد والہ کے سنہ ۱۷۶۱ع مین منعقد ہوا سنہ ۱۸۳۳ع مین
سیدی نے منظور کیا مطابق نمبر ۱۰۹ کے کہ وہ انسداد رسم ستی اپنی ریاست مین کریگا اور سنہ ۱۸۴۹ع
اوسنے عہدنامۂ معمولی نمبر ۱۰۵ درباب محاصل جہازہا جو شدت باد سے اوسکے لنگرگاہ مین آوین منظور کیا
ووان ــــ راج سنگہ جی رئیس وووان اون رئیسان کلان مین سے ہے جو کاٹھیاوار کی قسمت

لنگرگاہ مین بباعث شدت بادوبارہ گیر ہون —
نے ونڈو کا اور گوگو کے راول بھونگر کو بنظر اوسکی رسائی اور خوش انتظامی کے اجازت دی گئی
اپنے علاقہ مین جو ان اضلاع مین واقع ہے وہی اختیارات عمل مین لائے جو سابق اوسکو
تھے مگر ۱۸۱۵ء مین بباعث ایک امر قبیح خلاف حکومت کے اوسکو اون عقائد کی پابندی
علاقہ انگریزی مین کرنی ہوگی جو اوسکے علاقجات مین جو ۱۸۳۰ء مین دیے گئے ہین جاری
اوسکے علاقجات ملک انگریزی زیر حکومت عدالتہائے انگریزی کے آگئے اور اوسکی مالگذاری
مین اضافہ کیا گیا ان عقائد سے عجب حالت تنزل مین پڑا اپنے علاقجات کاٹھیاوار مین اوسکو
اپنے اختیارات سابق حاصل تھے اور مالگذاری مقررہ وہ ادا کرتا تھا مگر اپنے علاقجات ملک انگریزی مین
اور دو بڑے کلان شہرون مین اور اپنے قیام گاہ مین وہ مطیع قوانین انگریزی نہ تھا راول کبھی اسکی
نالش کرنے سے اور اپنے اکثر دعاوی بخلاف گورنمنٹ انگریزی پیش کرنے سے باز نہین رہا ان دعاوی
کی بخوبی تحقیقات ۱۸۶۰ء مین ہوئی اور عہدنامہ نمبر ۱۰۶ بتاریخ ۳ ماہ اکتوبر ۱۸۶۰ء منعقد ہوا جسکے
روپیہ ٹھاکر کی مالگذاری اوسکے علاقہ انگریزی کی باون ہزار روپیہ واسطے دوام کے قرار پائی اور
اوسکے دیگر دعاوی کا بھی تصفیہ ہو گیا اسی اثنا مین یہ تجویز ہوئی کہ شہر بھونگر اور موضع ماتحت دو دا
مع شہر سیہور اور دس مواضع دیگر جو قدیم مقبوضہ خاندان کے تھے اوسی صورت پر کیے جا مین جس با
صورت پر علاقجات کاٹھیاوار تھے مگر بباعث اسکے کہ اصل صورت کاٹھیاوار مین جو اوسکی دربار
انگریزی کے تھی شک اور شبہ تھا لہذا یہ امر اب تک ظہور مین نہین آیا —
۱۸۱۶ء مین راول وقت سنگہ کے بعد اوسکا فرزند وجے سنگہ گدی نشین ہوا اور وجے سنگہ کے بعد
۱۸۵۲ء مین اوسکا بیٹا اکہی جانشین اوسکا ہوا یہ شخص ۱۸۵۴ء مین فوت ہوا اور اوسکا بھائی جسونت
رئیس حال اوسکی جگہ گدی نشین ریاست ہوا اس رئیس کو ایک سند نمبر ۱۲ عطا ہوئی ہے جسکے رو سے
اوسکو استحقاق متبنی کرنے کا حاصل ہوا ہے آمدنی اس رئیس کی آٹھ لاکھ روپیہ ہے اور وہ سالانہ
گورنمنٹ انگریزی کو ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ دیتا ہے —
پوربندر — رئیس اس ریاست کا جو ضلع بردا متعلقہ کاٹھیاوار مین واقع ہے قوم سے جیٹوا
ہے ہر وقت [illegible] کاٹھیاوار [illegible] تھا مگر در اصل انتظام ریاست

اور گورنمنٹ بمبئی کے پیدا ہوا سنہ ۱۷۵۹ء مین گورنمنٹ انگریزی نے چہارم حصۂ آمدنی محاصل لنگرگاہ بھونگر کا استحقاق سیدی سورت سے جسکو بھوسنگہ نے یہہ محصول بابتہ خرچۂ حفاظت کے بمقابلۂ نواب کیمبی کے عطا کیا تھا حاصل کیا تھا سنہ ۱۷۷۱ء مین راول اکراجی نے گورنمنٹ بمبئی کی امداد بیچ فتح کرنے تاراجی اور مہوا کے جنکا قبضہ دزدان نے جو بنام قولی مشہور تھے کر لیا تھا کی تھی بعد فتح تاراجی کے گورنمنٹ بمبئی نے قلعہ مذکور اکراجی کو دینا چاہا مگر اوسنے لینا منظور نہین کیا لہذا قلعہ مذکور نواب کیمبی کو دیا گیا لیکن وقت سنگہ نے وقت اپنی گدی نشینی کے نواب کو قلعۂ مذکور سے بیدخل کیا اور اوسکو بموجب عہدنامہ نمبر ۱۰ کے جو گورنمنٹ انگریزی نے سنہ ۱۸۰۷ء مین تجویز کیا تھا اختیار قبضہ مین رکھنے کا اوس پر ادا کرنے مبلغ بہت روپیہ کے حاصل ہوا حدود ریاست بھونگر کی اون فتوحات سے جو وقت سنگہ نے قبل از بندوبست کاٹھیاوار حاصل کی تھین زیادہ اور بسیط ہوئین —

جب گجرات اور کاٹھیاوار درمیان پیشوا اور گایکوار کے منقسم ہوا تو بڑا حصہ مغربی علاقہ ٹھاکر کا شامل حصۂ گایکوار ہوا اور چھوٹا حصہ شرقی مع بھونگر اور اصلی علاقجات خاندان واقع سیہور پیشوا کے حصہ مین اور شامل ہو کر جزو اضلاع دندوکا اور گوگو جو ازروے عہدنامہ بسین کے پیشوا نے گورنمنٹ انگریزی کو دیے تھی ہوئی لہذا ہنگام بندوبست کاٹھیاوار جو جزو علاقہ بھونگر علاقہ انگریزی ہو گیا تھا اور ایک جزو ماتحت گایکوار کے تھا محاصل جو انگریزی حصہ کا طلب ہوا تھا گیارہ ہزار چھ سو اکیاون روپیہ تھا اور جو گایکوار کو ادا ہونے والا تھا وہ چوہتر ہزار پانچ سو قرار پایا تھا مگر چونکہ یہ ضروری متصور ہوا کہ جسقدر دعاوے نسبت بھونگر کے ہین وہ سب باختیار گورنمنٹ انگریزی یکجا کیے جائین لہذا عہدنامہ نمبر ۲۰۱ بابت رضامندی ٹھاکر دربارۂ انتقال محاصل گایکوار واقع بھونگر بنام گورنمنٹ انگریزی منعقد ہوا اور اسی مطابق جو علاقجات سنہ ۱۸۰۷ء مین گایکوار نے واسطے خرچۂ فوج کنٹنجنٹ کے دیے وہ یہی تھی —

سنہ ۱۸۳۹ء مین گورنمنٹ انگریزی نے ٹکسال بھونگر جہان سابق سکۂ فلوس پڑتا تھا موقوف کی اور بالعوض اسکے مبلغ دو ہزار سات سو ترانوے روپیہ چھ آنہ پانچ پائی ٹھاکر کو عطا ہوئی اور مبلغ چار ہزار روپیہ اور بھی اوسکو بمعاوضہ اوسکے جمیع دعاوی حصۂ آمدنی بجری و بیری پرمٹ گوگو دی گئی یہ روپیہ اب سالانہ حسب منشاء عہدنامہ نمبر ۲۰۳ منعقدہ تاریخ ہشتم ماہ ستمبر سنہ ۱۸۴۰ء دیے جاتے ہین راول نے عہدنامجات [illegible] نمبر ۲۰۴ و ۲۰۵ اوس تحفظ کیے جنکی رو سے اوسنے اون جہازون کو محصول لنگرگاہ سے بری کیا

جملہ حقوق نسبت جہازہاے طوفان زدہ کے چھوڑ دیئے سنہ ۱۸۱۱ع مین بعمد دیہ دارہی جام ستے گورنمنٹ انگریزی کو ضرور ہوا کہ اوسکو بزور مطیع کرین اوسنے فیصلہ کرنے وفاداری راو صاحب کچہ سے جو بہ بستہ شیر کے باعث مدد دینی جام ہنگام خوف کے بھی انکار کیا اور ریجنٹ انگریزی کو جو تحقیقات موجودگی رسم دخترکشی کررہے تھے اپنی ریاست سے نکالدیا اور سامان ایسا کیا کہ اپنی آزادی ظاہر کرے اور دیگر رئیسان کو دی کہ مقابلہ حکومت ملیح اسناد کے کرین لہذا ایک فوج اوسکے مقابلہ کے واسطے روانہ ہوئی اور بتاریخ ۲۳ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ع کے بعد لیت ولعل بسیار اوسنے شرائط تابعداری منظور کین (نمبر ۹۶) اوسے ایک اور عہدنامہ نمبر ۹۹ لکہایا گیا کہ انسداد دخترکشی کرے۔

عہدنامجات درباب اسکے کہ جو جہاز شدت باد سے طوفانی ہوکر لنگرگاہ مین آئین گے محاصل سے بری رہین گے جام نوانگر سے سنہ ۱۸۴۲ع مین اور سنہ ۱۸۴۳ع مین نمبر ۱۰۰ اور نمبر ۱۰۱ لکہالے گئے۔

جام حال دیبا جی نامے پسر رنمل جی کا ہے جو برادرزادہ اور متبنی جام ستوجی کا ۱۸۴۲ع مین ہوا تھا اوسکو ایک سند نمبر ۱۰۲ عطا ہوئی ہے جسکے روسے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا ہے آمدنی اس ریاست کی قریب چھ لاکہہ روپیہ کے ہے اور وہ ہر سال گورنمنٹ انگریزی کو پچاس ہزار تین سو بارہ روپیہ دیتا ہے اور گائیکوار کو چونسٹھہ ہزار ایک سو تراسی اور نواب جوناگڈہ کو چار ہزار آٹھہ سو تینتالیس روپیہ دیتا ہے

بھونگر — ٹہاکر بھونگر کا قوم سے گوہیل راجپوت ہے کہتے ہین کہ یہ قوم اس ملک مین قریب سنہ ۱۲۰۰ع کے بسرکردگی اپنے رئیس سیجک نامے کے آکر آباد ہوئی تھی اس رئیس کے تین فرزند تھے اون تینون کی اولاد سے تین رئیس ہوئے یعنی رانوجی سے رئیس بھونگر اور سارنجی سے رئیس لاتھی اور شاہجی سے رئیس پالیتانا بنیاد شہر بھونگر کی سنہ ۱۷۴۲ع مین بھوسنگہ جد وقت سنگہ نے ڈالی تھی یہ وقت سنگہ سنہ ۱۷۷۲ع مین رئیس ہوا اور جب واکر صاحب نے بندوبست کیا اوسوقت یہی رئیس تھا بھوسنگہ اور اوسکے فرزند اول اکراجی اور پوتی وقت سنگہ نے نہایت کوشش بیچ ترقی تجارت ملک اور انسداد دزدان دریا[+] جو قرب وجوار کے سمندر مین بکثرت تھے کی اس سبب سے اتفاق دوستانہ فیمابین بھونگر

+ تحقیق نہین کہ آیا رئیس بھونگر بھی وہ عہدنامہ بابتہ انسداد دزدی دریا جو اور رئیسون نے دستخط کیا تھا دستخط کیا یا نہین اوسکی دشمنی جو دزدان دریا کے ساتہ تھی غالباً مشہور عالم تھی اور اسوجہ سے شاید اوسکے ساتہ اس عہدنامہ کرنیکی ضرورت مناسب متصور نہین ہوئی جو عہدنامہ صفحہ ۶۲ مسٹر ہوپس طامسن صاحب کے اجتماع عہدنامجات مین اسطرح درج ہے کہ ساتہ بھونگر کے عہدنامہ ہوا وہ ساتہ جام جیاجی نوانگر والہ کے ہوا تھا اور نہ ساتہ راول بھونگر کے۔

۱۸۰۸ء مین حامد خان نے عہدنامہ نمبر ۹۴ منعقد کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ ترک کرنے وزدی دریا کا اور تمام استحقاق جہاز ہاے طوفان زدہ کا کیا ۱۸۱۱ء مین اوسنے وفات پائی اسکی جانشینی کیواسطے اوسکے دونون فرزند بہادر خان اور صلابت خان مین تکرار پیدا ہوئی آخر کار بہادر خان منظور ہوا مگر اوسکو ایک جمعدار عرب عمر قاسم نامے نے قید کر لیا اس قید سے اوسکی رہائی ۱۸۱۶ء مین بواسطہ گورنمنٹ انگریزی ہوئی اسکے جلدوی مین نواب نے ازروے عہدنامہ نمبر ۹۴ وعدہ کیا کہ وہ خرچ فوج کشی انگریزی کا دیگا اور اوسنے اپنا دعوے ملک گیری بیچ اضلاع انگریزی وندو کا درنیور وگوگو وہ مہولیرا کے ترک کیا اور وعدہ کیا کہ وہ محاصل چند دیہات کا واسطے اخراجات اجنسی انگریزی کے مگر دیہات کا لینا منظور نہین ہوا نواب جوناگڈہ نے دیگر عہدنامجات بھی نمبر ۹۶ و ۹۷ و ۱۰۵ منعقد کئے جنکے روسے ممانعت ستی ہونے کی موجود ہوئی اور وعدہ ہوا کہ وہ محصول اون جہازونکا نہین لیگا جو اوسکے لنگر گاہان مین بباعث شدت باد چلے آئینگے۔

بہادر خان نے ۱۸۴۰ء مین وفات پائی اوسکا بیٹا حامد خان جانشین ہوا اور حامد خان ۱۸۵۱ء مین فوت ہوا اوسکے جگہ اوسکا بھائی مہابت خان نواب حال مقرر ہوا محاصل اسکا چھ لاکھ روپیہ ہے اور وہ سرکار انگریزی کو اٹھائیس ہزار تین سو چرانوے روپیہ دیتا ہے اور گائیکوار کو چھتیس ہزار چار سو تیرہ اوسکو ازروے نمبر ۷۵ کے اطمینان دیا گیا ہے کہ اوسکے بعد جو گدی نشینی اوسکے ریاست کی جو شرعًا واجبی ہوگی منظور کیجاے گی۔

نوانگر۔ رئیس اس ریاست کا جو بیچ ضلع ہلار واقع کاٹھیاوار کے ہے قوم سے جھاریجا راجپوت ہے اوسکے بھیاد بہت ہین انہین کے بڑے اور طاقت دار رئیس گوندل اور راجکوٹ کے ہین گران رئیسون نے نام بھیاد کا چھوڑ کر رئیس خاندان تصور کرتے ہین اور اپنے بھیاد اور قرار دیتے ہین یہ خاندان ملک کچ سے کاٹھیاوار مین آکر آباد ہوا تھا اور قریب ۱۵۴۰ء کے نوانگر آباد کیا بعد خارج کرنے خاندان جیٹوا جو سابق قابض ملک کے تھے اور اب ریاست پوربندر مین رہتے ہین۔

۱۸۰۸ء مین عہدنامہ نمبر ۹۰ جام کے ساتہ قرار پایا جسکے ذریعہ سے اوسنے وزدی دریا ترک کی اور اپنے

+ ایک اسی قسم کا [illegible] دیا گیا تھا
قرار پایا نوانگر حسب ذیل زیر حکم رہے [illegible]
اور اب تک اوسکی اولاد کے قبضہ مین تحت نوانگر کے ہیگی [illegible] ۱۸۶۰ء مین بسبب رئیس کے شریک سرکشی ہونیکے جو بعہد بالا درم [illegible] واپس جام کو دیا گیا

کرنیل واکر صاحب ۱۸۰۷ء مین داخل کاٹھیاوار ہوئے اونسے یہ صلاح قرار پائی کہ وہ سارا در ضلع
ساتھ رئیسان اوکامنڈل کے نبظر انسداد وزدی دریا عمل مین لائیں تاکہ صرف جہازہاے انگریزی نہین
بلکہ رئیسان ہند کے جہاز بھی وزدی سے محفوظ رہین جن چار رئیسون کے ساتھ عہدنامہ نمبر ۹۳ منعقد ہوا
وہ یہ تھے یعنی رئیس بیت اور آمرا اور رئیس دوارکا اور رئیس وہنگی اور رئیس پوسترا اور رئیسان بیت اور
آمرا سے ایک لاکھ دس ہزار روپیہ بھی بطور معاوضہ نقصانی جو اونکی وزدی سے ہوئے تھے لیاگیا
متواتر انفساخ ان عہود کا اور واقعات وزدی جو یہ رئیس کرتے تھے باعث ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی
قبضہ ملک پر کرلین اور ۱۸۱۶ء مین اوکامنڈل مفتوحہ ہوکر از روے شرط ہفتم عہدنامہ ششم ماہ نومبر ۱۸۱۷ء
باختیارات کل شاہانہ کے گایکوار کو دیاگیا —
جوناگڈہ — یہ ریاست بیچ سورت واقع ضلع کاٹھیاوار کے ہے اسکے حاکم راجگان راجپوت قوم چوراسامی
سے تھے جب اوسکو محمد بیگرا راجہ گجرات نے ۱۴۷۲ء مین فتح کیا اوسوقت سے یہ ماتحت رئیسان مسلمان
کے ہوگیا خاندان حال جوناگڈہ کی بنیاد ۱۷۳۵ء مین شیر خان بابی سے ہوئی یہ ایک سپاہی خوش نصیب
تھا اسنے ملک پر قبضہ کرکے صوبہ داران مغل کو خارج کردیا تھا اوسکے بعد اوسکا فرزند صلابت خان
جانشین ریاست ہوا اسنے اس ملک کو درمیان اپنے فرزندان کے منقسم کردیا جوناگڈہ بہادر خان کو
اور بانٹوا دو اور فرزندان دولت خان اور امان خان کو دیا —
جوناگڈہ مین بہادر خان کے بعد اوسکا فرزند مہابت خان جانشین حکومت ہوا مہابت خان کے
بعد اوسکا بیٹا ۱۷۷۵ء مین حامد خان نامے بعمر سیزدہ سالگی جانشین ہوا اسنے فریب اور ظلم سے حکومت
وقت طلب اور فساد انگیزی مین آپکو قائم رکھا اور جسوقت کرنیل واکر صاحب نے بندوبست کاٹھیاوار
کا کیا اوسوقت یہ شخص حاکم تھا ماورائے اون عہود کے جو عموماً دیگر رؤسا کاٹھیاوار سے جو ماتحت
گایکوار کے تھے ہوئے اور نواب جوناگڈہ سے بھی ہوئے تھے نواب کو حکم ہوا کہ وہ بھی اوسیطرح کے
عہود اپنے ماتحتان کے ساتھ منعقد کرے جیسے وہ بنام نہاد زرطلبی دیپہ وصول کرتا تھا یہ رقم زرطلبی
ایکطرح کا ٹکس ۱۸۰۷ء مین مقرر ہوا تھا ۱۸۲۲ء مین گورنمنٹ انگریزی نے اوسکی آمدنی کے اصلاح
مین مداخلت کی اور تعداد مالگذاری دریافت کی گئی اور گورنمنٹ انگریزی نے منظور کیا کہ وہ شرائط
عہدنامہ نمبر ۹۳ یہ روپیہ وصول کردینگے اور چہارم آمدنی بابتہ اخراجات تحصیل کے لینگے —

بیچ ۱۸۲۵ع کے ایک رقم بنام انفنٹی سایڈ فنڈ یعنی روپیہ واسطے اخراجات دختران قائم ہوا اسمین سب ابواب کی تحصیلی اور سب زرجرمانہ جو بیس ہزار روپیہ سے کم کسی رئیس پر بجرم خلل اندازی بیچ امنیت ملک یا کسی اور بدوضعی کے کیا جاتا تھا اگر شخص مظلوم کو جسکے مقدمہ مین وہ جرمانہ ہوتا تھا نہین دیا جاتا تھا جمع ہوتا تھا اور اس روپیہ سے امداد خرچ شادی دختران اون لوگونکو از قوم جھاریجا وغیرہ دیا جاتا تھا اور اسی روپیہ مین سے انعام اون لوگونکو دیا جاتا تھا جو کوشش کرکے لڑکیون کو قتل سے بچاتے تھے یا مجرمان دخترکشی کو اس حرکت سے باز رکھتے تھے۔

۱۸۳۴ع مین گورنمنٹ انگریزی نے ایک اشتہار جاری کیا جسکے ذریعہ سے تمام رئیسان کاٹھیاوار کو اونکے عہود سے مطلع کیا اور اعلان اس امر کا کیا کہ گورنمنٹ کا ارادہ یہ ہے کہ مجرمان دخترکشی مین ایسی سزاے سخت دین جو مناسب وقت ہو اور جس سے انسداد اس رسم کا متصور ہو یہ اشتہار مکرر ۱۸۳۶ع مین جاری ہوا اور تدابیر دیگر بھی واسطے رفع کرنے باعث دخترکشی کے عمل مین آئین یعنی دیگر اقوام راجپوت کو ترغیب دی گئی کہ وہ کسی قوم کو اپنی لڑکی شادی مین ندین جو اپنی لڑکی اونکو ندین اور اخراجات شادی وغیرہ بھی کم کردیے گئے ان تدابیر سے اور بسبب کوشش دوامی افسران گورنمنٹ انگریزی کے نتیجہ ہاے حسب مراد پیدا ہوے۔

رئیسان کاٹھیاوار نے عموماً عہدنامجات اس مراد سے بھی کیے کہ وہ افیون گورنمنٹ انگریزی کے گودام سے خرید کیا کرینگے اور انسداد خفیہ لینے افیون کا کرینگے اور اگر کچھ افیون بلا روانہ ہوگی اوسکو گرفتار کیا کرینگے یہ عہدنامہ نمبر ۱۹ الف ۱۸۴۰ع مین طے ہوا۔

اوراے عہدنامجات تائید مذکورۂ بالا دیگر عہدنامجات باوقات مختلف فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور رئیسان ذیل کے منعقد ہوئے۔

رئیسان اوکامنڈل ضلع اوکامنڈل واقع سرحد مغربی کاٹھیاوار مین راجپوتان وادہل اور وغیرہ ایک قوم مخلوط مسلمان اور ہندو سے ہین سکونت رکھتے ہین اول سلسلہ گورنمنٹ انگریزی کا ساتھ ان قومون کے بباعث اونکی دزدی دریا سے پیدا ہوا یہ اقوام زیادہ تر بسر اوقات ساتھ فائدۂ دزدی دریا کے اور ساتھ اوس آمدنی زائران کے جو درگاہ بیت اور دوارکا مین آتے تھے کرتے تھے اور جوادب ان معابد کا تھا اوس سبب سے کوئی رئیس گردو پیش اوس سے بمقابلہ پیش نہین آتا تھا جب

رقبہ ماتحت کاٹھیاوار ایجنسی کے اکیس ہزار میل مربع ہے اور آبادی تخمیناً چودہ لاکھ پچھتر ہزار چھ سو پچانوے نفری ہے اور آمدنی رقم رئیسان کی مشہور ہے کہ چھیاسی لاکھ باون ہزار سات سو روپیہ ہے مگر غالباً نہایت زیادہ ایک کرور روپیہ سے ہے آمدنی محاصل وغیرہ ۱۸۶۳ء میں گیارہ لاکھ اکیاسی ہزار ایکسو چالیس روپیہ تھے منجملہ اسکے سات لاکھ تئیس ہزار تین سو ستتر بابت گورنمنٹ انگریزی کے اور تین لاکھ دس ہزار بنام گایکوار اور چونسٹھ ہزار پانچ سو واسطے نواب جوناگڈہ اور تراسی ہزار دو سو ستتر روپیہ واسطہ لوکل فنڈ سے تحصیل ہوتا تھا جو تحقیقات بیچ بندوبست ۱۸۰۷ء کے ہوئی اوس سے یہ امر ظاہر ہوا کہ اقوام راجپوت کاٹھیاوار اور خاصکر قوم جھاریجا اس اور جیتواس سات رسم وحشیانہ دخترکشی کے مشہور تھے مسٹر ڈنکن صاحب گورنر بمبئی جنہوں نے چند سال پیشتر جب وہ مہتمم ضلع بنارس کے تھے ایک قوم کو جو بنام راجکمار کے مشہور تھی ترغیب دی تھی کہ اِس رسم کو موقوف کرین کرنیل واکر صاحب کو تحریر کیا کہ وہ کوشش کر کر رئیسان کلان کاٹھیاوار کو اور اونکے ملازمین کو ترغیب دین کہ ایسے گناہ سے باز رہین اور کرنیل واکر صاحب نے بمشکل تمام بیس رئیسان کلان اور اونکے بھیاد کو اور ہر ایک رئیس جھاریجا جو کم از کم حصہ حکومت جداگانہ رکھتا تھا ترغیب دیکر ایک عہدنامہ نمبر ۸۸ دستخط کرالیا جسکے روسے اونھون نے وعدہ کیا کہ وہ اس گناہ کا انسداد کرینگے اگر کرین تو سزایاب ہون اور گورنمنٹ انگریزی اور گایکوار کو اختیار سزادہی مجرمان کا ہوگا اس عہدنامہ مین وعدہ ہر ایک خاندان جھاریجا کا جو گجرات مین بود وباش رکھتے تھے ہوا سپر اول دستخط رئیس گوندل نے کیے اور آخرین جام نوانگر نے بباعث خلاف ورزی اس عہدنامہ کے دو رئیسون سے آخرین پھر یہ عہدنامہ مجدداً دستخط کرایا یعنی جام نوانگر سے ۱۸۱۲ء مین نمبر ۸۹ اور رئیس راجکوٹ سے ۱۸۳۵ء مین نمبر ۹۰ رئیس آخرالذکر یعنی راجکوٹ پر بارہ ہزار روپیہ جرمانہ بابتہ انفساخ اس عہدنامہ کے ہوا اور از روے عہدنامہ جدید کے جسکے روسے اوسکو ضمانت نامہ داخل کرنے ہوئے اوسکو یہ بھی حکم ہوا کہ جب کوئی حمل اوسکے خاندان مین معلوم ہو تو اوسکی اطلاع صاحب پولیٹکل ایجنٹ کاٹھیاوار کو دیا کرے عرصہ قلیل کے بعد ختم ہونے بندوبست کاٹھیاوار کے کرنیل واکر صاحب ہندوستان سے چلے گئے اور چند سال تک بعد از ان مقدمہ دخترکشی چشم انداز ہوا مگر ۱۸۳۴ء مین پھر اس جانب توجہ ہوئی جب یہ دریافت ہوا کہ درمیان ماہ دسمبر ۱۸۳۴ء اور ماہ جون ۱۸۳۶ء تریسٹھ لڑکیان قتل سے بچائی گئین اور بماہ جولائی ۱۸۴۲ء تعداد لڑکیون کی دو سو چھیاسٹھ ہو گئی—

بغیر اجازت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے نسبت ہر ایک شخص کے باستثناے رعایاے انگریزی کے حاصل ہے
اور آٹھ رئیسون کو یعنی ونکانیر اور موروی اور راجکوٹ اور گونڈل اور دہرال اور لمری اور وڈوال
اور پلیتانا کو اختیار درجہ دوم کا یعنی اونکو اختیار تحقیقات جرائم کبیرہ کا بغیر اجازت صاحب پولیٹکل اجنٹ
کے نسبت اپنی رعایا کے صرف حاصل ہے -

باوجود ان کوششون کیواسطے بہتری انتظام کاٹھیاوار کی تھوڑی بہبودی ملک کی ہوئی ہے طریق باہمی و
ملکداری کاٹھیاوار کا بیان یہ ہے کہ وہ ایک سلسلہ تکرار سرحدات کا اور قتل اور دزدی اور بھگا کر لیجانا
اور آتش زنی اور غارتگری کا تھا دو سو آدمیون سے زیادہ غارتگر بخوشی ہو گئے تھے اونکے پیشہ غارتگری
باوجودیکہ قریب ایسی ریاستہاے خرد جو ۱۸۰۷ء مین قائم تھین اب شامل اور ریاستون کے ہو گئے
تاہم بسبب دوامی انقسام علاقہ موروثی تعداد حکومت ہاے جداگانہ کی چارسو+ اٹھارہ ہے اور انمین
زیادہ تر دو دو مواضع اور ایک ایک موضع کے بلکہ اکثر جزو موضع کے ہین -

ایک تدبیراب زیر تجویز گورنمنٹ ہے یعنی انتظام کے لیے صورت کیجاے اور سرداران خرد کو قسم
علیحدہ کیا جاے اور اونکے اختیارات اور حکومت محدود ہو جاے اور ملک چار اضلاع مین منقسم ہو
افسران انگریزی اونمین مقرر ہون کہ وہ انتظام کے نگران رہین اور خاص کر یہ کام اونکا ہو کہ وہ متعلق
انتظام اندرونی اور ایسے مجرمان کے تحقیقات کیا کرین جو زیر حکم کسی رئیس کے نہون یا جو زیر حکم ایسے
رئیس خرد کے ہون جو اونکی تحقیقات نہین کر سکتا ہو -

+ جھلاور مین .... [illegible]
کاٹھیاوار خاص مین ———— [illegible]
مچھو کانٹہ مین ———— [illegible]
ہلار مین ———— [illegible]
سورٹھ مین .... [illegible]
بردا مین .... [illegible]
گوہلوار مین .... [illegible]
اوند سرویا مین .... [illegible]
بابریاوار مین .... [illegible]
کل [illegible]

شرط ہفتم عہدنامہ ششم ماہ نومبر ۱۸۱۷ء (جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے) گایکوار کو دیا تھا انتظام اندرونی معرفت اہلکاران گایکوار کے ہوتا تھا۔

یہ امر فوراً متحقق ہوا کہ رئیسان کاٹھیاوار کچھ بباعث قلت زر کے اور کچھ بوجہ اپنے ضعف اور انقسام حکومت کے بموجب شرائط کے جنکا منشا یہ تھا کہ تحفظ امنیت ملک اور انسداد وقوع جرائم کرین کاربند نہیں ہوسکتے اور گورنمنٹ انگریزی بھی کچھ کوشش بیچ اسلوبی انتظام کے ازروی عہدنامجات جو اوسوقت بیز منعقد ہوئے تھے جب ملک زیر حکومت پیشوا اور گایکوار کے تھا اور جب قائم کرنا حکومت انگریزی کا بجائے حکومت ہندوستانی کے خیال مین نہ تھا نہین کرسکتے تھے ان عہود سے سوائے ضرورت مالی اور پولیٹکل یعنی انتظام ملک کے اور کسی امر مین رئیس مطیع انگریزی حکومت کے نہ تھے اور کوئی صورت بہتری کی باقی نہین رہی تھی صرف اسقدر کہ ایسی حکومت داخل کیجائے جو موافق ضروریات انگریزی کے اور اصل حال کے اور رسم ورسم و رعادت باشندگان کے ہو ازروے تحقیقات جو ۱۸۳۵ء مین ہوئی تھی دریافت ہوا کہ رئیسان کاٹھیاوار جانتے تھے کہ حکومت ملک اوسکی ہے جسکو وہ خراج دیتے تھے اور قبل اوسکے کہ گورنمنٹ انگریزی نے حکومت اسلئے اپنے اختیار مین رکھی تھی گایکوار استحقاق مداخلت بیچ تصفیہ تکرار گدی نشینی اور بیچ مقدمات سزادہی مجرمان جو کسی ریاست مین گرفتار ہوتے تھے جہان کے وہ رعایا نہ تھے اور بیچ گرفتاری و سزادہی غارتگران اور تنبیہ رئیسان خلل انداز امنیت ملک کے رکھتے تھے اور نیز اونکی مداخلت بیچ مقدمات اہانت حکومت اور بے انتظامی فاش کے رئیسون کے انتظام اندرونی مین بھی ہوتی تھی لہذا بذریعہ استحقاق حکومت اعلے گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۳۱ء مین ایک عدالت فوجداری کاٹھیاوار مین قائم کی افسر کلان اوسکا صاحب پولیٹکل اجنٹ قرار پایا اور مددگار اوسکے تین یا چار رئیس بطور اسیسر مقرر ہوئے اس عدالت کو اختیار تحقیقات جرائم کبیرہ کا جو ایسے رئیسون کی ریاست مین واقع ہون جنکا باعث ضعف کچھ اختیار سزادہی نہ تھا اور نیز اون جرائم کا جو ایک رئیس بخلاف دوسرے کے کرتا یا کوئی رئیس اپنے اختیار واجبی اور شرعی کو اپنی رعایا پر جاری نہین کرسکتا حاصل ہوا ۱۸۵۳ء تک ہر ایک حکم مصدرہ عدالت ہذا واسطے منظوری کے بحضور گورنمنٹ بمبئی ارسال ہوتا تھا مگر اب جو حکم قید ہفت سالہ سے زیادہ میعاد کا نہیں ہوتا اوسکی نسبت منظوری حاکم اعلی کی ضرور نہین کاٹھیاوار مین پانچ رئیس ہین یعنی جوناگڈہ اور نوانگر اور بھونگر اور پوربندر اور دہرانگدر جنکو حکومت درجہ اول کی حاصل ہے یعنی اونکو اختیار تحقیقات جرائم کبیرہ

امور مجریہ کے تھا جو اوسوقت مین قائم تھا اور اوسیوقت سے میعاد تحقیقات تنازعات اراضی وحقوق موروثی واقع ملک کاتھیاوار قائم ہوئی تھی جو اس بندوبست مین تعداد مالگذاری دوامی معین ہوئی تھی وہ مبلغ ۹ لاکھ اٹھاون ہزار ۹۰۰ روپیہ سکہ گورنمنٹ انگریزی کے برابر تھی۔

یہ ایک عجیب امر ہے کہ تمام اس بندوبست مین حقوق پیشوا جو کاتھیاوار مین تھے اونکے نسبت چشم پوشی رہی زیادہ تر آمدنی کاتھیاوار کا استحقاق گائکوار کا تھا اور یہ استحقاق کچھ بلحاظ اونکے اپنے حقوق کے تھا بطور مستاجر پیشوا تھا باہم جو معاہدہ ہوا وہ صرف بنام گائکوار کے ہوا درباب بندوبست مالگذاری دوامی پیشوا کی استرضا بھی طلب نہین ہوئی اور نہ اونکو کچھ اطلاع اسکی دی گئی تھی کہ کیا بندوبست ہوا مگر ۱۸۱۴ء مین جب میعاد مستاجری گائکوار ختم ہوئی اور تکرار فیما بین پیشوا اور گائکوار کے پیدا ہوئی جسکا نتیجہ قتل گنگا دھر شاستری کا ہوا (اسکا حال سابق ذکر ہوچکا ہے) من بعد صاحب رزیڈنٹ پونا نے ایک مسودہ عہدنامہ (تتمہ نمبر ۱) پیشوا کو دیا جسکے روسے حال معلوم ہوا کہ کس قسم کے معاہدہ ہوئے تھے اور صاحب موصوف نے اونکی تعمیل پیشوا سے چاہی۔

مگر اس مشورہ عہدنامہ مین ایک غلطی فحش بیچ بیان کرنے معاہدہ کے بطور بندوبست دہ سالہ واقع ہوئی تھی گو ضمانت کی تجدید بعد دس سال کے تھی مگر بندوبست دوامی تھا لہذا اس مسودہ عہدنامہ کو پیشوا نے منظور نہین کیا اور دوسرا عہدنامہ (تتمہ نمبر ۱۰) پیش کیا کہ بجاے اوسکے قائم ہو اور اسکے اکثر اور مسودات عمود طرفین سے اثنار ملاقات مین تیار ہوکر باہم دیے گئے مگر کوئی عہدنامہ طے نہین ہوا آخر تکرار پیشوا عہدنامہ ۱۸۱۷ء سے ختم ہوئی جسکے دفعہ ۷ کے روسے (جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے) اونسے گورنمنٹ انگریزی کو جملہ حقوق اپنے جو کاتھیاوار مین تھے دیدیے تھے اور جب عہدنامہ سنہ ۱۸۲۰ء کا گائکوار کے ساتھ ہوا (اسکا حال سابق تحریر ہوا ہے) جسکے روسے اونسے وعدہ کیا کہ وہ فوج کاتھیاوار مین نہین بھیجے گا اور نہ مطالبہ اوس سے کریگا مگر بوساطت گورنمنٹ انگریزی اوسوقت سے حکومت اعلے کاتھیاوار کی گورنمنٹ انگریزی کے اختیار مین آگئی تھی اول ازروے لینے حصہ استحقاق کے جو ازروے عہدنامہ ۱۸۱۷ء اونکو حاصل ہوا تھا اور دوسرے بوجہ حصہ گائکوار جو اونکو ازروے عہدنامہ مذکورہ بالا ملا تھا بیچ اون اضلاع کے جو بنام پنج محال مشہور ہین یعنی امریلی ودہاری ودان تروروا واقع قسمت کاتھیاوار و کوری نار واقع سورت ورام نگر واقع گوہلوار جو زیر حکم گائکوار آگئے تھے اور بیچ اوکا منڈل کے جو گورنمنٹ انگریزی نے بعد فتح کرنے کے ازروے

ان مشارہ دوبارہ آباد ہوئے بیچ ملک کاٹھیاوار کے باستشناء خاندان راجپوتان رئیس جاجا یا اور والد کی
یان اوسکے اولاد نرینہ کے منقسم ہوتی ہے اور جسقدر تمول اور بزرگی خاندان مین کمی ہوتی ہے اوسقدر
مام ترکہ تمام اور درجہ کمال پر ہوتا ہے خاندان اعلے اور دوم درجہ کے تقسیم نہین کرتے اور درجہ سوئیم
جز راجپوت بڑے ہین اونکے یہان بھی یہ رواج نہین ہے مگر تمام چھوٹے صاحب جاجا یا وغیرہ کے خاندان
یہ رسم عام ہے کہ فرزند اکبر بعض بعض موقع پر حصہ زیادہ پاتا ہے اور بعض حقوق رئیس خاندانی
لکو حاصل رہتے ہین باقیان حصص ہذا اور اونکی اولاد بھیاد یعنی بھائی رئیس کے کہلاتے ہین
سو بھی وہی اختیارات اسپنے اپنے علاقہ مین حاصل ہوتے ہین جو رئیس کو اپنے اپنے علاقہ کی آمدنی تحقیق
کے ادا کرتے ہین اور اکثر اپنا اپنا حساب بھی علحدہ رکھواتے ہین بنظر اسکے کہ اونکا استحقاق بندوبست
گانہ کا قائم ہے اونھون نے پٹہ جداگانہ لیے تھے۔

دوامی معاہدہ جو بموجب نمونہ نمبر ۸۶ کے منعقد ہوتے تھے دو قسم کے تھے اور انمین کے واسطے
ہدہ علحدہ وضمانت نامہ لیے جاتے تھے اول معاہدہ فعل ضامنی تھی جسکا منشاء عام امنیت ملک اور تحفظ
حجات گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا اور گایکوار کا تھا اس معاہدہ سے فعل ضامنی پر رئیس کے دستخط
لے کے ہوتے تھے اور بنظر تعمیل تامہ اس معاہدہ کے ایک اور ضمانت کسی رئیس کی لیجاتی تھی
ب سلسلہ ذمہ داری کا پیدا ہوتا تھا ایک رئیس دوسرے اپنے ہمسایہ کا ذمہ دار ہو جاتا تھا اور دوسرا
ہدہ بابتہ ادائے مالگذاری معینہ دوامی تھا اسکے بابت ضمانت دس سال کے بعد مجدداً ہوتی تھی
ے کوئی رئیس اپنی مالگذاری گایکوار کو نہین دیتا تھا تو صرف ضمانت اول قسم کی لیجاتی تھی اور جب
لواغذ معاہدہ طے پاتے تھے اوسکے بعد ایک یادداشت بطور گوشوارہ نمبر ۸۷ ہر ایک رئیس کو
نت گورنمنٹ انگریزی دیا جاتا تھا جو بندوبست ۱۸۰۸ء مین ہوا تھا وہ مبنی اوپر اوسی انتظام

باورائے ا   ایک اور سند جو بنام ستہ ضامنی مشہور تھی بعض وقت لیجاتی تھی یہ بطور سند عشکی لکھی جاتی
ی اور اسکی مراد یہ تھی کہ فلان قبولیت کیجائے گی اور جب معاہدہ دوامی دستخط ہوتا تھا تو یہ ضامنی منسوخ ہوکر
ین کو واپس دیجاتی تھی۔

بھاٹ کی ایک قوم ایسی ہے کہ راجپوت اونکا بہت ادب اور لحاظ کرتے ہین اور اونکی ذات متبرک تصور کیجاتی ہے لہذا

نہین ہوا تھا یہ درخواست یعنی وعدہ استمال علاقہ منظور نہین ہوا ۱۸۰۷ع مین فوج مجموعی سرکار انگریزی وگائیکوار روانہ کاٹھیاواڑ ہوئی قبل از داخل ہونے بیچ ملک کاٹھیاواڑ کے خطوط گشتی کرنیل واکر صاحب رزیڈنٹ بروڈا اور گائیکوار نے بنام [illegible] رئیسان کلان کے جنکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے جاری کیے اونمین سرکار کا مطلب لی بیان کیا گیا مگر مطلب سرکار انگریزی کا اکثر رئیسون کے فہم مین نہین آیا بعض نے یہ خیال کیا کہ تحصیل ملک گیری بابت سرکار انگریزی کے جاری ہوگی اور بعض کا یہ خیال تھا کہ ارادہ دوبارہ قائم کرنے حقوق گائیکوار کا ہے اور اونھون نے اطمینان اپنی اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی کردی مگر تھوڑی محنت سے یہ غلط فہمی دفع کی گئی اور رئیسان مذکورین نے اون شرائط کو جو اونکو دی گئین تعین منظور کیا مگر بباعث خاص طریق جایداد کاٹھیاواڑ کے شمار عمود کا بجائے [illegible] ہونے کے جیسا سابق مذکور ہوا ہے [illegible] سے کم نہین ہوئے اور بعد ازین اس سے بھی زیادہ ہوگئے جو علاقجات

جھالاور مین ——— [illegible]

گوہلور مین ——— [illegible]

ہلار وغیرہ مین ——— [illegible]

* کرنیل واکر صاحب نے اپنے رپورٹ مین [illegible] ریاست کا تذکرہ کیا ہے مگر اونھون نے بندوبست ال صرف [illegible] کے ساتھ کیا

	تذکرہ کردہ شدہ	بندوبست کردہ شدہ
جھالاور	[illegible]	[illegible]
مچھوکانٹھ	دو	یک
گوہلور	[illegible]	[illegible]
برنا	یک	یک
سورٹھ	[illegible]	[illegible]
بند	[illegible]	[illegible]
کاٹھیا [illegible]	[illegible]	[illegible]
کل	[illegible]	[illegible]

کوئی صحیح فہرست اون رئیسون کی موجود نہین جنکے ساتھ بندوبست ہوا تھا صرف وہ فہرست جو منسلک ساتھ رپورٹ کرنیل واکر صاحب کے ہے جو فہرست صفحہ ۲۳۲ ٹریٹیز موس طامس صاحب کے مجموعہ مین درج ہے وہ صحیح نہین ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] فہرست رئیسان کاٹھیاواڑ کی ہے جو گورنمنٹ بمبئی کی خدمت مین بیچ ۱۸۲۲ع کے بھیجی گئی تھی خلاصہ [illegible] سینتیس ہو [illegible] جنکے ساتھ کرنیل واکر صاحب نے بندوبست کیا تھا اور جو آجکی تاریخ تک کسی اور ریاست مین شامل اور مخلوط نہین ہوگئے ہین

ہوا کرتی تھی نہ کسی شخص سے اگر مطالبہ سرکاری مقابلہ کیسی کی جانب سے نہوا اگر کسی رئیس نے اپنی
داخل ہونے فوج کے اوسکے علاقہ مین سرکار سے طے کرلی تو وہ زیادتی یا تشدد سے محفوظ رہتا تھا
در صورتیکہ وہ بمقابلہ پیش آئے تو تمام علاقہ صاف اوس سے جہان گڈھی وغیرہ نہین ہوتی تھی آبادی
ہوجاتی تھی چونکہ فوج کشی ملک گیری نہایت مستعمل ہوگئی تھی لہذا آمدنی مین اضافہ ہوا تھا یہانتک کہ
…امر ستا داخل ملک ہوگیا تھا اسیطرح سے گایکوار نے اپنے تئین بیچ مقامات لاٹھی اور امرلی اور لکتر اور
اور دیگر مقامات کاٹھیاوار مین خصوصاً اون اضلاع مین جو سرحدی علاقہ مقبوضہ گجرات تھے قائم کرلیا تھا

اس انتظام سے دو امر قبیحہ صریحی جدا نہین ہوسکتے تھے اور اونکے نسبت گورنمنٹ انگریزی اپنی
منظوری نہین دے سکتے تھے اول یہ کہ بباعث عدم موجودگی انتظام سول یعنی ملک داری تام
بوجہ تنازعات زمینداران خرد تباہ اور برباد ہوتا تھا دوم یہ کہ جو نقصان ملک فوج ملک گیری سے ہوتا تھا
وہ زیادہ تر آمدنی سے تھا جو وہ تحصیل کرتے تھے لہذا جب گورنمنٹ انگریزی واسطے جاری کرنے حقوق
گایکوار ملک کاٹھیاوار مین شریک اور شامل گایکوار کے ہوئے تب اونھون نے اول ہی دو مطلب کا حاصل کرنا
پیش نظر رکھا اول قائم کرنا امنیت ملک کا اور دوم آمدنی متزلزل اور غیرمعین کو جو گایکوار تحصیل کرتے تھے
ساتھ ایک جمع مقررہ کے تبدیل کرنا جو جمع بغیر فوج کشی کے تحصیل ہوجاے علاوہ برین یہ امر تجویز نہین ہوا
کہ حقوق اور اختیارات رئیسان و زمینداران مین جو اونکے سابق تھے یا حقوق گایکوار مین مداخلت
کیجاے بیچ اون اضلاع کے جو پیشوا اور گایکوار نے سنہ ۱۸۰۲ و ۱۸۰۳ع مین گورنمنٹ انگریزی کو دیے تھے
یہی طریق تحصیل ملک گیری جاری تھے اونمین کچھ آزادی زمینداران کی بہی تھی خصوصاً مقام گوگو…
اور دندوکا اور رنپور اور دہولکا مین مگر اجراے قوانین انگریزی نے ان اضلاع کے رئیسان کے اختیا…
کو کالعدم کردیا بخلاف اسکے کاٹھیاوار مین جو عہدنامجات بمصلحت وقت اوسوقت مین منعقد ہوئے ت…
جب ملک زیرنگین پیشوا و گایکوار تھا اونسے تائید اون امور کی ہوتی تھی جو اوسوقتمین جاری تھ…
اونسے مطابقت انتظام کاٹھیاوار ساتھ انتظام اون اضلاع کے جو سابق ماتحت انگریزی ہوئے تھے ن…

بماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۷ع رئیسان جتپل و جیتپور و کوندالا و جوریا بندر و موروی نے درخواست
حفاظت اور حمایت انگریزی کی کی اور چند شرائط پر وعدہ کیا کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کو شامل گو…
انگریزی کر دینگے مگر چونکہ حقوق تمام اشخاص کے معلوم نہ تھے اور کوئی انتظام تفصیلوار…

بجبکے رو سے احسانمندی گورنمنٹ انگریزی کی لازم آتی ہے —

دستخط کیننگ

کاٹھیاوار

۱۸ روے کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۳۷ و ۳۹ کواغذ جدید —

حسب منشار شرط چہارم عہدنامہ قطعی جو ۱۸۰۵ء مین ساتہ گایکوار کے منعقد ہوا تہا یہ مشروط تہا کہ تہوڑی فوج ملکی جب ضرورت اصلی ہوگی تو کاٹھیاوار جائیگی اور گورنمنٹ انگریزی تنقیح ضرورت کی کرینگے ہنگام اتفاق کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور گایکوار کے شروع صدی حال مین قائم تہا یہ فوراً دریافت ہوا تہا کہ زیادہ تر آمدنی گایکوار کی منحصر اوپر تحصیل محاصل کاٹھیاوار کے تہی اور یہ محاصل ہر سال فوج ملک گیری کے ذریعہ سے تحصیل ہوتا تہا ۱۸۰۲ء سے اس انتظام کی خرابیون کیطرف جو خاص طریق ریاست ہائے منتظمہ کا تہا فکر گورنمنٹ انگریزی مائل ہوئی تہی آمدنی ملک گیری مختلف مالگذاری معمولی سے تہی اسوجہ سے کہ وہ حیثیت ملک قرار نہین پاتی تہی بلکہ موافق قوت اور زور حکومت کے لیجاتی تہی اوسمین کچہ لحاظ اسکا نہین علاقہ کا جس سے محاصل لیا جاتا تہا نہین ہوتا تہا لیکن مطابق ضعف یا قوت حکومت کے اوسمین کمی بیشی ہوتی تہی باہم طریق ملک گیری سلطنت مرہٹا مین کلیۃً اختیار کیا گیا تہا جسقدر فتوحات مرہٹا نے کیے اونمین اکثر مطلب اصلی روپیہ تہا چونکہ مرہٹا کی حکومت خاص کر فوج کی تہی لہذا اونکو کچہ توجہ منجانب انتظام سول یعنی امور ملکی کے نتہی صرف غرض اونکی پرورش فوج سے تہی جبتک کہ کئی سال تک اضلاع اونکی تحت حکومت مین رہے تہے اوسوقت تک کوئی انتظام ملک داری کا اونمین جاری نہین ہوتا تہا اور اسوقت بھی سبب یہ انتظام بلا استثنار عمال مال کے سپرد ہوتا تہا جنکا کام تحصیل مال کا تہا اگرچہ اول مین طریق ملک گیری سے فتح ناتمام مراد رکھی جاتی تہی مگر کچہ عرصہ کے بعد قواعد اور رواج مقررہ کے مطابق انتظام ہوتا تہا مثلاً جبتک اضلاع مفتوحہ سرکشی بخلاف حکام ملے نہین کرتے تہے اوسوقت تک مرہٹا کچہ توجہ نسبت قائم رکہنے امنیت ملک کے نہین کرتے تہے ہر ایک زمیندار خود صلح یا جنگ اپنے ہمسایہ کے ساتہ حسب مرضی اپنے کرتا تہا بشرطیکہ نتیجہ اوسکا کسیطرح وقت طلب یا تکلیف دہ حاکم اعلے کے نہو مگر یہ ایک قاعدہ عام تہا کہ تمام تنازعات اندرونی اوسوقت موقوف ہو جاتے تہے جسوقت فوج ملک گیری دورہ کو اوٹہتی تہی اور سپر فوج رئیسان ماتحت بھی اپنے اپنے قلعہ مین چلی جاتی تہی اور تحصیل فوج ملکگیری جایداد سے

بجواب اسکے مین عرض کرتا ہون کہ مین اس مضمون کے دیکھنے سے نہایت خوش ہوا کہ رایٹ آنریبل گورنر جنرل نے براہ مہربانی اور مربی گری تین لاکھ روپیہ خرچہ رسالہ کا معاف کیا اور تحریر کرتا ہون کہ آئندہ ذمہ اس سرکار کے انتظام تین ہزار سوارونکا بموجب درخواست مندرجہ یادداشت باقی رہا —
اسکے ہونے سے مین نہایت ممنون ہوا اور یہ نیکی بباعث نیک رپورٹ کے ہوئی اور دوستی فیما بین سرکارین ظاہر ہوئی اس رسالہ کے خرچہ کے عائد ہونے سے قرض بڑھتا جاتا تھا اور آجکی تاریخ تک قرض ہوتا جاتا تھا اس سے نہایت فکر تھی القصہ حیثیت اور نیکنامی اور عزت اس سرکار کی آنریبل کمپنی بہادر اور رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر کی ہے لہذا ازراہ حق دوستی مین اپنے مربی یعنی رایٹ آنریبل گورنر جنرل کو یہ مضمون لکھتا ہون کہ دوستی سرکارین کی نسلاً بعد نسل چلی آتی ہے اور اوسکی ترقی مین ہر وقت ساعی اور سرگرم رہتا ہون اور ہمیشہ مطابق صلاح نیک صاحب رزیڈنٹ کے کاربند ہون لہذا لحاظ مراتب مندرجہ صدر مجھے امید ہے کہ آپ بخدمت رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر کے اس سرکار کی آرزو اور شکرگذاری پیش کرینگے —

خریطہ بنام گائکوار

بعد القاب معمولی — ہمنے باطمینان تمام ازروے رپورٹ صاحب رزیڈنٹ جو آپکے دربار مین ہین اور جنہون نے اکثر اپنے رپورٹ ہمارے پاس ارسال کیے ہین یہ سنا کہ آپنے ہنگام مفسدہ گذشتہ ایسے امور کیے جنسے بلاشبہہ ثابت ہوتا تھا کہ آپنے گورنمنٹ انگریزی کے مقدمہ کو جو منجانب حکام ولایت اور میرے تھا اپنے مقدمہ کیطرح یکسان تصور کیا مین بدل شکریہ اسکا ادا کرتا ہون کہ آپنے ایسے وقت مفسدہ مین ثبوت دوستی کیا —
نظر آپکی وفاداری اور دوستی کے مین نے تجویز کی ہے کہ ادا ے مبلغ تین لاکھ روپیہ سالیانہ جو بموجب عہدنامہ ۱۸۱۷ع بابتہ خرچہ سوار غیر آئینی گجرات کے سرکار گائکوار پر عائد کیا گیا تھا معاف کیا جاے اور نیز بہ ثبوت اعانت نسبت آپکے مین نے یہ بھی تجویز کی ہے کہ یہ معافی اوس تاریخ سے عمل مین آے جبسے آپ گدی نشین ہوے مین بخوشی آپکی منظوری کے واسطے جوڑی مورچھل یعنی تمس ران کی بھیجتا ہون اور امید یہ ہے کہ آپ اوسکو ایک علامت منزلت دلی کی جو گورنمنٹ انگریزی کو آپکی منظور ہے تصور کرینگے —

دستخط کیننگ

کے جانے کے واسطے کارزار کے نہین ہے توحسب دستور حال وہ خدمتگذاری محالات خراج گذار گجرات اور
کاٹھیاوار کی کرین اور جسطرح گورنمنٹ انگریزی حکم دین اوسطرح وہ محالات باج گذار مین خدمتگذاری کرینگے
صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند اس چٹھی مین تذکرہ اوس تاریخ کا تعین کرتے جس تاریخ سے یہ انتظام
شروع ہوگا مگر مین اس بارہ مین تحریر کرونگا اور جب جواب آئیگا تو اوسکی اطلاع مہاراجہ کو دیجائیگی —

ہمکو نہایت خوشی اس خوشخبری کے تحریر کرنے مین ہے مہاراجہ نے ہمیشہ ہمارے ساتھ دوستانہ سلوک
کیا ہے اور ہم اس خوشخبری سے اوسقدر خوش ہوئے جسطرح اونکی ہمارے واسطے آنے سے ہم خوش ہوتے

ترجمہ یادداشت مہاراجہ کھانڈے راو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام برگیڈیر جنرل سر آر سی شیکسپیر
رزیڈنٹ برودا نمبر ۶۲۵ مرقومہ ۱۷ ماہ جون ۱۸۵۹ء

ایک یادداشت نمبر ۱۱۴۱ مرقومہ ۱۴ ماہ جون ۱۸۵۹ء مضمون ذیل رزیڈنسی سے میرے پاس
آئی کہ رایٹ آنریبل لارڈ الفنسٹن گورنر بمبئی اور میجر جنرل رابرٹ کمانڈنگ شمالی قسمت فوج اور
مین نے رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کو لکھا تھا اوسمین ذکر دوستی گائیکوار اور اعانت جو اونھون نے
سال گذشتہ کی تھی کیا گیا تھا اسپر ایک چٹھی نمبر ۱۵۱۹ مرقومہ ۳۱ ماہ مئی ۱۸۵۹ء سکرٹری گورنمنٹ ہند
کی باطلاع اسکے آئی کہ رایٹ آنریبل گورنر جنرل نے وفاداری اور دوستی مہاراجہ کھانڈے راو گائیکوار
سینا خاص خیل شمشیر بہادر کی شکر اور خوش ہوکر حکم معافی تین امور متذکرہ ذیل کا دیا ہے یعنی تمام
جو کچھ درباب رابرٹ صاحب کے رسالہ کے اور درباب سواران کنٹنجنٹ کے بیچ خریطہ کارنیک صاحب
گورنر کے درج ہے اور جو کچھ یادداشت یکم فروری ۱۸۴۱ء مرقومہ سیاجی راو مہاراج مین تحریر ہے
جسمین اونھون نے وعدہ تین لاکھ روپیہ سالیانہ بابت خرچہ رابرٹ صاحب کے رسالہ کے منظور کیا
ہے اور آیندہ وہی انتظام ان امور کے نسبت فیمابین سرکارین کے ہوگا جسکی تصریح شرط ہشتم عہدنامہ
ششم ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مین درج ہے مگر درحالیکہ تین ہزار سوار کنٹنجنٹ کی ضرورت ہمراہ فوج ملکی کے
جانے کے واسطے کارزار کے نہین ہے توحسب دستور حال وہ خدمتگذاری خراج گذار محالات مین جسطرح
گورنمنٹ انگریزی حکم دین کرینگے اور صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند اس چٹھی مین تذکرہ اوس تاریخ
کا تعین کرتے جس تاریخ سے یہ انتظام شروع ہوگا مگر مین اسبارہ مین تحریر کرونگا اور جب جواب آئیگا
تو اوسکی اطلاع مہاراجہ کو دیجائیگی —

آپکے خاندان کے لوگون سے دیکھتا ہون اور مین آپکا اطمینان کرتا ہون کہ مین اونکی بہبود مین بل ساعی ہونگا مین نہایت خوش ہون کہ مجکو یہ موقع آپکی ملاقات کا حاصل ہوا اور اوس دوستی کی تجدید کرنے کا جو آپکی صغرسنی مین شروع ہوئی تھی اور آپ یقین جانئین کہ تمام نصائح جو مین نے آپکو کیے ہین (مجھے امید ہے کہ اونکا اثر پیدا ہوا ہوگا) مین نے صرف ازراہ آپکی خیرخواہی کے اور بنظر قائم رکھنے آپکی شان رئیس ریاست گایکوار کے کی ہین اور مجھے ہمیشہ نہایت خوشی ہوگی جو مین آپکی بہتری سنونگا اور اس سے مجھے اطلاع ہوگی کہ آپکی تعمیل تمام عہدنامجات موجودہ باعث چشم پوشی حرکات گذشتہ ہوئی اور آپ آیندہ جادۂ راستی پر ثابت قدم ہین اب مین آپسے بمودت دلی وداع ہوتا ہون —

المرقوم ۸ ماہ فروری سنہ ۱۸۴۱ء —

دستخط جے آر کارنیک

نمبر ۸۳

ترجمۂ یادداشت — برگیڈیر جنرل سر آر سی شیکسپیر رزیڈنٹ بروودا بنام مہاراجہ کھانڈے راؤ گایکواڑ سینا خاص خیل شمشیر بہادر نمبر ۱۷۱۴ مرقومہ مقام رزیڈنسی بروودا تاریخ ۱۴ ماہ جون ۱۸۵۸ء رایٹ آنریبل لارڈ الفنسٹن گورنر بمبئی اور میجر جنرل رابرٹ سابق کمانڈنگ شمالی قسمت فوج اور مین نے رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کو لکھا تھا اوسمین ذکر دوستی گایکوار اور اعانت جو اونھون نے سال گذشتہ کی تھی کہا گیا تھا آج میرے پاس ایک چٹھی سکرٹری گورنمنٹ ہند ہمراہ گورنر جنرل بمقام الہ آباد نمبر ۱۵۱۹ مرقومہ ۲۱ ماہ مئی ۱۸۵۸ء باطلاع اسکے آئی کہ لاٹ صاحب اسقدر خوش مہاراجہ کھانڈے راو گایکوار کی وفاداری اور مصروفیت ہمہ تن سے نہایت راضی ہوئے کہ یہ حکم جاری فرمایا کہ تمام وہ حصہ خریطہ سر جیمس کارنیک گورنر بمبئی بنام سیاجی راؤ مہاراج مرقومہ ۸ فروری ۱۸۴۱ء جو متعلق رابرٹ کے رسالہ کے اور سواران گایکوار کنٹنجنٹ کے ہے اور نیز کل یادداشت مہاراجہ سیاجی راو گایکوار مرقومہ یکم ماہ فروری ۱۸۴۱ء جسمین منظوری دینے تین لاکھ روپیہ سالیانہ کی بابت صرف رابرٹ کے رسالہ کے ہے یہ تینون امور مذکورۂ بالا یعنی جو کچہ خریطہ در باب رابرٹ کے رسالہ کے اور سواران کنٹنجنٹ کے درج ہے اور یادداشت در باب تین لاکھ کے معاف کیا گیا اور آیندہ وہی انتظام ان امور کے نسبت فیمابین سرکارین کے ہوگا جسکی تصریح شرط ہشتم عہدنامہ بست ششم ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مین درج ہے مگر درحالیکہ تین ہزار سواران کنٹنجنٹ کی ضرورت ہمراہ فوج انگریزی

آپکی خدمت سے لائق تصور کرتا تھا مین صرف آپپر اعتبار کرتا ہون اور آپکے وعدہ ہاے نسبو اثرہ پر کہ آپ کسی بدکی نصیحت منظور نہین کرینگے اور ہرگز کوئی امر ایسا نہین کرینگے جس سے نارضامندی گورنمنٹ انگریزی کی متصور ہو۔

لہذا آپ اسکا خیال رکھین کہ آپ کبھی کسی شخص کو انمین سے جنکے نام حاشیہ مین درج ہین

باپو ارگرد	گنیش نیت
بابا نفرا	بابو پورمش

کسی امر مین جو متعلق گورنمنٹ انگریزی کے ہو یا اونکی خدمات کی ہو نوکر نہین رکھین گے کیونکہ گورنمنٹ کے ضمانت دار لوگون پر اکثر بڑی سختی اور شدائد ہوئے ہین۔

مین نے آپسے ذکر درباب تقرری وزیر کے کیا ہے اور آپکو معلوم ہے کہ آپ پر ایسے شخص کا مقرر کرنا بمنظوری گورنمنٹ انگریزی فرض اور واجب ہے مگر تم کہتے ہو کہ تم کوئی وزیر مقرر نہین کروگے اور تم خود جمیع امور کی خود ساتہ صاحب رزیڈنٹ کے گفتگو کروگے چونکہ مجھے دوستی آپکے ساتہ ہے اور اعتبار اوس دوستی کے جاری رہنے کا جو فیمابین تمہارے اور صاحب رزیڈنٹ کے ہے مجھے ہے لہذا مین نے اپنی رضامندی اس امر کے ملتوی رہنے کی اوسوقت تک دی جبتک آپ اپنا کام کرین اور ہر امر مین جسمین گورنمنٹ انگریزی کی مداخلت ہو حسب صلاح نیک رزیڈنٹ گورنمنٹ کاربند ہون مجھے اعتبار ہے جو اعتماد مین آپ پر رکھتا ہون وہ غیر محل نہوگا اور آیندہ کسیوقت کبھی ضرورت اسکی نہوگی کہ کوئی امر خلاف آپکی مرضی کے آپسے کرایا جاے۔

اب جو رشتۂ دوستی سابقہ دوبارہ قائم ہوا ہے اور مجھے یقین ہے کہ آیندہ پھر خلل پذیر نہوگا مین اسی بامید قوی رخصت ہوتا ہون کہ آپ باپایداری اور بلاکم وکاست تمام عہود و مواثیق مجاریہ ملحوظ رکھینگے اور ہر ایک عہد ناجاری موجود کا لحاظ تام رکھین گے اور جو نزاع ہوگی اوسکا تصفیہ ازروی انصاف اور راستی کے بمشورہ صاحب رزیڈنٹ کرینگے اور آیندہ وجوہ تکرار کو دفع کرینگے اور آپ حتی الامکان کوشش بیچ استحکام دوستی گورنمنٹ انگریزی کے کرینگے مین نے آپکے دربار مین مسٹر کوبڈ صاحب کو رزیڈنٹ مقرر کیا ہے اور مین اس سے نہایت خوش ہون کہ آپ صاحب موصوف کے ساتہ نہایت دوستی ویکجہتی دلی رکھتے ہین اور مین سفارش کرتا ہون کہ آپ اونکے ساتہ یہ دوستی قائم رکھین اور اونکی صلاح دوستانہ کے موافق کاربند ہون آخر مین مین آپکو مبارکباد اس امر کی دیتا ہون کہ مین مراعات اور اتفاق اور یکدلی درمیان

یہ امر خلاف قاعدہ مستمرہ ہے جو واسطے ہدایت آنریبل کمپنی کے جاری ہوا ہے کہ کسی موقع پر نذر یا تحفہ لیا جاے یا دیا جاے اگرچہ مین حاکم اعلے گورنمنٹ بمبئی کا ہون اور مین نے اس قاعدہ سے کچھ تجاوز کرنا مناسب تصور کیا (اور مین بہت خوش ہون کہ یہ میرے اعتبار مین تھا کہ اس ملاقات مین مین نے آپکو ایک امر یعنی خلعت بموقع تولد ہونے فرزند آپکے پسر کلان راو صاحب کے دیا) مگر جناب رزیڈنٹ کو اجازت لینے یا دینے تحائف کی نہین ہوسکتی ـــ

مین باصرار آپکو کہتا ہون کہ آپکو نہایت ضرور ہے کہ جو عہود متواترہ آپنے میرے روبرو دربارہ لحاظ رکھنے حرف بحرف ضمانتہاے گورنمنٹ انگریزی کے کیے ہین اونکا خیال رہے اسکے خلاف کرنے سے ابھی آپ قریب برباد ہونے کے پہونچ گئے تھے اور آپ یقین رکھین کہ صرف تعمیل عہدنامجات باعث قیام دوستی جواب بخوشی تمام فیمابین سرکارین دوبارہ قائم ہوئی ہے ہوگی گورنمنٹ انگریزی کسیطرح آپکے علاقہ کے انتظام اندرونی مین مداخلت کرنی نہین چاہتے اور آپکے علاقہ کا وہ آپکو مالک کل تصور کرتے ہین اور جنکی ضمانت گورنمنٹ انگریزی نے ی ہے وہ بھی آپکو ایسا ہی تصور کرینگے اگر نکرینگے تو اونکے نسبت خفگی گورنمنٹ کی ہوگی اور وہ لوگ اپنی تحریر مین وہی داب اور اطاعت آپکی محفوظ رکھین گے مگر تاہم گورنمنٹ یہ دیکھنے سے باز نرہینگے کہ آپ بلاکم و کاست ہر ایک وعدہ پہنداری جسمین گورنمنٹ انگریزی شریک ہے قائم رکھتی ہین ـــ

مین نے اکثر موقع پاکر آپسے اس امر مین گفتگو دربارہ آپکے صلاح کاران گمراہ خصوصاً بنی رام اور ادت رام جنکی باعث آپ پر دقت عائد ہوگئی ہے اور مین بخوشی آپکی اس طمانیت دہی پر نظر رکھتا ہون کہ جبسے آپنے اوس شخص کو موقوف کیا اوسوقت سے آپنے اوس سے خود یا بوسیلۂ دیگرے کتابت یا گفتگو نہین کی اور مجکو اعتبار ہے کہ آپ اپنے عہد پر قائم رہکر اوسکو اپنی نوکری اور صلاح دہی سے واسطے ہمیشہ کے خارج رکھین گے ـ

جب ہنگام ملاقات تباریخ دوم ماہ حال حسب درخواست آپکے اس امر پر راضی ہوا تھا کہ جن لوگونکی نسبت بباعث دوستی اور شرکت بنی رام دیوان معزول کے مین نے آپکو موقوف کرنیکو کہا تھا وہ لوگ اگر میری ملاقات کرین مین نے آپکو بخوبی فہمایش کی تھی کہ مین نے اپنی استرضا صرف باعث آپکی توجہ دلی کے نسبت اون لوگونکی دی تھی نہ اسوجہ سے کہ مین اونپر کچھ اعتماد رکھتا تھا یا اونکو مین

آپسے کی ہے اور عوبنیا دا بندوبست اور دوبارہ قائم کرنے دوستی فیابین سرکارین سکے ہے یہ
خرچہ میجر رابرٹ کے رسالہ کا آپکی آمدنی سے دیا جاوے اور وہ کلیتہً زیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے رہے
اور آپ خرچہ دستہ سواران اوس قسم کا بھی جو از روی عہدنامہ ۱۸۱۷ع کے مشروط ہے اور جو کم از
ایکہزار پانچ سو نفری سے نہو واسطے خدمتگذاری بیچ کاٹھیاوار وغیرہ اضلاع کے جہان ہم آپکی مالگذاری
تحصیل کرتے ہین اپنی آمدنی سے دین اور آپنے خرچہ دینا رسالہ رابرٹ کا حسب تجویز منظور کیا
اور یہ کہا کہ آپکو اجازت ہو کہ کل تعداد نفری کنٹنجنٹ مشروطہ شرط ہشتم عہدنامہ یعنی تین ہزار قائم رہے
تا کہ منشاء عہدنامہ بہمہ وجوہ ملحوظ رہے مین نے اسمین اپنی استرضا دی مگر یہ بھی آپکو اطلاع دی کہ گورنمنٹ
انگریزی صرف ایکہزار پانچ سو سوار واسطے خدمتگذاری بیچ کاٹھیاوار وغیرہ کے چاہتے ہین اور اگر کبھی
آپکی مرضی ہوگی کہ آپ اونکو کم کرکے ایکہزار پانچ سو سوار صرف واسطے خدمتگذاری بیچ اضلاع مذکورہ کے
رکھین تو اوسمین کچھ عذر یا حجت نہوگی مگر اون نفری مین آپکو ایسے آدمی رکھنے ہونگے جیسے میر سرفراز علی
وغیرہ ہین جنکا دوبارہ ملازم رکھنا آپنے اول حسب درخواست انگریزی منظور کرلیا ہے —
ہنگام ملاقات تاریخ دوم ماہ حال آپنے ایک یادداشت اکتیس دفعہ بندوبست طلب کی ہکو دی
اور مین نے آپکو بعد ملاحظہ اطلاع دی کہ اکثر دفعات اوسکے ایسے ہین کہ اونکا تصفیہ تعلق صاحب رزیڈنٹ
سے تھا دو امر مین البتہ مین نے آپسے مرضی گورنمنٹ انگریزی بیان کی اور اونکا اعادہ یہان مین
بہتر تصور کرتا ہون وہ متعلق اسکے ہے کہ صاحب رزیڈنٹ اور فوج انگریزی تیوہار دسہرہ اور گنپتی مین
ہمراہ رہین صاحب رزیڈنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی ایسے موقع تیوہار پر آپکے خاندان کو خلعت یعنی اور ہم کو
یہان یہ مناسب یا ضروری متصور نہین ہوتا کہ جن وجوہ پر یہ تجویز گورنمنٹ انگریزی کی مبنی ہے
اونکا بیان کیا جاوے دربارہ اول امر کے یہی کافی معلوم ہوتا ہے کہ ہمنے صاحب رزیڈنٹ کو ہدایت
کی ہے کہ وہ آپکو بحیثیت رئیس ریاست گایکوار ایسے موقع شان ریاست پر آداب ضروری ادا کیا کرین
اور اس مطابق جب آپ اونکو تاریخ اور وقت سواری اسپیشل سے اطلاع دینگے تو وہ مع اپنی فوج کے
کسی موقع مناسب پر جو آپکی تجویز سے قرار پایگا کھڑے ہونگے اور آپکی سواری کے شامل ہوکر جسکی
سلامی جو آپکے منصب کے لائق ہوگی دینگے مجھے امید ہے کہ آپ اس استقبال سے راضی ہونگے کیونکہ
اس سے سوا اسکے حسب احکام قطعی حاکم اعلے سے اور کچھ نہین ہوسکتا —

اور خرچہ سواران جو بیچ اضلاع خراج گذار کے مامور ہین مع آپکی خواہش صدق جو آپ نے بنابر آشتی
سابقہ گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی ہے اور آپکی عہود بابت تحفظ جمیع وعدہاے موجودہ اور دربارہ
کاربند ہونے موافق نصیحت مختار انگریزی صاحب رزیڈنٹ جو آپ کے دربار مین رہینگے باعث اسکی
ہوئی کہ مین رشتہ دوستی سرکارین جو آپکی حرکات سے اکثر شکست ہوئے تھے تجدید کرون اور مین بخوشی
اسی سبب سے آپکو پرگنہ مقروقہ تپلاداو آمدنی اضلاع خراج گذار دوبارہ دیتا ہون اور مین نے آپکی
خواہش اور آپکے اس وعدہ سے کہ آپ اسقدر روپیہ کو جو سوائے نوسراے کو دیا جائیگا اوسکو تم حساب
خراج مین مجرا دو گے قرقی قصبۂ مذکور کی واگذار کی —

قبل از آپکو دوبارہ دینے تپلاد کے مجھے لازم تھا کہ مین آپ سے ایک تحریری ضمانت کمل اس امر کی
لیتا کہ آپ کسی اپنی رعایاے اوس اضلاع کو جنھون نے ہنگام ماتحت رہنے ضلع مذکور کے گورنمنٹ انگریزی
سے ساز اور اتفاق کیا تھا تکلیف نہین دینگے مگر بلحاظ آپکے عذر قوی بخلاف اس امر کے کہ وہ باعث
نقص مراتب وحرمت شاہانہ آپکی ہوتا اور ضرورت بھی اوسکی نتھی جب کوئی نالش ایسی اون اضلاع
سے نہین ہوئی جو سابق قرق تھے اور بعد لارڈ کلیر صاحب واگذار ہوئے تھے اور اوسپر اندیشہ مطلق نہوا
کہ اوس سے کوئی سرکشی ہو مین نے آپ سے اصرار نہین کیا اور صرف آپکے اس اقرار پر راضی ہوا
کہ آپ نسبت رعایاے تپلاد کے اوسیطرح پیش آئینگے جسطرح آپ اپنی اور رعایا سے آتے ہین اور
اونپر کسیطرح کا آسیب اسوجہ سے ہونے نہین دینگے کہ اونھون نے فرمانبرداری حکام انگریزی کی
اور اعانت بیچ سرانجام امور انتظام ضلع مذکور کی تھی آپکو یاد ہوگا کہ یہ اقرار بلاتامل آپنے روبروے
چیف صاحب سکرٹری کے جو میرے ہمراہ تھے اور صاحب رزیڈنٹ اور اونکے اسسٹنٹ نے کیا تھا
اور یہ بھی آپکو معلوم ہے کہ انفساخ اسکا گو تحریری اقرارنامہ نہین ہوا ہے پر ضلع مذکور کو معرض قرقی
مین لائیگا اور شامل علاقۂ انگریزی واسطے دوام کے کردیگا مین اعتبار تام آپکے وعدہ پر رکھتا ہون
اور مجھے یقین ہے کہ اس اعتبار کا مجھے افسوس کرنیکا موقع کبھی حاصل نہوگا مگر پھر بھی میرے نزدیک
میرا کام یہ ہے کہ مین پھر آپکو تحریر کرون کہ گورنمنٹ انگریزی ہرگز انفساخ اس عہد کا روا نہین رکھینگے
اور نہ سایہ بدنامی عہدشکنی کا اپنے اوپر بباعث غفلت یا پہلوتہی بیچ تحفظ اونکے جو از روے انصاف
کے ہماری حفاظت کے مستحق ہین عائد نہین ہونے دینگے آپکو معلوم ہے کہ جو خواہش مین نے

عین خواہش یہ ہے کہ کوئی تکرار فیمابین سرکارین پیدا نہو اور دوستی مثل سابق ہمیشہ جاری رہے اس غرض سے مین نے باصرار تمام آپکو طلب کیا اور آپ نے ازراہ مہربانی ایسا کیا اور جب آپ بڑودا مین آئے تو مین نے جملہ تکالیف اپنی اور شدت قرضہ اور اخراجات اپنے خاندان اور متوسلان کی بیان کی آپنے اوسوقت اداے اخراجات رسالۂ جدید روبرٹ صاحب کا فرمایا اوسوقت چونکہ میری خواہش یہ تھی کہ آپکی مرضی کے خلاف کچھ نکرون اور چونکہ مین آپکو بجاے اپنے والد اور مربی کے تصور کرتا ہون مین نے اپنی استرضا در باب دینے تین لاکھ روپیہ سالیانہ بابتہ اخراجات اس رسالۂ جدید کے (مطابق درخواست حال کے) مع تنخواہ سابق کے (جس تاریخ سے رسالۂ مذکور بھرتی ہوا تھا) دی صرف بنظر اپنی بیکسی اور آپکے بھروسے پر مگر اب مین آنریبل کمپنی اور آپ پر ظاہر کرتا ہون کہ قرضہ اس ریاست پر بہت ہی اور خرچہ میرے خاندان اور موروثی متوسلان کا بکثرت لہذا آپ نے بھی خود وعدہ کیا ہے صرف آنریبل کمپنی اور آپکی اعانت سے مین یہ بار اوٹھا سکتا ہون اور ریاست گائیکوار کا نام اور بہبودی قائم رہ سکتی ہے بار میرا اور میری ریاست کا کلیۃً آپ پر ہے اور میری بہبودی اور نیکنامی آپکی آنریبل کمپنی اور آپ دونون محافظ میرے نام کے ہین اور آپکے سبب اوسمین تخلل واقع نہوگا مین متابعت گورنمنٹ کمپنی سے کاربند ہوتا ہون لہذا چونکہ بباعث بار تین لاکھ روپیہ سالیانہ کے جو خرچہ اس دستۂ سواران جدید کا ذمۂ ریاست گائیکوار ہوگا بہبودی اس ریاست کی خلل پذیر ہوگی لہذا یہ درخواست بنظر آسایش اس ریاست کے بعجز تمام پیش کیجاتی ہے کہ آپ براہ مہربانی اور خیال اس امر کا نفرما کر کہ یہ باعث کمی دوستی ہے آنریبل کمپنی سے اس شرط کی تعمیل سے بریت حاصل کرا دین۔

مسودۂ چٹھی بنام مہاراجہ گائیکوار مرقومہ ۸ ماہ فروری ۱۸۴۱ء

قبل از روانہ ہونے مقام بروداسے جہان مین حسب خواہش آپکے آیا تھا مجھے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ چند الفاظ نصیحت آمیز دربارۂ اختتام اوس امر کے جسکی طرف میری توجہ تمام ہنگام قیام تھی اور دربارہ دوبارہ قائم ہونے دوستی فیمابین آپ سے اور گورنمنٹ انگریزی کے جو مجھے یقین ہے کہ آیندہ کبھی خلل پذیر نہوگی آپکو تحریر کرون۔

آپکی اتفاق رائے بیچ اوس درخواست کی جو واسطے خرچہ رسالہ سواران ماتحت میجر روبرٹ صاحب

المرقوم مقام بروده تاریخ ۲۰ ماه اپریل ۱۸۳۲ء

نمبر ۹۲

بباعث تکرار کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور سرکار گائکوار کے پیدا ہوئی تھی سر انگلسی گورنر بمبئی مستر جان کارنیک بارٹ صاحب خود بروده گئے اور بالذات گفتگو درمیان لائے گفتگو طول وطویل دربابِ تین ہزار سوار کے جو سرکار گائکوار نے بخدمت گورنمنٹ انگریزی رکھے ہین اور دربابِ اونکے اسیطرح قائم رہنے کے حسب مضمون عہدنامہ اور نیز درباب تنخواه دینے گائکوار کے اوس رسالۂ جدید کو جو گورنمنٹ انگریزی نے نوملازم رکھا تھا ہوئی اور گائکوار نے بنظر دوستی اور اتفاق جو فیمابین سرکارین کے قائم ہوا ہے اور بلحاظ خوشنودی گورنر صاحب ممدوح وعده کیا کہ وه رسالۂ جدید کی تنخواه تاریخ ملازمی سے لغایۃ آخر ماه پوس سمت ۱۸۹۶ (ماه جنوری ۱۸۴۰ء) دینگے اور اوسقدر روپیہ حساب مین مجرا دیلے اور تاریخ آخر سے اجازت دی کہ خرچہ سالیانہ رسالۂ مذکور مین لاکھ روپیہ سے زائد نہوا اور اوس زرخراج سے مجرا ہو جو گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ کو مجرا دیتے ہین اور رسالہ مذکور بحیثیت حال قائم اور کلیۃً زیرحکم گورنمنٹ انگریزی رہے ۔

ترجمہ یادداشت جو آنریبل گورنر سرجی آر بارٹ نے مہاراجہ گائکوار کو بتاریخ یکم ماه فروری ۱۸۴۱ء دیا گورنمنٹ انگریزی نے یہ تجویز کرکے مہاراجہ گائکوار سے کہا تھا کہ وه صرف ایکہزار پانسو سوار منجملہ تین ہزار کے جو مہاراجہ نے دیے ہین رکھین گے اسکو مہاراجہ نے منظور نہین کیا کیونکہ وه مطابق عہدنامہ کے تھا باعث دوباره قائم ہونے دوستی کے فیمابین سرکارین کے یہ تجویز ہوئی کہ فشار عہدنامہ درباره تین ہزار سواران کے جاری رہے ۔

ترجمہ چٹھی بنام آنریبل سرجے آر کارنیک بارٹ ایچ منجانب مہاراجہ سیاجی راؤ گائکوار مرقومہ ۱۵ ماه ذیحجہ سنہ ۱۲۵۶ مطابق ۱۰ ماه فروری ۱۸۴۱ء

یہ خواہش کی گئی ہے کہ منجملہ تین ہزار سوار کے جو ازروے عہدنامہ اس سرکار نے خدمت آنریبل کمپنی مین رکھے ہین صرف ایکہزار پانچ سو سوار خدمت آنریبل کمپنی مین رکھے جائین مگر یہ امر ازروے عہدنامہ درست معلوم نہین ہوتا اور تین ہزار سوار کے رکھنے سے جواب خدمت آنریبل کمپنی مین ہین اظہار دوستی واتحاد جو فیمابین سرکارین ہے اور نیکنامی قائم رہی ہے اسمین اختلاف نہونا چاہیے

ہونا چاہیے جس سے تنخواہ مذکور بموجب منشار عہدنامہ کے تقسیم ہوا کرے مہاراجہ بعد غور و عدہ کر
کہ وہ سرکار کمپنی مین آجکی تاریخ سے دس لاکھ روپیہ نقد بلا سود اماناتاً جمع کر دینگے اور تین ہزار سو
کی تنخواہ ماہواری بموجب عہدنامہ کے دیا کرینگے اگر اونسے ماہواری دی نجاسے تو سرکار کمپنی اوس
دس لاکھ روپیہ امانت سے تنخواہ لیکر اوس سردار کو جو منجانب گایکوار سواران مذکور کے ساتھ ہوگا وا
تقسیم تنخواہ تین ہزار سوارونکے دینگے اور سردار مذکور حسب شرط ہشتم عہدنامہ اور بموجب رسم کے تین ہزار
سوارونکی تنخواہ تقسیم کر دیگا اور جسقدر روپیہ اس تقسیم کے واسطے امانت مذکور سے لیا جائیگا اوسقدر
روپیہ پھر سرکار گایکوار واسطے پوری کرنے امانت دس لاکھ روپیہ کے جمع کر دینگے چونکہ اس امر مین گفتگو
درمیان لورڈ صاحب اور مہاراجہ کے آئی ہے لہذا یہ درخواست ہے کہ لارڈ صاحب بعد لحاظ کرنے اوپر عہد
مذکورہ بالا کے ازراہ مہربانی اون محالات کو واگذار کرینگے جو قرق ہوگئے ہین اس امر مین لارڈ صاحب
کی نیکی اور نیکنامی ظاہر ہوگی —

المرقوم مقام برودا تاریخ ۵۔ ماہ ذیقعدہ یا ششم ماہ اپریل ۱۸۳۲ء

کاغذ اخیر رایٹ آنریبل لارڈ کلیر مرقومہ ششم ماہ اپریل ۱۸۳۲ء

ایک یادداشت مہاراجہ گایکوار کی مرقومہ پنجم ماہ ذیقعدہ موصول ہوئی اوسکا مضمون یہ ہے کہ تین ہزار سوار
خدمت گورنمنٹ انگریزی مین حاضر ہین مہاراجہ گایکوار وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرکار کمپنی مین آجکی تاریخ
سے دس لاکھ روپیہ نقد بلا سود اماناتاً جمع کر دینگے اور تین ہزار سوار کی تنخواہ ماہواری بموجب عہدنامہ کے
دیا کرینگے اگر اونسے ماہواری دی نجاسے تو سرکار کمپنی اوس دس لاکھ روپیہ امانت سے نقد تنخواہ لیکر
اوس سردار کو جو منجانب گایکوار سواران مذکور کے ساتھ ہوگا واسطے تقسیم تنخواہ تین ہزار سوار مذکور کے
دینگے اور سردار مذکور حسب شرط ہشتم عہدنامہ اور بموجب رسم کے تین ہزار سوارونکی تنخواہ تقسیم کر دیگا
جسقدر روپیہ امانت مذکور سے اس تقسیم کے واسطے لیا جائیگا اوسقدر روپیہ پھر سرکار گایکوار واسطے پوری
کرنے امانت دس لاکھ روپیہ کے جمع کر دینگے لہذا مہاراجہ صاحب کی درخواست یہ ہے کہ محالات مقروقہ
واگذار کیے جائین فقط

صاحب اسکو منظور کرتے ہین لہذا جب روپیہ امانت مذکورہ بالا گورنمنٹ انگریزی مین جمع ہو جائیگا
پندرہ روز کے بعد تاریخ داخل ہونے امانت مذکور سے محالات قرقی سے واگذار کیے جائینگے اور جو زر تحصیل ہین حوالہ کر دی جائینگی

سزادہی منڈیل یا مالک یا افسر کشتی کی جو خلاف ورزی قواعد بالا کا مرتکب ہو یا بہ نیت غضب کرنے محصول دربار کے اپنا فائدہ چاہتا ہو اپنے اختیار مین رکھتے ہین لیکن درصورتیکہ مجرم دوسرے حاکم کی رعایا ہو تو کاغذات مقدمہ کو رجوع بصاحب پولیٹکل اجنٹ کریگا اور مطابق اونکی صلاح کے کاربند ہوگا اور جبتک جواب حسب منشا موصوف کا موصول نہوگا اوسوقت تک مجرم کو حوالات مین رکھیگا عوام کو ان قواعد سے آگہی دیجاے

یہی قواعد راو صاحب کچھ نے درباب لنگرگاہ مانڈوی کے جاری کیے صرف فرق اخیر فقرہ مین ہے اوسکا اخیر فقرہ یہہ ہے کہ سنگین تمام ایسی مقدمات مین راو حسب منشا باتفاق رای اور بصلاح صاحب پولیٹکل اجنٹ کے کاربند ہو

نمبر ۸۰

ترجمہ یادداشت راجہ گائیکوار بنام صاحب رزیڈنٹ برودا مرقومہ ۲-ماہ رجب ۱۲۷۱ھ (۱۹-ماہ مئی ۱۸۵۵ع)

ایک یادداشت رزیڈنسی کی مرقومہ چہارم ماہ حال مشعر او پر مضمون چٹھی مسٹر سکرٹری گولڈسمڈ کے درباب مستثنا کرنے ادائے محصول سے اون کشتیون کو جو باعث طوفان بادوباران کسی لنگرگاہ کاٹھیاوار متعلق دربار کے وارد ہون موصول ہوئی اوسمین یہ درخواست ہے کہ اوسیطرح کا استثنا جو رئیسان کاٹھیاوار نے کیا ہے یہ دربار بھی کرے اسکی رپورٹ دربار کرتے ہین کہ احکام بنام کماوشداران اوکامنڈل وامرولی حسب خواہش گورنمنٹ بمبئی جاری ہوے مگر درحالیکہ کوئی کشتی زیادہ عرصہ تک بعد موقوف ہونے طوفان کے بنظر آسایش یا بہ نیت فروخت یا تبادلہ کرنے اسباب کے مقیم رہیگی اوس سے البتہ محصول لیا جاے گا اور تجاران کاٹھیاوار جو لنگرگاہان دربار ہذا مین فروکش ہین اونکو بھی اس انتظام سے اطلاع دی گئی ہے اگر اون لوگونکو کچھ تکلیف رئیسان کاٹھیاوار وغیرہ سے بسبب اس انتظام کے عائد ہو تو اونکو لازم ہے کہ خود اوسکی کیفیت حکام انگریزی کو دین اور حکام موصوف اوسکی تحقیقات کرینگے اب امید یہ ہے کہ صاحب رزیڈنٹ اس مضمون کی تحریر گورنمنٹ بمبئی کو کرین ـــ

نمبر ۸۱

عہدنامہ جو گائیکوار کے ساتھ ۱۸۳۲ع مین ہوا

کاغذ مہاراجہ گائیکوار کا مرقومہ ۶-ماہ اپریل ۱۸۳۲ع

جو رائیٹ آنریبل ارل کلیر صاحب نے مہاراجہ گائیکوار سے یہ کہا ہے کہ جو مہاراجہ چاہتے ہین کہ بندوبست تنخواہ ماہواری تین ہزار سوار کنٹنجنٹ کا جو تعینات سرکار کمپنی کے ہین کیا جاے تو ایک اچھا انتظام

اور بغیر ضرورت کے توقف اوسکے اسباب کے روانہ ہونے مین ہیچ کشتی دوسری سے کہ نہوا درجہ
خراب ہو گیا ہوا وسکے فروخت کرنیکا منظوری اہلکاران چوکی پرمٹ تعدادی محصول معمولی اختیا

قاعدہ سوم

اگر کوئی کشتی بباعث مذکورہ بالا لنگرگاہ اوکامنڈل وغیرہ مین وارد ہوا اور اسباب اوتار کرکے اوسکا
مرمت کیجاسے اوس سے بھی محصول نہین لیا جائیگا بشرطیکہ اوسکی روانگی مین توقف غیر ضروری نہو
اور جب دوبارہ اوسپر بار کیا جاسے اور ہر ایک بار کی نشاندہی باطمینان مالک پرمٹ لنگرگاہ دیجاسے

قاعدہ چہارم

اگر کوئی کشتی لنگرگاہ اوکامنڈل وغیرہ مین بباعث مذکورہ بالا وارد ہوا اور اوسکی مرمت بغیر اوتارنے
اسباب کے کیجاسے تو اوس سے بھی کچھ محصول نہین لیا جائیگا بشرطیکہ اوسکی مرمت مین زیادہ صرف
نسبت ایام واجبی کے صرف نہو۔

قاعدہ پنجم

اگر کوئی کشتی لنگرگاہ اوکامنڈل وغیرہ مین بباعث مذکورہ بالا اخیر موسم سفر مین وارد ہوا اور بباعث
شدت سموم مجبوری قیام کرے تو اول اوسقدر روپیہ کی ضمانت دینی ہوگی جو بابت محصول اور
فیس بندرگاہ اور لنگر ڈالنے کی واجب الادا ہوگا بعد ازان سب اسباب اوتار کر گدام مین رکھا جاے گا
اسکا خرچ سب ذمہ مالک یا تبدیل کن مذکور کے ہوگا اور اصل فہرست اسباب محمولہ یا اوسکی نقل مصدقہ
اہلکاران پرمٹ کی پاس رکھی جائیگی اور اگر بروقت دوبارہ بار کرنے کے ثابت ہو کہ کوئی بار کھولا گیا ہے
یا گم ہے اور اوسکا حال حسب اطمینان بیان نہین ہوتا تو کل روپیہ محصول کا بذریعہ ضمانت مذکورہ
کے پورا کیا جاے گا جملہ اسباب دوبارہ اوسی کشتی پر بار ہوگا جسمین آیا ہے اگر یہ ثابت ہو کہ یہ لائق
سفر دریا کے نہین ہے اور اگر یہ ثابت ہوگا تو دوسری کشتی پر بار ہو کر روانہ ہوگا تمام اسباب نقصان دیدہ
و قریب الاتلاف منظوری اہلکاران پرمٹ بعد ادائی محصول معمولی فروخت ہو سکتا ہے —

قاعدہ ششم

اگر کچھ شبہ بیچ تعمیل قواعد بالا کسی موقع پر پیدا ہو تو اہلکاران محال اگر خود اوسکا تصفیہ نکر سکیگا
بتصریح اوس باعث کے پولیٹکل اجنٹ کو رپورٹ کریگا اور اونکی راے اور صلاح کے مطابق کاربند ہوگا مہاراجہ کا یکو

یہ بھی تحریر ہے کہ اطلاع اس بندوبست کی سرکار گایکوار کو بھی دیجاے اور بیان کیا جاے کہ اس بندوبست کا اوس علاقۂ گایکوار مین بھی جاری ہونا مناسب اور واجب ہے جو واقع اوس ملک کاٹھیاوار مین ہے اور اس تحریر کا جواب جلد طلب ہوا جواب اسکے تحریر ہوتا ہے کہ یہ امر زیر تجویز خیر کا ہے اور ثواب اسکا دونون سرکارونکو ہوگا لہذا جو کچھ روپیہ بطور جرمانہ مجرمان سے ہنگام ماموری کپتان مارنول صاحب سے اضلاع مذکور مین وصول ہوگا اور جو کچھ روپیہ سواے محصول استمراری مقررہ کرنیل واکر صاحب سے معرض تحصیل مین آئیگا وہ بطور مذکورہ بالا تقسیم ہوا کرے اور ہر سال اوسکی تفصیل ہمارے پاس آیا کرے یہ بندوبست نہایت پسندیدہ اس سرکار کو ہے۔

نمبر ۷۹

قواعد درباب مستثنا کرنے ادا ے محاصل سے جو اکثر سرکار گایکوار اون جہازون سے طلب کرتی ہین جو باعث شدت ہوا وغیرہ آفات سے لنگرگاہ اوکامنڈل اور امرولی اور دیگر محالات کاٹھیاوار مین راستہ پائین مبئی وسندہ سے چلے جاتے ہین جو حسب خواہش گورنمنٹ مبئی ترتیب پائے ہین اور جنکی اطلاع ہمکو بذریعۂ تحریر مرقومۂ ۱۸ ماہ ستمبر ۱۸۴۲ع نمبر ۳۵۵ ہوئی ہے۔

قاعدۂ اول

اگر کوئی کشتی مبئی اور سندہ کے راستہ مین طوفانی ہو کر کسی محال سرکار ہذا مین لنگر ڈالے اور اسباب اوتارے کسی قسم کا محصول یا بندرگاہ اور لنگر ڈالنے کا فیس اوس سے نہین لیا جائیگا بشرطیکہ کشتی مذکور صرف عرصۂ ضروری تک لنگرگاہ مین قیام کرے اور اگر کوئی بار اسباب کا واسطے فروخت یا تجارت کر کے اوتارا جائیگا یا جب کشتی درست اور لائق سفر کرنیکے ہو جاے اور روانہ نہو پورا محصول کل اسباب کا اور ہر قسم کا فیس حسب معمول لیا جائیگا اور وہ کشتی اوسطرح تصور کیجائیگی جسطرح کوئی اور کشتی جو خاص اس سرکار کی لنگرگاہ مین واسطے تجارت کے آئی ہو۔

قاعدۂ دوم

اگر کوئی کشتی بباعث مذکورہ ابتداً قاعدۂ اول لنگرگاہ اوکامنڈل وغیرہ مین ایسی خراب حالت مین وارد ہو کہ اوسکا اسباب بناچاری دوسری کشتی پر بار کر کے روانہ مقام مقصود کو کرنا واجب ہو تو اوس سے بھی کچھ محصول نہین لیا جائیگا بشرطیکہ کوئی اسباب اوسکا واسطے فروخت کی اوسپر سے اوتار لیا جائیگا

نمبر ۷۷

ترجمہ عہدنامہ فیمابین سرکار انگریزی و سرکار گایکوار مرقومہ ۳ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ء ۔

مہر گایکوار

بنظر ازدیاد و بہبودی و امنیت و تحفظ ملک اور بغرض اسکے کہ سرکار گایکوار کو وہ خراج بہوا اضلاع کاٹھیاوار اور مہی کانٹ سے ملتا ہے بلا دقت اور سہولیت ملا کرے یہ انتظام گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کیا گیا کہ مہاراجہ سیاجی راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اپنی فوج اون اضلاع مین جو متعلق زمینداران ہر دو علاقہ مذکورۂ بالا کے ہین بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نہین بھیجین گے اور نہ کوئی دعوے نسبت زمینداران یا دیگر باشندگان علاقجات مذکور پیش کرینگے مگر بوساطت یا ثالثی گورنمنٹ کمپنی کے اور گورنمنٹ کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ اخراجات جوازروے بندوبست سمت ۱۸۶۴ یا سنہ ۱۸۰۷ء و سنہ ۱۸۰۸ء کے اور سمت ۱۸۶۶ یا ۱۸۱۱ء و ۱۸۱۲ء کے قرار پائے ہین اونکو زمینداران بغیر خرچہ کے ادا کرینگے اگر احیاناً بدون دفعی کسی زمیندار یا تعلقہ دار سے خرچہ کثیر ہو تو وہ خرچہ بلاکم و بیشی کے زمیندار مذکور ادا کریگا ۔

نمبر ۷۸

ترجمہ یادداشت ـــ سرکار گایکوار مرقومہ ۱۳ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۵ء

ایک یادداشت مرقومۂ نہم ساون بدی (۹ ـ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۵ء) بدین مضمون موصول ہوئی کہ ایک چٹھی مسٹر نوہیم صاحب چیف سکرٹری گورنمنٹ کی بنام مسٹر ولوبی صاحب درباب دورہ کرنیل واکر صاحب سمت ۱۸۶۴ (سنہ ۱۸۰۷ء) بیچ ملک کاٹھیاوار کے وارد ہوئی ہے ہنگام دورہ مذکور بندوبست مالگذاری دوامی ہوا تھا اور اقرارنامجات جہاریجا راجپوتون سے اس مضمون کے لیے گئے تھے کہ وہ اپنی عادت دخترکشی کو موقوف کرینگے یہ بھی تحریر ہے کہ کرنیل واکر صاحب نے اوسوقت یہ تجویز کی تھی کہ جو روپیہ جرمانہ کا مفسدین او دیگر مجرمان سے وصول ہو وہ براہ ترحم سرکار گورنمنٹ اون شخصونکو حسب حیثیت واسطے اخراجات شادی دختران جو اس بندوبست کی سبب جان سلامت رکھین دیا جاے جو اسکی اطلاع گورنمنٹ بمبئی کو معرفت کپتان بارنول صاحب کہ ہوئی تو یہ حکم گورنمنٹ اوسکے پاس بھیجا گیا کہ جو روپیہ بطور جرمانہ مفسدین مجرمان امنیت عامہ ملک کاٹھیاوار معرفت ماتحتان انگریزی وصول ہو وہ بطور مذکورۂ بالا تقسیم ہوا کرے اور کپتان بارنول صاحب نے بموجب اسکے انتظام کیا اور مسٹر نوہیم صاحب کی چٹھی مین

تو ایک دستک دیجائے گی کہ افیون خرید کیا ہے اور بغیر محصول کے لائی جاے ۔

شرط سوم

سرکار گائکوار وہ افیون خرید کرینگے جو اب اضلاع گائکوار مین موجود ہے اور جبتک وہ صرف نہوگی تو گدام کمپنی سے اور خرید نہوگی ۔

شرط چہارم

افیون بعض بعض علاقجات گائکوار مین پیدا ہوتی ہے لہذا یہ درخواست کیجاتی ہے کہ اوسمین کوئی عذر نہو اور جب عذر نہوگا تو جب تیار ہوگی تو اوسکو سرکار گائکوار خرید کریگی اسمین بھی عذر نہو ۔

شرط پنجم

قیمت افیون کی یکسان علاقجات سرکار مین رہیگی ۔

شرط ششم

درخواست یہ ہے کہ جس قیمت کو افیون بدست تجاران و رعایاے کیرا و بروچ و دیگر مقامات کی جہان گدام سرکاری مقرر ہونگے فروخت ہو اور قیمت ماہوہ ہر مہینے اس سرکار کو اطلاع اوس سے ہوا کرے ۔

شرط ہفتم

کوئی سوداگر یا کوئی اور شخص جو افیون خفیہ لاکر علاقہ گائکوار مین فروخت کرے اوسکی جایداد ضبط ہو اور اگر افیون علاقہ کمپنی سے بھی خفیہ فروخت کرنے کو آئے وہ بھی اوسیطرح ضبط ہو اسمین منجانب گورنمنٹ انگریزی کوئی عذر نہو ۔

شرط ہشتم

ایک وکیل منجانب سرکار گائکوار بمقام کیرا اور دیگر مقامات مین جہان گدام گورنمنٹ انگریزی کے ہون مامور ہو اور اوسکے ذریعہ سے افیون واسطے اضلاع گائکوار کے دیجاے اور سواے اوسکے اور کسیکے ذریعہ سے افیون تجاران اور رعایا کو نملے ۔

مرقومہ مقام رزیڈنسی بروده تاریخ ۲۹ ماہ ستمبر ۱۸۲۰ع

دستخط سی نورس
اکٹنگ رزیڈنٹ

نمبر ۷۷

ترجمہ عہدنامہ فیمابین سرکار انگریزی و سرکار گایکوار مرقومہ ۳ ماہ اپریل ۱۸۲۰ء —

مہر گایکوار

بنظر ازدیاد بہبودی و امنیت و تحفظ ملک اور بغرض اسکے کہ سرکار گایکوار کو وہ خراج جو اضلاع کاٹھیاوار اور مہی کانٹ سے ملتاہے بلا دقت اور سہولیت ملا کرے یہ انتظام گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کیا گیا کہ مہاراجہ سیاجی راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اپنی فوج اون اضلاع مین جو متعلق زمینداران ہر دو علاقہ مذکورہ بالا کے ہین بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نہین بھیجین گے اور نہ کوئی دعوے نسبت زمینداران یا دیگر باشندگان علاقجات مذکور پیش کرینگے مگر بوساطت یا ثالثی گورنمنٹ کمپنی کے اور گورنمنٹ کمپنی وعدہ کرتی ہین کہ اخراجات جو از روے بندوبست سمت ۱۸۶۴ یا ۱۸۰۷ء و ۱۸۰۸ء کے اور سمت ۱۸۶۶ یا ۱۸۱۱ء و ۱۸۱۲ء کے قرار پائے ہین اونکو زمینداران بغیر خرچہ کے ادا کرینگے اگر احیاناً بدون کسی زمیندار یا تعلقہ دار سے خرچہ کثیر ہو تو وہ خرچہ بلاکم و بیشی کے زمیندار مذکور ادا کریگا —

نمبر ۷۸

ترجمہ یادداشت — سرکار گایکوار مرقومہ ۱۳ ماہ اگست ۱۸۲۵ء

ایک یادداشت مرقومہ نہم ساون بدی (۹ ماہ اگست ۱۸۲۵ء) بدین مضمون موصول ہوئی کہ ایک چٹھی مسٹر نیوہیم صاحب چیف سکرٹری گورنمنٹ کی بنام مسٹر ڈلوبی صاحب درباب دورہ کرنیل واکر صاحب سمت ۱۸۶۴ (۱۸۰۷ء) بیچ ملک کاٹھیاوار کے وارد ہوئی ہے ہنگام دورہ مذکور بندوبست مالگذاری دوامی ہوا تھا اور اقرارنامجات جاریجا راجپوتون سے اس مضمون کے لیے گئے تھے کہ وہ اپنی عادت دختر کشی کو موقوف کرینگے یہ بھی تحریر ہے کہ کرنیل واکر صاحب نے اوسوقت یہ تجویز کی تھی کہ جو روپیہ جرمانہ کا مفسدین اور دیگر مجرمان سے وصول ہو وہ براہ ترحم سرکار گورنمنٹ اون شخصونکو حسب حیثیت واسطے اخراجات شادی دختران جو اس بندوبست کی سبب جان سلامت رکھین دیا جاے جو اسکی اطلاع گورنمنٹ بمبئی کو معرفت کپتان بارنول صاحب کے ہوئی تو یہ حکم گورنمنٹ اوسکے پاس بھیجا گیا کہ جو روپیہ بطور جرمانہ مفسدین مجرمان امنیت عامہ ملک کاٹھیاوار معرفت ماتحتان انگریزی وصول ہو وہ بطور مذکورہ بالا تقسیم ہوا کرے اور کپتان بارنول صاحب نے بموجب اسکے انتظام کیا اور مسٹر نیوہیم صاحب کی چٹھی مین

توایک دستک دیجائے گی کہ افیون خرید کیجاے اور بغیر محصول کے لائی جاے۔

شرط سوم

سرکار گایکوار وہ افیون خرید کرینگے جواب اضلاع گایکوار مین موجود ہے اور جبتک وہ
توگد ام کمپنی سے اور خرید نہوگی۔

شرط چہارم

افیون بعض بعض علاقجات گایکوار مین پیدا ہوتی ہے لہذایہ درخواست کیجاتی ہے کہ اوسمین
نہو اور جب عذر نہوگا تو جب تیار ہوگی تو اوسکو سرکار گایکوار خرید کریگی اسمین بھی عذر نہو۔

شرط پنجم

قیمت افیون کی یکسان علاقجات سرکارین مین رہیگی۔

شرط ششم

درخواست یہ ہے کہ جس قیمت کو افیون بدست تجاران و رعایاے کیرا و بروچ و دیگر مقامات کہ جہان
گدام سرکاری مقرر ہونگے فروخت ہو اور قیمت مالوہ ہر مہینہ اس سرکار کو اطلاع اوس سے ہوا کرے۔

شرط ہفتم

کوئی سوداگر یا کوئی اور شخص جو افیون خفیہ لاکر علاقہ گایکوار مین فروخت کرے اوسکی جایداد ضبط ہو
اور اگر افیون علاقہ کمپنی سے بھی خفیہ فروخت کرنے کو آئے وہ بھی اوسیطرح ضبط ہو اسمین منجانب
گورنمنٹ انگریزی کوئی عذر نہو۔

شرط ہشتم

ایک وکیل منجانب سرکار گایکوار بمقام کیرا اور دیگر مقامات مین جہان گدام گورنمنٹ انگریزی کے
ہون مامور ہو اور اوسکے ذریعہ سے افیون واسطے اضلاع گایکوار کے دیجاے اور سواے اوسکے
اور کسیکے ذریعہ سے افیون تجاران اور رعایا کو نملے۔

مرقومہ مقام رزیڈنسی بروڈا
تاریخ ۲۹ ماہ ستمبر ۱۸۲۰ع

دستخط سی نورس
اکٹنگ رزیڈنٹ

اونکو ہم بنظر یاد دہانی کے حوالہ قلم کرتے ہین —

جمیع امور ریاستہاے غیر مثل سابق کلیۃً باختیار گورنمنٹ انگریزی رہین —

درباب انکی اپنے امور کے آپ اختیار کل رکھتے ہین بشرطیکہ آپ اپنا وعدہ مہاجنان کا پورا کرین جنکے گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین لہذا صاحب رزیڈنٹ کو اطلاع شروع ہر سال مین ہونی چاہیے کہ آپ کیا تدبیر دربارۂ روپیہ کے کرتے ہین اور جب وہ ملاحظہ حساب کتاب کا کیا چاہین اونکو دکھایا جاوے اور جب کوئی صرف کثیر ہونے والا ہو تو اوسمین اول مشورہ صاحب موصوف سے بھی لینا ہوگا —

جو عہود گورنمنٹ انگریزی نے ساتھ اہلکاران اور دیگر اشخاص کے کیے ہین اونکا لحاظ کلی رہیگا —

آپ اپنا وزیر یا صاحب خود پسند کرینگے مگر قبل از اوسکی ماموری کے گورنمنٹ انگریزی سے اوسکے بارہ مین مشورہ کر لینا چاہیے —

چونکہ غرض سرکارین کی واحد ہے لہذا یہ ضرور ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی بروقت ضرورت اپنی صلاح دین مگر ہر ایک امر معمولی مین وہ سب دست انداز نہونگے اور نہ اونکا ایجنٹ ہندوستانی مثل سابق کچھ دخل انتظام گائکوار مین دے گا —

یہ تحریر صرف بلحاظ دوستی وخیرخواہی آپکی ریاست کی درج ہوئی ہے اور ہم چاہتے ہین کہ آیندہ ہم آپکی بہبودی اور نیکنامی کی سماعت کرین —

نمبر ۷۶

ترجمۂ جواب سرکار گائکوار نسبت یادداشت کے جو دربارۂ ممانعت تداخل افیون تحریر ہوئی تھی مرقومہ ۱۷ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۵ھ مطابق ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۲۰ء مشتمل اوپر شرائط ذیل —

شرط اول

تجاران اور رعایاے گائکوار کو گدام کمپنی سے یا معرفت تجاران رعایاے کمپنی سے کہ افیون نہین ملیگی اونکو سرکار گائکوار افیون دیگی —

شرط دوم

جسقدر افیون واسطے گدام گائکوار کے درکار ہوگی وہ کانٹراکٹر سے بذریعہ وکیل گائکوار دستیاب ہوگی اگر افیون کی کمی دونون سرکارون کے گدام مین ہوگی اور ضرورت لانے افیون کی مالوہ سے ہوگی

شرط ایزاد شدہ تتمۂ عہدنامۂ ہنگام معاہدۂ جداگانہ جو ساتھ مہاراجہ سیاجی راؤ گائکوار جانشین مہاراجہ فتح سنگھ مرحوم کی ہوئی ـــ

شرط چہارم عہدنامۂ ماسبق مین جو مشروط ہے کہ بالعوض اضلاع وہاہی وبہاور پوروسولی کی نصف شہر احمدآباد اور جزو دیہات جو حصۂ گائکوار مین بیچ پرگنۂ پیٹلاد کے واقع ہین آنریبل کمپنی کو دیے جائین لہذا فریقین معاہدہ نے بغور بسیار انتظام مذکورۂ ذیل بجاے اوسکے قائم کیا اوسمین مشتمل ہے کہ بابتہ منغلیہ کھوبخرا شرط پنجم عہدنامۂ مذکور اضلاع متعلقۂ گائکوار واقع سورت اٹھاویسی یعنی ضلع بنام دسکوراے گائکوار مشہور ہے (مع عطایات اراضی دوملا وانعام) مع حویلی واقع شہر اور قصبۂ پونا اور پرگنۂ ترکیسر واقع سورت اٹھاویسی سے حسب تشریح مندرجۂ تفصیل علاقجات وحقوق تبادلہ شدہ وجب الوصول ہے دیا جاے ۔

یہ بھی خواہش فریقین کی بنظر بہتری وآسایش سرکارین اور بغرض مستحکم ترکرنے قوت اور حکومت دونون کے ہے کہ حقوق قصبۂ پیٹلاد ایک فریق کے پاس رہین لہذا مہاراجہ آنند راؤ گائکوار نے منظور کیا کہ بالعوض حقوق کمپنی جو قصبۂ پیٹلاد مین ہین اوسکے حقوق قصبۂ اومرل دیے جائین ـــ

دستخط جے آرکارنیک
مہر
رزیڈنٹ برودا

دستخط ہیسٹنگ

مہر کمپنی

دستخط جے دودسول

دستخط جیمس سٹوارٹ

تصدیق کیا گورنرجنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۴ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء
دستخط جی ایڈم چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۷۵

مضمون چٹھی آنریبل مونٹ سٹوارٹ الفنسٹن گورنر بمبئی بنام مہاراجہ سیاجی راؤ گائکوار مرقومہ ۳۰ ماہ اپریل ۱۸۲۰ء

جیسی ہم برودا مین آئے ہین اکثر ملاقات آپسے ہوئی اونمین ناور آزادی ورسوم ومحبت سابقہ اکثر گفتگو درباب اس امر کے آئی کہ آپکو اپنی ریاست کا انتظام کس ہیئت پر تفویض کیا جاے اور جو مراتب طے پائے

فہرست

تفصیل اضلاع مع زر محاصل جنکا تبادلہ سرکار گایکواڑ کے ہوا مع تبادلہ پرگنہ بیجاپور جسکا بیان شرط ششم تتمہ عہدنامہ مین درج ہے —

دیہات جو دیے گئی

بیجاپور وپٹہ سمو متعلقہ کری	[illegible]
دہباے	[illegible]
بہادرپور	[illegible]
سولی	[illegible]
مغلیہ اداے سورت آتاویسی	[illegible]
زر بابۃ قلعہ داری جو معرفت تحصیلدار کیرا دیہات جاگیر سندہانہ وسنترولی وودسنا متعلقہ سبہائی پول تحصیل ہوگا اور جو اوس جہت سے جو آنریبل کمپنی کو دیے گئے تھے مجرا نہین ہوسکے	[illegible]
آمدنی موضع سید پور جو سرکار گایکوار نے مع دسکوراے دیا	[illegible]
زر باندازہ ایزادگی ... جو اوپر دسکوراے ... روپیہ کی	
حسب تشریح مندرجہ دفعہ ۷ چٹھی مرقومہ ۱۵ ماہ جون ۱۸۱۸ء	[illegible]
ازو ہرم داؤ لنگر جو برقم خیرات دسکوراے احمدآباد سے ہے	[illegible]
قصبۂ پیٹلاد وسائر ضلع	[illegible]
روپیہ جو بہ تبادلہ ایک موضع پیٹلاد سورت اتاویسی کے گایکوار کو پورا کردیا ہوگا	[illegible]

دیہات جو لیے گئے

کپرنبد	[illegible]
بہاآز	[illegible]
کرود	[illegible]
تین مواضع سنبہائی پول یعنی سندہانا پرگنہ پیٹلاد	
انترولی پرگنہ متراور وودسنا پرگنہ سوند	[illegible]
موضع کیج متعلقہ احمدآباد و دسکوراے پرگنہ	[illegible]
شہر احمدآباد	[illegible]
پرگنہ احمدآباد دسکوراے وحیلی	[illegible]
ترکیسر اور قصبۂ موتا واقع سورت اتاویسی	[illegible]
ملہا بابتہ مغلیہ	[illegible]
اسکا بندوبست بفائدہ آنریبل کمپنی اس جمع پر ہوا	[illegible]
مغلیہ قصبۂ موتا متعلقہ سورت اتاویسی	[illegible]
قصبۂ امرل	[illegible]

دستخط جے آر کارنیک
رزیڈنٹ بڑودا

یا سمت ۱۸۷۴ ماہ آسوں یعنی کوار قرار پایا کر بمقام بروداطے ہوا اور منسوقت واجب اور فرض ہو۔ دوامی تصور کیا جائیگا
جب مصدق تصدیق ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکیوس آف ہیسٹنگز کے جی گورنر جنرل اِن کونسل کے ہوگا
المرقوم مقام بروداتاریخ ۶ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء



گواہ
دستخط جے آر کارنیک
رزیڈنٹ

یادداشت۔ اس عہدنامہ کو ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام سولی تاریخ ۴ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء میں تصدیق کیا
دستخط جے ایڈم
سکرٹری گورنر جنرل

فہرست ب*

جایداد اور علاقجات جو واسطے حکومت دوام کے مہاراج آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بموجب عہدنامہ مرقومہ ۶ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مطابق ۲۵ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۲ھ یا سمت ۱۸۷۴ ماہ آسوں یعنی کوار کے بابت ادای تنخواہ فوج کمکی زائد جو اس علاقہ میں رہیگی دئی اضافے جو شامل مستاجری دوامی احمدآباد کے ہیں اور بجمع (۲۵۰ لکھہ ہبالی روپیہ) دئے گئے اور منظور کیے گئے ہیں سب ذمہ دار جمع شرائط مستاجری کے رہیں گے۔

نصف شہر احمدآباد اور دسکروای میشوا اور پرگنہ بیرم گام
پران تپے اور حصہ پیشوا واقع ہرسولی اور موران پنچ محال حسب تفصیل ذیل

محمودآباد
الیناً معروف تحانا
تاسرا
انترولی
بالی سینور و بیرپور
نصف شہر و پرگنہ نپیاد

جمع
لکہ
بیالیس
۲۵۰

دستخط جے آر کارنیک
رزیڈنٹ بروودا



* فہرست الف مذکورہ شرائط شمار عہدنامہ نمبر ۲۷ میں درج ہے۔

شرط ہشتم

چونکہ روسے دفعہ دوم شرط دوازدہم عہدنامہ ۱۲ ماہ اپریل مطابق ۲۰ ماہ محرم
سمت ماہ چیت مہاراجہ آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے یہ شرط کی ہے کہ وہ اپنی فوج
افواج انگریزی بوقت ضرورت اشد ہے مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ
جنگ وہ تمام اپنی فوج و سامان جنگ واسطے جنگ آوری کے پیش کرینگے اور آنریبل کمپنی وعدہ کرتی
کہ وہ بموجب سرکار گایکوار پیچ تقسیم علاقہ کے جو جنگ مین دستیاب ہوگا منظور اور مرکوز رکھین گے ا
سرکار گایکوار وعدہ کرتے ہین کہ وہ باختیار آنریبل کمپنی قائم اور قبضہ مین رکھین گے اور جہان کہین ضرورت
ہوگی فوج ملکی کے ساتھ رہین گے اور اطاعت احکام افسر کمانڈنگ افواج انگریزی کی کرینگے اور تین ہزار
سوار آراستہ کی تنخواہ مہاراجہ گایکوار دینگے اور مہاراجہ درباب ترتیب اور آراستگی فوج کنٹنجنٹ سوار
اودنکی تقسیم تنخواہ و دیگر ساز و یراق جو حسب قاعدہ سرکار گایکوار ہوگا اوسمین بصلاح و صوابدید گورنمنٹ
انگریزی کاربند ہونگے اور فوج کنٹنجنٹ کی حاضری چیف رئیس سرکار گایکوار لین گے اور بروقت تقسیم تنخواہ
جو عہدہ ہمراہ ہوگا سرکار گایکوار اور رزیڈنٹ بڑودا و دیوان حاضری اوسکی لین گے اور اگر فوج مذکور
کہین خدمت پر علیحدہ بڑودا سے تعینات ہوگی تو وہ افسر جو منجانب سرکار گایکوار مامور ہوگا اور جو افسر
ہمراہ فوج آنریبل کمپنی کے جائیگا دونون باتفاق حسب مشروطہ بالا حاضری لیا کرینگے ـ

شرط نہم

جو فریقین معاہدہ بتحریک خواہش دلی آبادی و ترقی و قیام امنیت عامہ و انتظام تامہ اپنے اپنی علاقہ
ونسبت اسکے کہ بعض اضلاع آنریبل کمپنی اور مہاراجہ آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے مخلوط ہین لہذا بذریعہ
اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ مجرم جو پناہ گیر دوسرے کے علاقہ مین ہوگا وہ بلا توقف اور تامل بروقت طلب حوالہ کردیا جائیگا

شرط دہم

شرائط عہدنامہ قطعی مقام بڑودا مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل مطابق ۲۰ ماہ محرم
جیت جو خلاف عہدنامہ ہذا نہین ہین بذریعہ اس تحریر کے منظور اور مستحکم ہوئے ـ

شرط یازدہم

عہدنامہ جسمین گیارہ شرائط ہین جو آج کی تاریخ ششم ماہ نومبر مطابق ۲۵ ماہ ذی الحجہ

خاص خیل شمشیر بہادر وعدہ کرتے ہین کہ وہ واسطے دوام کے تمام حقوق شاہانہ اضلاع مذکور مع قلعجات واقع اونکے آنریبل کمپنی کو دینگے اور آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ واسطے ہمیشہ کے تمام حقوق شاہانہ اضلاع بیجاپور مع قلعہ جات جو اونمین واقع ہین مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو دینگے اور چونکہ بنظر اسکے کہ مہاراجہ نے اپنی استرضا بابتہ تبادلہ ضلع بیجاپور کے دی ہے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ آیندہ ہرگز درخواست مہاراجہ سے یا اونکی اولاد یا ورثہ یا جانشینان سے بابت تبادلہ کسی ضلع کے جو از روے عہدنامہ قطعی مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۰۵ع مطابق ۲۰ ماہ محرم سنہ ۱۲۲۰ھ یا سمت ۱۸۶۱ ماہ چیت دیا گیا ہے یا بابت اور اضلاع کے جو بالعوض بیجاپور کے تبدیل ہوئے ہین یا واسطے تبدیلی کسی اور علاقہ کے نہین کرینگے ۔

شرط ہفتم

جو مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے آنریبل کمپنی سے کہا ہے کہ بیچ جزیرہ بیٹ اور ضلع اوکا منڈل کے دو معبدگاہان ہنود کے ہین لہٰذا سرکار گائکوار کو قبضہ اونکا دیا جاے اور جو آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی مرضی ہے کہ درخواست مہاراجہ قبول کی جاے لہٰذا ضلع اوکا منڈل اور جزیرہ بیٹ مع جمیع حقوق شاہانہ اور تمام قلعجات جو اونمین ہین برطبق درخواست مذکور مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو اور اونکے ورثہ اور جانشینان کو واسطے دوام کے دیے جاتے ہین اور مہاراجہ سینا خاص خیل شمشیر بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ واسطے دوام کے اجازت تعمیر کرنے ایک مکان کی بیچ جزیرہ بیٹ کے واسطے رکھنے سامان واسباب تجارت کے بلامطالبہ محاصل کسی قسم کے آنریبل کمپنی کو دین گے اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ تمام جہاز وکشتی وملازمین ورعایا وغیرہ آنریبل کمپنی اور نیز جہازہاے تجاران ولنگرگاہان آنریبل کمپنی سے وارد ہوکر کسی لنگرگاہ علاقہ سرکار گائکوار سے گذر کرینگے وہ بلامزاحمت آمد ورفت کرینگے اور آنریبل کمپنی بھی وعدہ کرتے ہین کہ تمام جہاز وکشتی وملازم ورعایا وغیرہ سرکار گائکوار اور نیز جہازہاے تجاران جو لنگرگاہان سرکار گائکوار سے وارد ہوکر لنگرگاہان آنریبل کمپنی مین گذر کرین گے وہ بلامزاحمت آمد ورفت کرینگے اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جو شخص محافظ اسباب آنریبل کمپنی رہے گا اوس سے کسیطرح کی مزاحمت نہوگی بلکہ بنجاطرداری اوس سے پیش آئین گے ۔

لہذا یہ بھی وعدہ ہو کر منظور ہوتا ہے کہ مہاراجہ حویلی مذکور میں صرف اس قدر فوج رکھیں گے جو واسطے
تحصیل مالگذاری اور انتظام پولیس کے کافی متصور ہوگی اور ملازمان مہاراجہ جو حویلی میں رہینگے
وہ موافق قواعد قوانین گورنمنٹ انگریزی کے جو شہر احمدآباد میں جاری ہونگے کاربند ہونگے اور آنریبل
کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ ہر طرح کی آسایش و راحت حکام گورنمنٹ اور ملازمان مہاراجہ
آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو دینگے جو سکونت پذیر یا مقیم حویلی مذکور میں ہونگے اور یہ بھی
وعدہ ہوتا ہے کہ تمام شخص یا فوج مطیع احکام مہاراجہ مقیم حویلی احمدآباد اور دوسرے مقام ریاست گایکوار قابل سزا بابت
ازروے قوانین گورنمنٹ انگریزی نہیں ہونگے بلکہ مطیع احکام مہاراجہ رہینگے اور مہاراجہ بذریعہ
اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حکام مقامی آنریبل کمپنی کے اطمینان نسبت سزا دہی قرار واقعی
ملازم یا ہمراہی اپنے کے بابت جرم بدوضعی واقع شہر احمدآباد موافق اپنی قواعد سزا دہی کے کردینگے
اور نظر خیرخواہی اور دوستی کے جو استوار بعرصہ دراز سے فیمابین آنریبل کمپنی اور ریاست گایکوار رہا
ہے تمام اجناس اور اشیاء ضروری جو واسطے مصرف خانگی یا خورد و نوش وغیرہ خاندان مذکور یا متعلقین
کے درکار ہونگے اونکے خرید کرنے کی اجازت مقام احمدآباد میں اور لیجانے کی وہاں سے بلا محصول
معمولی کے دیجائیگی بشرطیکہ اونکے ہمراہ پروانہ دستخطی صاحب رزیڈنٹ بڑودا ہوگا۔

شرط پنجم

چونکہ تبادلۂ اضلاع مشروحۂ شرط بالا سے فوائد عظیم وسعت ملک و آبادی کا باعث قبضہ دیہاے
وبہادرپور سیولی حاصل ہوتے ہیں لہذا مہاراجہ آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنظر ان فوائد
کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ علاقہ متصل سورت یا اپنے حصہ پرگنہ تیلادین سے بالعوض دعوی متعلقہ
آنریبل کمپنی باعتبار قبضہ قصبہ سورت اوپر اضلاع متعلقہ گایکوار واقع علاقہ سورت آتا دیسی دینگے۔

شرط ششم

ازروے فہرست (الف) منسلکہ عہدنامہ قطعی کے مہاراجہ آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے
آنریبل کمپنی کو بابت اخراجات فوج کمکی کے بعض اضلاع مع جمیع حقوق شاہانہ و پیداوار و قلعہ جات واسطے
دوام کے دیے ہیں منجملہ جنکے اضلاع پرگنہ بیجاپور بالعوض دیگر اضلاع مساوی الجمع کے تبدیل کرلیا ہے
اسکی تفصیل علیحدہ پرچہ پر درج ہوکر ملفوف اوسکے ہے جسکے رو سے مہاراجہ آنند راؤ گایکوار سینا

فوج ملکی ہر وقت آمادہ خدمتگذاری حسب منشار شرط چہارم عہدنامہ مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۰۵ء مطابق ۲۰ ماہ محرم سنہ ۱۲۲۰ھ یا سمت ۱۸۶۱ ماہ چیت رہیگی اور اگر کسی حکومت ہند کی ساتھ جنگ بروے کار آئے گی تو بموجب شرط دوازدہم عہدنامہ مذکور یہ اقرار ہوتا ہے کہ بجز ایک پلٹن ہندوستانی جو ہمراہ مہاراجہ آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر رہے گی یا جسقدر اور واسطے تحفظ گجرات ضروری متصور ہوگی باقی فوج ملکی جواب چار پلٹن ہندوستانی ہزار ہزار جوان کی یا پانچ پلٹن آٹھ آٹھ سو جوان کی اور دو رجمنٹ سواران ہندوستانی اور ایک کمپنی گورہ توپخانہ مع گولہ انداز اور ضروری سامان واسباب جنگی توپخانہ کے فوراً واسطے مقابلہ دشمن کے روانہ ہوگی۔

شرط سوم

بنظر درستی ادا ہونے خرچہ ایزادگی فوج ملکی حسب فحواے شرط اول عہدنامہ ہذا مہاراجہ آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعۂ اس تحریر کے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو تمام حقوق جو مہاراجہ کو مستاجری ممالک پیشوا ماتحت شہر احمدآباد مین ازروے شرط پانزدہم عہدنامۂ پونا مرقومہ ۱۳ ماہ جون سنہ ۱۸۱۷ء مطابق ۲۰ ماہ رجب سنہ ۱۲۳۲ھ یا ماہ چیت سمت ۱۸۷۳ حاصل تھے واسطے دوام کے دیتے ہیں اس سے واضح ہے کہ عہود متعلق مستاجری ممالک مذکورہ جو مہاراجہ پیشوا سے ہوئے تھے اون سب کا سرانجام اب آنریبل کمپنی کرینگے اور کسیطرح کا دعوی بابت مستاجری مذکور کے کسیوقت نسبت ریاست گائکوار کے عائد نہوگا جو علاقجات شامل مستاجری احمدآباد ہین اونکی تفصیل فہرست (ب) منسلکۂ عہدنامہ ہذا مین درج ہے۔

شرط چہارم

چونکہ پرگنجات دیہائے بہادرپور وسولی متعلقۂ آنریبل کمپنی باعث انتقال ملک بروده نہایت فائدہ بخش ریاست گائکوار کے ہین لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ یہ اضلاع واسطے دوام کے باختیارات کل شاہانہ مہاراجہ آنندراؤ گائکوار کو اور اونکے ورثہ اور جانشینان کو دیے جائین اور مہاراجہ بالعوض اونکے واسطے دوام کے باختیارات کل شاہانہ اپنا حصہ شہر احمدآباد کا بستثنات مذکورۂ مابعد اور جسقدر حصہ گائکوار کا بیج ضلع تپلاد ملحقۂ ممالک آنریبل کمپنی ہے واسطے دوام کے اور بجمیع حقوق دینگے اور یہ سب علاقجات فریقین موافق مالگذاری معینۂ فہرست (ت) منسلکۂ ہذا کے لیے جاینگے اور جو مہاراجہ آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے قلعہ یا حویلی واقع شہر احمدآباد اور اوسکے علاقہ متعلقہ جو بنام دسکورا سے مشہور ہے اپنے قبضہ مین رکھتے ہین

مہر آنند راؤ گائکوار

ایک کہاتا

یہ نقل حکم سرکار راجہ سری آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام سمپچی گنگو شدجی کمائشدار
اور چوکیات مذکورہ بالا اس سال سے بابتہ جایداد مصارف رسبنٹ آنریبل انگریزی کمپنی بہادر دیا گیا
لہذا تم حوالہ آنریبل کمپنی کے کرد و اور رسید داخل کرو اس حکم سے مطلع ہو المرقوم ۱۱ ماہ جولائی ۱۸۰۲ع

مہر رسبنٹ

یہ حکم ہے

نمبر ۴۴

تتمہ عہدنامہ معدودہ جو گائکوار کے ساتھ ہوا

ایک عہدنامہ قطعی جسمین چند شرائط مندرج ہین اور جو جامع تمام عہدنامجات سابقہ کا جو ریاست گائکوار کے
ساتھ ہوئے تھے بمقام بروداقیا بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا
خاص خیل شمشیر بہادر اور انکے وارثہ اور جانشینان کے ختم ہوا تھا شرائط ذیل اب بطور تتمہ عہدنامہ مذکور
معرفت مہاراجہ فتح سنگہ گائکوار منجانب مہاراجہ آنند راؤ گائکوار مدوح اور معرفت کپتان جیمس اوٹ
کارنیک منجانب آنریبل کمپنی مذکور کے جنکو کل اختیارات اور حکومت اس امر کے طے کرنے کے واسطے
فریقین سے عطا ہوئے تھے منظور ہوئین تھین —

شرط اول

چونکہ بباعث قائم رکھنے بہبودی رفیقان ملک گجرات اور بنا بر تحفظ علاقہ گائکوار یہ ضروری متصور
کہ جو ذریعہ تحفظ وغیرہ شروط شرط سوم عہدنامہ قطعی مرقومہ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء مطابق بستم ماہ
وسمات ما چیت مین اونمین آنریبل کمپنی ایزادی کرین لہذا مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل
شمشیر بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ دینگا اور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ
سوائے فوج لکی حال ایک پلٹن ہندوستانی جسمین ایکہزار جوان سے کم نہوگا اور ایک رجمنٹ سوار
ہندوستانی او سیقدر سواران اور سامان کے ساتھ جو رجمنٹ سواران ہمراہی فوج لکی پونا کے
اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہنسبا فوج انگریزی کو بھی اپنے علاقہ گائکوار مین سوار
لکی کے منظور کرینگے اگر مہاراجہ کو کچھ خرچہ اونکا دینا نہوگا —

شرط دوم

انگرگھاٹ .... ملامے ،

دیہات دومالا

تقایا مالگذاری موضع ستراپرگنہ متر مقبوضہ

سبحان جی پال بازیدار یعنی مجرا دینے مبلغ

حاصہ بابتہ جایداد قلعہ کیرا .... ماے

دیہات پرگنہ مودھو یعنی

دو موضع مقبوضہ سبحان جی پال

بابتہ معارف پازا متعلقہ ارکی

موضع جگراج ..... الے حاے ،

موضع سادرن . الے حاے .. للعے ،

موضع بھوال مقبوضہ

ایسوبای گائکوار .... للعے الے ،

موضع یالگ مقبوضہ

گجرابای گائکوار ...... بے اے ، ۱۵/

لہ اے ، ۱۵/

یہ لہ اے ، ۱۵/

یہ حاے ، ۱۵/

کل روپیہ مہ اے لکہ ، ۱۵/

اس طریق یہ یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اس سال سے بابتہ جایداد تعدادی ایک لاکھ چھہتر ہزار ایک سو اٹھ روپیہ پندرہ آنہ کی جسکی تفصیل اوپر درج ہوئی ہے دیجاے ۔

یہ واضح ہو

المرقوم ۱۷ ماہ جمادی الاول مطابق ۱۲ ماہ جولائی ۱۸۰۵ء

یہ تصفیہ ہوا

مرتب

یعنی دیہات پرگنہ دہوالکا حسب تفصیل ذیل

موضع بھایت مقبوضہ گیاباسے گائکوار ..... للعہ ۱۰۰

موضع ہیچ مقبوضہ کاپاباسے گائکوار ۱۰۰

دو مواضع ذیل مقبوضہ بچاباسے جمعدار

موضع تراج ۔۔۔

موضع کراس ۔۔۔

موضع پرگنہ سودہن یعنی

موضع گھورا مقبوضہ سلہ دار

بہادکلی ..... ۔۔۔

دیہات پرگنہ ماتر یعنی

چار مواضع موہ مو جاکٹا وغیرہ

مقبوضہ سری نپت راؤ نایک

ملازم دفتر بارا ۔۔۔

موضع بچکا و موضع گورادو

مقبوضہ نواب کیمبے ۔۔۔

دیہات پرگنہ بیجاپور یعنی

موضع کدر مقبوضہ راباسے ۔۔۔

موضع اوداٸی مقبوضہ سلہ دار

شیورام بلونت ۔۔۔

رقوم ذیل سمٹ ۱۸۶۵ سے دی گئیں ۔

نمبر ۳

مہر آنند راو گایکوار

یادداشت

چونکہ محالات وغیرہ جمعی گیارہ لاکھ ستر ہزار روپیہ کی بطور جایداد واسطے مصارف جنبٹ آنریبل انگ
کمپنی بہادر کے دیے گئے ہیں اور چونکہ اصل وصول محالات مذکورہ کا ازروی یادداشت جو کمپ
سے وصول ہوئی ہے اور آمدنی دومالا وانعامی و دیگر دیہات کی تعداد مذکورہ سے منہا ہوگی
ایک لاکھ چھتہ ہزار ایک سو اسٹھ روپیہ پندرہ آنہ کمی ہوتی ہے ـ

رقوم ذیل کی دینے کا واسطے پوری کرنے کمی کے وعدہ ہوا ہی ـ

رقوم جو شروع [illegible] سے دیے گئے موافق اصل آمدنی
بموجب یادداشت جو کمپنی سے وصول ہوئی یعنی گھاس دانہ
(یعنی آمدنی چرائی) تعلقہ مجھونگر .... [illegible]

ورا تھہ (یعنی حکم خزانہ) او پر پرگنہ نریاد کے جو سابق
واسطے ادائے خرچہ تبک یعنی سواران سلحدار میر
کمال الدین حسین خان کے دیا گیا تھا مگر بباعث متوفی
سرانجام خان مذکور یہ روپیہ نہیں لیا گیا .... [illegible]

اصل آمدنی مواضع سوکرا و سدرا اور کیتج کی جنکی جمع
ازروی یادداشت مرقومہ ۱۱ ماہ ربیع الآخر کے [illegible]
تھی مگر جنکی آمدنی ازروی یادداشت کے جو کمپنی سے
وصول ہوئی ہے مبلغ [illegible] کم ہے .... [illegible]

موضع حیدرآباد واقع پرگنہ مودھن .... [illegible]

[illegible]

دیہات دومالا حسب تفصیل ذیل جو متفرق آدمیوں کے
پاس تھے منضبط ہو کر اس باقی کے پورا کرنے کو دیے گئے

جایداد جو واسطے اداے روپیہ مذکورہ بالا دی گئی

اول پرگنہ بروودا .... لکہ

دوم پرگنہ پیتلاد .... لکہ

سوم تعلقہ احمدآباد .... لکہ

چہارم تعلقہ کرل ... ...

پنجم سائر کوتی قلعہ بروودا ... ...

ششم پرگنہ کری .... لکہ

ہفتم پرگنہ راج پیپلا ....

مرقومہ بمقام بروودا تاریخ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ع

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تباریخ ۱۸ ماہ مارچ ۱۸۰۶ع

شرط ترمیم شدہ عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل کمپنی و راجہ آنندراؤ گایکوار تباریخ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ع

شرط سیزدہم

چونکہ دشمن دونون سرکارون کے یکسان ہین لہذا وہ جو مخالف سرکار گایکوار کے ہین یا دس سے سرکشی رکھتے ہون وہ ہرگز جبتک اس صورت پر ہین دوستی آنریبل کمپنی مین قبول نہ کیے جاینگے مگر درصورتیکہ کانوجی گایکوار جو اس قسم مین شامل ہوسکتا ہے افسوس کرکے تابعت مین حاضر ہو تو مصلحت یہ ہوگی کہ اوسکو کچھ پنشن دیجایگی جس سے وہ اپنی اوقات بسری بمقام بمبئی یا کسی اور مقام محفوظ اور مناسب مین کرے ۔

کانوجی گایکوار اور ملہارراؤ گایکوار کوئی اور دعوے سرکار گایکوار پر سواے پنشن کے جو ملہارراؤ کو دی گئی ہے نہین رکھینگے اور نہ کانوجی گایکوار کوئی دعوی سواے اوسکے جو اوسکے واسطے پنشن مقرر ہوگی رکھیگا اور نہ کوئی اور تدبیر درباب اونکے یا کسی اور شخص خاندان گایکوار کے جو منتشر ہوگئی ہو کیجاے گی مگر باطلاع اور باستصواب بلاتحریکی آنندراؤ راجہ حال رئیس منظور کردہ خاندان کے ۔

تصدیق کیا گایکوار نے

تباریخ ۱۰ ماہ ستمبر ۱۸۰۶ع

المرقوم مقام بروداتاریخ ۲۱ ماہ اپریل سنہ ۱۸۰۸ع

فہرست ب

تفصیل مبلغان جو آنریبل کمپنی نے اور دیگر مہاجنان نے مہاراجہ آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو دیے مع حساب جایداد جو واسطے اوسکے ادا ہونے کے بموجب فحواے شرط ہشتم عہدنامہ ۲۹ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۲ع دی گئی —

روپیہ جو آنریبل کمپنی نے قرضہ اول مین واسطے کم کرنے فوج عرب سہ بندی کے دیا —

تباریخ ۲۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۵ع موافق حساب مرتبہ صاحب ایکونٹنٹ جنرل حالۂ ہذا مرقومہ تاریخ امروزہ [illegible] ۳ ر ۹۶

روپیہ مہاجنان

مری بھگتی
ارجن جی ناتہ جی
سامل بحیرداس
منگل سکی داس

مع منوتی .... [illegible] —— [illegible]

روپیہ جو آنریبل کمپنی نے قرضہ دوم مین واسطے موقوفی فوج عرب سہ بندی کے دیا —

تباریخ ۳۱ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۵ع مطابق حساب وتمسک تاریخ امروزہ .... [illegible] ۱۲

روپیہ مہاجنان

سامل داس بحیرداس [illegible] ۵۰
منگل سکی داس [illegible]

—— [illegible] ۲ ر ۵۰ .... [illegible] ۲ ر ۶۶

کل روپیہ [illegible] ۳ ر ۶۲

اوسیطرح بدرخواست مہاراجہ آنند راؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے اوسقدر فوج کمپنی جو بلاد قت جا سکے گی واسطے اعانت بیچ اندفاع فساد علاقہ مہاراجہ آنند راؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کی بھیجی جاویگی

شرط شانزدہم

آیندہ جو رعایا کسی سرکار کی دوسری سرکار کی ملک مین پناہ گیر ہوگی حوالہ کردیجاویگی درصورتیکہ جس سرکار سے ایسا شخص مفرور ہوا ہوگا اوسکا کچہ مطالبہ قرضہ یا کسی اور دعوی واجبی کا اوسپر ہوگا مگر چونکہ آمدورفت ممالک سرکارین بلامزاحمت منظور ہے لہذا جزوی دعوی بخلاف ایسے مفرورونکے جو اپنی حکومت سے جاکر دوسری حکومت مین رہیگا مسموع نہونگے مگر البتہ معاملات کلان میں تبدیلی انکی ہوگی

شرط ہفدہم

فریقین معاہدہ بذریعۂ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بعد ازین غور اوپر معاملات تجارت اپنے اپنے ملک کے کرکے توقف مناسب بذریعۂ عہدنامۂ تجارت استقرار اوسکا کرینگے۔

المرقوم مقام بردوا تاریخ ۲۱۔ اپریل ۱۸۰۵ء

فہرست الف

تفصیل جایداد اور اضلاع کی جو واسطے دوام کے آنریبل کمپنی کو مہاراجہ آنند راؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے باختیارات کل بنا بر سرانجام اداے خرچۂ فوج مقامی کے دیے۔

پرگنۂ دہولکا	۔۔۔ لکہ
پرگنۂ نریاد	۔۔۔ لکہ
پرگنۂ بیجاپور	۔۔۔ لکہ
پرگنۂ موند	۔۔۔ لکہ
پٹہ کری	۔۔۔
کمکا تووڑا	۔۔۔
ورت برکا ٹھیاوار	۔۔۔ لکہ
	۔۔۔ لکہ

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

جمیع حکومت ہاے ہندسی پیدا اور ترقی پذیر ہوگر درصورتیکہ جنگ اتفاقیہ وقوع مین آسنے تو یہ وعدہ ہوتا ہو کہ ایک پلٹن پیادگان ہندوستانی کی پاس مہاراجہ آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے اور اوسقدر فوج جو واسطے حفاظت گجرات کے کفتی معلوم ہو باقی فوج مقامی مع سامان اور اسباب جنگ فوراً واسطے مقابلہ دشمن کے حرکت مین آسنے گی۔

فوج مہاراجہ آنندراؤ سینا خاص خیل شمشیر بہادر ہمراہ فوج انگریزی کے حدود گجرات تک واسطے ختم کرنے جنگ کے جائیگی اور اگر ضرورت انسداد پیدا ہو تو باہم او سپر غوض کرکے جو تدابیر بہتر نزدیک فریقین معاہدہ کے ہونگی وہ واسطے طے کرنے جنگ کے عمل مین آوینگی۔

شرط سیزدہم

چونکہ دشمن دونون سرکارون کے یکسان ہین لہذا وہ جو مخالف سرکار گایکوار کے ہین یا اونسے سرکشی رکھتے ہین وہ ہرگز جبتک اس صورت پر ہین دوستی آنریبل کمپنی مین قبول نہ کیے جاینگے مگر درصورتیکہ کانوجی گایکوار جو اس قسم مین شامل ہوسکتا ہے افسوس کرکے متابعت مین حاضر ہو تو مصلحت ہوگی کہ اوسکو کچھ پنشن دیجاے جس سے وہ اپنی اوقات بسری بمقام بمبئی یا کسی اور مقام محفوظ اور مناسب کانوجی گایکوار اور ملہارراؤ گایکوار کوئی اور دعوے سرکار گایکوار پر سواے پنشن کے جو ملہارراؤ کو دی گئی ہے نہین رکھین گے اور نہ کانوجی گایکوار کوئی دعوی سوانے اوسکے جو اوسکے واسطے پنشن مقرر ہوگی رکھے گا۔

شرط چہاردہم

جب فوج مقامی میدان جنگ مین آئیگی مہاراجہ آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اوسقدر غلہ اور بنجارہ ہمراہ فوج کے دینگے جسقدر اونکے ملک سے ممکن ہونگے اور گورنمنٹ انگریزی اوسکا خرچہ ادا

شرط پانزدہم

اگر کبھی فساد ملک آنریبل کمپنی مین یا کسی علاقہ سرحدی علاقہ مہاراجہ آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے پیدا ہوگا تو مہاراجہ آنندراؤ گایکوار برضامندی اوسقدر فوج مقامی دینگے جو ضرور واسطے رفع کرنے فساد کے متصور ہوگی اور اگر کبھی فساد کسی علاقہ ملک مہاراجہ آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر مین پیدا ہوگا جہان فوج کا بھیجنا خالی از دقت نہو گا تو گورنمنٹ انگریزی

تجارت یا اشیاے ممنوعہ کی نہوگی ۔

شرط نہم

مہاراجہ آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعہ اِس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی شخص یوروپینا یا امریکہ والی کو یا ہندوستانی رعایاے آنریبل کمپنی کو بلا رضا گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نہین رکھینگے اور نہ سرکار کمپنی کسی ملازم یا باتخت یا غلام گائکواڑ خلاف مرضی ریاست مذکورہ کے نوکر رکھین گے ۔

شرط دہم

جو ازروی عہدنامہ حال فریقین معاہدہ نے وعدہ اتفاق اور تحفظ باہمی کا کیا ہے لہذا آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا بخلاف کسی حکومت کے نہین کرینگے اور اگر کوئی نا اتفاقی پیدا ہوگی تو جو فیصلہ سرکار آنریبل کمپنی بعد تحقیقات معاملہ میزان راستی اور انصاف مین اور بعد دریافت سرکار گائکوار کر دینگے وہ منظور اور مقبول ہوگا ۔

شرط یازدہم

چونکہ بعض امور ناتمام فیمابین مہاراجہ پیشوا اور آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے موجود ہین اور بعض کواغذ حساب بھی بلا تصفیہ پڑے ہین لہذا آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعہ اِس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ سرکار آنریبل کمپنی تحقیقات اور فیصلہ امور وحساب کواغذ مذکورہ کا اور نیز مطالبہ کا جو اوس سے پیدا ہو کرین اور آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ متابعت اوس فیصلہ کی کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی کر دینگے اور اُسکے درباب اون مقدمات روپیہ کے جو سرکار مہاراجہ پیشوا اور گائکوار سے ہین گائکوار کو لازم ہے کہ وہ بھی وہی اعتبار اوپر گورنمنٹ انگریزی کے رکھین جو پیشوا نے رکھا ہے اور وعدہ کیا ہی کہ وہ متابعت تصفیہ معاملات مذکور کی کرینگے ۔

یہ تصفیہ آنریبل کمپنی بعد غور کرنے اوپر علم بضاعتی سرکار گائکوار کرینگے اور سرکار گائکوار کو یقین ہے کہ کوئی مطالبہ زبردستی بتوسط کمپنی اونپر نہوگا ۔

شرط دوازدہم

باوجودیکہ یہ عہدنامہ از قسم محافظت فیمابین فریقین معاہدہ ہوا ہے اور نیز خواہش اونکی یہہ ہے کہ وہ آئندہ

منظور اور تصدیق ہوئے اور آنند راو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعہ اس تحریر کے اضلاع مذکورۂ بالا مع تمام حقوق و اختیارات شاہانہ اضلاع مذکور کے اور تمام قلعجات جو اونمین ہین واسطے دوام کے حوالہ آنریبل کمپنی کے کرتے ہین ۔

شرط ہفتم

چونکہ آنریبل کمپنی نے باوقات مختلف اعانت آنند راو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کی اپنے پار سے اور دیگر مہاجنان سے لیکر کی ہے جسکا مفصل حساب اور نیز اوس جایداد کا جو واسطے اوسکے ادا کرنے کے مقرر ہوئی ہے فہرست منسلکہ (ب) مین درج ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ تمام و کمال رسد اضلاع مندرجہ فہرست مذکور کی حسب منشا شرط ہشتم عہدنامہ ۲۹ ماہ جولائی واسطے آنریبل کمپنی کے اور اشخاص مذکورۂ شرط مذکور کے تحصیل ہوگی جبتک یہ روپیہ مع سود کے وصول ہوگا اور واسطے قرضہ سابقہ اور جو حال مین سرکار کمپنی سرکار گائکوار کو دینگے اوسکے واسطے محالات مکفول ہونگے ۔

شرط ہشتم

غلہ اور دیگر اشیای خوردنی وغیرہ اور جمیع سامان و اسباب پوشیدنی مع تعداد ضروری مویشی و اسپ و شتر وغیرہ جو واسطے صرف فوج مقامی کے درکار ہونگے ملک آنند راو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر مین محاصل معمولی سے بری رہین گے اور صاحب کمانڈنگ افسر اور دیگر افسران فوج مقامی کی مدارات اوس توقیر اور عزت کے ساتھ ہوا کریگی جو مناسب اونکے اعتبار و رتبہ کے اور موافق درجہ گورنمنٹ انگریزی کی ہوگی اسیطرح تمام افسران گائکوار کی عزت اور توقیر آنریبل کمپنی کرینگے اور نیز بلحاظ اوس خیرخواہی اور دوستی کے جو اسقدر مدت سے فیما بین آنریبل کمپنی اور سرکار گائکوار کے جاری ہے وہ اسباب اور اشیا جو درحقیقت واسطے صرف خاندان مذکور کے اور اونکے اراکین کے لابدی ہونگے مقام سورت اور بمبئی مین خرید ہوکر وہان سے بلا محصول روانہ ہونگے جب اونکے ساتھ پروانہ و تصدیق صاحب ریذیڈنٹ بہادر بروداکا ہو چونکہ ملک دکھن وطن مرہٹا کا ہے جو گجرات مین بود و باش رکھتے ہین اور نوکری کرتے ہین لہذا ایسے شخص اس قوم کے جو ملازم گائکوار ہونگے اونکو اجازت ہوگی کہ مع اپنے خاندان کے آمدورفت بلا مزاحمت ملک آنریبل کمپنی مین کیا کرین ۔

یہ صاف مفہوم ہو کہ منظوری اس شرط کی کسی صورت مین باعث منظوری یا اجازت آمدورفت آبا

ے کی تحریر ہوتی ہے ابتدا ماہ احیاناً آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اقرار کرتے ہیں کہ بعوض
ریزیڈنٹ کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ دینگے ایک وعدی فوج جو تین ہزار سپاہ سے کم ہوگی مع ایک
ن اور چھ ضلع والتی یعنی گورہ اور اونکے اور لوازمہ یعنی دو کمپنی گولہ اندازان مع سامان وغیرہ اسباب
ت اور یہ فوج جو علاقہ آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے قائم رکھیں گے ۔

شرط چہارم

ے فوج مقامی ہر وقت آمادہ و مستعد خدمات تخمینہ مثل حفاظت جسم آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل
شمشیر بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے و خوف دہی و سزادہی سرکشان و برپا کنندگان فساد
ملک گائکوار اور تفہیم و تادیب رعایا و باجگذاران جو ادائے مطالبہ صحیحہ سرکار سے دست کش ہوں رہیگی
گروہ جزوی امور میں شامل سپاہ سہ بندی ملک میں واسطے تحصیل مال کے مقرر نہیں کیے جائینگے ایک
لیکن اس فوج کی بابت جو ضرورت واسطے سرانجام امور مذکورہ بالا کے متصور ہوگی علاقہ کاتھیاوار میں
جب ضرورت ہوگی جائیگی مگر گورنمنٹ انگریزی جنگی بکرا اور اسے مصروف خیر اندیشی ریاست گائکوار میں
باشندے متفرقے وقتیح ضروری کرینگے ۔

شرط پنجم

کے آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے انگریز کے
بنابر سرانجام ادائے خرچہ کل اس فوج مقامی ۱۵ ماہ مارچ و ۶ ماہ جون و ۲۳ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۲ع جو اضلاع
تمسکات مذکورہ بالا یعنی تمسکات ہے اور جمع مبلغ گیارہ لاکھ ستر ہزار روپے
وغیرہ دیے ہیں اونکی فہرست (الف) منسلک اس عہدنامہ کی ہے آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر
سالیانہ علیحدہ ہوئی اس عہدنامہ کی منظوری اور تصدیق ہوا اور آنندراؤ گائکوار اونکے اور تمام قطعات جو اونکے
بذریعہ اس تحریر کے وہ اضلاع جنکی فہرست منسلک ہے بحقوق شاہانہ اونکے
ہیں واسطے دوام کے آنریبل کمپنی کو دیتے ہیں

شرط ششم

آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے اور کیرا اور بیجا اور سورت
اضلاع جو دسی اور چکلی اور سورت اور بیجا اور کیرا اور اونکے قوانین کے جو دسکو دستی اور اتف
تہدیدات یعنی دہشت کے اور تیل جو ان ضلعوں کی
سرکار آنریبل کمپنی سے حاصل ہوئی ہیں آنریبل کمپنی کو دیے ہیں سپرد کی ان ضلعوں کی

مرقومۂ مقام کیمبے تاریخ ۶۔ماہ جون ۱۸۰۲ع منعقدۂ معرفت گورنر بمبئی منجانب آنریبل کمپنی اور راوجی آپاجی دیوان منجانب آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور ایک عہدنامہ جو آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے ساتھ میجر الکزینڈر واکر صاحب رزیڈنٹ بروده منجانب آنریبل کمپنی کے بمقام بروده بتاریخ ۲۹۔ماہ جولائی ۱۸۰۲ع قرار دیا چونکہ یہ منشا ہے کہ شرائط ان سب عہدنامجات کی یکجا ہوکر ایک عہدنامہ قطعی ترتیب دیا جاوے اور نیز یہ بھی مطلوب ہے کہ اتفاق فریقین معاہدہ کا اوسی قسم کی بہتری قبول کرے جسکی درخواست راوجی آپاجی مذکور نے اپنی تحریر مرقومۂ دہم ماہ صفر (یا ۱۲۔ماہ جون ۱۸۰۲ع) مین کی ہے یعنی یہ کہ عہدنامۂ حال فیمابین آنریبل کمپنی وریاست بروده موافق اون شرائط کے تحریر ہو جو عہدنامۂ بسین مین فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ پیشوا کے مشروط ہوئے ہین لہذا کمپنی ممدوحہ اور مہاراجہ آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعۂ اس تحریر کے شرائط ذیل مرتبہ موافق قرارداد بالا کو منظور کرتے ہین۔

شرط اول

تمام شرائط عہدنامجات جو اب تک فیمابین فریقین معاہدہ ہوئے ہین اور جنکا ذکر اوپر ہو چکا ہے یعنی عہدنامجات ۱۵۔ماہ مارچ و ۶۔ماہ جون و ۲۹۔ماہ جولائی ۱۸۰۲ع بذریعۂ اس تحریر کے منظور ہوکر فریقین معاہدہ اور اونکے ورثا اور جانشینان پر واسطے دوام کے لازم اور فرض ہوئے۔

شرط دوم

دوست اور دشمن ہر ایک فریق کے دوست اور دشمن دونون کے شمار کیے جائینگے اور اگر کوئی حکومت کوئی امر دشمنی یا زیادتی بلاوجہ بخلاف کسی فریق فریقین معاہدہ کے یا اونکے ماتحتان ...یار فعل کے کرین اور بعد تفہیم بیان صلح آمیز سے انکار کرے یا جو معاوضہ اوسکا فریقین معاہدہ مناسب تجویز کرین اوس سے بھی انکار کرے تو فریقین معاہدہ وہ تدابیر عمل مین لائین گے جیسا حسب موقع مناسب ہوگا۔

شرط سوم

چونکہ موافق عہدنامجات کے جو اب تک فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر ہوئے ہین ایک فوج کمکی دو ہزار آدمی کی مع نصف تعداد نفری ارٹلری

کی

انتظام اور اہتمام سائر لمکا تو ورا تاپتی او ترتیر یعنی بجانب شمال دریای تاپتی تمسے لیکرآنریبل کمپنی کی سپرد واسطے خرچۂ فوج رکھنے کے دیا جاتا ہے لہذا تم اہتمام سائر مذکور کا یکم کارتک سدی سے (۱۶- ماہ اکتوبر ۱۸۰۳ء) سپرد آنریبل کمپنی کے کردو۔

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

ترجمہ سند آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام جمیع جمعداران لمکا تو ورا تاپتی او ترتیر یعنی واقع بجانب شمال دریاے تاپتی مرقومہ ۱۱ ماہ صفر سنہ ۱۲۱۸ یا دوم ماہ جون ۱۸۰۳ء

ہمنے بھوانی پرشاد اور بینی پرشاد کو انتظام اور اہتمام سائر لمکا تو ورا تاپتی او ترتیر سے برطرف کیا اور انتظام اوسکا سپرد آنریبل کمپنی کے واسطے خرچۂ فوج ایزادگی کے کیا لہذا تم تعمیل احکام اونکی کرو اور اہتمام سائر مذکور کا شروع ماہ مگسر یعنی اگہن سے حوالہ آنریبل کمپنی کے کرو۔

نمبر ۲۷

عہدنامہ آنندراو گائیکوار ۱۸۰۵ء

عہدنامہ محدودہ اتفاق حفاظت عامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور مہاراجہ آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور اونکی اولاد اور ورثا اور جانشینان فریق ثانی منعقدہ معرفت میجر الیگزینڈر واکر صاحب رزیڈنٹ بڑودا جکو اختیارات کل گورنمنٹ بمبئی سے حاصل ہوئے تھے اور گورنمنٹ کو اسطور اختیار عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ویلسلی نایٹ آف دی موسٹ ایلسٹرس آرڈر آف سنٹ پاترک اون آف ہز مجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل ماموره آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹر بنابر ہدایت وحکومت کل امور ہندوستان حاصل ہے

چونکہ اکثر عہدنامجات فیمابین آنریبل کمپنی ایک فریق اور آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر فریق ثانی منعقد ہوئے جنکا نجوا بابت بہتری وترقی دوستی واتفاق فیمابین فریقین معاہدہ تھا یعنی ایک عہدنامہ مرقومہ مقام کیمبے تاریخ ۱۵ مارچ ۱۸۰۲ء منعقدہ معرفت گورنر بمبئی منجانب آنریبل کمپنی اور راو آپاجی دیوان منجانب آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور ایک اقرارنامہ

تحریر سندی مرقومۂ دہم ماہ محرم (۳- ماہ مئی) بنام آنریبل انگریزی کمپنی اور راجہ آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر۔

جو تمنے میری عزت اور بہبودی ریاست قائم رکھی ہے مین نے تمکو بطور انعام قلعہ اور موضع کیرا معروف کیرادیا لمذا قلعہ و موضع مذکور لیکر اپنے تصرف مین لاؤ اور جیسا تم اب تک دوستانہ مراسم ہماری سرکار کے ساتہ رکھے ہین اور میری عزت کرتے رہے ہو اوسیطرح آیندہ بھی کیا کرو۔

مین نذرانہ سالیانہ دونگا تمکو معاف کرتا ہون۔

امید ہے کہ تمہاری سرداران اور افسران جلیل القدر جو یہان ہین میرے ساتہ بوفاداری اور ادب ہمیشہ مسلوک ہون گے۔

مہور ریاست ثبت ہین

تحریر سندی مرقومۂ ۱۱- ماہ صفر (۲- ماہ جون ۱۸۰۳ء) بنام آنریبل انگریزی کمپنی اور آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر۔

آپکی دو ہزار فوج کا خرچہ اب بھی از روے عہدنامہ کے دیا جاتا ہے سوای اسکے ایکہزار فوج اور رکھی جاتی ہے اوسکے خرچہ کے واسطے مقامات ذیل شروع سال آیندہ سے تمکو دیئے جاتے ہین یعنی پرگنۂ متر جسکی ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ پرگنۂ موڈہا معروف مونڈا ایک لاکھ دس ہزار آمدنی پرٹ کہ واقعہ شمال دریای تاپتی پچاس ہزار یہ سب دو لاکھ نوی ہزار روپیہ کی جاگیر ہم تمکو واسطے خرچہ اس ایکہزار فوج جو از روی عہدنامہ رکھی جاتی ہے دیتے ہین۔

منجملہ اس آمدنی کے یہ ضرور ہے کہ تم معمولی رقوم سالیانہ خیرات درکدار روزینہ اسامی وار اور خرچۂ دربار مثل سابق دیتے ہو اور اگر اس خرچ سے کمی تعداد خرچہ مشروط فوج مذکور مین ہوگی وہ سرکار دیگی جو تمکو آمدنی مقامات مذکورۂ بالا کی واسطے خرچۂ فوج اینادگی کے حاصل ہوتی تو یہ ضرور ہے کہ تمہاری سرداری خدمت اس سرکار کی بادب اور وفاداری سرانجام دین۔

مہور ریاست ثبت ہین

تذکرہ سند آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام بھوانی پرشاد و بینی پرشاد کانوڈرا مرقومۂ ماہ صفر پادوم ماہ جون ۱۸۰۳ء۔

تفصیل اضلاع جو آنریبل کمپنی کو آنند راؤ گائیکوار نے دیے —

۱	پرگنہ دہولکا ——————	لکھ
۲	پرگنہ نڑیاد ——————	لکھ
۳	پرگنہ بیجاپور مع راجہ کا خانجی یعنی آمدنی جیب خاص	لکھ
۴	ٹپہ کری متصل بیجاپور ——————	
		لکھ

دستخط اسے واکر

رزیڈنٹ

المرقوم بروز تاریخ ۱۸ ماہ فروری ۱۸۰۳ عیسوی —

تحریر سندی مرقومہ یکم شوال مطابق ۲۵ ماہ جنوری ۱۸۰۳ عیسوی بنام آنریبل انگریزی کمپنی اور آنند راؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر —

تمہاری دو ہزار فوج ہماری خدمت مین ہے اونکے جز و خرچہ کے واسطے یہ شرط ہوئی ہے کہ جاگیر حسب تفصیل ذیل دیجاے یعنی

نڑیاد مین بعد مجرا لینے اوس روپیہ کے جو متعلق دوسرے پر ہوا ہے مبلغ ایک لاکھ اور باقی مالگذاری ضلع مذکور کی تعدادی ایک لاکھ پچیس ہزار واسطے مدد معاش ہمارے رشتہ داران بزرگ ملہار راؤ گائیکوار ہمت بہادر کے دی گئی ہے مگر چونکہ وہ سالحال مین مفرور ہوگیا لہذا یہ روپیہ بھی تمکو دیا جاتا ہے —

پرگنہ بیجاپور جمعی ایک لاکھ تینتیس ہزار یعنی مالگذاری ایک لاکھ بتیس ہزار اور دربار خرچ وغیرہ دس ہزار

ٹپہ پرگنہ کری پچیس ہزار متصل بیجاپور —

یہ سب جاگیر جمعی دو لاکھ اسی ہزار روپیہ کی سال آئندہ ۱۸۶۰ مطابق ۱۸۰۳ء سے دیجاتی ہے منجملہ اسکے دینا معمولی سالیانہ اور ورشاسن اور دہرم داؤ اور خیرات اور دربار خرچ اور درکدار کا ضرور ہے لہذا تم یہ سب رقوم مجرا لو اور ہم دینگے —

اسکی آمدنی سے فوج کی پرورش ضرور ہے اور یہ کہ وہ ہماری خدمت باادب اور وفاداری ادا کرین مہور ریاست یہان ثبت ہین —

المرقوم جیٹھ سودی دوج سمت ۱۸۵۹ مطابق دوم ماہ جون ۱۸۰۲ء

نمبرا ۷

عہدنامہ جو آنندراؤ گائکوار کے ساتھ ۱۸۰۸ء مین بطور تتمہ عہدنامہ مارچ و جون ۱۸۰۲ء منعقد ہوا۔

ترجمہ نقل چٹھی بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی منجانب آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر مرقومہ یکم ماہ شوال مطابق ۱۸۰۲ء ماہ جنوری ۱۸۰۸ء بہمراہ چٹھی صاحب رزیڈنٹ بڑودا مرقومہ ۱۴ ماہ فروری الوصول بمقام مبئی بتاریخ ۲۰ ماہ مذکور۔

بعد القاب معمولی۔ دفعہ اول یہ امر فیماین ہمارے مشروط ہوا کہ آنکی فوج دو ہزار نفری ہماری یہان رہے لہذا اوسکے مصارف کے واسطے جاگیر حسب تفصیل ذیل دیجاتی ہے یعنی

مبلغ ۰۰۰ لکھ پرگنہ نیاد سے جو اتحق بعد مجرا دینے ایک لاکھ روپیہ بابت پرورش میری بزرگ مُلہار راؤ گائکوار ہمت بہادر کے ہے اور جو سال حال مین مُلہار راؤ مفرور ہوگیا لہذا اس صورت مین یہ بھی سال آیندہ سے آپکے حساب مین مجرا دیا جاویگا۔

مبلغ لکھ آمدنی شخمینہ محال نیز اپور یعنی

آمدنی خاص لکھ

اخراجات وغیرہ ۔۔۔

مبلغ ۔۔۔ پرگنہ کریج سے جو متصل پرگنہ نیز اپور کے واقع ہے۔

میزان کل دو لاکھ اسی ہزار کی جاگیر بطریق مذکورہ بالا دیگئی سال آیندہ ۱۸۰۸ء مطابق ۱۸۶۴

دفعہ دوم۔ جو روپیہ ہر ایک پرگنہ مین بابتہ سالیانہ اور خیرات اور نذر گذار اور مصارف دربار آپ خرچ کرینگے وہ آپکی سرکار کو ہماری سرکار سے مجرا دیا جائیگا بصورتیکہ وہ روپیہ مع پیداوار و دیہات انعامی بواقعی آپ دینگے۔

دفعہ سوم۔ درحالیکہ آپ خدمت سرکار بایندا ازی کرینگے آپکو منافع اس جاگیر کا واسطے مصارف فوج کے حاصل ہوگا خدا اسکا شاہد ہے۔

چہارم۔ ۱۸۰۸ زیادہ کیا لکھا جاے۔

مہر آنندراؤ

مرتب

دستخط جی ہیلٹ

اسسٹنٹ سکرٹری

ہم جنکے دستخط ہیں ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ہم جب کبھی ودلیرا مین آئین گے توکیکے ساتہ کچہ فساد نہین کرینگے اور نہ کسی شخص ساکن مقام مذکور کی کسی چیز کو چھوینگے تاکہ کسیکو موقع نالش کا ملے اور ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہم مسٹر ڈی سوزا کو ہر طرحکی اعانت بیچ تحقیقات کرنے کسی امر متعلقہ و مندرجہ ہماری درخواستون کے کرینگے اور جب آنریبل گورنر بہادر ہماری درخواستونکو منظور یا نامنظور کرین اوسوقت تک ہم خاموش رہین گے ۔

المرقوم مقام کیمبے تاریخ ۲۸ ۔ ماہ فروری ۱۸۲۰ء

تتمہ نمبر ۱۶ ۔ ترجمہ پروانہ

آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام کرا شیا دہوندو کا چوراسا ماوغیرہ زمینداران پرگنہ مذکور ۔ تمنے بباعث شدائد ظلم راجہ بھونگر لمری وودیگر ہمسایگان ذی قوت کے درخواستے آنریبل گورنر بمبئی سے قریب چار سال گذرے اس مضمون کی کیتھی کہ تم وہ دیہات اونکے سپرد کردوگے جنکی حفاظت کی درخواست اونسے کرتے ہو اور بسبب درخواستہاے متواترہ ہمارے صاحب گورنر نے مسٹر تکیویل ڈی لاباای سوزا کو منجانب آنریبل کمپنی ہدایت کی کہ وہ جاکر تحقیقات ضروری دریاب دیہات مندرجۂ ذیل کے جو تمنے اونکو دی کرین یعنی دیہات رای تولا وودلیرا و بھم تلا و بھانگرو کمیرالی و ضلع اٹھ گوان کل قریب تیرہ دیہات کے اور نیز آن دیہات کے جو بعد ازین اونکی حفاظت مین دیے جاینگے یہ تمنے خود میرے سامنے کہاہے بموجب اوسکے یہ قول یعنی پروانہ سرکار سے تمہارے نام جاری ہوتاہے کہ بعد تردد کرنے اپنی اپنی اراضی واقع پرگنہ مذکورہ بالا کے تم تا باستی وہان بودوباش کرو اور کھندرگ پیشوا کا بابت پرگنہ مذکور دہوندوکا کے اور جمعبندی سرکاری ہنگام وجوب ادا ہونا چاہیے اور سرکار کی طرف سے تمپر کچہ سختی نہوگی آنریبل کمپنی کے پاس کل حکومت دیہات مذکور کی رہیگی او سمین آباد رہو اور تردد کرو اور اونکے ذمہ انتظام لنگر گاہ بھی رہیگا اور وہ اپنا جھنڈہ وہان قائم کرینگے لہذا تم اطمینان رکھو اور بموجب قواعد اور رسوم معمولی کاربند ہو بنابران یہ قول سرکار سے تمکو دیا جاتاہے ۔

طلب ہوئے تو سب نے فرداً فرداً ظاہر کیا کہ اونھون نے اپنے دستخط اس کاغذ پر اور اوسکی پشت پر اپنی رضا و رغبت سے کیے ہین اونکی گواہی پر مین نے اپنے دستخط کیے بمقام دولیرا تاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ء

مقام دولیرا تاریخ ۱۶ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ء چورلسا جی جی اگرسنگہ جی ساکن کانت جو ابھی آیا اوسنے روبروے بھگوانداس ناتہ جی کے بیان کیا کہ اوسنے اپنے رشتہ داران لسا جی ستو جی اور منابا گوربا سے کہا تھا کہ وہ گورنمنٹ بمبئی کو میرے اور میری خاندان کے دیہات یعنی دیہات بگرودرسنگہ وسندیالی و پیلی و تمبو و دامسر و جنز و کتاریا اور دو قطعہ اراضی دیگر اون ہی شرائط پر دین جسکے موافق وہ اپنے دیہات دینگے اور جو مین نے شرائط دیکھین اور اونکی سماعت کی اور اونکو سمجھا لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اونکو منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ جو لسا جی ستو جی و منابا گوربا نے بذریعہ اپنے مختار گلاب چند تلوک چند کے مطابق تحریرات مختار مذکور بنام مسٹر گمویل ولیس لابا ای سنوا کیا اور مشروط کیا اوسکے مطابق مین بھی کرونگا بشہادت اسکے مین نے اپنی علامت دستخط روبروے بھگوانداس ناتہ جی دیسے اور دیگر گواہان کے کر دیے۔

مقام دولیرا تاریخ ۱۶ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ء

علامت ☉ چوراسا جی جی

بھگوانداس ناتہ جی

سنگا جی رنگا جی

رام دالہ جردیا

جی جی اگرسنگہ جی

چوراسا بابا داجی ملیا جی جسکی ملکیت مین وگہاس جسمین آٹھہ مواضع خورد و کلان شامل ہین سے آیا اور اوسنے درخواست سے گلاب چند تلوک چند کو اور دستخط چوراسا جی جی اگرسنگہ جی کو قبول اور منظور کیا

بتاریخ ۱۸ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ء۔

علامت ☉ کانو جی بلا جی۔

علامت ☉ بھن جی کان جی

نقل مطابق اصل کے ہے

ششم
طور کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ کسی درخواست سی جو ہمارے وکیل گلاب چند تلک چند نے اپنے
خطوط بنام مسٹر لگمویل ڈی لاما ای سوزا مین تحریر کیے ہین انحراف نہین کرینگے بگواہی اسکے ناتا بائی
ٹھاکر یا اوسکا برادر اور عموین اور دیگر رشتہ داران جو استحقاق بیچ علاقہ مذکورہ خطوط گلاب چند
تلک چند بنام مسٹر لگمویل ڈی لاما ای سوزا اسکے رکھتے ہین اور جو اس مقام پر حاضر ہین اپنے نام
اسپر دستخط کرتے ہین اور جو باقی ہین اونکے نام بروقت اونکے آنے بمقام دولیرا دستخط کرائے جاینگے

گواہان

تحریر بالا ہمارے سامنے لکھی گئی پڑھی گئی
سنائی گئی اور دستخط ہوئی

دستخط رابرٹ ہو لفورڈ
دستخط منگا جی رنگا جی
دستخط گلاب چند تلک چند

ٹھاکر ناتا بائی گوربا سے
ٹھاکر سیس مت جی ستو جی
ٹھاکر دیسا باسے رازا باسے
ٹھاکر کلا باسے گوربا سے
ٹھاکر دوکا جی سیسا باسے
ٹھاکر جیکا باسے کتا باسے
ٹھاکر سوربا سے سنا باسے

مقام دولیرا تاریخ ۵ ماہ مارچ ۱۸۳۰ء
اشخاص ذیل نے اس کاغذ کی پشت پر دستخط کیے اور اون درخواستون کو جو گلاب چند تلک چند
بیچ اپنے خطوط اسمی مسٹر لگمویل ڈی لاما ای سوزا اسکے درج کین تھین منظور کیا۔

علامت دستخط ⊙ ناتھو جی پلیا جی
ٹھاکر منگا جی روضا جی

گواہان

دستخط گلاب چند تلک چند
منگا جی رنگا جی

ٹھاکر براباسے دارا جی
ٹھاکر یا باسے موزجی
ٹھاکرانی زہما الیا جی

مین بھگوانداس ناتہ جی جہتم عہدہ دلیسی واندو کا بذریعہ اس تحریر کے ظاہر کرتا ہون کہ گراسیا لوگ
جنہون نے اسپر اپنے دستخط سے تصدیق کرکے اون درخواستونکو منظور کیا جو اونکے وکیل گلاب چند
تلک چند نے گورنمنٹ بمبئی سے بذریعہ خطوط اسمی لگمویل ڈی لاما ای سوزا اسکے کی تھین اور جد بہیا

مطابق ۶۔ ماہ جون ۱۸۰۲ء ـــ

دستخط اور مہر مولی

تتمہ نمبر ۱۳ـــ اقرار خانگی سات راوجی آپاجی کے ـ

یہ ارادہ گورنمنٹ بمبئی کا ہے کہ دیوانی راوجی آپاجی کی سرکار بڑودا مین واسطے دوام کے ہر اور اوسکے فرزند اور برادران وبرادرزادگان ورشتہ داران ودوستان کے حقوق واجبی کا تحفظ آنریبل کمپنی کرے اور اونکی اعانت ایسے امورمین کیا کرے اور اگر گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر یا کوئی اور شخص بدی نامعقول کے سات اونسے پیش آئے یا مزاحمت بیجا اونسے کرے تو کمپنی مداخلت اپنی کرکے اونکا تحفظ کرے ـــ

اس تحریر کی شہادت مین مین نے اپنے دستخط اور مہراسپر کی بمقام کیمبے تاریخ ۸۔ ماہ جون ۱۸۰۲ء

دستخط جے ڈنکن

تتمہ نمبر ۱۴ـــ سند موضع بھاٹا واقع پرگنہ چوراسی بنام راوجی آپاجی ـــ

جو آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہت بہا اعتبار اور ایمانداری اور اتحاد راوجی آپاجی دیوان ریاست گائکوار سے رکھتی ہین اور یہ غرض اونکی ہے کہ ہمیشہ تحفظ اوسکا اور اوسکے رشتہ داران کا کرتی ہیں لہذا اونھون نے واسطے اوسکے اور اوسکے رشتہ داران کے رہنے کے شروع سالحال سمت ۱۸۵۹ (جون ۱۸۰۲ء) سے بطور انعام موضع بھاٹا واقع پرگنہ چوراسی اوسکو اور اوسکے فرزندان اور اوسکی اولاد کو واسطے ہمیشہ کے اس غرض سے دیا کہ وہ اوسپر قابض ہو کر اوسکی آمدنی سے اپنی بسر اوقات کرین ـــ

المرقوم ۶۔ ماہ جون ۱۸۰۲ء مطابق پنجم ماہ صفر ۱۲۱۵ھ

تتمہ نمبر ۱۵ـــ مقام کیمبے تاریخ ۲۷۔ ماہ فروری ۱۸۰۳ء

جو مسٹر بگیدیل ڈی لایا ای سوزا نے ہکوکل کے روز تاریخ ۲۶۔ ماہ حال اکثر خطوط جو اونکے نام ہمارے وکیل گلاب چند تلک چند نے بمقام بمبئی تحریر کیے تھے اور جنمین آنریبل انگریزی کمپنی سے اکثر درخواست مذکورہ خطوط مزبور درباب ہمارے لنگرگاہان اور علاقہ مصرحہ خطوط مذکور کے زیر حفاظت اور قبضہ اوسکے [illegible] تحسین [illegible] ہم بذریعہ اس تحریر کے اونکو

مہر آنند راؤ

ضامنان بابا جی آپا جی

مہر اسکا نام راؤجی سنے دستخط کیا

اور کمال الدین حسین خان

تتمہ نمبر ۱۱- ترجمہ سند آنند راؤ گایکوار بنام آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ و گورنر بمبئی مرقومہ ۵- ماہ صفر سمت ۱۸۵۹

باعث فساد کے جو سرکار کے ساتھ ملہار راؤ گایکوار ہمت بہادر نے کیے تھے مین نے بوسیلہ آپکے قبضہ اوسکے علاقہ کا یعنی کڑی اور کیر ینیدا اور دیو کانگ کا کیا اور اوسکے خاندان کی اور اوسکی پرورش اور گذارہ کے واسطے یہ وعدہ ہوا ہے کہ پرگنہ نریاد مین اوسکو جاگیر دیجاے اور پرگنہ نریاد مع قلعہ واری کے دو لاکھ پچیس ہزار اور ایک روپیہ کا ہے منجملہ اسکے ملہار راؤ اگر وہ مع اپنے خاندان کے نریاد مین سکونت پذیر ہو گا حسب تفصیل ذیل پاویگا بنام کمال الدین حسین خان بابتہ اوسکی تنخواہ اور دیگر رسوم کے پچاس ہزار روپیہ سالیانہ اور مع اوس عطیہ کے یعنی ملہار راؤ کو قبضہ اس قصبہ کا مع دیگر اوسقدر دیہات پرگنہ مذکور جنکی آمدنی مشتملہ مبلغ ایک لاکھ پچھتر ہزار ہو اُنکی ضمانت پر دیے اور باقی پچاس ہزار کے دیہات اس پرگنہ کے بلا تفریق واسطے ادا سے اخراجات فوج کمپنی جو ہمارے علاقہ مین رہیگی آپکو دیے جاتے ہین اور یہ روپیہ آپ اوس خرچ کر حساب مین حاصل کیا کرینگے اس پرگنہ مین جو کچھ عطایات و سالیانہ و درکدار ہمیشہ سے دیے جاتے ہین اونکا لحاظ آپکو بموجب حصہ ہر فریق کے رکھنا ہو گا اور باقی کمادشدار کی جو بحال مذکور رہین ہوگی وہ ہر ایک بموجب اپنے حساب کے دیگا۔

تتمہ نمبر ۱۲- از آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام زمینداران بزند باد معروف یاد سب کو معلوم ہو کہ اس پرگنہ کے دیہات سے روپیہ پچاس ہزار بنابر ادا سے خرچہ فوج انگریزی جو ہمارے ملک مین رہیگی دیا گیا ہے۔

تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم حکومت اس جاگیر کی انگریزی کمپنی بہادر کو شروع سال آیندہ سے دو اور اونکا قبضہ کرا دو اور اونکی حکومت اور انتظام کی متابعت کرو الرقوم چیتیا سودی جیٹھ پانچم ماہ صفر

تتمہ نمبر ۹ — ترجمۂ سند بابتہ دہولکا مجریۂ آنندراو گائیکوار بنام آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب
پریسیڈنٹ و گورنر منجانب آنریبل کمپنی مرقومۂ پنجم ماہ صفر یا ششم ماہ جون ۱۸۰۲ء
ایکدستہ فوج آنریبل کمپنی مشتمل اوپر دو ہزار سپاہ کے ماسوای توپخانہ ہماری سرکار نے اپنے
مین رکہا ہے اوسکا خرچہ اوس روز سے شروع ہوگا جس روز سے کمی فوج عرب سہ بندی مین ہوگی
اس خرچہ کے واسطے جاید اد اراضی دیجایگی مگر بابتہ سال آیندہ ۱۸۰۳ء تمام علاقہ اور محالات
گائیکوار رہن مین مستغرق ہے لہذا اسکی تعمیل فوراً نہین ہوسکتی اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ شروع
۱۸۰۴ء سے پرگنہ دہولکا واسطے اداے مصارف فوج مذکور بابتہ اونکی خدمتگذاری کے دیا جا
اور بر طبق اسکے ۱۸۰۴ء مین یہ پرگنہ اونکے قبضہ مین واسطے اداے خرچہ مذکور دیا جاے گا اس
دہولکا مین جو کچہ سالیانہ یا روزینہ یا خیرات یا انعامات یا ورکدار ہون اونکا لحاظ رہے اور وہ سب
جاری رہین اور اسیطرح چند دیہات اس پرگنہ مین واسطے مصارف ذاتی عورات خاندان گائیکوار
دیے گئے ہین یہ بہی اونکے قبضہ مین جاری رہین اور جو کچہ کمی آمدنی انکے باعث ہوگی وہ ہر سال
نقد داخل کیجاے گی ۔

تتمہ نمبر ۱۰ — ترجمہ تمسک آنندراو گائیکوار بنام آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ گ
منجانب آنریبل کمپنی مرقومۂ پنجم ماہ صفر یا ششم ماہ جون ۱۸۰۲ء ۔
چونکہ ایکدستہ فوج آنریبل کمپنی مشتمل اوپر دو ہزار سپاہ ماوراے توپخانہ ہمارے ساتہ رکہا گیا
اور اونکا خرچہ اوس روز سے شروع ہوگا جبسے ہماری فوج سہ بندی عرب مین کمی ہوگی اور چونکہ
ہم بالفعل واسطے سال حال یعنی اول سال کے کوئی جاید اد اراضی بلا دقت دے نہین سکتے اور
خرچہ سات لاکہ اسّی ہزار روپیہ ہوگا لہذا اکچہ جزو اس خرچہ کا یعنی پچاس ہزار روپیہ سالیانہ کی تنخواہ
دیہات نریاد سے دیجاتی ہے اور باقی سات لاکہ تیس ہزار ایک سال کے عرصہ مین نقد مع نو
فیصدی سود کے دیا جایگا اسکے عوض آمدنی کری بعد مجرا دینے اصل اخراجات اور آمدنی
جو کچہ بابتہ مالگذاری بہاد نگر اور کتیاوا بابتہ ۱۸۰۵ء و ۱۸۰۶ء تحصیل ہو مکفول ہوتی ہے
یا اور جسطرح ممکن ہوگا مبلغ سات لاکہ تیس ہزار روپیہ نقد ایکسال مین ادا کیا جایگا اسکی تعمیل کے
اطمینان کے واسطے بابا جی آپا جی اور کمال الدین حسین خان ضامن دیے جاتے ہین

پریسیڈنٹ وگورنر بمبئی سے طلب مدد کی گئی تھی لہذا محال چکلی واقع ضلع سورت آنا ویبی آنریبل کمپنی کو بطور انعام دیا گیا وہ اپنا قبضہ سمت ۱۸۵۹ سے کرین مگر جو عطایات وغیرہ محال مذکور ہین موجود ہین اونکا لحاظ رہیگا اور مطابقت اونکے ساتھ کیجاوے گی یعنی جو عطایات وغیرہ اب اوسمین ہین وہ سب بحال رہینگے اونپر تسلط انگریزی نہوگا ۔

تتمہ نمبر ۲ ۔ ترجمہ خط آنندراؤ گائیکوار بنام وتل راؤ ماناجی کماوشدار چکلی مرقومہ دوم ماہ صفر سمت ۱۸۵۹ مطابق ۲ ماہ جون ۱۸۰۲ع ——— باعث فسادات کہ جو ملہارراؤ گائیکوار ہمت بہادر نے سرکار کی ساتھ کیئی تھی آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ وگورنر بمبئی سے طلب مدد کی گئی تھی لہذا پرگنہ چکلی واقع حدود علاقہ سورت آنا ویبی کمپنی انگریز بہادر کو بطور انعام دیا گیا وہ اپنا قبضہ آیندہ شروع سال آیندہ سے یعنی سمت ۱۸۵۹ سے کرینگے بنابران تم مطابق اسکے پرگنہ مذکور سپرد کمپنی بہادر کے کردو ۔

تتمہ نمبر ۳ ۔ ترجمہ خط آنندراؤ گائیکوار بنام زمینداران چکلی مرقومہ چھٹھ سودی جیوتھ سمت ۱۸۵۹ مطابق چہارم ماہ جون ۱۸۰۲ع

باعث فسادات کے جو ملہارراؤ گائیکوار ہمت بہادر نے سرکار کے ساتھ کیے تھے آنریبل جوناتھن صاحب پریسیڈنٹ وگورنر بمبئی سے طلب مدد کی گئی تھی لہذا سرکار نے کمپنی انگریز بہادر محال چکلی بطور انعام عطا کیا وہ اوسپر اپنا قبضہ شروع سمت ۱۸۵۹ سے کرین مگر ہمیشہ عطایات وانعامات وغیرہ مثل روزینہ داران وسالیانہ داران وانعام قطعات اراضی متفرقہ دیہات وخیرات ودرکاراد حصص وحقوق زمینداران وغیرہ جو کچھ محال مذکور مین ہون مستثنا رکھے گئے ہین لہذا تم تعمیل احکام اونکی کرو ودرباب عطایات ومستثنیات مذکورہ بالا کے مثل سابق کاربند رہو ۔

تتمہ نمبر ۴ ۔ ترجمہ خط آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام مرال نراین مرقومہ پنجم صفر یا ششم ماہ جون ۱۸۰۲ع

بعد القاب معمولی ۔ سمت ۱۸۵۹

واسطے اخراجات پلاٹن وفوج انگریزی کمپنی بہادر پچاس ہزار روپیہ کی جاگیر پرگنہ نڑیاد سے دیجاتی ہے تم اوسکو مطابق اسکے قبضہ دیدو ۔

دستخط ومہر

دستخط میجر واکر ضامن

تتمہ نمبر ۴- آنندراؤ بنام ملہارراؤ گائیکوار ہمت بہادر

بعد القاب معمول --- شرائط ذیل واسطے انتظام دیہات کے جو سرکار سے بطور جاگیر پرگنہ نڑیاد سے جمعی مبلغ ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ واسطے اخراجات تمہارے اور پرورش تمہارے خاندان کے آسنے لگئے ہیں معین ہیں یعنی --

اول -- پرگنہ نڑیاد پر کچھ زیادتی یعنے بیگار یا بینی باندری یا کسی اور شے سے عائد نہوگی -

دوم -- جو قواعد در باب گاہ وغیرہ کے اوس پرگنہ مین جاری ہین وہ تمہاری نسبت بہی قائم رہینگے

سوم -- درصورتیکہ کوئی یا مواسی تپر زور ڈالین اور تمسے اونکا دفعیہ نہو سکے تو حسب درخواست تمہارے فوج دیجاویگی اور یہ تکالیف دفع کیجاینگی -

چہارم -- تمہارے رشتہ داران اور دوستان کرہی سے کچھ مزاحمت نہوگی اگر وہ نیک رویہ رہینگے

پنجم --- تم مبلغ ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ بطریق مذکورہ سند ہذا تحصیل کروگے -

ششم --- اگر کوئی آفت یا حادثہ یا نقصان پرگنہ مین ہوگا تو بعد دریافت اور تحقیقات حساب کر تمکو کچہ واگذار یا مجرا دیا جاے گا -

یہ چند شرائط مذکورہ بالا کی مطابقت سرکار کرینگے اسکے ضامن اور متوسط میجر واکر صاحب بنا انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر کمال الدین حسین خان بہادر ہین -

المرقوم ہفتم ماہ صفر یا ہشتم ماہ جون ۱۸۰۲ء

دستخط راوبا دیوان | مہر آنندراؤ |

یادداشت - ان شرائط کی درخواست خاصکر ملہارراؤ نے کی اور راوبا نے بمزید عنایت بباعث گورنر بہادر قبل روانگی راوبا بجانب بروداسنظور کین -

دستخط جوناتھن ڈنکن

تتمہ نمبر ۵- ترجمہ خط آنندراؤ گائیکوار بنام سکھارام جباجی صوبہ دار سورت اتاولیس مرقومہ دوم ماہ صفر ۱۲۱۷ یا چہارم ماہ جون ۱۸۰۲ء

بباعث فسادات کو جو ملہارراؤ گائیکوار ہمت بہادر نے سرکار کے ساتہ کیے تھے آنریبل جوناتھن ڈنکن جناب

سند راجہ آنند راؤ سینا خاص خیل شمشیر بہادر مرقومۂ پنجم ماہ صفر بود و باش اختیار کرو اور بشرط تمہاری کاربند ہونے کے مطابق منشاء سند مذکور اور موافقت مضمون اقرارنامہ تم اطمینان رکھو کہ تمکو حمایت دونون سرکارون کی یعنی سرکار انگریزی و بڑودہ حاصل رہیگی اور کوئی آپ یا بعد ازین اختیار مداخلت یا مزاحمت بیجا و بے سبب کا نسبت تمہارے نہین رکھیگا المرقوم ششم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ع یا پنجم ماہ صفر

دستخط جوناتھن ڈنکن

کمپنی

تتمہ نمبر ۳ — از جانب ملہار راؤ بنام آنند راؤ گایکوار —

بعد القاب معمولی — مین جو باقیدار آپکے روپیہ کا تھا اور بانہداران یعنی ضامنان میرے ہمارے لوگون مین سے تھے مین نے نزاع آپکے ساتھ پیدا کی اور فوج نوکر رکھکر آپکا قلعہ ولساگرے لیا اور آپکے ملک مین فساد برپا کیا اس سبب سے جنگ ساتھ بابا جی آپا جی کے ہوئی —

اس سے آپکو ترغیب طلب مدد انگریز بہادر کی ہوئی اور آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب نے بصلح اس معاملہ کو طے کرنا چاہا اور مجھسے کہا مگر مین نے اوسکو منظور نہین کیا لہذا انگریزون نے آپکی اعانت کرکے مجھسے قلعہ کڑی اور تمام علاقہ اسکا لیکر آپکی سرکار کے سپرد کیا اور میرے واسطے بطور مدد معاش ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ سالیانہ پرگنہ نریاد سے تجویز کیا یہ مجھے تمہاری معرفت ملتا ہے اور مین اسکو قبول اور منظور کرتا ہون اور مین اور میری اولاد اور خاندان اور برادران آپسے بموافقت پیش آئینگے اور میرے طریق کی نسبت آنریبل گورنر نے آپکا اطمینان کردیا ہے اور جسطرح اونھون نے بیان کیا ہے اوسیطرح ہم بلا فساد بسر کرینگے اور اسمین اختلاف نہوگا یہ جاگیر جو مجکو واسطے پرورش میرے خاندان کے دی گئی ہے اوسکو مین رکھونگا اور اوسپر شاکر اور قانع رہونگا میرا کچھ دعوے آپکے اوپر دربارہ میرے علاقجات کے نہین ہے مگر درصورتیکہ مین موافق دینے اقرارنامہ کے بلا فساد بسر کرونگا تو حسب فحوائے حکم گورنر تم میری جایداد کچھ ایزاد سرکار سے کرادینا المرقوم دوم ماہ صفر یا سوم ماہ جون ۱۸۰۲ عیسوی —

میجر واکر صاحب منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر کمال الدین حسین خان میرے بانہدار یا ضامن اس تحریر کے ہین —

دستخط میر کمال الدین حسین خان ضامن

تتمہ نمبر ا— ترجمہ اقرار نامہ ملہار راو گائیکوار ہمت بہادر بنام آنریبل گورنر بمبئی

جو مین نے باعث اپنی بدنصیبی کے ریاست برودا سے جنگ کی اور اوسکی فوج سے جسکی مدد فوج آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی تھی شکست کھائی اور آپکو بشرط حفظ جان و عزت سپرد اونکے کردیا اوسوقت سے دربار برودا نے تحریک گورنر بمبئی بشرط میرے طلب کرنے اپنے خاندان سے اور اور احتراز کرنے فساد یا سازش صریحاً یا خفیتاً بخلاف ہر دو ریاستہاے مذکورہ کے مدد معاش ذیل میرے واسطے تجویز کی یعنی پرگنہ نریاد سے (جو قدیم گدی اور مسکن میرے بزرگونکا ہے) سوالاکھ روپیہ کی جایداد واسطے اخراجات میرے اور میری اولاد اور خاندان اور برادران کے دیجایگی لہذا مین اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون کہ سواے سپاہ چوکی پہرہ کے دوسو آدمی سے زیادہ نہین رکھونگا اور بقدر حاجت سپاہ سہ بندی واسطے تحصیل مالگذاری کے رکھونگا اور مین کچھ فوج نہین رکھونگا اور مین راضی ہون کہ اہلکاران سرکار برودا اور افسران انگریزی جب اونکو دریافت ہو سپاہ زائد از اندازۂ مذکورۂ بالا کو برطرف کرین اور مین کبھی کوئی قلعہ تعمیر نہین کرونگا بلکہ وہ طریق مین اور میری اولاد و برادران اور رفقا اختیار کرینگے جو بہر صورت لائق خیر خواہ ہر دو سرکار کے ہوگا اور کچھ فرق آئین نہوگا ان امور مین بطور میرے ضامنان کے میجر واکر صاحب نے منجانب آنریبل کمپنی اور میر کمال الدین حسین خان بہادر نے میری نسبت سے اس ذمہ داری کو منظور کیا اور نیز تحفظ میرے حقوق کا بموجب اس سند اور اقرار کے اختیار کیا اگر کچھ کمی اس جایداد ایک لاکھ پچیس ہزار مین پائی جائیگی تو وہ دونون صاحب اہلکاران دربار برودا سے مشورہ کرکے اوسکو پورا کرادینگے ماوراے اسکے اگر بعد تجربہ میری نیک روی و صدق دلی کے جب کچھ شبہہ میری نسبت باقی نرہے اور آنند راو سیناخاص خیل شمشیر بہادر از راہ پرورش منظوری گورنمنٹ انگریزی اس میری رقم مدد معاش مین ایزاد کرینگے تو مجھے موقع اونکی شکرگذاری کا ہوگا

المرقوم یکم ماہ صفر ۱۲۱۷ھ یا دوم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء

یادداشت — ایک نقل اس اقرارنامہ کی اہلکاران دربار راجہ آنند راو کے پاس رکھی گئی ہے —

تتمہ نمبر ۲— ازجانب گورنر بمبئی بنام ملہار راو ہمت بہادر

آپکے اقرار نامہ مورخہ یکم ماہ صفر کو ملاحظہ کرکے مین اوسکو منظور کرتا ہون لہذا تم باطمینان کامل اپنے فرزند اور برادران اور عیال و اطفال منتشر کے (اونکو اب تم طلب کرلو) بمقام نریاد اگر موافق شرائط

سند

نظام مبئی سے یہانتک ہوگا وہ سب میری حساب مین لکھا جایگا اور مین اور میرے جانشین

شرط دہم

مطابق بیان اور خواہش میجر واکر صاحب کی شرائط اسکی تحریر ہوئین اور مین سنے اپنی
نسبت اونکو دی اور در حالیکہ کوئی بدخواہ کوئی امر ناجائز یا نامعقول نسبت میرے یا میرے
راؤجی آپاجی کریا اوسکے فرزند یا برادر یا برادرزادہ یا رشتہ دار کے اور مادہورا ؤ تاتیا موزیدار کے
یا میرا جانشین کوئی امر نالائق یا خلاف انصاف کریگا تو گورنمنٹ انگریزی اوسمین مداخلت کریگی
کہ اوسکا تصفیہ براہ انصاف اور عقل کے ہوا ہے۔

مین نے یہ بہی میجر واکر صاحب سو جو بجاے کمپنی ہین درخواست کی ہے کہ میری ریاست او
دوامی اور مدامی رہے اور میرے خاندانی ورثاے سند کو سلے اور دیوانی راؤجی آپاجی کی رہے۔
آخرین مین یہ چاہتا ہون کہ اتفاق دلی کمپنی کے ساتہ ہو اور تمام امور متعلق دربار اونا شراکت
رزیڈنٹ اور میرے وکیل کے سرانجام پایا کرین۔

یہ میری خواہش اور راے ہے کہ خدا مدد دے۔

المرقوم مقام برودہ تاریخ ۲۹ ماہ جولائی ۱۸۰۲ء

گواہ شد

دستخط گوپال راؤ بابوجی

وکیل منجانب سینا خاص خیل

شمشیر بہادر

گواہ شد

دستخط کوپل ڈی لاباسوزا

...نج سنہ مرہٹا بدستخط دیوان اور نیز یہ دستخط اوسکی قلم سے ہین یعنی آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل
...شیر بہادر اور الفاظ ذیل دستخط راؤ سے ہین یعنی تحریر بالا صحیح ہے۔

مہر

تتمہ جات عہدنامہ جو ساتہ آنندراؤ گایکوار کے ہوا۔

ہونا چاہیے یعنی ایک تو منجانب کمپنی ہو اور ایک ازطرف دربار گائکوار اور تیسری وہ جمعداران یا پروکھی جو مختاران سہ بندی ہون اور بموجب اس حاضری کے حساب تیار ہوکر موقوفی عمل مین آئے۔

شرط ہفتم

مین بذریعہ اس تحریر کے یہ بھی اقرار اور وعدہ کرتا ہون کہ مین ضرور فوج عرب اور دیگر فوج کو چھہ یا آٹھہ مہینے کے عرصہ مین بعد موقوفی حال کے کم کرکے اوسقدر رکھونگا جسقدر فتح سنگھ کے وقت مین تھی مگر اس امر کے سرانجام کرنے مین بھی گورنمنٹ انگریزی کو میری مدد اوسیطرح کرنی ہوگی جیسی وہ موقع حال مین کرتے ہین ــ

شرط ہشتم

شرط چہارم عہدنامہ مین جو فیمابین آنریبل گورنر بمبئی اور میرے دیوان راوجی آپاجی کے بتاریخ ۲ ساہ جون یا پنجم ماہ صفر گذشتہ منعقد ہوا ہے تدبیر واسطے ادا کرنے اصل اور سود کی جو کمپنی قرض دینگے ہوچکی ہے مگر چونکہ بعدازان یہ تجویز ہوئی کہ روپیہ مذکور ایکسال پیشتر میعاد معینہ شرط مذکور سے سات دینے کل جاید اد اراضی مذکور شرط اسطور تعدادی گیارہ لاکھ پچیس ہزار روپیہ سالیانہ کی ادا کیجاے اور سود اور اصل برابر روپیہ کمپنی کا یا کسی اور شخص کا جسکا ذکر اوسمین ہو دیاجاے لہذا میجر واکر اس ترمیم کو جس سے روپیہ کمپنی کا ایک سال پیشتر اوس میعاد سے ادا ہوگا جو مطابق منشار عہدنامہ کے ہونا چاہیے تھا منظور کرتے ہین مگر یہ بھی مفہوم ہے کہ منشار شرط چہارم عہدنامہ ششم ماہ جون یا پنجم ماہ صفر ہمیشہ قوت اصلی اوسیطرح رکھیگا جسطرح گویا یہ وعدہ ثانی نہین ہوا تھا درصورتیکہ قرضہ آنریبل کمپنی اصل وسود اس میعاد کمتر مین جانب تجویز ہوئی ہے ادا نہو روپیہ بابت مذکورۂ بالا ہرسال کنا وشدار یہ گنجات سے جو اس غرض کے واسطے عہدنامہ ششم ماہ جون مین مندرج ہین وہ شخص لیگا جسکو گورنمنٹ بمبئی مامور کرینگے ــ

شرط نہم

سود اوسقدر روپیہ کا جو آنریبل کمپنی اب دینگے اوس روز سے محسوب ہوگا جب وہ روپیہ اس مطالب کیواسطے قرض لینگے اور اوسکا حساب ہر ششماہی پر بشرح ۱۲ ار فیصدی فی ماہ سی یوم بجای ہرسال دوازدہ ماہ کے ہوگا اور کل یا جو کچھ نقصان تبادلہ یا دیگر وجہ سے ہوگا یا خرچہ روپیہ کے لانے مین

کرین اوراونکی ہدایت کے موافق کاربند ہون اور جو تدابیر میری رہائی کے واسطے وہ تجویز
یاہدایت کمپنی کی کرین اوسمین اونکی اعانت کرین ـ
القصہ جو کوئی شخص کا نوجی کو دخیل امور ریاست مین کریگا یا جسے قلعہ بروداہ مین محبوس کر
یا اور کوئی فعل قبیحہ کریگا وہ مفسد اور سرکش گردانا جایگا اور مین میجر الگزنڈر واکر صاحب کو یا جو
اورصاحب واسطے انتظام امور گجرات منجانب کمپنی مامور ہو اوسکو اختیار دیتا ہون کہ وہ اُ
مجرم سرکاری کو سزا دین اور وہ سزا اوسکو دین جو اور ملکون مین بسبب اوسکے صادر ہوتی ہو جو کو
جرم خلاف جسم وجان اپنے بادشاہ کے کرتا ہو اسطرح مین اپنے عہدہ داران باوفا اور سلحداران
اور سبندی وغیرہ کو حکم دیتا ہون کہ اگر کوئی امر مذکورہ بالا عمل مین آوے تو اوسوقت تعمیل حکم
میجر واکر صاحب کی کرین ـ

شرط چہارم

چونکہ بیچ بعض شرائط عہدنامہ جو فیما بین آنریبل کمپنی اور میرے دیوان راوجی آپاجی کے قرار
پائی ہین یہ ظاہر ہوا ہے کہ انگریزی گورنمنٹ کی مرضی ہے کہ میری اعانت بیچ کم کرنے میرے
ملازم فوج عرب کے کرینگے میجر واکر صاحب رزیڈنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی بمقام بروداہ اپنی
رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ وہ میری مدد روپیہ سے بطور قرض کرینگے کہ یہ کمی امکان پذیر ہو
شرائط ذیل مین درج ہین ـ

شرط پنجم

ظاہرا یہ ناممکن معلوم ہوتا ہے کہ مین اور میرا ملک تنگیہا ے حال سے بغیر انتظام جدید وکمی اخراجات
قسم رہائی پائی لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور منظور کرتا ہون کہ مین یہ کمی بتدریج کرونگا
کمی ہوگی اونکی تصریح فرد حساب منسلکہ مین درج ہے اور اگر ممکن ہوا کہ جسکے نام کے روبرو جو
وقت تحریر ہوا ہے اوسوقت وہ موقوف کیا جاوے گا ـ

شرط ششم

قرض دینی روپیہ کے میجر واکر صاحب کو چاہیے کہ اول اطمینان اس امر کا کرین کہ کیا کمی ورحقیقت
اس غرض سے جملہ حسابات کا ملاحظہ چاہیے اور ملاحظہ سب فوج کا روبروے تین شخصونکے

مین آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعہ اس تحریر کے منظور کرکے تصدیق اون عہود اور شرائط کی کرتا ہون جو میرے معتمد خاص دیوان راوجی آپاجی نے بنام اور منجانب ہمارے ساتہ آنریبل گورنر بمبئی کے طے کیے ہین۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے منظور کرکے عطایات اراضی تصدیق کرتا ہون جو میرے دیوان راوجی آپاجی نے آنریبل کمپنی کو بطریق انعام خواہ جاید اد کے کیے ہین اور مین یہ بہی بیان کرتا ہون کہ مین اور میرے ورثہ اور جانشینان ذمہ دار ادا کرنے نقد خواہ اراضی سے جو کافی اس مطلب کیواسطے متصور ہو اون سب قرضہ یا اخراجات کے ہین جو گورنمنٹ انگریزی کا بیچ جنگ گجرات کے جو اونہون نے میری ریاست کیواسطے اختیار کی تہی ہوا ہے۔

شرط دوم

مین بوجوہ منظور کرکے نہایت تعریف اپنے دیوان کی ہوشیاری کی کرتا ہون کہ اوسنے ایک دستہ فوج انگریزی واسطے مدامی رہنے بیچ میرے ملک کے حاصل کی کیونکہ اوپر اونکی دلاوری اور امانت داری کے مین اعتبار بعید رکہتا ہون۔

مین نے قرار دیا ہے کہ اداے خرچہ اس فوج کمکی کا شروع ماہ حال انگریزی یا یکم ماہ اسارہ سمت ۱۸۵۹ سے شروع ہووے گا۔

شرط سوم

چونکہ مجہے اعتبار کلی انگریزون پر ہے لہذا مجہے اونکی دوستی پر اعتبار ہے کہ مجہے بدنصیبی سے محفوظ رکہین گے مجہے معلوم ہے کہ اکثر میرے بدخواہ عرب ہین جنہون نے بلا لحاظ میری حکومت شرعی کے تدابیر میری گرفتاری اور قتل کی کی تہین۔

بعنایت ایزدی اونکی شکست ہوئی مگر اونکی تدابیر شقاوت آمیز اگر آیندہ دست پڑین تو مجہے امید ہے کہ انگریز میری رہائی کرینگے اور مین یہ چاہتا ہون کہ اوسوقت مین جو فعل یا تحریر مین کرون گو وہ سب دستور عمل مین آئے ہون مگر وہ جائز تصور نکیجائین اور مین چاہتا ہون کہ میری رعایا میرے اوسوقت کے احکام کی تعمیل نہین کرینگے بلکہ جو میجر واکر صاحب کہین اوسکی سماعت

بشہادت اسکے فریقین شرائط عہدنامۂ بالا نے باہم دستخط اور مہر کرکے نقول تقسیم کرلین بمقام بیمبے تاریخ ۶ ماہ جون ۱۸۰۲ع —

دستخط جوناتھن ڈنکن

دستخط اور مہر ہوکروبروے صاحب دستخط ذیل کے دیا گیا —

دستخط اے واکر

کمال الدین

ترجمۂ سند چکلی جو بطرز خط تحریر ہوئی بنام آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر مبئی مکتوبہ آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر —

بعد القاب معمولی — ملہارراؤ گایکوار ہمت بہادر جو ہمارا قرضدار یا باقیدار بابت ہمارے حساب سالیانہ کے ہے اور بابہنداری یعنی ضامن واسطے نیک روشی آیندہ باہم قرار پائے لہذا ایک بندوبست ہوگیا سال حال مین ملہارراؤ نے بے موجب ہمارے ساتھ تکرار پیدا کی اور بغیر لحاظ بابہنداری یعنی ضامن کے جو ہمنے اوسکے پاس واسطے گفتگو و معاملہ کے بھیجے اوسنے قلعۂ ولسانگر ہمسے لے لیا اور ہمارے ملک مین نہایت فساد برپا کیا بابا جی آپاجی جو مع فوج کا تبادرکا تبادو کو جاتا تھا اوسکا مقابلہ بھی اوسنے کیا تو وہان جنگ واقع ہوئی ان وجہ سے ہمنے کمال الدین حسین خان بہادر اور کوپال راو بابوجی کو تمہارے پاس بھیجا اور طلب امداد کمپنی بہادر اس شرط پر کی کہ ہم فوج کا خرچہ دینگے اور اوسکے واسطے تجویز جداگانہ کی گئی اور باظہار شکر گذاری بابتہ امداد لائقہ جو آنریبل کمپنی نے ہماری کی تہی ہم علاقۂ چکلی واقع ضلع سورت اتاولنسی پیشکش کرتے ہین اوسکا قبضہ انگریز شروع سال آیندہ یعنی سمت ۱۸۵۹ سے کرین اور اوسکا منافع واسطے ہمیشہ کے لین اس پرگنہ مین جو کچھ عطایات اور بخشش مثل سالیانہ و انعام دیہات و اراضیات و خیرات و حقوق زمینداران ہین اونکا لحاظ رہے اور بموجب قاعدہ مستمرہ کے وہ سب جاری اور بحال رہین اور باقی سال حال جو اوس پرگنہ پر ہوگی بموجب بند حساب کردکی ادا ہو —

المرقوم ۲ ماہ صفر سمت ۱۸۵۸ یا ۴ ماہ جون ۱۸۰۲ع —

مالساکانت بدستخط خاص راجہ

تعداد کل رسدی جو قریب گیارہ لاکھ پچہتر ہزار روپیہ سالیانہ ہوگا کمپنی تحصیل کرینگے مگر مطابق اوس روپیہ کے جو وہ دینگے اور جب یہ روپیہ سب ادا ہوجائیگا تو تحصیل اوس جزو مالگذاری پرگنجات مذکورۂ بالا پہر تعلق گورنمنٹ بڑودہ کے ہوجاتیگی —

شرط پنجم

فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ریاست آنندراؤ گائکوار کے دوستی و مصالحت قلبی جاری رہیگی اسوجہ سے کمپنی رئیس مذکور کا تحفظ اور خاطرداری بیچ تمام امور ریاست کی از روی انصاف اور بنظر بہبودی ملک کرینگے اور ایسے امور مین مشورہ اور صلاح وہ بھی قبول کریگا اور جو ریاست گائکوار نے نسبت امور اپنے تعلق کے گورنمنٹ سے کہے ہین لہذا اوسنے یاؤباکی اطمینان کی ہے کہ آنریبل کمپنی متوجہ ہوکر آنندراؤ کے کل حقوق کا تحفظ کرینگے اور اوسکی اجازت اُن امور مین جو اوسکے مہاراجہ پیشواکی ساتہ یا کسی اور کے ساتہ ہونگے کرینگے مگر مواقع راست اور صحیح مین اور جنمین اونکی مدد ضروری اور کارآمد ہوگی —

شرط ششم

بنظر قائم رکہنے اور ترقی دینے دوستی دوامی سرکارکے ہمیشہ کتابت فیمابین رہیگی اور وکیل جانبین سے سرکارین مین حاضر رہا کرینگے —

شرط ہفتم

آئندہ ہر ایک سرکار کی رعایا جو دوسری سرکار مین پناہ گیر ہوگی حوالہ کردیجائیگی بشرطیکہ جس ریاست کا مفرور ہوگا اوسکا کچہ مطالبہ یا کوئی اور دعوی واجبی نسبت اوسکے یعنی مفرور کے ہوگا مگر چونکہ آمدورفت رعایا و ملازمین سرکارین بلامزاحمت منظور اور مرکوز ہے لہذا دعوی جزوی پر جو نسبت ایسے شخصون کے جو اپنے علاقہ سے دوسرے علاقہ مین جاگزین ہونگے سماعت نہوگی مگر جمیع مقدمات سنگین مین کوشش متفقہ عمل مین آئیگی —

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ اوسوقت واجب التعمیل اور دوامی ہوگا جب گورنمنٹ اعلی بنگالہ جو ہر امر ملک داری و دیگر امالی پر حاکم ہین اوسکو تصدیق کرینگے مگر بالفعل اسکی کارروائی ہونی چاہیے —

ملہار راؤ اور لینے قلعہ کری کے ہوئی اور انگریزون سنے فوج بمقام کیمبے اس غرض سے روانہ کی کہ رئیس مذکور کی تادیب بصلح یا جنگ کیجاسے اور جب ملہار راؤ نے مصالح انگریزی منظور نہین کی تو اوسکا تعاقب کیا گیا اور جنگ مین فتح نصیبی ریاست آنند راؤ کو حاصل ہوئی لہذا اونسنے قبضہ کری اور پرگنہ جات متعلقہ کا اور دیگر علاقجات ملہار راؤ کا کیا اور اوسکی پرورش کے واسطے نڑیاد اوسکو دیا اور انگریزی کمپنی کو پرگنہ چکلی واقع ضلع سورت اٹھاویسی واسطے دوام کے بابت شاہانہ بطور شکر گذاری اعانت جو اونھون سنے بیچ مغلوب کرنے باعث سور حکومت اوسکے کی تھی دیا۔

شرط سوم

ازروی شرط دوم صلحنامۂ ۱۵ ماہ مارچ گذشتہ یہ مشروط ہوا ہے کہ جایداد اراضی موافق جمع بیست ہزار روپیہ ماہواری بابتہ خرچہ فوج کے جو دوام اس علاقہ مین رہے گی آنریبل کمپنی کو دیجاے مگر چونکہ بالفعل بباعث گرانباری و حالت رہن اضلاع ریاست گائیکوار اس جایداد کا دینا حد درجہ پذیر نہین ہوسکتا اور آنریبل کمپنی کو قبضہ اوسکا سال حال سے یعنی شروع ماہ ماگہ سمت ۱۸۶۰ مطابق ماہ جون سنہ ۱۸۰۳ع سے دیا گیا لہذا بذریعۂ اس تحریر کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ اداے خرچہ فوج مذکور اوپر عرصہ مین موجب شرط تمسک جداگانہ جو اس غرض سے تاریخ امروزہ تحریر ہوا ہے ہوگا اور جایداد اراضی آنریبل کمپنی کو ماہ ماگہ سمت ۱۸۶۰ مطابق ماہ جون سنہ ۱۸۰۳ع سے دیجایگی اس فوج کا خرچہ ریاست گائیکوار سے اوسوقت سے لیا جایگا جو صلحنامۂ ۱۵ ماہ مارچ مین مذکور ہے۔

شرط چہارم

شرط دوم صلحنامۂ ۱۵ ماہ مارچ گذشتہ مین یہ تجویز درج ہے کہ کمی فوج عرب مین جو ملازم دربار گائیکوار ہے کیجاسے ہرج عظیم اسمین یہ ہے کہ روپیہ واسطے ادا کرنے تنخواہ ذمگی دربار اون سپاہیونکی جو موقوف ہونگے موجود نہین ہے اور آنریبل کمپنی کا منشا یہ ہے کہ اس مطلب کیواسطے کچہ روپیہ ریاست گائیکوار کو دیا جاسے اور یہ روپیہ حسب تفصیل ذیل ادا ہوجاسے۔

اول سود ماگہ سمت ۱۸۶۰ یا ماہ جون سنہ ۱۸۰۳ع تک ادا ہوا اور دوسرے سال کا سود اور ایک ثلث اصل روپیہ کا ماگہ سمت ۱۸۶۱ یا جون سنہ ۱۸۰۴ع تک اور باقی سب روپیہ سود و اصل ماگہ سمت ۱۸۶۲ یا جون سنہ ۱۸۰۵ع تک ادا ہوجاسے اور در حالیکہ اسمین فرق آسے تو مالگذاری پرگنہ پیتلاد و کوڑال و سنوہ ضلع احمد آباد

شرط چہارم

یہ عہدنامہ اوسوقت واجب التعمیل اور دوامی ہوگا جب گورنمنٹ اعلی بنگالہ جو ہر امر ملک داری مین دیگر احاطہ پر حاکم ہین اوسکو تصدیق کرین گے مگر بالفعل اسکی کارروائی ہونی چاہیے ۔

بشہادت اسکے فریقین نے باہم دستخط اور مہر کرکے نقول تقسیم کرلین بمقام بمبئی بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ عیسوی ۔

دستخط جے ڈنکن | مہر |

دستخط راؤجی آپاجی | مہر ریاست گائکوار |

نمبر ۷

عہدنامہ جو آنندراؤ گائکوار کے ساتھ ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء کو ہوا

شرائط عہدنامہ فیمابین آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر بمبئی بنام اور منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راؤجی آپاجی دیوان اور وزیر آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام اور منجانب آنندراؤ گائکوار مذکور باعتبار کل اختیارات جو راؤجی آپاجی کو دربارہ تجویز و تصفیہ امور ریاست گائکوار ساتھ گورنر بمبئی کے حاصل تھے تاریخ مختارنامجات ۳ ماہ ذیقعدہ مطابق ۸ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ع

شرط اول

چوچند شرائط بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ گذشتہ مطابق دہم ماہ ذیقعدہ حسب منشا اختیارات مذکورہ بالا قرار پائے بباعث جنگ ملہارراؤ منعقد کی تعین جنکے روسے ریاست گائکوار متحمل کل اخراجات کی ہوئی اور نیز یہہ بھی وعدہ ہوا کہ وہ ایکدستہ فوج انگریزی واسطے دوام کے اپنے علاقہ مین رکھین گے اور پرگنہ چوراسی اور چوتہ سورت جو حصہ گائکوار مین تہے دینگے یہ تمام شرائط اس عہدنامہ سے قائم اور جاری رہینگے اور اوسیقدر مستحکم گردانے جائینگے گویا عہدنامہ ہذا مین مجددا مشروطا اور مندرج ہوئے ۔

شرط دوم

ملہارراؤ نے جو دشمنی اور جنگ ساتھ ریاست آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے شروع کی اور تیقنہ و لسانگر کا کرلیا اس سے آنندراؤ کو ترتیب مطالبہ اعانت فوج انگریزی واسطے تنبیہ اور تادیب

اور سدو روتی وارث اور سردار آنندراؤ سے موقوف ہوا اور فوج انگریزی زیر حکم میجر واکر صاحب بر طبق اسکے علاقہ گایکوار مین آئے اور نیز راؤجی آپاجی بمقام کیمبے واسطے ملاقات آنریبل گورنر کے آیا لہذا بذریعۂ اس تحریر کے باہم اقرار ہوتا ہے کہ جو خرچ اتبک ہوا ہے اور جو آیندہ بابت تنخواہ دیگر اخراجات کے اور باربرداری فوج و اخراجات اور باربرداری سامان جنگ وغیرہ ہوگا وہ حساب کر کے مع سود بحساب بارہ آنہ فیصدی فی ماہ بتی یوم کے راؤجی آپاجی منجانب آنندراؤ گایکوار و ریاست مذکور دو قسطون مین ادا کرونگا اول قسط بتاریخ ۵ ماہ اکتوبر آیندہ ماقبل اوسکے اور قسط ثانی بتاریخ ۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۳ء ماقبل اوسکے وجوب ہوگی اور بہ تکفل اسکے وہ حصہ گایکوار واقع ضلع اٹاویسی متصل سورت رہن رکھتے ہین اور یہ بھی بذریعۂ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر قسط اول بروقت وجوب ادا نہو تو انگریز ملک مذکور پر قبضہ کرین اور اوسمین اپنا انتظام کر کے تحصیل مالگذاری اسوقت تک کرین جبتک کل روپیہ مع سود آنریبل کمپنی کا ادا نہو جاوے —

شرط دوم

یہ بھی بذریعۂ اس تحریر کے فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ریاست گایکوار مشروط ہوتا ہے کہ ریاست گایکوار واسطے دوام کے ایک فوج آنریبل کمپنی سے قریب دو ہزار سپاہی پیادہ ایک کمپنی توپخانہ گورہ اور اوسکے موافق یعنی دو کمپنی لشکر جسکا خرچہ تخمیناً مع سامان وغیرہ قریب پینسٹھ ہزار روپیہ ہوگا اپنے پاس رکھینگے اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اس جایداد مین اراضی جو کافی اس خرچ کی تجویز ہوگی دیجائیگی اور جسقدر وہ ہوگی اوس علاقہ ریاست گایکوار سے بعد ازین تجویز کیجاے گی جسمین فریقین کو وقت کسیطرح کی نہوگی مگر اس شرط کی تعمیل اوسوقت تک نہوگی جبتک جنگ کڑی ختم نہوگی اوسوقت مین یہ بھی تجویز ہے کہ بصلاح انگریزان فوج عرب مین جو اب موجود ہے کمی کیجائیگی یہ بھی مفہوم ہو کہ یہ شرط شرطیہ تصور کیجاے اور بالفعل مخفی رہے یعنی اعلان اسکا نہو —

شرط سوم

جو پرگنہ چوراسی اور حصہ گایکوار جو سورت کی چوتھ مین سے بھجواے اقرارنامہ و چٹھیات گوبندراؤ مرحوم بنام آنریبل گورنر بمبئی آنریبل کمپنی کو دی گئی ہے بذریعۂ اس تحریر کے اوسکی منظوری واسطے دوام کے ہوتی ہے —

اہالیان سوپریم کونسل تاریخ ۲۶ ماہ جون ۱۸۰۲ع ہمارے روبرو لہذا ہمنے اپنے نام نیچے صحیح کیے

دستخط جان کوکریل

کوارٹر ماسٹر جنرل

دستخط ایڈورڈ ہرڈ

اجیٹن جنرل

یادداشت ایک نقل اس عہدنامہ کی فارسی مین بہی لکھی گئی تہی اور شرائط روبروے شرائط مندرجۂ انگریزی لکھے گئی اوسپر دستخط حسب ذیل ہوے

دستخط ٹی گوڈرڈ

مہر کمپنی | مہر فتح سنگہ | دستخط فتح سنگہ

دستخط گوبند اوپال

دیوان راجہ

دستخط رولاجی سیندہیا

داماد سیاجی برادر فتح سنگہ۔

یادداشت - یہ عہدنامہ جن الفاظ سے گورنمنٹ اعلی نے ترمیم اور تصدیق کیا ظاہرا اسکی نقل فتح سنگہ کو نہین دی گئی مگر عہدنامہ کیاسپلائی نے ان دونونکو منسوخ کردیا۔

نمبر ۶۹

شرائط صلح فیمابین آنریبل جوناتہن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ اور گورنران کونسل بمبئی بنام اور منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور راوجی آپاجی بنام اور منجانب آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر فریق ثانی بابت تحفظ ملک اور حکومت گائکوار واقع گجرات۔

شرط اول

راوجی آپاجی مذکور نے جو درخواست مدد فوج انگریزی بخلاف ملہار راؤ اس غرض سے کی اوسکا راہ راست پرخواہ بطریق صلح یا بہ زور جنگ لائین تاکہ اوسکا غارت کرنا ملک ریاست گائکوار جسکا صحیح

شرط یازدہم

تمام پرگنہ جات اور دیہات مذکورۂ بالا رئیسان کمپنی کو اوس روز سے دیئے جائینگے جس روز سے شہر احمد آباد حوالہ راو شمشیر بہادر کے ہوگا اور جس روز قبضہ شہر احمد آباد کا کیا جائیگا اوس روز سے آمدنی پرگنجات مذکورۂ بالا انگریزوں کو ملیگی اور نہ اوس روز سے دعوی آمدنی ایام گذشتہ کا بابت ان پرگنہ جات کے نہوگا

شرط دوازدہم

قاعدہ ہوتا ہے کہ دو نقل اس عہدنامہ کی فوراً آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی بمبئی کے پاس واسطے منظوری کے بھیجی جائیں اور وہ اونکو پاس گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم کے مراد سے بھیجینگے جنکی منظوری سے ہوگا کہ وہ منظوری اور تصدیق قطعی کریز ازان ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل آنریبل ... ر سلکٹ کمیٹی کے پاس رہیگی اور فتح سنگہ کے پاس —

بہ
دستخط سٹن

ساتھ مہر کمپنی اور دستخط

شرط یازدہم

تمام علاقجات اور مقامات جو از روے اس عہدنامہ کے فتح سنگہ نے انگریزونکو دیئے ہیں وہ اوسی روز اونکو دیئے جائینگے اور اوس روز کی آمدنی انکو ملیگی جس روز فتح سنگہ شہر احمد آباد پر قابض ہوگا اور کچھ مطالبہ تحصیل ایام گذشتہ کا اون سے فتح سنگہ نہین کریگا۔

شرط دوازدہم

یہ عہد ہوتا ہے کہ دو نقل اس عہدنامہ کی فوراً آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی بمبئی کے پاس واسطے منظوری کے بھیجی جائیں اور وہ اونکو پاس آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم کے اس مراد سے بھیجدینگے جنکی منظوری سے یہ طے ہوگا کہ وہ منظوری اور تصدیق قطعی کریز بعد ازان ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی کے پاس رہیگی اور دوسری نقل فتح سنگہ کے پاس —

دستخط ٹی گوڈرڈ

مہر کمپنی

یہ عہدنامہ دستخط اور مہر ہوکر فریقین کو دیا گیا

توراؤشمشیر بہادر اعانت اور مدد کریگا اور یہ
حصص ملک گجرات جو استرضاء منظوری فریقین
فیمابین راؤشمشیر بہادر اور انگریزی کمپنی کے
ہوئے ہین مدام قائم اور جاری فریقین کی اولاد اور
جانشینان کے پاس رہینگے کسی امر مین انکا
انفساخ کسی جانب سے نہوگا۔

اور بندوبست جو اصطلاح باہمی ہوا ہے دونون
فریق اور اونکی اولاد کے واسطے ہمیشہ کے واجب
اور فرض ہوگا۔

شرط نہم

بموجب بیان راؤ فتح سنگہ بہادر کے یہ قرار پایا کہ
کہ جو روپیہ وہ ہر سال پونا بھیجتا تھا آیندہ بھیجا
جاے اوس روپیہ کو اب وہ اپنے پاس رکھے
جب کوئی صلح ساتہ اہلکاران دربار پونا کے ہوگی
اوسوقت نفع اور بہبود راؤشمشیر بہادر کا اور لحاظ
کیا جاے گا نفع راؤشمشیر بہادر اور نفع کمپنی کا
واحد ہے۔

شرط نہم

فتح سنگہ نے جو درخواست کی کہ انگریز اوسکی مدد
بیچ موقوف کرنے خراج سالیانہ کے جو اتبک وہ
دربار پونا کو دیتا تھا کرین لہذا یہ شرط ہوتی ہے
کہ آنریبل کمپنی اوسوقت تک یہ امر کرینگے جتبک
کوئی صلح قطعی فیمابین اونکے اور دربار پونا کے
نہوگی اور اوسمین نفع فتح سنگہ کا لحاظ ساتہ نفع
اونکے اپنے یعنی آنریبل کمپنی کے کیا جایگا۔

شرط دہم

جو شرط بالا واسطے نفع راؤ فتح سنگہ شمشیر بہادر
کے ہے لہذا وہ براہ دوستی اور لحاظ جو وہ
بجانب ایسان انگریزی کمپنی رکھتا ہے ضلع
اتورمع دیہات بروچ جواب اوسکے قبضہ مین
ہین کمپنی کو دے گا اور جو کچہ فرق مالگذاری
حصص فریقین اس تبادلہ سے باقی رہیگا
اوسکا تصفیہ بموجب شرط نہم کے
کیا جاے گا۔

شرط دہم

بالعوض نفع جو شرط بالا سے فتح سنگہ کو ہوگا
اور بطور دلیل دوستی و لحاظ صادق انگریزان وہ
وعدہ کرتا ہے کہ وہ ضلع اتورمع دیہات واقع پرگنہ
بروچ جواب اوسکے پاس ہین واسطے ہمیشہ کے
بیچ قبضہ کمپنی کے رہین گے۔

کہ آپس مین ایک دام کا بھی فرق نہو —

شرط ششم

شہر احمدآباد مع پرگنجات کے یعنی تمام علاقہ واقع آنروی دریاے مہی جواب قبضہ دربار پونا مین ہے فتح ہوکر راوشمشیر بہادر کو دیا جایگا اور بالعوض اوسکے پرگنہ جات سورت عطاوسی اور چوتھہ شہر سورت کی انگریزی کمپنی کو اونکے حصہ مین دیجائینگی اور جو کچہ فرق مالگذاری حصص ہر دو مین اس معاوضہ سے رہیگا اوسکا تصفیہ بموجب شرط بالاکے ہوگا —

شرط ششم

احمدآباد اور اوسکے ماتحت علاقہ یعنی ملک واقع شمال دریای مہی جو اب قبضہ دربار پونا مین ہے فتح سنگہ کو دیا جاے اور بالعوض اوسکے انگریزونکو قبضہ حصہ گائیکوار کا یعنی علاقہ واقع جنوب دریای تاپتی جو بنام عطاوسی مشہور ہے اور اونکا حصہ مالگذاری شہر سورت دیا جاے —

شرط ہفتم

جب کبھی راوشمشیر بہادر طلب فوج واسطے فتح کرنے اوس علاقہ کے جو حصہ اہلکاران پونا مین ہے اور جو آنروے دریاے مہی واقع ہے کریگا انگریزی کمپنی اوسکو دینگے —

شرط ہفتم

انگریز اوسقدر فوج کی مدد فتح سنگہ کو دینگے جسقدر وہ واسطے فتح کرنے اور قبضہ کرنے حصہ پونا واقع شمال دریای مہی طلب کریگا —

شرط ہشتم

بعد ہونے حصہ ملک گجرات کے ہر ایک فریق کل اختیار اور حکومت اون اضلاع کی رکھیگا جو اوسکے حصہ مین آئینگے اور امید ایک دوسرے کی نہین رکھیگا مگر جب کوئی دشمن علاقہ راوشمشیر بہادر پر حملہ آور ہوگا تو ایسے حال مین انگریزی کمپنی سے مدد لیجائیگی اور اگر کوئی دشمن اوس علاقہ پر جو حصہ انگریزی کمپنی مین آیا ہے حملہ آور ہوگا

شرط ہشتم

حصص وبندوبست قطعی ضلع گجرات کا جب ہوگیا تو ہر ایک حکومت کل اور قبضہ اوس حصہ کا جو اوسکو ملیگا رکھیگا اور اپنے قبضہ کو بلا توسط وشرکت دیگرے قبضہ مین رکھے گا مگر بخلاف دشمن فریقین کے شرکت ہوگی اس شرکت کو وہ بحلف باہم منظور کرتے ہین درصورتیکہ کوئی حملہ احدالفریقین پر عائد ہو اور یہ حصہ

شرط چہارم

چونکہ یہ خاصکر امر اہم ہے کہ ملک کا بندوبست کیا جاسے اور چونکہ ایک عہدنامہ باتفاق فیمابین راو فتح سنگہ شمشیر بہادر اور انگریزون کے قائم ہوا ہے لہذا راو شمشیر بہادر وعدہ کرتا ہے کہ وہ جنگ حال مین تین ہزار سوار حسب دستور قدیم دیگا اور جسقدر اوس سے زیادہ رئیسان انگریزی کمپنی طلب کرینگے اور وہ دے سکے گا دیگا اور جو امر لابدی یکجہتی مین لازم ہونگے کریگا۔

شرط پنجم

چونکہ بیچ تقسیم حصص مقبوضہ گائکوار اور راہالیان پونا باعث دو عملہ کے جو ایک شہر مین جاری ہے اور قریب دیہات باہمی تکرار اور فساد ہر روزہ ہوتے رہتے ہین جس سے تحصیل مالگذاری ملک مین انسداد اور فتور واقع ہوتا ہے اور رعایا کو تکلیف ہوتی ہے اس سبب سے رئیسان انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ حصہ از سر نو اسطرح سے کیا جاے کہ جو دوستی اب قائم ہوئی ہے اومین تفاوت اور فتور واقع نہو اور نتیجہ نفع اور بہبودی فریقین ایک حصہ ملک کا برابر اوس حصہ کے جو اب اہلکاران پونا کے پاس ہے بموجب تحصیل مقررہ اور دیگر رسوم معمولی بعد فتح ان اضلاع کے کرکے کمپنی کو بالعوض حصہ مذکور کے دیا جاے اور یہ منشا ہے

شرط چہارم

واسطے سرانجام کرنے اس امر کے چونکہ دوستی مستحکم اب فیمابین انگریزان و فتح سنگہ کے قائم ہوتی ہے لہذا فتح سنگہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ متحد ہو کر انگریزان ساتھ تین ہزار سوار کے حسب دستور قدیم ہوگا اور جسقدر زیادہ اوس سے فراہم ہوسکینگے وہ بھی واسطے شرکت بیچ جنگ حال کے جب وہ اوسکو اس بارہ مین تحریر کرینگے دیگا۔

شرط پنجم

چونکہ طریق حصہ حال جو فیمابین دربار پونا اور فتح سنگہ کے ہوا ہے اوس سے بہت نقصان اور تکلیف بباعث تکرار کے جو مداخلت اہلکاران فریقین سے بیچ تحصیل مالگذاری مقامات کے جو مخلوط ہین واقع ہونگے عائد ہوتی ہے لہذا قرار پایا ہے کہ بندوبست جدید ضلع گجرات کا بنظر نفع و آرام فریقین کیا جاے جس سے غرض اصلی تقسیم صحیح اور قطعی کل علاقہ کی فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور فتح سنگہ کے بموجب اندازہ مالگذاری جواب پاس اوسکے یعنی فتح سنگہ کے اور مرہٹون کے ہے کیجاے۔

شرط دوم

چونکہ اہلکاران پونا نے متواتر نقض عہدنامہ جو اونھون نے بعھود مستحکم رئیسان انگریزی کمپنی کے ساتہ کیا تھا کیا اور چونکہ اونھون نے اکثر حرکات دشمنی بجانب انگریزان کین اور کمر عناد بمقابلہ فتح سنگہ راو گایکوار شمشیر بہادر کے چست باندہ کر اوسکو نہایت تنگ اور دق کیا لہذا بنظر آبروے باہمی یہ ضرور ہوا کہ جو تکالیف اہلکاران پونا نے دی ہین اونکا انسداد ہو اور معاوضہ لیاجاے لہذا اب اقرار ہوا کہ حکومت اہلکاران پونا ملک گجرات سے جدا کرین اور ہم تمام علاقہ گجرات اور صدر احمد آباد فتح کر کے قبضہ مین لاوین اور ایسا انتظام کرین کہ اہلکاران ایک دام بھی ملک مذکور سے تحصیل اور حاصل نکر سکین۔

شرط دوم

اہلکاران ریاست مرہٹہ نے متواتر نقض عہدنامہ سے اور نیز اونکے طریق سابقہ سے خفگی انگریزان اپنے اوپر بواجبی عائد کی ہے اور نیز حرکات ناشایستہ سے آپکو دشمن فتح سنگہ کا ثابت کیا ہی ان وجوہ سے اور اسوجہ سے کہ نہایت صحیح اور مستحکم دوستی مدت سے فیمابین آنریبل کمپنی اور فتح سنگہ کے قائم ہے فریقین معاہدہ نے باہم اقرار کیا ہے کہ اتفاق واسطے جنگ کے کیا جاے جس سے حکومت پونا تمام حصص ملک واقع ضلع گجرات سے خارج کی جاے۔

شرط سوم

حصہ ملک گجرات متعلق گایکوار جاری اور سالم رکھا جاے گا اور حصہ اہلکاران پونا انگریزی کمپنی لین گے اور راو شمشیر بہادر اعانت اور مدد رئیسان انگریزی کمپنی کی بیچ لینے اور قبضہ مین رکھنے اوسکے کرین گے اور رئیسان انگریزی کمپنی بھی قصور بیچ اعانت اور مدد راو شمشیر بہادر کے درباب تحفظ اور قائم رکھنے اوسکے حصہ کے نکرین گے۔

شرط سوم

انگریز وعدہ کرتے ہین کہ وہ اعانت اور تحفظ فتح سنگہ کا بیچ قبضہ اوسکے حصہ واقع ضلع گجرات کے کرینگے اور فتح سنگہ بھی اعانت اور مدد انگریزو کی بیچ قبضہ کرنے اور پاس رکھنے حصہ کے جو اہلکاران دربار پونا کے قبضہ مین ہے کرینگے

انگریزان بمجبوری انگریزون کو رجوع باسلحہ واسطے تحفظ اپنے حقوق اور علاقہ مقبوضہ کے کرنا پڑا لہذا آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی بمبئی نے بمنظوری و مقبولی آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم برگیڈیر جنرل گوڈرڈ صاحب کو مامور کرکے اختیار دیا کہ وہ عہدنامۂ صلح اور اتفاق دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بایک فریق اور فتح سنگہ راو گایکوار شمشیر بہادر منجانب اور بنام جملہ خاندان گایکوار فریق ثانی سے کرکے اور شرائط اتفاق جو باہم منعقد ہوئین ذیل میں درج ہوتی ہین۔

شرط اول

ایک عہدنامہ فیمابین رئیسان انگریزی کمپنی اور فتح سنگہ راو گایکوار شمشیر بہادر بذریعۂ اقرارات بحلف طی ہوا کہ دوست ایک کی دوست دوسرے کے گردانے جاینگے اور دشمن ایک کے دشمن دوسرے کے اگر کوئی شخص اوپر علاقۂ انگریزی کے حملہ آور ہوگا تو راو شمشیر بہادر پر فرض ہوگا کہ وہ اوسکو سزا دیوے اور اگر کوئی شخص اوپر ملک راو صاحب موصوف کے حملہ آور ہوگا تو رئیسان انگریزی کمپنی جد تمام اوسکے اخراج مین کرین گے اسمین تجاوز و آنم نہین ہووے گا۔

انگریزان بمجبوری انگریزون کو رجوع باسلحہ واسطے تحفظ اپنے حقوق اور علاقہ مقبوضہ کے کرنا پڑا لہذا آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی بمبئی نے بمنظوری و مقبولی آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم برگیڈیر جنرل گوڈرڈ صاحب کو مامور کرکے اختیار دیا کہ وہ عہدنامہ صلح اور اتفاق دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور فتح سنگہ راو گایکوار شمشیر بہادر منجانب اور بنام جملہ خاندان گایکوار فریق ثانی طے کرے اور شرائط اتفاق جو باہم منعقد ہوئین ذیل مین درج ہوتی ہین۔

شرط اول

انگریز اور فتح سنگہ راو ایک صلحنامہ تحفظ ہمدیگر منظور کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین بخلاف دشمنان بیرونی ایک دوسرے کی حفاظت اور حمایت کرینگے۔

شرط ششم

پرگنات چیکلی اور درا و متصل سورت اور کوال متصل نربدا اور قریب بندرہ کوس کے فاصلہ پر بڑوچ سے واقع ہے اور جو سب ملکر تین پرگنہ ہوتے ہیں گائیکوار نے آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے بابت اوس صلح کے جو اونھون نے فیمابین گائیکوار اور سری منت پنڈت پردہان کے کرائی دیئے۔

شرط ہفتم

دربار سری منت پنڈت پردہان مین گائیکوار کو چاہیئے کہ ایک ظاہر ایک امر دواجبی کا رکھے اور دشمنان کے ساتہ کتابت نرکھے۔

شرط ہشتم

واسطے منظوری اور تعمیل شرائط بالا کے آنریبل کمپنی ضامن ہوتے ہین اور اگر گائیکوار اسکے خلاف اسکے کریگا تو آنریبل کمپنی آپکا تحفظ نہین رکھین گے۔

رگوبا کو بہی تعمیل ان شرائط کی بلا تفاوت کرنی ہوگی۔

نمبر ۱۹

عہدنامہ جو گورنمنٹ اعلیٰ سے تصدیق کیا گیا سنہ ۱۸۰۳ع

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور فتح سنگہ راؤ گائیکوار شمشیر بہادر جو بمقام موضع کنیڈپا واقع پرگنہ دبہائی بتاریخ ۲۶ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۳ع ... سے ہوا۔

... اہالیان ریاست مرہٹہ نے جو انکار قبول کرنے ... شرائط معقول گذارہ جو اونسے برگیڈیر جنرل ... ٹامس گوڈرڈ صاحب نے بنام آنریبل گورنر جنرل ... اور کونسل فورٹ ولیم کے تعین کیا اور بسبب اپنے ... محبت قائم رہنے بیچ حرکات عناد آمیز بخلاف

عہدنامہ جو دراصل ساتہ فتح سنگہ کے طے ہو کر باہم تقسیم ہوا سنہ ۱۸۰۲ع

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور فتح سنگہ راؤ گائیکوار شمشیر بہادر جو بمقام موضع کنیڈپا واقع پرگنہ دبہائی بتاریخ ۲۶ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۲ عیسوی سے طے ہوا۔

اہالیان ریاست مرہٹہ نے جو انکار قبول کرنے شرائط معقول گذارہ جو اونسے برگیڈیر جنرل ٹامس گوڈرڈ صاحب نے بنام آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم کے تعین کیا اور بسبب اپنے محبت قائم رہنے بیچ حرکات عناد آمیز بخلاف

اپنا اپنا حصۂ مالگذاری شہر اور علاقہ ملحقہ کا اوسی انداز سے پائینگے جیسا اوسوقت مین تھا اور کچھ فرق نہوگا بموجب منشار بالا کے ہرایک امر جاری رہیگا ۔

یہ عہدنامہ فریقین نے دستخط کیا تاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۰۲ء مطابق تاریخ ۱۸ ماہ شوال ۱۲۱۶ھ

نمبر ۶۷

ترجمہ نقل عہدنامہ فیما بین رگھناتھ راو پنڈت پردہان ایک فریق اور فتح سنگہ اور سیواجی راو شمشیر بہادر فریق ثانی ۔

سیواجی اور فتح سنگہ شمشیر بہادر نے نافرمانی کی اور شریک سرکشان ہوگئے تھے مگراب بمعرفت کرنیل کیننگ منجانب او ربنام آنریبل انگریزی کمپنی مشترکہ باقرار نذرانہ سب امور پنڈت پردہان کے ساتہ طے کیے اونکے تجویز کی شرائط ذیل مین درج ہوتی ہین ۔

شرط اول

سیواجی اور فتح سنگہ گایکوار شمشیر بہادر بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ آٹھ لاکھ روپیہ ہرسال سرکار مین ادا کرینگے ۔

شرط دوم

اور وہ مثل سابق تین ہزار اچھے سوار دینگے اور اس سے نفری کم نہوگی ۔

شرط سوم

مادہوراو کیوقت مین وہ ہرسال تین لاکھ روپیہ گوبندراو گایکوار شمشیر بہادر کو دیا کرتی تھی اب یہ فیصلہ ہوا کہ یہ روپیہ آیندہ اوسکو دیا کرین اور اس روپیہ کیواسطے کوئی دعوی بنام سیواجی اور فتح سنگہ پیش نکرے

شرط چہارم

کھانڈے راو گایکوار جسن بہادر راو سیطرح کی اور اوسی عہود کے بموجب مہربانی رہے جو عہد داماجی راو مرحوم مین قرار پائی تھی ۔

شرط پنجم

حکومت اور مالگذاری پرگنہ بہروچ کی بمضمون عہد جو فیما بین آنریبل کمپنی اور سری منت پنڈت پردہان کے ہوا ہے آنریبل کمپنی کو دی گئی ہے درباب اسکے سیواجی اور فتح سنگہ کچہ تکرار نکرین ۔

اور تیسری تجویز مین اوسکا بیان یہ تھا کہ وہ بعض محاصل اوپر اشیاء تجارت محمولہ ریل پر جو اوسکی ملک سے گذر کرین بموجب شرح مجاریہ سرکار تحصیل کرتا مگر ان تینون تجویزون مین سے کوئی بھی منظور گورنمنٹ نہین ہوئی مگر یہ رائے دی گئی کہ ہر سال جسقدر نقصان گایکوار کا باعث جاری ہونے ریل کے ثابت ہوگا اوسقدر دیا جایگا صاحب رزیڈنٹ بروداکو اختیارات فوجداری بابتہ تحقیقات مقدمات موقوعہ ریل جو درمیان ملک گایکوار کے گذر کرتی ہے حاصل ہین —

تبارخ ۱۹ ماہ دسمبر ۱۸۴۷ء سیاجی راؤ گایکوار نے وفات پائی اور پسر کلان گنپت راؤ اوسکا جانشین ہوا اوسنے بھی تبارخ ۱۹ ماہ نومبر ۱۸۵۶ء وفات پائی اوسکا کوئی اولاد نرینہ نہ تھا لہذا اوسکا بھائی کھانڈے راؤ رئیس حال تبارخ ۲۲ ماہ دسمبر گدی نشین ہوا یہ کھانڈے راؤ اور اوسکا بھائی ملہار راؤ صرف اولاد اصلی ونسلی بیاجی گایکوار کے ہین رئیس حال نے استحقاق متبنی کرنیکا ازروے نمبر ۸۵ حاصل کیا اور اوسکی سلامی اکیس ضرب توپ کی ہوتی ہے —

۱۸۴۰ء مین رسم ستی ہونے کی ملک گایکوار مین موقوف ہوئی اور ۱۸۴۹ء مین بردہ فروشی اور ۱۸۵۶ء مین رسم غلام فروشی موقوف ہوئی رقبہ علاقہ گایکوار کا چار ہزار تین سو نناوے میل مربع ہے آمدنی ساٹھ لاکھ اور آبادی سترہ لاکھ دس ہزار چار سو چار نفری فوج ریاست کی پانچ ہزار سات سو پچاس سوار مع فوج کنٹنجنٹ اور چار ہزار پیادہ چھبیس گولہ انداز اور قریب تین ہزار سپاہ سہ بندی گورنمنٹ انگریزی کو استحقاق حکومت کارخانجات نمک اور اختیار قائم کرنے لنگر گاہان جدید کا ملک گایکوار مین حاصل ہے —

نمبر ۶۶

عہدنامہ فتح سنگھ ۱۷۸۰ء

مہر فتح سنگھ　　مہر کمپنی

اقرارنامہ فیمابین ولیم اینڈرو پرایس صاحب چیف اور قوم انگریزی منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی شترکہ ایک فریق اور فتح سنگھ گایکوار فریق ثانی —

شہر بھروچ جو سابق متعلق معزز خان نواب کے تھا جو بذریعہ فوج ظفر موج آنریبل کمپنی مفتوح ہوا یہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ ہر چیز اوسی حیثیت پر رہیگی جیسی وہ ہنگام فتح تھی اور انگریز اور فتح سنگھ

ضلع تپلاد جمعی سات لاکھ تئیس ۲۳ ہزار روپیہ کے اور حرکات جنسے اندیشہ برخاست ہونے سیاجی راؤ گایکوار کا اور دینے حکومت کسی دوسرے شخص خاندان مذکور کو عمل مین لائین اس تپلاد کی جزو آمدنی ہے۔
تنخواہ سواران جو گورنمنٹ انگریزی بنام سواران کشادہ گجرات ملازم رکھتے تھے صرف ہوتی تھی سنہ ۱۸۴۰ء مین گایکوار کو کہا گیا کہ اپنی فوج کنٹنجنٹ کو کم کرکے آراستہ کرے اور تعداد کمی کی ایک ہزار پانچ سو سوار قرار پائے یہ تجویز مبنی اوپر عہدنامہ سنہ ۱۸۰۵ء کے جواز روی طریق خلاف ورزی گایکوار منسوخ تصور ہوا تھا نہ تھی اور گایکوار جو کئی سال سے نہایت دشمن ہو گیا تھا نہایت منافق اس تجویز کے تھے مگر آخر کار جب سنہ ۱۸۴۱ء مین وجوہ تکرار سرکارین فیصلہ پذیر ہوئے تو عہدنامہ نمبر ۳۸ اُسکے ساتھ منعقد ہوا جسنے تجدید عہدنامہ سنہ ۱۸۰۵ء کی کی اور شرط کی کہ گایکوار تین لاکھ روپیہ واسطے سواران کشادہ گجرات اور تین ہزار سوار فوج کنٹنجنٹ کے دیا کرے اور یہ فوج اضلاع خراج گذار مین مصروف رہا کرے اور گایکوار کو یہ بھی اجازت اوسکے روسے حاصل ہوئی کہ وہ کسی وقت جب اوسکی مرضی ہو اس فوج کو کم کرکے ایک ہزار پانچ سو سوار رکھے اور پہلے ہونے اس عہدنامہ کے ضلع تپلاد مسترد ہوا اور جو دس لاکھ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کے پاس سنہ ۱۸۳۲ء مین جمع ہوا تھا وہ پھر گایکوار کو واپس دیا گیا سنہ ۱۸۵۸ء مین بطور انعام بابتہ خدمات لائقہ جو گایکوار نے ہنگام بلوہ کے ظہور مین لائین تھین تین لاکھ روپیہ سواران کشادہ گجرات معاف اور موقوف ہوا (نمبر ۸۳) مگر گایکوار کو جو اجازت کم کرنے فوج کنٹنجنٹ کی ایک ہزار پانچ سو تک ہوئی تھی وہ منسوخ ہوئی اور فوج کنٹنجنٹ اوسیقدر رہی جسقدر شرط ہشتم عہدنامہ سنہ ۱۸۱۷ء مین مذکور تھی اور اونکو حکم ہوا کہ کار پولس بیچ اضلاع خراج گذار کے کیا کرین۔
سنہ ۱۸۵۶ عیسوی مین گایکوار نے وہ سب مین بلفحوائے نمبر ۸۴ مع اختیارات کل نسبت اراضی مذکور کے گورنمنٹ کو دی جو واسطے سڑک ریل بمبئی و برودا کے درکار تھی اس شرط پر کہ اوسکا کچھ نقصان محاصل راہداری کا نہو اسی سال مین صاحب رزیڈنٹ بہادر نے تین تجویزین پیش کین انمین سے ہر ایک گایکوار کو منظور ہوئی اول تجویز مین گایکوار نے بیان کیا کہ وہ تمام محاصل پرمٹ و راہداری اپنے علاقہ کا موقوف کر دیتا اگر تین لاکھ اکسٹھ ہزار چار سو ستر روپیہ اوسکو بطور معاوضہ ملتا اور دوسری تجویز مین اوسنے بیان کیا کہ وہ تمام محاصل پرمٹ و راہداری اون اضلاع کی موقوف کر دیتا جنمین سے ریل گذر کرتی ہے اگر ایک لاکھ چھپن ہزار سات سو ستر روپیہ بطور معاوضہ اوسکو ملتا

منسوخ ہوسے اور اضلاع وخراج متفرقہ گایکوار کو واپس دیے گئے۔

۱۸۲۰ء مین سیاجی راو نے ایک عہدنامہ نمبر ۷۶ منعقد کیا جسکے روسے اوسنے انتظام فروخت افیون اپنے ملک مین کیا جسکی برآمد سابق ممنوع تھی یعنی سابق اس ملک سے افیون باہر نہین جاتی تھی صرف باداے محصول ۱۲ روپیہ فی سیر اور اسی سال مین ایک اور عہدنامہ نمبر ۷۷ طے ہوا جسکے روسے گایکوار نے وعدہ کیا کہ وہ اپنی فوج کاٹھیاوار اور مہی کانٹھ مین بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نہین بھیجیگا اور یہ کہ بغیر توسط گورنمنٹ انگریزی کے اپنے خراج گذارون سے مطالبہ زرخراج نہین کریگا کیونکہ گورنمنٹ انگریزی نے اقرار کیا تھا کہ وہ اوسکا خراج بغیر صرف تحصیل کے وصول کرادینگے ۱۸۲۵ء مین گایکوار نے ایک اقرارنامہ نمبر ۷۸ منظور کیا اس منشا سے کہ اوسکا حصہ زرجرمانہ جو کاٹھیاوار سے وصول ہو یا جو زر مالگذاری زیادہ مالگذاری معینہ بندوبست استمراری سے وصول ہو وہ زرچندہ دخترکشی مین جمع ہو (اسکا ذکر کاٹھیاوار کے حال مین مندرج ہے) ۱۸۲۷ء مین اوسنے (نمبر ۷۹) قواعد ترتیب دیے جسکے روسے اوسنے انتظام تحصیل محصول اوپر اون کشتیون کے کیا جو طوفان باد و باران سے اوسکے لنگرگاہان واقع کاٹھیاوار مین آجائین اور ۱۸۲۸ء مین قواعد جدید (نمبر ۸۰) ترمیم ہوئے۔

ازروے شرط ہشتم عہدنامہ ۱۸۱۷ء کے گایکوار نے وعدہ کیا تھا کہ وہ تین ہزار سوار آراستہ واسطے شرکت فوج ملکی کے موجود رکھینگے ازروے اس شرط کے گورنمنٹ انگریزی کو استحقاق حاصل تھا کہ ان سوارون سے خدمت کسی اور وقت مین بجز ہنگام مصروفیت فوج ملکی لیا کرین مگر یہ رسم پیدا ہوگئی تھی کہ سواران مذکور ہروقت واسطے کاروبار پولس کے ریاستہاے خراج گذار مین آباد و از مصروف رہا کرتے تھے مگر یہ فوج بہت نادرست تھی لہذا ۱۸۲۰ء مین گایکوار ... کیا کہ وہ ... سوارونکے آراستہ واسطے خدمتگذاری کے رکھے جب یہ امر ... قریب پندرہ لاکھ روپیہ کے اس غرض سے جدا کی گئی کہ اوسکی آمدنی سے سواران مذکور کی تنخواہ وقت ادا ہوتی رہیگی ۱۸۳۲ء مین پھر اضلاع جداشدہ گایکوار کو اس شرط پر واپس ہوئے کہ وہ حسب نمبر ۸۱ کے دس لاکھ روپیہ پاس گورنمنٹ انگریزی کے جمع کردے سال آیندہ مین گایکوار کے اکثر حرکات سوء دوستی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کے مثل نقض عہد اور ۱۸۳۸ء تحریک علیحدگی ...

آنندراؤ گائکوار سے منعقد ہوا اصل شرائط اس عہدنامہ کی ایزادی فوج ملکی اور سپردگی حقوق گائکوار جو اوسکو بذریعہ مستاجری علاقہ پیشوا واقع گجرات حاصل تھے استحکام علاقجات گورنمنٹ انگریزی و گائکوار واقع گجرات تبادلہ بعض اضلاع اور اتفاق فوج گائکوار ساتھ فوج انگریزی کے ہنگام جنگ اور حوالہ کردینا مجرمان طرفین منجانب طرفین تھے ۔

آنندراؤ گائکوار نے تباریخ ۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۹ء وفات پائی اور اوسکا بھائی سیاجی راؤ جانشین اوسکا ہوا جو دو سال پیشتر سے بعد اخراج اوسکے دو اصلی فرزندان بلونت راؤ اور بلاجی راؤ کے جو راجپوت رانی کے بطن سے تھے بطور کارپرداز ریاست کے مامور تھا اوپر اوسکی گدی نشینی کے گورنمنٹ نے ارادہ کیا بموجب نمبر ۵۔ کے کہ مداخلت کلیہ سے جو اوسوقت تک امور ریاست بڑودہ مین اونکی بہی اِن شرائط پر دستکشی کیجاے کہ گائکوار اُن تمام رقوم منظور شدہ وزیر اوغیرہ کا اور عہدنامجات خراج گذاران کا اور معاملات اپنے صاحبان کا لحاظ رکھے ایک شرط جسپر فوج ملکی عرب سنہ ۱۸۰۲ء مین برخاست ہوئی تھی یہ تھی کہ ضمانت گورنمنٹ انگریزی کی بجاے ضمانت عرب بابت اکثر صاحبان بڑودہ کے اور اسکا تحفظ مرحمت بیجاے اور ادای قرضہ جو اونھون نے ریاست کو دیا تھا قائم کیجاے ماوراے اسکے گورنمنٹ ضامن بابتہ اور رقوم قرضہ کے بھی ہوئی جو باوقات مختلف ہنگام ضرورت گائکوار دیے گئے تھے سنہ ۱۸۲۰ء مین تمام قرضہ ریاست ایک کرور سات لاکھ چھیالیس ہزار دو سو ستانوے روپیہ ہوگیا تھا قرضہ بابتہ ادای اس روپیہ کے مہاجنان کلان سے بضمانت گورنمنٹ انگریزی لیا گیا اور گائکوار نے وعدہ کیا کہ وہ یہ روپیہ باقساط پندرہ لاکھ روپیہ سالیانہ ادا کردیگا یہ اقساط باوقات معینہ ادا نہین ہوئین اور سنہ ۱۸۲۵ء مین یہ دریافت ہوا کہ زر قرضہ بہت زیادہ ہوگیا تھا باستر ضاے گائکوار ایک بندوبست جدید الضمانت قرار پایا جسکے روسے بعض اضلاع سات برس کے واسطے مستاجری مین دیے گئے مگر سیاجی راؤ نے اکثر مستاجری شکست کردی اور اوسکا ارادہ نسبت لحاظ رکھنے ضمانت ناجائز کا معلوم نہین ہوتا تھا لہذا گورنمنٹ نے سنہ ۱۸۲۸ء مین واسطے عرصہ قلیل کے اضلاع پیٹلاد و بیال وکری ودبہائی وبہادرپور وسنور وامرولی وکامرج وسیانگر اور خراج کاٹھیاوار و ماہی کانٹہ وریواکانٹہ ضبط کرلیا اور دوسرے پرگنہ و دیہات خراج کوار سنکیر قرق کیے سنہ ۱۸۳۲ء مین بعد صلاح و مشورہ بسیار ایک بندوبست بطور ثالثی فیمابین گائکوار اور مہاجنان کے قرار پایا جسکی نسبت تمہ ناجائز

ہوئین جسکے روسے فوج لکی بہی زیادہ کی گئی اور علاقہ جمعی گیارہ لاکہ ستر ہزار رو
واسطے دیاگیا اور اراضی جمعی بارہ لاکہ پچانوے ہزار روپیہ کی واسطی اداے قرضہ گورنم
دیگئی گایکوار جو اکتالیس لاکہ اٹہتیس ہزار سات ستائیس روپیہ تہا دہی گئی گایکوار نے وعد
دعوی زر جو بنام پیشوا کے ہین سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کریگا اور جو نسبت اب اوسکے
انگریزی کی قائم ہوئی اوسکی تنقیح بہی عموماً ہوئی اب جو علاقہ دیاگیا تہا وہ کہتی واسطے خرچ
کے متصور نہین ہوا لہذا گایکوار نے بتاریخ ۱۸ ماہ جون ۱۸۰۸ع بفحواے عہدنامہ نمبر ۳ ۱۷
جمعی ایک لاکہ چہتر ہزار ایکسو اڑسٹہ روپیہ کا دیا ۱۸۱۲ع مین گورنمنٹ بمبئی نے یہ تجویز کی کہ با
ایک کرور روپیہ کے وہ علاقہ جو واسطے خرچہ فوج لکی کے دیاگیا تہا واپس گایکوار کو دیا جاے
اضلاع ازروی عہدنامہ بسین ملے ہین وہ بہی اوسکو مستاجری مین دیے جائین اسطرح شرائط
فوج لکی حسب دستور بلا تخلل قائم رہین یہ تجویز جیسی امید تہی گورنمنٹ نے منظور نہین کی —
بر عکس دعوی پیشوا بمقابلہ گایکوار بابتہ خراج کاٹہیاوار اور مستاجری احمدآباد کے جو بعد منقضی ہونے
میعاد مستاجری پانچ سال کے ۱۸۰۴ع مین بموجب تتمہ نمبر ۸ کی دس سال کے واسطے بجمع چار لاکہ پچاس ہزار
روپیہ کے توسل وضمانت گورنمنٹ انگریزی کے مجدداً ہوا تہا دعوی گایکوار کے بابت مالگذاری بڑودہ
جو پیشوا نے بلا استرضا اوسکے انگریزونکو دیا تہا اور بابتہ تنخواہ اوس فوج کے جو ضرورۃً واسطے حفاظت
علاقہ مقبوضہ پیشوا واقع گجرات کے نوکر رکہی گئی تہی پیشوا سے بہی تجدید مستاجری کی جو ۱۸۱۴ع مین
ختم ہو گئی تہی نامنظور ہوئی اور ترمبک جی انگلیا نے جو ساختہ اور پرداختہ باجی راؤ کا تہا رئیسان کاٹہیاوار
وصلاح دی کہ وہ پیشوا کا حصہ خراج گایکوار کو ندین واسطے تصفیہ ان تکرارونکی گنگادہر شاستری وزیر
کوار روانہ پونا ہوا اور گورنمنٹ انگریزی نے ضمانت اوسکے حفظ جان کی کی مگر وہان ترمبک جی انگلیا
اوسکو بطریق ناشایستہ قتل کیا ازروی عہدنامہ جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے اور جو باعث فساد
شیوا کو بتاریخ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ع لکہنا پڑا پیشوا نے مجبور ہو کر اپنے دعوی نسبت گایکوار کے
آیندہ کے ترک کیے اور منظور کیا کہ بابت دعاوی گذشتہ کے چار لاکہ روپیہ سالیانہ اوسکو لیکر
دینے سی بہی بوقت شکست کہانے پیشوا کے گایکوار نے نجات پائی اس انتظام کا نتیجہ
ت اور عہدنامہ نمبر ۴ ۲ بتاریخ ۶ ماہ نومبر ۱۸۱۷ع ... تنگہ تحادر ریاست کے منجانب

کل مختار بیچ ملک گائیکوار کے ہوگئی تھی بلکہ گائیکوار کو وہ بطور محبوس رکھتی تھی اونکا خرچہ ریاست پہ تین لاکھ روپیہ سالیانہ ہوتا تھا اور گائیکوار اونکو اسوجہ سے موقوف نہین کرسکتا تھا کہ اونکی تنخواہ قریب بیس لاکھ روپیہ کے دینی تھی اور زر مالگذاری رہن تھا اب روپیہ گورنمنٹ انگریزی نے گائیکوار کو بضمانت ریاست قرض دیا اور موقوفی اس فوج ملکی کی عمل مین آئی گویہ امر بغیر خونریزی کے نہین ہوا بعدازان گائیکوار نے بموجب عہدنامہ نمبر ۱۷ علاقہ جمعی سات لاکھ اسی ہزار روپیہ کا واسطے خرچہ فوج کمکی کے دیا شرائط مذکورۂ بالا سب مندرج بیچ عہدنامہ قطعی مرقومہ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء نمبر ۲۷ کی

اور جو ضمانت کسی شخص یا جایداد کی عرب فوج کی ہے اوسکو گورنمنٹ انگریزی قبول کرکے خود اونکے عوض ضامن ہوجاے اوسوقت مین بمقام گجرات کوئی امر کلان کسی قسم کا بغیر ضمانت کے طے نہین ہوتا تھا اور جمعداران فوج عرب اکثر مقدمات مین صرف ضامن ایسے امر کے نہین ہوئے تھے کہ جو روپیہ اونھون نے گائیکوار کو دیا تھا وہ اونکو ادا کیا جائیگا بلکہ اس امر کی بھی ضامن ہوئے تھے کہ اوسپر کوئی زیادتی اور ظلم بھی نہین کریگا اور نہ کوئی اوسسے مزاحمت بیجا کسیطرح کی کریگا کسیقدر اختیار ضمانت کے حاکم نے اپنی رعایا کو دے رکھا تھا اوسکے ذریعے سے وہ اوسپر غالب آکر ممانعت کیا کرتی تھی اگر وہ کسی شرط سے تجاوز کرے جب عرب موقوف کیے گئے تو وہ اس ضمانت سے بھی بری کیے گئے اور پھر گورنمنٹ انگریزی کی بطور ضمانت اونپر ہوگئی اور اسے انکے گورنمنٹ انگریزی اور قرضہ کے نسبت بھی گائیکوار کو واسطے ادا ے زر تنخواہ عرب اور دیگر اخراجات دیا گیا تھا ہوئی اور نیز ضامن اون وزرا اور دیگر اہلکاران کے ہوئے جو درحال اختیار سول یعنی ملکی رکھتے اور جنھون نے شرط کی تھی کہ اونکی اور اونکی اولاد کی حفاظت کیجاے تو وہ اونکو سپرد گورنمنٹ انگریزی کرینگے۔

یہ ضمانتین اول مین جب منظور ہوئین تھین بہت مفید اور کار آمد واسطے قائم ہونے اختیار انگریزی مقام بڑودہ تصور کی گئی تھین اور نیز وہ باعث قیام اعتبار گائیکوار ہوئین اور جبتک کہ گورنمنٹ انگریزی جملہ امور ریاست گائیکوار کی نگران ہے اوسوقت کسیطرح کی دقت اوسسے عاید نہین ہوئی مگر بعد ۱۸۲۰ء کے جب گائیکوار کو کل اختیار اپنی ریاست کا عطا ہوا تو یہ ضمانتین باعث انقلاب مزید ہوئین آنکی تشریح تمام اس موقع پر غیر محل ہے کل حال اسکا بیچ کتاب پارلمنٹری بلوبک پنجم ماہ اگست ۱۸۵۳ء سے واضح ہوگا عرصۂ قلیل سے یہ تدبیر مفید متصور ہوئی کہ ضمانت باقی معلومہ سے بریت کیجاے مگر اوسقدر جسقدر کرنے سے قول مین فرق نہ آوے باستثناء چار ضمانتون کے جو واجبی متصور ہوئین باقی سب یا تو میعاد گذشتہ قرار دی گئین اور یا باعث بدوضعی کے باطل اور بیکار گردانی گئین اور یا تا مدت حیات اوس شخص کے جسکے واسطے وہ مبدئی تعین قائم رکھی گئی فقط۔

گوبندراؤ صاحب اختیار ہوا تو اوسکے سلوک سے وہ ناراض ہوگیا تہا اس نزاع کا
راؤجی آپاجی سنے حمایت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور وعدہ کیا تاریخ ۱۵ ماہ مارچ
بموجب عہدنامہ نمبر ۶۹ کہ وہ فوج ملکی گورنمنٹ بمبئی سے لینا اور بالعوض اوسکے چوتھ سو ر
چوراسی دینا منظور کرتا ہے بشرطیکہ اوسکی اعانت بمقابلہ ملہارراؤ کیجاسے بعداز تھوڑی مہم
ملہارراؤ حاضر ہوا اور اوسکی پرورش کے واسطے ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ سالیانہ مقرر ہوا بعد
ملہارراؤ اور کانوجی دونون سنے کئی مرتبہ سرکشی اختیار کی اور کانوجی کو اسیواسطے اور نیز اس س
کہ اوسنے سازش ساتہ جام نوانگر کے اس غرض سے کی تہی کہ وہ ریاست بروداپر قائم ہو اور حکومت
انگریزی گجرات سے اوٹھادیجاسے اور ملہارراؤ بمقام بمبئی قید مین فوت ہوا۔

صلح تاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ء منضبط بیچ عہدنامہ نمبر ۷ کے ہوا اور اوسکی منظوری گایکوار سنے بیچ
تحریر جداگانہ مرقومہ ۲۹ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۲ء کے کی اور اس عہدنامہ کے شامل ایک اور عہدنامہ
جو بطور خانگی ساتہ راؤجی آپاجی کے ہوا تہا کیا گیا جسکے روسے اوسکو واسطے دوام کے بابت وزارت
موعود ہوا اور حمایت اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی کی نسبت اوسکی اور اوسکی فرزند اور برادران اور برادرزادگان
اور رشتہ داران اور دوستان کے مشروط ہوئی ازروی شرط چہاردہم عہدنامہ بسین جسکا ذکر جلد سوم
ن درج ہے عہدنامہ جو گایکوار کے ساتہ ہوا تہا منظور اور مقبول پیشوا ہوا۔

صلح ۱۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ء مین ایک شرط یہ تہی اور اسکی تصدیق عہدناجات مابعد سے بہی ہوئی
د گورنمنٹ انگریزی اعانت گایکوار کی بیچ مغلوب کرنے اوسکی فوج ملکی عرب کے کرین یہ فوج
دناجات سنہ ۱۸۰۲ء سے گورنمنٹ انگریزی کو بے انتہا اختیار مداخلت بیچ انتظام اندرونی ریاست بروداکے
یہ عہدناجات منعقد ہوئے تھے اوسوقت مین دراصل کوئی حکومت بروداءمین نہ تہی اختیار آنندراؤ کا انسداد
ملہارراؤ کرتے تھے اور اوسکا جسم یعنی وہ خود محبوس فوج عرب کا تہا جو ہر چند جزوی تہی مگر تمام مقامات مستحکم
قبضہ مین تھے اور انکی ساتہ سازش ہوتی رہتی تہی کہ اختیار کانوجی کا قائم ہوجاسے اس فوج ملکی کے ساتہ
ہونے لگی کہ وہ اپنی تنخواہ جو چڑہی ہولین اور اور بہی مراعات اونکے ساتہ کیجاسے گی اگر وہ گجرات سے
مگر اسکو اونہون سنے منظور نہین کیا لہذا فوج انگریزی سنے شہر برودا کو جہان وہ تھے محاصرہ کرلیا
ہوسنے اور اونہون سنے وعدہ کیا کہ وہ چلے جاوینگے بشرطیکہ اونکو اونکی تنخواہ پچہلی جو چڑہی تہی ملجاسے

فتح سنگہ گایکوار نے بتاریخ ۲۱۔ دسمبر ۱۷۸۹ع وفات پائی اوسکے بہائی مانا جی نے فوراً بنام اپنے بہائی سیاجی کے اہتمام انتظام اختیار کیا اور پیشوا نے بہی بعد لینے نذرانہ کثیر کے اوسکو منظور کیا گوبند راو کے دعوی کا مدد مادہوجی سیندہیا تہا مانا جی نے بغرض مستحکم کرنے اپنی قوت کے درخواست حمایت وحفاظت گورنمنٹ انگریزی بمجوائے عہدنامہ ۱۷۸۰ع کی مگر اسمین دست اندازی سے اسوجہ سے انکار ہوا کہ عہدنامہ مذکورہ کے بعد عہدنامہ سالبائی منعقد ہوا

القصہ بتاریخ خاندانی برگ مانا جی بتاریخ یکم ماہ اگست ۱۷۹۳ع اور گدی نشینی گوبند راؤ کی جسکو حکم ہوا کہ زر کثیر پیشوا کو دے اور ایک عہدنامہ دستخط کرے جسکے روسے اوسکو اضلاع گایکوار جنوب تاپتی اور اپنا حصہ محاصل پرگٹ مقام سورت پیشوا کو دینا پڑا اور یہ ادائی بعد ازین پیشوا نے معاف کی جب گورنمنٹ انگریزی نے عذر کیا کہ یہ باعث شکستگی علاقہ گایکوار خلاف فحوای عہدنامہ سالبائی کر آباشیلو کرنے جو پیشوا کا نائب گجرات مین تہا باعث تحصیل کرنے روپیہ دیہات گایکوار سے دشمنی گوبند راؤ کی پیدا کی شدہ شدہ یہ دشمنی منجر بجنگ ہوئی اس جنگ کی ترغیب گایکوار کو باجی راو نے بہی اسوجہ سے دی کہ آباشیلو کر مددمعاون نانا فرناویس وزیر کا تہا مگر اس فساد مین بہت کمی باعث درمیان مین آنے گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی اور بعد وفات نواب سورت ۱۷۹۹ع کے گورنمنٹ انگریزی نے کوشش اس امر مین کی کہ حصہ گایکوار جو چوتہ مقام سورت اور اضلاع گرد ونواح مین تہی انکو حاصل ہو اس امر مین گایکوار نے اپنی رضامندی ظاہر کی کہ اگر منظوری پیشوا کی حاصل کیجاے اور اگر اوسکی اعانت بخلاف آباشیلو کر کے کیجاے جو درخواست درباب اعانت کے تہی اوسمین تعویق ہوئی مگر اسی اثنا مین آباشیلو کر کو گوبند راؤ نے گرفتار کرلیا و بماہ اکتوبر ۱۸۰۰ع اپنا حصہ آمدنی گجرات پانچ سال تک گایکوار کو ستاجری مین بادائے پانچ لاکہ روپیہ سالیانہ کے دیا

بماہ ستمبر سنہ الیہ گوبند راؤ نے وفات پائی اور اوسکا پسر کلان آنند راؤ اوسکا جانشین منظور ہوا اوسکی عقل کم تہی اور اختیارات ریاست اوسکے برادر کانوجی راو نے جو ابن غیر منکوحہ تہا چہین لیے مگر اس شخص کو ایک گروہ سپاہ نے بسرکردگی راوجی آپاجی جو وزیر گوبند راؤ کا تہا باعانت اسکے بہائی بابا جی کے خارج گدی کیا اسیر ملہار راؤ ہمشیرزادہ گوبند راؤ نے کانوجی کی اعانت اختیار کی اس سبب سے کہ اوسکا والد مدد گوبند راو کا بمقابلہ فتح سنگہ کے رہا تہا مگر جب

کلم گورنمنٹ بنگالہ نے وضع ہوا اور اتفاق ساتہ راگوبا کے ختم ہوا اور عہدنامہ پورندر پر جب
جلد سوم مین درج ہے معرفت کرنیل ایٹن صاحب کے ساتہ گروہ دعا پونا کے منعقد
ایک شرطیہ تھی کہ جو عطایات فتح سنگہ نے کیے ہین وہ اوسکو مسترد ہون جب یہ امر پایہ ثبوت
پہونچے کہ اوسکو اختیار عطایات کرنیکا بغیر حاصل کرنے رضامندی دربار پیشوا کے حاصل تھا
مطلب اوسکا مخاطب گروہ غلط یہ تھا کہ فتح سنگہ کو ترغیب منظور کرنے ماتحتی دربار پونا کی ہو چونکہ
نے اوسکو بماہ فروری [illegible]ع اوپر عہدہ سینا خاص خیل کے (دیکھو تتمہ نمبر ٥) منظور کیا اگرچہ
بقایا خراج ادا کر دے ۔

بعد صلح وارگانو کے یہ تجویز ہوئی کہ قوت مرہٹا کی اسطرح کم کیا جاوے کہ ایک عہدنامہ ساتہ خاندان
گائکوار کے قرار پائے اور اوسکو ماتحتی پیشوا سے آزاد کر دیا جاوے حصہ پیشوا جو گجرات مین ہے
واسطے گورنمنٹ انگریزی کے فتح کر کے لے لیا جاوے جنرل گوڈرڈ نے بعد حاصل کرنے
نصف گجرات مین ایک عہدنامہ جنگ و صلح نمبر ٢٦ اوسی غرض سے ساتہ فتح سنگہ کے بتاریخ ٢٦ ماہ
جنوری ١٧٨٠ع منعقد کیا فتح سنگہ کو علاقہ پیشوا بجانب شمال دریاے ماہی ملے اور وہ اضلاع
جنوب تاپتی اور محاصل بروچ اور دیہات طرف و ضلع سنور واقع نربدا دیے گئے اور درمیان
جنگ کے اداے خراج پیشوا سے بری رہے اور تین ہزار سوار واسطے شامل ہونے ساتہ فوج
انگریزی کے بھیجے شرائط عہدنامہ کی عموما گورنمنٹ اعلی نے منظور کین مگر اوسکے الفاظون کے
نسبت کچہ عذر رہا لہذا ادہر گورنمنٹ اور دستخط اہالیان کونسل بطور تصدیق عہدنامہ ترمیم شدہ پر
کرکے اور اوسکی نقل گورنمنٹ بمبئی کے پاس واسطے دینے فتح سنگہ کے اور لینے اوسکے
دستخط نقل سے بھیجی گئی جو تبدیلی اوسمین ہوئی اوسکی اطلاع اوسکو نہین دی گئی یہ سوال
ایسی حالت مین ہر دو نقول عہدنامہ بطور سند واجب التعمیل کے تصور کیجاسکے حل مفاد کا
چونکہ ازروے عہدنامہ سالبائی (جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے) جسکی رو سے صلح فیمابین
انگریزی اور پیشوا کے ١٧٨٢ع مین قائم ہوئی علاقجات گائکوار پہر اوسی ہیئت پر
ہے وہ قبل از جنگ کے تہے اور فتح سنگہ کو حکم ہوا کہ مثل سابق پیشوا کو خراج دیا کرے
بقایا غیر ادائی کے ادا کرنے سے بری اور محفوظ رہا (دیکھو تتمہ نمبر ٦) ۔

وعدہ والپس دینے کا کیا ہے وہ دو لاکھ تین ہزار روپیہ دیا کریگا یعنی کل خراج سات
اوناسی ہزار روپیہ سالیانہ ادا کیا کریگا اوسکے چار فرزند اوسکے بعد قائم تھے ایک بسیاجی
دوسری رانی سے اور گوبند راؤ دوسرا فرزند پہلی رانی سے اور مانا جی اور فتح سنگہ تیسری
سے گوبند راؤ اوسوقت پونا مین تھا جب اوسکے والد نے انتقال کیا اور اوسنے ایک نذ
پیشوا مادہوراؤ کو دیکر اور یہ اقرار کرکے (دیکھو تتمہ نمبر ۳) کہ جو انتظام داماجی کے سات
پیشتر ہوا تھا وہ اوسکو منظور ہے عہدہ سینا خاص خیل کا جو اوسکے والد کے نام تھا حا
مگر فتح سنگہ نے بیان کیا کہ دعوی کلان سیاجی پسر کلان کا ہے ۔ یہ ایک بیوقوف شخص تھا
نے جسکا اصل مطلب یہ تھا کہ خاندان مین تفرقہ پیدا ہو تاکہ قوت گائیکوار کی ضعیف ہوجاوے
(دیکھو تتمہ نمبر ۴) حق سیاجی کا منظور کیا جس سبب سی گوبند راؤ اور فتح سنگہ برادران
ایک دوسرے کے ہوگئے ۔ فتح سنگہ نے بغرض استحکام دینے اپنے مطلب کے ۱۷۷۲ء مین
دوستی گورنمنٹ انگریزی کی مگر اوسکی درخواست نامنظور ہوئی مگر ۱۷۸۰ء مین ایک عہدنا
اوسکے سات قرار پایا جسکے رو سے حصہ گائیکوار جو آمدنی بڑوچ پر تھا اور جو باعث تنازع کے ج
بڑوچ کے سات ہوا تھا گورنمنٹ انگریزی نے بتاریخ ۱۸ ماہ نومبر ۱۷۷۲ء مین حملہ کرکے
اوسی حالت اور حیثیت مین رہنے کا وعدہ ہوا جیسا زیر حکومت نواب کی تھا ۔
بعد قتل نراین راؤ کے راگوبا پیشوا نے پھر دعوی گوبند راو کو منظور کیا لہذا جب راگوبا
فوج علیہ پونا جنہون نے دعوی مادہوراؤ نراین پسر نراین راو جو بعد وفات نراین راؤ
والد کے پیدا ہوا تھا بابت عہدہ پیشوا کے قائم کیا تھا گجرات کو بھاگ گیا تو اوسنے گو
اپنا دوست اور فتح سنگہ کو اپنا دشمن پایا جب فوج بمبئی شامل فوج راگوبا کے ہوئی تو ایک
بے سود واسطے جدا کرنے فتح سنگہ کے اتفاق سے عمل مین آیا مگر تعداد اوسکی کہ
انگریزی نے گجرات مین کین ایک عہدنامہ نمبر ۲ دنیا بین فتح سنگہ اور راگوبا کے منعقد
جسکے رو سے یہ شرط قرار پائی کہ وہ فوج اور روپیہ سے امداد راگوبا کی کرے اور راگوبا گوبند
ایک جاگیر بیچ دکن کے دی اور گورنمنٹ انگریزی باعث ضامن ہونے اس عہدنامہ
حصہ گائیکوار جو آیندہ بڑوچ اور دیگر دیہات مین ہے واسطے ہمیشہ کے ایمن یہ عہدنامہ

اون ملکون سے حاصل ہو جنکا ذکر اوس سند مین درج نہین ہے جو سربلند خان نے پیشوا کو دی تھی اوسکا حساب دیا کرے اور جو چوتھ سربلند خان سے نے دی تھی وہ پیشگاہ شاہنشاہ دہلی سے منظور نہین ہوئی اور سربلند خان اپنے عہدہ سے معزول ہوا اور ابہی سنگہ راجۂ جودہ پور اوسکے عہدہ پر مامور ہوا اوسکے ایک رفیق نے پیلاجی گایکوار کو قتل کیا ۔

داماجی گایکوار پسر پیلاجی نے اپنے والد کے قتل کا بدلہ لیا اور شاہنشاہ مغل کے کل گجرات پر حاوی ہوا اور جسونت راو جب سن بلوغ کو پہونچا تو وہ بالکل نالائق اپنے عہدہ کا ثابت ہوا لہذا بجاے خاندان دہابری کے خاندان گایکوار ذی رتبہ ہوا داماجی گایکوار نے اعانت تارابائی کی بیچ اوسکی کوشش کے جو اوسنے واسطے رہا کرنے اپنے پوتے راجۂ ستارا کے تابعداری پیشوا بالاجی باجی راؤ سے کی تھی مگر اوسکو پیشوا نے بفریب گرفتار کرلیا اور اوسوقت تک رہا نکیا جبتک اوسنے اقرار ادا کرنے پندرہ لاکھ روپیہ کا بابت بقایا آمدنی گجرات کے اور دینے نصف تمام اپنے علاقجات حال اور آیندہ کا جو وہ فتح کرے نکیا (دیکھو تتمۂ نمبر ۱) دوسرے سال پیشوا نے داماجی گایکوار کی فتوحات کاٹھیاواڑ کا حصہ لیا (دیکھو تتمۂ نمبر ۲) اور گایکوار نے وعدہ کیا کہ وہ مدد پیشوا کی وقت ضرورت اپنی فوج کے ساتھ کریگا لہذا فوج داماجی گایکوار اور پیشوا کی باتفاق سرکردگی مسمی راگوبا واسطے فتح کرنے گجرات کے روانہ ہوئی ۱۷۵۵ء مین حکومت مغلیہ احمد آباد مین بالکل تبدیل ہوگئی اور شہر اور ملک مذکور پیشوا اور گایکوار مین باہم تقسیم ہوگیا داماجی گایکوار حامی راگوبا کا بیچ اوسکی سرکشی بخلاف مادہو راؤ کی تھا اور اوسنے اپنی فوج زیر حکم اپنے فرزند گوبند راؤ کے اوسکی اعانت کو بھیجی مگر اس لڑائی مین اوسنے شکست کھائی اور یہ سزا اوسکو ملی کہ وہ پانچ لاکھ پچیس ۲۵ ہزار روپیہ سالیانہ بطور خراج دیا کرے اور تین ہزار سوار کی خدمت ہنگام امنیت اور چار ہزار سوار کی ہنگام جنگ دیا کرے اور اوسنے یہ بہی وعدہ کیا کہ بالعوض اون اضلاع کے جو پیشوا نے

گائیکوار

افسران کلان مرہٹا مین سے ایک نہایت مشہور اور نامی افسر کھنڈی راو دہابری تہا جسکے ہمراہیون کی بسر اوقات گجرات اور کاٹہیا وار سے جنسے وہ خراج لیتا تہا وابستہ تہی بیچ اوس تنازع کے جو مرہٹون مین درباب برتری واقع ہوا تہا اوسنے جانب داری ساہوجی کی کی اسلیے ساہوجی نے اوسکو عہدہ سنتاپتی پر اقرار کیا اور بسفارش اوسکی مسمی داماجی گائیکوار جو اوسکے عہدہ داران مین سے تہا اور جسکی خاطر اوسکو بدل منظور تہی ماتحت اوسکے درجہ دوم کا عہدہ دار مقرر ہوا کھانڈی راو اور داماجی گائیکوار دونون نے سنہ ۱۷۲۱ع مین چند ماہ پس و پیش وفات پائی اور کھانڈی راو کی جگہ اوسکا فرزند ترمبک راو دہابری اور داماجی کی جگہ اوسکا برادرزادہ پیلاجی گائیکوار قائم ہوا۔

سنہ ۱۷۲۱ع مین پیشوا باجی راو نے سربلند خان صوبہ دار گجرات سے جو منجانب شاہنشاہ مغلیہ مامور تہا چوتہ اور دیگر حبوب ضلع مذکور حاصل کیے اور شرائط عطیہ مین ایک شرطیہ تہی کہ وہ رعایاے مرہٹا کو شریک خلل اندازان امنیت ملک ہونے دیگا یہ شرط صرف بباعث ترمبک راو دہابری اور پیلاجی گائیکوار کے قرار پائی تہی کیونکہ اونسے اندیشہ اوسکے حقوق کی خلاف ورزی کا متخیل تہا لہذا ترمبک راو نے سازش اور اتفاق ساتہ دیگر افسران گجرات کے اس غرض سے کیا کہ وہ مقابلہ حقوق پیشوا کا کرین مگر وہ سنہ ۱۷۳۱ع مین بمیدان جنگ شکست کہا کر مقتول ہوا اسطرح حقوق پیشوا ملک گجرات مین قائم ہوئے جسونت راو پسر خورد سال ترمبک راو کے نامزد عہدہ سنتاپتی کا ہوا اور پیلاجی گائیکوار نے اپنے عہدہ سابق پر منظور اور مامور ہو کر خطاب سینا خاص خیل کا حاصل کیا یہ قرارداد ہوا کہ پیشوا اور سیناپتی ایک دوسرے کے علاقہ مقبوضہ سے مزاحمت نکرے اور جسونت راو کے اختیار مین کل انتظام گجرات کا رہے اور وہ نصف آمدنی پیشوا کو دیا کرے اور جو کچہ بطور امداد

شرط پنجم

اگر آسمانی یا سلطانی یعنی آفات سماوی یا جنگ وغیرہ حادث ہون تو
حسب رسم ملک آنریبل کمپنی کو کرنا ہوگا۔

شرط ششم

جو کچھ رسم قدیم الایام سے درباب لینے رسوم جزوی مثل بھرتی وغیرہ چلی آ[illegible]
وہ موقوف نہوگی بشرطیکہ وہ رسم بخوشی قائم ہوئی ہو۔

شرط ہفتم

تھوڑے سپاہی واسطے قلعہ پنار کے دیے جائین۔

شرط ہشتم

اگرچہ مرمت قلعہ پنار کی ضروری ہو تو سو کماوشدار منظوری صاحب رزیڈنٹ
کریگا اور ایسی صورت مین یہ خرچہ کمپنی مجرا دینگے۔

شرط نہم

ورشاسن یعنی خیرات برہمنان اور دیوستھان اور خیرات اور دہرم دیوا اور دیگر
خیرات وغیرہ کے جاری رکھنے کا اگر حکم ہوگا تو کمپنی کو یہ سب مجرا دینی ہونگی

شرط دہم

اگر کوئی دشمن اور کوئی اور امر مخل امنیت پیدا ہو تو صاحب افسر کمانڈنگ قلعہ
پنار اوسکے اندفاع کے واسطے بروقت اطلاع یابی معرفت کماوشدار کیے
جاینگے اور اگر کماوشدار موجود نہوگا تو ایسے حالات کی اطلاع کارکن دیگا۔

شرط یازدہم

[illegible]ین محالات سے سوا سے رقم آمدنی [illegible] کی بابتہ اپنے توبیے وغیرہ کی
[illegible]طلع ا[illegible] روپیہ تحصیل کرونگا۔

شرط دوازدہم

[illegible]مطابق اقرارنامہ بالا کے مین کاربند ہونگا۔

شرط دوم

منہا اخراجات

نیار وغیرہ

عـــ نفر سوار سالیانہ شرح عـــ فی ماہ للعــ ... ،

عـــ نفر چپراسی واسطے تحصیل کے بشرح

مبلغ ... ماہواری ــــــ ...

اخراجات کنٹنجنٹ معروف سدید ...

یک کارکن ــــــ ... ...

آٹھ مہتون یعنی پٹواریان محال ــــ ...

آٹھ چپراسی محال ... ...

ــــــــ ...

باقی ادائی ...

شرط سوم

روپیہ مذکورہ بالا حسب اقساط ذیل ادا ہوگا۔

کاتک سودی دوادسی مطابق ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۶۳ء	...
پوس سودی دوادسی مطابق جنوری ۱۸۶۴ء	...
چیت سودی دوادسی مطابق اپریل ۱۸۶۴ء	...
جیٹھ سودی مطابق اخیر سال ماہ جون	...
	...

شرط چہارم

مین تین اقساط کا روپیہ تمام وکمال ادا کردونگا مگر درباب قسط اخیر کے شاید کچھ باقی ذمہ کاشتکاران رہجاے مگر یہ باقی مبلغ ... سی زیادہ نہوگی اور واسطے بہبود پرگنہ تا سال آیندہ ادا ہوگی ــ

کاغذ اقرار نامہ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مومن خان نواب کیمبے
حسب تحریک مسٹر جان تورلیسی صاحب رزیڈنٹ کیمبے مین اب اقرار کرتا ہون
کہ اگر مقام گوگو کسیوقت میرے قبضہ مین آجاویگا اور آنریبل انگریزی کمپنی کی خواہش
وہان کارخانہ بنانے کی ہوگی تو مین وہ اونکو دیدونگا اور کیسیحالت مین کسی دوسرے
قوم یورپ کو اجازت وہان آباد ہونے کی ندونگا اور بباعث دوستی قدیم جو فیمابین
آنریبل انگریزی کمپنی کے اور میرے جاری ہے مین اونکی سفارش کو جو اونہون نے
اکراجی اور گوپال جی سرویاکی کی ہے منظور کرتا ہون اور کسی حیلہ سے مزاحمت
یا دست درازی نسبت قدیم مقبوضات اکراجی پسر بوسنگ مرحوم کے نہین کرونگا
اور نہ قلعہ اور شہر بونگر سے مزاحم ہونگا اور جو کچھ قدیم سے مالک بندر گوگو اوس سے
لیتا آیا ہے اور جو مین نے ہنگام اپنے تسلط کے لیا ہے اوس سے زیادہ مطالبہ
مین اوس سے نہین کرونگا اور دربارہ گوپال جی سرویا کے بھی مین مزاحمت
نہین کرونگا مگر میری درخواست یہ ہے کہ بعد از اقرار نامہ کے آنریبل کمپنی کسی
اور شخص ساکن علاقہ مذکور کی سفارش مجھسے نکرین لعنایت آلہی مین اور میرے
ورثا مطابق جملہ اقرار نامجات کے جو فیمابین ہمارے منعقد ہوئین ہین کاربند رہینگے
میرے ہاتھ سے تحریر ہوا بتاریخ ۱۲ ماہ رجب ۱۱۶۵ھ مطابق ۲۲ ماہ اکتوبر ۱۷۷۱ء

نمبر ۶۵

ترجمہ اقرار نامہ جو جوالاناتھ صاحب راے نے منجانب اپنے مالک نظام الدولہ
معاملات الملک مومن خان بہادر دلاور جنگ کیمبے والہ کے آنریبل کمپنی کو دربارہ
مستاجری کیمبے جوتہ اور پنار کے بابتہ ۱۸۶۰ء یا ۱۸۰۳ء جو پیشوا نے آنریبل کمپنی
کے حوالہ کیا تھا لکھدیا۔

شرط اول

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین موکتا یعنی آمدنی مشروطہ بابتہ کمی اور پنار کے
حسب شرائط ذیل ادا کرونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی رئیس اوسکے قلعۂ تراجہ یا متعلقات پر حملہ آور ہوگا یا اوسکو اذیت پہونچاویگا تو وہ درخواست اعانت آنریبل کمپنی واسطے اوسکے قائم رکھنے قبضہ کے کریگا کیونکہ وہ اب آپکو ملازمان کمپنی سے تصور کرتا ہے اور ایسی اعانت مین جو کچہ خرچہ آنریبل کمپنی کا ہوگا اوسکو دینی نواب بخوشی وعدہ اداکرنے کا ایسی جلدی جیسی اوس سے ممکن ہوگا کرتا ہے اور اگر آنریبل کمپنی کو ضرورت اوسکی فوج کی ہوگی تو نواب فوراً اونکے حکم کی تعمیل اوسقدر فوج سے جسقدر طلب ہوگی کریگا اسحالت مین آنریبل کمپنی جو خرچہ فوج کا پڑیگا ایسی جلدی جیسا بلا دقت ممکن ہوگا اداکرینگے ۔

شرط پنجم

وہ چاہتا ہے کہ آنریبل کمپنی اوسکے پاس فوج مناسب بہیجین جو اوسکی فوج کے کنارہ کولی تک ہمراہ جاے اور فوج کافی اونکو کنارہ پر ملے تاکہ وہان سے آنکے ساتہ جاکر قلعۂ تراجہ اونکے سپرد کردے اور اوسکی درخواست یہ بہی ہے کہ آنریبل کمپنی اوسکو تیس بریل بارود اور پچاس من سیسہ واسطے قلعۂ تراجہ کے دین اُنکی قیمت اداکرنیکا نواب وعدہ کرتا ہے ۔

شرط ششم

نواب وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ اول قسط عرصۂ مذکورۂ بالا مین مسٹر جان ٹورلین صاحب بذریعۂ ہنڈویات صرافان اداکریگا اور باقی چار اقساط کے عوض وہ آمدنی موگانو اور کوسیا مکفول کرتا ہے اور اگر مشیت ایزدی سے آمدنی مذکورین بباعث کمی بارش یا دست برد دشمنان یا اور کسیوجہ سے کمی یا نقصان ہوگا تو نواب وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ وہ خود اوسکا معاونہ کردیگا ۔

منظور کیا گورنمنٹ بمبئی نے تباریخ ۲۴ ماہ اپریل ۱۷۷۱ء

نمبر ۴۶

ترجمہ تحریر نواب کیمبے ۱۷۷۱ء ۔

شرط اول

بالعوض آنریبل کمپنی سے فروخت کرکے سپرد کردینے اوسکو اور اوسکے ورثا کو قلعہ تراچہ مع اوسکے متعلقات اور سامان کے اوسیحالت مین کہ جسمین اونھون نے کولیون سے اوسکو لیا تھا نواب اقرار کرتا ہے کہ وہ آنریبل کمپنی کو پچہتر ہزار روپیہ بیچ عرصہ پانچ سال کے پانچ اقساط سالیانہ دس ہزار روپیہ فی قسط کے ادا کریگا اور اول قسط پندرہ ہزار کی اوس تاریخ سے پیش اور بعد ادا ہونے جس تاریخ فوج نواب کو قبضہ قلعہ تراچہ کا حاصل ہوگا اور باقی اقساط اوسی تاریخ کو ہر سال ادا ہوا کرینگی جبتک کہ کل پچہتر ہزار روپیہ ادا ہوجاے۔

شرط دوم

چونکہ آنریبل کمپنی نے ازراہ مہربانی بڑی توجہ اور عنایت کرکے نواب کو قلعہ تراچہ دیا ہے وہ بحلف بیان کرتا ہے کہ وہ کسیوجہ یا حالت مین کولیون کے ساتھ دوستی نہین کرے گا اور نہ اونکی مدد تری اور خشکی مین کریگا اور نہ اونکی کشتیون کو اپنے علاقہ مین آنے دیگا اور خود بھی کوئی کشتی بہ نیت دزدی دریا آراستہ نہین کریگا بلکہ آنریبل کمپنی کے دشمنون کو اپنا دشمن گردانے گا اور اونکو اذیت حتی الامکان پہونچاتا رہیگا اور وہ کسیحالت مین قلعہ تراچہ یا کوئی اور علاقہ اپنے ملک کا کولیون کو یا کسی اور حکومت کو بغیر استرضا آنریبل کمپنی کے نہین دیگا۔

شرط سوم

اگر آنریبل کمپنی کو کسیوقت بعدازین موقع جنگ بخلاف کولیان اضلاع دیگر کا ہوگا تو نواب بخوشی وعدہ کرتا ہے کہ وہ آنریبل کمپنی کو قلعہ تراچہ مع اوسکے متعلقان کے واسطے کارروائی فوج آنریبل کمپنی کے جبتک وہ وہان رہین دیگا اور اپنے ملازمان کو حکم دیگا کہ وہ ضروریات فوج مذکور بہم کردینگے بشرطیکہ فوج مذکور کچھ نقصان قلعہ یا پرگنہ کا نہ کرین اور اگر نقصان ہوگا آنریبل کمپنی اوسکا معاوضہ کردینگے۔

اور مچھ سال تک حکمرانی کی بعد ازان بتاریخ ۷ ماہ فروری ۱۸۰۹ء اوسکا فرزند فتح علی اوسکی جگہ جانشین ہوا ـ

باستثناء تصفیۂ چند تنازعات گایکوار گورنمنٹ انگریزی بہت کم مداخلت امور کیمبے مین کرتی تھی بموجب عہدنامہ بسین چوتہ کیمبے کی اور جو حقوق پیشوا کے تھے گورنمنٹ انگریزی کو پیشوا نے دیے تھے دراصل یہ چوتہ ۱۷۳۶ء مین گایکوار کو بالعوض امداد کے جو اوسنے نواب کی بیچ قبضہ کرنے احمدآباد کے کی تھی ملی تھی اور حصۂ پیشوا مین ہنگام انقسام گجرات آئی تھی بعد دینے چوتہ کے گورنمنٹ انگریزی کو چوتہ مذکور حسب درخواست نواب کو مستاجری مین حسب منشاء نمبر ۶۵ دی گئی تھی مگر جب مستاجری ۱۸۱۵ء مین ختم ہوئی تو یہ شرط مجدد نہین ہوئی یہ چوتہ القصہ اب وہ خراج ہے جو نواب گورنمنٹ انگریزی کو دیتا ہے اور جسکی تعداد مبلغ ۲۱۹۲۴ ۱۵ | ۱۲ | ۲ ہے ـ

فتح علی نے بتاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۸۲۳ء وفات پائی اور اوسکا بھائی بندہ علیخان اوسکے عوض جانشین ہوا اور اوسنے ۱۸۴۱ء مین وفات پائی اور اوسکا برادرزادہ نواب حسین یارخان نواب حال جانشین ریاست ہوا اسکے باب مین برادر نواب مرحوم نے اپنا دعوی ترک کیا اس نواب کو سند نمبر ۷۵ عطا ہوئی ہے جسکے روسے اس ریاست کی گدی نشینی ایسے وارث کی جو ازروے شرع محمدی استحقاق وراثت رکھتا ہو منظور ہوئی آمدنی قریب تین لاکھ پچاس ہزار روپیہ کی ہے اور رقبہ کیمبے کا تین سو پچاس میل مربع اور آبادی ایک لاکھ پچتر ہزار نفری ہے اس نواب کو اختیار حکومت قسم اول کا حاصل ہے یعنی اختیار تحقیقات مقدمات سنگین ہر ایک مجرم کا سواے رعایاے انگریزی کے حاصل ہے ـ

نمبر ۱۴۳

ترجمہ عہدنامہ منعقدۂ نواب مومن خان حاکم کیمبے بابت فروخت قلعۂ ترا پور مع سامان و متعلقات ۱۷۷۱ء ـ

شرط اول

بالعوض آنریبل کمپنی کے فرو‌خت کرکے سپرد کردینے اوسکو اور اوسکے ورثا کو قلعہ تراچہ مع اوسکے متعلقات اور سامان کے اوسیحالت مین کہ جسمین اونھون نے کولیون سے اوسکو لیا تھا نواب اقرار کرتا ہے کہ وہ آنریبل کمپنی کو پچہتر ہزار روپیہ بیچ عرصہ پانچ سال کے پانچ اقساط سالیانہ صہ ہزار روپیہ فی قسط کے اداکریگا اور اول قسط پندرہ ہزار کی اوس تاریخ سے پیش اور بعد ادا ہونے جس تاریخ فوج نواب کو قبضہ قلعہ تراچہ کا حاصل ہوگا اور باقی اقساط اوسی تاریخ کو ہر سال ادا ہواکرینگی جبتک کہ کل پچہتر ہزار روپیہ ادا ہوجاے۔

شرط دوم

چونکہ آنریبل کمپنی نے ازراہ مہربانی بڑی توجہ اور عنایت کرکے نواب کو قلعہ تراچہ دیا ہے وہ بحلف بیان کرتا ہے کہ وہ کسیوجہ یا حالت مین کولیون کے ساتھ دوستی نہین کریگا اور نہ اونکی مدد تری اور خشکی مین کریگا اور نہ اونکی کشتیون کو اپنے علاقہ مین آنے دیگا اور خود بھی کوئی کشتی بہ نیت دزدی دریا آراستہ نہین کریگا بلکہ آنریبل کمپنی کے دشمنون کو اپنا دشمن گردانیگا اور اونکو اذیت حتی الامکان پہونچاتا رہیگا اور وہ کسیحالت مین قلعہ تراچہ یا کوئی اور علاقہ اپنے ملک کا کولیون کو یا کسی اور حکومت کو بغیر استرضا آنریبل کمپنی کے نہین دیگا۔

شرط سوم

اگر آنریبل کمپنی کو کسیوقت بعدازین موقع جنگ بخلاف کولیان اضلاع دیگر کا ہو تو نواب بخوشی وعدہ کرتا ہے کہ وہ آنریبل کمپنی کو قلعہ تراچہ مع اوسکے متعلقان کے واسطے کارروائی فوج آنریبل کمپنی کے جبتک وہ وہان رہین دیگا اور اپنے ملازمان کو حکم دیگا کہ وہ ضروریات فوج مذکور بہم کردینگے بشرطیکہ فوج مذکور بجسم نقصان قلعہ یا پرگنہ کا نہ کرین اور اگر نقصان ہوگا آنریبل کمپنی اوسکا معاوضہ کردینگے۔

اور ۴۲ برس تک حکمرانی کی بعد ازان بتاریخ ۷ ماہ فروری ۱۸۹۰ع اوسکا فرزند فتح علی اوسکی جگہ جانشین ہوا —

باستثناء تصفیۂ چند تنازعات گایکوار گورنمنٹ انگریزی بہت کم مداخلت امور کھمبے مین کرتی تھی بموجب عہدنامۂ بسین چوتہ کھمبے کی اور جو حقوق پیشوا کے تھے گورنمنٹ انگریزی کو پیشوا نے دیے تھے دراصل یہ چوتہ ۱۷۳۶ع مین گایکوار کو بالعوض امداد کے جو اوسنے نواب کی بیچ قبضہ کرنے احمدآباد کے کی تھی ملی تھی اور حصۂ پیشوا مین ہنگام انقسام گجرات آئی تھی بعد دینے چوتہ کے گورنمنٹ انگریزی کو چوتہ مذکور حسب درخواست نواب کو متاجری مین حسب منشاء نمبر ۶۵ دی گئی تھی مگر جب متاجری ۱۸۰۸ع مین ختم ہوئی تو یہ شرط مجدد نہین ہوئی یہ چوتہ القصہ اب وہ خراج ہے جو نواب گورنمنٹ انگریزی کو دیتا ہے اور جسکی تعداد مبلغ ۲۱۹۲۴ روپیہ ۱۵ آنہ ۲ پائی ہے —

فتح علی نے بتاریخ ۲۳ ماہ اکتوبر ۱۸۲۳ع وفات پائی اور اوسکا بھائی بندہ علیخان اوسکے عوض جانشین ہوا اور اوسنے ۱۸۴۱ع مین وفات پائی اور اوسکا برادرزادہ نواب حسین یار خان نواب حال جانشین ریاست ہوا اسکے باب مین برادر نواب مرحوم نے اپنا دعوی ترک کیا اس نواب کو سند نمبر ۶۶ عطا ہوئی ہے جسکے رو سے اس ریاست کی گدی نشینی ایسے وارث کی جو از روے شرع محمدی استحقاق وراثت رکھتا ہو منظور ہوئی آمدنی قریب تین لاکھ پچاس ہزار روپیہ کی ہے اور رقبہ کھمبے کا تین سو پچاس میل مربع اور آبادی ایک لاکھ چھتیس ہزار نفری ہے اس نواب کو اختیار حکومت قسم اول کا حاصل ہے یعنی تحقیقات مقدمات سنگین ہر یک مجرم کا سواے رعایاے انگریزی کے حاصل ہے —

نمبر ۶۳

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ نواب مومن خان کہ بابت فروخت حصہ ترہ سبارات و متعلقات —

کیمبے

ازروے دفتر گورنمنٹ انگریزی نمبر ۲۶ ترتیب جدید

بانی اس خاندان کا مرزا جعفر نظام ثانی معروف مومن خان تھا یہ شخص حاکمان اہل اسلام گجرات کا ایک کم حقیر حاکم تھا یعنی اسکے بعد ایک حاکم اور اہل اسلام ہوا جبتک یہ حاکم تھا اوسوقت تک اوسکا داماد نظام خان حاکم کیمبے تھا اسنے ۱۷۴۲ء مین وفات پائی اوسکے فرزند مفتخر خان معروف نورالدین نے کوشش درباب اپنی جانشینی اپنے والد کی حکومت گجرات مین کی مگر جب کچھ فائدہ مترتب نہین ہوا تو وہ بمقام کیمبے واسطے جمع کرنے فوج کے گیا مگر کیمبہ مین سے نظام خان کو قتل کرکے حکومت کیمبے کی کرنے لگا اور تا وفات اپنے یعنی تا تاریخ ۲۲ ماہ جنوری ۱۷۸۴ء حکمران رہا اسکا عہد حکومت مشہور دو امر مین ہوا ایک تو جرائم قبیحہ و بیرحمی سے اور دوسرے اوسکا مقابلہ ساتھ مرہٹا کے اور حکومت مرہٹا کو باز رکھنے سے جب ۱۷۵۲ء مین گجرات منقسم بیچ پیشوا اور گائکوار کے ہوئی تو مقام کیمبے حصہ پیشوا مین آیا مگر جو مطالبہ اوسنے طلب کیا کبھی بدرستی ادا نہین ہوا اور نورالدین ہمیشہ پیشوا کی اضلاع گوگو اور دندوکا اور کاتھیاوار سے روپیہ لیتا رہا اور احمدآباد بھی اوسنے لے لیا اور کچھ عرصہ تک بمقابلہ فوج مرہٹا اوسکو اپنے قبضہ مین رکھا جب گورنمنٹ انگریزی نے ۱۷۷۱ء مین مقام تراجہ سے کولیونکو فتح کیا تو قلعہ تراجہ حسب نشان نمبر ۴۳ نواب کیمبے کو بمعاوضہ اداے مبلغ [illegible] دیا گیا دو سال بعد ازان قلعہ مذکور حسب خواہش نواب رئیس بھونگر کو دیا گیا اور مبلغ [illegible] روپیہ اوسنے ادا کیا اور نواب نے بموجب نمبر ۴۴ کے اقرار کیا کہ وہ مزاحم رئیس مذکور سے نہوگا نورالدین کے بعد اوسکا داماد نجم خان جانشین اوسکا ہوا اوسکے دعوے کے خلاف مرزا ثانی نے جو پسر غیر منکوحہ نورالدین کا تھا دعوے کیا و بعد جنگ سخت کے اوسنے اپنے مخالف کو خارج کرکے اپنی حکومت قائم کی

اور اونکے قول وفعل کے مطابق دیجاتی ہے ہم ہرگز تمہاری دوستی اور اعانت
فوج اور سامان جنگ مین بوقت موقع دریغ نکرینگے جس غرض سے یہ فارخطی
دوامی تمکو دیجاتی ہے تمام اہالیان کونسل وعدہ کرتے ہین کہ کبھی کچھ برعکس ہمارے
یا تمہاری اولاد کے ساتھ نہوگی بلکہ دوستی ہرروز ترقی پذیر ہوگی اگر تمہاری مرضی
ہو تو تم مع اپنے خاندان کے بمقام بمبئی آؤ واسطے تمہاری آمد ورفت کے اور نیز
بنا بر تعمیل جملہ شرائط مندرجۂ عہدنامۂ بالا یہ اقرارنامہ بطور سند تمہارے پاس رہیگا
اسکی تعمیل ہم بھی حسب قول وآبروے آنریبل کمپنی کرینگے اگر کوئی تجار بروچ یا کوئی
شخص زیر حمایت تمہارے بمبئی مین تجارت کرنیکی خواہش رکھتا ہو ہم وعدہ کرتے ہین
کہ وہ اگر بلا مزاحمت کرے اور محصول معمولی مقام ہذا ادا کرے اسمین کسیطرحکا
سدباب منجانب آنریبل کمپنی نہوگا۔

ترجمہ تمسک نواب بنام آنریبل کمپنی۔

جملہ اشخاص پر واضح ہو کہ مین امتیاز الدولہ معزز خان بہادر دلیر جنگ نواب بروچ
نے آجکی تاریخ اقرار اور منظور کیا ہے کہ مین مقروض آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی مشترکہ کا بابتہ چار لاکھ روپیہ سکہ رائج الوقت بمبئی کا ہون یہ روپیہ بلا تفاوت
آنریبل ولیم ہورنبٹ صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر وکونسل بمبئی کو باوقات متذکرۂ ذیل
ادا ہوگا مین بذریعۂ اس تحریر کے آپکو اور اپنے ورثا اور جانشینان کو پابند ادائے
قرضۂ ہذا کرتا ہون اور اگر ادا نہو تو مین اپنا کل علاقہ اسکے عوض مکفول کرتا ہون

دولاکھ روپیہ چھ مہینے کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے
ایک لاکھ تاریخ ہذا سے اٹھارہ مہینے کے عرصہ مین
اور باقی ایک لاکھ ڈھائی برس کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے۔

شہادت اسکی بحاضری میرے بھائی اور میرے عموی اور میرے خوجی اور میرے
منشی اور میرے وکیل کے جنکی گواہی اسپر ثبت ہے یہ تحریر ہوئی یہ تحریر میری ہی

شرط ہشتم

درحالیکہ کوئی مہم بعدازین وقوع مین آئے اور فتح بہی نصیب ہو تو آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل اسکا لحاظ رکھین سگے کہ باندازۂ اعانت نواب بڑوچ بہی معاوضہ اوسمین سے حاصل کرین —

شرط نہم

بلحاظ دوستی جو باہم فیمابین آنریبل کمپنی اور نواب سے کے قائم ہوئی ہے نواب دوستی مستحکم جملہ دوستان و رفیقان انگریزی خصوصاً نواب سورت و نواب کیمبے کے ساتھ رکہینگا اور اونکے ساتھ عہدنامجات منعقد کرینگا اور اونکے دشمنون کو اپنے دشمن گردانین سگے اور وہ بہی نواب سے کے دشمنون کو اپنے دشمن شمار کرینگے بنظر تعمیل اس شرط کے ہم منجانب نواب سورت اور نواب کیمبے ضامن ہوتے ہین —

المرقوم قلعہ بمبئی تاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۷۷۱ء —

شرط جداگانہ جو ساتھ نواب بڑوچ سے کے منعقد ہوئی —

تم نواب صاحب امتیاز الدولہ مفرز خان بہادر دلیر جنگ بندرگاہ بڑوچ ہین بالاستحقاق رہو اور ہمکو ہمیشہ اپنا دوست تصور کرو ہمنے اپنا مطالبہ فوز اور اوسکی پیدا وار چیار سال تک جو زیادہ ستائی مین بابت محصول اشیاء تجارت تجاران آنریبل کمپنی سے لیا گیا ہے اور بابتہ خرچۂ مہم جو تمہارے مقابلہ مین ہوئی تھی ترک کرتے ہین ہمارے دل بالکل صاف ہین اور ہمنے دوستی حسب خواہش تمہارے کی ہے اب کوئی مطالبہ یا جواب تمسے آنا باقی نہین رہا ہمنے یہ فارغخطی بابت کل مطالبہ مذکورہ بالا کے تمکو دی —

ہم تمہارا اور تمہاری رعایا کا قرضہ جس شخص پر اور جس ریاست پر ثابت ہوگا ولادینگے اگر کوئی خبر تمہاری نسبت ہمکو ملے گی اوسکو ہم اعتبار نہین کرینگے ہم بڑوچ کو اپنا اور بمبئی کو تمہارا تصور کرتے ہین یہ فارغخطی تمکو منجانب آنریبل کمپنی ہمارے

حملہ آور ہوگا تو پریسیڈنٹ کونسل اونکی اعانت مناسب اور ضروری کرینگے اور وہ شرح ذیل ادا کرینگے۔

فی گورہ ——— [illegible] ماہواری

فی ہندوستانی سپاہی ——— [illegible] ماہواری

یادداشت ——— عہدہ داران متعہد کمپنی و افسران کلان نواب حسب لیاقت فریق مدد یافتہ باسترضا و منظوری فریق مدد کنندہ مراعات ہوگی۔

شرط ہفتم

نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ بالعوض ہر قسم کے مطالبہ کے آجکی تاریخ تک مبلغ چار لاکھ روپیہ آنریبل کمپنی کو دینگے اور آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ وہ اس رقم کو بابت اپنے کل مطالبہ فوزرا و محصول پرسٹ تجاران انگریزی اس شرط پر منظور کرین گے کہ نواب تمام شرائط مندرجہ عہدنامہ ہذا کی مطابقت کرینگے اور اگر اسکے خلاف ہوگا تو یہ یہان بیان ہوتا ہے کہ یہ رقم چار لاکھ روپیہ بطور معاوضہ جم جو اوسحال مین ہوگی تصور کیجاے گی اور آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل بذریعہ اس تحریر کے یہ بھی بیان کرتے ہین کہ ایسی حالت مین وہ مجاز ہونگے کہ جو تدبیر مناسب اور ضروری متصور ہوگی وہ واسطے تحصیل مطالبہ دیگر جو اونکا یا اونکے شرکا کا ہوگا عمل مین لائین گے۔

مبلغ چار لاکھ روپیہ مذکورۂ بالا ڈہائی برس کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے باوقات مصرحۂ ذیل ادا ہوگا۔ یعنی

دو لاکھ بیچ عرصۂ چھہ مہینے کے تاریخ تحریر ہذا سے
ایک لاکھ تاریخ ادای اول سے ایکسال کے اندر
اور باقی ایک لاکھ سال آیندہ مین

اور اس رقم کے واسطے وہ تمسک تحریر کردین گے اور اپنا کل علاقہ مکفول کرین گے۔

تحصیل کرینگے جو آنریبل پریسیڈنٹ منجانب آنریبل کمپنی مقرر کرینگے اور نواب وعدہ کرتے ہین منجانب اپنے اور اپنے جانشینان کے کہ کوئی فیس یا محصول یا مطالبہ کسی قسم کا تجاران مذکور سے منجانب اوسکے یا اوسکے جانشینان کے کسی حیلہ سے تحصیل نہوگا۔

شرط سوم

آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل کو اختیار کل حاصل ہے کہ جہان وہ مناسب تصور کرین کارخانہ قائم کرین اس کارخانہ کے واسطے اراضی مناسبہ یا مکان وسیع دیا جائیگا۔

شرط چہارم

ڈچ لوگونکا ایک کارخانہ بمقام بڑوچ موجود ہے مگر آئندہ کوئی اور قوم یورپ کو اجازت قائم کرنے کارخانہ کی مقام بڑوچ بلا استرضا آنریبل پریسیڈنٹ وکونسل کے ندیجائے گی۔

شرط پنجم

نواب وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی دشمن قوم انگریزی کی اعانت نہین کرینگے بلکہ اقرار کرتے ہین کہ وہ مدد آنریبل کمپنی کی بیچ کسی جنگ کے جو وہ کرین ایک ہزار سپاہ پیدل اور تین سو سوار مع اونکے افسران کے کرینگے اور اگر اس سے زیادہ کی ضرورت ہوگی تو جسقدر وہ دے سکین گے اوسقدر سپاہ سے بشرح ذیل اعانت کرین گے۔

فی سوار	۵۰ ماہواری
فی سپاہی	۸ ماہواری

یا بموجب اوس شرح کے جو معلوم ہوگی کہ اوس سے لیتے ہین۔

شرط ششم

نواب کسی اپنے ہمسایہ سے بغیر استرضا پریسیڈنٹ کونسل کے جنگ نہین کرینگے اور جو وہ کوئی جنگ اونکی استرضا سے کرینگے یا اگر کوئی اوسکے ملک پر یکایک

ساماں مہم درست ہوتے تھے کہ نواب خود بمقام بمبئی آیا اور اوسے عہدنامہ نمبر ۶۲
تاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۷۷۱ء منعقد کیا جو شرائط نسبت نواب کے طے ہوئین وہ
حسب مراد اوسکے نہ تھین لہذا جب وہ واپس بھڑوچ مین آیا تو اوسنے چیف کارخانہ
بھڑوچ کا اعزاز خاطرخواہ نہین کیا اسلیے چیف کارخانۂ مذکور کو ہدایت واپس آنے
بمقام سورت ہوئی وبسال دیگر مہم ہوئی اور بتاریخ ۱۸ ماہ نومبر ۱۷۷۲ء بھڑوچ فتح ہو
استحقاق گورنمنٹ انگریزی کا نسبت بھڑوچ کے عہدنامۂ پورندا مین اور بعد ازان
عہدنامہ سالباے مین (جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے) قائم اور منظور رہا مگر
۱۷۸۳ء مین بالعوض خدمات کے جو بیچ منعقد کرانے عہدنامۂ سالباے کے
ظہور مین آئی تھین شہر اور ضلع مذکور سیندھیا کو دیاگیا (اسکا ذکر جلد چہارم مین درج
ہے) ۱۸۰۳ء مین جب جنگ مرہٹا سے ہوئی بھڑوچ پھر فوج انگریزی نے لے لیا
اور آخرکار شامل گورنمنٹ انگریزی ازروے شرط سوم عہدنامہ سرجی انجن گام کے ہوا
اولاد اخیر نواب بھڑوچ پنشن موروثی گورنمنٹ انگریزی سے پاتے ہین -

نمبر ۶۲

شرائط عہدنامۂ صلح و دوستی مستحکم فیمابین آنریبل ولیم ہورنٹ صاحب پریسیڈنٹ
و گورنر کونسل بمبئی منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ و نواب اقتیاز الدولہ
معزز خان بہادر دلیر جنگ بھڑوچ وغیرہ -

شرط اول

صلح و دوستی آیندہ فیمابین آنریبل کمپنی و نواب بھڑوچ اور اوسکے ورثا اور جانشینان
کے بلا تفاوت جاری رہیگی -

شرط دوم

جملہ رعایاے انگریزی واشخاص جو زیر روتہ مہری یا زیر جھنڈۂ آنریبل کمپنی تجارت
کرتے ہین وہ بمقام بھڑوچ یا کسی اور مقام علاقۂ نواب کچہ محصول نہین دینگے صرف وہ
محصول دینگے جو آنریبل پریسیڈنٹ و کونسل قرار دینگے اور یہ محصول وہ ایلکار

تحصیل

ایسے شخص کو نہین رکھونگا جو دشمن یا بدخواہ آنریبل کمپنی کا ہوگا۔

شرط دوم

کچھ تبدیلی اوس انتظام مین جو بابتہ امور ماندوی کے بروے کار آوے گا یا کوئی عہدہ دار برطرف یا مقرر بغیر استرضا اور منظوری آنریبل کمپنی بہادر کے مین نکرونگا درصورت ایسی حالت کے (اگر ضرورت تبدیلی کی ہوگی) اول اتفاق رای اور منظوری سرکار آنریبل کمپنی کی حاصل کیجاوے گی بعد ازان ایسے امور عمل مین آوینگے اور یہ بھی شرط ہے کہ مین کسیطرح بغیر استرضا اور اتفاق رای سرکار آنریبل کمپنی کے کوئی امر نہین کرونگا۔

مین نے یہ اقرارنامہ بمقام ماندوی اپنی مہر اور دستخط سے دیا اور مین بیان کرتاہون کہ یہ سب مجھے منظور اور قبول ہے۔

المرقوم بیساکھ بدی یکم سمت ۱۸۷۱ روز پنجشنبہ مطابق ۱۲ ماہ مئی سنہ ۱۸۱۶ع

دستخط مہارانا ہمیر سنگہ

گواہان

دستخط مہتا سنگجی باوا

دستخط راول کوسل سنگہ جی

دستخط سورتیا چندر سنگہ جی

دستخط سورتیا گمان سنگہ جی

بڑوچ

سنہ ۱۶۸۵ع مین مرہٹا نے بڑوچ کو مسلمانون سے فتح کیا اوسوقت سے نواب بڑوچ اپنا علاقہ ماتحت پیشوا کے رکھتے تھے بباعث بعض دعوی کے جو از روے استحقاق ملکیت سرکار سورت اوپر نواب بڑوچ کے تھے گورنمنٹ بمبئی نے سنہ ۱۷۷۱ع میں ایک فوج بھیجکر مطالبہ اون حقوق کا کیا مگر یہ مہم بغیر انجام شدہ کے بعد ازان دیگر

دستخط سیوانندجی آتمارام جی

تحریر بالاکو منظور کرتے ہین

تحریر بالا مین جو ساٹھ ہزار روپیہ درج ہین اونکی قسط بندی ذیل مین مندرج ہے اوسکے بموجب ہم ہر سال سرکار آنریبل کمپنی بہادر مین پانچ ہزار روپیہ ماہواری ادا کرتے رہین گے ۔

دستخط تیانندجی بھائی سوکھانند

اس تحریر کو منظور کرتے ہین

بقلم تیانند

دستخط ودیانند سوکھانندجی

اس تحریر کو منظور کرتے ہین ۔

دستخط میاسیوانند آتمارام جی

اس تحریر کو منظور کرتے ہین

نمبر ۱۶

سری گنیش

اقرارنامہ جو آنریبل کمپنی بہادر کو مہارانا امرجی سنگہ جی راجہ مانداوی نے جو بمضمون ذیل دیا ۔

شرط اول

اکثر اشخاص میرے مصاحبین اور صلاح کاران نے تجویز ایک امر یون کی خلاف گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے کی تھی باعث جسکے مین نے اونکو موقوف کیا اور اپنی ملازمی اور اعتبار سے اونکو برطرف کیا اب آیندہ مین اونکو کسیطرح سے بھی کار سرکار ہا مین نہین رکھون گا اور نہ کسی امر مین اونکا اعتبار یا اعتماد رکھونگا اور مین یہہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین اپنی ملازمی یا اعتبار مین کسی

اپنے تحفظ مین رکھنے کے اور آیندہ راجہ کی حکومت قائم کرنے کے واسطے زیادہ
المینان کے ہم چاہتے ہین کہ ایک گروہ پچیس سپاہی کا مقام باندا وی مین تیار
رہے اونکا خرچہ بھی ہم ادا کرینگے ہنے یہ تحریر اپنی اپنی مہر سے آپکو دی ہے فقط
المرقوم پوس سودی ۱۳ روز پنجشنبہ سمت ۱۸۶۶ مطابق ۱۰ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۰ع
دستخط راجہ درجن سنگہ

نمبر ۶۰

بنام سرکار آنریبل کمپنی بہادر ناتھن کرو صاحب چیف سورت
وزیر تیا نندجی سوکہانندجی اور ودیا نندجی سوکہانندجی اور تیا سیوانندجی و
آتمارام جی منجانب راجہ درجن سنگہ جی راجہ باندا وی عرض کرتے ہین کہ ہمنے آپکی
سرکار کے ساتہ معاہدہ چہہ آنے آمدنی پرگنہ باندا وی و قلعہ پردی وغیرہ پانچ دیہ
کے کیا ہے اور یہ معاہدہ بتاریخ ۱۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۰ع مطابق پوس سودی ۱۳
سمت ۱۸۶۶ قرار پایا اور آپکا حصہ چہہ آنے کا مع اوسکے جو مہاراجہ پیشوا کو ملتا تھا مین نے
اپنی کتابون مین آنریبل کمپنی کے نام لکہدیا اس غرض سے ہم اب ساٹھہ ہزار روپیہ
قرار دیتے ہین اور یہ روپیہ ہر سال حال سے جسطرح آپکی مرضی ہوگی اور جو قسط
مقرر ہوگی اوسکے مطابق ہم ہر سال سکہ رائج الوقت بڑوچ مین ادا کرینگے یہ تحریر
صحیح ہے۔
المرقوم پھاگن سدی چہہ سمت ۱۸۶۶ روز یکشنبہ مطابق ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۰ع
دستخط مہارانا درجن سنگہ جی
تحریر بالا کو تصدیق کرتے ہین
دستخط تیا نندجی سوکہانندجی
تحریر و دیانند کو منظور کرتے ہین
دستخط ودیانندجی سوکہانندجی
تحریر بالا کو منظور کرتے ہین

نمبر ۵۹

سری رام

بنام ناتھن کرو صاحب چیف صورت منجانب آنریبل کمپنی بہادر

متہا نتیانندجی سوکھانندجی وِدیانندجی سوکھانندجی سیوانندجی آتمارام جی منجانب راجہ درجن سنگہ جی راجہ ماندا وی لکھتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ ایک فقیر عبدالرحمن نامی جو موضع بودھن مین رہتا ہے آمادۂ سرکشی ہوکر ترغیب اہل اسلام کو واسطے جہاد کے دیتا ہے اور مسلمانان اور بوہرا وغیرہ اقوام پرگنہ جات گرد نواح کو جمع کرتا ہے اور مصروف آسمین ہے کہ برہمنان کو زبردستی مسلمان کرے اور اوسنے ایک جھنڈۂ اسلام بہی ایستادہ کیا ہے اور ماندا وی پر قبضہ کرکے ہمارے اور رعایا کے مکانات کو جلا دیا اور لکہا روپیہ خزانہ راجہ سے اور لاکہا روپیہ جواہرات و نقد رعایا کا لوٹ لیا دراصل مسلمانون نے بے انصافی سے مال ملک لے لیا اور جو سپاہ اونکے قوم کی ہماری ملازم تھی وہ بہی اونکے شامل ہوگئی اور راجہ کو نظربند کر رکھا ہے لہذا ہم عہد دوستی آپکے ساتہ کرتے ہین اور درخواست کرتے ہین کہ آپ فوج آنریبل کمپنی مین سے ایک دستہ سپاہ بھیجدین تاکہ وہ آکر مقام ماندا وی اونسے واپس لین اور ہماری حکومت پھر وہان قائم کرادین اور جو کچہ خرچہ فوج کے آنے مین ہوگا وہ ہم ادا کرینگے اور جب ہم پہر اوسکا قبضہ پاوینگے اوسوقت روپیہ تمکو دینگے اور اگر ہم جواب شافی خرچہ مذکور کا ندین مالگذاری ہمارے علاقہ کی مکفول واسطے اوس مطالبہ کے ہوگی سوائے ادا کرنے خرچہ مذکور کے ہم بالعوض آپکی محنت اور تردد کے جو اس مہم مین عاید ہوگا پیداوار پرگنہ ماندا وی و دیگر پرگنہ جات بردی وغیرہ سے جو پانچ ہین یعنی اودے پور کولک بانسدا پردی سوکس اور نیز پیداوار دیہات جاگیر اور جو اور آمدنی ہماری ہوگی اوسمین سے چھہ آنے آنریبل کمپنی کو دینگے اور دس آنے راجہ کے رہین گے اور یہ تقسیم دوام و مدام جاری رہیگی اور ہمکو اعتبار ہے کہ کمپنی بہادر ہماری وزارت کو

قبول نہین کرینگے تو وہ اضلاع انگریزی کو تاخت و تاراج کردیگا اس خرابی مین راجہ نے حفاظت اور حمایت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی اور اقرارنامہ نمبر ۵۹ منعقد ہوا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ جو خرچہ اوسکی اعانت مین ہوگا وہ ادا کریگا اور چھ آنہ ملک سے سالیانہ دیگا باعانت فوج انگریزی راجہ پھر قابض عاقبہ ہوا بعد ازان بالعوض حصۂ مالگذاری سے راجہ نے اقرارنامہ نمبر ۶۰ قرار دیا جسکے روسے اوسنے وعدہ ساٹھ ہزار روپیہ سالیانہ خراج دینے کا منظور کیا بخیال کم بضاعتی ملک راجہ سے خرچہ مہم بھی جو ... ہزار روپیہ ہوا تھا طلب نہین کیا گیا اور نہ خراج بقایا سابقہ جو زیادہ از ۱۵ لاکھ کے ہو گیا تھا۔

درجن سنگہ ۱۸۱۴ء مین لاولد مرگیا اوسکی جگہ ہمیر سنگہ اوسکا ہمشیرہ زادہ گدی نشین ریاست ہوا اس سے گورنمنٹ انگریزی نے کچھ نذرانہ طلب نہین کیا اس رئیس کے مصاحب بدعقل تھے اونھون نے اوسکو صلاح دی کہ گورنمنٹ انگریزی سے دشمنی کرکے ملک کو ماتحت پیشوا جس سے انگریزون کے لڑائی ہورہی تھی کردیا مگر شکست باجی راؤ اور فوج انگریزی کے نزدیک ماندا وہی کے آنے سے بغرض ضبط کرنے ملک کے راجہ کو عقل اور ہوش آیا اور اوسنے بماہ مئی ۱۸۱۸ء اقرارنامہ نمبر ۶۱ منعقد کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ برطرف کرنے اپنے صلاح کاران کا اور کوئی امر انتظامی کے تبدیل نکرنیکا بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے کیا بتاریخ ۱۳ ماہ فروری ۱۸۳۴ء ہمیر سنگہ نے وفات پائی اور اوسکا فرزند بجی سنگہ اوسکی جگہ گدی نشین ہوا یہ راجہ بتاریخ ۱۹ ماہ اکتوبر ۱۸۳۸ء اوڑچا نے آتشبازی سے مرگیا اوسکی رانی حاملہ تھی اوسکے بعد جو لڑکا پیدا ہوا اوسکی گدی نشینی منظور ہوئی مگر وہ بھی بتاریخ ۳ ماہ دسمبر ۱۸۳۹ء مرگیا اور نسل گدی نشینی منقطع ہوئی اور کوئی وارث یا رشتہ دار قریبہ نہ تھا جو ایک رشتہ دار تھا وہ بیالیس پشت سے مورث اعلی سے جدا ہوگیا تھا اور وہ بھی دیوانہ تھا لہذا یہ ریاست ضبط ہوکر شامل ملک انگریزی ہوگئی۔

ماندوی

ازروے تواریخ سلف اِس ریاست کے وہ طریق ظاہر ہوتا ہے جسطرح مرہٹہ مقدمات گدی نشینی رئیسان ماتحت کے تصفیہ کرتے تھے اگر کوئی موقع ایسا نہیں جسمین پیشوا نے گدی نشینی متبنی کو منظور نہین کیا تو ایسا بھی کوئی معاملہ نہین جسمین اوسنے ریاست پر بارگران جرمانہ یا نذرانہ نہین ڈالا بلکہ گدی نشینی وارث اصلی مین بھی وہ ایسی حرکت سے باز نہین رہتا تھا۔

ریاست ماندوی کی بنیاد کہ رئیس بہیل نے ڈالی تھی جسکے جانشینان نے رفتہ رفتہ مقدرت کافی پیدا کرکے آپکو راجہ خورد کا خطاب کرلیا سنہ ۱۷۳۰ع مین رئیس وقت درجن سنگہ نامے سے داماجی راؤ گایکوار نے اوسکا علاقہ چھین لیا مگر قریب بیس سال کے بعد پیشوا نے اوسکو علاقہ مذکور بالعوض خدمات لائقہ کے جو اوسنے جنگ بسین مین بمقابلہ پرتگیز بروے کار لائین دوبارہ عطا کیا درجن سنگہ نے سنہ ۱۷۵۳ع مین وفات پائی اور اوسکا ہمشیرہ زادہ بھگوان سنگہ نامے گدی نشین ہوا اور اوس سے ایک لاکھ روپیہ نذرانہ پیشوا نے لیا اوسکا رشتہ دار بعیدہ گمان سنگہ سنہ ۱۷۶۳ع مین گدی نشین ہوا اس سے ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ نذرانہ لیا گیا اور سنہ ۱۷۸۶ع مین جب گمان سنگہ نے لاولد فوت کیا تو ناہر سنگہ معروف درجن سنگہ باداے ساٹہ ہزار روپیہ نذرانہ پیشوا گدی نشین ہوا۔

ازروے عہدنامہ بسین کے ریاست ماندوی جسکو غلطی سے نندری کہتے ہیں ماتحت گورنمنٹ انگریزی آئی اور ـــــ ہزار روپیہ خراج اوسپر مقرر ہوا سات برس تک راجۂ وقت نے خراج ادا نہین کیا اور سنہ ۱۸۰۹ع مین گورنمنٹ انگریزی مطالبہ خراج کم کرکے ـــــ مقرر کیا چاہتے تھے کہ ملک مین سرکشی ہوگئی اِس سرکشی کا سرغنہ ایک مسلمان جہادی عبدالرحمان نامے ہوا اور اوسنے قلعۂ ماندوی پر قبضہ کرلیا اور راجہ مفرور ہوگیا جہادی مذکور نے وزیر راجہ کو قتل کیا اور ملک گردنواح مین غارتگری شروع کی اور مشہور کیا کہ اگر افسران انگریزی مذہب اسلام

موقوف کرے باستثناء دو سپاہی کے جو دو سپاہی اونسکے پاس رہینگے اس حکم کی تعمیل ہوگئی ہے کی ہے یا نہین مگر رانی سگونا بائی کو خود اطمینان اسکا کرلینا چاہیے

شرط ہفتم

رانی سگونا بائی خود متوجہ ہو کر ہیچ قائم رکھنے امنیت اور بہبود علاقہ ماتحت میع استہان کے کوشش کرینگے اور زمین کو تردد کرینگے کیونکہ ظاہر ازمین بہت اچھی اور زرریز معلوم ہوتی ہے —

شرط ہشتم

بالفعل ایک صوبہ دار اور ایک گروہ سپاہ اس نظر سے جوار کو روانہ ہوتی ہے کہ راجہ اور سوا استہان کی حفاظت کرین یہ گروہ دو یا تین مہینے وہان رہیگا یا اوس وقت تک کہ جبتک تمکو اطمینان اس امر کا ہوگا کہ رانی سگونا بائی خود اپنی حکومت اور تادیب کے اوس کام کا سرانجام کرسکتی ہین جو اونکو منجانب اونکے فرزند راجہ تینگ شاہ کے سپرد ہوا ہے صوبہ دار مذکور مسمے لچھمن سنے اور اوسکی سپاہ کو کپتان بید وڈ صاحب نے ہدایت کردی ہے کیسطرح وہ وہان کام کرینگے اون ہدایات کی ایک نقل مین تمکو جدا گانہ اطلاعاً بھیجتا ہون اس سے آپکو اطمینان ہوگا کہ کسقدر آپکی اور سوا استہان کی بہبود دلپذیر خاطر گورنمنٹ انگریزی ہے —

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط ایس مریٹ

کلکٹر

منظور کیا گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۲۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۳ء —

سب روپیہ حسب تفریق بالا ہر ایک شخص کو حاصل ہوا ۔

شرط چہارم

چونکہ آمدنی سواستہان جوار کی کم ہے اور تکرار خاندانی کی نسبت اصراف بیچ رکھنے سپاہ وغیرہ کے بہت ہوگیا ہے لہٰذا اسپر نظر کر کے سفارشاً آنریبل گورنر ان کونسل بمبئی کو لکہا جاویگا کہ اس مرتبہ نذرانہ گدی نشینی راجہ تیتنگ سا ہ معاف کیا جاوے مگر اُسکی معافی باختیار حاکم محتشم الیہ کے ہے ۔

شرط پنجم

ماوراے اون اختلافات اور تکرار کے جو درباب پرگنہ گنجادک کے موجود ہین تہوڑی جزوی تکرار خاندانی سواستہان کی باقی ہے اوپر رانی سکونا بائی کو توجہ کرنی ضرور ہے اور فریقین تکرار مین تصفیہ واجبی اوسکا کرنا واجب اگر یہ باہم نہیا تو نام سواستہان مین فرق آویگا اور ہمارا انشا بہی پورا نہوگا جسقدر خاندان کے آدمی ہین اونکو باتفاق رہنا مناسب ہی تاکہ کوئی فسا د پیدا نہو ۔

شرط ششم

دیوبارا وموکنے راج کمار کو لازم ہے کہ اپنے فریب اور مکر یعنی حرکات سے آئندہ باز رہے اس امر کے لیے رانی سگونا بائی کو لازم ہے کہ اوسکی نگران حال رہے اور اگر وہ اپنی حرکات لایعنی پر پھر سواستہان جوار مین آمادہ ہو تو اوسکو فوراً گرفتار کر کے سزاے مناسب حسب رواج ملک دینا واجبات سے ہو گا اور اگر وہ ہماری حکومت مین آئے گا تو جہان وہ ہوگا وہان کے کماوشدار کو تحریر ہوگی کہ وہ اوسکی گرفتاری مین اعانت کرے اِس امر مین احکام جداگانہ بنام کماوشداران صوبہ جات حکومت کے جاری ہونگے سواے اسکے دیوبارا کو بتاریخ ۱۴ ماہ حال اجازت دوسو روپیہ سالیانہ کے ملنے کی سواستہان سے ہوئی ہے اور اسکو اوسنے اپنے بسر کے واسطے کافی متصور کیا ہے لہٰذا اوسکو زبانی حکم ہوا ہے کہ وہ اپنی سپاہ مسلح کو بیچ عرصہ پانچ روز کے تاریخ مذکورۂ بالا سے

بتاریخ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۲۲ء قرار دیا تھا —

شرط اول

بمقام موضع کورم قیام کرکے بتاریخ ۳ ماہ حال ایک اشتہار اس مضمون کا بنام باشندگان جاری ہوا تھا کہ آنریبل کمپنی نے تپنگ شاہ راجۂ جوار کو تخت بزرگان پر قائم کیا راجہ تپنگ شاہ کی والدہ رانی سگونا بائی کو حکم ہوا ہے کہ انتظام ساوستھان اوسوقت تک کرے جبتک تپنگ شاہ لیاقت حکمرانی اور انتظام کی پیدا کرے اور تمام باشندگان متابعت حکم رانی سگونا بائی سے راضی اور خوش ہوئے اور جب یہ اشتہار بخوبی مشتہر دربار کچہری اور تمہارے مقام قیام مین ہوا تو گدی نشینی عمل مین آئی —

شرط دوم

رانی سگونا بائی امور ریاست جوار منجانب راجہ سرانجام کریگی اگر کوئی شخص بیچ سوا ستھان جوار مع پرگنہ گنجاد کے کوئی امر شدید بروے کار لاویگا اس صورت مین اگر ضرورت ہوگی تو گورنمنٹ انگریزی اوسکے دفعیہ مین امداد کرینگے —

شرط سوم

نظر اوپر دعاوی مختلف فروع خاندان جوار مع اونکے دیگر رشتہ داران ریاست اور نیز اوپر آمدنی سوا ستھان جوار مع پرگنہ گنجاد کے کرکے یہ قرار پایا کہ آمدنی اضلاع مذکورۂ بالا سے اشخاص خاندان مسطور کو باندازہ و بطریق مندرجۂ ذیل دیا جاوے

لچھمی بائی مع اوسکے فرزند پرتاب راؤ کے سالیانہ	[illegible]
ساوتری بائی معروف رما بائی مع اوسکے فرزند تو کارام کے سالیانہ	[illegible]
دہونڈی سالیانہ	[illegible]
دہوبارا اوسکے راجکمار سالیانہ	[illegible]
کل	[illegible]

کل روپیہ دو ہزار چار سو ہمراہ سگونا بائی کو خود متوجہ ہو کر اطمینان اس امر کا کرنا ہوگا کہ یہ

جوار

ازروے کواغذ جدید گورنمنٹ بمبئی نمبر ۲۶

یہ چھوٹی ریاست قریب پانچ سو برس گذرے ایک کولی قزاق نے قائم کی تھی اوسنے زبردستی ایک علاقہ جمعی ایک لاکھ روپیہ کا اپنے قبضہ مین کرلیا اور بعد ازان مسافران وتجاران سے چھین کر اوسکو ترقی دی قریب سنہ [illegible]ء کے مرہٹان نے اوسکو زیر کیا اور سب علاقہ اوسکا چھین کر صرف قریب بیس ہزار روپیہ کا علاقہ اوسکے پاس رکھا اور ایکہزار روپیہ سالیانہ لبطور خراج اوس سے لیا اور سواے اسکے ہر ایک راجہ جدید کی گدی نشینی پہ نذرانہ مقرر کرلیا۔

پتنگ شاہ دادا راجۂ حال اسی نام کا سنہ [illegible]ء مین فوت ہوا اوسکے تین فرزند تھے اور یہ تینون سنہ [illegible]ء سے سنہ [illegible]ء تک مرگئے اور اولاد نرینہ اوسکی قائم رہی بباعث فساد رانیون کے جو درباب گدی نشینی اپنے اپنے فرزند کے اونمین واقع ہوا صاحب کلکٹر کونکان شمالی کو حکم ہوا کہ مقام جوار مین جاکر ایسا بندوبست کرین جو درباب گدی نشینی اور انتظام کے مناسب ہو پسر وکرم شاہ فرزند اکبر پتنگ شاہ کے نام (نمبر ۵۸) راج قائم ہوا اور اوسکی والدہ کو حکم ہوا کہ تا سن بلوغ راجہ وہ انتظام ریاست کیا کرے اور اس مرتبہ رقم نذرانہ بھی لبطور مراعات معاف ہوئی مگر اسطرح نہین کہ آیندہ بھی دعوی نذرانہ گورنمنٹ باقی نرہے۔

ریاست جوار کا رقبہ تین سو میل مربع کا ہے اور آمدنی [illegible] اور آبادی قریب آٹھ ہزار نفری کے اس راجہ کو اختیارات قسم دوم کے حاصل نہین ہین یعنی وہ تحقیقات مقدمات سنگین صرف اپنی رعایا کی کرسکتا ہے۔

نمبر ۵۸

ترجمہ مسودۂ بندوبست جو درباب قائم کرنے ساوستھان جوار کے ساول ہارٹ صاحب کلکٹر اور مجسٹریٹ کونکان شمالی نے جنکے ہمراہ چند افسران اور ایک دستہ فوج منجانب آنریبل گورنر ان کونسل بمبئی سے تھے بمقام موضع کورم واقع علاقۂ جوار

بانسدا

اس ریاست کا راجہ جسکی تواریخ ریاست معلوم نہین ہے خاندان راجپوتان سے ہے مرہٹا چوتھہ معہ روپیہ کی بانسدا سے لیتے تھے اور از روے عہدنامہ بسین یہ ریاست منتقل ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی اب خراج مین معہ جالصہ لیا جاتا ہے رئیس حال متبنی ہو کر ۱۸۲۹ع مین باداے نذرانہ تیس ہزار روپیہ گدی نشین ہوا تھا مگر بباعث بے انتظامی کے جو اوسکی صغرسنی مین پیدا ہوئین ریاست کا انتظام گورنمنٹ انگریزی نے اپنے ذمہ کرلیا تھا مگر بماہ اپریل ۱۸۵۲ع ریاست اوسکو واپس دی گئی

آمدنی اس ریاست کی قریب لاکھ ہزار روپیہ کے ہے اور آبادی بیست ہزار نفوس راجہ کو ایک سند (نمبر ۲۱) عطا ہوئی ہے جسکے رو سے اوسے اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا اوسکو حکومت قسم دوم کی اپنی ریاست مین حاصل ہے یعنی اختیارات تحقیقات مقدمات سنگین صرف اپنی رعایا کے ۔ راجہ ہمیر سنگھ نے بتاریخ ۱۶ ماہ جون ۱۸۷۶ع وفات پائی اور اوسکا جانشین گلاب سنگھ دیوان والہ جو قریب رشتہ دار عمیرہ لطنتی اوسکا تھا ہوا ۔

دہرم پور

راجہ دہرم پور نسل راجپوت سے ہے یہ معلوم نہین کہ کسقدر زمانہ سے اوسکا خاندان اس ملک مین آکر قائم ہوا دیگر رئیسان نے چندان توجہ نسبت اس ریاست کے نہین کی مگر مرہٹا نے نو ہزار روپیہ سالیانہ کی چوتھ اس سے لی اور از روے عہدنامہ بسین یہ ریاست حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی ہے جو چوتھ اب لیجاتی ہے وہ مختلف تعداد کی چھہ ہزار سے سات ہزار تک کی ہے آمدنی دہرم پور کی قریب نو ہزار روپیہ کے ہے اور آبادی قریب پندرہ ہزار کے ۔

راجہ کو سند (نمبر ۲۱) حاصل ہوئی ہے جسکے رو سے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا اوسکو اختیارات قسم دوم کی حاصل نہین یعنی وہ تحقیقات مقدمات جرائم سنگین صرف اپنی رعایا کی کرسکتا

تین ربع آمدنی کے جسطرح مناسب واسطے اداے قرضہ اور میری بہبود کے ہو صرف کرین اور بندوبست میرے خرچہ کا بہی باقی ایک ربع آمدنی سے کرین اور اگر ایک ربع آمدنی میرے اخراجات ضروریہ کے واسطے کافی نہو تو جو تین ربع واسطے اداے قرضہ ساہوکاران جدا کیجائیگی اوسمین سے بہی کچہ روپیہ اخراجات ضروریہ مین لیاجاے گا۔

نمبر ۵۷

نقل سند بنام نواب سچین مرقومۂ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء۔

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر شاہزادگان و رئیسان ہندوستان کی جواب اپنے اپنے علاقہ پر حکمران ہین واسطے دوام کے رہے اور شان وشوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا ہم بذریعۂ اس تحریر کے خواہش شاہنشاہی کی تعیل کرکے تمکو اطمینان دیتے ہین کہ درصورت نہونے وارث اصلی کے جو کوئی بموجب شرع محمدی کے وارث تمہارا پایا جایگا وہ واسطے گدی نشینی ریاست کے منظور کیا جایگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس اقرار کا جو تمہارے ساتہ کیا جاتاہے نہوگا تاوقتیکہ تمہارا خاندان نمک حلال تاج شاہی رہیگا اور شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے فرض ہین ثابت قدم رہیگا۔

دستخط کیننگ

اسی قسم کی سندیں رئیسان کیمبے ورادہن پور و پالن پور و جوناگڈہ کو عطا ہوئین۔

آمدنی منہا تمہاری اراضی انعام نہوگی —

سب تین شرائط قرار پائین ہین اور انکی تعمیل ہمیشہ طرفین سے ملحوظ رہیگی
المرقوم تاریخ ۲۰ رمضان —

ترجمہ اقرارنامہ منعقدۂ فیمابین سیدی عبد الکریم خان معروف بالومیان اور صاحب رزیڈنٹ پونا منجانب آنریبل کمپنی —

مہر بالو میان

مین سیدی عبد الکریم خان بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین باپائداری اوس اقرارنامہ پر ثابت قدم رہونگا جو مین نے ساتہ راؤ پنڈت پردہان کے متوسل سر چارلس ڈیرمالٹ آنریبل کمپنی کے صاحب رزیڈنٹ پونا کے جنکو اختیار کل اس امر مین حاصل تہا کیا ہے اور مین کسی صورت مین آنریبل کمپنی سی علیحدگی اختیار نکرونگا اور نہ اوسنے کوئی امر دشمنی کا کرونگا بہ ثبوت اس امر کے مین نے یہ تجویز لکہدی کہ سند رہے —

المرقوم ۱۵ ماہ شعبان سنہ ۱۲۱۰ھ

نمبر ۱۵

تحریر مہری سیدی ابراہیم محمد یعقوب خان مبارز الدولہ نصرت جنگ بہادر غلام شاہ عالم پادشاہ غازی —

مین سیدی ابراہیم محمد یعقوب خان مبارز الدولہ نصرت جنگ بہادر یہ تحریر گورنمنٹ آنریبل انگریزی کمپنی بہادر کو لکہہ دیتا ہون کہ مین نے گورنمنٹ مذکور کو اختیار دیا ہے کہ وہ میرے تمام قرضہ کا جو مجہپر ساہوکاران کا چاہیے تصفیہ کرکے طے کرین اور بعد طے کرنے تمام وعادی ساہوکاران کے وہ امر کو صاف کرین اور واسطے اداے قرضہ کے وہ میرے کل علاقہ کو اپنے قبضہ مین رکہین اور

کے منظور ہوئی ہے۔

نمبر ۵۵

ترجمہ نقل اقرارنامہ منعقدہ فیمابین مادہوراو نراین پنڈت پردہان و سیدی عبدالکریم خان معروف بالومیان ۱۶ اگست ۱۷۹۰ء۔

چونکہ تم وارث جنجیرا و کنسا و تعلقہ سنگڈہ واقع کونکان شمار کیے گئے اور تم بخوشی و رضامندی اپنے دعوی علاقجات مذکور ترک کیکے بذریعۂ صاحب کشنر انگریزی مسٹر سی مالٹ کی پیشوا کے سپرد کر دیے لهذا حسب ذیل اقرار کیا جاتا ہے یعنی

شرط اول

یہ کہ بمعاوضہ تمہارے دعاوی قلعہ جات مذکورۂ بالا مع تمام و کمال اسباب و سامان موجودہ قلعجات مذکور جو تمنے پیشوا کو دیے لہذا یہ تجویز ہوئی ہے کہ اراضی انعامی متصل گجرات واقع کنارۂ دریاے شور جسکی جمع مساوی اوس علاقہ کے ہے جو ماتحت جنجیرا وغیرہ کے ہے تمکو دیجاے اور جمع علاقہ کی بموجب اوسط آمدنی دہ سالہ قرار دیجاے فی الحال اسمین سے علاقہ جمعی [illegible] آپکو دیا جاتا ہے اور باقی آیندہ وقت دیا جایگا جب تعلقہ جات مذکور حوالہ گورنمنٹ کیے جاینگے۔

شرط دوم

تمکو چاہیے کہ مع اپنے خاندان کے اوس علاقہ مین جاکر سکونت کرو جو اب تمکو بطور انعام ذیل دیا جاتا ہے تمکو اختیار تعمیر کرنے کسی قلعۂ کلان کا اس علاقہ مین یا جو علاقہ بعد ازین تمکو دیا جاے گا اوسمین حاصل نہین ہے صرف اسقدر استحکام اپنے مکانات کو دو کہ وہ تمکو دست برد قوم گراشیا سے محفوظ رکھین تمکو چاہیے کہ طریق راست کرداری اور صلاحیت کا اختیار کرو اور کچہ فساد برپا نکرو تمکو لازم نہین ہے شرکت اون لوگونکی ساتہ کرو جو دشمن پیشوا کے یا انگریزونکے ہون اور نہ خود دشمنی اختیار کرو

شرط سوم

اگر کچہ زمین بطریق انعام کسی حبشی کو کسی خدمت سرکار کے واسطے عطا ہوگی اسکی

سچین

جب ۱۷۹۱ء مین بالومیان سیدی جنجیرا نے اپنے دعوے جنجیرا کو ترک کر کے پیشوا کو دیا تو اوسکو بموجب اسے نمبرہ ۵۵ اراضی نزدیک سورت کے جسکی مبلغ ہمیسہ کی ملی اور اوسنے اقرار کیا کہ وہ بپابندی اوس عہدنامہ کے مطابق کاربند ہوگا جو پیشوا کے ساتہ اوسوقت مین ہوا تہا (اسکا حال مقام جنجیرا مین درج ہے) اور یہ بہی وعدہ کیا کہ وہ اضلاع گورنمنٹ انگریزی مین فساد نہین کریگا ریاست سچین مین وہ دیہات شامل ہین جو اوسوقت مین اوسکو ملے تہے حسب درخواست اور شرط ادا کرنے نذرانہ کثیر کے پیشگاہ شاہنشاہ دہلی اوسکو خطاب نواب کا عطا ہوا ۱۷۹۱ء مین ایک اقرارنامہ صاحب اجنٹ سورت نے ساتہ نواب کے اس مضمون کا قائم کیا کہ علاالتہاے انگریزی مجاز تحقیقات مقدمات جرائم موقوعہ ریاست نواب تصور کیجائین مگر چونکہ معاوضہ جو تجویز ہوا تہا کافی متصور نہیں ہوا لہذا تصدیق اقرارنامہ کی نہین ہوئی۔

بالومیان نے ۱۸۰۲ء مین وفات پائی اور اوسکی جگہ اوسکا فرزند ابراہیم محمد یعقوب خان جانشین ہوا اسنے بہی ۱۸۵۳ء مین وفات پائی اور فرزند کبیر عبدالکریم خان نواب حال اوسکا جانشین ہوا ابراہیم محمد کی فضول خرچی سے ریاست غریق قرضہ ہوگئی تہی لہذا اسنے ۱۸۲۹ء مین نمبرہ ۵۶ اوسنے اپنی ریاست سپرد گورنمنٹ انگریزی تا اداے قرضہ کردی اور اپنے خرچ کے واسطے عسہ سالیانہ منظور کیا عرصہ قلیل گذرا کہ ریاست پہر سیدی عبدالکریم خان کو واپس ہوئی ہے۔

آمدنی جنجیرا کی قریب بیس ہزار روپیہ ہے اور یہ ریاست کچہ خراج نہین دیتی آبادی قریب تیرہ ہزار نفری کے ہے اس نواب کو اختیارات قسم دوم کے حاصل ہین یعنی اوسکو اختیار تحقیقات مقدمات جرائم سنگین صرف اپنی رعایا کا حاصل ہے اوسکو ایک سند نمبرہ ۵ حاصل ہوئی ہے جسکے روسے جانشینی ریاست بموجب شرع محمدی

قطعاً منظور ہوئی ہے کہ تمکو خزانۂ آنریبل کمپنی سے واسطے ہمارے اور ہماری خاندان
اور ملازمین کے بلا وقت ملاحظۂ حسابات و کتب سیاہہ وغیرہ آمدنی ملا کرین تمام
شرائط جو فیمابین ہمارے اور آنریبل کمپنی کے ہوئی ہین وہ سب حسب مُحوالے
سابق اس تجویز سے منظور اور تصدیق ہوئین —
امید کہ آپ ہمیشہ محفل دوستی کو باصدار احکام و فرمایشات کے زندہ رکھین گے

نقل چٹھی رایٹ آنریبل سر ایون ہنپین بارٹ گورنر بمبئی بنام نواب سورت
مرقومہ ۲۰ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء

بعد القاب معمولی — آپکی چٹھی مرقومہ ۱۲ ماہ جمادی الاول ہمارے پاس پہونچی
باعث خوشنودی و ممنونی ہوئی آپنے اپنی استرضا نسبت اوس تجویز کے جو
چیف سورت نے منجانب گورنمنٹ آپکو تحریر کی تھی درج کی ہے —
آپ اطمینان رکھین کہ اس تجویز مین جسکی منظوری آپنے کی ہے گورنمنٹ نے
آپکی اور آنریبل کمپنی کی خیرخواہی ملحوظ رکھی ہین اور مجھے یہ امر بہت پسند ہوا کہ آپ
ترقیات شرائط سے جو فیمابین آنریبل کمپنی اور آپکے جاری تھین کلیۃً راضی
ہوئے اِس موقع پہ مین چاہتا ہون کہ آپ یقین جانین کہ یہ شرائط کسی نہج کر
کسی امر مین تبدیل نہین ہوئی ہین بلکہ بخلاف اسکے اب وہ سب منظور اور
تصدیق ہوئین —

دستخط ایون ہنپین

مرتب کرکے مشتہر فرمائینگے -

شرط ہفتم

بیچ نالشات کے جورو بروے عدالت کے دائر ہونگے اور جنمین یہ ازروے درخواست نواب یا بیان مدعا علیہ بروقت یا قبل دینے اپنے اظہار کے یا ازروی عرضی نالش کے ظاہر ہوگا کہ فریقین رشتہ دار یا ملازم نواب کے ہین یہ اقرار ہوتا ہے کہ ایسے فریقین کو اول ہی ہدایت ہوگی کہ اپنے حق نواب سے یا اوس شخص سے جسکو وہ اسکے انفصال کے واسطے مامور کرین چارہ جوئی کرین اور ایسی نالشات جو خلاف رشتہ داران یا ملازمان نواب منجانب اور قسم کے لوگون کے دائر ہون وہ اول عدالت مقام سورت کے اجلاس مین پیش ہونگی اور وہ عدالت اونکو سپرد نواب کریگی اور نواب بذریعۂ اس تحریر کے وعدہ فرماتے ہین کہ وہ ایسے معاملات مین حکم فوراً تحقیقات کرنیکا دینگے اور اگر مرضی فریقین کی ہوگی تو مقدمہ کو سپرد ثالثان کرینگے اور نواب وعدہ کرتے ہین کہ ایسے مقدمہ کا اختتام وہ فوراً کرادینگے اور جو حکم جاری ہوگا گو وہ مقر اور خلاف رشتہ دار یا ملازم نواب ہو اوسکی تعمیل فوراً کرادینگے -

---

نمبر ۸

ترجمہ چٹھی نواب سورت بنام رایٹ آنریبل سر الوین مین بارٹ گورنر بمبئی
مرقومہ ۱۶ جمادی الاول ۱۲۳۳ھ مطابق ۲۴ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

بعد القاب معمولی — بعد حمد خدا — ایسے وقت خوش و موسم دلکش مین ہمکو زبانی محمد حنیف آپکی تجویز تعیین پنجم حصہ و دیگر مراتب و منشا آپکا درباب ماضی و حال و استقبال دریافت ہوا اور ہمنے سب مراتب خوب سمجھے اور خیال کرکے کہ آپکا منشا ہمارے رفاہ اور بہبودی کا ہے اور بلا تکلفات ظاہری یہ امر بوجوہ اصلی تحریر ہوا ہے ہمنے اوس سب کو جو آپنے ہمارے واسطے مقرر کیا منظور کرکے اپنی استرضا ظاہر کی اور ہم اب آپکو بخوشی خاطر اطلاع دیتے ہین کہ بالعوض اس پنجم حصہ کے رقم پچاس ہزار روپیہ

ملکی و فوجی شہر و متعلقات شہر مذکور کلیۃً واسطے ہمیشہ کے آنریبل انگریزی کمپنی کے سپرد ہوتا ہے۔

شرط سوم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ نواب کا وہی داب و آداب رہیگا جو اوسکے بزرگون کا تھا

شرط چہارم

انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ نواب نصیر الدین اور اونکے ورثا کو آمدنی سورت اور متعلقات سے چار قسطون مین ایک لاکھ روپیہ سالیانہ دیا کرینگے اور یہ روپیہ آمدنی مذکور سے اول رقم ادائی شمار کیجائیگی اور کمپنی یہ بہی وعدہ کرتی ہے کہ وہ ماوراے اس لاکھ روپیہ کے باندازہ پنجم حصہ آمدنی جواب تحصیل ہوتی ہی یا جو آیندہ شہر مذکور یا متعلقات شہر مذکور سے تحصیل ہوگی بعد مجرا لینے ایک لاکھ روپیہ کے جو مرہٹون کو دیا جاتا ہے اور بعد منہائی رقم صرف تحصیل مالگذاری مذکور نواب اور اونکے ورثا کو دینگے اور باقی مالگذاری بعد منہائی و مجرائی رقوم بالا باختیار کمپنی رہے گی۔

شرط پنجم

نظر اسکے کہ نواب کو ہر وقت اطمینان درباب آمدنی سورت اور متعلقات کے رہے نواب کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ وقتاً فوقتاً ملاحظہ حساب آمدنی کیا کرین یا ایک وکیل یا سیاہہ نویس اپنی طرف سے ہر ایک دفتر تحصیل یا کسی دفتر تحصیل مین تعین کرین کہ وہ نقل حساب کل یا جزو آمدنی مذکور لیکر اونکے پاس روانہ کیا کرے

شرط ششم

عدالتہاے متعدد واسطے انتظام مالی و فوجداری کے مقرر ہونگی اور بموجب شرط دوم عہدنامہ ہذا کے کلیۃً زیر حکومت انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے رہینگی اور عدالتہاے مذکورین اہلکار حسب الحکم گورنران کونسل بمبئی مقرر ہونگے اور بموجب اون قواعد اور آئین کے کاربند ہونگے جو بنظر قواعد و رسوم مجریۂ ملک وقتاً فوقتاً گورنران کونسل

نمبر ۵۴

عہدنامہ جو نواب سورت کے ساتھ ہوا سنہ ۱۸۰۰ع

شرائط عہدنامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور اونکے جانشینان اور نواب نصیرالدین خان اور اونکے ورثا اور جانشینان کے بنا بر بہتر انتظام حکومت شہر سورت مع ملحقات کے منعقدہ بتاریخ ۱۳ ماہ مئی سنہ ۱۸۰۰ عیسوی مطابق ۱۹ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۲۱۴ ہجری -

چونکہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کا زر کثیر بیچ حفاظت شہر سورت کے صرف مین آیا ہے اور چونکہ طریق مجربہ انتظام شہر مذکور کو بقدر کافی واسطے حفاظت جان و مال باشندگان متصور نہین ہوتا اور چونکہ رایٹ آنریبل ارل آف مورنگٹن گورنر جنرل علاقہ مقبوضۂ انگریزی واقع ملک ہند اور نواب نصیرالدین کی خواہش باہمی یہ ہے کہ زیادہ تر موثر طریق واسطے حفاظت بیرونی شہر سورت اور واسطے تحفظ اور آسایش اور آرام باشندگان کے اختیار کیا جاوے لہذا شرائط ذیل منجانب آنریبل انگریزی کمپنی اور اونکے جانشینان کی معرفت آنریبل جوناتھن ڈنکن گورنر بمبئی جنکو اختیارات کل اس بارہ مین پیشگاہ گورنر جنرل بہادر سے عطا ہوئے ہین ایک فریق اور معرفت نواب نصیرالدین اور اونکے ورثا اور جانشینان کے فریق ثانی منعقد ہوتین -

شرط اول

جو دوستی فیما بین آنریبل انگریزی کمپنی اور نواب نصیرالدین خان جاری تھی اوسکی منظوری اور استحکام بذریعہ اس تحریر کے ہوتا ہے اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن فریق ثانی شمار کیے جاینگے -

شرط دوم

نواب نصیرالدین اقرار کرتے ہین کہ انتظام اور تحصیل مالگذاری شہر سورت اور دیگر علاقجات و مقامات و ملحقات شہر مذکور اور انتظام مالی و فوجداری اور عموماً کل حکو

مضمون پروانہ اور یہ کہ وزیر نے حکم واسطے درج کتاب کرنے عرضی اور حکم ثبتہ پیشانی عرضی کے صادر فرمایا ہے۔

حسب الحکم مہر نواب وزیر الممالک بہادر بنام انگریزی کمپنی بہر دلیف فرمان۔
مرحمت شاہنشاہی ہمیشہ اوپر شجاع اور عمدہ انگریزی کمپنی کے رہے۔
حضور شاہنشاہی نے خوشنود ہو کر عہدۂ قلعداری بندر صورت بعد برخاست فرمانے محافظ احمد خان کے اور نیز کام داروغہ جہاز ہائے بندر مذکور بعد موقوفی سیدی یعقوب خان تمکو عطا کیا ہے لہذا حسب الحکم تمکو اب ہدایت ہوتی ہے کہ بہت ہوشیاری سے عہدہ ہائے مذکورہ کا سرانجام کرو اور نگران بہبودی قلعہ اور محافظت تجاران وغیرہ دریار ہو اور سمندر کو دزدان اور آوارہ گردان سے جو وہاں آمد و رفت کریں پاک اور صاف رکھو یہ تمپر عین فرض ہے۔

حسب الحکم مہر وزیر بنام مسٹر چارڈ بورشیر گورنر بمبئی
حضور شاہنشاہی نے خوشنود ہو کر شجاع اور عمدہ انگریزی کمپنی کو قلعداری بندر سورت بموقوفی محافظ احمد خان اور داروغگی جہاز ہائے بندر مذکور بموقوفی سیدی یعقوب خان عطا فرمائی لہذا حسب الحکم یہ بنام تمہارے تحریر ہوتا ہے اور تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ بموجب ہدایت اور صلاح کمپنی مذکور کے تم تعمیل عہدہ ہائے مذکور کی بہوشیاری تمامتر کرو اور بہبودی قلعہ اور محافظت تجاران و سوداگران دریائی گزند دزدان و آوارہ گردان سے پیشنہاد رکھو اس امر کو بہت ہوشیاری سے سرانجام بود۔
حسب الحکم بمضمون بالا نوشتۂ وزیر بنام مسٹر سپنسر چیف مقام سورت اور بنام سید معین الدین خان حاکم سورت دربار شاہنشاہ مغلیہ سے بتاریخ ۷ ماہ نومبر ۵۹ سنہ تیسدی یہاں پہونچا۔

کی پشت پر مہر ضیاء الدولہ قدرالدین خان بہادر خانساماں شاہنشاہی سے جسکو
اختیار ایسے حکم کے جاری کرنے کا حاصل ہے۔

حکم بمہر وزیر بنام سید معین الدین خان حاکم سورت درباب ادائے تنخواہ آنریبل کمپنی
کی بابت جہازون کے۔

شجاعت شعار عمدہ ناجی و ہوشیار سید معین الدین خان بمراحم خسروانہ باشند
وکیل انگریزی کمپنی نے عرض کیا کہ جو داروغگی جہاز ہائے بندرگاہ سورت و آتم
صوبۂ احمدآباد بعد موقوفی شیدی یعقوب خان قلعدار و ندی راجپور کمپنی کو عطا
ہوئی ہے لہذا امید کہ ایک پروانہ بنام تمہارے بابت تنخواہ سپاہ جہاز ہائے
مذکور جو عہد دولت عرش آستانی یعنی شاہ اورنگ زیب سے مع دیگر اخراجات
سورت کے سوائے اوسکے جو دربار مین ارسال ہوتے تھے ملتے تھے اوسکو
دیا جائے ازروے دفتر سلطنت معلی ثابت ہوتا ہے کہ یہ کام سیدی یعقوب خان
کے پاس تھا اور اوسنے ۲۳ سنہ جلوس محمد شاہ بادشاہ مین ایک حکم بنام تیغ بیگ خان عامل کے
حاکم کے واسطے ادائے دولاکھ روپیہ سالیانہ حسب دستور قدیم سوائے
جو ارسال دربار ہوتا تھا حاصل کیا تھا۔
اب درینولا عمدہ داروغۂ جہاز ہا باعث موقوفی شیدی یعقوب خان آنریبل کمپنی
کو حسب دستور بذریعۂ دستک خانساماں مرقومۂ دوم ماہ محرم ۶ سنہ جلوس شاہنشاہی
عطا ہوا ہے لہذا اب ہم تمکو لکھتے ہین کہ تم اونکو بابتہ ادائے سپاہ جہاز ہائے مذکور
تنخواہ معمولی دولاکھ روپیہ سالیانہ بموجب حکم کے جو بعدازین تمہارے نام جاری
ہوگا مع دیگر رقوم اخراجات نادرا سوائے اوسکے جو ارسال دربار ہوتے ہین دیا کرو اور
اس معاملہ کے کاغذ سب یہان ارسال کیا کرو۔
المرقوم ۲۵ ماہ محرم ۶ سنہ جلوس شاہنشاہ حال مطابق ۱۸ ماہ ستمبر ۱۷۵۵ء —
اس پروانہ کی پشت پر مہر وزیر کی اور روزمرہ یعنی تصدیق دیگر اہلکاران دربار مع

مگر یہ تمکو بھی لازم ہے کہ تم بھی تقاضا کرکے ارسال سالیانہ مین کوشش کرو اور جسقدر جلد ممکن ہو رقم تعہد بذریعۂ ہنڈوی ارسال کراؤ اسکو نہایت ضروری تصور کرو۔

فرمان بمہر شاہنشاہ مغلیہ و مہر ثانی وزیر بنام آنریبل کمپنی جنکے سپرد حکومت قلعۂ صورت کی ہے۔

آیات قرآنی بخط عربی	مہر کلان بادشاہ بخط فارسی

مشمول نام انگریزی کمپنی تبوقع مرحمت شاہنشاہی ہو کر معلوم کرین۔
درین اوان خوش وقت نصرت اثر شاہنشاہ براہ عواطف و مہربانی خوشنود ہو کر قلعداری صورت محافظ احمد خان سے لیکر تمکو عطا فرماتے ہین لہذا یہ ضروری ہے کہ تم شکرگذاری شاہنشاہ ادا کرتے رہو اور بہبود قلعہ مین نگران رہو انتظام اور حفاظت بند و بست فوج مین رکھو اور رسد اور سامان جنگ اور دیگر اسباب ضروری کو تیار رکھو جیسا ابتک رہا ہے یہ امور خاص کر حضرت شاہنشاہی اونسے چاہتی ہیں۔
مصدورہ تاریخ ۱۱ ماہ محرم سنہ ۶ جلوس مطابق ۴ ماہ ستمبر ۱۷۵۹ء۔
پشت فرمان پر مہر وزیر اعظم و خطاب تمام و کمال ثبت ہے۔

دستک بمہر خانسامانی درباب سپردگی جہازہا بنام آنریبل کمپنی۔
دستک بنام نامی گرامی انگریزی کمپنی کے بمضمون جاری ہوتی ہے۔
بمضمون اسکے حسب الحکم شاہنشاہی کام داروغگی جہازہا سے متعلق بندر صورت جو بباعث موقوفی شیدی یعقوب خان کے خالی ہوا ہے اب تمکو عطا ہوتا ہے لہذا تمکو لازم ہے کہ کار عہدۂ مذکور نہایت ہوشیاری اور دیانت سے انجام دو اور کاروبار راست کرداری اور اعتدال سے کرتے رہو اس امر کو ضروری تصور کرو۔
المرقوم دوم ماہ محرم سنہ ۶ جلوس مطابق ۲۶ ماہ اگست ۱۷۵۹ء۔

اور جو جہاز لنگرگاہان نامی مین آمدرفت کرین اونکو کچھ خوف بد آوارہ گردان اور دزدان کا نہ ہے فرمان بابت حکومت قلعہ اور پروانہ درباب سپردگی جہازہاے شاہی بذمۂ انگریزی کمپنی دربار سے تمہارے پاس روانہ ہونگے

المرقوم یکم ماہ ذیقعدہ سنہ ۶ جلوس شاہنشاہ حال مطابق ۲۴ ماہ جون سنہ ۱۸۱۲ع

یادداشت — حسب الحکم بنام حاکم بہی ان ہی الفاظ کا ہے صرف القاب مین یہ فرق ہے کہ نامی گرامی مین دلاور اور شجاع بہی شامل کیا گیا ہے —

پروانہ بمہر خورد نواب وزیر الممالک نظام الملک بہادر بنام مستر جان سپنسر — عرضی نامی گرامی کی مع پیشکش و تحریر مشعر اوپر رضامندی تجاران معصوب بہ تجار موصول ہوئی جو نیک روئگی اور دلاوری سے تنبیہ بہبود باشندگان سورت اور خدمتگذاری شاہنشاہی ظاہر کی ہے وہ خاص طریق سے حالی راے عالی کی گئی اور باعث خوشنودی حضور و تعریف تمہاری کا ہوا اب تمکو لازم ہے کہ باطمینان نگران امنیت باشندگان وتحفظ قلعۂ شاہی رہو اور یہ خیال رکھو کہ تجارت بحری جاری اور مسئول رہے اور حاجی اور زائران اور تجاران کو کسیطرح تکلیف نہو اور جہازان وکشتیان بیچ آمدورفت لنگرگاہان ودیگر مقامات نامی محفوظ اور بلا وسوسہ آوارہ گردان ودزدان دریائی رہین —

فرمان بابت حکومت اور پروانہ درباب سپردگی جہازہا بذمۂ انگریزی کمپنی دربار سے تمہارے پاس بھیجا جایگا —

المرقوم تاریخ ندارد

پروانہ بمہر خورد نواب وزیر الممالک نظام الملک بہادر بنام مستر جان سپنسر — گرامی نشان جو تعہد یعنی روپیہ سالیانہ صورت سے آتا ہے اپ دربار مین بتاکید مطلوب ہے اور حضور شاہنشاہ اوسکے واسطے تقاضا کرتے ہین اب تک جو کچھ روپیہ معین الیہا نے بھیجا ہو وہ وصول نہین ہوا لہذا پروانجات جاری ہوتے ہین کہ وہ جلد بھیجدے

حکم مہر وزیر بنام رعایا و باشندگان سورت بابت اسکے کہ وہ سید معین الدین خان کو حاکم سورت منظور کرکے اعانت اوسکی کیا کرین ـ

بنام جمیع سیدان و شیخان وغیرہ و اشخاص ذی فہم و سن و تمام تجاران سوداگران وغیرہ و دیگر رعایا و باشندگان سورت معلوم کرین ـ

کہ حضور کو وہان تحریرات سے آگہی ہوئی ہے کہ نامی گرامی و ولا ورسید معین الدین خان باسترضا اور حسب خواہش تمہارے وہان آیا اور بعد اوسکے مستر سپنسر کپتان کارخانۂ سورت مع نامی گرامی فارس خان کے وہان آیا اور اوسنے سیدی احمد کو جسنے قلعۂ بادشاہی کا قبضہ کرلیا تھا اور جور رعایا پر ظلم و تعدی کرتا تھا نکالدیا اور اسطرح شہر مین امن و امان ہے اور باشندگان راضی و خوش اسواسطے اب تمکو یہ لازم ہے کہ تم ہر امر مین اعانت اور صلاح معین الدین خان مذکور کو دیتے رہو اور امر واحد تصور کرکے ہر امر مین ایسا اتفاق رکھو کہ جس سے بہبودی مقام متصور ہو ہم اسکی تعمیل بلا تفاوت چاہتے ہین ـ

المرقوم ۲۰ ماہ شعبان سنہ جلوس شاہنشاہ حال ـ

حسب الحکم مہر کلان نواب وزیر الممالک نظام الملک بہادر

گرامی نش مستر جان سپنسر بعافیت باشند

جو دلاوری و نیک بروگی تمنے خدمتگذاری شاہنشاہی مین بنا بر بہبود رعایا باشندگان سورت ظاہر کی ہے حضور پر روشن ہوتین اور باشندگان کی عرضداشت بھی جسمین اونہون نے اپنی رضامندی اور خوشوقتی بیان کی ہے پیش ہوئی اسکی ملاحظے سے حضور شاہنشاہی بہت راضی ہوئے اور تمہاری تعریف بزبان مبارک برآئی اسیر ازراہ پرورش حکم ہوا کہ یہ حسب الحکم تمہارے پاس بھیجا جاے تاکہ تم حفاظت قلعۂ پادشاہی کی کرو اور تحفظ تجارت سمندر خاص کر اپنے ذمہ تصور کرو تاکہ باشندگان سورت اپنا کاروبار جاری رکھین اور بافیت و آرام بسر کرین

ازروے تحریرات جو یہان مقام سورت سے آئی ہین حضور شاہنشاہی کو
معلوم ہوا کہ تم باستر ضا اور حسب خواہش باشندگان وہان پہونچے ہو اور بعد ازان
آنریبل مسٹر سپنسر کپتان کارخانۂ صورت مع نامی گرامی فارس خان کے آئے
اور اونھون نے شیدی احمد کو جسنے قبضہ قلعۂ بادشاہی کا کیا تھا اور جو ہماری رعایا
کو بہت تنگ کرتا تھا نکالدیا اور اسطرح اب شہر مین امن و امان ہے اور باشندے
بھی راضی اور خوش ہین لہذا اب تمکو لازم ہے کہ تم ایسی کارگذاری کرو کہ جس سے
بہبودی شہر اور بر آمد کاروبار شاہی ہو اور ہر شخص اپنا پیشہ بے اندیشہ کرے
اور شہر ترقی اور رونق پذیر ہو اسکی تعمیل بلا تفاوت ہو۔
المرقوم ۲ ماہ شعبان سنہ ۶ جلوس شاہنشاہ۔

حکم مہروزیر بنام مسٹر سپنسر بہدایت اسکے کہ وہ اعانت اور صلاح سید معین الدین خان
کو بیچ حکومت مقام سورت کے دیتے رہین۔
آنریبل مسٹر سپنسر کپتان کارخانۂ سورت معلوم کرین۔
کہ درینولا ازروے اخبارات موصولہ واضح ہوا کہ باستر ضا اور حسب خواہش
باشندگان بندر سورت نامی گرامی اور دلاور سید معین الدین خان بہادر وہان
آئے اور بعد ازان تم مع نامی گرامی فارس خان کے پہونچے اور تمنے شیدی احمد کو
قلعۂ پادشاہی سے جسکا قبضہ اوسنے کر لیا تھا اور جو ظلم و تعدی سے رعایا کو بہت
دق اور تنگ کرتا تھا نکالدیا اور باشندگان شہر کو آسایش اور آرام دیا یہ سنکر
ہم بہت خوش ہوئے اور اب تمکو یہ لازم ہے کہ تم شریک مشورہ و صلاح نامی
گرامی مذکور رہکر اسطرح باعانت ہمدیگر کارروائی کرو کہ باعث بہبود مقام و دربار
شاہنشاہی ہو اسکی تعمیل ہو۔
المرقوم ۶ ماہ شعبان سنہ ۶ جلوس شاہنشاہ حال

اس بارہ مین جنرل بمبئی کو تحریر کیا اور ایسی تحریک کی کہ اوسنے بصرف کثیر تباہی جہازون پر فوج کثیر جسمین سپاہی اچھے اور کارآزمودہ تھے مع توپخانہ متعدد و دیگر سامان جنگ ہر قسم روانہ کیا اوسکے ذریعہ سے مین امنیت شہر اور آسایش باشندگان حاصل کرکے بہت خوش ہوا اور حضور کے احکام کی تعمیل شہر مین کلیتہً کرا دی اور حکومت حضور جہانتک ہمارے قبضۂ اختیار مین ہوگا اوسیطرح شہر مین قائم رہیگی جسطرح سابق تہی اور حضور پر روشن ہوگا کہ انگریز ہمہ تن چشم و در اصدور احکام شاہنشاہی ہین یہ ارادہ گورنر بمبئی کا اور میرا ہے اور ہماری کل قوت مصروف حفاظت قلعہ جو ہمنے حضور کی طرف سے قبضہ مین لیا ہے رہیگی اور مقام لنگرگاہ اور سمندر حضور کے طرف سے بمقابلہ مقابلہ آرایان آمادہ رہیگا کیونکہ ہم یہ تنخواہ جو اس امر کے واسطے حضور دیتے ہین غیرونکو نہین دینگے جیسا ابتک ہوتا تہا اور جب ہمنے یہ طریق اختیار کیا ہے اوسوقت سے حضور دشمن بحر و بر مین محیط تہے سب ناامید ہوکر رفع ہوگئے ہم ہر وقت آمادہ بحفظ شہر اور قلعہ اور باشندگان کے ہین اور اسی نظر سے ہمکو امید ہے کہ حضور نظر پرورش نسبت آنریبل انگریزی کمپنی کے مبذول فرمائینگے جنکی کارگذاری ایسے موقع پر از روے عرضداشت باشندگان شہر حالی رلے حالی ہوگی۔

یادداشت۔ اس عرضداشت کے ساتہ ایک خط اسی مضمون کا بنام وزیر بجواب اوسکی اعانت کے بھیجاگیا اور خطوط منجانب گورنر بمبئی اس موقع پر بنام بادشاہ و وزیر بہ بیان عام واقع مذکورہ بالا مرسل ہوئے اور ان سب کے ساتہ ایک عرضداشت شہر ہمارے معاملہ مین بمہر نواب نائب قاضی و شیدیان و افسران عالی تجاران کلان بھیجی گئی۔

پروانہ بمہر وزیر بنام سید معین الدین خان بہدایت اسکے کہ وہ بطور حاکم سورت کے کام کرے۔

کرنی جو مسٹر جان سپنسر صاحب نے منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی
بحضور شاہنشاہ خلیفہ پیش کی ۔
بتوسل و ذریعۂ فرمان شاہی بزرگان حضور شاہنشاہی انگریزوں نے
بمقام سورت دیکھی ہے اور اپنے کاروبار کو بہ نیک روشی جاری رکھا ہے
سیدی نے حکومت ناجائز شہر میں لیکر اپنے اختیار کو عموماً باعث تباہی شہر کے
اور جان و مال رعایاے شاہنشاہی اونکے باعث سبک گردانی گئی اور وہ
سے یہانتک دست درازی ہوئی کہ حضور کے ملازمین کی خلاف فرمان شاہی جان
بھی لینی شروع کی ۔ القصہ بجاے محافظت مقام ہونے کے وہ خود تباہ کنندہ ہوگو
یہانتک کہ حضور کے فرمان واجب الاذعان کی تعمیل بھی بباعث اونکے شہر میں
بالکل نہیں ہوتی تھی اور نوبت یہانتک پہونچی کہ اگرچہ بالعوض تنخواہ کے سیدی
کو محافظت مقام لنگرگاہ جہازان کرنی لازم تھی مگر وہ اسقدر اوس سے علحدہ
رہتا تھا کہ چند ماہ گذشتہ سے ایک بڑا گروہ جہازہاے سانگراجی نیست نابود لاحق
کا بالکل محیط مقام مذکور ہو رہا ہے اور فوج کثیر خشکی پر بھی محیط ہے جس سے عموماً
فائدہ مقام مذکور و باشندگان معرض نقصانی میں پڑا ہے مگر سیدی اسمین کچھ غفلت
نہیں کرتا اور یہ امر بوجوہ چند درچند یقینی ہوگیا تھا کہ اگر جلدی اسکا علاج قرار واقعی
عمل میں نہیں آیا تو حضور کا مشہور شہر سورت جو صرف مقام لنگرگاہ اہل اسلام کا
جو مقبرہ منورہ آنحضرت کی زیارت کو جاتے ہیں ہے نہایت پریشانی و نقصان اوٹھائیگا
ایسے حالات میں تمام شہر کی آنکھ پھر پڑی کہ ہم صرف فوج کافی واسطے حفاظت
شہر مذکور کے بمقابلہ تباہی جو اوسپر تھی اور جسکی ترقی کا اندیشہ اور بھی آیندہ تھا
رکھتی تھے اور اونکی درخواست کے مطابق اگرچہ ہمارا کام ابھی بالکل صرف تجارت تھا او
دلگری تھا اور ہماری خواہش نہیں کہ کسی شہر کو قبضہ میں کرلین یا اوسکی حکومت کریں
ہم چونکہ تمام باشندگان اس شہر کے چھوٹے اور بڑے بمنت خواستگار اسکے
تھے اور ہمین نے بھی بہتر دیکھا کہ یہ امر واسطے بہبود مقام مذکور کے ہے میں نے

آپ کی طرف سے کی اور ہمیشہ وہ سب
منظور کین اور اوسکے مطابق تمام کام کرینگے
اور حکومت ہمارے قبضہ مین باختیار
کل جاری رہیگی اور تحریر بالا پر ہمنے اپنی
مہر کر دی ہے اور میر قطب الدین دستخط
اور مہر اوسپر کر دینیکے بعد ازان تم بہی
ایک نقل اوسکی بمہر آنریبل کمپنی بھیجدو گے

شہر سے کوشش کرینگے۔

بقلم قطب الدین

جو کچہ آنریبل کمپنی نے درخواست کی اوسکو ہمنے منظور کیا۔

مہر قطب الدین

ایک نقل شرائط بالا کی بمہر آنریبل کمپنی اچند کے پاس بھیجدی گئی۔
بتاریخ ۴۔ ماہ مارچ ۱۷۵۹ء۔

پروانہ وغیرہ جو ۱۷۵۹ء درباب قلعہ وتنخواہ مقام صورت عطا ہوئے۔

بنام نامی مسٹر جان سپنسر صاحب کپتان کارخانہ واقع شہر سورت بعافیت بودہ مسرور باشند۔

تمہارے وکیل کے ہاتہ تمہاری نامہ اور عرضی موصول ہوئی اور مضمون مندرجہ اوسکا مفہوم ہوا اور تمہاری عرضی جو بنام شاہنشاہ تہی گذرانی گئی جو محنت تمنے کی ہے اور جو فتحیابی بیچ کہولا رکہنے دروازہ میپا کے اور بیچ رہائی رعایا ظلم وتعدی سے تمکو ہوئی وہ سنکر ہم بہت خوش اور راضی ہوئے دربارہ فرمان حکومت قلعہ وسند بابر بیڑہ جہازہا جو بنام انگریزی کمپنی طلب ہوئے ہین اوسکا جواب ہمنے تمہارے وکیل کو دیا ہے اور وہ آپکو اوس سے آگہی دیگا اِس موقع پر تم اپنی پیشکش جلدی بہیجدو کہ وہ بحضور شاہنشاہ پیش کرکے آپکی درخواست منظور کرائی جاوے اور اِس عرصہ مین تمکو لائق ہے کہ کاروبار بچستی وچالاکی سرانجام دو اور اطمینان رکہو کہ میری جانب سے کچہ کوتاہی تمہاری بہبود مین نہوگی۔

عرضی جو مسٹر جان سپنسر صاحب نے منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا ک
بحضور شاہنشاہ مغلیہ پیش کی ۔

بتوسل و ذریعۂ فرمان شاہی بزرگان حضور شاہنشاہی انگریزوں نے اجتک
بمقام سورت دیکھی ہے اور اپنے کاروبار کو بہ نیک روگی جاری رکھا ہے
سیدی نے حکومت ناجائز شہر مین لیکر اپنے اختیار کو عموماً باعث تباہی شہر ک
اور جان و مال رعایاے شاہنشاہی اونکے باعث سبک گردانی گئی اور وہ نہی
سے یہانتک دست درازی ہوئی کہ حضور کے ملازمین کی خلاف فرمان شاہی
بھی لینی شروع کی ۔ القصہ بجاے محافظ مقام ہونے کے وہ خود تباہ کنندہ ہو
یہانتک کہ حضور کے فرمان واجب الاذعان کی تعمیل بھی بباعث اونکے شہر مین
بالکل نہین ہوتی تھی اور نوبت یہانتک پہونچی کہ اگرچہ بالعوض تنخواہ کے سیدی
کو محافظت مقام لنگرگاہ جہازان کرنی لازم تھی مگر وہ اسقدر اوس سے علحدہ
رہتا تھا کہ چند ماہ گذشتہ سے ایک بڑا گروہ جہازہاے سانگراجی جیت نائب بالاجی باو
کا بالکل محیط مقام مذکور ہو رہا ہے اور فوج کثیر خشکی پر بھی محیط ہے جس سے عموماً
فائدہ مقام مذکور و باشندگان معرض نقصانی مین پڑا ہے مگر سیدی اسمین کچھ غفلت
نہین کرتا اور یہ امر بوجوہ چند در چند یقینی ہوگیا تھا کہ اگر جلدی اسکا علاج قرارداد
عمل مین نہین آیا تو حضور کا مشہور شہر سورت جو صرف مقام لنگرگاہ اہل اسلام کا
جو مقبرہ منورہ آنحضرت کی زیارت کو جاتے مین سے ہے نہایت پشیمانی و نقصان اوٹھا
ایسے حالات مین تمام شہر کی آنکھ ہمپر پڑی کہ ہم صرف فوج کافی واسطے حفاظت
شہر مذکور کے بمقابلہ تباہی جو اوسپر تھی اور جسکی ترقی کا اندیشہ اور بھی آیندہ تھا
رکھتی تھے اور اونکی درخواست کے مطابق اگرچہ ہمارا کام اس ملک مین صرف تجارت او
وداگری تھا اور ہماری خواہش نہین کہ کسی شہر کو قبضہ مین کرلین یا اوسکی حکومت کرین
ہم چونکہ تمام باشندگان اس شہر کے چھوٹے اور بڑے بمنت خواستگار اسکے
تھے اور ہمین نے بھی بہتر دیکھا کہ یہ امر واسطے بہبود مقام مذکور کے ہے مین نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عرضی جو مسٹر جان سپنسر صاحب نے منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی
بحضور شاہنشاہ مغلیہ پیش کی۔

بتوسل و ذریعۂ فرمان شاہی بزرگان حضور شاہنشاہی انگریز حال نے اجتک ریس
بمقام سورت دیکھی ہے اور اپنے کاروبار کو بہ نیک روئی جاری رکھا ہے گر
سیدی نے حکومت ناجائز شہر مین لیکر اپنے اختیار کو عموماً باعث تباہی شہر کیا
اور جان و مال رعایاے شاہنشاہی اونکے باعث سبکسار گردانی گئی اور زیادہ
سے یہانتک دست درازی ہوئی کہ حضور کے ملازمین کی خلاف فرمان شاہی جان
بہی لینی شروع کی۔ القصہ بجاے محافظ مقام ہونے کے وہ خود تباہ کنندہ ہوگئے
یہانتک کہ حضور کے فرمان واجب الاذعان کی تعمیل بہی بباعث اونکے شہر پر
بالکل نہین ہوتی تہی اور نوبت یہانتک پہونچی کہ اگرچہ بالعوض تنخواہ کے سیدی
کو محافظت مقام لنگرگاہ جہازان کرنی لازم تہی مگر وہ اسقدر اوس سے علیحدہ
رہتا تہا کہ چند ماہ گذشتہ سے ایک بڑا گروہ جہازہاے سانگراجی نیست نابود
کا بالکل محیط مقام مذکور ہو رہا ہے اور فوج کثیر خشکی پر بہی محیط ہے جس سے عموماً
فائدہ مقام مذکور و باشندگان معرض نقصانی مین پڑا ہے مگر سیدی اسمین کچھ بندوبست
نہین کرتا اور یہ امر بوجوہ چند در چند یقینی ہوگیا تہا کہ اگر جلدی اسکا علاج قرار داقعی
عمل مین نہین آیا تو حضور کا مشہور شہر سورت جو صرف مقام لنگرگاہ اہل اسلام کا
جو مقبرہ منورہ آنحضرت کی زیارت کو جاتے مین ہے نہایت پشیمانی و نقصان اونکا
ایسے حالات مین تمام شہر کی آنکہہ ہمپر پڑی کہ ہم صرف فوج کافی واسطے حفاظت
شہر مذکور کے بمقابلہ تباہی جو ادسپر تہی اور جسکی ترقی کا اندیشہ اور بہی آیندہ تہا
رکہتے تہے اور اونکی درخواست کے مطابق اگرچہ ہمارا کام اس ملک مین صرف تجارت و
سوداگری تہا اور ہماری یہ خواہش نہین کہ کسی شہر کو قبضہ مین کرین یا اوسکی حکومت کرین
ہم چونکہ تمام باشندگان اس شہر کے چہوٹے اور بڑے بمنت خواستگار اسکے
تہے اور مین نے بہی بہتر دیکہا کہ یہ امر واسطے بہبود مقام مذکور کے ہے مین نے

آپ کی طرف سے کی اور ہمنے وہ سب شہر سے کوشش کرینگے۔
منظور کین اور اوسکے مطابق کام کرینگے
اور حکومت ہمارے قبضہ مین باختیارات
کل جاری رہیگی اور تحریر بالا پر ہمنے اپنی بقلم قطب الدین
مہر کر دی ہے اور میر قطب الدین دستخط
اور مہر اوسپر کر دینگے بعد ازان تم بہی جو کچہ آنریبل کمپنی نے درخواست کی اوسکو
ایک نقل اوسکی بمہر آنریبل کمپنی بہیجدو گے ہمنے منظور کیا۔ مہر قطب الدین
ایک نقل شرائط بالا کی بمہر آنریبل کمپنی اچند کے پاس بہیجدی گئی۔
تباریخ ۴ ماہ مارچ ۱۷۵۹ء۔

پروانہ وغیرہ جو ۱۷۵۹ء درباب قلعہ وتنخواہ مقام صورت عطا ہوئے۔
بنام نامی مسٹر جان سپنسر صاحب کپتان کارخانہ واقع شہر سورت بعافیت
بودہ مسرور باشند۔
تمہارے وکیل کے ہاتہ تمہاری اور عرضی موصول ہوئی اور مضمون مندرجہ اوسکا
مفہوم ہوا اور تمہاری عرضی جو بنام شاہنشاہ تہی گذرانی گئی جو محنت تمنے کی ہے
اور جو فتحیابی بیچ کہولا رکہنے دروازہ مپیا کے اور بیچ رہائی رعایا ظلم وتعدی سے
ہوئی وہ سنکر ہم بہت خوش اور راضی ہوئے درباب فرمان حکومت قلعہ
... بیڑہ جہاز جو بنام انگریزی کمپنی طلب ہوئے ہین اوسکا جواب ہمنے
... دیا ہے اور وہ آپکو اوس سے آگہی دیگا اِس موقع پر تم اپنی
... کہ وہ بحضور شاہنشاہ پیش کرکے آپکی درخواست منظور
... عرصہ مین تمکو لائق ہے کہ کاروبار یکجہتی وچالاکی سرانجام
... جانب سے کچہ کوتاہی تمہاری بہبود مین نہوگی۔

حسب درخواست تمہاری ہمنے ایک شخص تمہارے پاس بھیجا جسکے معرفت تمنے اپنی درخواست زبانی ہمارے پاس بھیجی اور بصدق دل ہم اب وہ شرائط لکھتے ہین جنکو ہم منظور کرسکتے ہین اور جو ذیل مین درج ہوتی ہین ۔

نواب نے ہر شرط پر لکھا

شرط اول

فارس خان نیابت پر اون ہی اختیارات کے ساتھ مقرر ہوگا جو اوسکو صفدر خان کے وقت مین حاصل تھی اور اوس عہدہ مین مداخلت صرف اوسکی رہیگی اور کسی کی نہین ۔

شرط اول (جواب): بموجب اس شرط کے ہم کلیۃ راضی فارس خان کی تقرری سے ہین ۔

شرط دوم

جو شرائط فارس خان نے لکھدیے ہین یا جنکا اقرار ساتھ آنریبل کمپنی کے کیا ہی (تشریح اونکی بالفعل ثبت نہین ہوسکتی اور تا ملاقات ہمدیگر ملتوی رہنی چاہیے) بلاکم وکاست موافق اوسکے عمل ہوگا ۔

شرط دوم (جواب): جو کچھ فارس خان نے لکھا ہے یا اقرار جو کچھ کرنے کا واسطے آنریبل کمپنی کے کیا ہے مین بلاکم وبیشی اوسکے مطابق کرونگا ۔

شرط سوم

دروازہ میچا کھولایا جایگا اور ہماری فوج داخل ہوگی اور ہم اپنی فوج کے شامل باہر شہر کے واسطے دفع کرنے ہمارے دشمن کے ہونگے ۔

شرط سوم (جواب): دروازہ میچا کھولدیا جاے گا اور تمہاری فوج داخل ہوگی اور ہماری فوج اوسکے ساتھ شامل ہوکر دشمن کو نکالدیگی ۔

شرط چہارم

شرائط بالا کی درخواست ایک آدمی نے

شرط چہارم (جواب): منظور ہوا اور ہم باتفاق نکالدینے ایسے دشمن کے

دروازہ بجانب دریا جو بنام ملتان کھڑکی مشہور ہے بروقت قبضۂ انگریزان مین رہیگا اور کوئی افسر یا سپاہ سرکار اونسے مزاحم نہوگا اور جو دروازہ اندر اور باہر دیوار کے نزدیک انگریزی باغ کے ہین وہ انگریزون کی آمدورفت کے واسطے ہروقت بلامزاحمت کہلے رہین گے۔

شرط ششم

انگریزی کمپنی جملہ حقوق جو فرمان شاہنشاہ مغلیہ کے روسے درباب اونکی تجارت اور تجاران محفوظ اونکے اونکو عطا ہوئے ہین بلامزاحمت کسی افسر سرکار کے اونکو بکشادگی حاصل رہین گے۔

شرط ہفتم

یہ شرط اور اقرارنامہ کسی صورت مین مخل اون مراعات اور عنایات کا متصور نہین ہوسکتا جو شاہنشاہ مغلیہ نے کسی اور یورپ ذاکی نسبت مرعی رکھی ہون یا مخل عہود و اقرارنامجات کا نہین ہوسکتا جو فیمابین اونکے اور سرکار سورت کی ابتک جاری ہین مگر فارس خان اونکو ایک ثلث محاصل سورت حسب شرائط جیسا چند سال گذشتہ سے دیا آیا ہے اونکو دیتا رہیگا ایک نقل اِس عہدنامہ کی دستخط اور مہر ہوکر تاریخ مذکورۂ بالا مین فیمابین فریقین معاہدہ کے یعنی آنریبل جارج بورشیر صاحب اور فارس خان کے باہم تقسیم ہوئی۔

تصدیق ہوکر باہم تقسیم ہوئی بتاریخ ۱۲-ماہ مارچ ۱۷۵۹ء

نمبر ۵۲

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و میان اچند حاکم سورت بتاریخ ۴-ماہ مارچ ۱۷۵۹ء

مہر میان اچند

شرائط عہدنامہ جو میان اچند سورت والے کے ساتھ بتاریخ ۴-ماہ مارچ ۱۷۵۹ء قرار پائیں

حاصل ہو وہی انگریزون کو دیا جاوے لہذا رعایا سے سورت ایک روپیہ فیصدی
نقد روپیہ پر جو بمبئی مین آیا کرے دینگے اور جو کچھ محصول اشیاء درآمد و برآمد مقام
سورت ہوتا ہے اوس سے ایک روپیہ فیصدی زیادہ دیا جاوے اور جسقدر اوس سے
حاصل ہو وہ انگریزونکو دیا جاوے —

المرقوم ۱۷ ماہ مارچ سنہ ۱۷۵۳ع —

نمبر ۱۵

منعقدہ و منظور شدہ فیما بین آنریبل رچارڈ بورشیر صاحب منجانب آنریبل انگریزی
ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور فارس خان فریق ثانی بتاریخ ۱۲ ماہ مارچ
سنہ ۱۷۵۸ عیسوی یعنی —

شرط اول

فوج بحری و بری آنریبل کمپنی فارس خان کو قبضۂ حکومت شہر سورت ساتھ قائم
کرنے اوسکے دربار مین اور ساتھ اعانت کرنے اوسکے دلوا دینگے —

شرط دوم

آنریبل کمپنی قبضہ قلعۂ سورت کا مع تمام حقوق و فوائد و تنخواہ و غیرہ جواب شیدی
مقام سورت اور اوسکے متعلقات مین حاصل کرتا ہے —

شرط سوم

فارس خان تمام اخراجات صحیح ادا کریگا اور اوسکے واسطے محصول خانہ کو متکفل
ادا کرنے کا کرتا ہے —

شرط چہارم

دو لاکھ روپیہ کی تجویز ہو کر صاحبان کمانڈر و سپاہ بحری و بری کو دیا
جاویگا تاکہ وہ غارتگری اور امور ناجائز نہ کرین اور یہ روپیہ وہ شہر اور تجاران اور
صرافان اور باشندگان وغیرہ پر محصول باندھکر وصول کریگا —

شرط پنجم

تحریر محولہ یادداشت بالا۔

تحریر شیدی مسعود خان وتجاران دربارۂ اداسے دولاکھ روپیہ بیچ عرصہ ایکسال کے
محررۂ ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۵۲ء۔

ملازم بادشاہ شیدی مسعود خان یہ تحریر بابت دو لاکھ روپیہ کے جس کے دینے کا وعدہ انگریزون کو اور صلح ہونے کے ہواتھا دیتا ہے تجاران اور باشندگان سورت نے مجکو ایک تحریر بابت اس روپیہ کے دی ہے اور مجھسے طے کرلیا ہے اس سبب سے مین منجانب باشندگان سورت موعود ہوتا ہون کہ ایکسال مین مین بخوشی یہ روپیہ کمپنی کو ادا کر دونگا لہذا یہ چند سطور بطور تمسک لکھدین فقط۔ المرقوم ۱۵۔جمادی الاول ۱۱۶۵ھ مہری شیدی مسعود خان و گیارہ نفر باشندگان کلان و رئیسان قوم ۔

تحریر تجاران وباشندگان بابتہ دولاکھ روپیہ جو انگریزون کو مطابق عہد بوقت صلح ہونے کے دیا جاسے گا محررۂ ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۵۲ء

تحریر مہری ملا امین الدین وابراہیم چلابائی وغیرہ تجاران ورعایا۔
مرقومہ تاریخ ۱۵۔ماہ جمادی الاول ۱۱۶۵ھ مطابق ۱۷۔ماہ مارچ ۱۷۵۲ء۔
مطلب اس تحریر کا یہ ہے کہ ہم تجاران وغیرہ سورت اس امر کا اقرار کرتے ہین کہ جو فیما بین انگریزان اور خان کے تکرار تھی اوسکے رفع کرنے کے واسطے بنظر بہبود رعایا صفدر خان اور شیدی مسعود خان نے صلح کرنی منظور کی اور وعدہ کیا کہ بابت اخراجات کے جو انگریزون کے ہوئے ہین دولاکھ روپیہ دینگے اس سبب سے ہم تجاران ورعایا بخوشی وبلا اکراہ مطابق تفصیل مندرجۂ ذیل کے اوسکو منظور کرتے ہین اور جب یہ روپیہ ادا ہو جائیگا تو یہ محصول جو قائم ہوا ہے موقوف ہو جائیگا اور واسطے آیندہ کے سند کر دانا جائیگا اور ایک روپیہ فیصدی جو نقد روپیہ پر جو شہر مین آتا ہی لیا جاتا تھا اوسکو خان منظور کرتے ہین کہ اب تجاران نہ دیا کرین جو کچھ اب اوس

اورتمام اسباب اوسکا دروازہ مولد سے گذر ہوا کرے —

رہیگی اور کوئی امر بے اتفاقی کا نسبت اوسکے نہوگا بلکہ بطریق بدستور سابق جاری رہے گی —

شرط ششم

مسٹر لیب اور دیگر مردمان کمپنی جو شہر مین ہون اونکو ہمارے پاس آنیکی ممانعت نہو —

جواب

سرکار سے کسیطرح کا انسداد یا تنبیہ اونکو نہوگی —

شرط ہفتم

جو پہرہ کمپنی کے مکان پر ہین وہ اوٹھا لیے جائین اور آیندہ پہر ایسا نہو اور تمام مورچال جو اندر اور باہر اس موقع پر بنائے گئے تھے وہ مسمار کیے جائین یہ امر باعث نیکی رعایا ہوگا اور تکرار آیندہ رفع کریگا —

جواب

مورچال مسمار کیے جائین اور کوئی شے ایسی نرہے جو باعث اختلافات باہمی ہو —

شرط ہشتم

اور متوسلین کمپنی جواب ... اوسنے کسیطرح کی ... جدا زین کسی موقع پر ... —

جواب

جو کچھ معمولی ہوگا ہمکو یقین ہے اسکی مطابقت رہیگی —

... اء ...

تاریخ ۱۷۵۹ء اور اوسی تاریخ ... کر حوالہ حاکم کونسل مقام سورت ... مسعود اور تجاران اور دیگر باشندہ ... گئی ... کیا

نمبر ۵

عہدنامہ فیما بین آنریبل الیسٹ انڈیا کمپنی وشیدی مسعود خان وصفدر خان حاکمان سورت اصلی شرائط عہدنامہ منعقدہ شیدی مسعود خان وصفدر خان محررۂ بقلم صفدر خان بزبان فارسی ومصدقہ بمہر شیدی مسعود خان تباریخ ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۵۹ عیسوی —

شرط	جواب
شرط اول صلحنامہ جو لیمب صاحب اور کونسل نے کیا تھا وہ مسترد اور بیکار تصور کیا جاے اور کواغذ چاک ہوں اور رسید جدید حسب معمول دیجاوے —	**جواب** منظور ہوا کہ وہ صلحنامہ بیکار ہوا اور رسید جدید فوراً بعد انقضاے سال دیجاوتی
شرط دوم دولاکھ روپیہ آنریبل کمپنی کو بالعوض اونکے اخراجات اور نقصانی کے جو لحق ہین ہوا ہے دیا جاے اور یہ سب روپیہ نقد دیا جاے —	**جواب** جو لوگ مناسب تصور کرین اونکی رضامندی کے واسطے وہی کرنا چاہیے
شرط سوم بپاس کمپنی کے علاقجات معقول مہاچند کے لڑکونکو دیے جائین —	**جواب** منظور ہوا کہ بپاس خاطر کمپنی کے اونکو عہدۂ عدالت دیا جاے —
شرط چہارم کمپنی کا باغ اور مادہ گاوان وکوچ وغیرہ جو کچھ ہمسے لیے گئے ہین واپس دیے جائیں	**جواب** منظور ہوا کہ مادہ گاوان وکوچ واسپ وغیرہ واپس دیے جائین اور رسید لیجاے
شرط پنجم کاروبار کمپنی مطابق احکام فرمان جاری رہین	**جواب** مطابق معمول کے ہر ایک خبر جاری

تلاش سراغرسانی کرین اور چونکہ ایک عرضی حضور شاہنشاہی مین مع خط غیاث الدین
حاکم سورت بنام حافظ معتبر دولت شاہنشاہی قائم مقام ذیشان سلطنت رکن رکین
مصاحبین ذیعزت شگفتہ گل شاہزادگان والاشان مرجع پیش بینی سلطنت بلکہ شارع
عام دولت وبہبود لائق العنایت قدردان رعایا آیہ رحمت باعث مسرت رکن
سلطنت مرجع انام جعفرخان اس مضمون سے گذری کہ اگر عنایت نسبت قوم
انگریزی مبذول ہوگی (جو لوگ یعنی انگریز خیرخواہ دولت دربار ہین اور جنہون نے
ہمارے فائدے کے واسطے خدمتگذاری کرکے اور طریقہ اطاعت کو سابق اور
حال ہین مرعی رکھکر مستحق اوسکے ہوئے ہین) تو وہ مستحق اوسکے ہین اور چونکہ
خواہش صریحی ہمارے دل کی براستی مشہور ہے اور صحت اور ثبات ہماری طبیعت
سی جو بصفت پایہ ثبوت کو پہونچی ہے بجانب انیت فائدہ عام رعایا مبذول ہے
اور بر عرضداشت مناسبہ تجاران قوم انگریزی حکم معافی ایک روپیہ کا منجملہ تین روپیہ
کے (جو محصول معمولی اونکے اشیا پر تھا) جاری ہوکر اب حکم حضور نسبت اونکے
شرف نفاذ پاتا ہے کہ وہ دو روپیہ ادا کیا کرین لہذا تاریخ ہذا سے مابعد فی صدی دو روپیہ
قیمت اجناس قوم انگریزی پر دو روپیہ بندر مذکور مین لینے چاہیین اور صوبہ داران
وافسران سپاہ وحاکمان شہر وسپاہ چوکیات گذرگاہان وشارع عام اضلاع و
شہرہائے کلان مذکور کسیطرحکی دقت اور برخلافی تجاران مذکورین بالا سے بحیلہ
راہداری یا کسی اور محصول سکے جو حضور مابدولت دربار شاہنشاہی سے ممنوع
ہین نکرین اور درصورتیکہ کسی جگہ پر کچھ اسباب اونکا چوری جاوے تو اوسکی سراغرسانی
اور حاصل کرنے مین جہد بلیغ اور تلاش مالاکلام ظہور مین آوے اور سارقان
مع اسباب مسروقہ گرفتار کرکے مال مسروقہ سپرد مالکان کیا جاوے اور چور و نکو
سزا دہی ہو اس امر مین ہوشیاری مالاکلام بجانب دربار حضور ملحوظ رکھین اور
بہت ہوشیاری اور خبرداری سے اسکی خلاف ورزی سے اجتناب کرین -

المرقوم تاریخ ۱۱ ماہ محرم سنہ ۱۰ جلوس مطابق ۲۵ ماہ جون سنہ ۱۶۶۷ ع

نسبت تمہارے تجاران کے ہنے حکم خاص اپنے کل ملک مین جاری کیا ہے
کہ اونکو خرید و فروخت اور آمد رفت حسب مرضی کرنے دین اور کوئی شخص اونسے
مزاحم یا اونکا سدراہ نہو جو چیز وہ چاہین حسب مرضی اپنی خرید کرین اور اس خط سے
آپکو درباب صلح اور مودت کے اوسقدر اطمینان حاصل کرنا چاہیے گویا میرا اپنا
فرزند اسکو لیکر ہمارے پاس تصدیق اس امر کی کرے اور اگر کوئی شخص میرے
ملک مین سے بلا خوف خدا اور نافرمانی بادشاہ اور ازراہ بے ایمانی کوشش یا
باعث ہوکر انفساخ اس موافقت کا ہوگا تو ہم اپنے فرزند سلطان خرم کو جو سپاہی
بے بدل ہے اوسکے قتل کے واسطے روانہ کرینگے تاکہ کوئی ہرج یا انسداد قیام
وترقی دوستی باہمی مین واقع نہو ۔

نمبر ۴۹

فرمان عطیۂ شاہ اورنگ زیب بنام آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مرقومۂ ۲۵ ماہ جون ۱۶۶۷ء
صوبہ داران ناظان و اہلکاران حال و استقبال امور لنگرگاہ سورت مشمول
عنایات شاہنشاہی ہوکر معلوم کرین ۔
اسوقت خوش وہنگام دلکش مین بعض اخبار سمع مبارک مین آئے ہین کہ بمطابق
شرح محصول اجناس تجاران قوم ڈچ فیصدی ساڑھے تین روپیہ تھا اور بعدازان
نظر اوپر نفع قوم مذکور کرکے صرف دو روپیہ لینے کا حکم ہوا تھا اور چونکہ تجاران قوم
انگریزی نے درخواست کی ہے کہ شرح محصول اونکے اجناس پر مطابق شرح
ڈچ کے قرار پائے اور ایک فرمان دربار عالی سے اصدار پائے کہ جو اجناس
اور اشیاء تجارت تجاران مذکور بنگالہ مین اور ہماری دارالحکومت اکبرآباد اور دیگر
ملک اور شہرہائے کلان مین براہ برہانپور اور احمدآباد لائے ہین اوسکو بندر
سورت مین فروخت کرین کوئی شخص اونکے راستہ مین بحیلۂ لینے راہداری اور
دیگر محاصل کے سدراہ نہو یا کسی طرح ممانعت نکرے اور اگر اشیاء تجاران مذکور
راستہ مین چوری جاسے تو اہلکاران اور محافظان مقام مذکور نہایت کوشش سے

رعایاے طرفین دیاسے ہمکو امید ہے کہ جو کچہ واسطہ قائم کرنے اور ترقی دینے امور مذکورہ کے وہ بیان کرے اوسکو آپ سماعت فرماکر معتبر تصور فرمائیے گا اور جو کچہ سفیر مذکور پیش کرے اوسکو آپ بنظر خیر اندیشی اور خیر خواہی ہماری منظور فرمائیے گا اور اب ہم آپکو سپرد حافظ حقیقی کرتے ہین —

نقل خط شاہنشاہ مغلیہ بنام پادشاہ

بنام بادشاہ عالی نسب واقف امور جنگ وجدل مخلع بخلعت عزت وانصاف حاکم لائق الحکومت راسخ المذہب عیسائی پادشاہ جمیں جنکی محبت نے ایسا اثر ہمارے دل مین کیا ہے کہ کبہی حک و فراموش نہوگا بلکہ مثل بوے عنبر یا گلزار خوش آب ورنگ جسکی لطافت وخوشنودی روز در ترقی ہو ہماری محبت بہی تمہارے ساتہ روز در ترقی رہیگی اسکا اطمینان رکھو —

تمہاری چٹہی جو تمنے درباب اپنے تجاران کے بہیجی تہی ہمارے پاس پہونچی جس سے تمہاری مودت کا ہمکو اظہار ہوا ہمکو توقع ہے کہ ہمنے جو تمکو اتبک نہین لکہا تہا اوس سے تم رنجیدہ نہوگے اسواسطے کہ یہ اپنا خط ہم تمہارے پاس بغرض تجدید محبت وارتباط باہمی بہیجتے ہین اور مشدا تمکو لکہتے ہین کہ ہمنے اپنے تمام ملک مین اس مضمون کے فرمان جاری کرائے ہین کہ اگر کوئی جہاز یا سوداگر انگریزی کسی ہمارے ملک کی لنگرگاہ مین پہونچے تو ہماری رعایا اونکو جسطرح اونکی مرضی ہو امور تجارت کرنے دین اور اگر کچہ تکلیف اونکو ہو تو وہ اونکی مدد اور اعانت کرین اور کوئی امر خلاف وضع اونکے ساتہ نہوگا اور نیز یہ کہ وہ ایسے آزاد بلکہ زیادہ آزاد ہماری اپنی رعایا سے تصور کیے جائین اور چونکہ ہمنے اسپ اور دیگر سابق اکثر تحفہ جات ذریعۂ دوستی وارتباط حاصل کیے ہین لہذا ہم چاہتے ہین کہ وہی ہمارا خیال بذریعۂ ارسال عجائبات ملک اپنے دلیل دوستی باہمی جاری رہیگا اسواسطے کہ یہ رسم بادشاہون مین مرعی اور جاری رہا کرتی ہے

تمام مقدمات تکلیف دہی یا ایذارسانی جو منجانب عدالتی یا دیگر اہلکاران ہمارے نسبت ہونگے اوسکا انصاف حسب حیثیت دعوی نالش جلدی اور فوراً دیا جاے اور درنگ اور تساہل سے تعویق مین نڈالے جائین اور نہ دیرکشی فیصلہ سے یا تبدیلی سے ہکو دقت عائد ہو۔

نمبر ۴۸

خط بادشاہ جو سر طامس رو صاحب نے سنہ ۱۶۱۶ء مین سلیم شاہ بادشاہ مغلیہ کو بہیجا

جیمس بعنایات خداے قادر پیدا کنندہ زمین وزمان بادشاہ گریٹ برٹن فرانس وآیرلنڈ حامی دین عیسوی الی آخرہ ۔

بنام شاہنشاہ عالیشان قدر قدرت شاہنشاہ مغلیہ بادشاہ ہند شرقی وقندہار وکشمیر وخراسان وغیرہ ۔

ہمنے جو اطلاع آپکی مہربانی بے پایان کی نسبت ہمارے اور ہماری رعایا کی باجراے فرمان والا بنام جمیع حاکمان تجار واہلکاران تحصیل محاصل بنا بر مدارات ہماری رعایاے عزیز قوم انگریزی کے بمراسم مہربانی جب کبھی وہ کسی آپکے ملک کی لنگرگاہ مین وارد ہون اور نیز بدین مراد کہ تجارت وسوداگری بلا مزاحمت اور وقت حسب منشار شرائط جو شیخ صفی حاکم گجرات نے آپکے نام سے ہماری رعیت عزیز کپتان طامس بسٹ کے ساتھ طے کیے ہین پائے ہمنے یہ مناسب تصور کیا کہ ہمارا ایک سفیر آپکے پاس بھیجا جاے جو حاضر ہوکر تمام مدارج ضروری جو لائق لحاظ درباب اوس کتابت دوستانہ کے ہون جو عرصۂ قلیل سے فیمابین ہمارے شروع ہوئی ہے اور جس سے نیکنامی اور فوائد دونون قومون کا مربوط ہے مفصل بیان کرے اِس غرض سے اور بنظر ترقی تجارت ولیند کے ہمنے تجویز سر طامس رو نایٹ کی جو ہمارے دربار کا ایک نامی رئیس ہے کی اور اوسکو ہمنے اپنا پیغام مہرکلاں انگلستان مع ہدایات واحکام درباب ترقی امور مفید وکارآمد

شرط نہم

اگرسب ہمارے آدمی یہان فوت ہون قبل اسکے کہ ہمارے جہاز یہان وارد ہون تو جو عہدہ دار اسواسطے مقرر ہو ایک صحیح اور درست فہرست تمام روپیہ اور اسباب اور جواہرات اور اشیاء خوردنی اور پارچہ پوشاک وغیرہ کی جو کچھ ہماری قوم کا ہو تیار کرے اور اوسکی نگہبانی اور حفاظت رہے اور جو جہاز اول آئے اوسکے جنرل یا کپتان یا تجاران کو دیکر رسید اوس جنرل یا کپتان یا تجاران سے جنکو یہ روپیہ یا اسباب سپرد ہو لیجاے ۔

شرط دہم

اور وہ لوگ ہمارے آدمی اور اسباب کی حفاظت خشکی پر کرین اور اگر کوئی آدمی یا اسباب خشکی سے پورتگالی لیجاے اوسکا معاوضہ کرین اور یہ ہمارے آدمی اور اسباب بلا طلب خرچہ ہمکو واپس کرین اور یا قیمت آدمی اور اسباب کی فوراً ادا کرین

شرط یازدہم

جیسے ہر ملک مین سرکش اور مفسد رعایا ہوا کرتی ہے اوسیطرح ہماری قوم مین بھی درزدان دریائی وغیرہ ہین وہ شاید اس نواح مین آئین اور دزدی کرین اگر ایسا ہو تو ہم بباعث ہماری تجارت اور کارخانہ کرنے کے ذمہ دار یا جوابدہ اُنکی اشیاء مسروقہ کے نہونگے مگر ہم البتہ اپنے بادشاہ کی صفائی کے واسطے اون لوگونکو مدد اور اعانت اپنی کشتیون سے بیچ دادرسی اور معاوضہ یابی کے کرینگے جنکا مال دزدی مین گیا ہوگا ۔

شرط دوازدہم

تمام اشیاے خوردنی جو ہمارے جہازون مین اوسوقت تک صرف ہونگے جبتک ہمارے جہاز سورت اور سوالی مین مقیم رہینگے اوپر نصف محصول دیا جاویگا بشرطیکہ اونکی قیمت ایکہزار سکہ ڈولر سے زائد نہوگی ۔

شرط سیزدہم

شرط سوم

بادشاہ انگلستان جواز اسکے ہونگے کہ اپنا سفر بیچ دربار مغل کلان کے بیچ میعاد اِس صلح اور تجارت کے اسواسطے جاری رکھین گے کہ وہ ایسے امور کلان کو جو مائل بہ شکستگی صلح مذکور ہونگے معاملہ کر کے طے کرین —

شرط چہارم

ہمیشہ جب ہمارے جہاز خلیج سوالی مین آئین تو ایک اشتہار شہر سورت مین تین روز تک دیا جاوے کہ جو شہر کا آدمی چاہے کنارۂ سمندر پر جاکر خرید و فروخت بلا وسواس ہمارے ساتھ کرے —

شرط پنجم

تمام اشیاء انگریزی محصول بقدر قیمت جو اوسکے ہنگام وارد ہونے مقام محصول یعنی چوکی پرمٹ کے ظاہر ہو بشرح ساڑھے تین فیصدی دینگے —

شرط ششم

تمام اشیاء خورد و کم قیمت پر محصول نہوگا بشرطیکہ اوسکی قیمت دلس ریال آٹھ سے زیادہ نہوگی —

شرط ہفتم

ہمکو دلس آدمی واسطے لیجانے ہمارے اسباب کے کنارۂ آب سے سورت تک اور اسی شرح سے ہنگام واپسی ملین گے اور واسطے گاڑی باربرداری کے ہم پاس مقیم سورت کے جاینگے کہ وہ سورت تک پہونچادے اور سورت نیز پاس چودھری گاڑی بانان کے کہ وہ گاڑیبان ہنگام واپسی پہونچادے —

شرط ہشتم

اگر کوئی ہمارے آدمیون مین سے اس نواح مین مرجاوے تو نہ راجہ اور نہ حاکم اور نہ کوئی اور عہدہ دار ماتحت کچھ استحقاق یا دعوی کسی چیز متعلقہ متوفی مذکور کے کرینگے اور نہ فیس اور نہ کسی قسم کا ٹکس یا محصول طلب کرینگے —

مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ لیا کریگا نواب نے بتاریخ ۴ ماہ ستمبر ۱۸۴۲ع
وفات پائی اور اوسکا فرزند میر افضل الدین اوسکی جگہ مامور ہوا یہ بھی بتاریخ ۸
ماہ اگست ۱۸۴۲ع لاولد فوت ہوا اور خطاب نوابی کا برائے نام رہ گیا تھا
موقوف ہوا اور پنشن باون ہزار آٹھ سو روپیہ سالیانہ کی بنام اوسکے داماد جعفر علیخان
اور دو پوتیوں کے مقرر ہوا ۱۸۵۹ع مین یہ پنشن اضافہ ہوکر لاکھ روپیہ کی تاحین
حیات تینون موہوب لہم کے ہوئی جعفر علیخان بتاریخ ۱۲ ماہ اگست ۱۸۶۳ع فوت ہوا

نمبر ۴۷

شرائط جو حاکم احمد آباد اور حاکم سورت اور چار تجاران کلان نے درباب قائم کرنے
تجارت اور کارخانجات بیچ شہر سورت اور کھنبایت اور احمد آباد اور گوگا کے یا کسی اور
مقام بیچ سلطنت مغل کلان (یعنی شاہ دہلی) کے منظور کرکے مہر اونپر کی اور
جنکی تصدیق بمہر و صحیح مغل کلان بیچ عرصہ چالیس روز کے بعد اس منظوری
اور مہر ہونیکی ہوگی ورنہ یہ شرائط مسترد اور بیکار تصور کیجائینگی —
گواہی ہماری دستخط اور مہر سے بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۶۱۲ع ہوئی —

شرط اول

اول یہ کہ جو تعلق سر ہنری مڈلٹن سے رکھتا ہے وہ سب دیا جاوے اور واگذار
کیا جاوے اور ہمارے حوالہ کیا جاوے اور کہ وہ کبھی ہمارے اسباب یا مال
یا اشیاء تجارت کو بطور معاوضہ گرفتار نہین کرینگے اور نہ اوسکو روکین گے یا انسداد
اوسکا کرین گے —

شرط دوم

یہ کہ وہ اپنے پادشاہ مغل کلان سے سند اور منظوری تمام شرائط اقرارنامہ کی بمہر
دستی بادشاہ اپنے صرف معمولی سے منگا دینگے اور سند مذکور ہمکو واسطے ہمارے
اطمینان اور تیقن اور دوستی اور تجارت اور معاملہ داری کے بیچ عرصہ چالیس روز
کے بعد اس مہر کرنے کے دینگے —

اوسکو صرف حکومت شہر کی حاصل تہی بسنہ ۱۷۶۳ء مین میان اچند نے وفات پائی اوسکی جگہ کے چار آدمی مستحق تھے یعنی میر قطب الدین پسر کلان اور فارس خان اور نائب علی نواز خان اور نور الدین علیخان مگر گورنمنٹ انگریزی جانب دار قطب الدین کے تھے اور اوسکو بتاریخ ۱۴ ماہ اپریل ۱۷۶۳ء اوسکی جگہ قائم کیا اوسنے بماہ مارچ ۱۷۹۰ء مین وفات پائی اور اب یہ تجویز ہوئی کہ شاہنشاہ دہلی سے ایک سند حاصل کیجاے جسکے روسے کل حکومت اور انتظام سورت کا باختیار گورنمنٹ انگریزی ہوجاے تاکہ اس ذریعہ سے دقت دو حکومت کی رفع ہو مگر گورنر جنرل ان کونسل نے اس تدبیر کی ضرورت مناسب تصور نفرمائی اسوجہ سے کہ نظام الدین خان پسر کلان نواب کا ازروے وراثت استحقاق نوابی کا رکھتا تھا اور شاہنشاہ صرف بطور کھلونہ کے سیندھیا کے ہاتہ مین تھا لہذا ایک درخواست شاہنشاہ کے پاس بھیجی گئی کہ ایک سند نظام الدین خان کی مقرری مین حاصل ہو اور نظام الدین خان نے بتیس ہزار روپیہ نذرانہ ادا کیا مگر یہ سند حاصل نہین ہوتی لیکن باہ دسمبر ۱۷۹۲ء حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی نظام الدین خان مامور ہوا اور بعد ازان نواب نے سند دہلی کے لینے سے انکار کیا اور بیان کیا کہ اوسکی مرضی صرف ماتحت حکومت انگریزی کے رہنے کی ہے ۱۷۹۹ء مین تدبیر ایک عہدنامہ کی ساتہ نواب کے شروع ہوئی جسکے روسے وہ ایک لاکھ روپیہ واسطے مصارف انتظام قلعہ و شہر سورت دیا کرتا مگر قبل ازطے ہونے اس عہدنامہ کے نواب بتاریخ ۸ ماہ جنوری ۱۷۹۹ء فوت ہوا —

اوسکے بعد جانشینی اوسکے بھائی نصیر الدین کی منظور ہوئی اس شرط پر کہ وہ عہدنامہ نمبر ۵۳ دستخط کرے جسکے روسے کل انتظام شہر اور اوسکی آمدنی کا باختیار گورنمنٹ انگریزی رہے اور گورنمنٹ انگریزی ایک لاکھ روپیہ سالیانہ اور پنجم حصہ سالیانہ آمدنی کا بعد مجرا دینے اخراجات تحصیل اور دیگر مصارف کے نواب کو دیا کرینگے بالعوض اس رقم ادائی غیر معین کے نواب نے ۱۸۰۰ء مین اقرار کیا (نمبر ۵۴) کہ وہ

منسوخ کیا اور سال آئندہ یعنی ۱۷۵۲ء مین ایک عہد نامہ جدید نمبر ۵ منعقد ہوا جسکے روسے انگریزون کو معاوضہ نقصانی ملنا اور تجارت حسب منشاء فرمان کرنا قرار پایا۔

نزاع فوراً فیما بین صفدر خان اور سیدی کے پیدا ہوئی اور صفدر خان نے سازسازہ انگریزون سے ۱۷۵۰ء مین اس وعدہ سے کیا کہ وہ اونکو قابض جہاز ہا جنگی کرتا اگر وہ سیدی کو قلعہ سے نکالدیتے مگر یہ امر قبول نہین ہوا اسی اثنا میں ۱۷۵۸ء مین صفدر خان نے وفات پائی اور سیدی احمد نے جو اسپنے والد سیدی مسعود کا جانشین بیچ حکومت قلعہ کے ہوا تھا دشمنی انگریزون کے ساتہ بباعث دوستی فرنچ اور بسبب اوسکی دزدی دریائی کے پیدا کی اوس سے باشندگان سورت اسقدر ناراض تھے کہ اونھون نے خود وعدہ کیا کہ وہ حکومت فوج جہاز ہای جنگی اور قلعہ کی انگریزونکو دینگے اور روپیہ بہی اونکے مدد خرچ کے واسطے دینگے اگر وہ سیدی کو خارج کردیتے بر طبق اسکے ایک عہدنامہ نمبر ا۵ ۱۷۵۸ء مین ساتہ فارس خان کے قرار پایا جسمین یہ شرط ہوئی کہ اوسکو حکومت شہر پر قائم کرکے انگریز حکومت قلعہ لین اور جو حقوق تجارت اونکے تھے وہ جاری رہین سکے مگر اندیشہ خفگی مرہٹا نے جنکی نسبت گمان عزم سورت کا تھا اس مہم کے وقوع کو باز رکھا اسی عرصہ مین ایک بلوہ سورت مین پیدا ہوا جسمین میان اچہند نے قبضہ شہر پر پایا اوسکے ساتہ ایک عہدنامہ نمبر ۲۵ بتاریخ ۴ ماہ مارچ ۱۷۵۹ء قرار پایا اوسکی روسے منظوری اوس عہدنامہ کی ہوئی جو فارس خان کے ساتہ سال ماسبق ہیں ہوا تھا اور تقرری فارس خان کی بعہدۂ نیابت سورت ماتحت حکومت میان اچہند ہوئی یہ عہدہ ۱۷۶۳ء مین موقوف ہوا یہ عہدنامجات اوسی حال مین پیشگاہ شاہنشاہ دہلی سے بہی منظور ہوئے۔

جبسے اونکو قبضہ قلعہ سورت اور حکومت جہازہاے جنگی کی حاصل ہوئی تھی اوسوقت سے قوت گورنمنٹ انگریزی کی مقام سورت مین بہت زیادہ ہوگئی تھی وہ دراصل حاکم ملک کے ہوگئے تھے اور نواب صرف براے نام رئیس تھا

اوسقدر کم ہونا جسقدر وہ ہنگام امنیت تہی اِس عہدنامہ کو گورنمنٹ بمبئی سے

شرط اول

فوراً بعد ہونے صلح کے انگریز سب اپنے سپاہی جو اونکی ملازمی مین ہون خواہ یورپ زا خواہ ہندوستانی قلعہ سے لیجائین اور جہازون پر اونکو سوار کرکے بمقام بار یعنی جہان جہاز رہتے ہین روانہ کرین اور نیز فوراً تمام دمدمہ مسعود خان کے مسمار کیے جائین ۔

شرط دوم

سپاہیان کارخانہ حسب قسم کے ہون روانہ کر دیے جائین اور صرف اوسقدر باقی رکھے جائین جو ہنگام امنیت معمول رہتے تھے ۔

شرط سوم

تمام جہاز اور اسباب جو اب بمبئی مین ہے اوسکو اجازت ہو کہ اپنے لنگر گاہ مکہ وجدہ و بنگالہ لیجاویں اونکو جانا ہو جائین ۔

شرط چہارم

بعد طے ہونے صلح کے کچھ لڑائی شہر یا بار یعنی مقام جہازون مین نہوگی ۔

شرط پنجم

کمپنی ہر سال اوسقدر روپیہ جو بموجب اونکے فرمان کے ہو مع اخراجات بالائی ادا کیا کرے ۔

شرط ششم

انگریز کوئی مفسد اپنی حفاظت یا کارخانہ مین نہ لیجائین مگر وہ جو خاص اونکی ہو ۔

ہم جنکے دستخط نیچے ہین یعنی چیف اور کونسل بابت انگریزی کمپنی بمقام سورت بیان کرتے ہین کہ ہم شرائط صلحنامہ ہذا برضا و رغبت اپنے منظور کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ اونکے موافق کاربند ہونگے اور حسب منشا اونکے اونکی تعمیل کرینگے ۔

(دستخط مسٹر کیب و کونسل)

روبروے سکرٹری ڈچ

المرقوم مقام سورت تاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۷۵۱ء

منعقد ہوا * جسکے روسے تمام فوج انگریزی کو روانہ ہونا لازم آیا اور دیگر سپاہ کو

ہدایات بنام کارباریان جاری ہوئی ہے کہ وہ حسب دستور قدیم کاربند رہین ـ

معمول تندال وغیرہ جو درج نہین ہین مگر جو کچہ سال مین جمع ہو جاے ـ

دوازدہ اجناس

تندال جہازان سے مبلغ سالیانہ ٹکسال کی آمدنی غیر معمولی فی ہزار

جاگری پرگنہ زیادہ سابق سے نہین مندرجہ سند سارٹیفکٹ ـ

جاگری دکہن کبہی درج سند نہین ہوئی ہے اور نہ ہوگی ـ

گارہی ڈنگو زیادہ سابق سے نہین درج سارٹیفکٹ اور کام بوساطت افسر معمولی اجرا ہوگا ـ

چوکیات بیرونجات مین اوسکے محرر آیا کرین ـ

آمدنی سرنگی (قسم رنگ) حسب دستور قدیم حساب مین محسوب ہوگا ـ

آمدنی کسمب (رنگ سرخ) حسب دستور قدیم حساب مین محسوب ہوگا ـ

آمدنی رنیالہ حساب مین آئےگی ـ

فیس اٹی ہاے ریشم نو ۲ فی اٹی حساب مین آئےگا ـ

یہ رسم تہی کہ ایک کاریگر ہر قسم کا دیا جاتا تہا وہ ہر ایک قسم کے دیے جائینگے نفر نجار نفر معمار نفر خیاط نفر سبو ساز یعنی کمہار ـ

نواب نے تحریر کیا ـ

بباعث کمی آمدنی کے یہ موقوف ہوئی ـ

سرکار نواب سے دو شالہ نیابت سے دیے جاتین ـ

صرف پالکی خشکی سے دیا جاے ـ

المرقوم یکم ماہ شعبان سنہ ۱۲ھ مطابق ۲۹ ـ ماہ مئی ۱۷۹۶ء

* (اسکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل نے رد اور منسوخ بیان کیا ہے المرقوم مقام بمبئی تاریخ ۲۲ ـ ماہ نومبر ۱۸۰۱ء عیسوی)

عہدنامہ فیمابین مسٹر ٹیمپ صاحب اور کونسل اور صفدر خان اور سیدی مسعود ـ

فوج کے ایک عہدنامہ فیمابین اجنٹ مقام صورت اور سیدی کا

پیش کرنے اکثر دعاوی نسبت سرکار نواب صاحب قائم الدولہ بہادر درباره چند رقوم آمدنی بندر مذکور واقع ہوئی ہے جسکی تصریح ذیل مین درج ہوتی ہے اور جو بصلاح و اعانت و منظوری ایڈروروسے صاحب چیف یعنی افسر کلان کارخانہ انگریزی و گورنر قلعہ اور فوج مغلیہ کے اسطرح فریقین نے اقرار کیا اور قرار دیا کہ آیندہ بیچ رقومات مندرجہ ذیل کے کسیوجہ سے کچھ اختلاف یا تکرار فیمابین فریقین مذکورین بالا نہوگی اور فریقین خود حسب سوگند دیان اپنے اپنے کے اقرار کرتے ہین کہ یہ قرارداد ہمیشہ قائم رہیگا۔

نواب قائم الدولہ بہادر اقرار کرتے ہین کہ ششم حصہ آمدنی اشیاء مندرجہ ذیل آیندہ سرکار سیدی منت بیشیا صاحب کو بموجب رقم صحیح اور درست کے دیا جائیگا۔

نیل وغیرہ کی سالم سالی کہ جواب کچھ ترقی پر ہے کل آمدنی مبلغ [illegible] ہے اسکا ششم حصہ مبلغ [illegible] ہوتے ہین۔

سیرید و اجناس	روپیہ
نیل	[illegible]
سال کی لکڑی	[illegible]
امرا و موسم شکار ماہی	[illegible]
چوکیات تھانہ چوراسی	[illegible]
مستاجری کشتی	[illegible]
امرا تیاہ یا دوکا نہاے شراب	[illegible]
چوکی فوج	[illegible]
دفتر جواہرات و بیاہ	[illegible]
محصول کارخانہ جواہرات	[illegible]
پھولسری چوراسی	[illegible]
بتی صاف کرنیوالے چوراسی کے تنخواہ سات ماہ	[illegible]
ناکہ یعنی محصول قلعہ	[illegible]
	[illegible]

کارخانۂ انگریزی بہت اندیشہ مین تھا اور بوساطت اور بپاسداری

آمدنی کسنب (رنگ سرخ) حسب دستور قدیم حساب مین محسوب ہوگا۔

آمدنی رینالہ حساب مین آویگی۔

فیس اٹی ہاسے ریشم فی ڈیرہ روپیہ حساب مین آویگا۔

اہل حرفہ کی اجازت تھانہ کو حاصل ہے اور پہ قبولیت نہین لیے جاوینگے دسنفر نجار نونفر معمار شاہ نفر

خیاط پانچ سو سازیعنی کمہار۔

سرکار نواب صاحب سے دوشالہ نیابت سے دیے جاوین۔

صرف پالکی خشکی سے دیا جاوے۔

کاشی ناتہ ہری کماوشدار بابتہ حصہ سری منت پیشوا صاحب اقرار کرتا ہے کہ اگر نواب صاحب

موصوف حسب اقرار نامہ مندرجۂ بالا حصہ واجبی سرکار پیشوا کو دینگے تو میرا کچہ دعوے باقی نہین ہے

اور نہ حسب مندرجۂ بالا آیندہ دعوی نسبت نواب صاحب کے ہے گا بشہادت اسکے دو قلعہ اقرارنامہ

تحریر ہوئے ایک پر مہر اور دستخط نواب کے ہوئے اور دوسرے پر مہر اور دستخط کاشی ناتہ ہری

کماوشدار مذکورۂ بالا کے ہوئے۔

بمقام بندر سورت یکم ماہ شعبان سنہ ۱۲۰۱ھ مطابق ۲۹ ماہ مئی سنہ ۱۷۸۷ع

کاشی ناتہ ہری نے بزبان مرہٹا تحریر کیا۔

یہ اٹھائیس مدات فیمابین نواب قائم الدولہ بہادر اور کاشی ناتہ ہری کماوشدار سری منت پیشوا کے

بمقام سورت قرار پائین کچہ تکرار درباب حصۂ پیشوا بیچ آمدنی کے تہی جو فیصل ہوئی حسب صلاح اور بذریعہ

مسٹر راسے صاحب چیف یعنی افسر کلان کارخانۂ انگریزی مضامین شرائط فارسی مین درج ہین بموجب

اوسکے نواب سورت حصہ سالیانہ دیگا اور اس صورت مین سالہا سال تکرار نہوگی المرقوم یکم شعبان سنہ ۱۲۰۱ھ

مہر [مرتب شد]

ترجمۂ اقرارنامہ فیمابین قائم الدولہ نواب سورت اور کاشی ناتہ ہری چوکہ پیشوا۔

مہر [قائم الدولہ] نواب

چونکہ عرصۂ قلیل سے کچہ تکرار بندر سورت مین باعث کاشی ناتہ ہری کماوشدار سری منت پیشوا صاحب کے

سیزدہ اجناس ——— روپیہ

نیل ——— ...

سال کی لکڑی ——— ...

امراو و مس شکار ماہی ——— ...

چوکیات تھانہ چوراسی ——— ...

ستاہری کشتی ——— ...

امراو نایادو کانہاسے شراب ——— ...

چوکی نج ——— ...

دفتر جواہرات ویرام ——— ...

کارخانہ جواہرات کا محصول ——— ...

چھوٹی چوراسی ——— ...

خاکروب صاف کرنیوالے تھانہ چوراسی کی سات مہینہ کی طلب ...

ناکہ یعنی محصول ——— ...

میزان ...

محصول سندان وغیرہ جو درج نہیں ہیں مگر جو کچھ سال میں جمع ہوجاوے۔

دوازدہ اجناس

ٹکسال کی آمدنی غیر معمولی فی ہزار ...

جاگیری پرگنہ یا دوسابق سے متعلق مندرجہ سند سارٹیفکٹ۔

جاگیری وکمن کبھی درج سند نہیں ہوئی ہے اور نہ ہوگی۔

گارمی پاسے وکوزیادہ سابق سے درج سارٹیفکٹ اور کام بوساطت افسر معمولی اجرا ہوگا چوکیات بیرون

مین محرسان چوپٹا آیا کرین۔

آمدنی سرنگی (قسم نمک) حسب دستور قدیم حساب مین محسوب ہوگی۔

اوسنے اپنے فرزند وقر خان کو قلعہ سپرد کیا یہ قلعہ سلطنت مغلیہ مین ہمیشہ حکومت
ملکی شہر سورت سے علیحدہ رہا کرتا تھا مگر ایک اولی العزم شخص میان اچند معروف
معین الدین سنے جسنے شادی خاندان تیغ بیگ خان مین کی تھی بمدد ساکنان
شہر وقر خان کو قلعہ سے خارج کیا بمدد انگریزی اور داماجی گایکوار کے جنکو اوسنے
چہارم آمدنی سورت کی دی وہ کامیاب ہیج خارج کرنے صفدر خان کے بھی حکو مت
شہر سے ہوا اور اوسنے خود ۱۷۵۸ء تک شہر کی حکومت کی اس سال مین صفدر خان
اور وقر خان فتحیاب ہوئے اور اونھون سنے اوسکو خارج کیا مشہور ہے کہ بیچ
لڑائی کے وقر خان سنے درخواست امداد داماجی گایکوار سے بشرط دینے نصف
آمدنی سورت کے کی تھی مگر جب اوسکی حکومت شہر مین قائم ہوتی تو اوسنے
عذر اسقدر زر کثیر دینے سے کیا اور آخر کار یہ قرار پایا کہ گایکوار ایک ثلث آمدنی پایا کرے
اور اس آمدنی کو اوسنے بعد ازین ساتھ پیشوا کے نصف نصف بحصہ مساوی تقسیم
کیا ان فسادون مین قلعہ بیچ قبضہ سیدی مسعود جنجیرا اور راجے پور والے کے

* ترجمہ اقرار نامہ فیمابین قائم الدولہ بہادر نواب سورت اور کاشی ناتھ ہری چوکہ پیشوا۔

مہر | سری نپت پردہان پچ بی میز کاشی ناتھ ہری ترمبتر | کاشی ناتھ ہری

چونکہ عرصہ قلیل سے کچھ تکرار بندر سورت مین بباعث کاشی ناتھ ہری کا سدار سری نپت پیشوا صاحب کے پیش کرنے اکثر دعاوی نسبت سرکار نواب صاحب قائم الدولہ بہادر در بارہ چند رقوم آمدنی بندر مذکور وقوع ہوئی ہے جسکی تصریح ذیل مین درج ہوتی ہے اور جو بصلاح و اعانت و منظوری اینڈر روزا سے صاحب چیف یعنی افسر کلان کارخانہ انگریزی و گورنر قلعہ و فوج جہازہاے مغلیہ کے اسطرح فریقین سنے اقرار کیا اور قرار پایا کہ آیندہ بیچ رقومات مندرجہ ذیل کے کسیوجہ سے کچھ اختلاف یا تکرار فیمابین فریقین مذکورین بالا نہوگا اور فریقین خود حسب سوگند ایمان اپنے اپنے کے اقرار کرتے ہین کہ یہ قرارداد ہمیشہ قائم رہیگا۔

نیل وغیرہ کی سالم سال تک جواب کچھ ترقی پر ہے کل آمدنی مبلغ معہ ... ہے اسکا ششم حصہ مبلغ
ارا ... ہوتا ہے۔

سورت

اول قیام انگریزی بمقام سورت جو اوسوقت مین شامل صوبہ احمد آباد تھا سنہ ۱۶۱۱ء مین ہوا ایک گروہ جہازہاے جنگی جو انگلستان سے سنہ مذکور مین بغرض قائم کرنے گفتگوے تجارت کے ساتھ مقامات واقع کنارۂ ہندوستان عربی روانہ ہوا تھا اکثر جنگہاے پورتگیز یعنی پورتگالی سے ایسا فتحیاب ہوا جس سے شہرت انگریزی ایسی بلند آوازہ ہوئی کہ حاکم احمد آباد نے اونکے ساتھ ایک عہدنامہ نمبر ۴۷ منعقد کیا اس عہدنامہ کی منظوری بعدازان سنہ ۱۶۱۳ء مین بذریعہ فرمان شاہ دہلی ہوئی جسکے روسے اونکو اجازت قائم کرنے کارخانجات تجارت بمقامات سورت وکھمبی و احمد آباد و گوگو مع بعض حقوق تجارت عطا ہوئی یہ اول قیام کی صورت انگریزون کی اوپر کنارۂ ہندوستان کے ہوئی سنہ ۱۶۲۹ء مین مقام سورت اصل دار الحکومت قرار پائی اور سنہ ۱۶۸۷ء تک اسیطرح رہی بعدازان مقام ممبئی دار الحکومت ہوا سنہ ۱۶۱۴ء مین ایک فرمان حاصل ہوا جسکے روسے عام اور دوامی تجارت کا حکم حاصل ہوا اور سر طامس رو صاحب جو پیغام لیکر شاہنشاہ دہلی کے پاس گیا تھا کامیاب اپنے مطلب کا ہوا یعنی اوسکو اجازت نمبر ۴۸ حاصل ہوئی کہ سلطنت مغلیہ مین جس مقام پر چاہے کارخانہ تعمیر کرے۔

ظاہرا کوئی امر پولیٹکل بمقام سورت سنہ ۱۶۶۴ء تک حاصل نہین ہوا اس سال مین سیواجی نے شہر پر حملہ آور ہوکر کچھ غارت کیا اس جنگ مین جو انگریزون نے اپنے کارخانہ کا بدلیری و دلاوری تحفظ کیا تو اونکو سنہ ۱۶۶۷ء مین ایک فرمان جدید نمبر ۴۹ شاہ اورنگ زیب سے حاصل ہوا جسکے روسے کچھ محاصل تجارت اونکا م ہوگیا اور اونکو اجازت ہوئی کہ اپنا اسباب بلا مزاحمت روانہ کیا کرین بلکہ عث ع اورنگ زیب سنہ ۱۶۸۶ء مین اونکا کارخانۂ سورت ضبط ہوگیا مگر پھر واپس دیا گیا اوسوقت سے قریب سو برس تک انگریز سورت مین تجارت کرتے رہے۔

سنہ ۱۷۴۶ء مین تیغ بیگ خان حاکم سورت نے وفات پائی اور اوسکی جگہ صفدر خان

شرط سوم

اگر راؤ پنڈت پردہان بہادر کوئی جزو میرے علاقہ موروثی مذکورۃ بالا مین سے
سی ابسینیا والہ یاکسی اور شخص کے قبضہ مین اپنی مطلب برآری کے واسطے
حال رکھین گے یا وہ بعد حاصل کرنے قبضہ کے کوئی جزو اوسکا بطور معافی یا
دیگر طرح کسیکو دینگے تو اوسقدر جمع کی کمی میرے آل تمغہ مین نہین ہوگی مین بدستور
قبضہ کل پر بعد موقوف ہونے دشمنی فیمابین پیشوا اور اضلاع جنجیرا کے بموجب
اس شرط کے بحساب کل پیداوار متعلقات جنجیرا حسب تصریح بالا پاؤنگا ۔
جو سیدی عبدالکریم خان نے بفحوائے تین شرائط مذکورۃ بالا اپنے تمام حقوق
اور قبضہ موروثی راؤ پنڈت پردہان کو دیے اور اوس مطابق ایک اقرارنامہ
فیمابین فریقین منعقد ہوا تو کوئی اونمین سے شرائط مذکورہ سے منحرف نہین ہوگا
اور راؤ پنڈت پردہان بہادر کو اختیار ہے کہ جسطرح اور جسوقت وہ مناسب
تصور کرین قبضہ قلعجات اور اونکے متعلقات کا جواب بیچ قبضۂ دیگر ابسینیا
والون سے کے ہین کرین اون ابی سینیا والون کی مدد آنریبل کمپنی نہین کرے گی
جو یہ اقرار ساتہ سرکارین آنریبل کمپنی اور راؤ پنڈت پردہان بہادر ہوگیا سو سند
تحریری مرقومہ پنڈت پردہان ایک فریق اور مسٹر مالٹ فریق ثانی بتصریح شرائط بالا
باہم تقسیم ہوئی اور مسٹر مالٹ صاحب نے یہ وعدہ کیا کہ وہ ایک نقل اسکی تصدیق
رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل سے کراکر راؤ پنڈت پردہان بہادر کو دینگے
جب وہ دیجایگی تو یہ عہدنامہ جو مسٹر مالٹ صاحب نے لکہدیا ہے واپس ہوگا ۔

دستخط اور مہر بمقام پونا تاریخ ۱۶ - ماہ جون ۱۷۹۱ء ہوئی ۔

مہر آنریبل کمپنی

دستخط سی ڈبلیو مالٹ

رزیڈنٹ

باہم تقسیم ہوا تاریخ ۱۲ - ماہ جون ۱۷۹۱ء

دستخط سی ڈبلیو مالٹ

معروف بلومیان تھا مگر جسنے اپنی رضا و رغبت سے بذریعۂ سند تحریری کے اپنے دعوی نسبت اونکے بموجب شرائط ذیل ترک کیے ہین —

شرط اول

مین سیدی عبدالکریم خان نے بذریعہ سند تحریری اپنے دعاوی ملک موروثی اور دیگر قلعہ جات اور سامان خرد و کلان کے جو اوسمین ہو سرکار راو پنڈت پردہان بہادر تفویض کیے اور راو پنڈت پردہان بہادر موصوف نے اپنی طرف سے وعدہ کیا ہے کہ وہ مجکو اور میرے ورثا کو واسطے دوام کے معاف اور مرفوع القلم اور بلا کم و کاست ایک علاقہ بنام نہاد آل تمغہ بیچ ضلع گجرات اوپر کنارہ سمندر کے اور حتی الامکان یکجائی جمعی (از روے تحصیل دہ سالہ عہد حکومت پیشوا) مساوی مالگذاری جنجیرا مع متعلقات مذکورۂ بالا کے موصولۂ دہ سالہ وصول سیر حاصل قبل سال حال سے دینگے اور ایک جزو علاقہ مذکور جسکی آمدنی سالیانہ پچہتر ہزار روپیہ ہوگی بالفعل مجکو بطور آل تمغہ دیا جاویگا اور باقی اوس سال جس سال قلعہ جات اور اضلاع مذکورۂ بالا قبضۂ راو پنڈت پردہان مین آجاوینگے اسمین شرط الحاق علیۂ سابق کی بہمہ وجوہ حتی الامکان ملحوظ رہیگی —

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے بھائی اور رشتہ داران اور متوسلین کے اس علاقہ مین جاکر رہونگا جو مجکو پیشتر دیا جاویگا اور اوسمین اور باقی علاقہ مین جو بعد ازین ملے گا مین اقرار کرتا ہون کہ کوئی قلعہ یا مقام مستحکم تر بہ نسبت اوسکے تعمیر نہین کرونگا جو واسطے حفاظت میرے بخلاف قوم کراسیا و دیگر مقامات کے ضروری متصور ہوگا مین وعدہ کرتا ہون کہ مین طریقہ راستی اور امنیت کا رکھونگا اور کوئی تکرار یا فساد نہین کرونگا اور نہ کسی دشمن آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یا راو پنڈت پردہان بہادر سے شرکت یا سازش کرونگا اور نہ بخلاف اونکے [illegible] آرائی کرونگا —

شرط ششم

سیدی عبدالرحیم خان کو کچہ سرو کار شہر اور حکومت سے نہین اہلکاران سرکار وہان رہین گے اور حسب دستور کاروبار کرینگے۔

شرط ہفتم

یاقوت خان کی مہر صرف یاقوت خان کے کام مین آئے گی۔

شرط ہشتم

سیدی عبدالرحیم خان قلعہ جنجیرا کو رسد رسانی گھاس اور دانا وغیرہ ضروریات کا حسب دستور کریگا اسکے معاوضہ مین اوسکو بیچ زرمستاجری ڈہائی بٹہ مذکورہ بالا مین دیجائیگی

شرط نہم

سیدی عبدالرحیم خان کچہ مداخلت بیچ تحقیقات جرائم کے نہین کریگا مگر مجرم کو روانہ جنجیرا واسطے تحقیقات کے کرے گا۔

نو شرائط مذکورہ بالا کا لحاظ فریقین معاہدہ رکھین گے اور سیدی عبدالرحیم خان متابعت حکم سیدی یاقوت خان کرے گا اور اپنے کار مفوضہ کو بموجب اقرار بالا کیا کریگا۔ المرقوم قلعہ بمبئی تاریخ ۶۔ ماہ جون ۱۷۹۲ء

نمبر ۶۴

اقرارنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ اور پیشوا مادہوراؤ نرائن پنڈت پردہان بہادر قرارداد معرفت مسٹر چارلس ویری مالٹ صاحب رزیڈنٹ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ مذکور بدربار پونا باظہار اختیارات کل عطیہ رایٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس کے جی گورنر جنرل ان کونسل باموری آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹر کمپنی مشترکہ بنابر ہدایت و حکومت کل امور ہندوستان متعلق قلعہ جات جنجیرا و ہندہ وراجپوری و کونسا و میدگر مع ملحقات واقع ملک کوکن جواب بیچ قبضہ ابسینیا والون کے ہے اور جسکا وارث اب سیدی عبدالکریم خان

رہی ہے اورا ونھون نے اپنی رضا و رغبت سے اس تکرار کو سپرد گورنر بمبئی واسطے
فیصلہ کے کیا ہے لہذا شرائط ذیل اونکے واسطے قرار دیتے ہین اگر وہ اوسکے
خلاف عمل مین لائین گے تو وہ ناراضگی آنریبل کمپنی مین کرینگے ۔

شرط اول

سیدی عبدالرحیم خان بمقام راجپور مع سات سو سپاہ کے بطور صوبہ دار رہیگا
اور اوسکی تنخواہ مالگذاری ڈہائی ٹپہ سے بموجب حکم سرکار دیجائیگی اور یہ ڈہائی ٹپہ
اوسکی مستاجری مین دیے جائینگے باستثنا پانچ دیہات جو سیدی یاقوت سے
تعلق رکھتے ہین اور وہ سرکار کو ہر سال باقی ادا کریگا درصورتیکہ بعد ادائے سات سو سپاہ
مذکورۂ بالا کے باقی رہے اور حساب اوسکا سیدی یاقوت خان کو دیا کریگا ۔

شرط دوم

سیدی یاقوت خان بعض دیہات اور غلہ سیدی عبدالرحیم خان کو واسطے اوسکے
مصارف خانگی کے دیگا ۔

شرط سوم

سیدی عبدالرحیم خان وہ احتیاط کو نکرے اور اوسکی شہر پناہ کی دیوار کا بحکم جنجیرا
کریگا جیسا مناسب ہوگا اور کسی شخص متعلق دربار غیر کو بغیر حکم جنجیرا آنے ندیگا اور
کسی شخص کو بدستور سابق دروازۂ مراد سے بغیر حکم جنجیرا آمد و رفت کرنے نہین دیگا

شرط چہارم

سیدی عبدالرحیم خان بغیر حکم جنجیرا کسی دربار غیر سے رسم رسل جاری نہین
کرے گا اور نہ وہ کسی شخص کو ملازم رکھے گا جو معرض خفگی مین اگر جنجیرا
سے آئے گا ۔

شرط پنجم

سیدی عبدالرحیم خان کچھ حکم شہر مین نہین کریگا اور نہ اوسکو کچھ تعلق جہازونکے
ساتھ رہیگا صرف اختیار سرکار کا اوپر ملک اور جہازون کے ہے ۔

مہر سیدی
سعادت

مہر سیدی
منصور

مہر سیدی
مبہول

مہر سیدی
عنبر

منظور کیا آنریبل پریسیڈنٹ اِن کونسل نے بتاریخ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۳۳ع —
شرط خفیہ جو فیمابین سرکار بمبئی و سرکار جنجیرا راجہ پور قرار پا کر اوسیوقت دستخط اور مشتہر ہوئی تہی جب عام عہدنامہ اتفاق ہوا تہا۔

بیچ آراستہ کرنے فوج بحری واسطے سزا دہی اور غارت کرنے دشمن انگریا کے گورنمنٹ بمبئی نے دو لاکہہ روپیہ صرف کیا ہے یہ حال دربار مین بخوبی ظاہر کرکے حکم بادشاہ بنام حاکم سورت واسطے ادا کرنے مبلغ تین لاکہ روپیہ بنا بر تقسیم تنخواہ فوج مذکور اور فوج قلعہ کے حاصل کرنا چاہیئے یہ حکم ہم گورنمنٹ بمبئی کو دینگے حکم مذکور مین یہ درج ہو کہ مبلغان مذکور خزانہ سورت سے گورنمنٹ بمبئی کو دیا جاوے اور جب مبلغ تین لاکہہ روپیہ مذکورہ بالا حاکم سورت سے وصول ہوگا تو وہ خود دو لاکہہ روپیہ اپنا لے لینگے اور باقیماندہ ایک لاکہہ روپیہ سیدیان جنجیرا کو دیا جاوے گا۔

المرقوم ۱۱ ماہ رجب سنہ ۶ جلوس یا ۷ ماہ دسمبر ۱۷۳۳ع

مہر سیدی
یاقوت خان

مہر سیدی
عبدالرحمن

مہر
خیرات خان

نمبر ۵۸

چونکہ ایک نااتفاقی فیمابین سیدی یاقوت خان اور سیدی عبدالرحمان خان کے

شرط ہشتم

اورجسقدر سامان جنگ لڑائی مین صرف ہوگا خواہ جنگ بحری ہو یا بری وہ دونون سرکار خرچ کرینگے اور اپنے اپنے حسابات مین درج کرینگے اور درحالیکہ ایک فریق کو ضرورت دوسرے کے سامان لینے کی ہوگی اور وہ دے سکتے ہین تو وہ اونکو بقیمت واجبی دینگے۔

شرط نہم

اگر کوئی واردات دزدی کسی جانب ہوگی توجسکی چوری ہوگی اوسکو معاوضہ فوراً دیا جاے گا۔

شرط دہم

اگر کوئی مفرور کسی سرکار کی حفاظت مین آجایگا تو وہ حوالہ دوسرے کے نہین کیا جایگا اگر اوسنے کوئی جرم سزاوار قصاص کیا ہوگا۔

شرط یازدہم

سیدی جنجیرا کسی حیلہ سے اپنے رستہ جہاز تک اور مردمان انگریا کے واسطے جاری نہین رکھین گے۔

شرط دوازدہم

یہ کہ بعد لینے کولابا مع اوسکے متعلقات کے اگر اوسپر دشمن حملہ آور ہو تو خرچ فوج کا جو وہان واسطے حفاظت کے رکھی جایگی وہ باہم دونون سرکار بقدار مساوی ادا کرینگے

شرط سیزدہم

یہ کہ بعد تصدیق کرنے ان شرائط کے جنکے رو سے اتفاق قرار پایا ہے تمکو فوراً اونکی تعمیل کرنی چاہیے۔

المرقوم تاریخ ۱۰ ماہ رجب سنہ ۱۶ جلوس اور سنہ ۱۱۴۶ ہجری اور ۶ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۳۳ع

مہر خیرات خان	مہر سیدی عبدالرحمان	مہر سیدی یاقوت خان

شرط پنجم

یہ کہ اس جنگ بحری مین جو دونون سرکارون کی فوج کرے گی حاصل ہوگا وہ انگریزون کو دیا جاے گا اور جو کچہ خشکی مین حاصل ہوگا وہ شیدی بفحواے مضمون شرط ششم و ہفتم دیا جایگا۔

شرط ششم

اور اگر بمشیت ایزدی اس اتفاق کا حسب مراد نتیجہ پیدا ہوگا اور انگریا ساتھ فوج مجموعی سرکارین قلعہ کنداری سے خارج ہوگا تو قلعہ مذکور مع سامان و اتواب جو اوسمین ملین گی انگریزون کو دیا جایگا اور باقی اور قلعہ جات جو دشمن مذکور سے لیے جائینگے وہ مع سامان و اتواب جو اوسمین ہوگا شیدی کو دیے جاین گے باستثناء کولابا جو کلیہ مع ڈہیہ اور مورچال کے مسمار کیا جایگا اسطرحپر کہ ایک تپہر دوسر پر باقی نرہے گا اور پہر دوبارہ تعمیر بغیر استرضا اور خوشنودی مزاج سرکارین نہوگا اور آمدنی اور پیدا وار متعلق قلعہ مذکور کی اور سواے اسکے جو کچہ خراج اوسکا ہوگا (باستثناء عطیہ بادشاہی اور اراضی مقبوضہ مالکان قدیم) ہرسال اور بحصہ مساوی منقسم ہوگا نصف انگریزون کو اور نصف شیدیان جنجیرا کو اور حفاظت اور امنیت اُن قطعات اراضی کی فریقین کرینگے۔

شرط ہفتم

بیچ مقام ہوپانت نامے کے جو درمیان دریاے نگوٹنا اور پین واقع ضلع کولابا کے واقع ہے اوسمین انگریز اگر مناسب ہوگا تو ایک کارخانہ اور ایک قلعہ خورد تعمیر کرینگے اور توپخانہ کافی واسطے بہتر امنیت اون اراضی اور راستون کے اور آرام سوداگران تجارت پیشہ کے رکھا جایگا اور قلعہ مذکور مین فوج رکھی جایگی اور محاصل اور دیگر آمدنی جو حاصل ہوگی ہرسال بحصہ مساوی منقسم ہوگی نصف انگریزون کو اور نصف شیدیان جنجیرا کو ملیگا اور اسیطرح دونون صرف تعمیر قلعہ اور بارک فوج قلعہ کا دینگے اور دونون سرکار ترغیب تجارت اور تحفظ رعایا مین بہت توجہ رکھین گے۔

خصوصاً بمقابلہ انگریا کے کرینگے اور دونون سرکارین بلالحاظ کسی پیغام صلح منجاب دشمن مذکور جنگ سخت بحری و بری کرینگے اور کوئی فریق تنہا صلح نہین کریگا اور نہ کوئی شخص دربارۂ صلح کے منظور کریگا جبتک دونون موجود نہونگے اور کوئی امر بغیر استرضا دونون سرکارین کے عمل مین آئے گا۔

شرط دوم

یہ کہ درحالیکہ ایک دونون سرکارون مین سے کوئی ایسا دشمن رکھتا ہو جو دوستی دوسری سرکار سے رکھتا ہے تو ایسی صورت مین یہہ اتفاق صرف واسطے حفاظت کے ہوگا اور کسی حیلہ سے قصور ہیچ مدد دہی اوسکے جسپر حملہ ہوگا نہین کرسکتا اور درحالیکہ حملہ ہوگیا ہو جو سرکار حملہ کرنے والہ سے دوستی رکھتی ہے وہ بطور متوسط درمیان مین اگر جو نااتفاقی ہوئی ہوگی اوسکی اصلاح بحرکات احسن کرینگے۔

شرط سوم

درباب استعمال فوج بمبئی اور جنجیرا ہیچ جنگ بمقابلہ انگریا کے دونون تری اور خشکی مین تمام فوج بحری بمبئی اتفاق اور استعمال ساتھ فوج جنجیرا کے کرینگے اور اونکی حکومت اپنا افسر کریگا نامبردہ ماتحت صاحب چیف کمانڈر افواج انگریزی وجہازہاے بمبئی جنگی زیادہ تر فوج ہوگی اور جو نہایت تجربہ کار ہیچ جنگ بحری کے ہوگا کارروائی کرے گا اور چونکہ بمبئی مین زیادہ فوج پیادگان بہ نسبت ضرورت ہمیشے بقابلہ جات کے ہے لہذا فوج ضروری شیدی جنجیرا دینگے۔

شرط چہارم

اور اسیطرح درحالیکہ علاقہ شیدی پر کوئی حکومت جو دشمن دونون سرکارون کی ہے حملہ آور ہوگی تو تمام فوج بحری بمبئی اونکی اعانت کرے گی اور درصورتیکہ گورنمنٹ بمبئی پر کوئی حکومت حملہ آور ہوگی جو دشمن دونون سرکارون کی ہے تو اونکی مدد جنجیرا سے ساتھ تین جہازہاے جنگی اور دوہزار سپاہ کے ہوگی۔

...یب سالیانہ مستقل صورت کے لیے اسمین اضافہ بعد ازین ہوسکتا ہے
...ہی کا دیا جایگا جستقدر مالگذاری جنجیرا کی دس برس پیشتر اصل کامل مین تھی
...مگر ظاہر ہوتا ہے کہ پیشوا اپنی حکومت جنجیرا مین قائم نکرسکتا اور درحقیقت
...ست دربارہ انتظام سے آزاد رہی ابراہیم خان جسکو غالبا سیدی جوہر نے
...ست دی تہی بعد حکمرانی چوبیس ۲۴ سال کے سنہ ۱۸۴۸ء اُسکے فرزند کلان سیدی
...خان نے اوسکے بعد جانشینی کی اور سنہ ۱۸۶۹ء مین اس رئیس نے اپنے فرزند
...سیدی ابراہیم خان رئیس حال کو ریاست دی سنہ ۱۸۷۹ء مین گورنمنٹ انگریزی
...نے بیان کیا کہ جنجیرا تحت حکومت انگریزی کے ہے اور باعتبار اپنی بزرگی کے
...ٹکسال جنجیرا کو موقوف کیا اسمین سے سکہ تانبے بہت جاری ہوتا تھا سیدی کچھ
...خراج نہین دیتا ہے مالگذاری ریاست کی قریب ایک لاکھ ستر ہزار روپیہ کے ہے
اور رقبہ تین سو چوبیس میل مربع اور آبادی لعہ ہزار نفری سیدی جنجیرا کو حق
قسم دوم کی رکھتا ہے اوسکو اختیار تحقیقات جرائم سنگین صرف اپنی رعایا کا ہے

نمبر ۴۴

شرائط جسکے روسے قوم انگریزی اور سیدی جنجیرا ساکن راجپور واقع کنارہ ہندوستان ایک اتفاق باہمی صلح اور شرکت جنگ کا قائم کیا۔

واسطے قائم کرنے اوپر بنیاد مستحکم اور بدامی کے اتفاق دوامی اور دوستی صادق فیمابین حکومت جنجیرا اور بمبئی کے سیدی سوات اور سیدی اومیرا فاجا اور سیدی موسوت اور دیگر سیدی ہائے کلان ساکنین جنجیرا مذکور نے ساتھ آنریبل رابرٹ کوان صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر منجانب آنریبل انگریزی کمپنی باجلاس کونسل منظور اور قائم کیا۔

شرط اول

یہ کہ وہ باہم اتفاق بخلاف دونون سرکارون کے دشمنان ہندوستانی کے
(بادشاہ یورپ نا ورعایا سے بادشاہ ہندوستان وفارس وعرب وچین) ا...

قلعہ جات مرہٹاکو دیے ۔

ہنگام وفات سیدی سرول کے سیدی یاقوت ۱۷۳۳ء مین جانشین ریاست بوساطت وباعث سیدی ابراہیم مختار ومنصرم ریاست کے بمقابلہ اوسکی برادرزن سیدی عبدالرحیم کے جووارث قریب تصور کیا گیا تھا ہوا کوششہاے بے سود گورنمنٹ انگریزی نے واسطے مصالحت اور رفع تکرار کے کی مگر عبدالرحیم کوئی امر اپنے دعوے مین فروگذاشت نہین کرتا تھا پس گورنمنٹ انگریزی نے اوسکے مقابلہ مین فوج بھیجی کہ وہ متابعت کرے اسپر وہ پونا مین چلا گیا ایک اور ارادہ بے سود ۱۷۶۶ء مین واسطے مصالحت کے ظہور مین آیا مگر چار سال بعد بخوف اسکے کہ پیشوا شاید اعانت عبدالرحیم کی کرتا ایک صلحنامہ نمبر ۴۵ قرار پایا جسکے روسے عبدالرحیم کو قبضہ دھنداراجی پور کا زیر حکومت سیدی یاقوت ملا اور سیدی یاقوت نے بھی وعدہ کیا کہ مین اوسکو بعد اپنے جانشین ریاست جنجیرا کرونگا مطابق اسکے عبدالرحیم جانشین سیدی یاقوت کا ہوا اور ۱۷۸۴ء مین ہنگام وفات اپنی ریاست اپنے پسر کلان عبدالکریم خان معروف بلومیان کے نامزد کر دہی مگر ازروے وصیت نامہ سیدی یاقوت ریاست نامزد وپسر دوئی عبدالرحیم کے ہوئی تھی اور اوسکی صغرسنی مین مہتمم اور سربراہ سیدی جوہر جو دوست سیدی یاقوت اور حاکم قلعہ جنجیرا تھا قرار پایا تھا سیدی جوہر نے نظر اسکے کہ سربراہ کاری اوسکی قرار پانے کی دعوے صغرسن کا پیش کیا مگر بلومیان اپنے برادر خورد کو ہمراہ لیکر پونا چلا گیا یہ ہمیشہ مد نظر پیشوا کے تھا کہ قلعہ جنجیرا پر قبضہ ہو جاوے اسی نظر سے وہ اب تیاری اوسکے فتح کرنے کی کرتا تھا کہ گورنمنٹ انگریزی نے بعد اختتام صلحنامہ پیشوا بمقابلہ ٹیپو بغرض منسوخ کرنے صلحنامہ کے جو جنجیرا کے بنا پر ہوا تھا اور جسکا اب بلاوقت قائم رکھنا بنظر موقع وقت ناممکن تھا ایک عہدنامہ نمبر ۴۶ فیما بین بلومیان اور پیشوا کے منعقد کراکر تصدیق کیا جسکے روسے بلومیان نے جنجیرا اور دیگر قلعہ جات پیشوا کو دیے اور خود بالعوض اوسکے قطعات اراضی

اخراجات دریائی کو عطا ہوئی تہی بڑا مقام قیام فوج بحری کا دہندہ راجپوری تہا اور اوسکے درمیان مین جزیرہ جنجیرا واقع ہے ہنگام ترقی سیواجی بڑا بسنیا کا رہنے والا وزیر فتح خان تہا یہ دشمن صعب سیواجی کا تہا اور اوسکے قلعہ جنجیرا کے مقابلہ مین مرہٹا نے کئے سال تک بل دمدمہ باندہے بترغیب و عدہ ہا و اکثر سیواجی فتح خان آمادہ شرکت مرہٹا تہا کہ اوسکو اوسکے تین عہدہ داران نے گرفتار کرکے قید کرلیا اور ایک نے اون مین سے یعنی سیدہی سمبول نامی نے حکومت اپنے قبضہ مین کرکے جہاز ہاے بیجاپور اور جاگیر کو زیر حکومت شاہ دہلی بالعوض اوس مدد کے جو اوسکو صوبہ مغلیہ سورت نے دی تہی کر دی

سنہ ۱۶۷۰ء مین سیدی سمبول کے بعد جسکو خطاب یاقوت خان کا پیشگاہ اورنگ زیب سے عطا ہوا تہا سیدی قاسم یاقوت خان حاکم ہوا اور اوسنے اپنے قلعہ کو بمقابلہ جملہ کوششہاے مرہٹا قائم رکہا اور اوسکے علاقہ مین اکثر غارتگری کرکر روپیہ تحصیل کیا اس رئیس کے ساتہ گورنمنٹ انگریزی نے ایک عہدنامہ صلح اور شرکت جنگ نمبر ۴۴ سنہ ۱۷۳۳ء مین منعقد کیا اصل مطلب عہدنامہ کا یہ تہا کہ جو غارتگری دریا رئیس کولابا کرتا تہا اوسکا انسداد ہو اور جو علاقہ مرہٹون نے سیدی سے چہین لیا تہا وہ دوبارہ حاصل کیا جاے اسوقت سے سیدی لوگ رفیق مستحکم گورنمنٹ انگریزی کے رہے اور جو غارتگری جہاز وغیرہ کی سیدی کیا کرتے تہے اوس سے جہاز ہاے انگریزی محفوظ رکہے جاتے تہے قریب سنہ ۱۷۳۴ء کے سیدی قاسم نے وفات پائی اوسکے کئی فرزند تہے پسر کلان سیدی عبد اللہ نامی کو اوسکے برادران نے بہ نیت خود لینے ریاست کے قتل کیا بخلاف سیدی رحمان کے جو اونکا ایک بہائی تہا مگر وقت قتل سیدی عبد اللہ وہ جنجیرا مین نتہا اور نہ شریک اس سرکشی کا تہا سیدی رحمان نے جاکر استطلب اعانت پیشوا باجی راو سے کی جسنے آکر محاصرہ جنجیرا کا کیا گو وہ اوسکو لے نہ سکتا مگر اوسنے اونکو مجبور کرکے ایک عہدنامہ کرایا جسکے روسے اونہون نے اکثر اضلاع سیدی رحمان کو اور پانچ اپنے

گوشوارہ

آنریبل کمپنی نے انگریا کو دیے

	روپیہ	جارانہ	ریاس
جنوبی کونکان	[illegible]	۲	۸۶
شمالی کونکان	[illegible]	۱	۴۰
	[illegible]		۲۲۰

انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے

	روپیہ	جارانہ	ریاس
جنوبی کونکان	[illegible]	۱	۹
شمالی کونکان	[illegible]	۲	۸۱
احمدنگر	[illegible]	۳	۷۰
	[illegible]		۶۰۳۰

فاضل بجانب انگریا	[illegible]	۰	۶۶

تبادلہ اور تصفیہ علاقہ اسی مطابق منظور ہوا اور سرفرض شمار کیا گیا۔
تصدیق ہوا بمقام رتناگری بتاریخ ۴۔ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۲۹ء ۲۴ صفر سنہ ۱۲۴۴ ہجری
ساون بدی ایکادشی شاکہ ۱۷۵۰ سنہ سرودہاری۔

دستخط ایل آر ریڈ
کلکٹر و مہتمم امور پولیٹکل جنوبی کونکان

یادداشت تبادلہ اور تصفیہ علاقۂ مذکورۂ بالا کو منظور کرکے تصدیق کیا گورنر بمبئی نے بتاریخ ۲۶۔ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۹ء۔

جنجیرا

یہ معلوم نہین کہ کب ابسینیا والہ اگر کنارۂ مغربی ہندوستان مین آباد ہوئی مگر مدت دراز گذری کہ جب سیدی لوگ حاکم بحری جہازہاے اہل اسلام کے متہم اور اونکو اگیر بادشاہان بیجاپور سے ملی تہی اور یہ جاگیر اونکے عہدہ کی واسطے

دبار انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے۔

	مشتمل اوپر			مالگذاری جو آخر کار سطے ہوئی		
	دیہات	کھارا	ورہن	روپیہ	چہار آنہ	ریاٗر
طرف سوناولی موضع دیودوگ موضع کرواری بزرگ طرف سیر موضع امیرز طرف باری موضع جمبیولی شمالی کونکان طرف تاوجی موضع پتیل موضع ناوری موضع کھیرن طرف بورلی موضع کھمپیولی موضع دیولاز موضع بهانور	[illegible]	٠	٠	[illegible]	۳	۴۵
انگریا کا حصہ محصول برات کرنالی	٠	٠	٠	[illegible]	۱	۳
ضلع احمد نگر بنا واقع پرگنہ آنکلون ضلع سلطانپور ضلع دگمبر ضلع بیجاپور	[illegible]	٠		[illegible]	۳	۷۰

دربار انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے —

	مشتمل اوپر — دیہات	کھارا	ورآن	مالگذاری جو آخر کار طے ہوئی — روپیہ	جھاڑ	بیاسر	
کھارتول کھارت							
کھار موضع کوپر							
کھار موضع کوپرول							
کھانکورکوپر							
کھارسنے کھار							
کھاروکندی							
کھارنکول کولم							
کھابوسلی گھانلی							
کھار بکاری خرد							
دیہات محال تونگر زیرنجابا				[illegible]	۰	۳۶	
شمال دریاے آتی							
موضع دیو بولی بزرگ	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۱	۹۷	
موضع ساولی							
موضع کبی							
سیوسندہ ساولی							
متفرق							
دیگر دیہات طرف ریری							
موضع طنورہ							
موضع کاندلی							
موضع نرل							
[illegible]							

دربار انگریا سے آنریبل کو دیے

	مشتمل اوپر			مالگذاری جو آخرکار طے ہوئی			
	دیہات	کہارا	ورس	روپیہ	چہارآنہ	ریا	
کہارکبونی پارا							
کہارسونوہرکوٹا							
کہاربورلی							
شمالی کوزکان							
دیہات وکہارہای طرف							
اوُرولت							
موضع کدپر							
موضع پرکون							
کہارکھنسارىت							
کہاردوبگ							
کہارسارکہار							
کہارلکھنور							
کہارانتراکمدا							
کہارانترابزرگ							
کہارتول کہار							
کہاربندرکلیوم	۵	۲۲	۰	[illegible]	۰	۳۶	
کہارروہی پونیر							
کہاریازگی							
کہارسندازپیرکون							
کہارتلبند							
کہارسنگپال کہار							

دربار انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے

	مشتمل اوپر: دیہات	مشتمل اوپر: کہارا	مشتمل اوپر: در آس	مالگذاری جو آخر کا ملے ہوئی: روپیہ	مالگذاری جو آخر کا ملے ہوئی: چہارم	مالگذاری جو آخر کا ملے ہوئی: ریاس	
انگریا کا حصہ پیچ دیہات							یہ دیہات اور کہار کلیہ تعلق
محال							سے رکھتے تھے اور کل
ہمرا پور							آنریبل کمپنی کو دیے گ
موضع وریوی							
موضع ستالی							
سوکہار							
دادر							
دابل							
دونول	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	•	۲۳	
قصبہ ہمرا پور							
موضع جوہی							
موضع گونلی							
موضع دورسوت							ان دیہات اور کہار میں
مزرعہ کوبر							انگریا کا نصف حصہ تھ
مزرعہ دادر							آنریبل کمپنی کو دیا گیا
اردہل کہار							
ابر							
کوبر							
گودرلی							
ندرور							
کہار بندیال کوتا							

جو گورنمنٹ انگریزی سے انگریا کو دیے —

	مشتمل اوپر			مالگزاری جو آخر کار سے طے ہوتی —			
	دیہات	[illegible]	[illegible]				
موضع اگسود واقع تعلقہ سوفندروگ	عہ	۰	۰	[illegible]	۳	۲۹	اسمین حکومت آنریبل کم… باختیارات کل دیا گیا باشند… رنیوونذا —
شہر اور محصول بحری ریونڈا	عہ	۰	۰	[illegible]	۱	۷۱	
				[illegible]	۲	۸۶	
شمالی کونکان							
کمپنی کا حصہ شہر آنباین مع سالم مزرعہ کورال اور واری کے سندا پور	۷ عہ	×	عہ	[illegible]	۱	۴۰	یہ بھی باختیارات کل دیے گ…
				[illegible]	۰	۲۶	

دربار انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے

جنوبی کونکان							
انگریا کا نصف حصہ کہار درگی واقع تعلقہ اوندیری	۰	عہ	۰	[illegible]	۰	۷	یہ مقام بجانب شرق دریای تونگا… واقع ہے —
دیہات محال تونگار تر بجانب جنوب دریاے اپتی: موضع سونی، موضع کاسپ، موضع چودوتی، موضع ساوی، موضع کیر، موضع پوریلی، موضع گھورسوانی، موضع بمولی، موضع حلیولی	عہ	۰	۰	[illegible]	۰	۷۹	

اوراوپراوسکی صداقت اعتراف بزرگی آنزیبل کمپنی اعتبار ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے بنام اوسکے اوراوسکے ورثا اور جانشینان کے اوپر شرائط مندرجہ دفعات مابعد کے حکومت سالم علاقہ کی دیتے ہین جسکی حدود معرفت کمشنران کے جو اس امر کے واسطے بنجواے شرط بالا مامور ہونگے قائم کرینگے مطابق اسکے کمشنران نے جمع ہوکر تبادلہ مفصلہ ذیل اور تصفیہ سرحدات کیا وہی اب منظور ہوکر دونون سرکارون پر فرض اور لازم متصور ہوا یعنی —

جو گورنمنٹ انگریزی نے انگریا کو دیے

	مشتمل اوپر			مالگذاری جو آخر کار سے ہوئی			
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	روپیہ	[illegible]	ریاس	
جنوبی کونکان کمپنی کا حصہ تعلقہ اوندیری مین باشنار کھار دولوی دیہات علاقہ انگریا جو سابق اہلکاران دربار پیشوا کے قبضہ مین تھے اور جنکو پیشوائی واپس کرلیے	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۲	۲۲	جو تمام تعلقہ اوندیری کا باشنار کھار دولوی انگریا کو ساتھ کل اختیارات شاہانہ کے دیا گیا لہذا نام دیہات کا درج نہین ہوا —
موضع کورل موضع وینی موضع کیپور واری بکھاری رہشوار واری بکھاری بولوی واری تہل متعلق راجی مہادیو واری تہل متعلق وساجی کیسولیلی ... تہل ورسالی	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۴	۲۴	باختیارات کل دیے گئے —

بی۔ یہ رسم ہے کہ دو مرغے ہر سال فی گھر لیے جاتے ہین۔
سی۔ یہ رسم ہے کہ دو پھکن ایک درخت میوہ دار ہوتا ہے ہر ایک گھر سے ہر سال لیے جاتے ہین۔
ڈی۔ یہ رسم ہے کہ دسن بار گاہ ہر شخص سے واسطے چھاونی کے لیے جاتی ہین
ای۔ ہنگام تیوہار جنم اسٹمی چھہ یا سات ہانڈی مکھن کے دودہ کی لیجاتی ہین اور یہ بہی رسم ہے کہ قیمت اوسکی فی ہانڈی مرادی ۸ر لیے جاتے ہین۔
دوم۔ مجہی ایک پٹہ یعنی قول اور معافی بہ باب نگدی کھاری اور نگدی بگیہ او تھالی اونکی حاطہ کشی کے واسطے ملتا ہے اور جو مین نے اونکی حاطہ کشی مین اپنا روپیہ صرف کیا ہے لہذا مجھے مراعات اونکی مالگذاری مین دی گئی ہے اور نیز معافی محصول خانہ وپیش گاؤ اوبیگار اور فرفرباش لوگون کو اسواسطے دیجاتی ہے کہ وہ نگدی کھاری اور نگدی بگیہ او تھالی اور باغات کو آراستہ رکھین۔
سوم۔ ہمکو گورا اور پس یعنی چھاونی مونشی اور جنگل چراگاہ بہی ملتا ہے۔

فہرست علاقجات تبادلہ جو عرصہ قلیل سے فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور راگھوجی انگریا رئیس ریاست کولابا کے بموجب شرط سوم عہدنامہ ۱۶۔ ماہ اگست ۱۸۲۲ء قرار پایا بیچ شرط سوم عہدنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و راگھوجی انگریا رئیس کولابا و مصدقہ گورنر جنرل بہادر بتاریخ ۱۷۔ ماہ اگست ۱۸۲۲ء و مصدقہ رئیس مذکور بتاریخ ۱۲۔ ماہ رمضان مطابق ۳۰۔ ماہ جون ۱۸۲۲ء یہ بیان کیا گیا ہے کہ جو علاقجات ریاست کولابا مخلوط ساتہ علاقجات گورنمنٹ انگریزی کے ہین اور خواہش یہ ہے کہ مقبوضات ہر ایک فریق کے ساتہ تبادلہ واجبی اور مناسب کے یکجا ہو جاوین لہذا بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جو تبادلہ بنظر حصول مطلب مذکورہ بالا ضروری متصور ہون اونکا تصفیہ وہ کمشنران کرینگے جو بغرض قائم کرنے حدود گورنمنٹ انگریزی اور ریاست کولابا مامور ہونگے اور جو گورنمنٹ انگریزی کو اوپر وفاداری راگھوجی انگریا کے

کہ اونکے نسبت کوئی بوجہ امر شدید منجانب ریاست کولاپا عمل مین نہین آئے گا۔

ای

ترجمہ یادداشت صحیح زرقرضہ جو معرفت ونایک پرسرام دیوان کے لیاگیا تھا ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۸۲۱ء عیسوی۔

بعد جانچ کرنے کے حسابات سے زرباقی ذمگی ریاست ابتدا سے لغایتہ ۱۱ ماہ شعبان جوانختام سنہ ستہ عشر ۱۲ ماہ جستو ۱۲۲۱ مطابق ۵ ماہ جون ۱۸۱۹ء تھا مبلغ دولاکھ اٹھائیس ہزار دوسوستاسی روپیہ تین جارانہ پونٹھائیس ریاس برآمد ہوا یہ روپیہ سکہ پوناچندورذمگی ریاست بالالغایۃ آخر سنہ ستہ عشر مطابق ۵ ماہ جون ۱۸۱۹ء مع اوسقدر زرسود جو بحساب ایکروپیہ فیصدی فی ماہ واجب ہوگا مع بٹہ (یعنی منوتی) دوروپیہ فیصدی فی سال کا اقرار ادا کرنے یکمشت کا کیا جاتاہے۔
المرقوم مقام کولاپا تاریخ ۱۰ ماہ شوال سنہ عشرین مطابق ماہ ساون و ۲۰ ماہ اگست ۱۸۲۱ء عیسوی۔

ایف

یادداشت پرسرام سری دہرابٹی ۱۸۲۰ ۱۸۲۱ء

سالہاے دراز سے مین نے اور میرے خاندان نے وہ حقوق حاصل کیے ہین جو ہمکو انگریاں نے بیچ دیہات متعلق مانک گڈہ کے عطا کیے ہین لہذا جب تبادلہ علاقجات ہوگا مجھے امید ہے کہ جو انگریا ایک شرط واسطے جاری رہنے میرے حقوق کے درج کرینگے تو آنریبل کمپنی ازراہ خوشنودی مزاج میرے اور میرے خاندان کی پرورش مطابق اوسکے کرینگے جو مجھے تبادلہ مین دینا باقی رہیگا۔

اول مین بیگار اور فرمایش موضع جو ہی طرف ہمراہ اور واقع ضلع کرنا واسی جو متعلق دونون سرکارون سے رکھتاہے حاصل کرتاہون یعنی

الف۔ جو سرکار نے خراج جو قلعہ کے واسطے درکار ہوتاہے اور بیگار مجھے دو دن ... ہفتہ کی محنت ہرایک شخص سے ایک سال مین لیتاہون۔

کہ یہ رقوم بعد جانچ کرنے کے منظور ہوئین اور نیز اس امر کے کہ منجانب ریاست کولابا
کچہ مزاحمت اوسکے نسبت نہوگی دیجاوے —

ڈہی

ترجمہ نقل چٹہی آنریبل موسٹ سٹوارٹ الفنسٹن صاحب بنام راگہوجی انگریا مرقومہ
۱۱ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء مطابق ۱۴ ماہ جمادی الآخر —

تمہاری چٹہی اس مضمون کی مرقومہ ۲۷ ماہ جمادی الاول مطابق ۴ ماہ اپریل
۱۸۱۹ء ہمارے پاس پہونچی کہ ونایک پرسرام دیوانجی جو بیچ عہد ماناجی انگریا سابق
کے بہت کارگذار رہے اور اونہون نے آنریبل کمپنی کے ساتہ اتفاق کرکے
ریاست کولابا کو بچایا جب باجی راو نے آخرمین آنریبل کمپنی کے ساتہ مخالفت
کرکے جنگ شروع کی تہی لہذا بعض مراعات اور انعام اونکو اور نیز بالاجی بلال اور
دیگر متوسلین دیوان مذکور کو ریاست کولابا سے حسب تفصیل مندرجہ یادداشت
جداگانہ دی گئی تہی اور یہ ہر ایک شخص اور اوسکے ورثا کے پاس بلامزاحمت
رہنی چاہئین گو دیوان مذکور کار ریاست ترک بہی کردے اور یہ کہ اونکو وہ دعوی
بنام ریاست سب دینے چاہئین جو واجبی اور درست ثابت ہون اور اونکا تحفظ کرنا
چاہیے جب کبہی حفاظت ضروری متصور ہو اور یہ درخواست بہی اوسمین درج ہے
کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی اونکا اطمینان نسبت ان امور کے کردین بباعث اس درخواست
کے مین نے اپنے دستخط بطور ضامن یادداشت انعامات ومراعات پر جو اونکو اور
اوسکے متوسلین کے نسبت مرعی رکہی گئی ہین اور جو یادداشت بدستخط تمہارے
تعداد مدعیہ کی میرے پاس بہیجی گئی تہی کردیے مگر چونکہ تمنے تعداد وزر قرضہ
قلم انداز کیا اور یہ بیان کیا کہ تحفظ اوسکے معاملات کا کیا جاوے تو مین ایسے عام
بیان سے اونکا اطمینان اس معاملہ قرضہ مین نہین کرسکتا لہذا مین چاہتا ہون کہ
تم تعداد زر قرضہ سے رایٹ آنریبل سر ایوان نیپین بارٹ بہادر کو اطلاع دوگے
کہ صاحب محتشم الیہ اس امر مین اونکا اطمینان کردین بلکہ اونکو اوس سے بہی مطلع کردین

لاخزانہ ——— لما سپے
ار ۷۵
ے ۔۔۔۔

گوشوارہ

جمع دیہات واراضی ۔۔۔۔
ازخزانہ ——— ۔۔۔۔
ار ۷۵
ے ۔۔۔۔

کل پندرہ ہزار ایک روپیہ یعنی دیہات واراضی جمعی دس ہزار تین سو بیاسی روپیہ دو جہارانہ پچیس ریاس اونکو عطا ہوتے ہین مع نقد چار ہزار چھہ سو اٹھارہ روپیہ ایک جہارانہ پچہتر ریاس یہ خزانہ سے بطریق اطلاق نموک دیئے جاینگے۔

مطابق یادداشت بالا دیہات اور اراضی مع نقدی جاری رہین گے کہ اونکی اولاد بسر کرے

بموجب اسکے منظور ہوا

سہی

ترجمہ چٹھی راگھوجی انگریا کولابا والہ بنام رایٹ آنریبل گورنر بہادر مرقومہ ۱۲ ماہ شوال ۱۲۳۴ھ مطابق ۴ ماہ اگست ۱۸۱۹ء

مین عرض کرتا ہون کہ اس ریاست نے جو ایک وعدہ درباب ونایک پرسرام دیوانجی کے کیا تو ایک چٹھی بنام آنریبل موسٹ سٹوارٹ الفنسٹن صاحب کے بمقام پونا مرقومہ ۲۷ ماہ جمادی الاول واسطے اطمینان دیوانجی مذکور کے ارسال کی نقل جواب مرقومہ ۱۴ ماہ جمادی الآخر مطابق ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء آپکی خدمت مین بھیجی جاتی ہے اوسمین درج ہے کہ مجھے نہ صرف آپکو تعداد جمع قرضہ دالما ۶ دینی چاہیے بلکہ اسپنے ارادہ سے بھی آگہی دینی چاہیے کہ دیوانجی کا تحفظ بخلاف مزاحمت ریاست ہذا کرنا واجب ہے اس امر مین آپکو بھی اطمینان رکھنا چاہیے اب مین یہ بھی چاہتا ہون کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی اوسکو اطمینان دونون امر کے یعنی تعداد قرضہ کی جسکی ایک یادداشت مُہری میری اس مضمون کی دی گئی ہے

بنام کھانڈو ستیا رام

دیہات انعام واقع ضلع ناکسا گڈہ

بموجب یادداشت تفصیلی ——

سالم ..... واقع

.....

پانچ بیگہ اراضی واقع موضع .....

بیج قسمت .....

از خزانہ بطور تنخواہ ——

——

بنام پنڈورنگ نرسنگ .....

بطور انعام ——

بابتہ اراضی

——

از خزانہ بطور تنخواہ ——

——

جمیع دیہات انعام جاوسکے

متوسلین کے واسطے عطا ہوئے

مگر بنام پنڈورنگ نرسنگ کے واگزار ہوئے

بنام بابوچت پسر گنگادھر .....

وویاس از موضع ورنی ——

——

بنام بعض کارکنان و برہمنان متوسلین بالا—

۱ موضع ...
۱ موضع سالی
۱ موضع پرکولی
۱ موضع کوبر
۱ شراکجانہ واقع ضلع ...

ے جمعی
منہا بابتہ اوستکار ...
دیا گیا ہے
بنام بند ورنگ ... مار
بنام والتکان اوستے ...

باقی

نقد از خزانہ بطریق تنخواہ

بنام متوسلان بطریق تنخواہ ... یعنی
بنام بابوجی بلب مبلغ
دیہات جمعی
موضع کدہولی واقع ضلع
نانک گڈہ بطریق انعام بموجب ...
موضع دہولی واقع ضلع
نانک گڈہ دیہات خرچ یا ...

از خزانہ بطور تنخواہ

بعد القاب معمولی ـ وِنایک پرسرام دیوانجی نے جو خدمات لائقہ ریاست کولابا کی بزیر حکم یاجی انگریا کے کی ہین اور جب یاجی راو نے بعدازان آنریبل کمپنی سے خلاف ہو کر جنگ شروع کی تو اوسنے دوستی آنریبل کمپنی کی قائم رکھکر اونکو جاری رکھا بعض مراعات اور انعام اونکو اور اوسکے شرکا کو جنکی تفصیل علحدہ یادداشت مین درج ہے دی گئی یہ سب ہر ایک موہوب اور اوسکے ورثا کے پاس بلامزاحمت رہنے چاہئین گو دیوانجی اپنی خدمت دیوانی سے کنارہ کش ہون اور جو دعاوی اونکے نسبت ریاست کے ہون اوسکا تصفیہ ازروے حساب کتاب کے کیا جاسکے اور اوسکا تحفظ جب ضروری اور درکار ہو کیا جاوے لہذا مین چاہتا ہون کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی اونکا اطمینان اس امر مین کردین ـ

بی

یادداشت جو ریاست کولابا نے ونایک پرسرام دیوان کو اور اوسکے ماتحتان کو دیا تھا ۱۸۱۷ء عیسوی ـ

ونایک پرسرام کو واسطے ذات خاص کے		۔۔۔ روپیہ
دیہات جو ضلع ناگ گڈھ مین دیے گئے جمعی	۔۔۔ روپیہ	
سالم موضع کوپرولی واقع ضلع اسرولی بطریق انعام ۔۔ بحساب ۔۔ بموجب سند کے مقرر ہوا	الـ ۔۔	
دیہات جو بطور نمنوک بموجب سند کے دیے گئے جمعی ــــ	۔۔۔ روپیہ	
ا موضع اولومی		
ا موضع فرگڈھ ـ		
ا موضع دچولی		

بغرض مذکورہ بالا اوسوقت تک رہنے دینگے جبتک ماناجی انگریا مذکور نسبت وربار کولابا کے اوسطریق سے پیش آئین گے جواب قرار پایاہے اگر آئندہ جو وجہ بالش کی بخلاف طریق ماناجی انگریا منجانب ریاست کولابا ظہور مین آئے گی تو گورنمنٹ انگریزی اختیار کل اپنے قبضہ مین اس امر کا رکھتے ہین کہ جبتک ماناجی انگریا علاقہ انگریزی مین سکونت پذیر رہے گا اوسوقت تک وہ تحقیقات نسبت اوسکے طریق کے کرینگے اور حکم نسبت قائم رہنے یا موقوف ہونے تنخواہ ماہوار ی مانحن کی دینگے

شرط دوازدہم

باہر حدود ریاست کولابا کے جواب ازروے تبادلہ قرار پائین گے اگر دیہات اور عمل اور قطعات اراضی اور وطن اور دیگر مقامات متعلق اوسکے بالا اور پائین گھاٹ واقع طرف نگوتنا تعلقہ کسو واگڈہ موجود ہین یہ جسقدر ازروے تحقیقات ثابت ہونگے بعد تحقیقات مناسبہ مثل سابق بحال رکھے جاوین گے ایک مفصل فہرست اونکی بعد ازین مرتب ہوکر شامل عہدنامہ ہذا کی گئی ہے۔

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے ایڈم

دستخط جے فنڈال

دستخط ڈبلیو بی بیلی

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۱۶ ماہ اگست ۱۸۲۲ عیسوی۔

دستخط جے سونٹن

سکرٹری

الف

ترجمہ نقل چٹھی راگھوجی انگریا رئیس کولابا بنام آنریبل ایم الفنسٹن بمقام پونا مرقومہ ۲۷ ماہ جمادی الاول مطابق ۲۴ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء۔

شرط ہشتم

...م اڑاسب اور سامان جنگی اور دیگر اسباب منقولہ جو قلعجات اور دیگر مقامات
...بدل شدہ مین ہوگا وہ اوس فریق کو دیا جاوے گا جسنے وہ قلعہ یا مقام تبادلہ
...دوسرے کو دیا ہوگا —

شرط نہم

راگھوجی انگریا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینیان
کے اقرار کرتے ہین کہ کسی حالت مین وہ اپنے علاقہ کے اندر کسی مجرم کو یا کسی
ایسے شخص کو جو عدالت کمپنی سے یا عمال مال سے یا کسی اور حکومت آنریبل
کمپنی سے فرار ہوکر آوے گا پناہ نہ دینگے اور وہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ ایسے
مجرمان وغیرہ کو وہ بلا تامل بروقت حصول اطلاع منجانب کسی افسر انگریزی جسکو
گورنران کونسل بمبئی اس کام پر مامور کرینگے حوالہ افسر مذکور کر دینگے —

شرط دہم

راگھوجی انگریا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور ازطرف اپنے ورثا اور
جانشینیان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ممانعت درآمد اور برآمد افیون اور نیز روانگی
افیون کی اندر کسی علاقہ ریاست کولابا کے کرینگے —

شرط یازدہم

اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا ہے کہ وہ راگھوجی انگریا اور اونکے ور...
اور جانشینیان کی حفاظت بمقابلہ کسی اور رئیس کے کرینگے اور اونکو بانسبت قا...
علاقجات متعلق کولابا کے رکہین گے اور چونکہ یہ راگھوجی انگریا اور اونکے جانشـ...
پر فرض ہے کہ وہ تجویز مدامی واسطے پرورش ماناجی انگریا کے جواب جزیرہ ...
مین سکونت پذیر ہین بہ تقرری تنخواہ ماہواری ... کے جو اوسکو ریاست کو...
سے ملتی ہے کرین لہذا راگھوجی انگریا مذکور بذریعہ اس تحریر کے منجانب ...
اور اپنے ورثا اور جانشینیان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ مبلغ ... ماہواری ...

چونکہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی نے دیا اراضی وغیرہ مذکورہ بالا بنام وناٹیک راو پرسرام
دیواجی اور اوسکے ورثا اور جانشینان مع چند اشخاص دیگر مندرجہ ملفوفہ مذکور
منظور کیا ہے لہذا راگھوجی انگریا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا
اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ جسقدر روپیہ از روے تحقیقات واجبی بابتی
وناٹیک راو پرسرام دیواجی برآمد ہوگا وہ اوسکو ادا کرینگے درصورت اوسکے
ادا نہونے کے وہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ کمپنی کو اختیار بشرط ضرورت مداخلت کا
حاصل رہیگا مگر وہ راگھوجی انگریا سے زبردستی تدابیر اداے قرضہ کی کراین
اسطور پر کہ بعض آمدنی خاص اوسکے واسطے علٰحدہ کردین مگر یہ سمجھنا چاہیے کہ
جب قرضہ مذکور ادا ہوجاے گا تو آمدنی مسطور جو واسطے اداے قرضہ کی علحدہ
کیجایگی پھر راگھوجی انگریا کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو حسب دستور قدیم
ملنے لگے گی درباب قرضہ مذکور کے یہ ہے کہ اوسیقدر روپیہ ادا ہوگا جسقدر از روے
تحقیقات واجبی ثابت ہوگا اگر کسی رقم کی نسبت کسی فریق سے عذر درپیش ہوگا
کہ وہ کم یا زیادہ ہے اور وہ باہم اوسکا کچھ تصفیہ نہین کرسکین گے تو گورنمنٹ
آنریبل کمپنی بعد تحقیقات ایسے معاملہ کا فیصلہ کرینگے اور اوس فریق کو جسکا دعوی
پایۂ ثبوت کو پہونچے گا تعداد ثابت شدہ کے لینے کا حکم دینگے و درصورتیکہ بعض
حقوق و معافی و مراعات زراعت و نمک و بھٹی و یال وغیرہ جواب دیواجی اور انکے
شرکا کے نسبت مدعی ہین اور جنکا ذکر یادداشت (ملفوفۂ الف) مین مندرج ہے تبادلۂ علاقجات
سے خلل پذیر ہونگے تو کمپنی مذکور اقرار کرتے ہین کہ بنام دیواجی اور اونکے شرکا کے وہ سب
حقوق اسطرح جاری رکھین گے کہ اونکی مداخلت اور اونکا اختیار اونپر اوسیطور پر ماتحت گورنمنٹ
انگریزی رہے جسطرح ماتحت ریاست کولابا کے اونمین اونکے اختیار مین تھا۔

شرط ہفتم

تمام حساب بقایا کا اندر میعاد مناسب کے طے ہوگا اور سب باقیدار و نسے اقرارنامہ یا تمسک
لکھا لیا جایگا اور اگر زر بقایا ادا نہوگا تو باقیدار دیدیے جائینگے۔

دستے ہین جسکے عدد وسعرفت کمشنران کے جو اس امر کیواسطے انپر ولائے شرط بالا مامور ہونگے قائم کر دینگے

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی بحق راگھوجی انگریا اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے وہ نذر نذرانہ چھوڑ دیتے ہین جو پیشوا اسکے مرحوم اور اوسکے جانشینان پاتے تھے یا اپنے تئین مدعویہ تصور کرتے تھے مگر گورنمنٹ اپنا کل اختیار اوپر ریاست کولابا کے اور استحقاق گدی نشین کرنے رئیس کولابا کا جب مسند خالی ہو رکھتے ہین اور راگھوجی انگریا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ منجانب اپنے او اپنے ورثا اور جانشینان کے وہ اکثر بلکہ ہمیشہ متابعت اور باتفاق گورنمنٹ انگریزی کام کرینگے

شرط پنجم

انگریزی عدالت اور قوانین اور آئین بیچ ریاست کولابا کے خلاف مرضی راگھوجی انگریا اور ورثا اور جانشینان کے داخل نکیے جاوینگے مگر گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے چاہتے ہین اور اہتمام کرتے ہین اور رئیس مذکور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام اشخاص کو جو دراصل قابض اراضی انعام اور سرانجام بذریعہ اسناد پیشوا یا اسناد راجہ ستارا آج تک ہونگے اونکی اراضی اونکے پاس قائم اور اونکے نام بحال رکھینگے

شرط ششم

اور چونکہ راگھوجی انگریا مذکور نے یہ درخواست کی ہے (بذریعہ ملفوفہ الف) کہ آنریبل کمپنی بنام ونایک راو پرسرام دیواجی اور اوسکے شرکا کے خاص ریاست اور اراضی جمعی ... کی بموجب فہرست (ملفوفہ بی) بحال رکھین گے لہذا وہ بطور انعام بابت خدمات سابقہ اونکو دیگئی مع زر قرضہ جو ذمہ ریاست کولابا کے ونایک پرسرام دیواجی کا آتا تھا (مطابق ملفوفہ سی ڈی وای) اور جو مبلغ دو لاکھ اٹھائیس ہزار دو سو ستاسی روپیہ تین آنہ پونے اونمیں کمتر وہ ہر رائد نہین اور ونایک دیواجی مذکور سے ریاست کولابا مزاحمت ... نہین کرینگے

وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت رئیس کولابا کی بمقابلۂ دیگر ریاست کے کرینگے۔

شرط دوم

راگھوجی انگریا بالعوض ایسے تحفظ کے اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی ملازمی مین کسی بیگانہ کو وہ کیسا ہی ہو جو یورپ زا ہو یا امریکہ کا ہو نہین رکھینگے اور نہ ایسے بیگانہ آدمی کو بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے رہنے دینگے اور درحالیکہ کوئی ایسا شخص اوسکے علاقہ مین آئے گا تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ کے پاس ارسال کرینگے اور یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ریاست ہاے ہند سے عہدنامہ صلح یا تجارت نہین کرینگے بلکہ تمام اطمینان اپنا اوپر حفاظت اور مدد گورنمنٹ انگریزی کے بیچ استعمال کرنے اپنے حقوق کے رکھین گے اور بنظر حاصل ہونے مطالب اس شرط کے یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ ریاست کولابا مراسم تحریری یا تقریری کسی اور رئیس یا ریاست کے ساتہ بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ آنریبل کمپنی جاری نہین رکھین گے مگر وہ تحریرات معمولی ساتہ خاندان جنجیرا اور سچیونیت اور دیگر عملداران سرحدی علاقجات کولابا کے دربارہ تکرار جو بیچ محالات اور علاقۂ متعلقہ کے پیدا ہوا کریگی جاری رکھین گے۔

شرط سوم

چونکہ علاقجات ریاست کولابا مخلوط ساتہ علاقجات گورنمنٹ انگریزی کے ہین اور خواہش یہ ہے کہ مقبوضات ہر ایک فریق کے ساتہ تبادلۂ واجبی اور مناسب کے یکجا ہو جاین لہذا بذریعۂ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جو تبادلہ بنظر حصول مطلب مذکورۂ بالا ضروری متصور ہون اونکے تصفیہ وہ کمشنران کرینگے جو بغرض قائم کرنے حدود گورنمنٹ انگریزی اور ریاست کولابا مامور ہونگے اور جو گورنمنٹ انگریزی کو اوپر وفاداری راگھوجی انگریا کے اور اوپر اوسکے صداقت اعتراف بزرگی آنریبل کمپنی اعتبار ہے لہذا بذریعۂ اس تحریر کے بنام اوسکے اور اوسکے و... کے اوپر شرائط مندرجۂ دفعات مابعد کے حکومت تمام علاقہ کی

ریاست کولابا بمقابلۂ دشمنان بیرونی کے ہوا اور رئیس کو ممانعت ہوئی کہ
کسی دوسرے رئیس کے ساتھ کتابت دربارۂ امور ملکی جاری نرکھے اور اوسپر
اطاعت حکومت انگریزی واجب اور فرض ہوئی اوسکا واسطہ نسبت گورنمنٹ
انگریزی کے عموماً قرار پایا جو تبادلہ شرط سوم عہدنامہ مین مشروط ہوا اوسکی تعمیل
۱۸۲۲ء تک نہین ہوئی۔

راگھوجی انگریا نے بتاریخ ۲۶۔ ماہ دسمبر ۱۸۳۸ء وفات پائی اور بتاریخ ۲۸۔
ماہ جنوری ۱۸۳۹ء اوسکا ایک فرزند بعد وفات اوسکے پیدا ہوا اور اوسکی گدی نشینی
بنام کانوجی انگریا منظور ہوئی مگر یہ لڑکا بتاریخ ۹۔ ماہ اپریل ۱۸۴۱ء فوت ہوا اور
اوسکے ساتھ سلسلہ صحیح اور حسب قاعدہ دعویداران ریاست کالعدم ہوا بعد ازین
بیوگان راگھوجی انگریا نے چاہا کہ کسی کو متبنی کرین گدی نشینی کا دعوی سمباجی
انگریا نے بہی جو پوتا بشن جی پسر ثانی بطن غیر منکوحہ کانوجی اول کا تھا پیش کیا
مگر بعد خوض دونون دعوے فسوخ ہوئے اور ریاست کولابا شامل ملک انگریزی
ہوا اور پنشن حین حیات تعدادی مبلغ ؏۵ کلدار مردمان خاندان انگریا کے نام
مقرر ہوئی۔

نمبر ۳۴

عہدنامہ جو ساتھ راگھوجی انگریا کولابا والہ کے ساتھ ماہ جون ۱۸۲۲ء منعقد ہوا۔
چونکہ ساتھ فتح علاقۂ باجی رائو پیشوا سے مرحوم اور کالعدم ہونے اوسکے فوت کے
وہ حقوق جو اوسکے دربار کے تھے اب منتقل بنام گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی
ہوئے اور چونکہ یہ مرضی ہے کہ آیندہ نسبت جو فیما بین کمپنی مذکور اور راگھوجی انگریا
رہیگی وہ فیصلہ ہو کر قرار دیجائے لہذا شرائط ذیل منظور ہوتین۔

شرط اول

مراسم دوستی جو مدت سے فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ریاست کولابا
جاری رہی ہے وہ بذریعہ اس تحریر کے تصدیق ہوتی ہین اور گورنمنٹ انگریزی

کولابا

اول انگریا کانوجی نامے ملازم سیواجی کاتھا جسکے وقت مین اور نیز عہد اولاد سیواجی اوسنے ایک بڑی ریاست پیدا کی بعد اوسکے یہ ریاست دو حصص مین منقسم ہوکر سمباجی و سیکوجی پسران کانوجی کو ملی سمباجی کو سوندرگ عطا ہوا یہ خاندان مشہور دزد دریائی تھا اور جو عہدنامجات اوایل مین گورنمنٹ انگریزی کے پیشوا سے ساتھ ہوئے اونمین سے ایک درباب انسداد دزدی و غارتگری کے تھے (دیکھو شروع جلد سوم) جو یہ لوگ دریا مین کرتے تھے ہنگام ترقی پیشوا تولاجی پسر سمباجی سے علاقہ چھین لیا اور وہ محبس مین فوت ہوا اور سیکوجی نے لاولد وفات پائی اور ماناجی نے جو کانوجی کے تین پسران غیر منکوحہ مین کا بڑا تھا بزرگی پیشوا کی منظور کی اور اوسکے فرزند راگھوجی کو ۱۷۶۶ء مین پیشوا نے ذی اختیار کیا ۱۷۹۳ء مین ہنگام وفات راگھوجی فسادات اندرونی پیدا ہوئے جنکے باعث پیشوا کو تمام علاقہ پر قبضہ اپنا کرنا پڑا اگر ۱۷۹۶ء مین علاقہ پھر ماناجی پسر راگھوجی کو عطا ہوا جسکو ۱۷۹۹ء مین باجی راو پیشوا نے ترغیب سیندہیا پاس خاطر بابوراو قریب رشتہ دار سیندھیا خارج کیا اس رئیس کے بعد اوسکا برادرزادہ سمباجی گدی نشین ریاست ہوا اگر پیشوا نے پھر اس سلسلۂ خاندان کو علٰحدہ کر کے خاندان قدیم کے سپرد کیا اوسوقت ماناجی پوتا رئیس ماناجی کا تھا جسکو ۱۷۹۹ء مین خارج کیا تھا ماناجی نے ۱۸۱۷ء مین وفات پائی اور اوسکے فرزند راگھوجی کو ہنوز اختیار نہین دیا گیا تھا کہ جنگ فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا کے ظہور مین آئی خاص بواسطہ جو فیما بین ریاست انگریا اور پیشوا کے جاری تھا باعث اس ضرورت کا ہوا کہ بعد طے ہونے جنگ کے راگھوجی کے ساتھ عہدنامہ منعقد کیا جاے جسکے روسے جو حقوق اوسکے تھے وہ منظور ہوئے اور تبادلہ بعض علاقجات کا بنظر حدودبندی صاف اور تحقیق قبول اور منظور ہوا عہدنامہ نمبر ۳۴ ۱۸۲۲ء مین منعقد ہوا اسکے روسے وعدہ حفاظت

ریاست

شرط نہم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور درصورتیکہ کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ بلا پاسداری اجراے کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی۔

شرط دہم

تم کچھ واسطہ یا کتابت ساتھ باجی راو یا ولندار دیگر سا وستھان کے حسب منشاء گورنمنٹ نہین رکھوگے اور کسی شخص منحرف کو مدد نہ دوگے یہ شرط بذریعۂ اِس تحریر کے مشروط ہوئی ہے اگر انفساخ یا نقیض اسکا ہوگا تو جاگیر بحال نہین رہے گی۔

شرط یازدہم

اگر کوئی مجرم تمہارے علاقۂ جاگیر کا علاقۂ گورنمنٹ مین آئے گا اور تم اوسکی کیفیت ارسال کروگے تو بعد دریافت اور تحقیقات وہ تمہارے حوالہ کیا جاے گا اور اگر کوئی مجرم خلاف گورنمنٹ یا کوئی مجرم علاقۂ گورنمنٹ کا تمہارے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو وہ بھی گرفتار ہوکر حوالہ کیا جایگا اور اگر اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے تو تم بھی ایسے شخص کی گرفتاری مین اعانت اونکی کروگے۔

شرط دوازدہم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھین گے جسقدر تمہارا آبا پیشوا کے یہان سابق تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریگی اور اوسکا تصفیہ ازروے انصاف ہوا کریگا۔

بارہ شرائط مذکورۂ بالا منظور ہوتین آجکی تاریخ ۱۴- ماہ جون سنہ ۱۸۲۰ء مطابق پنجم رمضان

اور بحال رہینگے تم جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر اشخاص کے اور تمام دیہات اور اراضی دومالا و سرانجام و انعام اور جملہ درشاسن یعنی پنشن سالیانہ اور دہرم داؤ یعنی رقوم خیرات اور دیوستھان یعنی اشخاص متعلقہ معابد اور زر روزینہ دارا اور خیرات اور دمنوک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ بموجب فہرست مندرجہ تمہارے قطعہ سرانجام کے قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچھ مزاحمت کسی پابندہ یا موہوب کی نسبت ہوئی اور وہ منجانب گورنمنٹ موقوف نہین ہوئی ہے تو ایسی رقم معمولی بلاتکرار پابندوں کے حق مین پوری کیجاے گی اور گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کی گوارا نہین کرسکے گی اگر کوئی شخص بدوضعی اختیار کریگا یا لاوارث ہوگا تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ کو ارسال کروگے جنکو اختیار سزادہی اور ضبط کرلینے کا حاصل ہے اگر کوئی زمیندار مجرم سرکشی یا جرم خلاف رئیس یا مقابلہ حکومت رئیس یا لاوارث ہوگا تو تمکو اختیار ہے کہ اوسکی زمینداری بطور سزادہی ضبط کرو بشرطیکہ اوسکا جرم تمہارے نزدیک پایۂ ثبوت کو پہونچ جاے اور فوراً اس حال کی کیفیت گورنمنٹ کو لکھوگے بعد آنے حکم کے تعمیل اوسکی کروگے۔

شرط ہشتم

تم متوجہ بہبودی رعیت اپنی جاگیر کے رہوگے اور مراتب نصفت دہی پیش نظر رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤگے جس سے انسداد دزدی اور قتل اور رہزنی اور آتش زنی اور دیگر جرائم کا ہو اگر ایسا نہوگا اور گورنمنٹ اجراے حکم نسبت کسی نالش کے جو تمہاری جاگیر کی پیش ہوگی کرینگے تو تم اوس مقدمہ کے طے کرنے مین تعمیل اوسکی کروگے اور جو حکم گورنمنٹ کا درباب دادرسی بعد تحقیقات جاری ہوگا اوسکی تعمیل بھی ضرور واجب ہوگی اگر کوئی ہرج واقع ہوگا یا ملک مین بدنظمی پیدا ہوگی اور وارادات دزدی اور دیگر جرائم وقوع مین آئینگے تو گورنمنٹ ایسا انتظام اراضی سرانجامی کا کرینگے جیسا اونکے نزدیک مناسب متصور ہوگا۔

واسطے تمکو حکم ہوگا تو تمکو بلا عذر جانا ہوگا اور ایسے موقع پر روپیہ بقدر مصارف فوج
دیا جائیگا اور یہ روپیہ تمہارے ملک مین سے گورنمنٹ کو واپس ملیگا۔

شرط چہارم

درحالیکہ کوئی گھوڑا یا سوار کسی لڑائی مین مقتول یا مجروح ہو گا تو اوسکا معاوضہ
یعنی زرخیمانہ تمکو سرکار سے نہین دیا جائیگا تمام اخراجات اوس قسم جنگ سے جو
تمکو ملیگی ادا ہونگے اس امر کا لحاظ بموجب رسم قدیم کے رہیگا مگر درحالیکہ کوئی بڑا آدمی
لڑائی مین مجروح یا مقتول ہوگا تو اگر وہ مجروح ہے تو اوسکو سرکار گورنمنٹ سے
انعام ملیگا اور اگر وہ مقتول ہے تو اوسکے خاندان کو پنشن دیجائیگی۔

شرط پنجم

سوائے اپنی فوج کنٹنجنٹ کے تمکو اور سپاہ جسقدر واسطے حفاظت انتظام اپنے حدود
علاقہ کے ضروری ہوگی اپنے خرچ سے رکھنی ہوگی اور درصورت پیدا ہونے فساد
کے بیچ اضلاع ملحقہ تمہارے کے تمکو اوسقدر فوج دینی ہوگی جسقدر تمہارے
علاقہ مین موجود ہوگی۔

شرط ششم

جبتک تم خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی کی بایمانداری اور اتحاد کے کرتے رہوگے
اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلامزاحمت تمہارے پاس اور تمہارے خاندان کے
سرداروں کے پاس رہیگی اور ایک سند اس مضمون کی ہز ایکسلنسی موسٹ
نوبل گورنر جنرل بہادر سے منگا دیجائیگی اور جب تم اسکی اولاد کے واسطے سند جدید
مطلوب اور درکار ہوگی تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کیجائے گی اور گورنمنٹ
براہ پرورش سند جدید بغیر لینے کسیقدر نذرانہ کے عطا کرے گی اور قبضہ جاگیر بحال رہیگا

شرط ہفتم

تمام دیہات واراضی وقطعات مقبوضہ متعلق تمہارے سرانجام یا انعام کے جو
واقع علاقہ گورنمنٹ کے ہونگے بلامزاحمت جیسے ابتک جاری ہے رہین قائم اور بحال

جاگیر بالعوض موکاسا اور دیگر رقوم مالگذاری ملک نواب مع اوس جاگیر کے جواب گورنمنٹ انگریزی نے واسطے تمہارے ذاتی مصارف اور دیگر عملہ وغیرہ دینی تجویز کی ہے صہ ہزار روپیہ کی ہے ماسوائے اسکے ہے۔ کی جاگیر واسطے قائم رکھنے مرتبہ سرلشکری کے بالعوض اوسکے جو اس عہدہ سے خارج ہو گئی ہے دی گئی ماورائے اس رقم کے باقی جاگیر واسطے تنخواہ سواران کنٹنجنٹ کے ہے تعینات ضابطہ مین فوج مطلوبہ کنٹنجنٹ تین قسم کی ہے اونکا رکھنا اور دینا تمہاری مقدرت سے زیادہ ہے اور خدمتگذاری گورنمنٹ سال بھر بلا عذر ہوتی ہے اور سوار بھی اچھے اور کارگذار درکار ہوتے ہین تعداد کنٹنجنٹ بشرح مبلغ ما فی راس اسپ الہ معہ تھے تین ربع اسکے موقوف کیے گئے اور چہارم حصہ کنٹنجنٹ تعدادی ما معہ نفری سوار قائم رہے آپ نے موعب نفری کی اوسکی چاہی اور وعدہ کیا کہ ما سوار دیا کرینگے یہ بھی بموجب تمہاری درخواست کے منظور ہوئی ۔

شرط دوم

تمہاری فوج کی حاضری بروقت ضرورت لیجائیگی اور گھوڑے اور سوار اچھے اور کارگذار ہونگے اور تمام سال خدمت کرینگے اگر بروقت حاضری نفری کم ہوگی تو نقدی کی بحساب مبلغ ما فی سوار سرکار گورنمنٹ مین داخل کرنا ہوگا اگر فوج مین سے پندرہ یا بیس سوار تمہارے کام کے واسطے بھیجنے ضرور ہونگے تو تمکو اول اوس ضرورت کی کیفیت سے صاحب افسر کمانڈ گورنمنٹ کو اطلاع دینی ہوگی اور وہ اس حال ہیز شامل شمار کیے جاینگے اگر تمہاری فوج کی ضرورت نہوگی تو اونکو اجازت تمہارے مقام پر واپس جانیکی اور چار مہینے برشکال کے وہان قیام کرینگے دیجائیگی مگر جو کہ ضرورت ہوگی تو اونکو یہان رہنا ہوگا۔

شرط سوم

جسطرح گورنمنٹ حکم دینگے اوسطرح خدمتگذاری کرنی ہوگی اکثر اوقات تمکو خدمت سرکار باہر گوداوری اور نم بھدرا کے نہین کرنی ہوگی مگر ا جاناً اور کہین جاکر

گورنمنٹ نہین رکھوگے اور کسی شخص منحرف کو مدد نہ دوگے یہ شرط بذریعہ اس
کے مشروط ہوتی ہے اگر انفساخ یا نقص اسکا ہوا تو جاگیر بحال نہین رہیگی۔

شرط دہم

اگر کوئی مجرم تمہارے علاقہ جاگیر کا علاقہ گورنمنٹ مین آئیگا اور تم اوسکی کیفیت
ارسال کروگے تو بعد دریافت اور تحقیقات وہ تمہارے حوالہ کیا جایگا اور اگر کوئی
خلاف گورنمنٹ یا کوئی مجرم علاقہ گورنمنٹ کا تمہارے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو وہ
گرفتار ہوکر حوالہ کیا جایگا اور اگر اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے تو تم بھی
ایسے شخص کی گرفتاری مین اعانت اونکی کروگے۔

شرط یازدہم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھین گے جسقدر مہاراجہ پیشوا
کے یہان سابق تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریگی اور اوسکا
تصفیہ از روے انصاف ہوا کریگا آپکا کسیطرح نقصان نہوگا۔
گیارہ شرائط مذکورۂ بالا منظور ہوئین آجکی تاریخ ۲۷ ماہ دسمبر مطابق پنجم ربیع الاول
بمقام پونا۔

نمبر ۳۴

شرائط جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے سدوجی راو نایک نمبالکر کو درباب اوس
اراضی کے دین جو اوسکے قبضہ مین عطیہ مہاراجہ پیشوا بابت ادای خرچہ فوج کنٹنجنٹ
اور اوسکے ذاتی مصارف کے تھے اور جو ابساتھ باقی ملک کے اندر علاقہ
گورنمنٹ انگریزی کے آگئے اور اوسکو براہ خوشنودی مزاج مجدداً عطا ہوئی
المرقوم سنہ ۱۸۲۰ عیسوی۔

شرط اول

سابق ایک جاگیر تمہارے پاس بابت کنٹنجنٹ وغیرہ کے تھی تعلقہ جات جکو دہی
اور منولی گورنمنٹ انگریزی نے اور ونکو دیدیے یہ منہا ہوگئے عطیہ جاگیر قدیم اور

موقوف نہین ہوئی ہے تو ایسی رقم معمولی بلا انکار یا بندہ کے حق مین پوری کیجایگی اور گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کی گوارا نہین کرسکے گی اگر کوئی شخص بدوضعی اختیار کریگا یا لاوارث ہوگا تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ کو ارسال کروگے جنکو اختیار سزا دینے اور ضبط کرلینے کا حاصل ہے اگر کوئی زمیندار مجرم سرکشی یا جرم خلاف رئیس یا مقابلہ حکومت رئیس یا لاوارث ہوگا تو تمکو اختیار ہے کہ اوسکی زمینداری بطور سزا دہی ضبط کرو بشرطیکہ اوسکا جرم تمہارے نزدیک پایہ ثبوت کو پہونچ جاوے اور فوراً تم حال کی کیفیت گورنمنٹ کو لکھوگے بعد آنے حکم کے تعمیل اوسکی کروگے۔

شرط ہفتم

تم متوجہ بہبودی رعیت اپنی جاگیر کے ہوگی اور مراتب نصفت دہی پیش نظر رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤگے جنسے انسداد دزدی و قتل و رہزنی و آتش زنی و دیگر جرائم کا ہو اگر ایسا نہوگا اور گورنمنٹ اجراے حکم نسبت کسی نالش کے جو تمہاری جاگیر کی پیش ہوگی کرینگے تو تم اوس مقدمہ کے طے کرنے مین تعمیل اوسکی کروگے اور جو حکم گورنمنٹ کا درباب داد دہی بعد تحقیقات جاری ہوگا اوسکی تعمیل بھی ضرور واجب ہوگی اگر کوئی ہرج واقع ہوگا یا ملک مین بدنظمی پیدا ہوگی اور واردات دزدی و دیگر جرائم وقوع مین آئینگے تو گورنمنٹ ایسا انتظام ارضی سرانجامی کا کرینگے جیسا اونکے نزدیک مناسب متصور ہوگا۔

شرط ہشتم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور درصورتیکہ کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ بلا پاسداری احدے کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی۔

شرط نہم

بابت ساتہ باجی راؤ یا دیگر دولتدار یا ساوستہان کے حسب مشتہرہ

مجروح یا مقتول ہوگا تو سرکار اگر وہ شخص مجروح ہے اوسکو انعام دے گی اور اگر مقتول ہے تو اوسکے خاندان کو پنشن عطا ہوگی ۔

شرط چہارم

اور واسطے تمہاری فوج کنٹنجنٹ کے تم اپنے مصارف سے اوسقدر اور فوج ملازم رکھوگے جو واسطے قائم رکھنے انتظام ملک کے اندر اپنے حدود کے ضروری متصور ہوگی اور در حالت واقع ہونے فساد کے بیچ قرب و جوار کے تم اوسقدر فوج کے ساتھہ اعانت کروگے جو تمہارے علاقہ مین موجود ہوگی ۔

شرط پنجم

جبتک تم خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی با یمانداری اور اتحاد کے کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلا مزاحمت تمہارے پاس اور تمہارے خاندان کے سرداروں کے پاس رہیگی اور ایک سند اس مضمون کی ہز ایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر سے منگا دیجائیگی اور جب تم سب کی اولاد کے واسطے سند جدید مطلوب اور درکار ہوگی تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کیجائے گی اور گورنمنٹ ازراہ پرورش سند جدید بغیر لینے کسیقدر نذرانہ کے عطا کرینگے اور قبضہ جاگیر بحال رکھین گے ۔

شرط ششم

تمام دیہات و اراضی و دیگر قطعات مقبوضہ متعلق تمہارے سر انجام یا انعام کے جو واقع علاقہ گورنمنٹ کے ہین ہونگے بلا مزاحمت جیسے ابتک جاری رہے ہین قائم اور بحال رہین گے تم جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر اشخاص کے اور تمام دیہات اور اراضی و مالاو سر انجام و انعام اور جملہ درشاسن یعنی پنشن سالیانہ اور دہرم داو یعنی رقوم خیرات اور دیوستہان یعنی اشخاص متعلقہ معابد اور روزینہ دار اور خیرات اور نمنوک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ بموجب فہرست مندرجہ تمہارے قطعہ سر انجام کے قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچھہ مزاحمت کسی پابندہ یعنی موہوب کی نسبت ہوگی اور وہ منجانب گورنمنٹ

نمبر ۱۴

شرائط جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے ونکٹ راؤ راجہ گورپڑے کو درباب اوس اراضی کے دین جو اوسکے قبضہ مین عطیہ مہاراجہ پیشوا بابت اداے خرچہ فوج کنٹنجنٹ تھی اور جو اراضی اب اندر علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے آگئی اور اوسکو منجانب گورنمنٹ واسطے دینے فوج کنٹنجنٹ مذکور بخدمت گورنمنٹ بنظر اوسکے خاندان کی قدامت کے دی گئی — المرقوم سورو سنہ ۱۸۲۰ء مطابق ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۹ء

شرط اول

پانچ محال مودہول جو تا ہنگام جنگ واسطے مصارف ذاتی اور فوج کنٹنجنٹ کے قائم رہے تھے اب منظور ہوتے ہین یہ رسم تھی کہ ماص نفر سواران دیے جاتے تھے اور جنکی تنخواہ دربار پیشوا سے ملتی تھی اونکو بحساب ۲۵ ماہواری کے دیے جاتے تھے بالعوض اونکی کمی نصف یعنی مہ نفر کے عمل مین آئی تھی مگر بنظر پرورش خاندان اور بخیال اسکے کہ یہ فوج کنٹنجنٹ واسطے تمام سال کے درکار ہوگی اور گھوڑے اور سوار اچھے اور کارگذار ہونگے گورنمنٹ انگریزی کے براہ خوشنودی مزاج ہیچ ربع تعداد اِس کنٹنجنٹ کی کم کرکے واسطے آیندہ کے عس نفری قرار دین ۔

شرط دوم

گھوڑے اچھے ہونگے قیمت اونکی فی راس مبلغ سار سے اما تک ہوگی اور سوار بھی کارگذار اور لائق ہونگے اور جہان اونکی خدمت درکار ہوگی وہان وہ خدمت کرینگے اگر اونکی تعداد نفری کم ہوگی تو جسقدر کم ہوگی اوسقدر سوارون کے عوض تاریخ حاضری سابق سے بحساب مبلغ سار فی سوار گورنمنٹ مین داخل کرنا ہوگا —

شرط سوم

درحالیکہ کوئی سوار یا گھوڑا میدان جنگ مین مجروح یا مقتول ہوگا تو تمکو گورنمنٹ سے کچھ معاوضہ نہین ملیگا تمام اخراجات اوسی رقم عطا شدہ سے دیے جاینگے یہ رسم بموجب رواج قدیم کے مرعی رہیگی مگر درصورتیکہ کوئی بڑا آدمی میدان جنگ مین

وجو فیصلہ گورنمنٹ کرینگے اوسکی تعمیل اور متابعت کروگے درحالت نقص عہود ہذا یا
درصورتیکہ تمہاری غفلت اور بے اعتنائی سے تمہارے ملک مین دزد وغیرہ بکثرت
ہوجاوینگے تو سرکار خود اوسکے بہتر انتظام کی تدبیر کریگی۔

شرط ششم

تم یہ بہی اقرار کرتے ہو کہ تم کوئی گوہاریعنی مجمع جمع نہین کروگے اور نہ کسی شخص کے
خلاف بغیر حکم گورنمنٹ حملہ آور یا جنگ آور ہوگے اور اگر کوئی تکرار تمہارے کسیکے
ساتہ ہوجاویگی تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کروگے اور اسلحہ بندی بطور خود
نہین کروگے ایسی حالت مین تحقیقات واجبی عمل مین آویگی اور حکم جاری کیے جاوینگے
جنکے موافق تم اقرار کرتے ہو کہ تم کاربند ہوگے۔

شرط ہفتم

تم یہ بہی اقرار کرتے ہو کہ تم اگر اتفاق یا کتابت ساتہ باجی راؤ صاحب یا دیگر دولتدار
یا ساوستہان کے نہین کروگے اور نہ کسی خلاف شخص کی امداد کروگے۔

شرط ہشتم

تم یہ بہی اقرار کرتے ہو کہ جب کوئی مجرم تمہارا علاقہ کمپنی مین پناہ گیر ہوگا اوسکی
کیفیت ارسال کروگے اسصورت مین تحقیقات ہوکر مجرم تمہارا اہلکاران کے
سپرد ہوگا اور یہ بہی وعدہ ہے کہ تم مجرمان سرکار کو جو تمہارے ملک مین پناہ گیر
ہوونگے گرفتار کرکے گورنمنٹ کے حوالہ کردوگے یا تم اوس سپاہ کی اعانت
کروگے جو سرکار ضروری تصور کرکے تعاقب مجرمان مین بہیجینگے اور گرفتار کرکے
مجرمان کو حوالہ سرکار کردوگے۔

المرقوم ۹۔ ماہ جون ۱۸۳۱ء

سند نرگوند کر کی اسی مضمون کی تہی

کہ تم دوستی گورنمنٹ انگریزی مین قائم رہوگے

شرط دوم

بیچ ایک عہدنامۂ سابق مین (جو پیشوا کے ساتہ ۱۸۱۹ء مین ہوا تہا) یہ مشروط ہے کہ تم گورنمنٹ کو ہرسال مبلغ ۱۲,۵۰۰ بابتہ اپنے حصۂ جاگیر کونور کے دیا کروگے یہ شرط منظور ہوتی ہے اور تم بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہو کہ تم رقم مذکور ہرسال خزانۂ کمپنی مین داخل کرتے ہوگے

شرط سوم

جبتک تم دوستی گورنمنٹ مین قائم رہوگے ساوستہان اور مواضع متعلقہ بلاتفاوت تمہارے پاس جاری رہین گے اور تمہاری اولاد کے واسطے نسلاً بعد نسل اور ایک سند اس مضمون کی مصدقۂ گورنمنٹ اسلئے تمکو دیجائیگی اور جب کوئی گدی نشین نیا ریاست کا ہوگا اوسوقت اوسکی تجدید ہوگی اور بوقت پیش ہونے تمہاری درخواست کے بے استثنا و بغیر مطالبہ نذرانہ معمولی تجدید کیجائیگی

شرط چہارم

گورنمنٹ بذریعہ اِس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ تمہارے قبضہ مین وہ علاقجات قائم رکہینگے جو تمہارے انعامی وغیرہ بوقت جنگ تہے اور جو خاص ملک زیر عمل کمپنی مین واقع ہین اور وہ اختیار اس امر کا اپنے تعلق رکہتے ہین کہ جو علاقہ بعد ازین سرکار کا تمہارے علاقہ مین ثابت ہوگا اوسکو وہ ضبط سرکار کرینگے اور تم اپنی طرف سے اقرار کرتے ہو کہ تم قابضان اراضی وبرہم داؤ وانعام وخیرات ونمنوک وغیرہ واقع علاقۂ اپنے کے حقوق مختلفہ اونکے بلاتفاوت بحال اور برقرار رکہوگے

شرط پنجم

تم یہبی اقرار کرتے ہو کہ تم حفاظت علاقہ مشتملہ ساوستہان کی کروگے اور تحقیقات واجبی اور حسب قاعدہ کروگے اور حفاظت باشندگان کی بمقابلہ دزدان و خائنان و تحصیلگاران وغیرہ کے کروگے اور اگر کوئی نالش تمہاری گورنمنٹ مین پیش ہوگی

اورا طمینان دیا جاتاہے کہ درصورت موجود نہوسے وارث اصلی صلبی سے گورنمنٹ مقبول اور منظور اوس وارث متبنی کو کرینگے جو تم یا آیندہ کوئی رئیس تمہاری ریاست کا مطابق دہرم شاستر اور رواج خاندان سے متبنی کرینگے۔

اطمینان رکھو کہ کچہ نہین مخل اس عہد کا ہوگا جو تمہارے ساتہ کیا جاتاہے جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تاج وتخت شاہی اور پابند شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات جنکی پابندی گورنمنٹ انگریزی ملحوظ رکھتے ہین رہوگے۔

دستخط کیننگ

ایسی ہی سند رئیسان رام دروگ اور مودہول کو عطا ہوئی۔

نمبر ۴۰

ترجمۂ اقرارنامہ جو آنریبل کمپنی سنے ساتہ نراین راؤ رام رام دروگ کرکے قرار دیا

چونکہ تمہارے بزرگ قبضۂ ساوستہان متعلق نرگوند سالہا سال زیر حکومت سری منت پنت پردہان کے رکہتے تہے اور چونکہ علحدگی فیما بین تمہارے نرگوند کرکے ہوگئی تہی جب نصف ساوستہان جسمین قلعہ اور تعلقۂ رام دروگ اور موسم تعلقۂ نرگوند کے شامل تہے دربار پیشوا سے تمکو ملا اور چونکہ علاقۂ پیشوا بعدازان قبضۂ آنریبل کمپنی مین آگیا تو گورنمنٹ مذکور بنظر اسکے کہ ساوستہان قدیم ہے اور نیز بخیال اوسکے ذاتی لحاظ کے ازراہ خوشنودی مزاج تمہارا قبضہ بحال رکہتے ہین لہذا عہدنامۂ ذیل اب طے ہوتاہے۔

شرط اول

ہمنے سابق بالعوض تمہارے قلعہ اور دیگر علاقۂ مقبوضہ کے اقرار کیا تہا کہ تم بالعوض مالگذاری کے مائے نفری سواران سے خدمتگذاری کیا کروگے مگر چونکہ اب تمنے گورنمنٹ سے ظاہر کیاہے کہ تمنے بہت سال سے خدمت پیشوا کی نہین کی ہے توسرکار بہی اپنا دعوی نسبت دستہ سواران مذکور کے ترک کرتے ہین اور ازراہ پرورش تمکو تمہارے قبضہ پر بحال رکہتے ہین اور تم منجانب اپنے اقرار کرتے ہو

(یعنی آمدنی اونکی کم زرتشخصہ سے ہے) اور آمدنی محاصل موافق اراضی مزروعہ کے پیدا نہین ہوتی اور اس علاقہ پر بار مصارف بہت ہوگیا ہے لہذا میرے واسطے بہت مشکل ہوگی اگر مجکو حکم ستر نفر سواران کے دینے کا حسب قرارنامہ منعقدہ جاری ہوگا تو آپ نے تحریر بخدمت ہز ایکسلنسی گورنران کونسل کے ارسال کی اور حکم موقوفی کا واسطے باقی سواران کے حاصل کرکے میرے نام اس مضمون کی تحریر ارسال کی مین بہت خوش ہون کہ گورنمنٹ نے یہ مہربانی میری نسبت مبذول فرمائی بموجب آپ کی راے کے جو آپنے میرے نام تحریر کی ہے مین راضی ہون کہ سال بسال تا آخر ہر ک سال مبلغ [illegible] نقد گورنمنٹ کمپنی کو بابت تنخواہ چھتیس نفر سواران کے دیا کرونگا ۔

آپ لکھتے ہین کہ بعوض اسے تیہ سرانجام جو میرے نام جاری رہا ہے مجپر فرض ہے کہ مین وقت ضرورت اعانت گورنمنٹ کی مع اپنی فوج کے کرون برطبق اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ یہ مضمون یادداشت مذکورۂ بالا مین جو گورنمنٹ کمپنی کے ساتھ درباب میری ریاست کے منعقد ہوا ہے درج نہین ہے گورنمنٹ کو خوب معلوم ہے کہ مین نے کبھی بروقت اطلاعیابی قصور پیچ بھیجنے اپنی فوج وغیرہ کے واسطے اعانت گورنمنٹ کے نہین کیا ہے اسطرح مضامین دو فقرہ مین مندرج ہین اور تم اوس سے آگاہ ہوگے ۔

باقی جواب حسب معمول ۔

نمبر ۳۹

نقل سند جو پانچون رئیسان تیور دہن کو جدا جدا عطا ہوئید [illegible] مئہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان ہندوستان جو اب اپنے اپنے علاقہ مین حکمرانی کرتے ہین مدامی کیجاے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے تعمیل اس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے

تحریر ہوئی ہے کہ جب تدبیر واسطے دینے زرنقد کے بابت میرے ۲۰۰ نفر سواران
کے جواب خدمت گورنمنٹ کی کرتے ہین بشرح ۴۰ روپیہ فی سوار فی ماہ یعنی مبلغ
۸۰۰۰ روپیہ ماہواری یا مبلغ ۹۶۰۰۰ روپیہ سالیانہ کے یا دینے قطعۂ اراضی بالعوض اس رقم کے
کے عمل مین آئیگی تو باقی ۲۰۰ نفر سواران جو موافق میرے اقرارنامہ کے
مجکو دینے چاہیین موقوف کیے جاینگے بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ فقرہ
اول یادداشت مین درباب بندوبست میرے سرانجام وغیرہ کے جو مجھے بمقام
پونا آنریبل الفنسٹن صاحب نے بدستخط اور مہر اپنے سنہ ۱۸۱۹ع مین مطابق سنہ عشرین
مأتین والف کے دی تھی یہ تحریر ہے کہ بنظر اسکے کہ سرداران ہرگز متحمل نہین
ہونگے اگر اونسے خدمت سپاہ مطابق رواج سوراج (یا حکومت پیشوا یا تعینات ضابطہ
سابق) کے لیجاے لہذا بندوبست اونکی رعایت کے ساتھ کیا گیا کہ بابت جمعیت
کے جو باعث سرانجام جاری رکھے گئے ہین سوار جنکی تنخواہ برابر چہارم حصہ
مذکور کے دیجاوے یا بالعوض اونکے زرنقد برابر اونکی تنخواہ کے گورنمنٹ کو یا
علاقہ اوسقدر جمع کا دیا جاوے برطبق اسکے صاحب موصوف نے یہ بندوبست کیا
... نفر سوار واسطے خدمتگذاری کے بابت چہارم آمدنی سرانجامی کے دیے جاوینگے
... یہ بیان کیا کہ اس بندوبست کو گورنمنٹ نے منظور کیا ہے بموجب اسکے قرار پایا
... نفر سواران جنکا مصارف برابر چہارم حصہ میرے سرانجام کے ہوگا گورنمنٹ انگریزی
... واسطے خدمتگذاری کے دیے جائین اور اوسوقت سے میرے خاندان
... صاحب کے سوار واسطے خدمتگذاری کے دیتے آئے اور میرا بھی ارادہ یہ ہے
... ن آیندہ بھی سوار خدمتگذاری کے واسطے دیا کرون مگر آپ اب تحریر کرتے ہین
... تدبیر واسطے دینے زرنقد بابت خدمت ۲۰۰ نفر سواران کے جواب خدمتگذاری
... گورنمنٹ بموجب شرح مذکورۂ بالا کے کرتے ہین یا دینے اراضی بالعوض اونکے
... مین آئیگی تو باقی ۲۰۰ نفر سواران جو مجھے دینے چاہئین موقوف ہو جاینگے
... اس امر کے کہ محالات اور دیہات اس سرانجامی کے نقصان پذیر ہوتی جاتی ہین

۲۵- ماه اگست ۱۸۴۸ء

بعد القاب معمولی - آپکی چٹھی جو میرے نام آئی تہی اوسمین یہ درج تھا کہ اگر مین نقد روپیہ بابتہ تنخواہ دس نفر سواران جواب زیر حکم گورنمنٹ خدمتگذاری کرتے ہین دونگا تو باقی دس نفر سواران موقوف کیے جاینگے بجواب اُسکے مین سنے تباریخ ۱۷- ماہ جنوری ۱۸۴۸ء تحریر کیا تہا کہ خدمتگذاری کیجائیگی کیونکہ قدیم سے منشا اس خاندان کا خدمتگذاری رہاہے مگر از روئے تحریر میرے وکیل کے دریافت ہوا کہ سب جاگیرداران نے اپنی اپنی استرضا درباب دینے روپیہ نقد بالعوض خدمت سواران ظاہر کی ہر اب مجھے مناسب نہین کہ مین اپنی استرضا اس امر مین ندون جب اور سب اہیر راضی ہوگئے ہین اسواسطے اب کچھ عذر بیچ دینے بمبلغ ۔ کے جو تنخواہ سالانہ دس نفر سواران کی ہوتی ہے نہین کرتا اگر باقیماندہ دس سوار موقوف ہوجائین اور روپیہ جہان آپ قرار دیجیے گا دیاجایگا جو دس سوار اب خدمتگذاری کرتے ہین وہ قدیم پرورش یافتہ میرے خاندان کے ہین اگر وہ منجانب گورنمنٹ ملازم ہوجاینگے تو مجھے ضرورت اونکے پرورش کی نہین رہے گی اور اگر وہ منجانب گورنمنٹ ملازم نہونگے تو مجھے اونکی پرورش کرنی ہوگی کیونکہ وہ قدیم پرورش یافتہ میرے خاندان کے ہین لہذا اب یہ آپکی اختیار مین ہے کہ آپ مہربانی کرکے اُن سوارونکو کام دیو

باقی جواب معمولی

ترجمہ چٹھی رگھناتہ راؤ کیشو کورندوار والہ بنام جے ڈی انورارٹی صاحب ایکٹنگ پولیٹکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۱۵- ماہ ربیع الآخر ۱۲۶۳ھ ۱۲۵۷ف مطابق ۱۲- ماہ مارچ ۱۸۴۸ء شالکے ۱۷۶۹ پلوونگ نام سا و تسر پہاگن سدہی دوج -

بعد القاب معمولی — مین نے آپکی چٹھی گشتی نمبر امرقومہ ۴ ماہ جنوری ۱۸۴۸ء اس مضمون کی پائی کہ سابق ایک مرتبہ ایک تحریر میرے نام بھیجی گئی تہی اور استغنا ہواتھا کہ کیا عذر درباب دینے زرنقد یا قطعہ اراضی بالعوض میرے سواران کے جو خدمت گورنمنٹ کی کرتے ہین اور اب حسب ہدایت گورنمنٹ یہ چٹھی اس مضمون سے

رقوم محاصل بعد اجرائے فیصلہ مجکو دیا جاے گا تو اس امر مین اور کچہ منشاء اپنا نہین لکہہ سکتا سابق مین نے آپکو ہر امر مین مع مقدمہ سواران تحریر کیا ہے اب یہ اوپر لکہا ہے کہ روپیہ بابت سواران کے نقد دینا چاہیے مین مطابق اسکے نقد ادا کرتا رہونگا مجھے کچہ عذر نقد دینے مین نہین ہے یہ آپ پر روشن ہو۔

باقی جواب معمولی

ترجمہ چٹھی لچھمن راو ناد ہومیرج والہ بنام جے ڈی انورارٹی صاحب پولیٹکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۱۷ ربیع الاولی ۱۲۷۸ھ روز سہ شنبہ متی ماگہہ بدی چوتہ سا کے ۱۷۶۹ پلوڈنگ نام ساوتسر مطابق ۲۲ ماہ فروری ۱۸۶۲ء۔

بعد القاب معمولی ــ آپنے ایک چٹھی میرے پاس مرقومہ ۴ ماہ جنوری ۱۸۶۲ء اس مضمون سے بہیجی کہ سابق ایک تحریر میرے پاس باستفسار اس امر کے کہ مجھے بیچ دینے روپیہ نقد یا زمین بالعوض خدمتگذاری سواران کے جو زیر حکم گورنمنٹ خدمت کرتے ہین کچہ عذر ہے بہیجی گئی ہے اور اب حسب ہدایت گورنمنٹ یہ چٹھی اس غرض سے میرے پاس بہیجی جاتی ہے کہ اگر مین تدبیر واسطے دینے نقد روپیہ بابت ۱۸ نفر سواران جو زیر حکم گورنمنٹ خدمتگذاری کرتے ہین بحساب بمبلغ ۳۵ روپیہ فی سوار فی ماہ یعنی مبلغ ۶۳۰ روپیہ ماہواری یا بمبلغ ۷۵۶۰ سالیانہ کے یا واسطے دینے اراضی بالعوض اوسکے کرون تو باقی ۱۸ نفر سواران جو موجب اپنے اقرارنامہ کے مجکو دیتے ہین موقوف ہوجاینگے مین اسکو سمجہا آپنے ۱۸ نفر سواران موقوف کیے اور یہ قرار پاچکا ہے کہ مبلغ ۷۵۶۰ روپیہ بابتہ تنخواہ سالیانہ ۱۸ نفر سواران گورنمنٹ کمپنی کو دینا چاہیے مین یہ روپیہ نقد دیتا رہونگا۔

باقی جواب معمولی

ترجمہ چٹھی ونکٹ راو راجہ گہوڑپڈی سمستہان مودہول والہ بنام جے ڈی انورارٹی صاحب ایکٹنگ پولیٹکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۲۵ ماہ رمضان ۱۲۷۸ہجری مطابق

بعد القاب معمولی - دو قطعہ یاد داشت آپکی بنام میرے وکیل کے پہونچین اس مضمون سے کہ بائی صاحبہ نے اس مضمون کی چٹھی بھیجی ہے کہ اونکی مرضی نہین ہے کہ روپیہ نقد بالعوض سواران کے جو اِس ریاست سے خدمتگذاری گورنمنٹ کرتے ہین دیا جاتے اور سواران کو اجازت ہو کہ حسب دستور سابق خدمت کیا کرین لہذا یہ تحریرات میرے پاس اس غرض سے بھیجی گئی ہین کہ مین بہت جلد بذریعہ تحریر اطلاع اِس امر کی دون کہ مجھے کونسی بات منظور رہے -

بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ مدت درازسے اور میرے بزرگون کے وقت سے بارگیر سلحہ دار وغیرہ اور میرے خاندان کے ماتحتان نے بوقت ضرورت خدمتگذاری کی ہے منجملہ اونکے ۳۷ نفر سوار زیر حکم گورنمنٹ خدمتگذاری کرتے ہین اونکی تنخواہ دینی ہوتی ہے مین نے ایک چٹھی بتاریخ ۲۹ - ماہ مئی ۱۸۴۶ء اس مضمون سے ارسال کی ہے کہ جو ۳۷ نفر سواران برخاست ہوگئے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین حسب الحکم گورنمنٹ مبلغ ۲۱۱۲ بابتہ تنخواہ سالیانہ ۳۷ نفر سواران دیا کرونگا -

باقی جواب معمولی

ترجمہ چٹھی گنگا دہر راؤ گنیش میرج والہ بنام جے ڈی انورائی صاحب پولیٹیکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۲۸ - ماہ شعبان ۱۲۶۲ھ تاریخ ۳۰ ماہ جولائی ۱۸۴۶ء

بعد القاب معمولی - آپکی چٹھی نمبر ۵ مرقومہ ۱۲ - ماہ جون ۱۸۴۶ء آئی بجواب میری تحریر کے مضمون یہ تھا کہ سالیانہ تنخواہ میرے سوارونکی جو اب زیر حکم گورنمنٹ کی خدمت کرتے ہین بحساب شرح تنخواہ ماہواری مبلغ [illegible] ہوتا ہے اور یہ کہ روپیہ ہر سال آمدنی محاصل سے وصول کیا جاوے اور یہ کہ مقدمہ محاصل کا زیر تجویز گورنمنٹ ہے اگر فیصلہ اوسکا ہوگیا تو رقوم محاصل مجکو دیجائینگی مگر مبلغان مذکورہ بالا بابت معاوضہ سواران نقد دینا چاہیے اور یہ بھی درج تھا کہ مین اپنا منشا اس امر مین بیان کرون بجواب اس چٹھی کے مین تحریر کرتا ہون کہ جو یہ لکھا ہے کہ بمضمون مضمون بالا

نمبر ۳

ترجمہ چٹھی نرسنگ راؤ گنپت سدپال والہ بنام جے ڈی انورآرٹی صاحب ایکٹنگ پولیٹیکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۹ - ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۴۸ھ شاکے سنہ ۱۷۶۹ ونگ نام ساوتسر روز چہارشنبہ منتی پھاگن سدی ایکادشی مطابق ۱۹ - ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۸ عیسوی -

بعد القاب معمولی - آپنے چٹھی مرقومہ ۴ - ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۸ع اس مضمون کی میرے پاس بھیجی کہ سابق ایک کتابت میرے پاس باستصواب اسکے کہ کچہ عذر درباره دینے نقدی یا زمین بالعوض میرے سواران کے جو خدمتگذاری گورنمنٹ کرتے ہین مجکو سے یا نہین بھیجی گئی تھی اور اب حسب ہدایت گورنمنٹ یہ چٹھی میرے نام بھیجی گئی کہ اگر مین تدبیر واسطے دینے نقد روپیہ بالعوض خدمت ۳۶ نفر سواران کے جواب خدمتگذاری گورنمنٹ بصرفہ مبلغ ۳ فی سوار ماہواری یعنی کل مبلغ ماہواری یا مبلغ سالیانہ کرتے ہین یا دینے زمین کی بالعوض اسکے کرون تو جو سوار باقی مجکو اب بجواب اقرارنامہ دینے پڑتے ہین وہ موقوف ہو جاینگے مگر بنسبت تحریر سرانجام جو میرے نام جاری رہیگی مجکو امداد گورنمنٹ حسب ضرورت ہوگی اپنی فوج وغیرہ کے ساتھ کرنی ہوگی بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ بوقت ضرورت مدد گورنمنٹ کے ساتھ بھیجنے سپاہ وغیرہ میری فوج سرانجامی سے کیجایگی مین نہایت شکرگذار اور خوش ہون کہ آپنے ازراہ مہربانی سوار میرے موقوف کیے ہین گورنمنٹ کو بابت تنخواہ باقی نفر سواران کے مبلغ سالیانہ بحساب مبلغ ماہواری دینا تیار ہونگا -

باقی جواب معمولی -

ترجمہ چٹھی رامچندر گوپال جم کھنڈی والہ بنام جے ڈی انورآرٹی صاحب پولیٹیکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۲۹ - جمادی الآخر سنہ ۱۲۴۹ھ یا ۲۳ - ماہ مئی سنہ ۱۸۴۹ع

شرط یازدہم

اگر کوئی مجرم تمہاری جاگیر کا علاقہ گورنمنٹ مین آئے گا تم اوسکی کیفیت ارسال کروگے تو بعد دریافت اور تحقیقات وہ تمہارے حوالہ کیا جائیگا اور اگر کوئی مجرم خلاف گورنمنٹ یا کوئی مجرم علاقہ گورنمنٹ کا تمہارے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے اور تم بھی ایسے شخص کی گرفتاری مین اعانت اونکی کروگے۔

شرط دوازدہم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھینگے جسقدر تمہارا پیشوا کے یہان سابق تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کرے گی اور اوسکا تصفیہ ازروے انصاف ہوا کریگا آپکا کسیطرح نقصان نہوگا بلکہ آپکی اعانت اور رعایت جسقدر انصافاً ممکن ہوگا ہوا کریگی۔

گنپت راؤ تاتیا میرج کر اور گوپال راو جم کھنڈی کر

عہدنامہ جو ان رئیسون کے ساتھ ہوا وہ ویسا ہی ہے جیسا بارہ شرائط کا عہدنامہ ساتھ رئیس کورندوار کے ہوا تھا صرف اسقدر فرق ہے کہ اول شرط مین اونکی نسبت یہ ہے کہ دونون رئیس تین سو سوارسے خدمتگذاری کرین اور دوسری شرط مین یہ کہ اگر ضرورت ہو تو پچیس سوار سے چالیس سوار تک بمنظوری صاحب افسر کمانڈنگ منجانب گورنمنٹ اپنے کام کے واسطے بھیج سکتے ہین۔

تاریخ عہدنامہ ۶- ماہ جون ۱۸۱۹ء مقام گلگلی برلب دریاے کرشنا۔

گنپت راؤ شدنال کر۔

اس رئیس کے ساتھ بھی عہدنامہ بمقام مذکورۂ بالا منعقد ہوا وہ مطابق عہدنامۂ کورندوار کر کے ہے صرف فرق یہ ہے کہ اول شرط مین ششر سوار سے خدمتگذاری کرے اور دوسری شرط مین پانچ سے سات سوار تک اپنے خانگی کام مین رکھہ سکتا ہے

قوم ۶- ماہ جون ۱۸۱۹ء۔

حطیہ سرانجام کے قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچھ مزاحمت کسی ایسے پابندہ یعنے موہوب کی نسبت ہوگی اور وہ منجانب گورنمنٹ موقوف نہین ہوئی ہے تو اسکی رقم معمولی بلاتکرار پابندہ کے حق مین پوری کیجاے گی اور گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کی گوارا نہین کرسکین گے اگر کوئی زمیندار مجرم سرکشی یا جرم خلاف رئیس یا متابلہ حکومت رئیس کا ہوگا تو تمکو اختیار ہے کہ اوسکی زمینداری بطور سزادہی ضبط کرو بشرطیکہ اوسکا جرم تمہارے نزدیک پایۂ ثبوت کو پہونچ جاے اور اگر کوئی اور شخص سواے اونکے کسی جرم کا مرتکب ہو یا کوئی اونمین کا لاولد فوت کرے تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ پر آشکارا کروگے اور گورنمنٹ سزادہی مجرم اور انتظام اوسکا کرینگے (ترجمۂ انگریزی مین جو پونا سے آیا ہے یہ درج ہے کہ قبضہ زمین لاوارث کا کرینگی)

شرط نہم

تم متوجہ بہبودی رعیت جاگیر رہوگے اور مراتب نصفت دہی پیش نظر رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤگے جس سے انسداد دزدی و قتل و آتش زنی و دیگر جرائم ہوگا جو کوئی نالش خفیف تمہاری جاگیر کی پیش ہوگی گورنمنٹ اوسکی سماعت نہین کرینگے جب کوئی نالش پیش ہوگی وہ تمہارے سپرد کیجاے گی اور تم اوسکا فیصلہ ازروے انصاف کروگے اگر کسیوقت تمہاری جاگیر مین بے انتظامی عظیم پیدا ہوا اور واردات دزدی ظہور مین آئین اور تحقیقات کامل اور حقرسی مظلوم تمہاری جانب سے نہو تو ضرورت اس امر کی ہوگی کہ انتظام منجانب گورنمنٹ کیا جاے۔

شرط دہم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور درصورتیکہ کوئی وجہ تکرار پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اونکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ ازروے انصاف کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی یہ شرط مطابق شرط چہارم عہدنامہ بندرپور کے ہے جو بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوتی ہے۔

تو اوسکے خاندان کو پنشن دیجایگی۔

شرط پنجم

سوا ے تمہاری فوج کنٹنجنٹ کے تمکو اور سپاہ جسقدر واسطے حفاظت انتظام اپنے حدود و علاقہ کے ضروری ہوگی اپنے خرچ سے رکھنی ہوگی اور درصورت پیدا ہونے فساد کے بیچ اضلاع ملحقہ تمہارے کے تمکو اوسقدر فوج دینی ہوگی جسقدر موجود ہوگی اور اگر فساد عظیم بیچ تمہارے علاقہ کے پیدا ہوگا تو حسب درخواست تمہارے تمکو اعانت گورنمنٹ سے دیجاے گی۔

شرط ششم

جبتک تم خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی با پایداری اور اتحاد کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلاشبہ اور بلامزاحمت تمہارے پاس اور تمہارے خاندان کے سرداران کے پاس رہیگی یہ شرط جو شرط پنجم عہدنامہ بندر پور مین درج ہے بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوئی اور ایک سند اس مضمون کی ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر سے بعدازین تمکو دیجایگی اور جب تمہکی اولاد کے واسطے سند جدید مطلوب اور درکار ہوگی تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین پیش کیجاے گی اور گورنمنٹ ازراہ پرورش سند جدید عطا کرینگے اور بغیر لینے کسی نذرانہ کے جاگیر بحال رکھین گے۔

شرط ہفتم

کوئی موضع یا اراضی یا قطعۂ زمین متعلق تمہارے سرانجام یا انعام کے جو واقع علاقۂ گورنمنٹ ہوگی وہ بلامزاحمت جیسے ابتک جاری رہی ہے قائم اور بحال رہیگی۔

شرط ہشتم

تم جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر اشخاص کے مثل اراضی دومالی و سرانجامی و انعامی اور تمام ورشاسن یعنی پنشن سالیانہ اور دہرم داو یعنی رقوم خیرات اور دیوستھان یعنی اشخاص متعلق معابد اور ورذینہ وا [illegible] ک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ بموجب فہرست مندرجہ تمہارے

کرین یا بالعوض اونکی خدمتگذاری کے وہ سرکار گورنمنٹ کو نقد روپیہ بحساب
سار فی سوار سب سواران خدمتگذار کے عوض دیا کرین یا وہ اوسقدر روپیہ کی ادا
جمعی چھوڑ دین اسپر تمنے اقرار کیا کہ تم ستر سواران سے جو چہارم حصہ تمہاری فوج
کلہے خدمتگذاری کیا کروگے پس یہ انتظام بذریعہ اس تحریر کے گورنمنٹ منظور کرتی

شرط دوم

تمہاری فوج کی حاضری بروقت طلب لیجائیگی اور گھوڑے اور سوار اچھے اور کارگذار
ہونگے اور تمام سال خدمت کرینگے اگر بروقت حاضری نفری کم ہوگی تو جسقدر کمی ہوگی
اوسکے عوض رقم معمولی و مقررہ سرکار گورنمنٹ مین داخل کرنی ہوگی اگر فوج مین سے
پانچ سوار سے سات سوار تک تمہارے کام کے واسطے بھیجنے ضرور ہونگے تو تمکو اول
اوس ضرورت کی کیفیت سے صاحب افسر کمانڈ گورنمنٹ کو اطلاع دینی ہوگی اور وہ
اوسحال مین شامل شمار کیے جائینگے اگر تمہاری فوج کی ضرورت ... کی تو اونکو اجازت
تمہارے مقام پر واپس جانیکی اور چار مہینے برشکال کے وہان قیام کرنیکی دیجائیگی
جو اونکی ضرورت ہوگی تو اونکو یہان رہنا ہوگا۔

شرط سوم

جسطرح گورنمنٹ حکم دینگے اوسطرح تمکو خدمتگذاری کرنی ہوگی اکثر اوقات تمکو خدمت
بار باہر حدود گوداوری اور تم بھدرا کے نہین کرنی ہوگی مگر احیاناً اور کہین جانیکا
واسطے تمکو حکم ہوگا تو تمکو بلا عذر جانا ہوگا اور ایسے موقع پر تمکو روپیہ بقدر مصارف فوج
ملیگا اور یہ روپیہ تمہارے ملک مین سے گورنمنٹ کو واپس ملیگا۔

شرط چہارم

کوئی گھوڑا یا سوار کسی لڑائی مین مجروح یا مقتول ہوگا تو اوسکا معاوضہ یعنی
سرکار سے نہین دیا جائیگا تمام اخراجات خرچ جنگ سے جو تمکو ملیگا ادا ہوگا
بلحاظ موجب رسم قدیم کے رہیگا مگر در حالیکہ کوئی بڑا آدمی لڑائی مین مجروح
ہوگا تو اگر وہ مجروح ہے تو اوسکو گورنمنٹ سے انعام ملیگا اور اگر وہ مقتول ہو

لہذا یہ قرار پایا کہ شروع سال حال سے مبلغ ا ف ۔ انعام مقرر ہو منجملہ اوسکے ا ف ۔
واسطے اخراجات نیویدیعنی تبرک اور دیگر رسوم سال کے اور مبلغ ا ف ۔ واسطے
نوبت اور گو لون کے ۔

شرط شانزدہم

اگر یہ دریافت ہوا کہ تمکو دربار پیشوا سے محصول بھیڑ بکری برنج پارچہ وغیرہ ضروریات
تمہاری کا معاف تھا تو بعد دریافت وہی معافی محصول تمہاری نسبت قائم رہے گا
مگر درصورتیکہ ایسی معافی کچھ نقص انتظام ملک مین پیدا کریگی تو وہ معافی نہین دیجائیگی

شرط ہفدہم

جو اراضی تمکو اب واسطے تعینات ذات کے اور واسطے رفع کرنے تکرار خانگی کے دی گئی ہے
اوسکے عوض تم سے سوا سے خدمتگذاری سواران ڈیڑ سو شرط کے اور خدمت نہین لیجائیگی
سترہ شرائط مذکورۂ بالا آج کی تاریخ ۱۷ ماہ جون ۱۸۱۹ء مطابق ۲۳ ماہ شعبان
۱۲۳۴ھ بمقام موچوندی واقع پرگنہ جبٹ منظور ہوئین ۔

نمبر ۱۷۳

وعدہ جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے کیشوراؤ بابا تور دہن کو درباب اراضی
جو اونکو مہاراجہ پیشوا سے او سطے ادای اخراجات فوج کنٹنجنٹ اور اوسکے اپنے ذاتی مصارف
وغیرہ کے بتاریخ ۱۲۳۴ھ مطابق ۱۸۱۹ء دی

شرط اول

بیچ ۱۲۳۱ھ کے ایک بندوبست ہوا تھا اور ایک چٹھی اور ایک یادداشت منجانب
گورنمنٹ انگریزی مقام بند پور سے ارسال ہوئی تھی بیچ تین شرائط عہدنامۂ مذکور کے
یہ تحریر ہے کہ تم خدمتگذاری پیشوا کی بموجب رسم ریاست مرہٹا مطابق تمہارے تعینات
ضابطہ کے کیا کرو گے مگر جو سرداران اپنے اپنے تعینات ضابطہ کے موافق خدمتگذاری
نہین کر سکین گے لہذا اب یہ منظر اونکی رعایت کے قرار پایا ہے کہ وہ لوگ اپنی
[illegible] کے [illegible] ان ست جنگ واسطے اونکو اراضی ملی ہے خدمتگذاری

شرط دوازدہم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھین گے جسقدر مہاراجہ پیشوا کی بان تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کرے گی اور اوسکا تصفیہ ازروے انصاف ہوا کریگا آپکا کسیطرح نقصان نہوگا بلکہ تمہاری اعانت اور رعایت جسقدر ممکن ہوگا ہوا کرے گی اسیطرح کا اقرار جنرل منرو صاحب نے بیچ شرط چہارم عہدنامہ کیا ہے لہذا یہ یہان بہی درج ہوا۔

شرط سیزدہم

جنرل منرو صاحب سے یہ شرط ہوئی ہے کہ تم صرف موقع عظیم پر خدمتگذاری کروگے اور ایسا موقع دس یا پندرہ سال مین ہوا کریگا تاہم تمنے وعدہ کیا کہ تم اپنی فوج کنٹنجنٹ کی چہارم نفری سے ہمیشہ خدمتگذاری کیا کروگے لہذا یہ قرار پایا ہے کہ تمکو اراضی جمعی ــ روپیہ سالیانہ بطور تنخواہ ذاتی (ضابطۂ تعینات) دیجاے اور یہ عطیہ شروع سال حال سے شمار کیا جاے۔

شرط چہاردہم

جنرل منرو صاحب نے بیچ شرط شانزدہم اپنے عہدنامہ کے یہ وعدہ کیا ہی کہ تمہاری مقدمات جو تمہارے رشتہ داران کے ساتہ ہونگے ازروے انصاف فیصلہ پائینگے شرط چہارم مین تقسیم واجبی بھوزو یکشبنا مشروط ہے اِن عقائد پر فیصلہ خالی از خیالات رعایت ہوگا لہذا یہ تجویز ہوئی کہ تمام تکرار جو سرداروں مین ہے انکو عطیۂ مذکورۂ ذیل دیکر ختم کیجاے اور یہ عطیہ شروع سالحال سے شمار کیجای اور اِسی معاوضہ تمام تمہارے دعوی جاگیر کا ہوگا اگر موضع بھوز گوپال راؤ تکو نہین دلایا جاے تو تمکو اراضی جمعی ــ سالیانہ کی بجای اور جو مبلغ ستار جمع موضع مین ایزاد ہوے ہین وہ تمہاری ناامیدی کا معاوضہ ہوگا اور بالعوض سوم حصۂ آنا پور کے تمکو مبلغ ــ روپیہ ملیگا۔

شرط پانزدہم

تمنے منرو صاحب سے درخواست انعام بنام گنپتی یعنی گنیش جی مقام تاس گانوکی

شرط نہم

تم متوجہ بہبودی رعیت جاگیر رہوگے اور مراتب نصفت وہی پیش نظر رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل میں لاؤگے جس سے انسداد دزدی و قتل و آتش زنی و دیگر جرائم کا ہو جو کوئی نالش خفیف تمہارے جاگیر کی پیش ہوگی تو گورنمنٹ اوسکی سماعت نہین کرینگے جب کوئی نالش پیش ہوگی وہ تمہارے سپرد کیجاییگی اور تم اوسکا فیصلہ ازروے انصاف کروگے اگر کسیوقت تمہاری جاگیر مین سبب بے انتظامی عظیم پیدا ہوا اور وارداتِ دزدی ظہور مین آئین اور تحقیقات کامل اور حق رسی مظلوم تمہاری جانب سے نہو تو ضرورت اِس امر کی ہوگی کہ انتظام منجانب گورنمنٹ کیا جاے ۔

شرط دہم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور درصورتیکہ کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ ازروے انصاف کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی ۔

شرط یازدہم

شرط یازدہم عہدنامہ مین جو ساتہ جنرل منرو صاحب ہوا ہے یہ مشروط ہے کہ اگر کوئی شخص تمہارے ضلع کا یا کوئی تمہارا ملازم مجرم کسی جرم کا ہو کر گورنمنٹ کے پاس یا کسی اور کے پاس حاضر ہوگا تو بروقت اطلاعیابی گورنمنٹ وہ تمکو واپس دیا جائیگا لہذا اب یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر کوئی مجرم تمہارا مفرور ہو کر علاقہ سرکار مین یا کسی اور شخص کے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو تمکو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین لکھنی ہوگی بعد ازان بعد تحقیقات وہ تمکو واپس دیا جاے گا اور اگر کوئی مجرم گورنمنٹ یا مجرم علاقہ گورنمنٹ تمہارے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا [illegible] تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرین گے اور تم بھی ایسے شخص کی گرفتاری [illegible] کروگے ۔

تمھارے مرتبہ اور اعزاز کا مشروط ہے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ جبتک تم خدمتگذاری
نٹ انگریزی با یانداری اور اتحاد کے کرتے رہوگے اوسوقت تک تمھاری جاگیر
شبہ وبلا مزاحمت تمھارے پاس رہیگی اور ایک سند بھی بعد ازیں تمکو ہز اکسلینسی
یسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کی منگا دیجاویگی اور جب تمھاری اولاد تمھاری جانشین
ہوگی اور اوسکے واسطے سند جدید مطلوب اور درکار ہوگی تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ عالیہ
پیش کیجاویگی اور گورنمنٹ بغیر لینے کسی نذرانہ کے ازراہ پرورش سند جدید عطا کریگی
اسبارہ میں ایک دفعہ جداگانہ تحریر ہوئی ہے اوسکی مطابقت کرنی ہوگی —

شرط ہفتم

کوئی موضع یا اراضی یا قطعہ زمین متعلق تمھارے کے سرانجام یا انعام کے جو واقعہ علاقہ
گورنمنٹ ہوگی وہ بلا مزاحمت جیسی اب تک جاری رہی ہے قائم اور بحال رہیگی

شرط ہشتم

تم جملہ حقوق جو تمھاری جاگیر میں موجود ہیں خواہ وہ ریاست کے ہوں اور خواہ دیگر
اشخاص کے مثل اراضی دومالی و سرانجامی و انعامی اور تمام ورشاسن یعنی پنشن بنام
اشخاص متعلقہ [illegible]
اور دھرم واد یعنی رقوم خیرات اور دیوستھان یعنی اشخاص [illegible] تمھارے عطیہ
اور خیرات اور نمنوک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ بموجب فہرست مندرجہ تمھارے کے نسبت
سرانجام کے قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچھ مزاحمت کسی ایسے پابندہ کے نسبت
ہوگی اور وہ منجانب گورنمنٹ موقوف نہیں ہوئی ہے تو ایسی رقم معمولی بلاتکرار پابندہ
کے حق میں پوری کیجاویگی اور گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کی نہیں سنیگی
اگر کوئی زمیندار مجرم سرکشی یا جرم خلاف رئیس یا مقابلہ حکومت رئیس کا ہوگا تو تمکو
اختیار ہے کہ اوسکی زمینداری بطور سزا دہی ضبط کرو بشرطیکہ اوسکا جرم تمھارے
نزدیک پایہ ثبوت کو پہونچ جاوے اور اگر اور کوئی شخص سوائے اوسکے کسی جرم
شریک ہو یا کوئی اونمیں کا لاولد فوت کرے تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ میں اطلاع
اور گورنمنٹ سزا دہی مجرم اور قبضہ زمین لاوارث کا کریگی ([illegible])

شامل شمار کیے جاینگے اگر تمہاری فوج کی ضرورت نہو گی تو اونکو اجازت تمہارے مقام پر واپس جانے کی اور چار مہینے برشکال کے وہان قیام کرنے کی دیجائیگی مگر جو اونکی ضرورت ہوگی تو اونکو یہان رہنا ہو گا۔

شرط سوم

جسطرح گورنمنٹ حکم دینگے اوسطرح تمکو خدمتگذاری کرنی ہوگی اکثر اوقات تمکو خدمت سرکار باہر گوداوری اور تم بدرا کے نہین کرنی ہوگی مگر اجیانا اور کہین جانے کے واسطے تمکو حکم ہوگا تو بلا عذر جانا ہوگا اور ایسے موقع پر تمکو روپیہ بقدر مصارف فوج دیا جایگا اور یہ روپیہ تمہارے ملک مین سے گورنمنٹ کو واپس ملے گا۔

شرط چہارم

درحالیکہ کوئی گھوڑا یا سوار کسی لڑائی مین مجروح یا مقتول ہوگا تو اوسکا معاوضہ یعنی زخمیانہ تمکو سرکار سے نہین دیا جایگا تمام اخراجات اوس رقم جنگ سے جو تمکو ملے گا ادا ہونگے اس امر کا لحاظ بموجب رسم قدیم کے رہیگا مگر درحالیکہ کوئی بڑا آدمی لڑائی مین مجروح یا مقتول ہوگا تو اگر وہ مجروح ہے تو اوسکو سرکار گورنمنٹ سے انعام ملے گا اور اگر وہ مقتول ہے تو اوسکے خاندان کو پنشن دیجائیگی۔

شرط پنجم

سواے تمہاری فوج کنٹنجنٹ کے تمکو اور سپاہ جسقدر واسطے حفاظت انتظام اپنے حدود علاقہ کے ضرور ہوگی اپنے خرچ سے رکھنی ہوگی اور درصورت پیدا ہونے فساد کے بیچ اضلاع ملحقہ تمہارے کے تمکو اوسقدر فوج دینی ہوگی جسقدر موجود ہوگی اور اگر فساد عظیم بیچ تمہارے علاقہ کے پیدا ہوگا تو حسب درخواست تمہاری تمکو اعانت گورنمنٹ سے دی جاوے گی۔

شرط ششم

بیچ شرط دہم عہدنامہ منرو صاحب کے یہ درج ہے کہ درصورت متابعت گورنمنٹ انگریزی تمہاری جاگیر حسب قدیم قائم اور بحال رہے گی اور شرط چہارم ہم مین اوسیطرح

نمبر ۲۲۶

وعدہ جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے گنپت راؤ باپو پتوردہن کو درباب اوس اراضی کی جو اوسکو دربار پیشوا سے واسطے اداے اخراجات فوج کنٹنجنٹ اور اوسکے ذاتی مصارف وغیرہ کے ملی تہی اور نیز دربارۂ انتظام آیندہ جاگیر اور تعمیل شرائط عہدنامہ کے جو اوسکے ساتہ برگیڈیر جنرل ٹی منرو صاحب نے کیا تہا دی تہی سنہ ۱۸۲۰ء

شرط اول

بموجب رسم قدیم کے تمکو خدمتگذاری اوسقدر سوارون کے ساتہ کرنی چاہیے جسقدر تمہاری جاگیر بحساب فی سوار سالہ کے مکتفی ہو مگر چونکہ یہ امر زیادہ اوس سے ہوتا جو تم سرانجام کرتے لہذا جنرل منرو صاحب نے شرط سیزدہم عہدنامہ مین یہ بیان کیا ہے یعنی سرکار کمپنی اوسطرح خدمت تمسے نہین لیگی جیسی دوامی خدمتگذاری تم ماتحت پیشوا کی کرتے تہو ایک مرتبہ دس یا پندرہ سال مین جب کوئی مہم عظیم درپیش ہوگی تو تمکو واسطے اعانت کمپنی کے آنا ہوگا اور سواے ایسے موقع کے اور کبہی تمکو طلب نہین کیا جائیگا اسپر تمنے اب یہ درخواست کی کہ تمہاری خدمتگذاری بلا تصریح نرہے اور یہ بہی بیان کیا کہ تم سب نفری سواران بموجب تمہارے تعینات ضابطہ کے نہین دیسکتے لہذا یہ قرار پایا ہے کہ تمہارے تین ربع تعداد سواران سے کام نہین لیا جائیگا اور تم ہمیشہ ایک چہارم نفری سواران یعنی صرف ماصلنفری سے کارگذاری کیا کرو یہ بات بذریعہ اس تحریر کے گورنمنٹ نے منظور کیا۔

شرط دوم

تمہاری فوج کی حاضری بروقت ضرورت لیجائیگی اور گہوڑے اور سوار اچہے اور کارگذار ہونگے اور تمام سال خدمت کرینگے اگر بروقت حاضری نفری کم ہوگی تو جسقدر کم ہوگی اونکے عوض رقم معمولی ومقررہ سرکار گورنمنٹ مین داخل کرنی ہوگی اگر فوج مین سے بیس یا پچیس ۲۵ سوار تمہارے کام کے واسطے بہیجنے ضرور ہونگے تو تمکو اول اوس ضرورت کی کیفیت سے صاحب افسر کمانڈنگ گورنمنٹ کو اطلاع دینی ہوگی اور بعدہ اوس حال مین

گوشوارہ مالگذاری اضلاع جاگیر چنتامن راو آپا صاحب رئیس سانگلی سے علیحدہ ہو کر گورنمنٹ انگریزی کو بماہ جون [illegible] واسطے پورا کرنے رقم مبلغ ..... روپیہ کے
جو معاوضہ خدمتگذاری سواران معہودہ تھا ملی اور جو اضلاع متعلق دھرواڑ ہیں —

نمبر	نام اضلاع	تعداد دیہات			کامل جمع	اصل تکاسی			کل	منہائی			باقی اصل پیداوار
		موضع	مزرعہ	کل		مالگذاری	باجی آبا	سائر		اخراجات لازمی ضلع	درشاسن تنوک وغیرہ	کل منہائی	
۱	پرگنہ ہوبلی جدید	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	پرگنہ ترس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	پرگنہ بروال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]
۴	پرگنہ بابیکا	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	سردیس گت گونیکوپ	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	اندر پرگنہ ساہ پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]
	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دستخط جے سیکلوڈ
اسسٹنٹ اول

کی بابت اور اراضی سے جو واسطے پورا کرنے رقم ضروری یعنی صدیک لاکھ روپے کے ضروری
تصور ہو کر تین اقساط ماہواری مین دیجائیگی واگذار کیجاسے گی اور منہائی بابتہ اخراجات
اور نمنوک سے شامل حساب ہوگی ۔

شرط ہفتم

مالگذاری اراضی واگذار موجب فرد مدخلہ دفتر کالکٹری یعنی تحصیل دھرواڑ درج ہوئی ہے
اور وکیل نے بیان کیا کہ بروقت تحقیقات مالگذاری کچہ زیادہ ہوگی لہذا یہ شرط ہوئی
کہ اگر ایسی صورت ایزادی کی ہوگی تو مطابق ایزادی کے اراضی باقیماندہ سے
جو ہنوز محال شاہ پور سے کمپنی کو نہین دی گئی ہے واگذار کیجائیگی یعنی مجرا دیجائیگی

اقرارنامہ چنتامن راؤ پٹوردہن ساکن سانگلی سنہ عشرین مائتین والف (۱۲۲۹ ف)

مین سردار اور مطیع احکام پیشوا تھا پیشوا کی حکومت موقوف ہوئی اور کمپنی کی بحکم
میری جاگیر ہمراہ دیگر علاقجات کے زیر حکم گورنمنٹ انگریزی آگئی جسقدر علاقہ وہ مجہے
خوش ہو کر دینگے اوسکے ساتھ مین خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی کی جیسی ہدایت ہوگی
وفاداری اور اتحاد کرونگا مین پیشوا کے ساتھ کچہ واسطہ نرکھونگا اور نہ کسیطرحکی ماتحتی
اوسکی منظور کرونگا مین آیندہ کسیطرح کا دعوی ازروے تعینات ضابطہ سابق نہین
کرونگا مین نے جو سابق دعوے کیا تھا کہ میرے رشتہ داران مرچکر تاس گانو کر کوندواڑ
اور سرداران ماتحت میرے تہی اوسکو مین اب ترک کرتا ہون مین صرف اوسیقدر جاگیر
منظور کرتا ہون جو گورنمنٹ انگریزی مجہے خوش ہو کر عطا کرینگے اور مین چاہتا ہون
کہ ایک یادداشت متضمن اوسکے جاری اور قائم رہنے کی مجہے عنایت ہو اوسکے
مطابق مین ہمیشہ کاربند رہونگا یہ شرط مین کرتا ہون ۔

گورنمنٹ مین واقع ہونگے وہ سب بلامزاحمت مثل سابق قائم اور بحال رکھے جاینگے

آٹھہ شرائط مذکورۂ بالا منظور اور مقبول ہوئین تاریخ ۱۵- ماہ مئی سنہ ۱۸۱۹ عیسوی مطابق ۱۹- ماہ رجب -

---

شرائط جو ہنگام انتقال اراضی جمعی ... روپیہ بالعوض کنٹنجنٹ سواران جو حسب تعینات ضابطہ دینے پڑتے تھے قرار پائین المرقوم بمقام بیجاپور تاریخ ۱۲- ماہ دسمبر سنہ ۱۸۲۰ع

جو دینے شاہ پور سے جو باعث اتصال چھاونی ملگام طلب ہوا تھا چیتاسر راؤ نے انکار کیا لہذا شرائط ذیل قرار پائین -

شرط اول

خرید و فروخت شراب شاہ پور مین نہوگی -

شرط دوم

بنظر رفع عذرات رواج مین روپیہ ٹکسال یا ضرب سکہ شاہ پور مین نہوگا -

شرط سوم

بالعوض اِندونون رقوم کے گورنمنٹ انگریزی سے کچھ معاوضہ طلب نہوگا -

شرط چہارم

صاحب کلکٹر وہ دیہات قرب وجوار ملگام مین باستثنا رشاہ پور تجویز کرینگے جنکی جمع ... ہوگی تاکہ رقم ایک لاکھ روپیہ کی پوری ہوجاے اور وہ دیہات دیجائین جنمین وہ درخت ہون جنسے شراب بنتی ہے تاکہ آیندہ پھر مخلوط نہون اور نمنوک اور اخراجات دیہی جمع سے ملنا ہونگے -

شرط پنجم

بڑی آبادی شاہ پور جو متصل چھاونی کے ہے وہ سرانجام قلی و باربرداری مطلوٗ فوج کرے گا -

شرط ششم

کلکٹر یعنی تحصیلدار دہروار جملہ اراضی متروکہ بسپرد کردیگا اور یہ شرط داخل ہونی ضمانت

تم متوجہ بہبودی رعایا سے جاگیر رہوگے اور مراتب نصفت دہی پیش نظر رکھو گے
ایسی تدابیر عمل مین لاؤگے جس سے انسداد دزدی و قتل و آتش زنی و دیگر جرا
یہ دفعہ اصل شرط عہدنامہ ہذا کی ہے لہذا تم بہرصورت خوش انتظامی ملک قائم رکھوگے

شرط پنجم

تم جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر
اشخاص کے مثل اراضی دومالی و سرانجامی و انعامی اور تمام ورشاسن یعنی پنشن
سالیانہ اور رسوم داؤ یعنی رقوم خیرات اور دیوستہان یعنی اشخاص متعلقہ معابد اور روزینہ
اور خیرات اور تمنوک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچھ مزاحمت
کسی ایسے پابندہ کے نسبت ہوگی اور وہ منجانب گورنمنٹ موقوف نہین ہوئی ہے
تو ایسی رقم معمولی بلاتکرار پابندہ کے حق مین پوری کیجاے گی اور گورنمنٹ کوئی بات
اس قسم کی نہین سہہ سکے گی۔

شرط ششم

اگر کوئی مجرم تمہاری جاگیر سے فرار ہوکر علاقہ گورنمنٹ مین آ ویگا تو تم اوسکی
اطلاع کروگے بعد تحقیقات مجرم مذکور تمہارے حوالہ کیا جایگا اور اگر کوئی مجرم گورنمنٹ
یا مجرم ملک سرکار تمہاری جاگیر مین پناہ گیر ہوگا اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے
اور تم ہرطرحکی امداد اونکی گرفتاری مین اہلکاران مذکور کی کروگے۔

شرط ہفتم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھین گے جسقدر مہاراجہ پیشوا
کے یہان تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریگی اور اوسکا تصفیہ
از روے انصاف ہوا کریگا آپکا کسیطرح نقصان نہوگا بلکہ تمہاری اعانت اور رعایت
جسقدر انصافاً ممکن ہوگی کرینگے۔

شرط ہشتم

جملہ دیہات و اراضیات و دیگر قطعات زمین جو تمہاری سرانجامی اور انعامی علاقہ

اراضی جو اوسکو دربار مہاراجہ پیشوا سے واسطے اخراجات فوج کنٹنجنٹ اور اخراجات وغیرہ ذاتی اوسکے ملی تھی دین مرقومہ ۱۹ سنہ ۱۲ھ مطابق ۱۹ سنہ ۱۸۱۹ء۔

شرط اول

بیچ سنہ ۱۲۳۱ ہجری کے ایک بندوبست ہوا تھا اور ایک چٹھی اور یادداشت منجانب گورنمنٹ انگریزی مقام بندرپور سے بھیجی گئی تھی۔ بیچ شرط سوم یادداشت مذکور کی یہ درج ہے کہ تم خدمتگذاری پیشوا کی بموجب رسم قدیم ریاست مرہٹا کیا کروگے جب تمہارے تعینات ضابطہ مین ہوگا بقواے شرط مذکور اب یہ قرار پایا کہ تم خدمتگذاری چہارم فوج کنٹنجنٹ یعنی چارسو پچاس سوار سے کروگے جنکے اخراجات کے واسطے تمکو اراضی ملی ہے باہم بالعوض اس خدمتگذاری سواران کے نقد روپیہ گورنمنٹ کو بحساب مبلغ سار فی سوار جس حساب سے ملتا ہے دوگے یا تم اسقدر جمع کی اراضی حوالہ کروگے اور چونکہ تمنے اراضی دینا منظور کیا ہے لہذا تم اب اراضی مذکور حسب فہرست جداگانہ سپرد کردوگے۔

شرط دوم

جبتک تم وفادار اور خیرخواہ گورنمنٹ کے رہوگے اوسوقت تک بلاتفاوت اراضی مذکور تمہارے پاس رہیگی یہ شرط عہدنامۂ بندرپور کی شرط پنجم مین درج ہے اور بذریعہ اس تحریر کے تصدیق اور منظوری اوسکی ہوئی اور ایک سند اس مضمون کی مجریۂ موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر تمکو عطا ہوگی۔

شرط سوم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھیگے اور جو کبھی کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ از روے انصاف کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی یہ شرط مطابق شرط چہارم عہدنامۂ بندرپور کے ہے اور اوسکی تصدیق اور منظوری بذریعہ اس تحریر کے ہوئی۔

شرط چہارم

جاگیرداران کوئی امر دشمنی کا یا کوئی جنگ و جدل بغیر اجازت مہاراجہ پیشوا کے نہین کرینگے اور اگر کوئی موقع جنگ باہمی کسی سبب سے پیدا ہوگا تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ وجوہ تکرار پیشوا کے حضور پیش کرینگے اور جو فیصلہ مہاراجہ کر دینگے اوسکو منظور کرینگے۔

شرط پنجم

گورنمنٹ انگریزی ذمہ دار اس امر کے ہین کہ جبتک جاگیردار خدمتگذاری مہاراجہ پیشوا کی کرینگے اور اونکے خیرخواہ رہین گے اوسوقت تک اونکا قبضہ اوپر اراضی سندہی سے بلا مزاحمت بحال اور برقرار رہیگا اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش کرکے مہاراجہ کو پھر اونپر مہربان کر دینگے اور اوسیطرح اونکے ساتہ بہ تعظیم پیش آئینگے۔

شرط ششم

مہاراجہ پیشوا نے کل صلاح امور مذکورۂ بالا کی محول اوپر صاحب رزیڈنٹ انگریزی کے رکھی ہے اور صاحب موصوف کو رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر نے تحریر فرمایا ہے کہ اونکی تعمیل کرین اور دیکھین کہ اونکے موافق کارروائی ہوتی ہے۔

دستخط ایم الفنسٹن
رزیڈنٹ پونا

ترجمہ صحیح ہے
دستخط آر کلوز
اسسٹنٹ رزیڈنٹ

یادداشت شرائط مذکورۂ بالا کو جاگیرداران ملک جنوبی مرہٹہ نے ماہ جولائی و اگست ۱۸۱۲ع منظور کیا لیکن تاسگانو اس عہدنامہ مین شامل نہین ہے۔

نمبر ۳۵

یادداشت شرائط جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے کرسٹومن راؤ آپا پتوردہن کو دربار

ضبط سرکار ہوگیا —

نمبر ۳۴

شرائط عہدنامہ جو آنریبل ایم الفنسٹن صاحب فی نبام گورنمنٹ انگریزی منجانب پیشوا ساتہ جاگیرداران ملک جنوبی مرہٹا باہ جولائی و اگست ۱۸۱۲ء منعقد کین اور جو بنام عہدنامہ پندرپور مشہور ہے —

بشرط اول

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ مہاراجہ پیشوا کچہ خیال جرائم گذشتہ کا نہیں کرینگے اور یہ بہی کہ جاگیرداران کو دقت اور تکلیف ساتہ دوبارہ دائر کرنے دعاوی زر سابقہ یا کوئی اور دعوی سے نہ دینگے اور جاگیردار بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بہو کوئی دعوی سابقہ نسبت مہاراجہ پیشوا کے دائر اور قائم نہین کرینگے —

شرط دوم

جاگیرداران وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام قطعات اراضی جو اونہون نے بلا استثنا واپس دینگے اور نیز کل محاصل جو وہ بغیر سند کے تحصیل کرتے ہین چہوڑ دینگے پس اس غرض سے اونکی اسناد کا ملاحظہ ہوگا اور جو جو وہ کمی کے وہ پیش کرینگے اونکی تحقیقات بعد ازین ہوگی بفحوا اس شرط کے کل اراضی جو کما دیس ین اونکے قبضہ مین ہے وہ واپس پیشوا کو دیجائیگی —

شرط سوم

جاگیرداران اقرار کرتے ہین کہ وہ خدمتگذاری مہاراجہ پیشوا کی حسب قاعدہ قدیم سلطنت مرہٹا اور بموجب تحریر تعینات ضابطہ کیا کرینگے —

---

* یہ عہدنامہ مطابق اوسکے ہے جو جلد سوم مین درج ہے گمان ہوتا ہے کہ اصل عہدنامہ ۱۸۱۲ عیسوی مین دفتر پونا مین جل گیا یہ نقل اوس مسودہ کی جو بمراسلت چیہٹی الفنسٹن صاحب بنام لارڈ منٹو مرقومہ ماہ جولائی ۱۸۱۲ عیسوی کے ہے اور جو مطابق اوس نقل کے ہے جو جاگیرداران کے پاس ہے لفظ بلفظ مطابق ہو سکتے ہین —

سنہ ۱۸۴۲ع میں نراین راؤ لاولد فوت ہوا اور اوسکو اجازت متبنی کرنے کی بہی نہین ملی لہذا علاقہ اوسکا قرق ہوا مگر اوسکی بیوہ کو بعد ازان اجازت متبنی کرنے ہر ہر راؤ پسر گوپکا رئیس نرگوند کی حاصل ہوئی اسنے اپنا خطاب رام راؤ رکہا اور تا عین حیات انتظام علاقہ کا اوسکے سپرد رہا رام راؤ رئیس حال رام درگ کا ہے باوجودیکہ وہ بہی خیر خواہ رہا اور اوسکو سند نمبر ۳۹ عطا ہوئی جسکے روسے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا حاصل ہوا اوسکی جمع قریب ۔۔۔ روپیہ کے ہے ۔

ونکٹ راؤ کے بعد اوسکا فرزند دادا جی راؤ جانشین اوسکا نرگوند مین ہوا اور اسکا جانشین اوسکا فرزند بہاسکر راؤ برادر کلان راجہ رام درگ ہوا ۔

سنہ ۱۸۵۷ع میں اوسنے مسٹر منسن صاحب پولیٹکل اجنٹ کو قتل کیا جسکے پاداش میں اوسکو پہانسی ہوئی اور علاقہ ضبط ہوا ۔

گورپرے مودہول والے ۔ خاندان گورپرے ماتحت بادشاہان اہل اسلام بیجاپور شہرت یاب ہوئے اور اوس سے اونکو علاقجات حاصل ہوئے وہ دشمن قدیم سیواجی کے ہنگام اوسکی اوائل کی ترقی اور فتوحات کے تہے مگر بعد شکست قوت اسلام وہ شریک مرہٹا کے ہوئے اور خدمت فوج پیشوا کی اختیار کی ۔

سنہ ۱۸۱۵ع میں رئیس مودہول نراین راؤ نامی فوت ہوا اور اوسکا جانشین اوسکا فرزند ونکٹ راؤ ہوا جسکو پیشوا نے بمقابلہ گوبند راؤ پسر کلان کے ۔۔۔ تہا مشتہر کیا بعد شکست پیشوا علاقہ ونکٹ راؤ کے پاس حسب فحواے نمبر ۴۴ جو مطابق اوس عہدنامہ کے تہا جو ساتہ پیور دہن کے کیا گیا تہا رہا اور سنہ ۱۸۵۶ع میں زر نقد بتعداد ۔۔۔ سالیانہ حسب منشاء عہدنامہ نمبر ۴۳ بالعوض خدمت سواران مقرر ہوا ونکٹ راؤ نے سنہ ۱۸۵۳ع میں وفات پائی اور اوسکا فرزند رئیس حال اوسکا جانشین ہوا اسکو اجازت متبنی کرنے کی حسب فحواے نمبر ۳۹ عطا ہوئی جمع علاقہ کی قریب ایک لاکہ ۔۔۔ سکہ ۔۔۔ سدوجی راؤ جسکے ساتہ گورمنٹ انگریزی نے عہدنامہ نمبر ۴۲ مطابق عہدنامہ دیگر جاگیرداران کے ساتہ قرار پایا تہا منعقد کیا یہ رئیس لاولد فوت ہوا اور اوسکا علاقہ

خاندان تیور دمن سے باستثناء رئیس جام کہنڈی جسکا طریق مشتبہ تھا ہنگام بلوہ ۱۸۵۷ء خیرخواہی کی لہذا اونکے خاندان کی دوامی بذریعۂ نمبر ۴۹ باجازت متبنی کرنے کے قائم رکھی گئی۔

بہاوا۔ قلعۂ نرگوندا اور قلعۂ رام دروگ دو بڑے مستحکم قلعہ کونکان مین ہین اور ہنگام اول جنگہاے مرہٹا کے یہ دونون قلعہ مرہٹا کے قبضہ مین تھے آپاجی سورو حاکم دونون قلعہ کا تھا اوسنے اپنے دوست رام راؤ داجی کو قلعۂ نرگوند مین مقرر کیا اور بعد نشیب و فراز روزگار اور انقضاے عرصۂ قریب بست سال کے پیشوا مادہوجی راو بلال نے اوسکے فرزند جوگی راؤ اور برادرزادۂ کلان بھاسکر راؤ کو وہان قائم کیا یہہ علاقجات اوسوقت مین یعنی ۱۷۵۳ء مین جب اونکا انتظام تعلق بھاسکر راؤ سے تہا اور بھاسکر راو جوگی راجہ کی پرورش کیا کرتا تہا جمعی ملغ ۱۸ لاکھ روپیہ کے تھے اور ساٹھ نفری سوارون کی دیا کرتے تھے بعد وفات بھاسکر راؤ کے اوسکا فرزند ونکت راو جانشین اوسکا ہوا اور انتظام علاقہ کا کرنے لگا اور پرورش جوگی راؤ کی اوسنے بہی ملحوظ رکہی اوسکے بعد اوسکا پوتا رام راؤ جانشین ہوا یہ انتظام ۱۷۷۸ء تک جاری رہا اس سنہ میں حیدر علی نے تسلط اپنا ملک پر کرلیا مگر ۱۷۸۵ء مین ٹیپو سلطان نے زیادہ مطالبہ کیا اسمین تکرار پیدا ہوئی جس سبب سے ٹیپو نے قلعہ کا محاصرہ کرلیا بعد محاصرۂ سات ماہ کے ونکت راؤ حاضر ہوا اور بخلاف شرائط حاضری کے ٹیپو نے اوسکو مع اوسکے عیال و اطفال کے قید کرلیا ہنگام شکست سرنگاپٹم ونکت راؤ آزاد کیا گیا اور پیشوا نے پھر اوسکو نرگوند اور دیگر اراضی جمعی ملغ ۲ لکھ ۵۰ ہزار روپیہ کی دی اور رام راو کو قلعہ رام دروگ مع اراضی متعلقہ جمعی ۔۔۔ کی دی۔

دونون فروع خاندان اپنے اپنے علاقہ پر ۱۸۱۰ء تک قابض رہے اس سال مین پیشوا نے اس علاقہ کو برابر حصص مین تقسیم کرکے ایک حصہ ونکت راؤ اور ایک حصہ نراین راؤ پسر رام راؤ کو دیا ہنگام شکست پیشوا علاقجات ان دونون رئیسون کے پاس حسب سند نامۂ نمبر ۸۴ مرقومۂ ۹۔ماہ جون ۱۸۲۱ء جاری اور قائم رکھے گئے۔

منعقد ہوئے جسکے روسے تعداد نفری سواران جووہ دیتے تھے چہارم کم ہوئی اور اونکے عوض نقدی بحساب مبلغ ... فی سوار اراضی دینا منظور ہوا اوران عہدنامجات کے روسے اونکو مطیع گورنمنٹ انگریزی ہونا پڑا اور تمام مقدمات تکرار باہمی گورنمنٹ مذکور سے رجوع کرنے کا وعدہ ہوا باستثنار ئیس سانگلی جسنے اراضی جمعی ... لکہ روپیہ کی دی تمام باقی رئیسون نے سوار دینے منظور کیے۔

سنہ ۱۸۲۰ع مین علاقہ میرج کا بمنظوری گورنمنٹ انگریزی چار حصص مین منقسم ہوا اور سواران بہی اوسیقدر ہر ایک سے لینے قرار پائے منجملہ ان چارون حصص کے دو حصص سنہ ۱۸۴۲ع و سنہ ۱۸۴۵ع مین باعث لاولدی قابضان کے ضبط سرکار ہوئے اور دو اب تک قائم ہین ایک گنگا دہر راو میرج والیکی اور دوسرا لچھمن راو ابا صاحب کے پاس ہے۔

سنہ ۱۸۱۲ع مین علاقہ جام کہنڈی بہی منقسم ہوکر علاقہ چنچنی اوسمین سے قائم ہوکر گوبند راو نانا صاحب برادرزادہ رامچندر راو کو ملا اور سنہ ۱۸۳۶ع مین چنچنی ضبط سرکار ہوا اور تاس گانو بہی سنہ ۱۸۴۸ع مین ضبط ہوا۔

باقی علاقجات مین ازروے عہدنامہ نمبر ۳۴ کے سوارونکی عوضی روپیہ مقرر ہوا بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے علاقہ نسدپال ایک مرتبہ سنہ ۱۸۲۰ع مین نسبت متبنی کرنیکو قائم رہا تہا مگر پہر سنہ ۱۸۵۸ع مین ضبط ہوگیا اب روپیہ حسب تفصیل ذیل دیا جاتا ہے۔

نام رئیس	نام علاقہ	جمع	روپیہ بالعوض سواران کی
لچھمن راو	جام کہنڈی	... لکہان ...	[illegible]
	میرج	... لکہ ...	[illegible]
	ایضاً	...	[illegible]
	کورنڈوار	... لکہ ...	[illegible]
	سانگلی	... لکہ ...	[illegible]

چنتامن راؤ عمر تمیز کو پہونچا اوسکی تکرار ساتہ اوسکے عموی کے جسنے چاہا تھا کہ اوسکو اپنے حقوق سے محروم رکھے ہوئی آخر کار علاقہ مذکور درمیان اونکے منقسم ہوا عموی کے پاس میرج رہا اور چنتامن راؤ کو سانگلی ملاجمع سانگلی کی ... تھی اور میرج کی ... اور بالعوض ان علاقہ کو سوار دینے پڑتے تھے بالعوض سانگلی کے ... نفر اور بالعوض میرج کے ... نفر

ہنگام وفات پرسرام بہاو تاس گانووالہ کے علاقہ اوسکے فرزند رامچندر کو ملا مگر ۱۸۱۱ء مین ایک حصہ اوسین کا پیشوا نے پسر خورد گنپت راؤ نامی کو دیا دونو علاقہ اسطرح علیحدہ ہوئے علاقہ جام کھنڈی جمعی ... رامچندر کو ملا بشرطیکہ وہ ... نفر سوار دیا کرے اور تاس گانو جمعی ... گنپت راؤ کو بشرط دینے ... نفر سواران ۔

۱۸۱۲ء مین علاقہ کورندوار بہی منقسم ہوا نصف حصہ یعنی سرپال گنپت راؤ برادر زادہ بیل گنپت راؤ کو پیشوا نے دیا جمع حصہ کورندوار کی ... تھے اور خدمت دوسو اسی نفر سواران کی لیجاتی تھی اور جمع سرپال کی ... اور خدمت سواران ... نفر کی لیجاتی تھی ۔

قوت خاندان پتوردہن ایک وقت مین باعث حسد پیشوا ہوئی اور اوسنے چاہا کہ خاندان مذکور کو اوسکے حقوق سے محروم کرے لہذا کئی مرتبہ اندیشہ سرکشی کا پیدا ہوا اور آخر کار پتوردہن نے ۱۸۱۲ء مین بتوسط اور بہ اعانت گورنمنٹ انگریزی کی درخواست کی اور بتوسط مسٹر الفنسٹن صاحب کے اقرارنامہ نمبر ۴۴ ترتیب ہوا جسکے روسے یہ خاندان اور دیگر مرہٹا جاگیرداران ملک جنوبی اس بشرط پر اپنے علاقہ پر قائم رکھے گئے کہ وہ خدمتگذاری کیا کرین اور پیشوا نے اقرار کیا کہ وہ اونکے انتظام مین مداخلت نہیں کرینگے ۔

لہذا ہنگام تنزل قدرت پیشوا جو مختلف علاقہ جات قبضہ خاندان پتوردہن مین تھے اونکے رئیسان کے ساتہ تین عہدنامجات نمبر ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ ۱۸۱۹ء ...

لہذا اب مجھے یقین ہے کہ آپ ایسا بندوبست کرینگے کہ اس امر کے واسطے
کوئی اور صاحب یہان بھیجے نجائین مگر آپ ہی اس ملک کا بندوبست کرکے
اور ہر ایک انتظام اوسکا کرکے مجھے اوسیحالت مین واپس کرینگے جیسا سابق مین کو
ہوا ہے اور جو عہدنامہ فیمابین آنریبل کمپنی اور میری ریاست کے ۱۹ ۱ عیسوی
مین ہوا ہے اوسکا لحاظ رہیگا اور ہمیشہ حمایت اور حفاظت میری اور میرے
ملک کی آنریبل کمپنی کرتے رہینگے۔

مرہٹا جاگیرداران جنوبی

مرہٹا جاگیرداران جنوبی مشتمل ہین اوپر تین بڑے خاندان کے - تیوردہن - وبہاو
- وگورپرے - انہین کے تیوردہن سانگلی کی حکومت قسم اول کی رکھتے ہین اور اونکو
اختیار تحقیقات کرنے مقدمات قتل ہر ایک شخص کا سواے رعایاے انگریزی کے
حاصل ہے اور مابقی قسم دوم کی حکومت رکھتے ہین اونکو اختیار تحقیقات کرنی مقدمات
قتل صرف اپنی رعایا کے حاصل ہے۔

تیوردہن - بانی اس خاندان کا ہری بہت کنکانی برہمن تہا یہ شخص پروہت کورپرے
انچلکرنجی والہ کا ہوا اور اوسکے تین فرزند گوبندہری اور رامچندر ہری اور ترمبک ہری
ماتحت پیشوا اول کے افسر فوج کے ہوئے اور اونکو زمین بالعوض خدمت سپاہیانہ
کے عطا ہوئی اول عطیہ اراضی جمعی ... کی بنام گوبندہری کے ہوئی مگر بعد از آن
پیشوا نے اوسکو بحصص غیر مساوی درمیان گوبندہری اور اوسکے دو برادرزادگان
یعنی پرسرام بہاؤ جو نہایت مشہور جنریل فوج مرہٹا کا ہوا اور جو فرزند رامچندر راؤ کا تہا
اور نیلکنٹہ راؤ پسر ترمبک ہری کے تقسیم کیا گوبندہری کو میرج اور پرسرام بہاؤ کو
تاسگانو اور نیلکنٹہ راؤ کو کورندوار ملا۔

۱۷۸۲ء مین میرج جنتاسن راؤ کو جو پوتا گوبندہری کا بعمر صغرسنی شش سالگی تہا
ملا ہیچ اوسکی صغرسنی کے علاقہ کا انتظام اوسکے عموی گنگادہر راؤ نے کیا جب

مرقومہ ۱۵ ماہ سمبر ۱۸۳۹ع

آپ بمقام واری آئے اور مجھسے آپنے ظاہر کیا کہ میرا ملک باعث غارتگری سرکشان
غارتگر نہایت تباہی کی حالت مین ہے اور آمدنی ملک اور دیگر امور ریاست مین
بدنظمی ہے لہذا باستصلاح گورنمنٹ بمبئی آپ واری مین آئے اور جبتک آپ
بخوبی ملک مین امن امان قائم نکرین اور دیگر امور ریاست کا انتظام خاطر خواہ نکرین اوسوقت
تک آپکا منشا یہ ہے کہ کل انتظام ملک آپکے اختیار مین رہے اور اجراے احکام متعلق
و انتظام ملک معرفت میرے مشیر موروثیت للا کے ہوا کرے اور آپنے مجھسے دریافت
کیا کہ آیا اسمین مجھے کچھ عذر ہے یا نہین۔

بجواب اسکے مین بیان کرتا ہون کہ نہایت دوستی قدیم سے فیما بین آنریبل کمپنی اور
اس ریاست کے رہی ہے اور اس سبب سے کہ میرے ملک مین کچھ نقصان نہو
اور پھر سب مجھے اوسی ہیئت سے دیا جاسے جسطرح اب میرے پاس ہے آپکی سرکار نے
آپکو یہان واسطے انتظام ملک کے بھیجا ہے اور آپ نے مجھسے صاف بیان کیا ہے
جو منشا اونکا ہے اور جو تدابیر وہ کیا چاہتے ہین اور آپ اوسوقت تک جبتک ملک مین
امنیت اور خوش انتظامی نہو کل انتظام اپنے اختیار مین رکھا چاہتے ہین۔
سات اختیار کرنے تدابیر مذکورۂ بالا کے میرے ملک کا کچھ نقصان نہوگا لہذا مین
راضی ہون اور آپ اور میرا مشیر موروثی کرستو للہ کل انتظام ملک کا اپنے اختیار مین
رکھین اور براہ انصاف اور بموجب رسوم و رواج ملک حکومت اوسکی کرین۔
میری اور آپکی بھی ذاتی بہت دوستی ہے اور مجھے آپ پر ہر طرح کا اطمینان ہے
لہذا میری مرضی یہ ہے کہ آپ ہی تدابیر مذکورۂ بالا عمل مین لائین اور آپ اوسوقت تک
یہان رہین جبتک ملک مین امنیت اور انتظام نہو جاے بعد ازان آپ ملک کو
میرے سپرد کرین اور آپ اوسوقت تک یہان سے نجائین جبتک ملک مجکو دیا
ندیا جاے اگر کوئی صاحب واسطے انتظام ملک کے آئین گے تو میری اور میری
ریاست کی توقیر مین فرق آویگا۔

نہ لیا جاے جبتک اونکا محصول پانچ سو روپیہ سے زائد نہو اوسکو گورنمنٹ انگریزی نے منظور کیا اور بنظر رفع دقت آیندہ گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرسال راجہ کو بابت اس استثنار محاصل کے پانچ سو روپیہ نقد سوا سے رقم اوسط مذکورہ شرط چہارم دیا کرینگے لہذا راجہ بہادر اب کچہ عذر یا تکرار درباب استثنا کرنے اشیاء مذکور کے نہین کرینگے۔

شرط ششم

اگر گورنمنٹ انگریزی احکام درباب دوبارہ قائم کرنے تحصیل محصول بری اپنے علاقہ کے جاری کرینگے تو راجہ بہادر کو اختیار رہیگا کہ وہ بھی اپنے علاقہ کے خشکی کے ناکون پر باستثنار اون ناکون کے جنکا ذکر اوپر ہوچکا ہے اور جو سرحد داری و گوا پر واقع ہین اور جو واسطے ناکہ بندی کے سپرد گورنمنٹ انگریزی ہوگئے ہین تحصیل قائم کرین اور اگر گورنمنٹ انگریزی اپنے علاقہ کے ناکون پر تحصیل محاصل جاری نکرین تو راجہ بہادر کو بھی اختیار نہین کہ وہ اپنے علاقہ مین تحصیل محاصل کرین اور اگر احیانا کچہ فیصلہ واسطے تحصیل کے گورنمنٹ انگریزی کردین تو جو اختلاف درمیان اوسط محاصل سرحدات و ناکہ ہاے بحری اور اوسط جسکا عدد منجملہ شرط چہارم راجہ بہادر کو دینے کا ہوا ہے ہوگا یعنی رقم اوسط محاصل اون ناکون کا جنپر راجہ بہادر محصول لینا شروع کرینگے وہ گورنمنٹ انگریزی پھر اوسکو نہین دینگے۔

چہہ شرائط مذکورہ بالا منظور ہین۔

المرقوم ۵-۳ ماہ جمادی الآخر (۱۵ ماہ ستمبر ۱۸۳۸ع

مہر خورد
دربار واڑی

تصدیق کیا گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۱۱ ماہ اکتوبر ۱۸۳۸ع

نمبر ۱۶۸ ششم

ترجمہ چٹھی رئیس ساونت واڑی بنام رچارڈ اسپونر صاحب پولٹیکل سپرنٹنڈنٹ ساونت واڑی

شرط اول

اجم راجہ بہادر بذریعہ اس تحریر کے کل دعوے محصول بحری و بری مع چھاپ یعنی داغ پارچہ جو وہ ابتک علاقہ واری سمس تھان مین اور نیز اوسکے حدود دریا تفخیص کرتے تھے ترک کرتے ہین بعدازین راجہ بہادر کا کچھ دعوے نسبت رقوم پرمٹ مذکورہ بالا نہین رہیگا ـ

شرط دوم

اجم راجہ بہادر بذریعہ اس تحریر کے کل استحقاق قائم کرنے ناکون کا اوپر حدود کل واری کچھ اور کل محالات پرتی وغیرہ جواب گورکے پورتگیس لوگون کے پاس ہے اور اونمین تحصیل محصول کرنا اور نیز محصول بحری مقام لنگرگاہ باندالینا گورنمنٹ انگریزی کے حوالہ کرتے ہین گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہے کہ اپنے قواعد کے موافق یا جسطرح اونکی مرضی ہو تحصیل محال کرین اسمین کچھ عذر کسیطرح کا راجہ بہادر نکرینگے ـ

شرط سوم

باستثناء مقامات مذکورہ شرط دوم عہدنامہ ہذا تحصیل محاصل مع محصول داغ پارچہ تمام مقامات عمل واری سمس تھان موقوف ہوئے ـ

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی ہرسال رقم معینہ بالعوض محاصل بحری و بری مع محصول داغ پارچہ جو ابتک واری سمس تھان مین لیا جاتا تھا اور بابت حقوق حقداران کے بعد ملاحظہ آمدنی سہ سالہ یعنی سمس ۳۵ و ۱۸۳۴ و ۳۶ و ۱۸۳۵ و ۳۷ و ۱۸۳۶ اور بعد قائم کرنے اوسط سہ سالہ مذکور یعنی سوم حصہ آمدنی سالہاے مذکور ہرسال راجہ بہادر کو دیا کرینگے ـ

شرط پنجم

راجہ بہادر نے اپنی مرضی گورنمنٹ انگریزی پر ظاہر کی ہے کہ جو اشیاء اونکے واسطے اور اونکے درکداران کے واسطے مقام گور سے آئینگے اونپر محصول اوسوقت تک

اور حتی الوسع ہمیشہ کوشش بیچ اعانت کارباری مذکور در باب انصرام کار متعلقہ کارباری
مذکور کے کرونگا ۔

شرط سوم

اگر مین قصوران دونون امور مین کرونگا تو مین سزا وار محرومی دوستی و اعتبار
گورنمنٹ انگریزی ہونگا اور اوسحالت مین گورنمنٹ مذکور کو اختیار حاصل رہے گا
کہ انتظام مناسب میری ریاست کا کرین مگر گدی حسب فحواے عہدنامہ میرے
فرزند کو بخشین ۔

شرط چہارم

جو کچہ اخراجات زائد فوج کا یا کسی اور امر متعلق انتظام ریاست ہو گا مین اوسکے ادا
کرنے کا وعدہ کرتا ہون ۔

چہار شرائط بالا کو مین منظور کرتا ہین ۔

المرقوم دوم ماہ شعبان عرف پوس سوومی تریا یعنی بیج شاکہ سہ ۱۷۵۵ اسقام نندنام
سونت سری تاریخ ۲۵ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۳۲ ع ۔

جو یادداشت بتاریخ ۱۹ ماہ حال ترتیب پائی تہی اوسین نام کارباری مقرر کا مندرج تہا
نیا یادداشت تیار ہوئی اور وہ چاک کی گئی ۔

مہر

گورنمنٹ بمبئی نے منظور کیا بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۳۳ ع ۔

نمبر ۳

عہدنامہ منعقدہ فیما بین الگزنڈر الفنسٹن صاحب کلکٹر ضلع رتناگہری اور اجہ
کہیم ساونت بہونسلا بہادر سردیسے پرانت کو ڈال سمس تہان سندروار ی
ونت واری تاریخ ۲۵ جمادی الآخر سن تسعہ ثلاثین مائتین والف ۱۲۳۶
۱۵ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۳۸ ع ۔

دربار واری اپنی مالگذاری سیوا پور کی یہ چھوڑتے ہین ۴ ۳ ۱۲ ۱۱ بہری غلہ
دربار کولا پورا اپنی آمدنی اپنی آمبے کام کی چھوڑتے ہین ۱۵ ۲ ۷ بہری غلہ
ایزادی صرف ۱۰ ۲ ۱۳ بہری کے بالعوض فائدہ راج وحکومت کل سیوا پور کی بہ
بنظر رفع کرنے تکرار آیندہ کے انتظام بالا عمل مین آیا اور سطے ہوا

دستخط جے ہیجنس کپتان
مہتمم امور پولٹیکل
المرقوم مقام ساونت واری تاریخ ۲۴ ماہ مارچ ۱۸۳۰ء

نمبر ۱۳۲

مضمون یادداشت راجہ کہیم ساونت بہونسلا بہادر سرویسے پرانت کودال ومحال
سن ثلاثین ماتین والف۔

میرا ملک میری ہی بدوضعی سے کئی مرتبہ بدنظمی اور فساد مین پڑا ہے اور آنریبل کمپنی
اب بموجب میری درخواست کے میری حکومت پھر قائم کرنی منظور کرتے ہین لہذا
مین اقرار کرتا ہون کہ مین بموجب شرائط ذیل کاربند ہونگا اور ان ہی شرائط پر آنریبل
کمپنی میری نسبت اعانت مبذول رکھین گے۔

شرط اول

مین وتل راؤ بہادر یو ہیجنس کو اپنا کارباری واسطے انتظام امور ملک کے مقرر کرونگا
اور بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے مین اوسکو برطرف نہین کرونگا۔

شرط دوم

جو تدبیر بہتری کی واسطے کم کرنے میرے مصارف اور اخراجات ریاست کے
[illegible] انتظام واسطے راضی کرنے اون لوگون کے جنکو میری بدانتظامی سے
[illegible] سے کارباری مذکور صلاح دیگا اور گورنمنٹ انگریزی اوسکو منظور کرینگے
[illegible] اون اصرام کے [illegible] اوسکو دونگا اور خود بموجب اوسکے کاربند ہونگا
[illegible] سرانجام مین کچھ ہرج نڈالونگا اور مین حتی الامکان

اول — موضع مذکور واسطے تیس برس کے گذشتہ کے زیر حکومت قائم رہ چکا ہے۔

دوم — زیادہ تر اراضی کی زراعت اور اکثر ساکنین اوسکی قوم [illegible] سرکار کے ہیں

سوم — غالبا تکرار ہمیشہ اور موجب کے [illegible] [illegible] بہروودریاست باعث عدم اطمینان طرفین جاری رہے گی۔

چہارم — چونکہ تعلقہ سرکاری موضع مذکور میں رہے گا لہذا تمناسب کی اہالیان کو اپنا تحت حکومت تغیر نہ دیں۔

پنجم — چونکہ موضع قریب قلعہ مذکور کے ہے لہذا [illegible] سکونت وادی کی [illegible] مضر و مخل امنیت قلعہ مذکور کے ہوگا۔

لہذا دربار واری کو بھی کچھ عذر نہیں اگر انتظام مذکور ذیل شرائط میں لیے [illegible]

شرط اول

جو حکومت قبضہ ترک کیجاوے گی تو دربار واری بھی اپنا استحقاق اور دعاوی ایک موضع کا چھوڑ دیں۔

شرط دوم

جو موضع سیوا پور بہت ضروری واسطے امنیت قلعہ کے متصور ہوا تو اوسیقدر ضروری اوسکے واسطے موضع اسبے کام بھی متصور کیا جاوے۔

شرط سوم

کو اغذر سیدات قدیم مالگذاری سیوا پور جو دربار واری کو وصول ہوتے تھے اور کو اغذ ذخیرہ اسبے کام جو دربار کولھاپور کا تھا دونوں بنیاد تصفیہ تبادلہ مالگذاری قرار دیا جاوے۔

اختلاف ان دونوں رقوم میں ازروی تحقیقات کچھ پایا نہیں جاتا اور اگر ہے تو بہت کم کولھاپور کی آمدنی اسبے کام کی ۲ ۱ ۲ بہری اور [illegible] ہے۔
واری کی آمدنی سیوا پور کی ۲ ۲ ۲ بہری اور [illegible] ہے۔
ازروے اقرارنامہ حال اختلاف یہ ہوگا۔

نقدی اسطرح ادا ہوگی پانچ آنہ باہ ساون چار آنہ باہ آسون یعنی کوار چار آنہ باہ پوس
اور تین آنہ باہ چیت اور غلہ اسطرح دیا جایگا پنج سر د باہ کاتک و غلہ وری و ناجنی باہ
پوس پنج جمواس باہ بیسا کہ یہ تقسیم بیانہ کن. ولی سے ہوگی اور چہارم غلہ کو ملا بمقام
سیوا پور بموجب پیانہ کوٹھی سے دیا جایگا اور باقی دیگر دیہات مین بموجب پیانہ اونی کے
درصورت نقصان فصل سے فریقین اوسکا کوٹ کرکے حسب حصص باہم ریاست کہنا اور
اور وری تقسیم کرینگے احکام مال تباریخ یکم ہر ماہ مذکورہ بالا جاری ہونگے اور تیس روز
کے عرصہ مین بعد وصول احکام مذکور ادا سے مذکورہ بالا بمقامات مختلفہ ادا ہونگے اگر
احکام جاری نہونگے تو غلہ کی ادائی کے عوض نقدی ۱۲ فی بہری دیے جاینگے
اور اگر ادائی حسب قرار داد نہوئی تو دس کوڑون فی بہری زیادہ دینا ہوگا تمام تمسکات
اور دیگر کاغذ بابت مالگذاری سال حال جو سالہاے گذشتہ و معاملہ دار وغیرہ ماتحت قلعہ
منوہر موجود ہونگے اور جنکی تاریخ ماہ اسون یعنی کوار گذشتہ سے آجکی تاریخ تک ہوگی
وہ سب بذریعہ اس تحریر کے رد اور منسوخ متصور ہونگے اور بہ شرط کہ دونون دربار باہم
منفق ہوکر درصورت نقصان فصل کوٹ کرینگے وہ بیکار ہو جاینگی نقدی اور غلہ مذکورہ بالا
سال بسال بمقام قلعہ منوہر داخل ہوگا جب دیہات بالکل افتادہ ہو جاوینگے تو البتہ وہ
مستثنا کیے جاوینگے اور مالگذاری معاف ہوگی اور ہمراہ فی بہری غلہ کے کو ملا کی انکیلوس
بوجہ گھاس کے دینے ہونگے اور ۱۲ روپیہ ۲۳ فی ہزار ہوگا دربارداری کی کل حکومت
رہیگی باستثنا موضع سیوا پور اور بالعوض سیوا پور کے موضع اسبے گام دیا گیا ہے فقط

بمرتبہ اخیر دستخط اور سٹ ہوا تباریخ ۲۴ ماہ مارچ ۱۸۲۶ء

دستخط جے ہینین کپتان

مہتمم امور پولیٹیکل

نمبر ۳۰

جبکہ کالا سے دربار کولہاپور نے بیان کیا کہ دربارداری کو چاہیے کہ اپنا استحقاق راج موضع
سیوا پور بوجوہ ذیل ترک کرین یعنی

علہ

	کوملا		اشیاء درآمد			میزان	نقدی									
							اشیاء درآمد									میزان کل
	سرویتی بولسون پیدوار	کلاس پیداوار	سنریس سوکی	دوہاپیا	مالموی کھوریا		تکتائینی جمع مقررہ	مشت تپی	پہاسن	بوجی دست	توپ	کاغذبہا	خودہ سلکہ	حوالدار وسارہ	سرکونی	
سیرسنگی	x x 12	10 x x	08 2 x	17 x 1	x x 2	15 3 15	2 2 10	x x 13	x 1 4	x + 4	x x 9	x 2 1	x 1 1	x 3 x	x x 13	2 1 36
والی	x x 21	10 2 x	04 x 1	13 x 2	x 2 2	x 1 26	x 1 15	x 1 5	x x 4	x 2 4	x 3 15	x x 2	x x 2	x 1 1	x x 21	x x 71
کلمست	x x 14	x x x	16 2 x	12 1 1	x x 2	8 x 18	1 2 10	x 2 3	x x 5	x x 4	x 2 10	x 2 1	x 2 1	x x 1	x x 15	1 2 52
وودولیا	x x 6	x x x	4 1 x	08 2 x	x 2 1	12 1 8	2 x 2	x 2 6	x + 2	x x 2	x 2 4	x 1 1	x x 1	x 3 x	x x 6	2 3 30
دیواستو	x x 6	x 2 x	6 1 x	12 2 x	x 2 1	18 3 8	2 x 14	x 3 1	x x 2	x x 3	x 2 4	x x 1	x x 1	x 3 ·	x x 7	2 3 21
پرپولی	x x 14	x 2 1	2 3 x	4 2 1	x x 2	6 3 19	1 2 10	x 2 3	x x 3	x x 4	x 2 10	x 2 1	x 2 1	x x 1	x x 14	1 2 50
کیسری	x x 21	x 2 1	10 x 1	x 1 2	x 2 2	10 1 28	1 2 10	x 1 5	x x 5	x x 5	x 3 15	x x 2	x x 2	x 1 1	x x 21	1 3 46
لنتولی	x x 3	+ + +	13 x x	4 1 x	x 3 x	17 x 3	1 x 2	x 3 x	x x 2	x x 2	x 1 2	x x 1	x x 1	x 2 x	x x 4	2 2 15
بولات	x x 5	+ + +	x. 1 x	x 3 x	x 1 1	x x 7	x 1 4	x. 1 1	x x 4	x x 4	x 3 3	x 2 1	x 2 1	x 3 x	x x 5	x x 36
دتولی	x x 3	+ + +	13 + x	4 1 8	x 3 x	17 x 4	1 x 20	x 3 8	1 x 4	x x 2	x 1 2	x x 1	x x 1	x 3 x	x x 4	2 3 15
ایپیور	x 1 10	10 2 x	03 1 2	7 x 1	x x 2	. 1 13	x 1 4	2 3 3	x x 3	x x 3	3 2 7	x 2 1	x x 2	x 3 x	x x 10	3 2 38
سنیکلی	x x 33	x 1 1	17 x 2	14 1 3	x x 3	11 3 33	2 1 23	x 3 10	x x 8	x x 5	x 1 32	x x 3	x x 3	x x 3	x x 40	2 1 119
کھیلی	x x 23	x 2 1	18 2 1	19 1 3	x 2 2	14 2 20	3 2 19	x 3 6	x x 5	x x 5	x 1 17	x 2 1	x x 3	x x 3	x x 25	3 x 83
الی کوم	2 3 11	x 3 x	9 2 x	16 x 1	x 2 1	7 x 15	3 1 4	x x 3	x 2 3	x 1 2	x x 9	x x 1	x 2 1	x x 1	x x 13	3 x 38
موالکھولی	x 3 5	+ x x	3 1 x	6 2 x	x x 1	90 3 4	2 x 2	x 2 1	1 x 4	2 x 3	1 1 3	x x 1	x x 1	x 21 x	x x 7	x 2 22
کندولی	x x 6	10 + +	04 1 x	9 3 x	x x 1	03 x 8	1 x 1	x 2 1	x 2 1	x 2 1	x 2 4	x x 1	x x 1	x 2 x	x x 6	1 2 18
سوری	x 2 10	10 + +	02 2 x	5 2 x	x 2 1	017 x 13	. 1 5	2 2 3	x x 3	x x 3	2 3 7	x x 1	x x 1	x 2 x	x x 13	1 1 26
سیفوپور	x x 6	15 1 +	19 1 x	119 2 2	x x 1	02 3 9	x 1 8	x 3 1	2 x 2	x 2 1	x 1 5	x x 1	x x 1	x 2 x	x x 8	x 1 29
بوسولی	x . 13	10 2 +	04 2 x	9 1 1	x x 2	013 3 17	x x 8	x 1 3	x x 3	x x 3	x 3 9	x 2 1	x 2 1	x 3 x	x x 15	x 1 45
ورانسی	x 2 4	x x x	18 x x	19 1 x	x 2 x	13 2 5	2 x 2	2 x 1	x x 1	x 3 3	2 1 3	x 2 x	x 2 x	x 2 x	x x 5	2 3 14
سانکرہ	x 2 4	5 x x	18 x x	019 1 x	x 2 x	019 2 5	2 x 1	2 x 1	x x 1	x 3 x	2 1 3	x x x	x 2 x	x 2 x	x x 5	2 3 13

میزان کل تین سو چوالیس من ایک کانڈی پانچ کورون | 5 1 344 | میزان کل آٹھ سو انچاس روپیہ ڈیڑھ آنہ

عدد قاضیات متعلق

یاد داشت ـ عہدنامہ بالا کو گورنمنٹ بمبئی نے منظور کیا بتاریخ ۹-ماہ مارچ ۱۸۲۰ء-

نمبر ۲۶

اقرار نامہ منعقدہ وسطے کردہ کپتان جدیون اہچنسن منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی وراجیسوری راجیندر پنت ملہار وبجاجی اننت منجانب دربار کروی وراجیسوری وشنو بھٹ میروانکر نرورام پنت گامکر منجانب درباروای دربارۂ تقرری مالگذاری اداے ضلع مانگام واقع جنوب دریاے کودال جو قلعۂ پرشاد گڈہ معروف اگنی کو دیاجایگا المرقوم ساونت واری تاریخ ۱۶-ماہ مارچ ۱۸۲۰ء-

	غلہ			کل	نقدی	میزان کل
	کوملا		استمراری آمد			
	سوات پیداوار	جمیرپاس پیداوار	مالی کھوری			
مانگام	x ۱ ۳۰	x x ۵	x	x ۱ ۳۵	۰	۰
جہارپ	x x ۱	۰	x	x x ۱	۰	۰
نینی	x ۱ ۴	x x ۱	x ۱ x	x ۲ ۵	۵	۵
باندی	x x ۲	x ۲ x	x	x ۲ ۲	x	x
سانگام	x ۱ ۵	x ۱۱	x	x ۲ ۲	x	x
کل پچاس چرہی اوروو کردی				x ۲ ۵۰	۵	۵

اداے غلہ ونقدی بموجب شدآمد قدیم کے ہوگی

دستخط جی اہچنسن کپتان

مہتمم امور پولیٹکل

ورنظر اظہار اس امر کے کہ گورنمنٹ مذکور نے بطلب اضلاع اجگام و بانت کو جو
عہد نامہ منعقدہ ۱۷ ماہ فروری ۱۸۱۹ عیسوی اونکو دیئے گئے ہیں صرف بغرض
کل غارتگری جو رہا یا علاقہ ساونت واری بیچ ملک انگریزی کے کرتے تھے کی تھی
اس تحریر سے راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر کو اضلاع اجگام و بانت (بابت
اسونت گڈہ معروف راری اور قلعہ نیوتی اور دیہات متوجہ کنارہ دریائے
اور نیز دیہات مفصلہ ذیل ضلع پوردادی کے واسطے دوام کے واپس دیتے
یعنی دیہات ضلع اجگام حسب تفصیل ذیل — اجگام — اسولی — مانوس — اریوند
تہوانی — تروانی — کینسلی — اور گلدپوے — دیہات ضلع بانت حسب تفصیل
بانت — تین دولی — چاندوان — اور کرنتی — اور دیہات ضلع پوردادی حسب تفصیل
دیہات وروس — کسون — سرکام — ہسال — کوندی — پڑوی — کسرال — اور کوری
وری تزادی —

شرط دوم

یہ بھی بوضاحت منظور ہوتا ہے اور مشروط منجانب مختاران ریجنسی بنام اور منجانب
راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر ہوتا ہے کہ کوئی شخص متامات مذکورہ بالا کا یا جو تعلق
مقامات مذکورہ بالا سے رکھتا ہو یا کوئی اور شخص جو بعد ازین کسیوجہ سے سپرد کیا جائیگا
وہ ہرگز ذمہ دار یا سزایاب بابت ایسے امر کے نہوگا جو اوسنے حسب الحکم یا منظوری
یا باطلاع آنریبل کمپنی کے قبل از تاریخ اوسکی ریاست ساونت واری کے سپرد ہونیکے
کیا ہوگا۔

عہد نامہ بالا دو شرائط کا منظور ہو کر منعقد ہوا معرفت راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر
سپردیسے کوڈال مع علاقہ متعلقہ بمنظوری نربدا بائی اور ساوتری بائی بمقام ساونت واری
تاریخ ۱۷ ماہ فروری ۱۸۲۰ء مطابق یوم پنجشنبہ ۳ ربیع الثانی سنہ شش عشر ماتین والف

دستخط سجے ہچنسن کپتان
مہتمم امور پولیٹیکل

ادا اسے دعاوی گورنمنٹ انگریزی نہین رکھتے لہذا بلحاظ راجہ کھیم ساونت بھونسلا کے وہ دعاوی صریحاً منجانب گورنمنٹ انگریزی ترک کیے جاتے ہین ۔

شرط دہم

بنظر زیادہ اطمینان دربارۂ واقع نہونی غارتگری منجانب رعایاے ریاست ساونت واری کے مختاران اجنسی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ جسقدر فوج انگریزی گورنمنٹ انگریزی کی دانست مین ضروری متصور ہوگی اوسقدر فوج وہ اپنے علاقہ مین جہان مرضی گورنمنٹ کی ہوگی رہنے مین استرضا اپنی دینگے اور اونکی اعانت ہرطرح کی بیچ گرفتاری غارتگران و قزاقان کے کرین گے فقط المرقوم ماحکام تاریخ ۱۷ - ماہ فروری ۱۸۱۹ع ۔

دستخط ولیم گرنٹ کیر

میجر جنرل

عہدنامہ بالا دس شرائط کا راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر سردیسی نے بمنظوری زبدا بائی اور ساوتری بائی کے قبول اور منظور کیا ۔
گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے بھی منظور کیا بتاریخ ۲۴ - ماہ اپریل ۱۸۱۹ع ۔

نمبر ۲۷

عہدنامہ جو مختاران اجنسی ساونت واری کے ساتہ بتاریخ ۱۷ - ماہ فروری ۱۸۱۹ع منعقد ہوا
شرائط عہدنامۂ مشروطہ و منظور شدہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مختاران اجنسی ساونت واری منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر سردیسی کو دال مہ متعلقہ منعقدہ معرفت کپتان جے یون ہچنسن حسب امور پولیٹیکل منجانب گورنمنٹ انگریزی اور معرفت راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر منجانب دربار ساونت واری باعتبار اختیارات کل عطیہ گورنمنٹ انگریزی نسبت ایک فریق کا اور باتفاق رای و استرضا مختاران اجنسی ساونت واری نسبت فریق ثانی ۔

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی بلحاظ دوستی جو اونکو ریاست ساونت واری کی نسبت سے

کونسلا کے تباریخ ۲۱ اکتوبر ۱۸۱۹ء منعقد ہوا ہے وہ بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوتا ہی
لیکن راجہ کھیم ساونت بھونسلا جو اعتبار کل اوپر نصفت وہی گورنمنٹ انگریزی کے
رکھتے ہین اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی اوسکی رعایا مین سے مرتکب کسی جرم کا اندر علاقہ
گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا تو اونکی تحقیقات اور سزادہی معرفت صاحب افسران
گورنمنٹ انگریزی ہوگی۔

شرط ہشتم

چونکہ اکثر غارتگری علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین رعایاے ریاست ساونت واری نے
کی ہے لہذا مختاران اجنسی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز
ریاست ساونت واری مین سمباجی ساونت یا بابناگوپال کو جو اصل سرغنہ اور ترغیب دہندہ
غارتگری ہین ملازم نہین رکھین گے اور مختاران اجنسی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ
ایسے مجرمان غارتگری مذکور کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردینگے جنکی گرفتاری
اونکے حیطۂ امکان مین ہوگی اور جنکے نام میجر جنرل سر ولیم گرنٹ کیر کے ایم ٹی لکھکر بھیجینگے
اور یہ بھی شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ تمام رعایاے ریاست ساونت واری جنکی نسبت
جرم غارتگری علاقہ انگریزی آیندہ ثابت ہوگا یا جس رفیق کے ذمہ جرم مذکور عائد ہوگا
اونکو وہ گرفتار کرکے واسطے سزادہی بموجب قانون انگریزی کے سپرد گورنمنٹ انگریزی
کردینگے اور اگر اصل مجرم حوالہ نہ کیے جائین تو قیمت مال مغروقہ کی ریاست ساونت واری
گورنمنٹ انگریزی کو دیگی۔

شرط نہم

مختاران اجنسی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا گورنمنٹ انگریزی کو واسطے دوام
کے قلعۂ راری معروف اشونت گڈہ اور قلعہ نیوتی مع اراضی گرد قلعہ جات مذکور جو
ابتک اونکے تحت و تصرف مین اور حیطۂ انتظام مین تھی اور جسمین اضلاع بانت اور
انجام اور تمام کنارہ دریاے شور دریاے کارلی سے ونگورلا تک اور ونگورلاسے حدود
علاقۂ پورتگالی تک دیتے ہین اور چونکہ سمباجی ساونت اور بابناگوپال استطاعت

منجانب گورنمنٹ انگریزی اور معرفت راجہ کھیم ساونت بھونسلا منجانب سرکار ساونت واری باعتبار اختیارات عطیہ گورنمنٹ انگریزی نسبت ایک فریق کے اور باستر ضای و استصلاح اجنسی ساونت واری نسبت فریق ثانی۔

شرط اول

صلح اور دوستی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست واری کے ہوگی۔

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ریاست اور علاقہ ساونت واری کی حفاظت کرینگے

شرط سوم

اجنسی یعنی مختاران ریاست منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ باشتراک رائے گورنمنٹ انگریزی کار ریاست کیا کرینگے اور گورنمنٹ مذکور کی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی اور رئیس اور ریاست سے ساز نہین رکھین گے۔

شرط چہارم

مختاران اجنسی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رئیس یا ریاست سے بغیر اطلاع اور رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے کتابت اور اتفاق نہین کرینگے

شرط پنجم

مختاران اجنسی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی رئیس پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کوئی تکرار کسی سے پیدا ہوگی تو مقدمہ واسطے فیصلہ اور پنچایت کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا۔

شرط ششم

راجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان حاکم کل اپنے ملک کے رہین گے اور انتظام انگریزی اِس ریاست مین داخل نکیا جائیگا۔

شرط ہفتم

عہدنامہ دس شرائط کا جو بمقام مارد ورفیمابین کپتان کورٹ لنڈ شو بلیر اور راجہ بھوند ساونت

بھونسلا

بگواہی اسکے ہمنے جنکے دستخط نیچے ہوئے ہین یعنی راجہ بھوند ساونت بھونسلا بہادر سر دیسی کو دال مع علاقہ متعلقہ اوز کورٹ لنڈشو یاپر صاحب کپتان ۱۹ رجمنٹ پیادگان شاہی اور سفیر انگریزی گوا عہدنامہ ہذا کو دستخط کیا اور اپنی اپنی مہرا دسپر لگا دی۔ المرقوم مقام موضع باردو واقع ضلع سانتبدا علاقہ ساونت واری بتاریخ ۳۔ ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء عیسوی

تتمہ شرط

یہہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ ہر قسم کا اسباب خانگی رعایاے بھوند ساونت بھونسلا جو اندر حدود قلعہ ونگورلا کے اور توپخانہ گنارا ہو تیمب جو سپرد انگریزان ہوئے ہین ہوگا اوسکا لحاظ رہیگا اور یہ بہی اقرار ہوتا ہے کہ حکام انگریزی کسی رعایاے بھونسلا کو پناہ نہ دینگے جسنے کوئی جرم بخلاف علاقہ ساونت واری کیا ہوگا اور لحاظ فقرۂ ثانی اس شرط کا راجہ بھوند ساونت بھونسلا بہی نسبت رعایاے انگریزی کے رکھینگے

مہر ویفر کمپنی	مہر خورد گورنر جنرل

دستخط منٹو

دستخط ان بی اڈمنسٹن

دستخط اے سٹن

تصدیق کیا ایسٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۱۵۔ ماہ جنوری ۱۸۱۳ء

دستخط جے ہرنگٹن
سکرٹری فارسی گورنمنٹ

نمبر ۴۶

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور اجنسی یعنی مختاران ساونت واری منجانب راجہ کہیم ساونت بھونسلا منعقدہ معرفت میجر جنرل سر ولیم گرانٹ کیر کے ایم ٹی

شرط ششم

یہ وعدہ منجانب آنریبل کمپنی ہوتا ہے کہ فوراً جب فوج انگریزی کو قبضہ قلعۂ ونگورلا کا دیا جائیگا تو فوج محاصرہ کی طلب کریجایگی اور لنگر گاہان علاقۂ ساونت واری واگذار کیے جائینگے جسکے دل مین رعایاے انگریزی وراجۂ بھوندساونت بھونسلا سے آئے بلامزاحمت تجارت کرے۔

شرط ہفتم

تجاران انگریزی کو کل اختیار حاصل ہوگا کہ وہ علاقۂ بھوندساونت بھونسلا مین بلامزاحمت مع اپنے اسباب واشیاء تجارت وباربرداری وحیوانات باربرداری آمد ورفت کرین اور جو محصول رعایاے راجہ سے لیا جاتا ہے وہی محصول وہ بھی ادا کرین اس سے زیادہ کسی حیلہ وحجت سے ندین۔

شرط ہشتم

فوج انگریزی ورعایاے انگریزی جو اندر علاقۂ راجہ بھوندساونت بھونسلا کے رہین گے اون سے زیادہ قیمت کسی اشیاء پیداوار ملک کی بہ نسبت اوسکے جو رعایاے راجہ دیتے ہین نہین لیجائے گی۔

شرط نہم

رعایاے انگریزی جو اندر علاقۂ راجہ بھوندساونت بھونسلا کے رہتے ہین وہ صرف مطیع احکام حکام انگریزی رہینگے اور اگر اونسے کوئی جرم سرزد ہوگا تو اوسکی تحقیقات صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی حسب اطلاع دہی راجہ کرینگے اور یہی قاعدہ منجانب انگریزان نسبت رعایاے راجہ کے مرعی رہیگا۔

شرط دہم

تمام سامان جنگ ہر قسم کا اور ہر طرح کی رسد وغیرہ اور اشیاء ولایتی جو واسطے صرف انگریزی افسران اور فوج کے جو علاقۂ ساونت واری مین رہتے ہین آئے گی اوسکا محصول نہین دیا جایگا۔

شرط اول

صلح و دوستی دوامی فیمابین آنریبل کمپنی و راجہ پھوند ساونت بھونسلا اور اونکے جانشینان اور ورثا کے واسطے ہمیشہ کے جاری رہیگی۔

شرط دوم

بنظر اسکے کہ کلیۃً انسداد دزدی دریا جو اتبک رعایاے راجہ پھوند ساونت بھونسلا کرتے ہین یہ شرط بذریعۂ اس تحریر کے منجانب بھونسلا ہوتی ہے کہ قلعۂ ونگورلا اور توپخانہ گنارامؤتیمب مع لنگرگاہ و حدود مناسبہ اوسکی واسطے ہمیشہ کے آنریبل کمپنی کو دیے جاینگے اور اونکو کل اختیار شاہانہ وہان کا حاصل ہوگا اور قلعہ وغیرہ مذکورۂ بالا فوراً فوج انگریزی کے قبضہ مین دیا جایگا۔

شرط سوم

یہ بھی منجانب راجہ پھوند ساونت بھونسلا وعدہ ہوتا ہے کہ ہر ایک جہاز گلیوات وتپامار وغیرہ جو مسلح سات اسلحہ کے بعد ازین دریافت ہونگے آنریبل کمپنی کو دیے جاینگے اور وہ ملکیت آنریبل کمپنی کی گردانے جاینگے۔

شرط چہارم

یہ بھی منجانب پھوند ساونت بھونسلا اقرار ہوتا ہے کہ کوئی جہاز یا کشتی علاقۂ ساونت واری کے لنگرگاہ نیوٹی مین آمد و رفت نکرنے پائیگی جبتک اوسکی تلاشی وہ لوگ نکرلینگے جو واسطے اس کام کے منجانب حکام انگریزی مقرر ہونگے اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ واسطے تلاشی لینے کے بمقام لنگرگاہ نیوٹی ایک گارد انگریزی فوج کا مقرر رہیگا۔

شرط پنجم

یہ بھی منجانب راجہ پھوند ساونت بھونسلا اور اون کے جانشینان اور ورثا کے اقرار ہوتا ہے کہ اگر کبھی بعد ازین کوئی اوسکی رعایا مین کا مجرم جرم دزدی دریا ثابت ہوگا تو قلعۂ راری اور قلعۂ نیوٹی بھی آنریبل کمپنی کو اوسیطرح دیے جاینگے جسطرح قلعۂ ونگورلا دیا گیا ہے۔

شرط چہار دہم

کہیم ساونت بہونسلا بنظر اسکے کہ وتوجی کوتم اوسکا ضامن پیشگاہ آنریبل کمپنی بابت تعمیل عہدنامۂ ہذا ہوا ہے اوسکے مصارف کے واسطے موضع اور ضلع ڈنگورلا مع تمام مساجر حال وسوائے وغیرہ ہر قسم واسطے میعاد تیرہ سال کے دیتے ہین مقام کور مین آنریبل کمپنی اپنا جہنڈہ قائم کرین اور اوسقدر سپاہ اور دیگر ملازم وہان رکہین جسقدر مناسب متصور ہون اور اگر کہیم ساونت بہونسلا اس میعاد مقررہ مین وتوجی کوتم کا اطمینان بابتہ تعمیل عہدنامہ ہذا نکرین تو آنریبل کمپنی موضع اور ضلع مذکور کو بعد انقضائے ایام میعاد مذکورہ بہی اپنے قبضہ مین رکہین اور اوسوقت تک رکہین جبتک بہونسلا اپنے دین سے ادا نہوجاے بعد ازان البتہ ضلع مذکور واپس کہیم ساونت بہونسلا کو دیا جائیگا اور اس حال واپسی مین بہی آنریبل کمپنی اگر مناسب ہوگا اپنا کارخانہ ضلع مذکور مین قائم رکہین گے۔

شرط پانزدہم

بگواہی شرائط عہدنامۂ ہذا فیما بین فریقین معاہدہ مین سے یعنی اجنٹ نے جسکے دستخط نیچے ہین ازطرف اور منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی شترکہ اور کہیم ساونت بہونسلا نے منجانب اپنے اپنے ہاتہ سے باعتبار اختیارات کل عہدنامہ ہذا دستخط کیا اور مہر فریقین معاہدہ کی اوسپر کرادی۔

المرقوم مقام قلعہ راری تاریخ ۳ ۲۔ اکتوبر ۱۸۰۶ء

دستخط طامس موسٹن

نمبر ۲۵

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیما بین راجہ پہوند ساونت بہونسلا بہادر سردیسے کنڈال ت علاقہ متعلقہ ایک فریق اور کورٹلانڈ شویلر صاحب کپتان ۴ ہ رجمنٹ پیادگان شاہی وسفیر انگریزی مقیم بمقام گوا حسب ہدایت رایٹ آنریبل گلبرٹ لارڈ منٹو گورنر جنرل علاقہ مقبوضہ انگریزی واقع ہندوستان منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی فریق ثانی۔

مین اسے او فنارکرکے صاحب رزیڈنٹ کارخانہ انگریزی س
بشرط معافی قصور بھیجدین بلالحاظ اس امر کے کہ اوسکی نسبت طلبی صاحب مو
کیطرف سے آئی ہو یا نہین اور انگریز بھی یہی قاعدہ نسبت رعایاے وغیرہ بھون
مرعی رکھین گے اور غلام طرفین کے واپس ہوا کرینگے ۔

شرط یازدہم

اگر کوئی جہاز یا کشتی انگریزی یا اونکی رعایا یا دوست کی یا اونکی جو زیر حمایت انگریزی
تجارت کرتے ہون کسیوقت کہین علاقہ بھونسلا مین کنارہ سے آلگین یا طوفانی
شکست ہو جائین تو وہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اعانت حسب موقع واسطے حفاظت کشتی
و اسباب محمولہ کشتی دینگے اور جو کچھ اسباب اونہین کا بچیگا وہ مالک اصلی کو بلا طلب
معاوضہ سواے مزدوری مزدوران واپس دیا جائیگا اور انگریز بھی اپنے علاقہ مین یہی
اعانت نسبت کشتی کھیم ساونت بھونسلا کے مرعی رکھین گے ۔

شرط دوازدہم

کھیم ساونت بھونسلا زجر و توبیخ سے یا کسی اور طرح صریحاً یا خفیۃً ساکنان کو یا کسی
اور شخص کو جسنے ملازمی انگریزی ہنگام تسلط انگریزی بمقام قلعہ رائری کی ہو یا جو زیر حمایت
اونکی رہتا ہو غارت نہین کرینگے اور نہ اوسے مزاحمت کسیطرح کی کرینگے بلکہ اونکو
اجازت دینگے کہ وہ اپنے اپنے مکان اور اراضی اور دیگر حقوق پر اوسیطرح قابض
اور دخیل رہین جسطرح وہ سابق بعہد عملداری بھونسلا قبل فتحیابی انگریز کے دخیل
اور قابض تھے اگر اسمین کچھ بھی تفاوت پایا گیا تو اوسکا معاوضہ بخوبی آنریبل کمپنی لینگی

شرط سیزدہم

کھیم ساونت بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ اگر آنریبل کمپنی پر کوئی حملہ آور ہوگا اور کمپنی
مستطلب اعانت کرینگے تو جسقدر فوج وہ طلب کرینگے بھونسلا اونکو دینگے اس فوج
کا صرف خوراک کمپنی کے ذمہ ہوگی اور آنریبل کمپنی بھی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ وہ
اعانت بھونسلا کی حتی الامکان کرینگے

تو اونکو اختیار حاصل ہو گا کہ وہ اونکو قید کرین اور اونکا مال و اسباب قرق کرین اور اوسکو تا اداے زر قرضہ متفرق کرین۔

شرط ششم

رعایاے انگریزی اور رعایاے بہونسلا کو اختیار ہوگا کہ بلا مزاحمت فیمابین تجارت اور معاملہ داد و ستد کرین۔

شرط ہفتم

کہیم ساونت بہونسلا ہرگز صریحاً یا خفیۃً کسی قسم کی سدراہ یا مزاحمت کسی جہاز یا کشتی سے نہین کریگا جسپر انگریزی جھنڈہ یا روانہ ہوگا یا جو بجراست انگریزی جاتے ہون گے اور اسیطرح انگریز بہی کسی کشتی یا جہاز کہیم ساونت بہونسلا یا اوسکی رعایا سے مزاحمت نہین کرینگے بشرطیکہ اوسکے ساتھ روانہ یا پروانہ مہری بہونسلا موجود ہوگا۔

شرط ہشتم

بہونسلا استحقاق کل قوم انگریزی کو (باستثناء قوم پرتکال) واسطے لانے اور فروخت کرنے اشیاء یورپ کا مثل شیشہ و آہن و فولاد و پارچہ و مس وغیرہ کا اپنے ملک مین اور لیجانے کا دیتے ہین اور یہ بہی اختیار دیتے ہین کہ اوس کے ملک مین جہان چاہین وہ اشیاء مذکور لیجائین۔

شرط نہم

کہیم ساونت بہونسلا تمام تجاران و بنجارگان کو اجازت کلی دینگے کہ اوسکے علاقہ میز جہان چاہین وہان مع اپنے اسباب اور اشیاء تجارت و بار و باربرداری و حیوانات باربرداری آمد و رفت کرین اور کسی حیلہ سے زیادہ محصول معمولی سے نہ دین۔

شرط دہم

کہیم ساونت بہونسلا اپنی ملازمی مین کسی شخص متعلق انگریزی کو خواہ وہ انگریز ہو یا کوئی اور قوم کا نہ رکہین گے بلکہ بخلاف اِسکے وہ حکم قطعی اپنے افسران کو دینگے کہ اگر کوئی شخص ایسا اونکے ملک مین ہو تو اوسکو گرفتار کرین اور اگر کوئی مفرور علاقہ انگریزی

جو اونکا سروع فساد فریقین سے ہوا ہے اور جو روپیہ اونکا بیچ حفاظت قلعہ راری کے
ہوا ہے دینگے منجملہ اسکے مبلغ اسی ہزار روپیہ عرصہ تین مہینے مین تاریخ ۲۴ ماہ اکتوبر
سنہ ۱۷۶۶ع سے ادا ہوگا یعنی مبلغ پچاس ہزار عرصہ یکماہ مین اور باقی تیس ہزار اندر عرصہ
دو مہینے کے دیا جائیگا اور باقی ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ تاریخ ۲۴ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۶۶ع سے بذریعہ
باقساط مساوی ساٹھ ہزار روپیہ سالیانہ دیا جاسے گا اور اس وعدہ کے ایفا کے
واسطے بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ توجی کو سوٹم گوا کو ضامن دیتے ہین اور
سکی دیکھائی اور ہوکاری ہوگا اور بنظر اطمینان وتوجی کے بھونسلا وعدہ کرتے ہین
کہ وہ دو شخص دولت ولوجی اور سوزم باوا کو بطور اول سپرد آنریبل کمپنی کے کرینگے
یہ دونون شخص بمقام بمبئی بصرف بھونسلا رہا کرینگے۔

شرط سوم

آنریبل کمپنی بنظر وفا کرنے شرائط بالا کے بھونسلا سے وعدہ کرتے ہین کہ جب رقم
اوائے اول یعنی اسی ہزار روپیہ ادا ہوگا تو وہ قلعہ راری بھونسلا کو واپس دینگے اور
جسقدر اراضی و دیگر حقوق متعلق قلعہ مذکور کے ہونگے اونکو بھی ترک کرینگے۔

شرط چہارم

آنریبل کمپنی وہ تمام اتواب اور پیٹی و غبارہ اور کولہ وسیل کے گولہ و بارود و دیگر
سامان جنگ جو وہ یہان لائے ہونگے واپس لیجائینگے اور وہ اتواب و پیٹی وغیرہ
جو قلعہ راری مین موجود ہین وہ بھونسلا کو دیجائینگی۔

شرط پنجم

کھیم ساونت بھونسلا اجازت آنریبل کمپنی کو دینگے کہ وہ ایک کارخانہ وغیرہ مع گودام
راری مین ایسے مقام پر جو موافق اونکے مطلب کے ہو تعمیر کرین اور وہان اپنا جھنڈہ
کھڑا کرین یا کسی اور جگہ پر متصل کنارہ سمندر کے جھنڈہ قائم کرین اور اپنا اسباب بھیجین اور
جسقدر ملازم اور دیگر اشخاص اور کشتی اور جہاز جسقدر کافی واسطے کارروائی کے
متصور ہون رکھین اور اگر کوئی سوداگر یا دیگر رعایا راج انگریزون کے قرضدار ہونگے

دشمنون کے دین گے۔

شرط ہیزدہم

بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ شرائط اول ودوم وسوم وسیزدہم عہدنامہ کی تعمیل بیچ عرصہ آٹھہ روز کے تاریخ دستخط ہونی عہدنامۂ ہذا سے کرینگے اگر ایسا نہو تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ جبتک یہ سب تعمیل نہوا وسوقت تک وہ خرچہ فوج قلعہ داری کا دیتے رہین گے اور جب تعمیل ہوجایگی تو آنریبل کمپنی قلعۂ راری اونکے سپرد کردینگے۔

شرط نوزدہم

بشہادت شرائط عہدنامۂ ہذا فیمابین فریقین معاہدہ ہم مختاران ووزراے کل مختاراؔنے اپنے دستخط بنام مالکان وباعتبار کل اختیارات اِن عہدنامہ قطعی پر کرتے ہین اور مہر آنریبل کمپنی اور بھونسلا کی اسپر لگاتے ہین۔

المرقوم مقام فورٹ راری بتاریخ ۷۔ ماہ اپریل ۱۷۶۵ء۔

نمبر ۲۴

شرائط عہدنامہ جو فیمابین آنریبل یونائٹڈ کمپنی تجاران انگلستان جو تجارت ہندوستان کرتے ہین اور بھونسلا کی تجویز اور مقرر ہو کر بمقام فورٹ راری بتاریخ ۲۴۔ ماہ اکتوبر ۱۷۶۶ء منعقد ہوئے۔

شرط اول

صلح دوامی ودوستی مستحکم فیمابین آنریبل کمپنی اور کھیم ساونت بھونسلا اور اونکی جانشینان اور ورثا کے دوبارہ قائم ہوگی اور بنظر تعمیل کلی عہدنامۂ ذیل بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ (اگر کمپنی کی مرضی ہوگی) وہ دو شخص نامی گرامی مع اونکے عیال واطفال کے بطور اول بھیجین گے کہ وہ بمقام بمبئی قیام پذیر رہین اور اونکا خرچہ ذمۂ بھونسلا کے ہوگا

شرط دوم

بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ آنریبل کمپنی کو مبلغ دولاکہہ روپیہ بطور معاوضۂ اخراجات

ازمثل ... فتح عرصہ آٹھہ روز کے تاریخ ہذا سے کیا جاوے گا بالعوض ا
اسی عرصہ مین قلعہ رارمی مع تمام اتواب ڈیپٹی وغیرہ جو دیوارہا سے قلعہ
فتح انگریزی موجود تھین بھونسلا کو واپس دینگے ـ

شرط چہاردہم

بھونسلا اپنی ملازمی مین کسی شخص رعایا سے انگریزی کو خواہ ہندوستانی ہو
نرکھین گے اور نہ کسی یورپیاز امفرور کو اپنے علاقہ سے گذر کرنے دینگے بلکہ بحلا
اپنے تمام افسران کو حکم محکم دینگے کہ اگر کوئی ایسا مفرور اونکے علاقہ مین نظر پڑے
تو اوسکو گرفتار کرکے اس شرط پر حوالہ سردار فورٹ آگسٹس کے کردین کہ وہ او
قصور معاف کرین اور اونکی سپردگی منحصر اوپر درخواست رئیس مذکور کے نہ رہے یعنی
یعنی اگر درخواست اونکی گرفتاری کی آوے یا نہ آوے اور انگریزی بھی یہی طریق
نسبت رعایا سے بھونسلا کے مرعی رکھین گے اور غلامان طرفین یعنی جو لوگ جنگ مین
گرفتار ہوئے ہین دونون جانب سے واپس ہونگے ـ

شرط پانزدہم

اگر کوئی جہاز انگریزی یا رعایا و ملازمین انگریزی کا کبھی علاقہ بھونسلا مین طوفانی ہو کر یا
شکست ہو کر کنارہ پر آجاوے تو بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی امداد بیچ حفاظت
... واسباب محمولہ کشتی کے دینگے اور جو اسباب اسطرح بچ جاویگا اوسکو حوالہ مالک
اسباب کے بغیر مطالبہ کسی اور رقم سوائے مزدوری مزدوران کے کردینگے اور انگریز
یہی طریق نسبت جہازہا سے بھونسلا کے جو ایسی حالت مین ہوگا مرعی رکھین گے

شرط شانزدہم

... بھونسلا کو ضرورت باروت اور گولہ اور دیگر سامان جنگ کی ہوگی تو آنریبل کمپنی
اون سے ممکن ہوگا بقیمت معمولی اوسکو دینگے ـ

شرط ہفدہم

... اگر ملاد قوہ ممکن ہوگا تو بھونسلا کو اپنی فوج بمقابلہ اوسکی ...

اوسکے علاقہ مین دیتے ہین اور اوسکے علاقہ مین جابجا لیجانے کی اونکو اجازت دیتے ہین

شرط ہشتم

بھونسلا تمام تجاران و بنجارگان کو اجازت کی دیتے ہین کہ وہ اوسکے علاقہ مین قلعۂ فورٹ آگسٹس سے یا اوسکے علاقہ سے قلعہ مذکور کو اپنا اسباب تجارت وچکڑہ وغیرہ وحیوانات باربرداری لیجائین اور محصول معمولی او اگرین کسی حیلہ سے زیادہ اوس سے نہ لینگے

شرط نہم

بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام اسباب جو قلعۂ فورٹ سندبرو واقع مالوان سے لیا گیا ہے مع بادیق و دیگر سامان جنگ جو اونکا ہوگا واپس دینگے اگر اونکے پاس کوئی اونکی شئے موجود دریافت ہو یا آیندہ معلوم ہو کہ اونکے پاس ہے۔

شرط دہم

اگر جیجابائی مہاراجہ رانی ارادہ حملہ کرنے علاقہ کسی فریق معاہدہ کا کرین یا تجاران و بنجارگان کو گھاٹ مین جانے سے مانع ہون اور آنریبل کمپنی کو ضرورت اوسپر فوجکشی کی ہو تو اسصورت مین بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد اور اعانت آنریبل کمپنی کی ساتھ اپنی کل فوج کے کرینگے اور کافی باربرداری واسطے سامان جنگ و رسد و دیگر اسباب کے دینگے

شرط یازدہم

بھونسلا کوئی جہاز یا کشتی جنگی مع سامان جنگ اپنے پاس نہین رکھینگے۔

شرط دوازدہم

اگر کبھی آنریبل کمپنی مناسب تصور کرین کہ مرہٹا سے مطالبہ اراضی واقع اضلاع سابق جو سابق متعلق مالوان کے تھے کیا جاوے تو اس صورت مین وہ مطالبہ اوس اراضی کا بھی کرینگے جو متعلق بھونسلا کے علاقۂ مذکور مین تھے پس بھونسلا حصہ واجبی اخراجات کا جو آنریبل کمپنی کا اس مطالبہ مین ہوگا ادا کرینگے۔

شرط سیزدہم

قلعۂ مسورا مع تمام اتواب وگولہ و پٹی و سامان جنگ جس ہئیت مین وہ اب ہے حوالہ

شرط سوم

بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو ایک لاکھ روپیہ بطور معاوضہ [illegible] جو اونکا بیچ فسادات فیمابین فریقین معاہدہ ہوا ہو دینگے نصف اوسکا آٹھ روز [illegible] عہدنامہ ہذا اور پچیس ہزار بارہ مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے اور الباقی پچیس [illegible] بیچ عرصہ تین سال تاریخ عہدنامہ ہذا سے دینگے۔

شرط چہارم

بھونسلا کسیطرح دھمکا کر یا اور طرح صریحاً یا خفیتہً باشندگان اضلاع و دیہات کو جو آنریبل کمپنی کے ہوئے ہین بانیت رہنے سے مزاحم نہونگے اور ماوراے اسکے و[illegible] اون باشندگان کو جو علاقجات مذکورہ سے مع اپنے خاندان کے برخاست ہوکر چلے آئے ہون یا آیندہ آئین گے زبردستی اونکے وطن کو واپس کر دینگے۔

شرط پنجم

رعایاے انگریزی اور رعایاے بھونسلا اختیار کلی باہم تجارت اور سوداگری کرنے کا بلا مزاحمت یا روک ٹوک کے رکھین گے۔

شرط ششم

بھونسلا اجازت آنریبل کمپنی کو دینگے کہ وہ کارخانجات تجارت کسی مقام پر متصل کنارہ سمندر کے واسطے فروخت اپنے اشیاء تجارت کے تعمیر کرین اور اون کارخانجات مین اوسقدر ملازم اور دیگر اشخاص رکھین جو اونکے کام کے واسطے ضروری ہون اور اگر کوئی سوداگر یا کوئی اور شخص اوسکی رعایا مین سے قرضدار انگریزی ہوگا اوسکو قید کرنے کا یا اوسکی جایداد کے قرق کرنے کا اور فروخت کرنیکا واسطے حصول زرقرضہ اونکو اختیار حاصل رہیگا۔

شرط ہفتم

بھونسلا استحقاق کلی آنریبل کمپنی کو (باستثناے قوم پرتگال) واسطے لانے اور فروخت کرنے تمام قسم کے پارچہ انگریزی و شیشہ و آہن و فولاد و مس و دیگر اشیاء انگریزی [illegible]

سارد سی مذکور اپنی مہر خاص سے تصدیق کر کے بیچ عرصہ چھ مہینے کے یا قبل اوسکے اگر امکان ہوگا باہم تقسیم کرینگے یعنی صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر سارد سی کو اور سارد سی پریسیڈنٹ صاحب کو دینگے ۔

المرقوم بمبئی کیسل تاریخ ۱۲ ۔ ماہ جنوری ۱۷۹۳ء

تصدیق کیا گورنر بمبئی نے تاریخ ۱۷ ۔ ماہ اپریل ۱۷۹۳ء

نمبر ۲۱۴

شرائط عہد نامہ جو ساتھ بھونسلا کے بمقام قلعہ راری تاریخ ۷ ۔ ماہ اپریل ۱۷۶۵ء ختم ہوئے

شرط اول

صلح دوامی و دوستی فیما بین آنریبل کمپنی اور کھیم ساونت بھونسلا بہت کے اور اوسکے وارثا اور جانشینان کے دوبارہ قائم ہوگی اور واسطے تعمیل کلی عہد نامۂ ذیل کے کھیم ساونت بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ دو شخص نامی مع اونکے خاندان کے بطریق اول بمبئی بھیجینگے اور اونکا خرچہ ذمہ بھونسلا کے ہوگا ۔

شرط دوم

بھونسلا تمام حقوق اپنے جو اونسے اتبک قائم کیے تھے یا آیندہ نسبت اراضی و دیگر مرافق واقع درمیان دریاہاے کارلی و سالسی کنارہ سمندر سے دومن گھاٹ تک کی چھوڑتے ہین اور یہ سب علاقہ وہ آنریبل کمپنی کو باختیارات کل دیتے ہین اور اونکی قبضہ مین کر دینگے اور نیز اختیار اور قبضہ دریاہاے مذکور مع جزائر جو اونمین واقع ہین اونکو دیتے ہین مگر بھونسلا چاہتے ہین اور اونکو امید ہے کہ آنریبل کمپنی ایک ثلث آمدنی سالیانہ اراضی اور دیگر مرافق کے اوسکو خواہ نقد خواہ غلہ دینگے بنظر اوسکے منظور اور تعمیل کرنے شرط دہم کے آنریبل کمپنی اپنی طرف سے تمام حقوق اراضی و محاصل آمدنی یا خراج یا لوان جو کسی علاقہ ملک ہذا مین بجانب جنوب دریاے کارلی ہوا ترک کرتے ہین اور وہ سب باختیارات کل بھونسلا کو دیتے ہین ۔

فروخت کرین جہاز او مناسب معلوم ہوا ونہ اوسے محصول کسی قسم کا نہ لیا
اسی قسم کی اعانت ساتھ جہاز ہائے سار وسے مذکور کے مرمتی زمینگی جو مقام لنگر
یا علاقہ آنریبل کمپنی مین اسی طرحکی بدنصیبی سے مجبور ہونگے۔

شرط چہارم

لنگرگاہان و مقامات و دیگر آبادی ہائے آنریبل کمپنی اور سار وسے مذکور موجود او
واسطے رعایا و ملازمان ہردو سرکار بغرض تجارت آئین سگے اور وہی محاصل اونسے
لیے جاینگے جو ہرایک مقام مین لیے جاتے ہین یا آیندہ مشروط اور منظور ہوکر لیئے
تجویز ہون سگے۔

شرط پنجم

چونکہ پیران کانوجی انگریا دشمن صریحی آنریبل کمپنی اور سار وسے مذکور کے ہین لہذا
یہ اقرار ہوتا ہے کہ کوشش مشترکہ دونون کی بیخ غارت کرنے دشمن مذکور کے عمل مین
لائیگی آنریبل کمپنی بذریعہ اپنے جہاز ہائے جنگی کے حتی الامکان اونکی تباہی اور
بربادی مین کوشش کرینگے اور سار وسے مذکور حتی الوسع دونون تری اور خشکی مین
اوسی طریق سے اوس سے پیش آئین سگے اور جب موقع مناسب وستیاب ہوگا
صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر ممدوح منجانب آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد
روسے مذکور کی ساتھ ایک یا چند جہاز ہائے جنگی آنریبل کمپنی کے واسطے تباہی دشمن
مذکور کے کرینگے تاکہ مطلب دلی حاصل ہو مگر جب اسطرح دونون افواج بحری شامل ہونگی
توحکم فوج مجموعی کا صرف باختیار انگریزی کمانڈر کے رہیگا۔

شرط ششم

آنریبل کمپنی جسقدر اتواب و سامان جنگ سار وسے مذکور کو درکار ہوگا اور وہ بلا قیمت
سکین سگے بقیمت مناسب سار وسے مذکور کو دینگے

شرط ہفتم

الفاظ منظور شدہ اور منفقہ
صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر ممدوح

نمبر ۲۲

شرائط صلح و دوستی منظور شدہ و منعقدہ رابرٹ کوان صاحب پریسیڈنٹ و گورنر بمبئی بابت و منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و باباجی نایک سپہ سالار فوج بحری منجانب پھوندساونت سارد سے کدال نائب اور منجانب سارد سے مذکور

شرط اول

صلح مستحکم اور دوستی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اونکے ملازم اور رعایا کے اور سارد سے مذکور اور اوسکی رعایا اور ماتحتان کے آیندہ واسطے ہمیشہ کے دونون مقامات تری و خشکی مین بموجب شرائط ذیل کے ہوگی ۔

شرط دوم

درحالیکہ جہاز ہاے سارد سے مذکور کسیوقت سمندر مین کسی جہاز یا کشتی سے جسپر جھنڈہ انگریزی ہوگا خواہ وہ جہاز یا کشتی جنگی ہو یا سوداگری ملیگا تو وہ اوس سے مزاحم نہونگے بلکہ جب اونکو دریافت ہوگا کہ وہ تعلق انگریزون سے رکھتے ہین تو جسقدر اعانت اونکے حیطۂ امکان مین ہوگی دینگے اور اگر وہ کسی اکیلی کشتی سے ملینگے تو بعد دکھلانے جھنڈہ کے وہ اوسکے پاس صرف ایک چھوٹی کشتی پر اس مراد سے جاینگے کہ اونکو تحقیق ہو کہ وہ دراصل تعلق انگریزون سے رکھتی ہے اور اسیطرح اگر جہاز ہاے جنگی آنریبل کمپنی کو سمندر مین کوئی گروہ جہاز ہاے سارد سے مذکور ملینگے تو وہ بہی اونکو بلا مزاحمت جانے دینگے جب وہ اپنا جھنڈہ دکھا دینگے اور صرف ایک چھوٹی کشتی واسطے دریافت اصل حال کے اونکے پاس روانہ کرینگے ۔

شرط سوم

اگر کبھی بباعث ناموافقت یا سختی ہوا کوئی جہاز انگریزی کسی لنگرگاہ یا علاقہ سارد سے مذکور مین کنارہ سے ضرب کہا کر شکست ہوجایگا تو وہ ضبط نہوگا بلکہ برعکس اسکے ہرطرح کی کمک اور اعانت اوسکے سوارون کو بیچ بچانے اور محفوظ رکھنے کشتی اور اسباب کے کرینگے اور اونکو اجازت کلی ہوگی کہ وہ اسباب برآمدہ کو دوبارہ لیجائین یا وہان

مبلغ [illegible] نقد کولہاپور کو دینا قرار پایا کہ ۱۸۲۶ء مین گورنمنٹ انگریزی سنے علاقہ جمعی مسلتان مذکورہ کولہاپور کو دیا اور ساونت واری سے اسقدر نقد لینا شروع کیا۔ ۱۸۲۴ء مین کہیم ساونت کو انتظام علاقہ سپرد ہوا اور اوسکے امور ریاست مین بدنظمی اور خلل واقع ہوا اور ۱۸۳۰ء مین اور دوبارہ ۱۸۳۲ء مین اوسکو اعانت فوج انگریزی کی واسطے انسداد سرکشی کے حاصل ہوئی اِس پچھلے مرتبہ اوس سے عہدنامہ نمبر ۳۱ قرار دلوایا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ اپنے وزیر کو بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی تبدیل نہین کریگا اور وہ تدابیر بہبودی عمل مین لائیگا جو گورنمنٹ انگریزی منظور کرینگے اور جو فوج اوسکے انتظام کے واسطے ویجاسے گی اوسکا خرچہ ادا کریگا ۱۸۳۸ء مین رئیس مذکور نے ازروے عہدنامہ نمبر ۳۲ استحقاق تحصیل محاصل بحری ہوی علاقہ ساونت واری گورنمنٹ انگریزی کو دیا اور گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ ہرسال اوسقدر روپیہ اوسکو دینگے جسقدر ازروے اوسط تین سال پیشگی کے واجب ہو گا بدنظمی علاقہ ماتحت کہیم ساونت کسیطرح بذریعہ تدابیر مشروط عہدنامجات مسدود نہین ہوئی اور سرداران ریاست بالکل اوسکی حکومت سے منحرف ہو گئے ۱۸۳۸ء میں اسواسطے گورنمنٹ انگریزی نے انتظام ملک باستدعاے رئیس حسب منشا عہدنامہ نمبر ۳۳ اپنے اختیار مین کر لیا تاہم اکثر سرداران سرکش نے بغاوت اختیار کرکے حکومت گورنمنٹ انگریزی سے بری ہونا چاہا خصوصاً ۱۸۳۹ء و ۱۸۴۴ء مین اونکی سرکشی کی سرکوبی ہوئی پس بعدازین علاقہ مین امنیت جاری اور قائم ہوئی ۱۸۵۷ء مین بھی کوئی امر سرکشی یا بلوہ پردازی وقوع مین نہین آیا سرویسے یعنی رئیس کو استحقاق متبنی کرنے کا ازروے سند نمبر ۱۲ کے عطا ہوا۔

رقبہ ساونت واری کا قریب نوسو میل مربع ہے اور آمدنی دو لاکھ روپیہ آبادی ایک لاکھ باون ہزار دو سو چھہ نفری۔

یہ ریاست اب بھی زیر حکومت گورنمنٹ انگریزی کے ہے ۱۸۴۵ء مین ٹکسال ساونت واری برخاست ہوئی اور انگریزی سکہ جاری ہوا۔

مداخلت سے انکار ہوا اسی عرصہ مین جو رئیس جا بعد از حرکی نابالغی سے اوسکو
اپنی طرف سے قلعہ جات کا لینا اور علاقہ مین غارتگری کرنی شروع کی حتی کہ اونکا
علاقہ انگریزی مین بہی دراز ہونے لگا درمیان جنگ پیشوا کے بہی درگا بائی نے
حکومت سابقہ کا حصہ کلان حاصل ہوگیا تہا اندیشہ حملہ علاقہ انگریزی پیدا ہوا اور
کوشش ہر طرح کی بیچ امداد پیشوا کے کی اور غارتگری علاقہ انگریزی بعد شکست
بہی موقوف نہین ہوئی لہذا زیادہ توقف بیچ حملہ آوری اوپر ساونت واری کے نہ
قرار پایا اور ایک فوج روانہ ہو کر داخل علاقہ مذکور ہوئی اور بعد فتح قلعہ اشونت گڈ
راری و بنولی کے پیغام صلح پیش ہوئے اسی عرصہ مین درگا بائی نے فوت کیا تہا
سربراہی دو نون رانی ہائے موجودہ بنام مساۃ ساوتری بائی و مساۃ نرمدا بائی ہو
کہیم ساونت کے ہوئی تہی الغرض پیغام صلح منظور ہو کر عہدنامہ نمبر ۲۶ تاریخ ۱۸۱۹ء
۱۹ ۱۸۱۹ء منعقد ہوا جسکے روسے گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ حفاظت ریاست
کا کیا اور اجنبی یعنی سربراہ نے اعتراف بزرگی گورنمنٹ انگریزی کا کیا اور وعدہ کیا
اور رئیس سے معاملہ ریاست واری مین تحریر یا گفتگو نہین کرینگے اور جو مجرم علاقہ
مین جرم کر کے فرار ہو کر آئینگے اونکو گرفتار کر کے حوالہ کر دینگے اور کل علاقہ کنارہ
دریاے کارلی سے حدود علاقہ پوٹکال تک حوالہ کر دینگے اور فوج انگریزی کو
ساونت واری مین آنے دینگے معہذا بنظر اسکے یہ سب امور بخوشی اور بلا توقف
منظور ہوئے تہے وہ علاقہ جمعی تیس ہزار روپیہ جو گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا تہا
آیندہ از روے عہدنامہ نمبر ۲۷ واپس دیا گیا -
۱۸۲۰ء مین تین عہدنامجات فیمابین دربار کولہاپور و دربار ساونت واری منعقد
عہدنامہ اول نمبر ۲۸ مین تعداد محصول قرار پایا جو ضلع نگا نونسی قلعہ اور بگی کو دیا
اور عہدنامہ دوم نمبر ۲۹ کر دیو تعداد محصول کی قرار پائی جو ضلع منوہر سے قلعہ منوہر گڈ
اور عہدنامہ سوم نمبر ۳۰ نے انتقال موضع سیوا پور یا بعوض دیگر دیہات کے ساد
سے کرا
الا باستثناء ۱۸۲۲ء مین رقم ادائی بابت قلعہ جات کے تبدیل

قراقی مذکورہ منعقد ہوا اسکے رو سے او سکو قلعہ ونگورلا دینا پڑا اور یہ عہد ہوا کہ اگر آئندہ قزاقی موقوف نہوئی تو قلعہ راری اور قلعہ نبوتی بہی وہ دیدیگا تمام کشتیان جو نبوتی سے روانہ ہوتی ہین اونکی تلاشی اہلکاران انگریزی لیتے تہے اس عہدنامہ مین ایک تتمہ عہدنامہ شامل کیا گیا جسکے رو سے قلعہ راری اور قلعہ نبوتی دیدیے گئے اور راجہ پر واجب آیا کہ وہ کسی رئیس سے جنگ نکرے بلکہ جو تکرار فیمابین واقع ہوا وسکو واسطے فیصلہ ثالثی گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کرے اور گورنمنٹ انگریزی نے یہ وعدہ کیا کہ جو علاقہ آبقبضہ راجہ مین تہا اوسکی حفاظت وہ بخلاف زیادتی دیگر رؤسا کرینگے مگر چونکہ شرائط عہدنامہ سے یقین تہا کہ کچہ مداخلت بیچ دعوے برتری پیشوا نسبت ساونت واری کی ہوتی لہذا یہ عہدنامہ تکمیل کو نہین پہونچا —

اوپر وفات پہوند ساونت کے اوسکا فرزند کہیم ساونت رئیس حال جانشین ریاست ہوا اور مسماۃ درگا بائی بیچ کارپرداز اور سربراہ مقرر ہوئی اوسنے شروع حکومت مین زبردستی قبضہ قلعہ بہرت گڈہ اور قلعہ نرسنگہ گڈہ کا کیا یہ دونون قلعہ چند سال قبل انکے راجہ کولہاپور نے ساونت واری سے چہین لیے تہے جنکے علاقہ کی حفاظت گورنمنٹ انگریزی نے ازروے عہدنامہ اپنے ذمہ لی تہی رانی نے تمام گفتگو سے جو واسطے تصفیہ داجبی تکرار کے بمیان آئی انکار کیا لہذا ریاست ساونت واری جنگ اور مشہور ہوئی اضلاع ملودی اور وراد اپر جو ساتہ علاقہ ملوان کے جو کولہاپور نے گورنمنٹ انگریزی کو دیا تہا مخلوط تہے قبضہ انگریزون نے کرلیا اور تیاری واسطے حملہ کرنے اوپر ساونت واری کے شروع ہوئی مگر لڑائی اس سبب سے ملتوی رہی کہ ساونت واری مین فساد اس امر پر ہوا کہ درمیان درگا بائی جسکا جانبدار سمباجی ساونت تہا اور مسماۃ دادا بائی دوسری رانی کے جسکا مددگار چندر وما تہا تکرار پیدا ہوئی دادا بائی اور چندر وما کا ارادہ ہوا کہ ایک شخص کو جسکو اونہون نے بہاؤ صاحب مشہور کیا اور کہا کہ وہ ۱۸۰۶ع مین قتل نہین ہوا تہا مسند حکومت پر بٹہائین اس تکرار مین درگا بائی بہت لاچار ہوئی اور اوسنے بیان کیا کہ اگر گورنمنٹ انگریزی اوسکے حامی اور مددگار ہون تو وہ تمام تکرار کا فیصلہ کردے مگر

اور اوسکو بشرکت رئیس کولاپا نصف آمدنی سالسی محال کی دی گئی —
اول رئیس جسکے ساتہ گورنمنٹ انگریزی سنے ایک واسطہ پیدا کیا برادرزادۂ رئیس مذکور دہا مسمی پھوند ساونت تہا جو سنہ ۱۷۰۹ع مین جانشین ریاست ہوا تہا عہدنامۂ نمبر ۲۲ جو سنہ ۱۷۳۰ع مین منعقد ہوا عہدنامۂ جنگ وحفاظت تہا جو بخلاف کنوجی انگریا رئیس قزاقی پیشہ کولاپا کے منعقد ہوا تہا پھوند ساونت کے بعد سنہ ۱۷۳۷ع مین اوسکا پوتا رامچندر ساونت جانشین ہوا اور اوسکے بعد سنہ ۱۷۵۵ع مین اوسکا فرزند کہیم ساونت گدی نشین ہوا اسنے اٹھائیس سال حکمرانی کی عہد حکومت کہیم ساونت کا اکثر رئیسان مرہٹہ کے ساتہ جنگ مین گذرا خصوصاً ساتہ راجۂ کولہاپور اور پورتگالی فوج اور ان جنگہاے عظیمہ مین اوسکے کئی علاقے عمدہ جاتے رہے اس رئیس کی قزاقی کے باعث گورنمنٹ انگریزی نے خفا ہوکر سنہ ۱۷۶۵ع مین ایک فوج بمقابلہ اوسکے روانہ کی اور قلعۂ ریری کو فتح کیا اور نام اوسکا فورٹ آگسٹس رکہا یہ قلعہ رئیس مذکور کو واپس دیا گیا جب اوسنے عہدنامۂ نمبر ۲۳ کیا جسکے روسے کل اراضی درمیان دریاہاے کرلی وسالسی کنارۂ سمندر سے تا دامن کوہ اوسنے حوالہ کی اور وعدہ کیا کہ وہ ایک لاکہہ روپیہ بابت خرچہ فوج کشی کے دیگا اور تجارت مین مزاحم نہوگا اور انگریزون کو اجازت دیگا کہ وہ ایک کارخانہ اوسکے علاقہ مین تعمیر کرین مگر اس عہدنامہ پر کچہہ لحاظ نہوا بسال آیندہ ایک اور عہدنامہ نمبر ۲۴ منعقد ہوا اس عہدنامہ کے روسے کہیم ساونت نے قلعۂ دنگورلا تیرہ سال تک یا اوسوقت تک جبتک کی روپیہ ادا نہو جاے حوالہ کیا —

مسمی کہیم ساونت نے سنہ ۱۸۰۳ع مین لاولد فوت کیا بعد ازان تکرار درباب جانشینی کے پیدا ہوئی اور سنہ ۱۸۰۵ع مین یہ تکرار موقوف ہوئی جب بیوۂ کہیم ساونت نے مسمی رامچندر ساونت معروف بہاؤ صاحب کو متبنی کیا یہ شخص سنہ ۱۸۰۸ع مین قتل ہوا اور اوسکی جگہ پہوند ساونت جانشین ہوا مگر مسماۃ درگا بائی بیوۂ دوم کہیم ساونت بطور کارپرداز اور سرپرست کے رہی اس عورت نے سنہ ۱۸۱۲ع تک حکمرانی کی عرصہ قلیل قبل از وفات ... قزاقی متواتر ورجایاے ساونت مذکور ایک عہدنامہ نمبر ۲۵ بنظر انسداد

دستخط سیواجی

نمبر ۲۱

نقل سند جو مہاراجہ صاحب راجہ کولہاپور کو مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء عطا ہوئی

جو جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند کی جو اسپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور نمایش اور شان اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے بنظر تعمیل خواہش شاہی اطمینان دیتا ہون کہ در صورت نہونے اصل وارث کے تم یا کوئی اور راجہ تمہارے ملک کا آئندہ کسیکو بموجب احکام دہرم شاستر اور رواج خاندان کے متبنی کریگا وہ قبول اور منظور ہوگا۔ اطمینان رکھو کہ کوئی امر اس عہد مین جو تمہارے ساتہ کیا جاتا ہے اوسوقت تک مخل نہوگا جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تاج شاہی معہ شرائط عہدنامجات اور عطانامجات کا جنکی تعمیل گورنمنٹ انگریزی پر فرض ہوئی ہے رہیگا۔

دستخط کیننگ

بعینہ اسی قسم کی اسناد رئیسان کچہ اور ایدر اور ساونت واری اور دہرم پور اور بانسدہ اور بہاونگر اور نوانگر اور راج پیپلا کو عطا ہوئین۔

ساونت واری

ازروے کواغذ دفتر گورنری بمبئی نمبر ۱۰ کواغذ جدید۔

ساونت لوگ دیش مکھ مقام واری متصل گوا کے ہین اور خاندان بھونسلا سے ہین اور اب بہی وہ لوگ اس نام سے کبہی کبہی مشہور ہوتے ہین یہ خاندان قدیم ہے اور اول رئیس مشہور یہان کا کہیم ساونت تہا جسنے ۱۷۰۹ء مین ساہوجی جانشین سیواجی سے ایک سند حاصل کی جسکے روسے وہ اپنے علاقہ مقبوضہ پر بعض مالکانہ قرار دیا گیا

اور ایک عدالت مشترکہ راجہ د اجنبی انگریزی واسطے تصفیہ صرف اون مقدمات جو بمقابلہ سرداران کلان کے ہونگے قائم کیجاے۔

معاملہ دارونکو بدستور اختیارات تصفیہ مقدمات جزویہ کے رہیگا اور ایک عدالت بنام نہا دنیایہ دیش واسطے اجراے احکام قبیح مقدمات سنگین کے جو راجہ تجویز کرین قائم ہوگی اور اجراے حکم قید زائد از میعاد تین سال کے واسطے منظوری راجہ کے درکار ہوگی اور حکم قتل سپرد حکام گورنمنٹ کے کیئے جائینگے۔

شرط ہشتم

بعض جاگیرداران کلان شل پرتھی ندہی وشالگرام اور کنیت اماتیا پورا اور رئیسان کاگل اور انچل کرنجی اور کالیبی اور تورگل اور سرلشکر اور نراین راو کاگل اور ربابای نولوا (یہ شخص بعد ازین فوت ہوگیا ہے) اور ہمت بہادر اب بہی کچہ ایک زیر حمایت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے تصور کیے جائینگے اور صاحب موصوف جہانتک ممکن ہوگا دربار راجہ کے ساتہ اونکے معاملات مین شریک راے ہوا کرینگے اور تمام مقدمات فوجداری موقوعۂ علاقجات سرداران مذکورۂ بالا جمین حکم قتل یا قید زائد از میعاد سات سال ہو وہ سب واسطے تحقیقات اور ارسال بگورنمنٹ روبروے صاحب پولیٹکل اجنٹ پیش ہونگے جو ضمانت صاحب پولیٹکل اجنٹ کی نسبت اون سردارون کے اور ولایت گورنمنٹ انگریزی کی اوپر رئیسان خورد سال کے تجویز ہوئی ہے کہ بشرکت راجہ راے دیا کرینگے اوس سے یہ مراد نہین ہے کہ کسیطرح حقوق راجگی راجہ مین تخلل یا ابطال جائز ہو بلکہ صرف یہ غرض ہے کہ انتظام اچہا رہے اور وہ فسادات جو پیشتر باعث بلکہ دخونریزی ہوتے تہے موقوف ہون۔

شرط نہم

راجہ تمام خرچہ اجنسی جتبک گورنمنٹ انگریزی ضروری متصور کرین ادا کرین گے اسمین خرچۂ صاحب اجنٹ اور عملہ سبہی شامل ہوگا اور راجہ خرچہ اون تعمیرات کا بہی دینگے جو گورنمنٹ انگریزی واسطے افواج منبعجہ کولہاپور ضروری تصور کرینگے۔

دستخط

شرط اول

امور عظیمہ کے راجہ کولہاپور وعدہ کرتے ہین کہ وہ مطابق استصلاح گورنمنٹ
[illegible]ام امور عظیمہ کے راجہ کولہاپور وعدہ کرتے ہین کہ وہ مطابق استصلاح گورنمنٹ
[illegible]یزی کے جو اونکو معرفت صاحب افسر پولیٹکل کے جو قائمقام یا مختار مجاز گورنمنٹ
[illegible]ر کے بمقام کولہاپور ہونگے دیجایگی کاربند ہونگے —

شرط دوم

[illegible]یر انتظام راجہ ایک خاصجی کارباری جیسا اب ہے رہیگا اوسکے حسابات علٰحدہ
[illegible]کھے جائینگے اور اخیر سال مین ایک مد کے نیچے شامل حساب ریاست ہونگے —

شرط سوم

دربار راجہ اپنی تحریرات ساتھ اور رؤسا کے معرفت صاحب پولیٹکل اجنٹ کی بھیجا کرینگے

شرط چہارم

[illegible]ام مالی کلیہ باختیار راجہ رہیگا اور راجہ ہی انتظام اداے قرضہ گورنمنٹ انگریزی کا
[illegible]ہ اقساط کے جو کم از کم ایک لاکھ روپیہ سکہ کمپنی سالیانہ سے ہوگی کرینگے —

شرط پنجم

[illegible]اجہ کوئی عطیہ جاگیر جدید بغیر استرضاے گورنمنٹ کے اوسوقت تک نہین کرینگے
[illegible]ب تک قرضہ انگریزی ادا نہوگا —

شرط ششم

[illegible]سپاہ پیادگان کولہاپور جسقدر اب ہے اوسقدر رہے گی اور زیر حکم افسران انگریزی
[illegible]کے شامل حال رہے گی اور راجہ مبلغ مد[illegible] سالیانہ بابتہ خرچہ دستہ سواران ہنا
مقیم کولہاپور جو بنام سدرن مرہٹا ہورس مشہور ہین اوسوقت تک دیتے رہینگے
اونکی ضرورت قیام علاقہ کولہاپور مین متصور ہو —

شرط ہفتم

[illegible]ہ تینون عدالتہاے ملکی جو اب ہین بدستور قائم رہینگی اور ایک عدالت اپیل
[illegible]بنا نہاد عدالت راجہ قائم ہوگی —

دستخط ڈبلو سی بٹنگ

مہر کمپنی

دستخط کمبر میر

دستخط ڈبلو بی بیلی

دستخط سی ٹی بٹنکٹ

حسب الحکم رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل

دستخط جارج سونٹن

چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۲۰

شرائط عہدنامہ ترمیم شدہ جو ساتھ مہاراجہ راجہ کولہاپور کے تاریخ ۲۔ ماہ اکتوبر ۱۸۶۲ء کو قرار پایا۔

چونکہ مہاراجہ صاحب راجہ کولہاپور نے درخواست اختیار کے لئے انتظام امور ریاست پیش کی ہز اکسلنسی آنریبل گورنر بمبئی باجلاس کونسل نے بنظر اسکے کہ راجہ سن بلوغ کو پہونچ گئے اور اونھون نے نمک حلالی نسبت حکومت ملکہ معظمہ کے ظاہر کی ہے خصوصاً ہنگام بلوہ ۱۸۵۷ء مین جب راجہ کا بھائی (چمنا صاحب) شریک سرگرم مفسدین کا تھا ارادہ کیا کہ انتظام کولہاپور سپرد راجہ کیا جاسے باستثناے اون امور کے جو مندرج عہدنامہ دستخطی راجہ ہین۔

بیچ امور ہین لانے مراتب سپردگی انتظام کے آنریبل گورنر ان کونسل تجویز کرتے ہین کہ بیچ پسند کرنے کارباری یعنی وزیر کے جب یہ امر نہایت پسندیدہ راجہ کو ہوگا کہ وزیر بطور کا یہ حسب پسند و تقرری گورنمنٹ انگریزی ہو یہ امر بھی نہایت پسندیدہ ہوگا کہ اول مرتبہ تو کارباری کولہاپور ہین وہ شخص ہو جسکو راجہ مقرر کرین اور گورنمنٹ انگریزی منظور کرین۔

موافق منشار تجویز بالا شرائط جدیدہ عہدنامہ ذیل تجویز ہوکر واسطے منظوری راجہ کی ترتیب دیے

شرط ششم

...کے پائین گے اور مہاراجہ یہ بہی منظور کرتے ہین کہ وہ واسطے اوسکے فرخندہ نگور

...کے علاقہ جمعی پچاس ہزار روپیہ کا حوالہ کر دینگے اور صاحب پرنسپل کامشنر اور پولیٹکل

اجنٹ اپنے طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ حساب صحیحہ آمدنی و اخراجات انتظام

علاقہ مذکور جبتک علاقہ اونکے سپرد رہیگا دینگے۔

شرط ہشتم

چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو یہ مناسب اور ضروری متصور ہوا کہ ایک وزیر اعظم واسطے

آئندہ انتظام ریاست راجہ مقرر کیا جاوے مہاراجہ چیترپتی صاحب بذریعہ اس تحریر

کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر ایک امر انتظام ریاست مین بموجب اوسکی صلاح کے

کاربند ہونگے اور گورنمنٹ انگریزی کو کل اختیار اوسکے مقرر کرنے اور برطرف

کرنے کا جیسا مناسب ہو حاصل رہیگا۔

شرط نہم

وہ دفعات عہدنامہ سابقہ منعقدہ ۲۴ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۶ع کے جو اثر پذیر دفعات عہدنامہ ہذا

سے نہین ہوئی قائم اور بحال رہینگے اور فریقین پر اونکی تعمیل واجب اور فرض ہوگی

اس عہدنامہ مصدقہ منعقدہ بمقام کولہاپور بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۹ع عیسوی فیمابین

راجہ ساہ چیترپتی کرویر کر راجہ کولہاپور ایک فریق اور جوسوا نسبت صاحب پولیٹکل

اجنٹ فریق ثانی کو اب تصدیق کیا گورنر ان کونسل بمبئی نے بتاریخ ۱۵ ماہ جولائی

سنہ ۱۸۲۹ع عیسوی اور عہدنامہ تمہیدی مرقومہ ۲۴ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۷ع عیسوی جنکا ذکر اوپر ہوا ہے

اسیطرح تصدیق ہوئے تھے۔

دستخط جان مالکوم

دستخط ٹی براڈفورڈ

دستخط جیمس رومر

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ

بتاریخ ۱۲ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۹ع۔

شرط چہارم

مہاراجہ جیرتی صاحب نے اوپر وفات وسنوس راؤ گھانگی سنکے تمام آٹھ دیہات اور نصف اونکے تجزو دیہات واقع تعلقہ کاگل سے ضبط کرلیے تھے اب وہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ تمام دیہات اونکے ورثا کو واپس دینگے اور ہرگز آئندہ دست اندازی اونمین نہین کرینگے

شرط پنجم

باعث کثرت واردات دزدی جو سرانجام داران و دیگر اشخاص و نیز حمایت گورنمنٹ انگریزی پر باشندگان اکیوٹ نے کیے ہین اور بنظر اسکے کہ مقام مذکور ملجا و ماوا ے دزدان ہے یہ ضرور ہوا کہ مقام مذکور گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیا جاے اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے مقام مذکور کو مع اراضی ملحقہ دس ہزار روپیہ سالیانہ حوالہ کرتے ہین ۔

شرط ششم

مہاراجہ جیرتی صاحب نے جو گورنمنٹ انگریزی کو اکثر حرکات زیادتی سے جو برخلاف عہدنامہ مذکورۂ بالا کے تھین مجبور کیا کہ رجوع باسلحہ کیا جاے لہذا اب اطمینان نیک روشی آئندہ یہ ضرور ہوا کہ فوج انگریزی قلعہ کولھاپور اور قلعہ پنالا گڈھ مین قائم کیجاے اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اس امر کو منظور کرتے ہین اور یہ بھی عہد کرتے ہین کہ خرچہ فوج قلعہ گی انکو کا مہاجنہ ادا کیا کرینگے

شرط ہفتم

جو مہاراجہ جیرتی صاحب نے اب تک حق سی گوبند راؤ صاحب تپورہم اور آپا جی راؤ ستولی اور بھاؤ مہاراج اور بابا مہاراج کی بابتہ نقصانی کے جو اونکی ۱۸۲۶ع مین ہوئی تہی اور حسب اقرار اپنے جو مہاراجہ نے ساتھ صاحب پولیٹکل ایجنٹ بابر صاحب کے کیا تھا نہین کی اور بلکہ عرصہ قلیل گذرا کہ اونہون نے اور بھی زیادتی نسبت اونکے اور دیگر رئیسان زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے کی ہین لہذا مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ بموجب فرد تمسکہ کے ایک لاکہ سینتالیس ہزار نوسو اڑتالیس روپیہ ادا کرینگے یہ رقم حاوی منظور شدہ اشخاص مذکورین جنکا نقصان ہوا ہے از روی تحقیقات

۱۰ اسکی تفصیل عہدنامہ سابقہ مین درج ہے ۔

ساتحریر منظور رکہے ہین کہ وہ سوا ے چارسو سوار (مع جابن بالہ سرانجامی عہد ، وغیرہ) اور آٹھ سو پیادہ سکے نہین رکہین سگے اور سوائے انکے تھوڑی تھوڑی فوج اپنے قلعہ جات مین حسب تفصیل مندرجۂ فہرست منسلکہ رکھین سگے اور مہاراجہ سوائے اسکے یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی توپ اپنے ساتھ نہین رکہین سگے

شرط دوم

بیچ شرط چہارم عہدنامۂ مذکور سکے گورنمنٹ انگریزی نے اضلاع چکوری و منولی مہاراجہ کو مع کل اختیارات دیے اس وعدہ پر کہ راجہ حقوق اور مرافق زمینداران و انعامداران و وطنداران اضلاع مذکور کا لحاظ رکھین سگے جب یہ عطیہ گورنمنٹ انگریزی نے کیا تھا تو اونکو امید تھی کہ امنیت اور اتفاق مدت تک نیا بین سرکارین جاری رہیگا مگر بجای اسکے مہاراجہ نے کلیہ کچہ توجہ نسبت دوستی گورنمنٹ انگریزی سکے نہین کی اور بانجام شرائط بالا کر استرداد حقوق انعامداران و وطنداران تعلقہ جات مذکور کیا ہے لہذا یہ ضرور ہوا کہ تعلقہ جات مذکور اوسیحالت مین مہاراجہ سے واپس لیے جائین جسحالت مین اونکو دیے گئے تھے اور اس امر کو مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر سکے منظور کرتے ہین ۔

شرط سوم

بیچ شرط ہفتم عہدنامۂ مذکور سکے ضمانت ہوئی تہی کہ حقوق اور مقبوضات بہاؤ مہاراج اور بابا مہاراج اونکے حین حیات قائم رہے گی (مگر حقوق اولاد اشخاص مذکورۂ بالا جو موافق سندا در رواج سکے ہونگے اونمین تخلل اس ضمانت سکے موقوف ہونے سے واقع نہوگا پس چونکہ مہاراجہ جیتر سنگ صاحب کبہی اشخاص مذکورۂ بالا کے تنگ کرنے اور تکلیف دینے سے ساتھ قبضہ کرلینے اونکے دیہات سکے اور ضبط کرنے اونکی جاگیر اوسکے باز نہین رہتے ہین لہذا یہ ضرور ہوا کہ یہ ضمانت گورنمنٹ انگریزی اونکی اولاد سکے واسطے بہی قائم رہے اور مہاراجہ اسی وجہ سے اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکو آئندہ تنگ نکرینگے

شرط نہم

وہ دفعات عہدنامۂ سابقہ کی منعقدہ ۲۴ ماہ جنوری ۱۸۲۶ء کے جو اثر پذیر دفعات عہدنامۂ ہذا سے نہین ہوئی قائم اور بحال رہین کی اور فریقین پر اونکی تعمیل واجب اور فرض ہوگی

یہ عہدنامہ بمقام کولہاپور بتاریخ ۲۳ ماہ اکتوبر ۱۸۲۷ء فیمابین جو سو انسیت صاحب پولٹیکل اجنٹ ایک فریق اور راجہ چتر پتی ساہ راجہ کولہاپور فریق ثانی قرار پایا اور آنریبل گورنر ان کونسل بمبئی نے بتاریخ ۵ ماہ نومبر ۱۸۲۷ء اسکو منظور کیا اس واسطے کلیتہً تصدیق ہوا

نمبر ۱۹

شرائط عہدنامہ منعقدۂ فیمابین راجہ ساہ چتر پتی کردیر کر راجہ کولہاپور و گورنمنٹ انگریزی

تمہید چونکہ ایک عہدنامہ صلح و دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ راجہ کولہاپور تاریخ ۲۴ ماہ جنوری ۱۸۲۶ء منعقد ہوا تھا اور چونکہ مہاراجہ نے عرصہ قلیل گذرا کہ اکثر حرکات صریحاً خلاف عہدنامہ مذکور اور خلاف گورنمنٹ انگریزی ظہور مین لائے تھے لہذا ایک عہدنامۂ تمہیدی واسطے تنسیخ کرنے اور تبدیل کرنے اور تصدیق کرنے بعض بعض شرائط عہدنامۂ مذکور اور نیز واسطے تجویز کرنے بعض شرائط جدیدکے بمقام کولہاپور بتاریخ ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۲۶ء فیمابین راجہ ساہ چھتر پتی مہاراج راجہ کولہاپور ایک فریق اور جو سو انسیت صاحب پولٹیکل اجنٹ فریق ثانی منعقد ہوا تھا اور چونکہ اب مصلحت یہ قرار پائی کہ بعض امور عہدنامہ تمہیدی کے ترمیم ہون لہذا شرائط ذیل منجانب سرکارین قائم ہوئین

شرط اول

بیچ شرط دوم عہدنامۂ مذکور کے مہاراجہ چترپتی صاحب نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی فوج موافق صلح مقررہ کے کم کر دینگے اور کبھی اوسقدر فوج بھرتی نکرینگے اور نہ جمع کرین کہ جس سے اندیشۂ امنیت عامہ علاقۂ راج یا بیرون حدود علاقۂ راج متصور ہوتا وقتیکہ استرضائے گورنمنٹ انگریزی نسبت اوسکے حاصل نہوئی ہو باوجود اسکے مہاراجہ نے عرصہ قلیل گذرا کہ ایک فوج کلان جمع کی اور خلاف استصلاح گورنمنٹ انگریزی بہت سی زیادتی کی لہذا یہ ضرور ہوا کہ تعداد نفری فوج مہاراجہ محدود کیجاے اور مہاراجہ بذریعۂ

اور بہاؤ مہاراج اور بابا مہاراج سے کے بابتہ نقصانی سے جو اونکی ۱۸۶۲ع مین ہوئی تھی حسب اقرار اپنے جو مہاراجہ نے ساتھ صاحب پولیٹکل اجنٹ بابر صاحب کے کیا تھا نہین کی اور بالکہ عرصہ قلیل گذرا کہ اونھون نے اور بھی زیادتی نسبت اونکے اور دیگر رئیسان زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی سے کی ہین لہذا مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ بموجب فرد* شاملہ ایک لاکھ سینتالیس ہزار نوسو اڑتالیس روپیہ ادا کرینگے یہ رقم دعاوی منظور شدہ اشخاص مذکورین جنکا نقصان ہوا ہے ازروے تحقیقات کامل پائے گئے اور مہاراجہ یہ بھی منظور کرتے ہین کہ وہ واسطے اداے قرضہ مذکور کے علاقہ جمعی پچاس ہزار روپیہ کا حوالہ کر دینگے اور صاحب پرنسپل کلکٹر اور پولیٹکل اجنٹ اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ حساب صحیح آمدنی و اخراجات انتظام علاقہ مذکور جبتک علاقہ اونکے سپرد رہے گا دینگے ۔

شرط ہشتم

چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو یہ مناسب اور ضروری منظور ہوا کہ ایک وزیر اعظم واسطے آیندہ انتظام ریاست راجہ مقرر کیا جاوے مہاراجہ چھترپتی صاحب بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر ایک امر انتظام ریاست مین بموجب اوسکی صلاح کے کاربند ہونگے اور گورنمنٹ انگریزی کو کل اختیار اوسکے مقرر کرنے اور برطرف کرنیکا جیسا مناسب ہو حاصل رہیگا ۔

* فرد نہایت طول طویل تھی اور چندان کارآمد نہ تھی اسواسطے یہان طبع نہین ہوئی مگر رقوم مجملاً یہ ہین ۔

بقایا دعاوی سابقہ	[illegible] ۱۰ر۳ پائی
ہچنکر	[illegible] ۱۰ر۳ پائی
اچلکرنجیکر	[illegible] ۷ر۹ پائی
بہاؤ مہاراج	[illegible] ۳ر۹ پائی
متفرق	[illegible] ۲ر
کاگلکر	[illegible]
کل	[illegible] ۱۰ر۹ پائی

و بابا مہاراج اوسنکے حین حیات قائم رہینگے (مگر حقوق اولاد اشخاص مذکورۂ بالا جو موثر سندا ورواج کے ہونگے اونمین تخلل اس ضمانت کے موقوف ہونے سے واقع نہوگا) پس چونکہ مہاراجہ چیترپتی صاحب کبہی اشخاص مذکورۂ بالا کے تنگ کرنے اور تکلیف دینے سے ساتہ قبضہ کرلینے اونکے دیہات کے اور ضبط کرنے اونکی جایداد کے باز نہین رہتے لہذا یہ ضرور ہوا کہ یہ ضمانت گورنمنٹ انگریزی اونکی اولاد کے واسطے بہی قائم رہے اور مہاراجہ اسیوجہ سے اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکو آیندہ تنگ نہین کرینگے۔

شرط چہارم

مہاراجہ چیترپتی صاحب نے اوپر وفات وسواس راؤ گہانکی کے تمام آٹھ دیہات اور نصف اونکے بجز دو دیہات واقع تعلقۂ کاگل کے ضبط کرلیے تھے اب وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام دیہات اونکے ورثا کو واپس دینگے اور ہرگز آیندہ دست اندازی اونمین نہین کرینگے

شرط پنجم

بباعث کثرت واردات دزدی جو سرانجامداران و دیگر اشخاص زیر حمایت گورنمنٹ انگریزی باشندگان اکیوٹ نے کیے ہین اور بنظر اسکے کہ مقام مذکور ملجا وماوا سے دزدان ہین یہ ضرور ہوا کہ مقام مذکور گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیا جاوے اور مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کے مقام مذکور کو مع اراضی ملحقہ جمعی دس ہزار روپیہ سالیانہ حوالہ کرتے ہین۔

شرط ششم

مہاراجہ چیترپتی صاحب نے جو گورنمنٹ انگریزی کو اکثر حرکات زیادتی سے جو برعکس عہدنامہ مذکورۂ بالا کے تہین مجبور کیا کہ رجوع باسلحہ کیا جاوے لہذا باطمینان نیک رویگی آیندہ یہ ضرور ہوا کہ فوج انگریزی قلعہ کولہاپور اور قلعہ پناہ لاگڈ مین قائم کیجاے اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اس امر کو منظور کرتے ہین اور یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ خرچہ فوج قلعہ مذکور کا مہاراجہ ادا کیا کرینگے۔

شرط ہفتم

جو مہاراجہ چترپتی صاحب نے ابتک حقوق گوبند راؤ صاحب تہوردم اور آپا جی راؤ ستولی

شرائط ذیل واسطے منسوخ کرنے اور تبدیل کرنے اور تصدیق کرنے بعض
عہدنامہ مذکور اور نیز واسطے تجویز کرنے بعض شرائط جدید باہم کے سرکارین سے

شرط اول

یہ شرط دوم عہدنامہ مذکور سے کہ مہاراجہ چترپتی صاحب نے وعدہ کیا تھا کہ و
فوج موافق صلح مقررہ سے کم کردینگے اور کبھی اوسقدر فوج بھرتی نکرینگے اور نہ جمع
کرینگے جس سے اندیشۂ امنیت عامہ علاقۂ راج یا بیرون حدود علاقۂ راج متصور
تاوقتیکہ استرضاے گورنمنٹ انگریزی نسبت اوسکے حاصل ہوئی ہو باوجود اسکے
مہاراجہ نے عرصہ قلیل گذرا کہ ایک فوج کلان جمع کی اور خلاف استصلاح گورنمنٹ انگریزی
کے بہت سی زیادتی کی لہذا یہ ضرور ہوا کہ تعداد نفری فوج مہاراجہ محدود کیجاے اور
مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کے منظور کرتے ہین کہ وہ سواے چارسو سوار (مع خاص باگہ
سرانجامی شلندی وغیرہ) اور آٹھ سو پیادہ کے نہین رکھین گے اور سواے اسکے
تھوڑی تھوڑی فوج اپنے قلعجات مین حسب تفصیل مندرجہ فہرست منسلکہ رکھین گے۔

شرط دوم

یہ شرط چہارم عہدنامہ مذکور سے کہ گورنمنٹ انگریزی نے اضلاع چکوری ومنولی مہاراجہ کو
مع کل اختیارات دیے اس وعدہ پر کہ راجہ حقوق ومرافق زمینداران وانعامداران
و وطنداران اضلاع مذکور کا لحاظ رکھین گے جب یہ عطیہ گورنمنٹ انگریزی نے
یا تھا تو اونکو امید تھی کہ امنیت اور اتفاق مدت تک فیمابین سرکارین جاری رہیگا مگر
بجاے اسکے مہاراجہ نے کلیتہ کچھ توجہ نسبت دوستی گورنمنٹ انگریزی کے نہین کی
ر بانفساخ شرائط بالا کمر استرداد حقوق انعامداران و وطنداران تعلقہ جات
کیا ہے لہذا یہ ضرور ہوا کہ تعلقہ جات مذکور اوسی حالت مین مہاراجہ سے واپس
جائین جسحالت مین اونکو دیے گئے تھے اور اس امر کو مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کو منظور کرتے ہین

شرط سوم

ہفتم عہدنامہ مذکور سے ضمانت ہوئی تھی کہ حقوق ومقبوضات بہاؤ مہاراج

مذکور اوسکے انتظام مین رہینگے -

یہ عہدنامہ بمقام کولہاپور تاریخ ۳۰۔ ماہ دسمبر ۱۸۲۵ء عیسوی فیمابین ٹی ایچ بابر صاحب پولیٹکل اجنٹ ایک فریق اور کرشنا راو گردی اور جوار او جدا وا جو الدار فریق ثانی کے بہ بعض امور ترمیم شدہ منجانب گورنر ان کونسل مقام بمبئی تاریخ ۲۴۔ ماہ جنوری ۱۸۲۶ء منظور ہوا اور فریقین پر تعمیل اوسکی فرض ہوگی اگر گورنر جنرل ان کونسل اسکو نامنظور نہ فرماوین -

دستخط ایچ الفنسٹن

دستخط جے وارڈن

دستخط آر ایف گوڈو

دستخط جے جے سپرو

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۱۰۔ ماہ مارچ ۱۸۲۶ء

مہر گورنر جنرل

دستخط ایمہرسٹ

دستخط جے ایچ ہرنگٹن

دستخط ڈبلیو بی بیلی

حسب الحکم رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل

دستخط جارج سوئنٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۸

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین راجہ ساہ چہترپتی کرویر کر راجہ کولہاپور اور گورنمنٹ انگریزی

تمہید چونکہ ایک عہدنامہ صلح اور دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ راجہ کولہاپور بتاریخ ۲۴۔ ماہ جنوری ۱۸۲۶ء منعقد ہوا تھا اور چونکہ مہاراجہ نے عرصہ قلیل گذرا کر اکثر حرکات صریحاً خلاف عہدنامہ مذکور اور خلاف گورنمنٹ انگریزی ظہور مین لائے

گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کردینگے اور راجہ اسپر بھی راضی ہین کہ اگر وہ مجرم اسکے علاقہ
بھگے تو گورنمنٹ انگریزی اطلاع جرم کی راجہ کو دینگے اور بعد اطلاع ملنے کے اونکو اختیار ہے
کہ اپنی فوج یا اہالیان پولس علاقہ راجہ مین واسطے گرفتاری ایسے مجرم کے بھیجین اور
راجہ اس موقع پر اعانت قرار واقعی فوج یا اہالیان پولس کی واسطے برآمد کرنے یا گرفتار کرنے
مجرم مذکور کے کرینگے اگر کوئی شخص بعد جرم علاقہ راجہ مین ہوکر علاقہ کمپنی مین بھاگا
ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات کامل وہ تدابیر نسبت مجرم مذکور کے بروے کار
لائینگے جو از روے انصاف و راستبازی کے ضروری متصور ہونگی اور بیچ مین ایسے موقع کے
اونکو ملحوظ رہیگا کہ وہ تدابیر پیش نظر رہین جس کسی بات کا نقصان علاقہ راجہ کا نہو

شرط ہفتم

راجہ کوٹلہ پور اقرار کرتے ہین کہ وہ جاگیرداران اور ماہاجنان کی اراضی و حقوق جو
فہرست منسلکہ مین ہی اوسکو قائم رکھینگے۔
ضمانت گورنمنٹ انگریزی کی نسبت تمامی بست اراضی و حقوق کے جو بحق
اشخاص مذکورہ بالا تصور کیجاتی ہے لیکن اگر اشخاص مذکورہ بالا جو موافق منشا کے نہ
ہونگے اونہین تحفظ اس ضمانت کے موقوف ہونے سے عائد ہوگا۔

شرط ہشتم

جو راجہ نے اپنی رضامندی جو نسبت مطالبہ کے بابت نقصانی ایسے اشخاص کے
جنکے حقوق اور مقبوضات پر جنکی تفصیل فہرست منسلکہ مین درج ہے دست اندازی راجہ
ہوئی تھی دی ہے لہذا اب وہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ جو رقوم بعد تحقیقات
کامل واجبی ثابت ہون اونکو وہ ادا کرینگے اور اگر اونکے ادا کرنے مین بیچ عرصہ ۱۰ روز
کے بعد تاریخ تصفیہ رقوم مذکور توقف واقع ہو تو وہ گورنمنٹ انگریزی کو اوسقدر جزو پرگنہ
جکوری اور متولی اور اوسقدر میعاد تک دینگے جو کافی واسطے تحصیل زر مطالبہ متصور ہو
اور صاحب پرنسپل کمشنر اور پولیٹکل ایجنٹ اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ حساب
تمام و کمال زر تحصیل شدہ کا اور اخراجات انتظام اوسوقت تک کا دینگے جبتک پرگنہ جات

حدود و علاقہ اراجہ متصور ہوتا وقتیکہ استرضاے گورنمنٹ انگریزی نسبت اوسکے حاصل نہوئی
راجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ جو صلاح گورنمنٹ انگریزی نسبت امور امنیت عامہ دینگے اوسکی
مطابقت راجہ کرینگے مگر یہ شرط کسیطرح راجہ کی حیثیت اور آزادی مین مخل نہوگی۔

شرط سوم

راجۂ کولہاپور وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبہی مزاحمت ساتہ ہنہ.ورا و گہا ٹکی کاگل کا ریانر این او
گہوری پری اچل کرنجیکر کے بیچ اونکے قبضہ و استحقاق اراضی بیچ حسب دستور قدیم
نہین کرینگے۔

شرط چہارم

اضلاع جکوری و ستولی راجۂ کولہاپور کو بذریعہ سند دستخطی میجر جنرل سرطامس ہنرو بارٹ
کے سی بی عطا ہوئے مگر کسی عہدنامہ مین اونکی منظوری درج نہین ہے آنریبل ایسٹ
انڈیا کمپنی منظور کرتے ہین کہ اضلاع مذکورۂ بالا راجۂ کولہاپور کو باختیارات کل دیے گئے
اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ لحاظ حقوق و مرافق زمینداران و انعام داران و وطن داران
وغیرہ اضلاع مذکور کا رکہین گے۔

شرط پنجم

مہاراجہ صاحب راجۂ کولہاپور بذریعۂ اس تحریر کے اوس عطیۂ گورنمنٹ انگریزی کی شکرگذاری
اداکرتے ہین جو نسبت نصف عمل علاقۂ ساونت واری ۱۸۲۲ع مین کی گئی ہے اور
وعدہ کرتے ہین کہ وہ لحاظ حقوق ریاست داری جو اونکو عطا ہوا ہے رکہین گے اور
راجہ اسپر بہی راضی ہین کہ اونکو اراضی مساوی الجمع ایسے مقامات کالکری کرناٹک مین
دیجاوے جو حکام مقامی انگریزی مناسب دینی تصور کرین۔

شرط ششم

راجۂ کولہاپور وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز پناہ دشمنان گورنمنٹ انگریزی یا مفسدین کو
نہین دینگے اور راجہ یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی چور یا بدوضع اونکے علاقہ سے
جاکر علاقۂ گورنمنٹ انگریزی یا کسی اور ریاست مین چوری یا ٹکیتی اور جرم کریگا تو راجہ اسکو

چونچہ وہ کل شرائط مذکورہ بالا مین درج ہے وہ بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوا
المرقوم بمقام کرویر تاریخ ۲۴ رمضان

مہر خورد گورنر جنرل

مہر کمپنی

دستخط منٹو

دستخط ایچ ٹی کول بروک

دستخط اِن بی ایڈمنسٹن

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل اِن کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ
تاریخ ۱۳ ماہ نومبر ۱۸۱۲ء۔

دستخط جے مونکٹن
سکرٹری فارسی گورنمنٹ

نمبر ۱۷

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین شاہی چھتری مہاراج کرویر راجہ کولہاپور و گورنمنٹ انگریزی
تمہید چونکہ عہدنامہ صلح و دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور راجہ کولہاپور تاریخ
یکم ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء منعقد ہوا تھا اور چونکہ بعض اختلافات راسے بعد ازان اوسمین
پیدا ہوئے ہین لہذا بنظر رفع کرنے اون اختلافات کے اور استحکام دینی دوستی کی شرائط
ذیل فیمابین سرکارین قبول اور منظور ہوئین۔

شرط اول

وہ اجزا و مضامین عہدنامہ منعقدہ یکم ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء جنپر عہدنامہ ہذا اثر پذیر نہیں ہے
وہ بدستور قائم اور جاری رہین گے اور فریقین معاہدہ پر تعمیل اونکی فرض اور واجب

شرط دوم

راجہ کولہاپور اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج موافق صلح مقررہ کے کم کر دینگے اور کبھی
وسقدر فوج بھرتی نکرین گے اور نہ جمع کرینگے جس سے اندیشہ اذیت علاقہ راجہ یا بیرون

اقرار کرتے ہین کہ ایسے جہازون کو جو مدد ممکن ہوگی دیجائیگی اور راجہ یہ بہی وعدہ کرتے
ہین کہ اگر کوئی جہاز کسی قوم کا طوفانی ہو کر اوسکے علاقہ کے بندرگاہ مین آیگا تو اوسکی
نسبت کچہ دعوے راجہ کا یا اوسکی رعایا کا نہوگا —

شرط ہشتم

بنظر ملنے لنگرگاہ مالوان کے اور بشرط موقوف ہونے دزدی سمندر کے آنریبل
کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جو ملک راجۂ کولہاپور کے قبضہ مین باقی رہیگا اوسکی حفاظت
بمقابلۂ حکومتہاے وریاستہاے غیر کے وہ کیا کرینگے —

شرط نہم

بنظر تعمیل کل عہود مندرجۂ شرط بالا راجۂ کولہاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور
جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوئی فعل دشمنی یا جنگ بمقابلۂ ریاستہاے غیر
کے بلا استرضاے آنریبل کمپنی نہین کرینگے اور اگر کچہ اختلاف فیمابین راجہ یا اوسکے
ورثا اور جانشینان کے اور کسی ریاست غیر کے پیدا ہوگا تو آنریبل کمپنی اوسکی تصفیہ
کے واسطے براہ نصفت اور راست بازی کے مصروف ہونگے اور راجۂ کولہاپور
یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ جو تصفیہ ایسی تکرار اور اختلاف کا آنریبل کمپنی کردینگے
اوسکو راجہ منظور کرکے اوسکے مطابق کاربند ہونگے اور راجۂ کولہاپور منجانب اپنے
اور اپنے ورثا کے اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی دعوی نسبت کسی ریاست غیر کے
جو تاریخ عہدنامۂ ہذا سے بیشتر کا ہوگا پیش نہین کرینگے اگر شرائط مندرجۂ عہدنامۂ ہذا
منجانب راجہ عمل مین نہین آئین تو شرط ہشتم مسترد اور بیکار تصور ہوگی —

شرط دہم

اور چونکہ مطالبہ بکثرت آنریبل کمپنی کے ذمۂ راجۂ کولہاپور بباعث غارتگری جو تجارت
آنریبل کمپنی اور اونکی رعایا پر ہوئی تہی ہین اور آنریبل کمپنی کو بے استطاعتی راجہ کی نسبت
ادا کرنے اوسکے ظاہر اور یہ بہی یقین ہے کہ راجہ کی نیت خاص یہ ہے کہ آیندہ وہ
غارتگری نہو لہذا آنریبل کمپنی اپنے تمام دعاوی روپیہ جو ذمۂ راجہ کولہاپور کو ہی ترک کردینے

جو کہ

شرط پنجم

بابرحفاظت تجارت انگریزی اوراس غرض سے کہ وہ غارتگری جو سابق رعایاے راجۂ کولھاپور کرتے تھے دوبارہ ظہور میں نہ آوے راجۂ کولھاپور بذریعۂ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے حکومت کلی لنگرگاہ ملوان کی یعنی قلعہ اور جزیرۂ سندادرگ معروف ملوان اور قلعجات پدم گڈہ اور راجہ کوٹ اور سرجاکوٹ مع اراضی ملحقہ قلعجات مذکور کے دینگے اور فوج انگریزی کو فوراً قبضۂ قلعجات اور اراضی مذکور کا دیدینگے۔

شرط ششم

مہاراجہ راجۂ کولھاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کوئی جہاز مسلح اون لنگرگاہون مین نہ بھیجین گے اور نہ کسی جہاز کو مسلح کرکے روانہ کرینگے کہ اوسمین جائین جو اب راجہ کے قبضہ مین بعد دینے مقامات مذکورۂ بالا کے رہین گے اور یا جو اونکو بعدازین ملین گے اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ جہازہاے آنریبل کمپنی کو اختیار ہے کہ وہ تلاشی اون جہازون کی لیا کرین جو اونکے لنگرگاہ مین داخل ہون اور یا اونکے لنگرگاہان سے روانہ ہون اور اگر تلاشی مین کچہ اسلحہ اون جہازون مین برآمد ہون تو وہ جہاز جسمین اسلحہ برآمد ہوئے ہون وہ مال آنریبل کمپنی کا ہوجاے گا اور راجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام لنگرگاہان علاقہ اپنے مین اجنٹ یعنی اہلکار منجانب آنریبل کمپنی رکھین گے اور جو علاقہ اونکو بعدازین ملے گا اوسمین بہی اجازت رہنے کی اجنٹ ملازم کمپنی کو دینگے تاکہ وہ نگران حالات جہاز جو لنگرگاہان مین لنگر گڑین رہین اور اونکی تلاشی لیا کرین۔

شرط ہفتم

اگر کوئی جہاز جسپر جہنڈہ انگریزی ہو یا جسمین رونہ انگریزی ہو یا جو کسی رفیق گورنمنٹ انگریزی کا ہو اور بعدازین کسی لنگرگاہ علاقہ راجۂ کولھاپور مین فروکش ہو یا باعث طوفان یا بسبب کسی اور وجہ سے وہان آگیا ہو تو راجۂ کولھاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان

نمبر ۱۶

عہد نامہ راجہ کولہاپور مرقوم یکم ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین راجہ کولہاپور و آنریبل سونٹ سٹوارٹ الفنسٹن رزیڈنٹ پونا منجانب گورنمنٹ انگریزی جسکو راجہ کولہاپور نے بتاریخ یکم ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء منظور کیا۔

شرط اول

صلح دوامی و دوستی فیمابین سرکارین متفقہ آنریبل کمپنی اور مہاراجہ پیشوا ایک فریق اور مہاراجہ راجہ کولہاپور فریق ثانی قائم ہوگی۔

شرط دوم

راجہ کولہاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے بذریعہ اس تحریر کے تمام اپنے حقوق اور دعاوی ہرقسم نسبت اضلاع چکوری اور منولی مع تحقیقات جو آجتک شامل اضلاع مذکور کے ہین ترک کرتے ہین اضلاع مذکورہ بالا آیندہ زیر حکم قطعی راؤ پنڈت پردہان پیشوا بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے رہین گے۔

شرط سوم

تمام قلعہ جات اور علاقہ جو ہنگام جنگ بباعث نزاع نسبت دعاوی چکوری و منولی راجہ کولہاپور سے بیچ عرصۂ چار سال گذشتہ یعنی ماہ ستمبر ۱۸۰۸ء سے چھن گئے ہین اور اب قبضۂ فوج راؤ پنڈت پردہان پیشوا بہادر مین ہین فوراً راجہ کولہاپور کو واپس دیے جائین گے۔

شرط چہارم

راجہ کولہاپور بذریعہ اس تحریر کے اپنے تمام دعاوی ہرقسم نسبت راؤ پنڈت پردہان پیشوا بہادر کے اور اونکے علاقہ کے ماورائے علاقجات مقبوضۂ جدید مذکورۂ شرط سوم ترک کرتے ہین اور مہاراجہ بہی اسیطرح اپنے تمام دعاوی نسبت علاقہ پناڑے کے ترک کرتے ہین اور مہاراجہ راجہ کولہاپور اپنے دعاوی ہرقسم نسبت جمیع رعایای پیشوا خواہ کسی درجۂ اعلیٰ کے ہون ترک کرتے ہین۔

شرط پنجم

شرط پنجم

بطور ضمانت بابت اداے رقوم مذکورۂ بالا اور نیز بنابر اطمینان آنریبل کمپنی کہ آیندہ راجہ کے جہاز کسیطرح مزاحم ساتہ کشتیہاے دیگران شہنکے پاس رونہ انگریزی ہون نہونگے راجۂ کولھاپور بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ایک کارخانہ اوپر جزیرۂ ملوان کے قائم ہو اور وہان جھنڈہ انگریزی اوسوقت تک قائم رہے جبتک دیگر دعاوی تصفیہ ہو جائین یا اگر مرضی آنریبل کمپنی کی ہوگی تو واسطے دوام کے جھنڈہ قائم رہیگا۔

شرط ششم

بالاجی رام کو جو اختیارات کلی اوسکے مالک راجہ کولھاپور سے حاصل ہوئے کہ یہ عہدنامہ منعقد کرے اور اپنے دستخط اور مہر سرکاری جو راجہ نے اوسکو دی تھی کرے تو یہ عہدنامہ راجہ پر بھی اوسوقت واجب اور فرض ہوگا جب بالاجی رام اوسکو دستخط اور مہر کردین اور منجانب آنریبل کمپنی بھی یہ عہدنامہ واجب آئیگا جب رایٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس کے جی گورنر جنرل ہند اوسکو منظور کرینگے اور اونکو بھی اس غرض سے اختیارات کل منجانب آنریبل کمپنی حاصل ہوئے تھے کہ وہ مہر اور دستخط اوسپر کرین۔

بمقام بمبئی منظور کیا لفٹنٹ ولیم طامس سنڈیفورڈ مترجم فارسی آنریبل میجر جنرل رابرٹ ایبرکرومبی پریسیڈنٹ و گورنر بمبئی ایک فریق نے اور بالاجی رام کمیدان سواران راجہ کولھاپور فریق ثانی نے بتاریخ ۲۵ ماہ نومبر ۱۷۹۲ء

اصل عہدنامہ پر جو زبان مرہٹا مین لکہا گیا تھا دستخط ہوئے۔

بالاجی رام سرلاسکر
حسب الحکم اپنے مالک راجہ کولھاپور کے

مہر

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۴ ماہ دسمبر ۱۷۹۲ء

اوسکی تجدید و منظوری مجدداً ہوتی ہے اور جو فسادات باہمی فیمابین دونون سرکار کے تھے اوسکا انسداد اور دفیعہ ہوگا جب شرائط ذیل قرار پاکر تعمیل ہونگی۔

شرط دوم

راجہ کولھاپور بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ جو روپیہ اونکے ذمہ ہے وہ آنریبل کمپنی کو موافق اقرار کے جو مسٹر بروم صاحب کے ساتھ ہوئے تھے تین اقساط مین ادا کرینگے اول قسط یکم ماہ جنوری ۱۷۹۳ء مین ادا ہوگی اور باقی دو اقساط بھی یکم ماہ جنوری سالہاے آیندہ کو ادا ہونگی جب تک کل روپیہ ادا ہو جاے اور یہ سب روپیہ یکم ماہ جنوری ۱۷۹۵ء تک ادا ہو جایگا۔

شرط سوم

قرضۂ مذکورۂ بالا ذمگی راجۂ کولھاپور یاقتنی آنریبل کمپنی جو کئی سال کا سود ایزاد ہوگیا تھا اور بباعث سالہا سال کی بربادی ریاست کولھاپور راجہ استطاعت اوسکی ادا کرنیکی نہین رکھتا تھا اسواسطے اوسنے ترحم آنریبل کمپنی پر تکیہ کرکے درخواست کی کہ اوسقدر روپیہ یعنی روپیۂ سود جو اوس سے ادا نہین ہوسکتا معاف ہو جاے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اگر دیگر عہود عہدنامہ کی تعمیل کی منجانب راجہ عمل مین آئیگی تو طلب روپیہ سود کی نہوگی

شرط چہارم

راجۂ کولھاپور بنا بر رضامندی تجاران بابتۂ نقصانی جو اونکی بباعث فوج کشی ۱۷۸۵ء سے ہوئی تھی اور جسکا حساب مع سود لغایت ۳۱ ماہ جولائی ۱۷۹۲ عیسوی آنریبل میجر جنرل رابرٹ ابرکرومبے صاحب پریسیڈنٹ و گورنر بمبئی نے تیار کرکے راجہ کو دیا تھا یہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوراً مبلغ بیس ہزار روپیہ ادا کرینگے (اور اونھون نے اسلیے بالاجی رام کے معرفت روپیہ طلب کیا ہے) اور وعدہ کرتے ہین کہ باقی تینتیس ہزار روپیہ چار اقساط مین ادا کر دینگے اور اول قسط یکم ماہ مارچ کو دیجاے گی اور باقی اقساط ہر ماہ مارچ کی یکم کو ادا ہوتی رہینگی جبتک تمام روپیہ موعودہ ادا نہو اور اسقدر روپیہ معاوضۂ کافی بابت نقصانی تجاران تصور کیا گیا۔

ترجمہ

شرط دوازدہم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی کسیطرح زجر و توبیخ سے صریحاً یا خفیتہً ساکنان وغیرہ کو جو عہد عملداری انگریزی بمقام آگسٹس یا مقامات ماتحت مین اونکے ملازم یا زیر حفاظت تھی نہین لوٹین گے اور نہ اونسے مزاحمت کرینگے بلکہ اونکو اجازت دینگے کہ با امن و امان اپنے اپنے مکانات اور اراضی اور دیگر قسم کے مقبوضات پر قابض اور متصرف اوسیطرح رہین جسطرح عہد انگریزی مین تھے ۔

شرط سیزدہم

آنریبل کمپنی بہی فوراً جب قلعہ فورٹ آگسٹس مہاراجہ جیاجی بائی رانی کو دینگے وہ قیدی بہی اونکے حوالہ کردینگے جو انگریزون نے بمقام سند اور وقت فتحیابی مقام مذکور گرفتار کیا تھا اور وہ لوگ اب بمبئی مین مقید تھے ۔

شرط چہاردہم

مہاراجہ جیاجی رانی اقرار کرتی ہین کہ اگر آنریبل کمپنی پر کوئی حملہ آور ہوا اور اونکو ضرورت اعانت کی ہو تو رانی اونکو جسقدر مدد درکار ہوگی دینگی اور کمپنی کو صرف اونکی خوراک وغیرہ ضروریات دینی ہوگی اور آنریبل کمپنی بہی اسیطرح اقرار کرتے ہین کہ اگر ممکن ہوگا تو وہ بہی رانی کی اعانت کیا کرینگے

نمبر ۱۵

لفٹنٹ ولیم طامس سندیفورڈ مترجم فارسی آنریبل میجر جنرل رابرٹ اکرومبی پریسیڈنٹ اور گورنر بمبئی اور بالاجی رام کمیدان سواران سیواجی راجہ کولہاپور کو جو اختیارات کل واسطے انعقاد عہود بابتہ تصفیہ قرضہ ذگی راجہ صاحب موصوف یافتنی آنریبل کمپنی اور نیز بنابر رضامندی تجاران محفوظ پریسیڈنسی بمبئی بابت نقصانی جو اونکی فوج کشی مالوہ مین ۱۷۸۵ سنہ سے ہوئی تھی حاصل ہوئی تہی اونھون نے شرائط ذیل باہم قرار دیئے ۔

شرط اول

وہ دوستی جو سابق فیما بین آنریبل کمپنی اور راجہ کولہاپور جاری تھی بذریعہ اس تحریر کے

شرط نہم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی تمام تجاران اور نجاران کو اجازت دینگے کہ اونکے علاقہ مین کارخانجات انگریزی مقام مالو متصل راجہ کوٹ سے یا جسجگہ انگریزی اپنے کارخانجات بنائین اوس مقام سے مع اپنے اسباب اور اشیاء تجارت یا بار اور گاڑی و دیگر باربرداری کی آمد و رفت کرین اونسے اوسیقدر محصول لیا جائیگا جو دستور بمقامات کھیر یا یا راجہ پور کی ہے اور اوس سے سوائے کسی حیلہ سے نہین لیا جائیگا اور جو اسباب کارخانجات انگریزی مین رکھا جائیگا اوسپر محصول نہین لیا جائیگا مگر جب تجاران اسباب مذکور کو کارخانجات مذکور سے باہر لیجائینگے اوسوقت محصول معمولی مذکورۂ بالا اوسپر لیا جائیگا ۔

شرط دہم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی کسی شخص کو جو تعلق انگریزی سے رکھتا ہو خواہ وہ یورپ کا ہو یا نہو اپنی ملازمی مین نہین رکھین گے بلکہ بخلاف اسکے وہ اپنے اہلکاران کو حکم محکم دینگے کہ ایسے شخص اگر کہین دستیاب ہون تو اونکو گرفتار کرین اور کسی مفرور علاقۂ انگریزی کو اپنے علاقہ سے گذر کرنے ندین بلکہ اوسکو واپس پاس صاحب رزیڈنٹ کارخانجات انگریزی بامید معافی قصور بھیجدین خواہ صاحب موصوف ایسے مفرورین کو اونسے طلب کرین یا نکرین اور انگریز بھی یہی قاعدہ نسبت رعایائے رانی کے مرعی رکھین گے اور غلام طرفین ہر طرف سے واپس کیے جائینگے ۔

شرط یازدہم

اگر کوئی کشتی یا جہاز انگریزی رعایا او ردوست انگریزی کسیوقت بباعث طوفان علاقۂ رانی مین کہین کنارے سے آلگے یا طوفانی ہوکر شکست ہوجاوے تو رانی وعدہ کرتی ہین کہ وہ مدد ممکن واسطے حفاظت کشتی و اسباب وغیرہ محمولہ کشتی کے دینگے اور جو کچھ اسطرح بچایا جاوے گا اوسکے جلدوے مین سوائے مزدوری مزدوران اور کچھ معاوضہ نہین لیا جاوے گا اور انگریز بھی اپنی طرف سے یہی قاعدہ نسبت رعایا اور کشتیہائے رانی مرعی رکھین گے ۔

شرط

بر قابض رہنگے جو متعلق قلعہ فورٹ آگسٹس کے اور نیز قلعجات راجہ کوٹ اور سرجا کوٹ اور پدرم دروگ کے ہونگے —

شرط پنجم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی آنریبل کمپنی کو اجازت دینگے کہ وہ کارخانجات مع گودام وغیرہ بمقام راجہ کوٹ یا ایسے مقامات مین جو مناسب ہون یا کسی جگہ اونکے علاقہ مین جو متصل کنارہ دریاے شور کے ہونگے طیار کرین اور اونکے جھنڈے وہان لہراتے رہین گے اور اونکو اجازت ہوگی کہ وہ اوسقدر ملازم اور نیز کشتیان وغیرہ وہان موجود رکھین جسقدر واسطے روا کارروائی کارخانجات کے ضروری متصور ہون اور اگر کوئی سوداگر یا کوئی اور شخص رعایاے رانی مقروض انگریزون کا ہوگا تو اونکو یعنی آنریبل کمپنی کو اختیار حاصل رہے گا کہ وہ اوسکو قید کرین اور اوسکی جایداد گرفتار کرکے اوسقدر فروخت کرین جسقدر واسطے روپیہ قرضہ کے مکتفی ہوگا —

شرط ششم

رعایاے انگریزی اور رعایاے رانی کو اختیار حاصل ہوگا کہ بلا مزاحمت اور روک ٹوک کے باہم خرید و فروخت کرین —

شرط ہفتم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی صریحاً یا خفیۃً کسیطرح کا انسداد یا مزاحمت ساتھہ کسی کشتی یا جہاز کے جسپر جھنڈہ یارونہ انگریزی ہوگا یا ساتہ کسی کشتی یا جہاز کے جو زیر حمایت انگریزی سفر کرتا ہوگا نکرینگے اور اسیطرح انگریز بھی کسی جہاز یا کشتی مہاراجہ جیاجی بائی رانی یا اونکی رعایا سے مزاحمت نہین کرینگے —

شرط ہشتم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی آنریبل انگریزی کمپنی کو استحقاق کلی تیار کرنے اور فروخت کرنے تمام قسم کے پارچہ ولایتی اور اشیا شیشہ اور آہن اور پولاد اور رانگہ اور دیگر ولایتی چیزون کے عطا کرتی ہین اور اونکو اپنے علاقہ مین لیجانے کا اختیار دیتے ہین —

جیاجی بائی رانی اقرار کرتی ہین کہ وہ ایک شخص ذی رتبہ بطور اول جو او نکے عیال و اطفال سے داخل کرینگے کہ وہ بمقام بمبئی رہا کرے اور سب خرچہ اوسکا یہانسے یعنی راج سی دیا جایگا۔

شرط دوم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی اقرار کرتی ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو مبلغ سات لاکھ پچاس ہزار روپیہ بطور معاوضہ اخراجات جو اونکا بیچ فسادات باہمی اوربیچ قائم کرنے فوج بمقام قلعہ فورٹ آگسٹس اور دیگر مقامات ماتحت کے ہوا ہے دینگی منجملہ اسکے مبلغ تین لاکھ ساٹھہ ہزار بیچ عرصہ دو مہینے کے تاریخ ۱۲۔ ماہ جنوری ۱۸۶۶ء کے اور مابقی تین لاکھ نوے ہزار بیچ عرصہ چار سال کے تاریخ ہذا سے ادا کرینگی یعنی ایک ایک لاکھ اول تین سال مین اور نوے ہزار چہارم سال مین اور بنابر تعمیل اس شرط کے مہاراجہ جیاجی رانی وعدہ کرتی ہین کہ وہ دو قطعہ ضمانت کافی جنکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی منظور کرینگے داخل کرینگی اور وہ یہ بھی وعدہ کرتی ہین کہ دہ چند فیصدی تین لاکھ ساٹھہ ہزار پر دینگی اور یہ روپیہ قبل از حوالہ ہونے قلعہ کے ادا ہوگا اور روپیہ سکہ جات ذیل مین دیا جایگا یعنی سکہ ہوکاری اور پرچانی اور آرگوٹی اور ہرنسی اور اورنگ شاہی اور باقی برابر قیمت روپیہ سکہ بمبئی کے کیا جاے گا۔

شرط سوم

آنریبل کمپنی بنظر ایفاے عہود شرط بالا منجانب مہاراجہ جیاجی بائی رانی وعدہ کرتی ہین کہ جب اول قسط یعنی مبلغ تین لاکھ ساٹھہ ہزار روپیہ ادا ہو جایگا تو وہ اوسکو یعنی مہاراجہ جیاجی بائی رانی کو قلعہ آگسٹس جو سابق بنام سندا دروگ کی مشہور تھا مع قلعجات راجہ کوٹ و سرجاکوٹ و پدرم دروگ حوالہ کر دینگے اور تمام حقوق مرافق اراضی متعلقہ قلعہ جات مذکور چھوڑ دین گے۔

شرط چہارم

آنریبل کمپنی تمام اتواب اور ٹپی اور غبارہ اور چہرہ اور سیل اور بارود اور دیگر سامان جنگ جس قسم وہ یہان لائینگے واپس لیجاینگے اور مہاراجہ جیاجی بائی رانی کو وہ اتواب اور ٹپی وغیرہ

منعقد ہوا ازروے اس عہدنامہ سے راجہ پر فرض ہوا کہ امور عظیم مین حسب استصلاح گورنمنٹ انگریزی کے کاربند ہو راجہ کو اختیارات متبنی کرنے کے ازروی سند نمبر ۱۴۰ کے عطا ہوے اوسنے انتظام قسم اول کا کیا اوسکو اختیارات تجویز مقدمات سنگین کے بلا اجازت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے سواے اون متعدمات کے جنمین مجرم رعایا ہے انگریزی ہون حاصل ہین —

بیچ بلوہ ۱۸۵۷ء کے راجہ ہمراہ گورنمنٹ انگریزی کے رہا مگر اوسکا برادر خورد جمنا صاحب شریک بلوہ ہوا یہ شخص اب مقید ہے رقبہ کولہاپور کا تین ہزار ایک سو چوراسی میل مربع ہے اور آبادی پانچ لاکہ چہیالیس ہزار ایکسو چہپن نفری آمدنی دس لاکہ روپیہ ہے منجملہ اوسکے قریب چار لاکہ روپیہ جاگیرداران ماتحت کو ملتا ہے سابق مین حکومت اور انتظام کولہاپور مانند بندوبست سیواجی کے تہا چہہ جاگیرات کلان واقع کولہاپور ابتک اون اہلکاران کلان کے اولاد کے قبضہ مین ہے جنکو سابق ملا تہا تفصیل اونکی یہ ہے

پنت پرتہی ندہی وسال گڈہ والہ خراج گذار کولہاپور	[illegible]
رئیس پورانپت اماتیا	[illegible]
رئیس کاپسی سناپتی	[illegible]
رئیس انچل کرنجی (خاندان گوری پدی)	[illegible]
رئیس کاگل (خاندان گہاتجی) لاخراج	
رئیس توری گل خدمت دو سوار اور بیس پیدل سے کرتا ہے —	

نمبر ۱۴۱

شرائط عہدنامہ جو مہاراجہ جیاجی بائی کے ساتہ جو بمقام فورٹ آگسٹس کے بتاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۶۲ء قرار پایا —

شرط اول

صلح دوامی اور دوستی مستحکم درمیان آنریبل کمپنی اور مہاراجہ جیاجی بائی رانی اور اونکے ورثا اور جانشینان کے دوبارہ قائم ہوگی اور بنظر احتیاط تعمیل شرائط مذکورہ بالا مہاراجہ

۱۸۲۶ء مین اوسنے ایک عہدنامہ نمبر ۷ دستخط کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ جس فوج مشروط ہوئی ہے اوسیقدر فوج رکھکر باقی موقوف کرونگا اور ہیچ ہر ایک امر متعلقہ انیت ملک وہ پابند صلاح گورنمنٹ انگریزی رہیگا اور جاگیر داران کے حقوق کا لحاظ رکھے گا اور سرکشون کو ہرگز پناہ نہین دیگا۔ پہلے مرتبہ جب ۱۸۲۹ء مین اوسپر فوج کشی باعث انفساخ شرط دوم عہدنامہ ۱۸۲۶ء ہوئی تہی اوسنے ایک عہدنامہ تمہیدی نمبر ۸ دستخط کیا بعد ازان اوسکی ترمیم واقع عہدنامہ نمبر ۹ اسکے ہوئی جسکے روسے اوسکی فوج کم ہوکر چار سو سوار اور آٹھ سو پیادہ رہے اور اوس سے اضلاع چکوری اور منولی اور اکیوت لے لیے گئے اور اوسکے تعلقات مین فوج انگریزی رکھی گئی اور تعین جاگیر داران کو مبلغ ہشتاد ہزار روپیہ دینا منظور ہوا اور بنابر اطمینان ادائے زر مذکور کچھ اراضی شامل کی گئی اور واسطے عہدۂ وزارت کے اوسکو ایک شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی منظور کرنا پڑا۔ باپا صاحب نے تاریخ ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۳۹ء وفات پائی اور اوسکے فرزند سیواجی نے بصغر سنی اونکی جگہہ پائی ایک دربار جسمین سیواجی کی والدہ اور خالہ اور چار افسران کلان مامور ہوئے قرار پایا عرصہ قلیل مین تکرار فیمابین ان اہالیان دربار کے واقع ہوئی اور راجہ کی خالہ دیوان صاحبہ نے کل حکومت اپنے اختیار مین کرلی اب بدنظمی اسقدر اس ریاست مین ہوئی کہ گورنمنٹ انگریزی کو حسب منشاء عہدنامہ مداخلت کرنی ضرور ہوئی اور اونھون نے سیواجی کرشنا پنڈت کو وزیر ریاست مقرر کیا اس وزیر نے بہت کوشش بیچ اصلاح انتظام کے کی مگر نتیجہ اوسکا سرکشی عام پیدا ہوئی اور اس زور سے ہوئی کہ ریاست قصبۂ ساونت واری مین بھی یہی سرکشی پھیل گئی بعد فرو کرنے اس بلوہ اور سرکشی کے گورنمنٹ نے کل اختیار حکومت تاسن بلوغ راجہ اور اوسکے لائق حکومت کرنیکا اور رفع بدنظمی کے اپنے پاس رکھا قلعہ جات ہر قسم کے منہدم کیے گئے اور طریق قلعداری جو موروثی تہا موقوف ہوا اور فوج جنگی برطرف کی گئی اور فوج جدید بنام نہاد لوکل کور کے بجائے اوسکے ملازم رکھی گئی اور ریاست کو لہاپور سے خرچہ فرو کرنی سرکشی کا طلب ہوا ۱۸۶۲ء مین ریاست پھر حوالہ راجہ کے ہوئی اور عہدنامہ جدید نمبر ۱۲ اوسکی ساتہ

معقد

ور کیا جسقدر نقصان سوداگران کا ۱۷۸۵ء سے ہوا ہے وہ راجہ دیگا اور اجازت
دی کہ کارخانجات متقامات مالون اور کولھاپور مین قائم کیے جائین ۔
رانی نے ۱۸۱۲ء مین وفات پائی بعد وفات رانی کے راجہ جدید مدت تک ساتھ
رؤساء مرہٹا کے جنگ مین مصروف رہا خصوصاً ساتھ خاندان پتور دھن ساونت واری
اور نپانیکر کے اور بباعث فسادات باہمی اوسکی حکومت مین ضعف آگیا تھا اکثر اوقات
ان فسادات مین گورنمنٹ انگریزی نے انکار بداخلت سے کیا مگر ۱۸۱۱ء مین جب جنگ فیمابین
نپانیکر اور کولھاپور کے ہو رہی تھی اور صاحب رزیڈنٹ انگریزی پونا انتظام جنوبی رؤساء
مرہٹا مین مصروف تھے صلح فیمابین متخاصمین کے ظہور مین آئی اور راجہ کولھاپور نے
عہدنامہ نمبر ۷۶ گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ منعقد کیا جسکے رو سے بالعوض چند قلعجات کے
جو اوسنے دیے اوسکو اطمینان نسبت دست اندازی و زیادتی رؤساء غیر کے دی گئی اور او
بھی وعدہ کیا کہ وہ کسی ریاست سے دشمنی نہین کریگا اور جو تکرار کسی ریاست سے پیدا ہوگی
اوسکو واسطے تصفیہ کے سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کریگا ۔
سیواجی نے بعد حکومت ترپن سال کے وفات پائی اور دو فرزند اوسکے باقی
رہے سمبھو یا آپا صاحب اور ساہ جی یا بابا صاحب اونہین سے پسر کلان یعنے
آپا صاحب جانشین والد ہوا ۱۸۱۷ء مین جب پیشوا سے جنگ ہوئی تو آپا صاحب
نے بدل جانبداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور بالعوض خدمات کے اوسکو
اضلاع چکوری اور منولی جو سابق نپانیکر نے کولھاپور سے زبردستی چھین لیے تھے
عطا ہوئے ۱۸۲۱ء مین آپا صاحب قتل ہوئے اور اوسکا پسر صغر سن دوسرے
سال فوت ہوا لہذا گدی نشینی بابا صاحب کو پہونچی مگر یہ بڑا ظالم اور فضول خرچ تھا
مابین ۱۸۲۲ء اور ۱۸۲۹ء کے تین مرتبہ گورنمنٹ انگریزی کو مجبوری بباعث زیادتی بابا صاحب
نسبت دو رئیسان کے فوج کشی کی ضرورت اوسپر ہوئی اور اوسکی زیادتی اور ظلم کے
روبرو کچھ لحاظ علاقہ انگریزی کا بھی نہین رہا تھا اور اپنے جاگیرداران کی جاگیر وہ ضبط
رکھتا تھا اسی سبب سے وہ لوگ سر بسرکشی اوٹھاتے تھے ۔

معدوم ہوئی اور ایک شخص کو خاندان بھونسلا سے متبنی اور وارث قرار دیا گیا اور انتظام ملک تا سن بلوغ متبنی مذکور باختیار بیوہ سمبھاجی رہا اُسکے عہد انتظام مین نہایت بدنظمی دونون خشکی اور تری کی طرف سی پیدا ہوئی۔

غلبۂ دزدی دریائی نے گورنمنٹ انگریزی کو مجبور آآ اوہ فوج کشی بمقابلہ کولہاپور ۱۷۶۵ء مین کیا نتیجہ اسکا یہ نکلا کہ عہدنامہ نمبر ۴ منعقد ہوا مگر اس عہدنامہ کی شرائط پر کچھ لحاظ نرہا جو خرچہ مہم کولہاپور نے دینے کا وعدہ کیا تھا وہ نہین دیا اور نہ غلبۂ دزدی دریا کم ہوا لہذا ۱۷۹۲ء مین پھر تیاری فوج کشی کی ہوئی اب راجہ نے عہدنامہ نمبر ۵ منعقد کرکے

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین قلعۂ رنا گری دونگا اور اوسکے عوض قلعہ گوپال لونگا اور حسب قرارداد مقام مستحکم درکام کو مسمار کر دونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقامات مستحکم واقع ضلع سرج و بیجاپور جو اب تک میرے قبضہ مین ہین چھوڑ دونگا۔

شرط ہفتم

مین وعدہ کرتا ہون اور منظور کرتا ہون کہ مین نصف اوس ملک کا لونگا جو درمیان دریاے تمبدرا اور شیر کے بعد ازین فتح ہون گے۔

شرط ہشتم

مین اقرار کرتا ہون کہ جو ریاست حملہ آور اوپر ستارا کے ہوگی اوسپر مین حملہ کرونگا اور راجۂ ستارا بھی وعدہ کرتا ہے کہ جو ریاست اس خاندان پر فوج کشی کرے گی اوس سے وہ بھی جنگ آور ہونگے۔

شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوس شخص کو جو خارج خدمت راجۂ ستارا کیا جاے گا ملازم نہین رکھونگا اور نہ راجۂ ستارا بخارج کیے ہوے کو نوکر رکھین گے۔

نو شرائط مذکورۂ بالا جو فریقین سے تجویز ہو کر منظور ہوئی ہین لہذا میری جانب سے کوئی امر ادنہین کا فروگذاشت نہ ہوگا۔

کولہاپور

کوانف دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۵ کوانف مرتبۂ جبار یدہ —

راجگان کولہاپور فرع خورد خاندان سیواجی سے ہین اور راجگان ستارا فرع کلان سے بعد وفات راجہ رام پسر خورد سیواجی جو رئیس قوم مرہٹا ہنگام متفید ہوسنے ساہو جی اسپنے برادرزادہ کے تھا بیوہ متوسفے مرحوم تارابائی نامسنے اسپنے فرزند سیواجی کو گدی نشین کیا یہ بہی سنہ ۱۷۱۲ع مین فوت ہوا اور مسمی سمبھاجی پسر بیوۂ دویمی راجہ رام اوسکا جانشین ریاست ہوا خاندان کولہاپور کا معاون راجپند رپنت اماتیا تھا اور سُرجی راؤگھاٹگے رئیس کاگل اور دیگر رئیسان کلان نے مدت تک جنگ وجدل سے برتری اوپر قوم مرہٹا کے کیا مگر دونون سے مجبور ہوکر ساہو جی کو رئیس قوم مذکور منظور کیا اور ساہو جی نے ازروے نامہ سنہ ۱۷۳۱ع کولہاپور کو ریاست جداگانہ وآزاد یعنی غیر مطیع دیگر رؤسا قرار دیا بعد وفات سمبھاجی کے سنہ ۱۷۶۰ع مین اولاد نسلی سیواجی

عہدنامہ مشترکہ ستارا مرقومہ ۲۶ ماہ اپریل سنہ ۱۷۳۱ع

شرط اول

عہدنامہ ذیل مجوزۂ مہاراجہ آپا صاحب (مہاراجہ) اور سمبھاجی راجہ حسب تفصیل ذیل منظور سمبھاجی سے ہے

شرط دوم

مین منظور کرتا ہون کہ مین اوس علاقہ کو اسپنے حصہ کا علاقہ شمار کرکے لونگا جو بجانب جنوب وشرق دریاے کرشنا کے تمام اشتمال دریاے مذکور ساتہ ورنا کے واقع ہے مع تمام قلعجات ودیگر مقامات مستحکمہ واقع حدود مذکور اور تمام دعاوی متعلقۂ علاقۂ مذکور —

شرط سوم

تمام علاقہ واقع جنوب مقام اشتمال ہردو دریاہاے مذکورۂ بالا تا مقام اشتمال دریاے تمبہدرا وکرشنا مع قلعجات ومقامات مستحکمہ واقع حدود مذکور —

شرط چہارم

تمام قطعہ علاقۂ واقع جنوب قلعہ وزیا درو گ —

گورنمنٹ انگریزی ہین اور اونکی ضمانت کو مہاراجہ بھی منظور کرتے ہین۔

شرط یازدہم

ہر طرحکا خطاب اور ادب جو ابتک تمہارا ہوتا ہے وہ جاری رہیگا اور تم اپنے تمام امور سپرد گورنمنٹ ہذا کے کروگے اون مین جو واجبی ہونگے وہ منظور کیے جاینگے اور جو غیر واجبی ہونگے وہ منظور نہونگے۔

شرط دوازدہم

چونکہ علاقہ مہاراجہ اور گورنمنٹ انگریزی تمہاری جاگیر کے ملحق ہین اگر آیندہ کسیوقت کچھ تبدیلی علاقہ بصلاح صاحب رزیڈنٹ انگریزی نبابر بہتری یا بہبودی ملک یا واسطے نشان کرنے حدبست سرکارین کے ضروری متصور ہو تو ایسی حالت مین یہ امر ملحوظ رہیگا کہ اوس سے تمہارا کچھ نقصان نہو لہذا آپکو وہ انتظام منظور کرنا ہوگا۔

شرط سیزدہم

تمکو دربار مہاراجہ مین بایام دسہرہ یا جب مہاراجہ کو ضرورت ہوگی حاضر ہونا ہوگا اور جب مہاراجہ کسی سفر دور و دراز مین جاینگے تو تمکو اونکے ہمراہ جانا ہوگا۔

مراتب متذکرۂ دفعات سیزدہ گانہ مذکورۂ بالا منظور ہوئے۔

المرقوم مقام ستارا تاریخ ۱۲ ماہ رمضان مطابق ۳ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ عیسوی۔

دستخط



...مین نصفت رسی نہوگی اور نالشات دربار مین دائر ہونگی تو مہاراجہ باتفاق رای صاحب
رزیڈنٹ انگریزی تحقیقات نالشات کی کرکے احکام ضروری صادر کرینگے ایسے احکام
کی مطابقت تمکو کرنی ہوگی اور اگر تم ایسا نکروگے اور ملک اوسی حالت بدنظمی مین ہیگا
اور جرائم بہی اکثر واقع ہونگے تو مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ انگریزی ایسی تدابیر
ضروری تجویز کرینگے جنسے انسداد اونکا متصور ہو۔

شرط ہفتم

تمکو نچاہیے کہ بغیر اطلاع گورنمنٹ کی فوج جدید بھرتی کرو اور کسی شخص کے ساتہ جنگ کرو اگر
کوئی تکرار درمیان تمہارے درباب حقوق پہونچا پیدا ہو تو تم بلاشور وشر اوس مقدمہ کو
سپرد دربار کروگے اور مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی احکام
مناسبہ صادر کرینگے اونکی تعمیل تمکو کرنی ہوگی۔

شرط ہشتم

باستثنا رعایاے دربار ہذا تم کسی اور شخص سے تحریر نکروگے اور نہ کتابت ساتہ باجی راؤ
رگوناتہ یا کسی اور راجہ یا رئیس وغیرہ کے کروگے اگر تم ایسا کروگے تو تمہارا علاقہ ضبط ہوگا

شرط نہم

تمام مجرمان تمہارے علاقہ کے اگر علاقہ مہاراجہ مین پناہ گیر ہونگے تو تم اوسکی اطلاع
دربار کو دوگے بعدہٗ تدابیر عمل مین آئینگی کہ وہ گرفتار ہوکر تمہارے حوالہ کیے جائین
اور اسیطرح مجرمان علاقہ مہاراجہ یا گورنمنٹ انگریزی جو تمہاری جاگیر مین پناہ گیر ہونگے
اونکو تم گرفتار کرکے حوالہ اوس سرکار کے کروگے جسکے وہ مجرم ہونگے سواے ازین
تمکو لازم ہوگا کہ تم رعایت اون اہلکاران سرکارین کی کروگے جو تعاقب مجرمان مین
بیچ تمہارے علاقہ کے آئینگے۔

شرط دہم

جبتک تم اپنی خدمات متعلقہ کا سرانجام ساتہ ایمانداری کے کروگے اوسوقت تک تمہاری
جاگیر بلامزاحمت منجانب ہردوسرکار جاری اور قائم رہیگی اور اس امر کے ضامن

کسی جنگ مین مصروف ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو کچھ معاوضہ بابتہ مجروح و مقتول کے نہین دیا جاویگا بلکہ تمام نقصانی اور اتلاف ہر قسم اور نیز سرانجام سامان جنگ شامل اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے۔

شرط چہارم

تم تمام اخراجات عملۂ مالی و جنگی اور نیز مصارف کنٹنجنٹ ادا کروگے اگر کوئی تکرار یا فساد بیچ اضلاع مہاراجہ یا گورنمنٹ انگریزی واقع ہو تو تم بشرط ہونے درخواست منجانب معاملہ دار ہر ایک سرکار کے فوراً اعانت اور مددسانۃ اپنی فوج پولس اضلاع کے کروگے۔

شرط پنجم

دیہات اور عمل اور وطن وغیرہ واقع ملک مہاراجہ جو تا ہنگام جنگ قبضہ مین تھے وہ بدستور تمہارے پاس رہین گے اور سرکار ہذا بھی اپنے عمل جو تمہارے علاقہ مین ہونگے اپنے قبضہ مین رکھین گے تمام دومالا دیہات واراضی و درشاسن و دہرم داؤ و دیوستھان و روزینہ داران و خیرات و نمنوک وغیرہ و نیز حقوق درکدار جس صورت پر آج تک ہین وہ بدستور قبضۂ قابضان مین بحال رہین گے اور نیز اراضی سندی یعنی جو اراضی ازروے سند ملی ہو گو ایسی اراضی کسیوجہ خفیف سے ضبط ہوگئی ہو درحالیکہ کوئی قابض از قسم مذکور بالا بدوضعی اختیار کرے یا لاوارث فوت ہو تو تم اوسکی کیفیت دربار مین ارسال کروگے اور مہاراجہ باتفاق راے گورنمنٹ انگریزی سزا دہی مجرم عمل مین لائین گے یا حکم ضبطی صادر کرینگے جیسا موقع وقت ہوگا اگر کوئی جمعدار سرکشی کرے یا تمہارے ملک مین بلوہ کا مرتکب ہو یا اطاعت حکم نکرے اور اگر کوئی زمیندار لاوارث فوت ہو تو تم وطن مذکور ضبط کرکے اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین لکھوگے اور مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ انگریزی احکام ضروری صادر کرینگے اور تمکو اوسکی اطاعت اور تعمیل کرنی ہوگی۔

شرط ششم

تمکو کوشش بیچ حفاظت اور رفاہ اور بحالت گستری رعایا مین کرنی ہوگی تدابیر واسطے انسداد دزدی و قتل و دیگر جرائم کے عمل مین لانی ہونگی اگر ایسا ظہور مین نہ آویگا اور

ت وراو اور موضع جھولی اور پرگنہ شرالی اور موضع لیسی اور پرانت دیے گئے

اور یہ دیہات تمکو بذریعۂ یادداشت متضمن بارہ شرائط کے مجوزہ کپتان جیمس گرانٹ

صاحب بہادر رزیڈنٹ انگریزی دیے گیے اِنکے تم جاگیردار تا خوشنودی گورنمنٹ

انگریزی قرار دیے گئے لہذا تمکو لازم ہے کہ مثل دیگر جاگیرداران مذکورۂ عہدنامہ

نسبت گورنمنٹ کے عمل رہو اور جو یادداشت گورنمنٹ انگریزی نے تمکو دی ہے

اوسکو ہم منظور کرتے ہین اور واسطے جاری رہنے اِن دیہات کے پاس تمہارے

حسب ذیل قرار دیتے ہین۔

شرط اول

پرگنۂ یرندول وپرانت خاندیش و دیگر علاقہ مقبوضہ واقع دکھن بذریعۂ اِس تحریر کے

تمہارے نام جاری اور منظور ہوئے سابق تمکو نفر سوار دربار پیشوا کو دینے پڑتے

تھے مگر چونکہ پرگنۂ دریاپور وغیرہ اب قرق ہو گئے اور دیگر عمل مین بھی تمہارا نقصان ہوا ہے

لہذا مہاراجہ نے بنظر اِسکے کہ تم باسایش اور آرام بسر کرو اور سواران کنٹنجنٹ حال کو

راستہ اور آمادہ سال بھر رکھو تعداد نفری کنٹنجنٹ کم کر کے دس نفر سوار قائم رکھے اِن

دس سواران کو تم ہمیشہ اور ہر وقت بیچ خدمت راجہ ستارا حاضر رکھو۔

شرط دوم

ولے اور سوار اِس کنٹنجنٹ کے اچھے ہونے چاہئین قیمت فی گھوڑے کی تین

سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیے اور وہ ہر وقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر

رہینگے اور بلا توقف اور تکرار کے جہان اونکی خدمت درکار ہوگی اونکو وہان جانا ہوگا اور جب

ہوگا اونکو واسطے حاضری دینے کے حاضر ہونا ہوگا اگر حاضری مین تعداد نفری مقررہ سے

کم پائے جائینگے تو اوس کمی کا معاوضہ بشرح تین سو روپیہ سالیانہ فی گھوڑا واسطے ایام

غیرحاضری بموجب شرائط اقرارنامہ جو تمہارے ساتھ ہوا ہے دینا ہوگا۔

شرط سوم

جو گھوڑے بالاتفاق رائے صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور

شرط دہم

جبتک تم شیخ سیر و قرا پنی خدمات متعلقہ کا سرانجام ساتہ ایمانداری اور دیانت داری اور وفاداری کے کروگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلا مزاحمت منجانب دربار مہاراجہ جاری اور قائم رہیگی اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین ۔

شرط یازدہم

ہر طرحکا خطاب اور ادب جو ابتک تمہارا ہوتا ہے جاری رہیگا اور تمام درخواست جو منجانب جاگیردار جو واجبی اور مناسب ہونگی وہ منظور کیجاینگی مگر جو غیر واجبی او غیر مناسب ہونگی وہ منظور نہونگی ۔

شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتہ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولس کے ہونی چاہیے تو بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان دہندہ جاگیردار نہوگا اس صورت مین اوس تبادلہ کی تعیل ہوگی ۔

تمام بارہ شرائط مذکورۂ بالا کی تعیل ہونی چاہیے ۔

المرقوم ۳۔ ماہ جولائی ۱۸۳۰ء مطابق ۱۲۴۶ھ ماہ رمضان ۔

دستخط جیمس گرانٹ

مہر جورد

ترجمۂ یادداشت مجوزۂ مہاراجہ صاحب راجہ ستارا دربارۂ شجاعت شعار شیخ میر و قر جسکے باعث یہ احکام جاری ہوئے ۔

تمام جاگیر وغیرہ جو تمہارے قبضہ مین تہی ساتہ باقی ملک کے قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین آگئی مگر چونکہ گورنمنٹ نے از راہ مہربانی بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے تمہاری خاندان کے وہ دیہات تمکو عطا کیے جو تمہارے پاس تا ہنگام جنگ موجود تہی باستثنا ر دریا پور اور

ر واردات دزدی اور وقوع دیگر جرائم اگر ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدبیر نہایت
مناسب معلوم ہوگی وہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کہدینگے اور اوسکے مطابق
دربار مہاراجہ انتظام کرینگے ۔

شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ واسطے جنگ کرنے ساتھ کسی دوسرے
رئیس کے اوسکے اجتماع فوج ہوسکتا ہے بیچ تکرار خاندانی ورباب رشتہ داری یا کسی اور امر اسی
قسم کے اسلحہ سے رجوع نہوگا اگر مقدمہ بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی پیش ہوگا
اور صاحب موصوف اوس بارہ مین ساتھ دربار مہاراجہ کے گفتگو کرینگے پھر جو فیصلہ
ہوگا وہ فرض اور واجب شمار کیا جایگا ۔

شرط ہشتم

باستثناء اون لوگون کے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی کتابت ایسے شخصونکے
ساتھ جیسے باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان و رئیسان اور کمیدانان وغیرہ مین ہوگی
ورنہ مدد اور اعانت ساتھ شامل کرنے اپنی فوج کے ساتھ اونکے دیجاے گی ۔
یہ شرط بنیاد عہد نامہ ہٰذا کی ہے اگر اوس سے جو اسمین درج ہے انحراف ہوگا تو جاگیر قائم
نہین رہے گی ۔

شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ
انگریزی یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ شیخ میر وقمر کے کیے جائینگے
بعد ازانکہ اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو دیجاے گی اور صاحب موصوف
اونکا حال گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو جیسا موقع ہوگا تحریر کرینگے اور اسیطرح
مخبران ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ کو شیخ میر وقمر گرفتار کرکے حوالہ اونکے
کرینگے اور جو لوگ ان سرکارون کی طرف سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے
بھیجے جائینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی ۔

یا علاقہ مہاراجہ کے ہین وہ سب بدستور اوسکے پاس رہین گے اور جسقدر رقوم مالگذاری
مہاراجہ اندر اس جاگیر کے ہونگی ۔ وہ دربار مہاراجہ کو دی جاینگی اور تمام وہ مالاونیات
اور ورشاشن اور دہرم داؤ اور دیوستہان اور روزینہ داران اور خیرات اور نمنوک اور
ورک اور دیگر رقوم اس قسم کے واقع علاقہ جاگیر جس صورت پر ہین اوسیطرح بحال اور
برقرار رہین گی اور تمام اشخاص جنکے پاس قبضہ ازروے عطانامۂ عطیۂ گورنمنٹ کے ہین
اونسے مزاحمت نہوگی اور اگر کسیوجہ خفیف سے کچہ انسداد و یا مداخلت جزوی اونمین
ہوئی ہوگی اور جب گورنمنٹ انگریزی سے علاقہ ملا اوسوقت وہ مداخلت قائم ہو تو اوسکی
تحقیقات ہونی واجب ہے اور فیصلہ واجبی نسبت ایسے دعاوی کے ہونا چاہیے اور
خبردار رہو کہ ایسے معاملہ مین کوئی نالش جو مبنی اوپر وجوہ صحیحہ کے ہو پیش نہو در حالیکہ
کوئی قابض از قسم مذکورۂ بالا جسکو ازروے وراثت یا بذات خود حقوق مذکورۂ بالا ملے
ہوان بدوضعی اختیار کرے تو صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع ضرور کرنی
ہوگی اور صاحب موصوف اوسکے بارہ مین خواہ بابت سزادہی یا ضبطی ہو اپنی راے
باتفاق راے دربار مہاراجہ تحریر کرینگے کہ کسطرح اوسکی نسبت کارروائی کرنی ہوگی اگر
کوئی شخص قابض ورثہ یا حقوق کوئی فساد یا بلوہ بخلاف امنیت ملک برپا کرے یا لاولد
فوت ہو تو تم تحقیقات قرارواقعی اوسکے مقدمہ کی کروگے اور جو کیفیت واجبی ہوگی اوسکو
بیان کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب
صادر کرینگے اور اوسکی تعمیل کرنی ہوگی ۔

شرط ششم

باشندگان علاقہ جاگیر کی حفاظت اور عدالت گستری اگر حق سہی ہونی چاہیے اور ایک
جمعیت پولس واسطے انسداد دزدی و گروہ قزاقان قائم ہونا چاہیے اگر ایسا ظہور مین نہ آئیگا
اور ملک مین نصفت دہی نہوگی اور باشندگان کو موقع نالش کا پیدا ہوگا تو دربار مہاراجہ
بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات مقدمہ فیصلہ جاری کرینگے اور اوس
فیصلہ کی تعمیل ہوگی اور اگر ایسے فیصلہ جات کی تعمیل نہوگی اور ملک مین بدنظمی واقع ہوئی

اور

فراغت سے بسر کرے اور سواران کنٹنجنٹ حال کو آراستہ اور آمادہ رکھے گورنمنٹ نے تعداد نفری کنٹنجنٹ حال دس سوار پر حصر کیا یہ دس سوار ہمیشہ اور ہر وقت بیچ خدمت مہاراجہ صاحب راجہ تنارا کے حاضر رہنے چاہئین۔

شرط دوم

گھوڑے اور سوار اس کنٹنجنٹ کے اچھے ہونے چاہئین قیمت فی گھوڑے کی تین سو سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیے اور وہ ہر وقت مہاراجہ کی خدمتمین حاضر رہینگے اور بلا توقف اور تکرار کے جہان اونکی خدمت درکار ہوگی اونکو وہان جانا ہوگا اور جب حکم ہوگا اونکی حاضری لیجاوے گی اگر حاضری مین تعداد نفری مقررہ سے کم پائے جاوینگے تو اوس کمی کا معاوضہ سالیانہ بشرح تین سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا مگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکورہ کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب جنٹ گورنمنٹ انگریزی تحریر کرنی ہوگی اور اونکی اتفاق رائے حاصل کرنی ہوگی۔

شرط سوم

درصورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور کسی جنگ مین مصروف ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ کچھ بطور معاوضہ نہین دینگے تمام نقصانی اور اتلاف ہر قسم اور نیز سرانجام سامان جنگ شامل اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے۔

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلا لحاظ اخراجات سواران ادا ہونی چاہئین اور چونکہ ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ممالک مہاراجہ ملحق اس جاگیر سے ہین لہذا یہ قرار پاتا ہے کہ درصورت پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط ہونے درخواست معاملہ فریق کے جہان فساد ہو جسقدر سپاہ پولس جاگیر ملسکے گی اوسقدر واسطے اعانت کی فوراً بھیجی جاوے

شرط پنجم

جسقدر دیہات انعام و وطن وغیرہ جو اتبک میر و قر کے قبضہ مین بیچ علاقہ گورنمنٹ انگریزی

مہاراجہ کسی سفر دور و دراز مین مع ہمراہی اپنے جائین گے تو تمکو بھی ہمراہ جانا ہوگا

مہر حضور مہاراجہ
صاحب راجہ ستارا

المرقوم ——— ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء

نمبر ۱۳

اقرارنامہ جو ساتہ شیخ میرو قمر کے قرار پایا المرقوم ۳ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء

مہر کپتان
جگ گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی برائے شیخ میرو قمر جسکے روسے جاگیر وغیرہ (باستثناء پرگنہ دریاپور ویرانت ورادو موضع بھولی وپرگنہ شرالی وموضع پلسی وبرانت وئی) اوسکو عطا ہوئی —

یہ جاگیر وغیرہ جو سابق تمہارے قبضہ مین بطور جاگیر ذاتی وسپاہ کے تھا مگر جو ساتہ باقی ملک کے قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین آگئے وہ اب بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان سے تمکو دیا گیا کہ مثل سابق بطور جاگیر ذاتی اور سپاہ تمہارے پاس رہے گی چونکہ یہ جاگیر وغیرہ بموجب شرائط عہدنامہ جو ساتہ مہاراجہ صاحب راجہ ستارا کی منعقدہ اندر حدود علاقہ مہاراجہ کے آگئے لہذا شیخ میرو قمر بطور جاگیردار ماتحت دربار مہاراجہ مگر بتوسط گورنمنٹ انگریزی متصور ہوگا اور شرائط ذیل منجانب گورنمنٹ انگریزی اور شیخ میرو قمر قرار پائین —

شرط اول

پرگنہ پندول ویرانت خاندیش وپرگنہ جات واقع سوولیش یعنی (علاقہ پیشوا) بعوض تقرری کمندنی یعنی خراج عطا ہوئی تھی سابق تمکو ۳۰ نفر سوار دربار پیشوا کو دینے پڑتے تھے مگر چونکہ یہ پرگنہ دیا پر بہت غرق ہوگئی تھی اور ملک ابھی آبادی کے حال مین تھا ان سواروں کی خدمت نہین لیجاتی تھی اب اس نظر سے کہ شیخ میرو قمر آسایش اور آرام

اور

مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ تمہارے سے بیے جاینگے بعد ازان
نکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو دیجاوے گی اور صاحب موصوف
اوسکا حال گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو جیسا موقع ہوگا تحریر کیا ہوگا اور
اوسی طرح تمام مجرمان گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ جان راؤ نایک گرفتار کرکے
حوالہ اونکے کردینگے اور جو لوگ ان سرکارون کی طرف سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان
کے بھیجے جاینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی۔

شرط دہم

جبتک تم اپنی خدمات متعلقہ کا سرانجام ساتھ ایمانداری اور دیانتداری اور وفاداری
سے کروگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلا مزاحمت منجانب دربار مہاراجہ جاری اور قائم
رہیگی اور اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین اور سرکار اونکی ضمانت کو منظور کرتی ہیں

شرط یازدہم

ہر طرح کا خطاب اور ادب جو ابتک تمہارا ہوتا آیا ہے وہ جاری رہیگا اور تمام درخواست
منجانب تمہارے سے جو واجبی اور مناسب ہونگی منظور کیجاینگی مگر جو غیر واجبی اور غیر مناسب
ہونگی وہ منظور نہونگی۔

شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم
مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کردہ حدبست کی یا واسطے انتظام پولیس کے ہونی چاہیے تو
بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا
انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان دہندہ تمہارا نہوگا اسصورت
اوس تبدیلی کی تعمیل ہوگی۔

شرط سیزدہم

تمکو بذات خود ہر سال ایام دسہرہ مین حاضر ہونا ہوگا اور سوائے ازین جب تمہاری
طلب بروقت ادائے کسی رسم بزرگ یا موقع مبارکباد ہوگی تب تمکو حاضر ہونا ہوگا

بصلاح صاحب اجنبٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی

شرط ششم

باشندگان علاقۂ جاگیر کی حفاظت اور عدالت گستری اور حقرسی ہونی چاہیے اور ایک اچھا پولس واسطے انسداد دزدی و جرائم قتل و فساد انگیزی و انسداد گروہ قزاقان قائم ہونا چاہیے اگر ایسا ظہور مین نہ آویگا اور ملک مین نصفت وہی نہوگی اور باشندگان کو موقع نالش کا پیدا ہوگا تو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنبٹ گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات مقدمہ فیصلہ جاری کرینگے اور اوس فیصلہ کی تعمیل ہوگی اور اگر ایسے فیصلہ کی تعمیل نہوگی اور ملک مین بدنظمی واقع ہوگی اور واردات دزدی اور وقوع دیگر جرائم اکثر ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدبیر بابت مناسب معلوم ہوگی وہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اوسکے مطابق دربار مہاراجہ انتظام کرینگے —

شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ واسطے جنگ کرنے ساتھ کسی دوسرے رئیس کے اجتماع فوج ہوسکتا ہے بیچ تکرار خاندانی درباب رشتہ داری یا کسی اور امر اسی قسم کے اسلحہ سے رجوع نہوگا بلکہ مقدمہ بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی پیش ہوگا اور صاحب موصوف اوس بارہ مین ساتھ دربار مہاراجہ کے گفتگو کرینگے پھر جو فیصلہ ہوگا وہ فرض اور واجب شمار کیا جاویگا —

شرط ہشتم

باستثنا اون لوگونکے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی کتابت ایسے شخصون کو ساتھ جنسے باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان و رئیسان و کیدانان وغیرہ مین نہوگی اور نہ مدد اور اعانت ساتھ شامل کرنی اپنی فوج کے ساتھ اونکے دیجاویگی — یہ شرط بنیاد عہدنامہ ہذا ہے اگر اوس سے جو اسمین درج ہے انحراف ہوگا تو بصلاح گورنمنٹ انگریزی جاگیر قائم نہین رہیگی

شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقۂ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلا لحاظ اخراجات سواران ادا ہونے چاہئیں اور چونکہ ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ممالک مہاراجہ ملحق اس جاگیر سے ہین لہذا یہ امر قرار پایا ہے کہ درصورت پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط ہونے درخواست معاملہ داران ہر دو فریق کے جہان فساد ہو جسقدر سپاہ پولس جاگیر مل سکیگی اوسقدر واسطے اعانت کے فوراً دیجائیگی۔

شرط پنجم

جسقدر دیہات انعام و وطن وغیرہ جو اتبک نایک کے قبضہ مین ہین وہ سب علاقہ مہاراجہ مین اوسکے پاس رہینگے اور جسقدر رقوم مالگذاری مہاراجہ اندر ضلع نایک کے ہونگی وہ دربار مہاراجہ کو دیجائینگی اور تمام دومالا دیہات اور درشاسن اور دیوسرم واؤ اور دیوستھان اور روزینہ داران اور خیرات اور نمنوک اور درک اور دیگر رقوم اس قسم کی واقع علاقہ جاگیر جس صورت پر ہین اوسیطرح بحال اور برقرار رہینگے اور تمام اشخاص جنکے پاس قبضہ ازروے عطانامۂ عطیۂ گورنمنٹ کے ہے اونسے مزاحمت نہوگی اور اگر کسیوجہ خفیف سے کچھ انسداد یا مداخلت جزوی ہوئی ہو اور جب تمنی گورنمنٹ انگریزی سے علاقہ پایا اوسوقت وہ مداخلت قائم ہو تو اوسکی تحقیقات ہونی واجب ہے اور فیصلہ واجبی نسبت ایسے دعاوی کے ہونا چاہیے اور خبردار رہو کہ ایسے معاملہ مین کوئی اشتعال بغیر اوپر وجوہ صحیحہ کے ہو نسبت تمہارے پیش نہو درحالیکہ کوئی قابض از قسم مذکورۂ بالا جسکو ازروے وراثت یا بذات خود حقوق مذکورۂ بالا ملی ہون بدوضعی اختیار کرے تو صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع ضرور کرنی ہوگی اور صاحب موصوف اوسکے بارہ مین خواہ بابت سزادہی یا ضبطی اپنی راے باتفاق راے دربار مہاراجہ تحریر کرینگے کہ کسطرح اوسکی نسبت کارروائی کرنی ہوگی اگر کوئی شخص قابض ورثہ یا حقوق کوئی فساد یا بلوہ بخلاف امنیت ملک برپا کرے یا لاولد فوت ہو تو تم تحقیقات قرار واقعی اوسکے مقدمہ کی کروگے اور جو کیفیت واجبی ہوگی اوسکو بیان کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ

کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب گورنمنٹ انگریزی عطا کیا اور دوبارہ دیا اور
علاقہ جاگیر مذکور از روے عہدنامہ جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوا ہے اندر حدود ملک
حضور آگیا ہے لہذا وہ ماتحت اوسکے گروانا گیا اور ایک اقرارنامہ منجانب گورنمنٹ انگریزی
تحریر ہوکر تمکو دیا گیا اور اوسکو سرکار نے بھی منظور کیا ہے اور بنابر قائم کرنے تمہارے
بیچ علاقہ جاگیر مذکور کے حضور نے شرائط ذیل تجویز کی ہین ۔

شرط اول

پرگنہ چپلتن تمکو بطور جاگیر ذاتی وسپاہ اس شرط پر دیا گیا ہے کہ تم نوے نفر سوار دیا کرو
منجملہ اوسکے پچہتر سوار خوب آراستہ وپیراستہ جنکے گھوڑے بھی اچھے ہونگے ہمیشہ خدمت
حضور مین حاضر رہین گے اور باقی پندرہ تمہارے ساتھ رہین گے ۔

شرط دوم

گھوڑے اور سوار اس کنٹنجنٹ کے اچھے ہونے چاہئین اور قیمت فی گھوڑے کی تین سو
سے چارسو روپیہ تک ہونی چاہیے اور وہ ہروقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر رہین گے
اور بلاتوقف وتکرار جہان اونکی خدمت درکار ہوگی اونکو وہان جانا ہوگا اور جب حکم ہوگا
اونکی حاضری لیجائیگی اور اگر حاضری مین تعداد مقررہ کم پائی جائیگی تو اوس کمی کا معاوضہ سالیانہ
بشرح تین سو روپیہ فی گھوڑہ تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا مگر قبل از مطالبہ روپیہ
مذکور کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی تحریر کرنی
ہوگی اور اونکی اتفاق رائے حاصل کرنی ہوگی ۔

شرط سوم

درصورتیکہ حسب خواہش گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکورہ کسی جنگ مین مصروف
ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ کچھ بطور
معاوضہ نہین دینگے تمام نقصانی اور اتلاف ہرقسم ونیز سرانجام سامان جنگ شامل اوس
رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے ۔

یا اور قائم رہے گی اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین۔

شرط یازدہم

ہر طرح کا خطاب اور ادب جو اتبک جان راؤ نایک کا ہوتا آیا ہے وہ جاری رہے گا اور تمام درخواست منجانب جاگیردار جو واجبی اور مناسب ہونگی منظور کیجائینگی مگر جو غیر واجبی اور غیر مناسب ہونگی وہ منظور نہونگی۔

شرط دوازدہم

چونکہ ضلاع جاگیر ملحق ساتہ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولس کے ہونی چاہیے تو بوقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان دہندہ جاگیردار نہوگا اس صورت مین اوس تبدیلی کی تعمیل ہوگی۔

تمام بارہ شرائط مذکورہ بالا کی تعمیل ہونی چاہیے۔

المرقوم مقام ستارا تاریخ ۲۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی (۸ ماہ رجب سنہ سبعہ عشرین میاتین والف یا سنہ ۱۲۳۵ھ)

دستخط جیمس گرانٹ

عہدنامہ منعقدہ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ع منجانب مہاراجہ صاحب راجہ ستارا یا نمبالکر۔

مہر کلان مہاراجہ راجہ ستارا

عہدنامہ منجانب مہاراجہ صاحب راجہ ستارا دربارہ راجیشر جان راؤ نایک نمبالکر وشموک پرگنہ پہولٹن جسکے نام یہ احکام جاری ہوئے۔

جو پرگنہ پہولٹن مدت سے تمہارے قبضہ مین بطور جاگیر ذاتی و سپاہ کے ہے لہذا گورنمنٹ انگریزی نے ازراہ دریادلی بلاتحریک احدے پرگنہ مذکور کو بموجب شرائط مقررہ و مجوزہ

گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اوسکے مطابق دربار مہاراجہ انتظام کرینگے۔

شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ واسطے جنگ کرنے کے ساتھ کسی دوسرے رئیس کے اجتماع فوج ہوسکتا ہے بیچ تکرار خاندانی درباب رشتہ داری یا کسی اور امر اسی قسم کے اسلحہ سے رجوع نہوگا بلکہ مقدمہ بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی پیش ہوگا اور صاحب موصوف اوس بارہ مین ساتھ دربار مہاراجہ کے گفتگو کرینگے پھر جو فیصلہ ہوگا وہ فرض اور واجب شمار کیا جائیگا۔

شرط ہشتم

باستثنا اون لوگون کے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی کتابت ایسے شخصونکے ساتھ جیسے باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان اور رئیسان اور کیدانان وغیرہ ہین نہوگی اور نہ مدد و اعانت ساتھ شامل کرنے اپنی فوج کے ساتھ اونکے دیجائے گی یہ شرط بنیاد عہدنامہ ہذا کی ہے اگر اوس سے جو اسمین درج ہے انحراف ہوگا تو جاگیر قائم نہین رہیگی

شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ جان راؤ نایک نمبالکر کے کیے جائینگے بعد ازان وسکے کہ اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو دیجائیگی اور صاحب موصوف اوسکا حال گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو جیسا موقع ہوگا تحریر کرینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ کو جان راؤ نایک گرفتار کرکے حوالہ اونکے کردینگے اور جو لوگ انھین سرکارون کی طرف سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جائینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی۔

شرط دہم

جبتک جان راؤ نایک اپنی خدمات متعلقہ کا سرانجام ساتھ ایمانداری اور دیانتداری او وفاداری کے کرینگے اوسوقت تک اوسکی جاگیر بلا مزاحمت منجانب دربار مہاراجہ

جاری

پوستہان و روزینہ داران و خیرات و نمنوک و ورک و دیگر قوم اس قسم کی واقع علاقہ جاگیر جس صورت سے ہین اوسیطرح بحال اور برقرار رہینگی اور تمام اشخاص جنکے پاس قبضہ از روے عطانامہ عطیہ گورنمنٹ کے ہے اونسے مزاحمت نہوگی اور اگر کسی قوم نقیض سے کچھ انسداد یا مداخلت جزوی کی ہوئی ہو اور جب تمہے گورنمنٹ انگریزی سے علاقہ ملا یا اوسوقت وہ مداخلت قائم ہو تو اوسوقت اوسکی تحقیقات ہونی واجب ہے اور فیصلہ واجبی نسبت ایسے دعاوی کے ہونا چاہیے اور خبردار رہو کہ ایسے معاملہ مین کوئی نالش جو مبنی اوپر وجوہ صحیحہ کے ہو نسبت تمہارے پیش نہو —

درحالیکہ کوئی قابض از قسم مذکورۂ بالا جسکو از روے وراثت یا بذات خود حقوق مذکورۂ بالا سے ملے ہون بد وضعی اختیار کرے تو صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع ضرور کرنی ہوگی اور صاحب موصوف اوسکے بارہ مین خواہ بابت سزادہی یا ضبطی سرانجام راے باتفاق راے مہاراجہ تحریر کرینگے کہ کسطرح اوسکی نسبت کارروائی کرنی ہوگی اگر کوئی شخص قابض ورثہ یا حقوق کوئی فساد یا بلوہ بخلاف امنیت ملک برپا کرے یا لاولد فوت ہو تو تم تحقیقات قرارواقعی اوسکی مقدمات کی کروگے اور جو کیفیت واجبی ہوگی اوسکو بیان کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ باصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی —

شرط ششم

باشندگان علاقہ جاگیر کی حفاظت اور عدالت گستری اور حق رسی ہونی چاہیے اور ایک اچھا پولس واسطے انسداد دزدی و جرائم قتل و فساد انگریزی و انسداد گروہ قزاقان قائم ہونا چاہیے اگر ایسا ظہور مین نہ آئےگا اور ملک مین نصفت دہی نہوگی اور باشندگان کو موقع نالش کا پیدا ہوگا تو دربار مہاراجہ باصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات مقدمہ فیصلہ جاری کرینگے اور اوس فیصلہ کی تعمیل ہوگی اور اگر ایسے فیصلہ جات کی تعمیل نہوگی اور ملک مین بدنظمی واقع ہوگی اور وارادات دزدی اور وقوع دیگر جرائم اگر ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدبیر نہایت مناسب معلوم ہوگی وہ صاحب ایجنٹ

شرط دوم

گھوڑے اور سوار تمہاری کنٹنجنٹ سواران کے اچھے ہونے چاہئین قیمت فی گھوڑے کی تین سو سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیے اور ہر وقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر رہین گے اور بلا توقف اور تکرار کے جہان اونکی خدمت درکار ہوگی اونکو وہان جانا ہوگا اور جب حکم ہوگا اونکی حاضری لیجائیگی اگر حاضری مین تعداد مقررہ سے کم پائین گے تو اوس کمی کا معاوضہ سالیانہ بشرح تین سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا مگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکورہ کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرنی ہوگی ۔

شرط سوم

درصورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور کسی جنگ مین مصروف ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ کچھ بطور معاوضہ نہین دینگے تمام نقصانی اور اتلاف ہر قسم اور نیز سرانجام سامان جنگ شامل اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے ۔

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلا لحاظ اخراجات سواران ادا ہونے چاہیین اور چونکہ ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ممالک مہاراجہ ملحق اس جاگیر سے ہین لہذا یہ قرار پایا ہے کہ درصورت پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط ہونے درخواست معاملہ داران اوس فریق کے جہان فساد ہو جسقدر سپاہ پولس جاگیر مل سکے گی اوسقدر واسطے اعانت کے فوراً دیجاے گی ۔

شرط پنجم

جسقدر دیہات انعام و وطن وغیرہ جو اب تک نایک کے قبضہ مین بیچ علاقۂ مہاراجہ کی ہین وہ سب بدستور اوسکے پاس رہین گے اور جسقدر رقوم مالگذاری مہاراجہ اندر ضلع نایک کے ہونگی وہ دربار مہاراجہ کو دیجاینگی اور تمام دو مالا دیہات و درشاسن و دہرم ادا

عہدنامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و وشنو کر بمقام پھلٹن معروف نمبالکر مرقومہ ۱۴ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی —

مہر کپتان
جمی گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جمیس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل کمپنی بابتہ راو صاحب مہربان جان راؤ نایک نمبالکر وشنو کر علاقہ پھلٹن جسکے روسے پرگنہ پھلٹن اوسکے سپرد ہوا کیونکہ اوسکے قبضہ مین سابق بطور جاگیر ذاتی و سپاہ کے تھا —

یہ ضلع ساتھ باقی ملک کے قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین آگیا اور بلا تحریک احد سے بطور جاگیر فوج بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے آپکو دیا گیا مگر چونکہ بموجب شرائط عہدنامہ جو ساتھ راجہ ستارا کے منعقد ہوا یہ جاگیر اندر حدود اونکے علاقہ کے آگئی لہذا جان راؤ نایک نمبالکر آپکو جاگیردار دربار راجہ صاحب موصوف جانکر جاگیر عطیہ گورنمنٹ انگریزی تصور کرے —

شرائط ذیل منجانب جان راؤ نایک اور گورنمنٹ انگریزی قرار پائین —

شرط اول

پرگنہ پھلٹن جو تا ہنگام جنگ بطور جاگیر ذاتی و فوج کے تمہارے پاس تھا اوسیطرح
دوبارہ تمکو دیا جاتا ہے اور منظوری اوسکی ہوتی ہے بیچ عہد حکومت پیشوا کے ا
وستہ سواران کنٹنجنٹ تعدادی ساڑھے تین سو نفری کا اقرار دینے کا تمسے ہو
مگر باعث اسکے کہ تمہارا علاقہ اچھا آباد نہ تھا اوسقدر نفری کی خدمت تمسی نہین لی
گورنمنٹ نے اس نظر سے کہ جان راؤ نایک آسایش و آرام بسر کرے اور سو
کنٹنجنٹ کو آراستہ اور آمادہ رکھین تعداد نفری کم کرکے نوے ۹۰ نفری قرار دی
اونکے مع نفری خدمت مہاراجہ صاحب راجہ ستارا مین رہینگی و باقی مع نفری
نایک کے رہین گی —

شرط دوم

شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ تمہارے حوالہ کیے جائینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ اونکے حوالہ کر دیے جائینگے اور جو لوگ کسی سرکار سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جائینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی

شرط دہم

جبتک تم اپنی خدمت متعلقہ ساتھ ایمانداری اور دیانت داری اور وفاداری کی کرو گے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلا مزاحمت سرکار جاری اور قائم رہیگی اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہوتے ہین اور دربار مہاراجہ اوسے منظور کرتے ہین۔

شرط یازدہم

ہر قسم کا خطاب اور توقیر جو تمہاری ابتک ہوتی تھی وہ جاری اور قائم رہے گی اور تمام درخواست تمہاری جو واجبی اور صحیح ہوگی وہ منظور کیجائینگی مگر جو برعکس اوسکے ہونگی وہ منظور نہوگی۔

شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبادلہ قطعات اراضی یا رقوم مالگذاری بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولس کے ہونا چاہیے تو بوقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسے تبادلہ کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضریا نقصان دہندہ تمہارا نہوگا۔

شرط سیزدہم

تمکو ہر سال ایام دسہرہ مین خود آنا ہوگا اور دیگر رسوم اور مبارکباد کے دنون مین بھی جب تمکو مہاراجہ طلب کرینگے حاضر ہونا ہوگا اور جب ملازمان مہاراجہ کسی سفر دور دراز مین جائین تمکو ہمراہ رہنا ہوگا۔

یت عامہ اوس سے سرزد ہو یا لا ولد فوت کرے تو تم تحقیقات کما حقہ اوسکی کروگے
اور جو تمہاری راے مین انصاف معلوم ہوگا اوس سے اطلاع دوگے بعد ازان دربار
مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر کرینگے اور اوسکی تعمیل ہوگی

شرط ششم

باشندگان علاقہ جاگیر کی حفاظت ہونی چاہیے اور انصاف بدرستی و راستی دینا ہوگا
اور نیز پولیس واسطے انسداد دزدی و ڈکیتی قائم ہونا چاہیے اگر ایسا نہوگا اور علاقہ مین
انصاف نہوگا اور باشندے بمجبوری آمادہ نالش ہونگے تو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب
اجنٹ گورنمنٹ انگریزی اس معاملہ کو بخوبی سمجہ کر جو کچہ فیصلہ کر دینگے اوسکی تعمیل ہوگی
اور سوا سے ازین اگر ایسے فیصلجات کی تعمیل نہوگی اور علاقہ مین بدنظمی جاری ہوگی
اور دزدی و دیگر جرائم بکثرت پیدا ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدابیر صاحب اجنٹ
گورنمنٹ انگریزی کو مناسب متصور ہونگے اونکی ہدایت کرینگے اور دربار مہاراجہ
ویسا ہی انتظام کرینگے —

شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ فوج واسطے جنگ کے ساتہ کسی شخص کے
جمع کیجاے گی بیچ مقدمات تکرار خانگی مثل رشتہ مندی و من ذلک رجوع باسلحہ
لانے کی اجازت نہوگی بلکہ کیفیت اوسکی بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی
بھیجنی ہوگی اور صاحب اوسکا حال دربار مہاراجہ کو لکہینگے بعد ازان جو کچہ فیصلہ ہوگا
اوسکی تعمیل لازم ہوگی —

شرط ہشتم

باشندہ اون لوگون کے جو زیر حکم دربار مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی گفتگو یا کتابت ایسے
شخص کے ساتہ مثل باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ کے
نہین ہوگی اور نہ بدو و اعانت ساتہ شامل کرنے اپنی فوج کے اونکو دیجایگی یہ شرط
گویا بنیاد عہدنامہ ہذا ہے اگر منشار مذکورۂ بالا سے انحراف ہوگا تو جاگیر بحال نہین رہیگی

شرط سوم

اگر تمہاری کنٹنجنٹ کسی جنگ مین حسب درخواست صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی مصروف
ہونگے اور اگر کوئی سوار یا گھوڑا اس سبب سے مجروح یا مقتول ہوگا تو یہ بخوبی سمجھنا
چاہیے کہ دربار مہاراجہ کچھ معاوضہ اوسکا نہین دینگے سب نقصان اور اتلاف ہر قسم کا
اور نیز سرانجام سامان جنگ رقم عطیہ مین شامل ہین —

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر ادا کرنا ہوگا اور کچھ ذکر خرچہ سواران کنٹنجنٹ کا نہین ہے
یعنی یہ تو لازمی ہے ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ جو نزدیک علاقہ جاگیر
کے ہے درحالیکہ کچھ تکرار یا فساد پیدا ہو تو بروقت درخواست معاملہ دار سرکار جسکی بیان
فساد ہوگا مدد بشرکت ذات خاص مع سپاہ پولس جاگیر جو خالی ہوگی کرنی ہوگی —

شرط پنجم

جو وطن و دیگر تنخواہ وغیرہ ابتک از ملک مہاراجہ کے تمہاری ہین وہ جاری رہین گے
اور تمام رقوم مالگذاری متعلق مہاراجہ جو تمہارے اضلاع مین ہونگی وہ بھی آیندہ دینی ہونگی
درمیان علاقہ جاگیر کے تمام دیہات دوبالا و اراضی وِدرشاسن و دہرم داؤ و دیوستہان
دروزینہ دار و خیرات و نمنوک و ورک و دیگر تنخواہات اس قسم کی اوسیطرح جاری رہینگی
جسطرح ابتک ہین اور تمام اشخاص جو بذریعہ اسناد گورنمنٹ قابض ہین اون سے
مزاحمت نہوگی اور وہ ہرج جو جزوی سبب سے بروقت تمہارے سپرد ہونے جاگیر کے (بذریعہ
گورنمنٹ) عارض ہوئے ہون اونکی تحقیقات کرکے دعاوی کا فیصلہ واجبی ہوگا تم کو
ہوشیاری رکھنی ہوگی کہ کوئی وجہ درست اس امر مین واسطے نالش کے پیدا نہو —
درحالیکہ کوئی قابض بذریعہ وراثت یا تنخواہ کے بدوضعی اختیار کرے تو یہ ضرور ہوگا کہ
وسکی کیفیت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے پاس ارسال کرنی ہوگی اور صاحب باتفاق رائے
دربار مہاراجہ ہدایت اوس طریق کی کرینگے جو درباب سزادہی یا ضبطی کے مناسب متصور
ہوگی اگر کوئی شخص جسکے پاس یہ تنخواہ یا ورثہ ہو کچھ فساد برپا کرے یا کوئی جرم خلاف

ایمت

اقرارنامہ فیما بین راجہ ستارا و دفلیکر ماہ جولائی سنہ ۱۸۳۰ع

مہر مہاراجہ صاحب
راجہ ستارا

عہدنامہ منجانب مہاراجہ صاحب راجۂ ستارا دربابِ ریئو کا بائی دفلی وش موک پرگنہ جات جت وکرزجی جسکے نام یہ احکام جاری ہوئے۔

پرگنہ جات جت وکرزجی مدت سے جو تمہاری جاگیر مین تھے لہذا گورنمنٹ انگریزی نے ازراہ دریا دلی پھر تمکو عطا کرکے بموجب شرائط مقررہ کپتان جمیس گرانٹ صاحب بہادر منجانب اونکے جو مشتمل اوپر بارہ شرائط کے تھے حوالہ کیے۔

جو علاقۂ جاگیر اندر حدود ممالک مہاراجہ جو بموجب عہدنامہ گورنمنٹ انگریزی اونکو ملی تھی آگیا ہے اسی سبب سے ایک عہدنامہ منجانب گورنمنٹ انگریزی تیار ہوکر تمکو دیا گیا اور اوسکو حضور نے منظور کیا لہذا بنظر اس کے کہ تمکو جاگیر مذکور مین قائم کرین سرکار نے تجویز ذیل کی ہے۔

شرط اول

پرگنہ جات جت وکرزجی تمکو بطور جاگیر ذاتی وسپاہ اس شرط پر دیے گئے کہ تم پچاس سوار آراستہ وپیراستہ ہمیشہ خدمت مہاراجہ صاحب راجۂ ستارا مین موجود رکھوگے۔

شرط دوم

گھوڑے اور سوار اس کنٹنجنٹ کے اچھے ہونگے اور گھوڑے کی قیمت تین سو سے چارسو تک فی گھوڑا ہوگی اور سوار ہمیشہ آمادہ اور مستعد واسطے خدمتگذاری مہاراجہ کے رہینگے اور جب حکم ہوگا اوسوقت اونکی حاضری ہوا کرے گی اور بلا توقف اور تامل جہان اونکی خدمت درکار ہوگی وہان جائینگے اگر بروقت حاضری دریافت ہو کہ کچھ سوار تعداد معینہ سے کم ہین تو معاوضہ اس کمی کا بحساب فی گھوڑا تین سو روپیہ تاریخ اول حاضری سے دیا جائیگا مگر قبل کرنے اس مطالبہ کے دربار مہاراجہ اس حال کی کیفیت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو لکھکر اونکی منظوری حاصل کرینگے۔

یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ رنیو کا بائی دفلی سکے بروقت اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کیے جاینگے اور یہ اطلاع صاحب موصوف گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو بذریعہ اپنی تحریر کے دینگے جیسا موقع مناسب ہوگا اور تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ کو رنیو کا بائی دفلی حوالہ کردینگی اور جو لوگ کسی سرکار سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جاینگے اونکی اعانت ہوگی

شرط دہم

جبتک رنیو کا بائی اپنی خدمت متعلقہ ساتھ ایمانداری اور دیانت داری اور وفاداری کے کرینگے اوسوقت تک اونکی جاگیر بلا مزاحمت دربار مہاراجہ جاری اور قائم رہیگی اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین۔

شرط یازدہم

ہر قسم کا خطاب اور ادب و توقیر جو ابتک رنیو کا بائی دفلی کی ہوتی آئی ہے وہ جاری اور قائم رہیگی ہر ایک درخواست منجانب جاگیردار جو واجبی اور صحیح ہوگی وہ منظور کیجائیگی مگر جو برعکس اسکے ہوگی وہ منظور نہوگی۔

شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہے اگر یہ ضروری تصور ہو کہ تبدیلی رقوم مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام بہتر کے ہونی چاہیے تو بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان دہ جاگیردار نہوگا اس صورت مین اوس تبادلہ کی تعمیل ہوگی۔

کل بارہ شرائط مذکورۂ بالا کا لحاظ رہے گا۔

المرقوم ۲۲۔ ماہ اپریل ۱۸۲۰ عیسوی مطابق ۸۔ ماہ رجب سنہ یکہزار دوصد و سی و پنج ہجری بمقام ستارا۔

مہر کپتان
جی گرانٹ

رسالے اوسکی مطابقت لازم ہے کی ...

شرط ششم

باشندگان علاقہ جاگیر کی حفاظت ہونی چاہیے اور انصاف بدرستی وراستی دینا اور ایک
پولیس بہتر واسطے انسداد دزدی و ڈکیتی قائم ہونا چاہیے اگر ایسا نہوگا اور علاقہ مین
انصاف نہوگا اور باشندے بمجبوری آمادہ نالش ہونگے تو دربار مہاراجہ بصلاح و اجازت
صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی اوس معاملہ کو بخوبی سمجھکر جو کچھ فیصلہ کردینگے اوسکی
تعمیل ہوگی اور سوائے ازین اگر اونسے فیصلجات کی تعمیل نہوگی اور علاقہ مین بدنظمی
جاری ہوگی اور دزدی اور دیگر جرائم بکثرت واقع ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدابیر
صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو مناسب متصور ہونگی اونکی ہدایت کرینگے اور دربار
مہاراجہ ویسا ہی انتظام کرینگے۔

شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ فوج واسطے جنگ ساتھ کسی شخص کے
جمع کیجائے گی بیچ مقدمات تکرار خانگی کے مثل رشتہ مندی و من ذالک رجوع باسلحہ
لانے کی اجازت نہین ہے بلکہ کیفیت اوسکی بجنسہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی
بھیجنی ہوگی اور صاحب اوسکا حال دربار مہاراجہ کو لکھین گے بعد ازان جو کچھ فیصلہ ہوگا
اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

شرط ہشتم

باستثناء اون لوگونکے جو زیر حکم دربار مہاراجہ کے ہین کسی طرح کی گفتگو یا کتابت ایسے شخصونکے
ساتھ مثل باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ کی نہوگی اور نہ مدد
و اجازت ساتھ شامل کرنے اپنی فوج کے اونکو دیجائیگی یہ شرط گویا بنیاد عہدنامہ ہذا ہے اگر
منشاء مذکورہ بالا سے انحراف ہوا تو جاگیر بحال نہین رہیگی۔

شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلا لحاظ اخراجات سواران ادا ہونے چاہئین اور چونکہ ممالک گورنمنٹ انگریزی و ممالک مہاراجہ ملحق جاگیر سے ہین لہذا یہ قرار پاتا ہے کہ درصورت پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط ہونے درخواست معاملہ دار اوس فریق کے جہان فساد ہو جسقدر سپاہ پولس جاگیر مل سکے گی وقتاً فوقتاً اعانت کے دی جاوے گی ۔

شرط پنجم

جسقدر دیہات وظائف وغیرہ اتبک رینو کا بائی دفلی کے اندر ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ کے ہونگے وہ سب جاری رہین گے اور جسقدر رقوم مالگذاری متعلق دربار مہاراجہ بیچ اضلاع جاگیر کے ہونگے وہ بھی ادا ہوتے رہین گے تمام دیہات و مالا وار اضافی و درشاسن و دہرم داو و دیوستہان و روزینہ داران و خیرات و نمنوک و درک و تنخواہات اس قسم کی جو جاگیر مین ہین وہ سب اوسیطرح بحال رہین گی جسطرح اتبک رہے ہین اور تمام اشخاص جو ازروے اسناد گورنمنٹ قابض ہین اونسے مزاحمت نہوگی اور وہ تخلل یا روک جو بباعث امور جزوی ہنگام سپردگی منجانب گورنمنٹ انگریزی موجود ہون اونکی تحقیقات ہوکر فیصلہ ازروے انصاف کے کیا جاوے ۔

اس امر مین خبرداری رکھنی چاہیے کہ اس بارہ مین کوئی نالش صحیح دائر نہو درصورتیکہ کوئی شخص جسکو یہ سب حقوق ازروے وراثت یا عطیہ کے ملے ہون بدوضعی کرے تو یہ ضرور ہوگا کہ اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاوے اور صاحب موصوف باتفاق راے دربار مہاراجہ ہدایت کرینگے کہ کیا کارروائی درباب ضبطی یا سزادہی کے عمل مین لانی چاہیے اگر اشخاص جنکے تعلق یہ حقوق ہین کچھ فساد برپا کرین اور یا کوئی جرم خلاف امنیت عامہ اون سے سرزد ہو یا ایسے اشخاص لاوارث فوت کرین تو تم ایسے معاملہ کی تحقیقات قرار واقعی کرکے اپنی راے جو قرین انصاف معلوم ہوگی تحریر کروگے بعدازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب

صادر

شرط اول

چونکہ اضلاع جنت و کرزجی تا ہنگام رجسٹر بطور جاگیر قبضہ میں تھے اسباب وہ بلا تحریک
اخارصد کے دوبارہ دیے جاتے ہیں ہنگام تسلط پیشوا یہ اضلاع بنابر تنخواہ چار سو بچاس
سوار با تحت رسالہ کے دیے گئے تھے بعد ازان تعداد نفری سواران تین سو قرار پائی
اور چونکہ ملک شگفتہ و شاداب حالت میں نتھا اسلیے اوسقدر نفری کی خدمت نہیں
لیجاتی تہی آخر کار نفری سواران کم ہو کر دو سو ہوئی جو رنیو کا باقی اچھی طرح اور بآسایش
رہی اور نیز اس نظر سے کہ جسقدر نفری کنٹنجنٹ کی وہ رکھے وہ سب آراستہ و پیراستہ ہو
گورنمنٹ نے تین ربع نفری کم کر کے اب نفری سواران پچاس قرار دی ہیں یہ سوار ہمیشہ
بیچ خدمت مہاراجہ صاحب راجہ ستارا کے حاضر رہینگے۔

شرط دوم

گھوڑے اور سوار کنٹنجنٹ کے اچھے ہونے چاہئیں اور قیمت فی گھوڑے کی تین سو
سے چار سو تک کی ہوگی اور ہر وقت خدمت مہاراجہ میں حاضر رہینگے اور بلا توقف
اور تکرار جہان اونکی خدمت درکار ہوگی وہان اونکو جانا ہوگا جب حکم ہوگا اونکی حاضری
لیجائیگی اگر حاضری میں تعداد مقررہ سے کم پائے جاینگے تو اوس کمی کا معاوضہ سالیانہ
شرح تین سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا اگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکورہ
کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرنی ہوگی
اور اونکی اتفاق راے حاصل کرنی ہوگی۔

شرط سوم

درصورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور کسی جنگ
میں مصروف ہونگے اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہوگا تو یہ بخوبی سمجھنا
چاہیے کہ سرکار مہاراجہ کچہہ بطور معاوضہ نہیں دینگے تمام نقصانی و
تلفات ہر قسم اور نیز سر انجام سامان جنگ شامل اوس رقم کے سمجھی جو بالعوض
دی گئی ہے۔

بعد ایج صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بروسے کار آوے گا بشرطیکہ تمہارے حق
نقصان دہندہ اور مضر نہو گا۔

شرط دہم

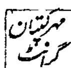
تمکو ایام دسہرہ مین ہر سال خود آنا ہوگا اور ہر موقع تیوہارون وغیرہ موقع مبارکبادی نیز
بہی جب مہاراجہ تمکو طلب کرین حاضر ہونا ہوگا اور جب ملازمان مہاراجہ کسی سفر دور و دراز
مین جائین اوسوقت تمکو ہمراہ رہنا ہوگا۔

شرط یازدہم

پنت سچیو کو تمسے مبلغ دو ہزار روپیہ سالیانہ ملتا تھا اب وہ مہاراجہ کو واسطے مصارف
فیلخانہ کے وعدہ دینے کا ہوگیا ہے بموجب اسکے تم مہاراجہ کے دربار مین وہ روپیہ
سالیانہ داخل کیا کروگے۔

نمبر ۱۱

اقرارنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دفلیکر مرقومہ ۲۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۳۰ع



شرائط مقررہ کپتان جمیس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل کمپنی بہادر واسطے عصمت پناہ رینوکا بائی دفلی دشموک جت و کرزجی جسکے روسے پرگنہ جات جت و کرزجی اونکو دیئے گئے۔

یہ اضلاع سابق بطور جاگیر ذاتی وسپاہ کے تھے اور چونکہ قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین ساتہ باقی ملک کے آ گئے تھے اب بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے بالتحریک اہد سے اوسیطرح یعنی بطور جاگیر ذاتی وسپاہ دوبارہ دیئے گئے مگر چونکہ یہ اضلاع اندر حدود علاقہ مہاراجہ صاحب راجہ ستارا بموجب عہدنامہ ساتہ گورنمنٹ انگریزی ... آ گئے لہذا رینوکا بائی دفلی جاگیردار دربار مہاراجہ توسط گورنمنٹ انگریزی کیجانب تفویض ... شد ... ذیل منجانب گورنمنٹ انگریزی و رینوکا بائی دفلی کے مشروط ہوئین۔

شرط اول

شرط پنجم

بادشاہ اونکے جو ماتحت دربار مہاراجہ کے ہوں اور کسی رئیس مثل باجی راؤ صاحب یا دیگر راجگان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ سے گفتگو اور خط کتابت جائز نہیں ہے اور اونکے پاس مدد بھیجنا یا شریک اجتماع فوج کیسکے ہونا جائز متصور نہوگا یہ شرط بنیاد اقرارنامہ ہذا ہے اگر اس سے انحراف ہوگا تو بصلاح گورنمنٹ انگریزی تمہارا علاقہ مقبوضہ تمہارے پاس نرہیگا۔

شرط ششم

تمام مجرمان تمہارے ملک کے جو ممالک مہاراجہ مین پناہ گیر ہونگے تمکو واپس حوالہ کردیے جائینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک مہاراجہ و گورنمنٹ انگریزی جو تمہارے ملک میں آئینگے وہ بھی گرفتار ہوکر حوالہ اوس سرکار کے کیے جائینگے جنکے وہ مجرم ہون گے اور تمام افسران وغیرہ دونون سرکارون کے جو تمہارے علاقہ مین بہ تعاقب مجرمان آئینگے اونکی مدد اور اعانت کرنی ہوگی۔

شرط ہفتم

جبتک تم وفادار رہکر شرائط خدمتگذاری بامانت و دیانت سرانجام دوگے اوسوقت تک تمہارا علاقہ تمہارے قبضہ مین منجانب دربار مہاراجہ قائم اور جاری رہیگا اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین اور مہاراجہ بھی اسکو قبول اور منظور کرتے ہین۔

شرط ہشتم

سب خطاب اور توقیر جو تمہاری ہوتی ہے وہ جاری رہے گی اور تمہاری سب درخواستون لحاظ رہے گا جو قرین عقل اور درست ہوگی وہ منظور ہوگی اور جو برعکس اسکے ہوگی وہ نامنظور کیجاے گی۔

شرط نہم

چونکہ تمہارا علاقہ ملحق اور ملصق ملک مہاراجہ کے ہے اور یہ ضروری ہوکہ بنظر حدبندی صحیحہ یا انتظام پولس یا تصفیہ رقم مالگذاری تبادلہ بعض اراضی کا کیا جاے تو ایسا تبادلہ

شرط دوم

تمام وطن اور دیگر رقوم جو ابتک ملک مہاراجہ مین تمہارے قبضہ مین ہین وہ جاری رہینگے اور اسیطرح تمام رقوم مالگذاری جو دربار مہاراجہ تمہارے ملک مین پاتے ہین وہ آیندہ بھی اونکو دیے جائینگے تمام دیہات و مالا واراضی و ورشاسن و دہرم داؤ و دیوستہان و روزینہ داران و خیرات و منوک و درک و تمام دیگر رقوم جو ابتک تمہارے ملک سے دیجاتی ہین آیندہ بھی بلاکم و کاست دیجاینگی اور اگر اب کوئی تحقیقات درباب حقوق اور قبضہ اونکے جو بروے سند گورنمنٹ قابض اور متصرف ہین عمل مین آئے تو فیصلہ حسب قواعد انصاف دیاجایگا تاکہ پھر نالش نہو اگر اشخاص جسکے پاس رقوم مذکورہ بالا از روی وراثت کے آئی ہون کچہ فساد برپا کرین یا کوئی جرم خلاف امنیت عامہ اونسے سرزد ہو یا ایسے اشخاص لاولد فوت ہون تو تم بخوبی تحقیقات مقدمہ کرکے اپنی رائے جو قرین انصاف معلوم ہو تحریر کروگے بعدازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر فرمائینگے اوس حکم کی تعمیل واجب ہوگی۔

شرط سوم

تمہارے ملک کے باشندون کی حفاظت ہونی چاہیے اور انصاف بلاپاسداری دیاجاے اور پولس مناسب واسطے انسداد وزدی و سرقہ قائم کیا جاے لیکن اگر ایسا نہوگا اور فیصلہ خلاف انصاف کیا جاے گا یا وزدی و سرقہ اسقدر کثرت سے واقع ہون کہ لوگون کو بمجبوری نالش کرنی پڑے تو اسحالت مین جو احکام دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی صادر کرینگے اونکی تعمیل ہوگی۔

شرط چہارم

بغیر اطلاع اور حکم گورنمنٹ انگریزی کے کوئی فوج جدید ملازم نرکھی جاے گی اور نہ کسیکے ساتہ جنگ کیجایگی تمام مقدمات خانگی درباب رشتہ مندی ومن ذالک کی رجوع باسلحہ نہوگی مگر اطلاع اوسکی گورنمنٹ کو کیجاے گی بعدازان جو حکم بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی دربار مہاراجہ صادر کرینگے وہ فرض تصور کیے جاینگے۔

... پیدا ہووے کسی فساد ...

ہو جسکی طرف سے درخواست استعانت کی ہو ... ہر طرح کی مدد اوس سرکار کی ...

شرط دہم

بابا صاحب سہرو پنت پرتی ندھی کو بذات خاص مہاراجہ کے دربار مین آنا ہوگا اور ...
اور توقیر جو پنت کی اب تک ہے وہ قائم رہیگی۔

یہ سب دس شرائط ہین جنکا لحاظ رکھنا چاہیئے

المرقوم مقام ستارا تاریخ ۲۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ء مطابق ۸ ماہ رجب بسعید سن عشر ...
مایتین و الف یا سنہ ۱۲۳ھ

دستخط جیمس گرانٹ

اقرارنامہ مرقومہ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء جو مہاراجہ صاحب راجہ ستارا نے ساتھ پنت پرتی ندھی ...
کے منعقد کیا۔

مہر مہاراجہ صاحب راجہ ستارا

اقرارنامہ منجانب مہاراجہ صاحب راجہ ستارا نسبت راجسری پرسرام پنڈت پرتی ندھی
جنکے نام یہ احکام جاری ہوئے۔

جو ملک پہلے تمہارے پاس تھا وہ تمکو براہ دریا دلی گورنمنٹ انگریزی نے عطا کرکے
حوالہ تمہارے کیا اور ایک اقرارنامہ دس شرائط کا تحریر کرکے کپتان جیمس گرانٹ صاحب
بہادر نے منجانب گورنمنٹ انگریزی تمکو دیا تمہارا ملک اندر حدود اوس علاقہ کے آگیا
جو براے عہدنامہ گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کو دیا اور شرائط مقررہ گورنمنٹ انگریزی
منظور ہوئین اب حضور نے بنابر قائم کرنے تمہارے بیچ قبضہ کے شرائط ذیل قائم کیے جاتے ہیں

شرط اول

اگر کچھ فساد بیچ ملک مہاراجہ یا علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے جو ملحق تمہارے ملک سے ہین
پیدا ہو تو مدد تمکو دینی ہوگی اور جسقدر سپاہ پولس تمہارے علاقہ کی خالی ہوگی وہ سب ساتھ
... اوس سرکار کے جہان فساد پیدا ہو گا بھیجنی ہوگی۔

شرط چہارم

بغیر اطلاع اور اجازت گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ کسیکے ساتھ جنگ کیجائیگی
بیچ تمام مقدمات تکرار خاندانی کے مثل رشتہ مندی ومن ذالک رجوع رستخیز سے نکرنی
چاہیے بلکہ اطلاع اوسکی صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاے اور صاحب موصوف
مشورہ دربار مہاراجہ سے کرکے جو فیصلہ کر دینگے اوسکی مطابقت لازم ہوگی ۔

شرط پنجم

درصورت تکرار درباب رقوم مالگذاری کے جو متعلق پرتھی ندہی کے بیچ علاقہ اتپور وہن
وغیرہ کے ہے واقع ہو تو اطلاع اوسکی صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاے گی
بعد ازان انتظام واجبی عمل مین آئے گا مگر کوئی تحریر جداگانہ اس بارہ مین نہوگی ۔

شرط ششم

چونکہ علاقہ پرتھی ندہی کا علاقجات گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ سے محصور ہے تو
یہ امر بنظر انتظام پولس یا بنا برقائم کرنے سرحد کے ضروری متصور ہو کہ تبادلہ بعض دیہہ
ظہور مین آئے تو یہ تبادلہ اسی نظر سے عمل مین آئیگا بشرطیکہ کوئی نقصان پہنچنے کا اوس سے متصور نہو

شرط ہفتم

رقم دو ہزار روپیہ کی جو پرتھی ندہی سابق نیت سچیو کو دیتی تھی وہ منجانب نیت سچیو منتقل
بنام دربار مہاراجہ ہوگئی لہذا اب وہ رقم سالیانہ دربار کو ادا ہونی چاہیے ۔

شرط ہشتم

تمام دومالا اور دہرم داؤ اور انعام اور ورشاسن اور دیوستہان اور روزینہ دار اور
نمنوک اور ورک اور دیگر عطایات اس قسم کی جو ملک پرتھی ندہی مین جاری اور موجود
ہین وہ اونکے قابضان کے پاس جاری رہین گے اور اس امر مین کوئی نالش پیش
نہ ہونی چاہیے ۔

شرط نہم

چونکہ علاقہ پرتھی ندہی کا ملحق ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقۂ مہاراجہ ہے لہذا یہ

چاہیے

حاپرتھی نادہی کا اندر حدود اوس علاقہ کے واقع ہے جو ارزو سے عہدنامہ کی مہاراجہ
ستارا کو عطا ہوا ہے لہذا پنت پرتھی ندہی کو بھی زیر حکم دربار ستارا جبر رکھا گیا گورنمنٹ
انگریزی اسکے ضامن ہین اور شرائط حسب تفصیل ذیل قائم ہوئین۔

شرط اول

حفاظت باشندگان ملک زیر حکم پرتھی ندہی کے کیجاسے اور عدالت گستری بہاتی
کیجاسے اور ایک پولس مناسب بابت انسداد دزدان و سارقان قائم کیا جاسے مگر
درحالیکہ یہ عمل مین نہ آسے اور لوگون کو مجبوری بسبب عدم موجودگی پولس و نصفت اہی
موقع نالش کا سے تو اس صورت مین جو کچہ احکام اس بارہ مین دربار مہاراجہ بصلاح صاحب
اجنٹ گورنمنٹ انگریزی صادر کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

شرط دوم

ایک پولس مضبوط علاقہ پرتھی ندہی مین جو کافی واسطے انسداد و ساکنان علاقہ پیچ ازنکا
ردی اندر ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ملک مہاراجہ کے ہو قائم ہونا چاہیے اور جہان
ین سراغ مال مسروقہ کا بیچ ملک پرتھی ندہی کے صاحب مجسٹریٹ لگائین اور یا دزدان
و ثابت کرین تو مال و مجرم دونون جس سرکار سے طلب ہون اوسکو حوالہ کیے جائیں
بس سرکار کا افسر پیچ تعاقب مجرمان بھیجا جاسے اوسکی اعانت اور مدد کرنی ہوگی اگر
مور مین چشم پوشی یا پہلوتہی ظاہر ہوئی تو وہ انتظام جو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ
ٹ انگریزی کرینگے اوسکی تعمیل ہوگی۔

شرط سوم

ر اوسنکے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین اور کسی رئیس سے مثل باجی راو صاحب و
کان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ کی گفتگو یا کتابت جائز نہین ہوگی اور نہ یہ اجازت
ن مین سے کسیکے مدد کے واسطے فوج بھیجی جاسے یہ دفعہ گویا بنیاد اقرارنامہ ہے
سے انحراف ہوا یا اس سے خلاف ورزی عمل مین آئی تو تمام فوائد جو باعتبار اقرارنامہ
کے واسطے ہین سب برطرف اور ضبط ہوجائین گے۔

جاگیر سالیانہ داخل ہوا کریگا اور یہ بھی بخوبی سمجھنا چاہیے کہ کارباری کی تبدیلی یا بڑھ
منحصر اوپر گورنمنٹ کے رہیگی یعنی جیسا اونکو ضروری مناسب متصور ہوگا او سطرح دربا
تبدیلی یا برطرفی کارباری کے عمل مین لائین گے ۔

شرط ہشتم

آخرمین یہ بھی سمجھنا چاہیئے کہ اقرار نامہ بالا متعلق اوس علاقہ پنت سچیو کے تصور ہوگا جو
اندر حکومت انگریزی کے واقع ہے ۔

یہ سب آٹھہ شرائط حسب مذکورۂ بالا قبول اور منظور ہوئین ۔

المرقوم ۱۷ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۳۹ ہجری مطابق ۳ ماہ فروری سنہ ۱۸۳۹ع

دستخط دامودہر سورشنکر کاندیکر بقلم خود

دستخط ونکاجی رنگ ناتہ بقلم خود

دستخط سداشیو کہانڈے راؤ بقلم خود

منظور اور تصدیق کیا گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۱۶ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۹ع اور رایٹ آنریبل
گورنر جنرل بہادر ہند نے بتاریخ ۵ ماہ اپریل سنہ الیہ

نمبر ۱۰

اقرار نامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و پنت پرتہی ندہی ستارا والہ مرقومۂ ۲۲
ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۹ عیسوی ۔

مہر کپتان گرانٹ

شرائط مجوزۂ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل کمپنی بنام راؤ صاحب شفق
مہربان پرسرام پنڈت پرتہی ندہی ۔

علاقہ مقبوضۂ پنت پرتہی ندہی قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین ساتہ باقی ملک کے آگئی تھے مگر
بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے گورنمنٹ انگریزی نے بالاتحریک احدے
تمام اوس علاقہ ... بلا شرکت قبضہ مین تمہارے دوبارہ حوالہ کردیا گیا چونکہ بابت سابق علاقہ

ازین انتظام اونکا بموجب قواعد وآئین مجریہ علاقہ انگریزی کے ہوگا —

شرط سوم

چونکہ بنظر ترقی تجارت وسوداگری کے گورنمنٹ انگریزی نے تمام محاصل راہداری موقوف کر دیے ہین نپت سچیو بہی اسی غرض سے اپنی رضامندی درباب موقوفی محاصل مذکور اپنے علاقہ مین ظاہر کرتے ہین اور نپت بذریعۂ اِس تحریر کے اقرار کرتا ہے کہ درباب معاوضہ اون لوگون کے جو ان محاصل مین کچہ حقوق رکھتے ہین وہ بہی وہی طریق اختیار کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی نسبت حقوق ایسے شخصون کے درصورت موقوفی محاصل حسب منشاء شرط مذکور اختیار کرینگے —

شرط چہارم

یہ بہی مفہوم ہوکر وعدہ ہوتا ہے کہ جو بندوبست رگہوناتہ راؤ نپت سچیو مرحوم نے درباب قرضہ ریاست کے ساتہ مہاجنان کے کیا ہے اوسکی مطابقت کیجاویگی اور آئندہ کچہ قرضہ بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی نہین لیا جائیگا —

شرط پنجم

یہ بہی مفہوم ہوکر وعدہ ہوتا ہے کہ سالیانہ تنخواہ راد ہابائی اور بہوانی بائی جدہ اور والدہ نپت سچیو مرحوم کی اوسیطرح ادا ہوا کریگی جسطرح حین حیات رگہوناتہ راؤ مین دیجاتی تہی

شرط ششم

اور یہ بہی بیان ہوکر منظور نپت سچیو ہوا ہے کہ سکہ کمپنی اوسکے علاقہ مین بہی اوسیطرح جاری ہوگا جسطرح ممالک کمپنی مین جاری ہے —

شرط ہفتم

چونکہ گنگابائی سچیو نے اون اشخاص کو جنکے دستخط ذیل مین کیے گئے ہین بطور کار بارئی واسطے انتظام ریاست کے نامزد کیا ہے لہذا وہ بذریعۂ اِس تحریر کے اقرار کرتی ہین وہ ایسی دیانت وامانت سے اپنے کار متعلقہ کو سرانجام دینگے کہ جس سے رضامندی گورنمنٹ انگریزی کی اور نپت کی اور باشندگان عامہ کی حاصل ہوگی اور حساب آمدنی وخرچ

منظور کیا اور احکام ضروری اس امر مین بنام آنریبل گورنر ان کونسل بمبئی کے صادر ہوئے۔ اور یہ بھی حکم ہوا کہ چونکہ چمناجی رگھوناتہ ابھی صغیر سن ہے لہذا ایک کارباری واسطے اجرائے وانتظام امور جاگیر نامزد کیا جاوے اور ان احکام کی اطلاع بہوری کو دی گئی برطبق اس اطلاعیابی کے وامودہر مورشوار ولکاجی رگہو ناتہ اور سداشیو کنڈی راو بخدمت جناب رزیڈنٹ بہادر باختیارات کل درباب انتظام مجوزۂ گورنمنٹ بہیجے گئے لہذا شرائط ذیل بذریعۂ اس تحریر کے اشخاص مزبورنی جنکے دستخط اخیر عہدنامۂ ہذا پر ہین منجانب چمناجی رگھوناتہ پنت سچیو قبول اور منظور ہوئے۔

شرط اول

ازروے شرط اول ودوم عہدنامۂ فیابین گورنمنٹ انگریزی وپنت سچیو مرقومۂ ۲۲ ماہ اپریل سنہ۱۸۳۰ء کے پنت پر واجب آیا کہ وہ خرچہ پولس اپنی جاگیر کا دیگا اور نیز جو مال مسروقہ پنت کے علاقہ مین حسب نشاندہی ثابت ہوگا یا سراغ دزدان لگایا جاے گا تو سرکار طلب کریگی اوسکے حوالہ مال ومجرم کر دیگا اور جو کوئی افسر یا افسران تعاقب دزدان ومجرمان بہیجے جاینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی بہ تشریح اس شرط کے یہ اب اقرار ہوتا ہے کہ پنت کو اعتراف ہوگا کہ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہے کہ وہ اپنے افسر تعاقب مجرمان اور سراغ رسانی مال مسروقہ مین اوسکے علاقہ مین بہیجین اور وہ اون افسران کی اعانت بیچ سرانجام اس کام کے حتی الامکان کرینگے اور اسطرح سے کہ مجرم اور مال کو وہ بلاتکرار حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کر دینگے اور تمام گواہان وغیرہ جنکی ضرورت بیچ تحقیقات جرائم روبروے عدالت انگریزی واسطے جرائم موقوعہ علاقہ پنت ہونگے حسب نشاندہی حکام انگریزی فوراً بہیجدیے جاینگے۔

شرط دوم

بذریعۂ اس تحریر کے یہ بہی سمجہکر پنت منظور کرتے ہین کہ کل حکومت دیوانی وفوجداری وغیرہ موضع بابت ضلع پونا اور قصبہ ... ضلع احمدنگر گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا ہے کیونکہ یہ دونون مواضع علاقہ کمپنی سے محصور اور پنت کے علاقہ سے بفاصلہ دور ہیں

جنوبی کونکان
دفتر کلکٹری
تاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۲۹ء

دستخط ایل آر ریڈ
کلکٹر

تفصیل رقم مالگذاری جو باہم فیما بین گورنمنٹ انگریزی و پنت سچیو کے منتقل ہوئی اور جو بموجب حسابات ۱۸۲۶ و ۱۸۲۷ء سعد سن ثمانیہ عشرین میاۃ والف آنریبل کمپنی نے پنت سچیو کو

بحکومت کلی پرگنہ م مالی پالی مین دیے ————	مبلغ [illegible] ار ۶۵
حصہ کمپنی بیچ پرگنہ طرف شی محال ————	مبلغ [illegible] ۳ ۶۹
آمدنی زمین جمعی محصول راہداری و نمک مواضع مذکورہ بالا شامل ہے ————	مبلغ [illegible] ار ۱۹
	مبلغ [illegible] ۲ ار ۸۳

رقم جو پنت سچیو نے آنریبل کمپنی کو دی

حصہ پنت بیچ مالگذاری طرف تکوتنا ————	[illegible] ۲ ار ۵۳
ایضاً بیچ طرف اشنی ————	[illegible] ۳ ار ۲۲
ایضاً بیچ پرگنہ طرف شی محال ————	[illegible] ۳ ۶۹
	مبلغ [illegible] ۴۳
فاضل جو گورنمنٹ انگریزی کو ملنا چاہیے ————	مبلغ [illegible] ار ۴۱

جنوبی کونکان
دفتر کلکٹری
تاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۲۹ء

دستخط ایل آر ریڈ
کلکٹر

نمبر ۹

عہدنامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و پنت سچیو مرقومہ ۲۳ ماہ فروری ۱۸۳۹ عیسوی

پنت سچیو رگھوناتھ راؤ مرحوم نے ہنگام وفات اپنے برادر غیر بطنی رام جی آپا کے فرزند کو متبنیٰ کرکے اپنا وارث قرار دیا تھا اور اس تبنیت کو بعد غور کامل رایٹ آنریبل گورنر جنرل نے

۱	موضع سلوسی	۵	موضع اوسیری بزرا
۲	موضع راب گانو	۶	موضع اوسیری خورد
۳	موضع بلہاپ	۷	موضع پلوسری
۴	موضع جگل گانو	۸	موضع کومبا شیت (النعا
	طرف اسری ادہارنی		
۹	موضع ادمری	۱۱	موضع توکسنی
۱۰	موضع چپاونی	۱۲	موضع دورشیت
	۱۳ موضع نیری		
	طرف شی محال		
	طرف حویلی		
۱	موضع وزراونی	۲	موضع بمب پولی
	طرف اسری ادہاری		
۳	موضع شینی	۶	موضع ادہارنی
۴	موضع ورانی	۷	موضع ہتونی
۵	موضع نانی گانو	۸	موضع تلیری
	۹ موضع ورنولی		
	طرف استولی		
۱۰	موضع ایرل	۱۱	مزرعہ کاستی
	۱۲ موضع دیگرواری		
	تیورج		

مالی پالی ——— م

طرف شی محال ——— م

م

دستخط

۴	ادونسی	۴۸	موضع سابھیشی خرد
۴۵	موضع پاربی (انعام)	۴۹	موضع سابھیشی بزرک
۴۶	اسبولی	۵۰	موضع پونی
۴۷	استولی	۵۱	موضع کھندبسنی

۵۲ موضع مارسور

طرف حویلی

۵۳	موضع اوسالی	۵۹	موضع کھوپلی
۵۴	موضع پیاپو	۶۰	موضع وافینکدہ
۵۵	مزرعہ چپوبارا	۶۱	موضع ورشی
۵۶	مزرعہ بوپاپارا	۶۲	کرنج کدہ
۵۷	موضع اونڈبی	۶۳	موضع کھولی (انعام)
۵۸	موضع کھمارکدہ	۶۴	موضع مرپالی

تیریج

مالی پالی ———— [illegible]

طرف شی محال ———— [illegible]

[illegible]

دستخط ایل آر ریڈ

کلکٹر

جنوبی کونکان
دفتر کلکٹری
تاریخ ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۶ء

فہرست مواضع مالی پالی اور طرف شی محال جو انریبل کمپنی نے اپنے قبضہ مین رکھے ۔

مالی پالی
طرف حویلی

۱	موضع کندگانو	۱۴	مزرعہ ہدلولی
۲	موضع ابہی گانو	۱۵	موضع ورار
۳	موضع وامروسی	۱۶	موضع کرچوندی
۴	موضع مزرعہ موگڈہ	۱۷	موضع منوسی
۵	موضع کانہولی	۱۸	موضع برگہولی
۶	موضع تیوری	۱۹	موضع امنوری
۷	موضع پرنلی	۲۰	موضع وہی گانو
۸	کانسل	۲۱	موضع گونداؤ
۹	قصبۂ اسری	۲۲	موضع چندرگانو
۱۰	موضع مولشی	۲۳	موضع ہتوند
۱۱	موضع کلمب	۲۴	مہاگانو
۱۲	موضع ہرینری	۲۵	پرلی (انعام)
۱۳	موضع کستوار	۲۶	دہوکشیت
۲۷ مزرعہ دوندیولی			
طرف استولی			
۲۸	موضع کرسالی	۳۶	موضع چیپاولی
۲۹	موضع نالی	۳۷	موضع کاندولی
۳۰	موضع پیلولی	۳۸	موضع گوندولی
۳۱	موضع ناگوری	۳۹	موضع گوکولوارہ
۳۲	موضع ناگشیت	۴۰	موضع نندگانو
۳۳	قصبۂ انتولی	۴۱	گوماسی
۳۴	موضع کلنبوسی	۴۲	پوتلج خرد
۳۵	موضع بلکی	۴۳	پوتلج بزرگ

دستخط راالھوا پاچی مقادم

دستخط پنڈ ونڈنگ گنگادھر گنپول

کاغذ جسمیں تفصیل علاقہ متنازعہ مذکورہ شرط اول اقرارنامہ بالا درج ہے -
فہرست دیہات طرف پالی وغیرہ محال جسمیں حقوق آنریبل کمپنی سے جسونت سنگہ نپشت پنہ
کے نام باختیار و حکومت کل منتقل ہو گئے -

محال پالی

قصبہ یا شہر پالی

طرف امتویلی

۲	موضع اودہر	۷	موضع وادی
۳	موضع تارکانو	۸	موضع راتس
۴	موضع پرسری	۹	موضع امبول
۵	موضع کھانڈپول	۱۰	موضع والیوری
۶	موضع بہمو	۱۱	موضع وانگوس
	طرف اسری اودبارلی		
۱۲	موضع کتوتنور	۱۶	موضع مان کانو خورد
۱۳	موضع داوی	۱۷	مزرعہ سادی
۱۴	موضع دا سونادی	۱۸	موضع بہلیو
۱۵	موضع مان کانو بزرگ	۱۹	موضع بہلیان
	طرف انتونی		
۲۰	موضع چیاسیپا	۲۱	موضع والول
		۲۲	موضع بورنبالی

طرف شی محال

طرف اسری اودبارلی

رقم جو بیچ رسیدات زمیداران طرف آتنی
زیادہ لی گئی ہے —

کل جو نپت سیچیو نے آنریبل کمپنی کو دی ————
مالگذاری متعلق جاگیر نپت مبلغ
رقم جو سوترا اور موکاسا سے وصول ہوگی
سوترا
موکاسا

تیوج
رقم جو آنریبل کمپنی نے نپت سیچیو کو دی ————
ایضاً جو نپت سیچیو نے آنریبل کمپنی کو دی ————
رقم جو نپت سیچیو کو ہر سال نقد دیجاے گی ————

شرط دوم

حاصل جسکی پیداوار رقم مذکورہ بالا مبلغ ہے اسطرح آنریبل کمپنی نی باختیار و حکومت کل نپت سیچیو کو بالعوض رقم آمدنی رئیس مذکور تعدادی رقم مذکورہ بالا مبلغ دی اور چار سو روپیہ جو زیادہ ہے وہ ہر سال نقد نپت کے دیا جایگا —
قرارپایا منجانب آنریبل کمپنی معرفت ایل آر ریڈ صاحب پرنسپل کلکٹر و مجسٹریٹ کونکان اور منجانب نپت معرفت اونکے وکلا راگھو آپاجی مقدم اور ریڈورنگ گنگا دھر گینبولی اور دستخط ہوا تاریخ ۱۰ ماہ شوال مطابق ۵ چیت بدی شاکے ۱۷۵۲ (۱۲ ماہ اپریل ۱۸۳۰ء)
دستخط ایل آر ریڈ پرنسپل کلکٹر

دستخط

کل رقم جو آنریبل کمپنی پنت سچیو کو دیتے ہین — مبلغ ... ار ۹

رقم جو بالعوض مالگذاری پنت کی جاگیر کے دی گئی — ... ۳ر ۵

ایضاً ایضاً بالعوض پنت کی سمو ترا اور سوکاساکی

موضع جھامپ	... ار ۲۲
موضع واولونی	... ۳ر ۲۶
موضع تارگانو	... ۲ر ۴۴
موضع راسل	... ۳ر ۱۲

... ۲ر ۴

... ار ۹

رقم مالگذاری جو پنت سچیو نے بنام آنریبل کمپنی منتقل کی

بموجب یادداشت مرقومہ ۱۳ ماہ نومبر ۱۸۲۰ء — مبلغ ... ۴۲

رقم جو مالگذاری بارہ مواضع سی محال مین جسکو آنریبل کمپنی نے

بباعث غلطی حساب کو لکرنی اپنے پاس رکھا ہے ایزاد ہوگی — مبلغ ... ار ۴۴

رقم جو بباعث علیحدہ رہنے پنت کے مالگذاری طرف تگوتنا

سے جو غلطی سے دوبارہ مجرا ہوگئی ہے ایزاد ہوگی — ... ار ۱۱

رقم جو پنت سچیو کو بالعوض اونکی تمام دعاوی بعض رقوم کی

جو نامنظور ہوئے ہین دی گئی — ... ۹۸

مجرا — طرف تگوتنا

رقم جو حساب پنت مین بابت قیمت گیاہ کی

زیادہ لی گئی ہے — مبلغ ... ۳ر ۹۴

〃 〃 بیچ محاصل مویشی شیردار — مبلغ ... ۲ر ۶

〃 〃 بیچ سنہ ۱۲۲۵ رسیدات زمینداران طرف تگوتنا مبلغ ... ار ۹۶

مطابق ۲۶ ۱۸۲۷ء بعد مجرا دینے رقوم پربیارا واطلاق (عطایات وپنشن وغیرہ) اور...
کے (وہ رقم جو ناممکن الوصول ہو) قرار پایا ہے اور اسکا عمل درآمد یکم ماہ مئی ۱۸۲۹ء سے
ہوگا اور بتاریخ ۱۳- ماہ نومبر ۱۸۲۹ء ایک یادداشت اوس علاقہ کی جو تبدیل کیا جائے گا
تیار ہوئی تھی مگر اوسمین چند رقوم فیصلہ طلب رہی تھین لہذا بندوبست ذیل قرار پایا۔
رقم مالگذاری علاقہ جو گورنمنٹ انگریزی پنت سچیو کو دینگے
بموجب یادداشت مرقومہ ۱۳- ماہ نومبر ۱۸۲۹ء

مجرا —

پیداوار جنگل رای پار متعلقۂ دیہات ذیل جو آنریبل کمپنی اپنے قبضہ مین رکھتے ہین۔ [illegible]

	تعداد رائی	
موضع والگنی	۱	
موضع سوکیلی	۱	
موضع رات گانو	۲	
موضع واس گانو	۳	
موضع بگونڈی	۱	
	۸	جمع مبلغ [illegible]

...لس محیلی نام داہو واقع اندر حدود
...وضع تام سولی طرف نگوتنا جسکو آنریبل کمپنی
...پنے قبضہ مین رکھتے ہین اور یہ رقم غلطی سے
...ل موہ طرفا مالی پالی کے ہوگئی تھی — مبلغ [illegible]
...آمدنی شہد جو مواضع رائی مذکورۂ بالا مین پیدا ہوتا ہے مبلغ [illegible]
...س راہداری ونمک اوپرناکہ ادمرکھنڈ کے
...س کمپنی اپنے قبضہ مین رکھتے ہین اور جو
...ے شامل یادداشت سابق کے ہوگیا۔ مبلغ [illegible]

مہاراجہ تمکو طلب کرین حاضر ہونا ہوگا اور جب ملازمان مہاراجہ کسی سفر دور دراز مین جائین تو اوسوقت بہی تمکو ہمراہ رہنا ہوگا ـ

شرط یازدہم

دس ہزار روپیہ سالیانہ تم بابت مصارف فیلخانہ مہاراجہ کو دیتے تہے مگر جب سے موضع سونا پور قبضۂ مہاراجہ مین آگیا اوسوقت سے ایک ہزار روپیہ کمی تمکو دی گئی ہے پس اب رقم ادائی تمہاری اسطور پر ہے یعنی

رقم ادائی پر سرام پرتہی ندہی والہ جواب دربار
مہاراجہ کے نام منتقل ہوگئی ہے .... مبلغ الـــ

رقم ادائی جو سابق حضور معاملۂ برانت کرار تمکو
دیتے تہے اور وہ اب منتقل بنام مہاراجہ ہوگئی ہے .... مبلغ الـــ

رقم سالیانہ جو تم نقد دربار مہاراجہ کو دوگے یا
مالگذاری اراضی یا مواضع مین محسوب کروگے
جیسا صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی انتظام مناسب کرین ... مبلغ ســـ

کل ... مبلغ لـــ

المرقوم ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء

مہر خود مہاراجہ صاحب راجۂ ستارا

نمبر ۸

اقرارنامہ مشعر اوپر تبادلہ علاقہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و پنت سچیو ستارا والہ مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۳۰ء مع فہرست منسلکہ ـ

شرط اول

چونکہ تبادلہ علاقہ باہمی فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور پنت سچیو کے موجب جمعبندی سنہ سور

بنیاد اقرار نامہ ہذا ہے اگرچہ اس سے انحراف ہوگا تو بصلاح گورنمنٹ انگریزی تمہاری مقبوضہ تمہارے پاس نرہینگے۔

شرط ششم

تمام مجرمان تمہارے ملک کے جو ممالک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوسنگے تمکو واپس حوالہ کردی جاینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک مہاراجہ و گورنمنٹ انگریزی جو تمہارے ملک مین آئینگے وہ بھی گرفتار کرکے حوالہ اوس سرکار کے کیے جاینگے جنکے وہ مجرم ہونگے اور تمام افسران وغیرہ دونون سرکارون کے جو تمہارے علاقہ مین تعاقب مجرمان آئینگے اونکی مدد اور اعانت کرنی ہوگی۔

شرط ہفتم

جبتک تم وفادار رہ کر شرائط خدمتگذاری بامانت و دیانت سرانجام دوگے اوسوقت تمہارا علاقہ تمہارے قبضہ مین منجانب دربار مہاراجہ قائم اور جاری رہیگا اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین اور مہاراجہ بھی اسکو قبول اور منظور کرتی ہین۔

شرط ہشتم

سب خطاب اور توقیر جو تمہاری ہوتی ہے وہ جاری رہے گی اور تمہاری سب درخواستونپر لحاظ رہے گا جو قرین عقل اور درست ہوگی وہ منظور ہوگی اور جو برعکس اسکے ہوگی وہ نامنظور ہوگی۔

شرط نہم

چونکہ تمہارا علاقہ ملحق اور ملصق ملک مہاراجہ کے ہے اور یہ ضروری ہو کہ بنظر حدبندی صحیحہ انتظام پولس یا بالغرض تصفیہ رقم مالگذاری تبادلہ بعض اراضی کا کیا جاوے تو ایسا تبادلہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بروے کار آئے گا بشرطیکہ تمہارے حق مین نقصان دہندہ اور مضر نہوگا۔

شرط دہم

تمکو ایام دسہرہ مین خود آنا ہوگا اور ہر موقع تیوہارہاے دیگر و موقع مبارکبادی بھی

تمارے ملک سے دیجاتی ہین آیندہ بھی بے کم و کاست دیجائینگی اور اگر اب کوئی تحقیقات درباب حقوق و قبضہ اونکے جو بروے سند گورنمنٹ قابض اور متصرف ہین عمل مین آئے تو فیصلہ حسب قواعد انصاف دیا جائیگا تاکہ پھر نالش نہو اگر اشخاص جنکے پاس رقوم مذکورۂ بالا از روے وراثت کے آئی ہون کچہ فساد برپا کرین یا کوئی جرم خلاف امنیت عامہ اونسے سرزد ہو یا ایسے اشخاص لاولد فوت ہون تو تم بخوبی تحقیقات مقدمہ کرکے اپنی راے جو قرین انصاف معلوم ہو تحریر کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر فرماوینگے اوس حکم کی تعمیل واجب ہوگی۔

شرط سوم

تمہارے ملک کے باشندون کی حفاظت ہونی چاہیے اور انصاف بلا پاسداری دیا جائیگا اور پولس مناسب واسطے انسداد دزدی و سرقہ قائم کیا جاے لیکن اگر ایسا نہوگا اور فیصلہ خلاف انصاف کیا جاے گا یا دزدی و سرقہ اسقدر کثرت سے واقع ہون کہ لوگونکو بمجبوری نالش کرنی پڑے تو اسحالت مین جو احکام دربار مہاراجہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی صادر کرینگے اونکی تعمیل ہوگی۔

شرط چہارم

بغیر اطلاع اور حکم گورنمنٹ کے کوئی فوج جدید ملازم رکھی جاے گی اور نہ کسی کے ساتھ جنگ کیجاے گی ہیچ تمام مقدمات خانگی درباب رشتہ مندی و سن ڈلک کے رجوع بالجبر نہوگی مگر اطلاع اوسکی گورنمنٹ کو کیجائیگی بعد ازان جو حکم بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی دربار مہاراجہ صادر کرینگے وہ فرض تصور کیا جائیگا۔

شرط پنجم

باستثنا اونکے جو ماتحت دربار مہاراجہ کے ہون اور کسی رئیس مثل باجی راؤ صاحب یا دیگر راجگان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ سے گفتگو اور خط کتابت جائز نہین ہے اور اونکے پاس مدد بھیجنا یا شریک اجتماع فوج کسیکے ہونا جائز متصور ہوگا یہ شرط

جنسے انحراف نہونا چاہیے المرقوم ۲۲-ماہ اپریل ۱۸۲۰ عیسوی مطابق ۵-ماہ ۱۲۳۵ ہجری مقام ستارا۔

دستخط جیمس گرانٹ

اقرارنامہ مرقومہ ماہ جولائی ۱۸۲۰ء جو مہاراجہ صاحب راجہ ستارا نے ساتہ پنت پچیو کے منعقد کیا۔

مہر کلان مہاراجہ
صاحب راجہ ستارا

اقرارنامہ منجانب مہاراجہ صاحب راجہ ستارا نسبت راجیشوری چمناجی پنت پچیو جنکے نام یہہ احکام جاری ہوئے۔

جو ملک پہلے تمہارے پاس تہا وہ تمکو براہ دریادلی گورنمنٹ انگریزی نے عطا کرکے حوالہ تمہارے کیا اور ایک اقرارنامہ دس شرائط کا تجویز کرکے کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر نے منجانب گورنمنٹ انگریزی تمکو دیا تمہارا ملک اندر حدود اوس علاقہ کے آگیا جو بروے عہدنامہ گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کو دیا اور شرائط مقررہ گورنمنٹ انگریزی منظور ہوئین اب حضور نے بنا برقائم کرنے تمہارے بیچ قبضہ کے شرائط ذیل قائم کین۔

شرط اول

اگر کچہ فساد بیچ ملک مہاراجہ یا علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے جو ملحق تمہارے ملک سے ہین پیدا ہو تو مدد تمکو دینی ہوگی اور جسقدر سپاہ پولس تمہارے علاقہ کی جاتی ہوگی وہ حسب درخواست معاملہ دار اوس سرکار کے جہان فساد ہوا ہوگا بہیجنی ہوگی۔

شرط دوم

تمام وطن اور دیگر رقوم جو اب تک ملک مہاراجہ مین تمہارے قبضہ مین ہین وہ جاری رہین گے اور اسیطرح تمام رقوم مالگذاری جو دربار مہاراجہ تمہارے ملک مین باقی ہین وہ آیندہ مین بہی اونکو دیجائینگی تمام دیہات دومالا و اراضی ورشاشن دہرم داؤ دیوستہان و درنیہ داران وخیرات ونمنوک و درک وتمام دیگر رقوم جو اب تک

ور ہے تو یہ امر بنظر انتظام پولس یا بنا بر قائم کرنے سرحد کے ضروری متصور ہو
کہ تبادلہ بعض زمین ظہور مین آوے تو یہ تبادلہ اسی نظر سے عمل مین آئیگا بشرطیکہ
کوئی نقصان پنت کا اوس سے متصور نہو۔

ہفتم۔ ایک سالانہ رقم دس ہزار روپیہ کی پنت سچیو دربار پیشوا کو واسطے اخراجات فیلخانہ
کے دیتے تہے مگر موضع سونا پور جو دربار پیشوا نے لے لیا جواب قبضہ گورنمنٹ انگریزی
مین ہے لہذا ایک ہزار روپیہ کی کمی دی گئی اور نو ہزار روپیہ سالیانہ مہاراجہ کے واسطے
اسطور پر مقرر ہوا یعنی

ایک رقم دو ہزار روپیہ کی جو نیابت پر تہی نہی پنت سچیو کو دی تہی
اب بنام مہاراجہ منتقل ہوئی — الـــ

رقم انعام اداے حضور معاملہ کرار جو پنت کو دی جاتی تہی
اب بنام مہاراجہ منتقل ہوئی — الـــ

نقد سالیانہ پنت مہاراجہ کو دیگا اور رقوم مالگذاری
یا مواضع دربار مہاراجہ کو اسقدر روپیہ کے دیے جائینگے
جیسا انتظام صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کر دینگے — ســـ

کل — لعـــ

ہشتم۔ تمام دو مالا اور دھرم داؤ اور انعام اور ورشاسن اور دیوستہان اور روزینہ دار
اور منوک اور درک اور دیگر عطایات اس قسم کے جواب ملک پنت مین جاری اور موجود ہیں
وہ اونکے قابضان کے پاس جاری رہینگے اور اس امر مین کوئی نالش پیش نہونی چاہیے

نہم۔ چونکہ ملک پنت کے گرد ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ ہے لہذا یہ
چاہیئے کہ در حالت پیدا ہونے کسی فساد کے ہر طرح کی مدد اوس سرکار کے معاملہ دار کی طرف
جسکی طرف سے درخواست استعانت پہونچے۔

دہم۔ بایام دسہرہ پنت سچیو کو بذات خاص مہاراجہ کے دربار مین آنا ہوگا اور تمام
خطاب اور توقیر جو پنت سچیو کی اب تک ہے وہ آئندہ بہی قائم رہیگی یہ سبب وس شمرا...

درحالیکہ یہ عمل مین نہ آئے اور لوگون کو بمجبوری بسبب عدم موجودگی پولس
موقع نالش کا ملے تو اس صورت مین جو کچھ احکام اسبارہ مین دربار مہاراجہ بصلاح صاحب
اجنٹ گورنمنٹ انگریزی نافذ کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

دوم - ایک پولس مضبوط ملک نیت سپچیو مین جو کافی واسطے انسداد و ساکنان ملک
بیچ ارتکاب وزدی اندر ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ملک مہاراجہ کے ہو قائم ہونا چاہیے
اور جہان کہین سراغ مال مسروقہ کا بیچ ملک نیت کے لگایا جاے یا دزدان ثابت ہون
تو مال و مجرم دونون جس سرکار سے طلب ہو اوسکو حوالہ کیے جائین اور جس سرکار کا افسر
بیچ تعاقب مجرمان بہیجا جاے اوسکی اعانت اور مدد کرنی ہوگی اگر ان امور مین چشم پوشی
یا پہلو تہی ظاہر ہوئی تو وہ انتظام جو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی
کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

سوم - باستثنا اونکے جو زیر حکم مہاراجہ ہین اور کسی رئیس سے مثل باچی راؤ صاحب و
دیگر راجگان و رئیسان وکیدانان وغیرہ کے گفتگو یا کتابت جائز نہین ہوگی اور نہ یہ اجازت
ہے کہ اونمین سے کسیکی مدد کے واسطے فوج بہیجی جاے یہ دفعہ گویا بنیاد اقرارنامہ ہے
اگر اس سے انحراف ہوا یا اس سے خلاف ورزی عمل مین آئی تو تمام قواعد جو باعتبار اقرارنامہ
مہانیت کو ہونے والے ہین سب برطرف اور ضبط ہو جائینگے۔

چہارم - بغیر اطلاع اور اجازت گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ کسیکے ساتھ
جنگ کیجاے گی بیچ تمام مقدمات تکرار خاندانی مثل رشتہ مندی و من ذالک رجوع اسلحہ
سے نکرنی چاہیے بلکہ اطلاع اوسکی صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاے اور صاحب
موصوف مشورہ دربار مہاراجہ سے کرکے جو فیصلہ کردینگے اوسکی مطابقت لازم ہوگی

پنجم - درصورت تکرار درباب رقوم مالگذاری جو متعلق نیت سپچیو کے بیچ ملک تبوردین وغیرہ
کے ہے واقع ہو تو اطلاع اسکی صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجائیگی بعد ازان
انتظام واجبی عمل مین آئے گا مگر کوئی تحریر جداگانہ کبھی اسبارہ مین نہوگی۔
کہ ملک نیت سپچیو کا علاقجات گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ سے

...تمکو یہ انتظام منظور کرنا ہوگا —

شرط چہاردہم

...تمکو ہر سال بخدمت مہاراجہ اودیپر دسہرہ کے تیوہار کے حاضر ہونا ہوگا اور نیز دیگر ایام
...مین بھی جب تمہارے موجودگی کی ضرورت ہوگی اور جب مہاراجہ کسی سفر دور و دراز مین
جائین تو بھی تمکو اونکے ہمراہ جانا ہوگا —
امور مندرجہ شرائط چہاردہ گانہ مذکورۂ بالا منظور ہوئی —

مہر خورد
راجہ ستارا

المرقوم ۲۹ - ماہ رمضان سنہ مطابق ۱۱ - ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ ع

نمبر ۷

اقرار نامۂ پنت سچیو مرقومہ ۲۲ - ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ ع

مہر کپتان
گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل کمپنی بہادر ساتھ...
راؤ صاحب مشفق مہربان چمناجی پنڈت سچیو —
علاقہ مقبوضۂ پنت سچیو زیر حکم گورنمنٹ انگریزی ساتھ باقی ملک کے آگئے تھے مگر...
قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے گورنمنٹ انگریزی نے بلا تحریک احد...
عطا کر کے تمام علاقہ جو اوسکے پاس تا ہنگام جنگ تھا باستثنا اوسکے علاقہ مقبوضہ...
واقع ملک نظام حوالہ کر دیا مگر علاقہ پنت جو بیچ حدود علاقہ کے جو از روے عہد نامہ...
مہاراجہ ستارا کو ملا ہے واقع ہے لہذا پنت کو بھی زیر حکم دربار مہاراجہ رکھا گیا گورنمنٹ...
انگریزی اسکے ضامن ہین اور شرائط حسب تفصیل ذیل قائم ہوئین —
اول - حفاظت باشندگان ملک زیر حکم پنت سچیو کے کیجاے اور عدالت گستری...
کیجاے اور ایک پولس مناسب بابت انسداد دزدان وسارقان قائم کیا جا...

شرط نہم

باشندہ رعایا اس سرکار کے تم گفتگو یا کتابت ساتھ باجی راو رگھوناتھ یا کسی اور راجہ یا رئیس کے نکروگے اگر تم خلاف اِسکے کروگے تو تمہارا علاقہ ضبط ہوجاے گا۔

شرط دہم

اگر کوئی مجرم تمہارے ملک سے مفرور ہوکر بیچ علاقہ مہاراجہ کے پناہ گیر ہوگا تم اوسکی کیفیت اس سرکار مین بھیجوگے بعد ازان تدابیر اوسکے گرفتاری کی عمل مین آئین گی اور وہ حوالہ تمہارے کردیا جایگا اور اسیطرح مجرمان ممالک مہاراجہ یا گورنمنٹ انگریزی جو تمہارے محالات مین پناہ گیر ہونگے تم اونکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ اوس سرکار کے کروگے جسکا مجرم وہ ہوگا سواے اِسکے تمکو مدد اور اعانت اوس افسر سرکار مین کی کرنی ہوگی جو تمہارے علاقہ مین بتعاقب مجرمان داخل ہوگا۔

شرط یازدہم

جبتک تم ایماندار رہوگے اور خدمتگذاری بوفاداری کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہارے محالات وغیرہ بلاتفاوت اس سرکار سے تمہارے پاس قائم رہین گے اس امر کی ضامن گورنمنٹ انگریزی ہے اور مہاراجہ نے بھی یہ منظور کرلیا ہے۔

شرط دوازدہم

تمام القاب اور مراسم توقیر جو ابتک تمہارے ہین وہ مرعی رہین گے تم اپنے تمام امور کی کیفیت اس سرکار مین بھیجا کرو اونمین سے جو درخواست واجبی ہوگی وہ منظور ہوگی اور جو واجبی نہوگی وہ منظور نہوگی۔

شرط سیزدہم

چونکہ ملک مہاراجہ ملحق تمہارے علاقہ کے ہے تو آیندہ ضرورت اسکی ہوگی کہ کچھ تبادلہ علاقہ بصلاح صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی بنظر بہتری ملک یا بغرض نکالنے حدود ... سرکارون کے واقع ہو تو اسی حالت مین نظر اسپر رہے گی کہ تمہارا نقصان نہو

... وطن ...
...ی مت کا معترف نہوگا اور یا لاولد فوت کریگا تم او...
اوسکی گورنمنٹ مین ارسال کروگے اوسوقت مہاراجہ باتفاق راے صاحب
...ٹ بہادر انگریزی حکم ضروری صادر کرینگے اور تمکو اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

شرط ششم

...و کوشش کرکے اپنی رعایا کو خوش رکھنا چاہیے اور بغیر پاسداری کے دادرسی ملکی
...ی چاہیے اور وہ تدابیر بروے کار لانی چاہئین جیسے انسداد دزدی وقتل ودیگر جرائم
...ا ہو اگر تمسے عمل مین نہین آئے گا اور عدالت گستری براستی نہوگی اور اس سرکار مین
نالشات دائر ہونگی تو مہاراجہ باتفاق صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی مع تحقیقات نالشات
...ہ کی کرینگے اور حکم مناسب صادر کرینگے اوس حکم کی تمکو تعمیل کرنی ہوگی مگر درصورتیکہ
...کروگے اور ملک مین بدنظمی جاری رہیگی اور جرائم اکثر وقوع مین آئین گے تو مہاراجہ
...اق راے صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی وہ تدابیر انسداد بدنظمی مذکور عمل مین لائینگے
...مناسب وقت متصور ہونگی۔

شرط ہفتم

...یچ عہد حکومت باجی راو رگھوناتہ کے جو ایک تکرار فیمابین تمہارے اور تولجاجی بھونسلا
...تھے درباب تقسیم جایداد پیدا ہوئی تھی اور اوسکا فیصلہ ہوکر ... تم دونون نے واجل
تہی اور وہ منظور ہوکر تصدیق اوسکی اس سرکار سے کر دی تھی تم دونون کو اب اوسکے
مطابق کاربند ہونا چاہیے۔

شرط ہشتم

بغیر اطلاع اس گورنمنٹ کے تم فوج جدید ملازم نہین رکھوگے اور نہ کسی شخص ... فوج کشی...
وگے اگر احیانا کوئی تکرار درمیان تمہارے درباب حقوق وغیرہ لینے دینے کے ...
ہوگی تو تم بلاوقت اوسکو اس سرکار مین رجوع کروگے تو مہاراجہ باتفاق راے صاحب...
رزیڈنٹ بہادر انگریزی احکام ضروری مقدمہ مذکور مین صادر کرینگے اور اوسکی...
تعمیل تمکو کرنی ہوگی۔

اور جہان جانے کا حکم ہوگا وہاں بلاتوقف و تکرار جاینگے اگر بروقت حاضری دریافت ہو
کہ کچھ سوار تعداد معینہ سے کم ہین تو مہاراجہ بصلاح و اتفاق راے صاحب رزیڈنٹ بہادر
انگریزی تمسے تاریخ کمی سے بحساب مبلغ تین سو روپیہ سالیانہ فی اسپ بابتہ ایام عدم موجودگی
بموجب اقرارنامۂ منعقدہ کے لین گے ۔

شرط سوم

اگر تمہاری کنٹنجنٹ کسی جنگ مین مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ انگریزی بھیجین
تو معاوضہ زخمیانہ یا مردانی یعنی معاوضہ مجروح و مقتول ندیا جائیگا کیونکہ یہ سب نقصانی و اتلاف د
نیز سرانجام سامان جنگ رقم عطیہ مین شامل ہین ۔

شرط چہارم

تمکو خرچہ عملۂ دیہات اور نیز کنٹنجنٹ کا دینا ہوگا اگر کوئی تکرار یا نزاع اضلاع مہاراجہ یا
ملک گورنمنٹ انگریزی مین پیدا ہو تو بروقت درخواست معاملہ اور سرکار کے جہان فساد
ہوگا تمکو اعانت اور شرکت مع اپنی سپاہ پولس کے کرنی ہوگی ۔

شرط پنجم

دیہات اور انعام اور وطن وغیرہ واقع ملک مہاراجہ جو تمہارے قبضہ مین تا ہنگام جنگ
تھے مع عمل و دیہات واقع ملک نظام جو اب تمہارے پاس ہین تمہارے قبضہ مین رہینگے
اور نیز سرکار اپنے عمل بھی تمہارے علاقہ مین قائم رکھین گے تمام دیہات و مالا و اراضی
و درشاش و وہرباداد و دیوستھان و زمینداران و خیرات و نمنوک و نیز جاگیرات درگداران
و کارکنی وغیرہ اون لوگون کے پاس بلاعذر قائم رہین گے جنکے قبضہ مین وہ اب تک ہیں
اور نیز وہ اراضی جو بذریعہ سند کسی کے قبضہ مین ہو گو وہ کسی وجہ سے قرق ہو گئی ہو
اور کوئی شخص مذکورۂ بالا مین سے بدوضعی اختیار کریگا یا لا ولد فوت ہوگا تم اوسکی کیفیت
اس سرکار مین ارسال کروگے اوسوقت مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ
بہادر انگریزی حسکم سزاے مجرم یا ضبطی جایداد کا جیسا مناسب ہوگا نافذ
کرین گے اگر کوئی زمیندار سرکشی یا فساد تمہارے علاقہ مین کرے گا

[عہد]نامہ منجانب مہاراجہ راجہ ستارا دربارہ فتح سنگہ بھونسلا اکلکوت والہ جس کے نام
[یہ] احکام جاری ہوئے

کل جاگیرات وغیرہ جو تمہارے پاس تھین ساتھہ باقی ملک کے قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین آگئین مگر چونکہ گورنمنٹ مذکور براہ مہربانی بنظر قدامت تمہارے خاندان کے جو دیہات تمہارے پاس تاہنگام جنگ تھے (مع اون دیہات کے جو اب تمہارے پاس بیچ ملک نظام کے ہین) باستثناء مغلائی عمل کے بموجب یادداشت تیرہ دفعہ کے جو کپتان جیمس گرانٹ صاحب رزیڈنٹ انگریزی نے تمکو لکھدی وہ سب تمکو دیئے اور چونکہ مہاراجہ نے اپنا ملک بموجب عہدنامہ کے گورنمنٹ انگریزی سے پایا اور تمہاری اراضی بھی اسمین شامل ہے لہذا مہاراجہ یادداشت مذکور کو جو تمکو گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے منظور کرتے ہین اور واسطے جاری رہنے تمہارے علاقہ کے شرائط ذیل قائم کرتے ہین یعنی

شرط اول

پرگنۂ اکلکوت و دیگر محالات و عمل جو تمہارے پاس تاہنگام جنگ تھے (مع دیہات واقع ملک نظام جو اب تمہارے قبضہ مین ہین) باستثناء مغلائی عمل بذریعہ اس تحریر کے جاری رہ کر تمہارے نام منظور ہوتے ہین سابق تمکو کنٹنجنٹ سواران واسطے خدمت دربار پیشوا کے رکھنے پڑتے تھے مگر چونکہ تمسے عمل واقع ملک نظام نکال لیے گئے اور محالات مین بھی تمہارا نقصان ہوا ہے لہذا مہاراجہ اس نظر سے کہ تم اپنی بسر اوقات کرسکو اور گھوڑے اور سواران کنٹنجنٹ کو اچھی صورت سے تمام سال رکھو تعداد کنٹنجنٹ مذکور کی سو سوار تک مقرر کرتے ہین پس یہ سو سوار تمکو واسطے خدمت دربار ستارا کے رکھنے ہونگے

شرط دوم

یہ کنٹنجنٹ بہتر ہیئت کی ہو اور گھوڑے کی قیمت تین سو سے چار سو تک فی گھوڑا ہوگی اور سوار وردی وغیرہ سامان سے آراستہ و پیراستہ ہونگے اور ہمیشہ آمادہ اور مستعد واسطے خدمتگذاری مہاراجہ کے رہینگے اور جب حکم ہوگا اسوقت اونکو حاضری دینی ہوگی

طرف سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جائینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی

شرط یازدہم

جبتک تم اپنی خدمت متعلقہ ساتہ ایمانداری اور دیانت داری اور وفاداری کے کروگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلا مزاحمت منجانب دربار مہاراجہ جاری اور قائم رہیگی اس امر کی گورنمنٹ انگریزی تمہارے پاس ضامن ہوتے ہین -

شرط دوازدہم

ہرقسم کا خطاب اور ادب جو اتبک تمہارا ہوتا آیا ہے وہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی نسبت دربار مہاراجہ قائم اور جاری رکھین گے ہرایک درخواست منجانب جاگیر دار جو واجبی اور مناسب ہوگی وہ منظور کیجاسے گی مگر جو غیر واجبی اور غیر مناسب ہوگی وہ منظور نہوگی -

شرط سیزدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتہ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولیس کے ہونی چاہیئے تو بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ مبادلہ مضر یا نقصان دہندہ جاگیر دار نہوگا اس صورت مین اوس تبدیلی کی تعمیل ہوگی -

شرائط سیزدہ گانہ مذکورہ بالا کی تعمیل ہونی چاہیئے -

المرقوم ۳ ماہ جولائی ۱۸۲۰ء مطابق ۲۱ ماہ رمضان سنہ

دستخط جیمس گرانٹ [مہر]

عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۱۱ ماہ جولائی ۱۸۲۰ء راجہ ستارا یا راجہ اکلکوت

مہر کردن مہاراجہ راجہ ستارا

ایسی حالت مین جو تدبیر نہایت مناسب معلوم ہوگی وہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اوسکے مطابق دربار مہاراجہ انتظام کرینگے ۔

شرط ہفتم

تکرار خانگی درباب حصص جایداد جو فیما بین تمہارے اور لوسجاجی راجہ بہونسلا کے تہی اور عہد باجی راؤمین تصفیہ پذیر ہوچکی ہے اور فیصل نامہ ہر ایک فریق نے داخل کیا ہے اوسی مطابق گورنمنٹ انگریزی نے انتظام کیا ہے لہذا ہم دونون کو اوسکے مطابق کام کرنا چاہیے ۔

شرط ہشتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ واسطے جنگ کرنے کے ساتہ کسی دوسرے رئیس کے اجتماع فوج ہوسکتا ہے بیچ تکرار خاندانی درباب رشتہ داری یا کسی اور امر اسی قسم کے اسلحہ سے رجوع نہوگا بلکہ مقدمہ بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی پیش ہوگا اور صاحب اوس بارہ مین ساتہ دربار مہاراجہ کے گفتگو کرینگے پہر جو فیصلہ ہوگا وہ فرض اور واجب شمار کیا جاے گا ۔

شرط نہم

باستثنار اون لوگون کے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی کتابت ایسے شخصونکے ساتہ جیسے باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ ہین نہوگی اور نہ مدد اور اعانت ساتہ شامل کرنے اپنی فوج کے ساتہ اونکے دیجایگی ۔

شرط دہم

تمام شخص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ تمہارے کردیے جائینگے بعد ازان وسکے کہ اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو دی گئی ہو اور صاحب نے اوسکا حال گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو جیسا موقع ہو تحریر کیا ہو اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ کو تم گرفتار کرکے حوالہ اونکے کرادوگے اور جو لوگ ان سرکارونکی

مہاراجہ کے تمہارے پاس تھے وہ سب باستثنائے منغلائی عمل کے جواب تمہارے
دیہات سے تعلق نہین رکھتے تمہارے پاس رہین گے اور جو جو رقم مالگذاری یافتنی
دربار مہاراجہ جاگیر مین ہین وہ سب ادا ہوتی رہین گی تمام ومالا دیہات واراضی اور
ورشاسن اوردہرم داؤ اور دیو ستہان اور روزینہ داران اور خیرات اور نمنوک وغیرہ
اور جاگیر اور کارکنی جو دارکذارون کے نام تمہارے محالات مین ہین وہ سب اوسیطرح
بحال اور برقرار رہین گے جسطرح وہ ابتک قائم اور موجود ہین اور عطایات جوازروے
عطانامجات گورنمنٹ ہین وہ بھی بدستور جاری رہینگی باوجودیکہ اونکے بارہ مین کچھ انسداد
اور مداخلت جزوی ہوئی ہے مگر خبرداری اس امر مین رکھنی چاہیے کہ کوئی ناش ایسے
معاملہ کی پیش نہو درحالیکہ کوئی شخص جسکے تعلق حقوق مذکورۂ بالا ہون بدوضعی کرے
اور یا لاولد فوت کرے تو صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع ضرور کرنی ہوگی
اور صاحب موصوف اوسکے بارہ مین خواہ بابت سزادہی یا ضبطی ہوا ہےلایے دربار مہاراجہ کو
تحریر کرینگے بعد ازان دربار مہاراجہ اوسکے مطابق تدبیر ضروری بروے کار لائین گے
اگر کوئی زمیندار خلاف تمہارے کچھ فساد برپا کرے اور بخلاف امنیت ملک کے کوئی امر
ظہور مین لائے اور یا کوئی لاوارث فوت کرے تو تم اوسکا وطن حسب ضرورت ضبط کرو
اور اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو دوگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ
انگریزی احکام جاری کرینگے جنکی تعمیل ہوا کریگی۔

شرط ششم

باشندگان علاقۂ جاگیر کی حفاظت اور عدالت گستری اور خوشی ہونی چاہیے اور ایک
اچھا پولس واسطے انسداد دزدی وجرائم قتل وفساد انگیزی وانسداد گروہ قزاقان
قائم ہونا چاہیے اگر ایسا ظہور مین نہ آئے گا اور ملک مین نصفت دہی نہوگی اور باشندگان کو
ناش کا پیدا ہوگا تو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات مقدمہ فیصلہ
جاری کرینگے اور اس فیصلہ کی تعمیل ہوگی اور اگر ایسے فیصلہ جات کی تعمیل نہوگی اور
ملک مین بدانتظامی واقع ہوگی اور واردات دزدی اور وقوع دیگر جرائم اکثر ہون گے

باعث سے کے واسطے اور اخراجات سواران جو کہ ہر وقت تیار اور آمادہ واسطے خدمتگذاری کے رکھنے ہونگے گورنمنٹ تعداد سواران سابق موقوف کرکے تعداد سو سوار کی اب مقرر کرتے ہین اسقدر سوار انکو ہر وقت بیچ خدمت مہاراجہ کے رکھنے ہونگے

شرط دوم

گھوڑے اور سوار اور ہتھیار سرکے کنٹنجنٹ سواران کے اچھے ہونے چاہیئے قیمت فی گھوڑے کی تین سو سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیئے اور وہ ہر وقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر رہین گے اور بلا توقف اور تکرار کے جہان اونکی خدمت درکار ہوگی وہان اونکو جانا ہوگا اور جب حکم ہوگا تو اونکی حاضری لیجاویگی اگر حاضری مین تعداد مقررہ سے کم پائے جاوینگے تو اس کمی کا معاوضہ سالیانہ شرح مین سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا مگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکورہ کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرنی ہوگی اور اونکی اتفاق رائے حاصل کرنی ہوگی۔

شرط سوم

درصورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور کسی جنگ مین مصروف ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیئے کہ سرکار مہاراجہ کچھ بطور معاوضہ نہین دینگے تمام نقصانی اور اتلاف ہر قسم اور نیز سرانجام سامان جنگ شامل اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے۔

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلالحاظ اخراجات سواران ادا ہونے چاہئین اور چونکہ جاگیر [illegible] گورنمنٹ انگریزی و [illegible] ن جاگیر سے [illegible] قرار پایا ہے کہ درصورت [illegible]
ادا ہونے کسی قسم [illegible] مذکورہ [illegible] نے درخواست معافی [illegible]
غیر لوق کے [illegible] قدر سپاہ [illegible] سکے گی اوسقدر [illegible] اجات [illegible] بیچائینگی

[illegible] سات [illegible] گورنمنٹ [illegible] ات

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہوگا جو اب تمہارے ساتھ کیا جاتا ہے تا تمہارا خاندان نمک حلال تاج وتخت شاہی رہے گا تعمیل شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات کی جسکی ایفا گورنمنٹ انگریزی کو بھی واجب ہے کرتے رہینگے۔

دستخط کیننگ

اسی قسم کی اسناد نپت پرتھی بدہی ونپت سبچیو ونمبالکر ودفی کو بھی عطا ہوئین

نمبر ۶

اقرارنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی وراجہ اکلکوت مرقومہ ۳۰ ماہ جولائی سنہ ۱۸۳۰ع

مہر کپتان جیمس گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب منجانب آنریبل کمپنی واسطے راؤ صاحب مہربان فتح سنگہ راجہ بھونسلی اکلکوت گڈہ۔

جاگیر وغیرہ جو تمہارے پاس ہین وہ ایک مرتبہ قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین ساتھ باقی ملک کے آگئی تھین مگر بنظر قدامت وقابل ادب ہونے تمہارے خاندان کے جو کچھ تمہارے پاس تا ہنگام جنگ تھا باستثناء مغلائی عمل کے جو اب متعلق تمہارے دیہات کی نہین ہے گورنمنٹ نے براہ عنایت تمکو دیا اور چونکہ جاگیر وغیرہ تمہاری حدود ممالک مہاراجہ راجہ چھترپتی ستارا کے ہین بموجب عہدنامہ کے آگئی ہین اور تم بطور جاگیردار مہاراجہ تصور کیے جاؤگے لہذا شرائط ذیل فیمابین تمہارے اور گورنمنٹ انگریزی کے منظور ہوئی

شرط اول

پرگنہ اکلکوت اور دیگر اضلاع اور عملہ جو تمہارے پاس تا ہنگام جنگ تھے باستثناء مغلائی عمل کے جو اب تعلق تمہارے دیہات سے نہین رکھتے تمکو دوبارہ دیے جاتے ہین اور منظوری اونکی موقوف ہے بیچ عہد حکومت پیشوا کے تمکو ایک دستہ سواران وپیادہ رکھنا تھا مگر چونکہ تمسے مغلائی عمل چھین گیا اور علاقہ جاگیر خراب حال مین ہے اور چونکہ تمکو اپنے

راجہ رام نے منظور کیا تھا جب باعث وفات سیواجی کے بدامنی لاحق حال ہوئی اونسنے ایک دربار بمقام گنجی حسب نقشہ دربار والد مرحوم ترتیب دیا تھا یہ خطاب زیادہ پیشوا سے تہے پرسرام پنڈت کے پاس یہ جاگیر پچاس برس سے زیادہ عرصہ تک رہی تھی جب باجی راو پیشوا نے شکست کھائی سنہ ۱۷۶۲ ع مین اونسنے سری پورنس پرسرام کو متبنی کیا اب ایک نذرانہ مبلغ [illegible] روپیہ کا قرار پایا کہ راجہ ستارا کو دیا کرے —

سری پورنس پرسرام جاگیردار حال کچھ خراج گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتا مگر نیت بیچیو سے رفیعدی یا مبلغ [illegible] بابت محاصل چند دیہات کے پاتا ہے جمع حال اس جاگیر کی صرف قریب [illegible] روپیہ کے ہے اور آبادی [illegible] نفری رقبہ اس جاگیر کا جسمین اکثر علاقجات متفرقہ شامل ہین قریب [illegible] میل مربع ہے

دفلی اس خاندان کا نام موضع دفاپور واقع پرگنہ جت سی [illegible] ہے عہدنامہ نمبر ۱۱ گورنمنٹ انگریزی نے سنہ ۱۸۲۰ ع مین ساتہ انوکی بائی بیوہ کنوجی دفلی کے کیا تھا یہ ریاست بعد وفات انوکی بائی کے اوسکی بیوہ ثانی سالو بائی نامے کے منتقل ہوئی اور بعد وفات اس بائی کے سنہ ۱۸۲۳ ع مین مسمے رام راو دفلی جو فرع اس خاندان کا رئیس تھا گدی نشین اس ریاست کا ہوا سنہ ۱۸۲۶ ع مین راجہ ستارا نے یہ جاگیر بنا برادای قرضہ جاگیردار قرق کرلی بعد ادای قرضہ سنہ ۱۸۴۱ ع مین یہ جاگیر مسماۃ بھاگیرتھی بائی بیوہ رام راو کو واپس ملی گورنمنٹ انگریزی کو کئی مرتبہ بنظر تصفیہ و انتظام امور بابی اس جاگیر مین مداخلت کرنا پڑی —

جاگیردار حال کا نام امرت راو دفلی ہے یہ جاگیردار پچاس سوار سے خدمت رئیس کی کرتا ہے اور سرکار گورنمنٹ کو مبلغ [illegible] بطور خراج اور مبلغ [illegible] بابتہ بعض حقوق کے جو اونکو راجگان ستارا سے ملے ہین ادا کرتے ہین سواے اسکے وہ مبلغ [illegible] بابتہ آمدنی بعض دیہات کے پنت پرتھی ندہی کو دیتا ہے آبادی جاگیر دفلی کی [illegible] نفری ہے اور آمدنی [illegible] روپیہ اور رقبہ قریب سات سو میل مربع ہے —

نمبالکر یہ نہایت قدیم خاندان ہے اور اونکے قبضہ مین عہد بادشاہان اہل اسلام بیجاپور سے ضلع پھلتون رہا ہے جان راو جسکے ساتہ گورنمنٹ انگریزی نے سنہ ۱۸۲۰ ع مین

ت مین چھوڑتی ہون ساہ جی نے اوسکو لیا اور اوسکی پرورش کرائی اور نام اوسکا فتح سنگھ بھونسلا اپنی فتح کی یادگاری مین رکھا جب پسر مذکور عمر بلوغیت کو پہونچا اوسکو خطاب راجگی کا اور جاگیر اکلکوٹ کی عطا ہوئی یہ جاگیر اس خاندان مین جاری ہے فتح سنگھ کے بعد اوسکا پسر ساہ جی نامے جاگیردار ہوا اور اسکے بعد فتح سنگھ ثانی اور یہ فتح سنگھ جاگیردار تھا جب سنہ ۱۸۲۰ عیسوی مین اقرار نامہ نمبر ۶ ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ہوا تھا اسکے بعد اوسکا فرزند بابوجی راؤ اور بعد وفات اسکے سنہ ۱۸۲۳ عیسوی مین ساہ جی جاگیردار حال گدی نشین ہوا۔

یہ جاگیردار ۱۰۰ نفر سوار دیا کرتا ہے اور آمدنی تخمیناً ۵ لکھ روپیہ کی ہے اور آبادی ۰۰۰ نفری اور رقبہ ۰۰۰ میل مربع ہے۔

پنت سچیو پنت سچیو ایک منجملہ آٹھ وزراے موروثی سلطنت مرہٹا کی ہے جمناجی سچیو جسکے ساتھ عہدنامہ نمبر ۷ گورنمنٹ انگریزی کا ہوا تھا اون مین کا ایک تھا جنھون نے اول بعد اجراے اشتہار مرقومہ ۱۱ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۸ ع رفاقت بیجا بائی کی ترک کی تھی ایک عہدنامہ نمبر ۸ بابت تبادلہ علاقہ ساتھ پنت سچیو کے سنہ ۱۸۳۰ ع مین منعقد ہوا۔

جاگیردار حال جمناجی رگھوناتھ کو اوسکے عموی رگھوناتھ راؤ نے سنہ ۱۸۳۰ عیسوی مین وقت نزاع متبنی کیا تھا سنہ ۱۸۳۹ ع مین عہدنامہ جدید نمبر ۹ اوسکے ساتھ منعقد ہوا بروقت اوسکو متبنی ہونے کے اوسکو حکم ہوا کہ مبلغ ۰۰۰ راجہ ستارا کو اور مبلغ ۰۰۰ گورنمنٹ انگریزی کو نذر دیا کرے اس خاندان کو چھہ روپیہ فیصدی اوپر مالگذاری اکثر اضلاع دکن وخاندیس کے ملتا ہے اور ایک جاگیر کلان بجانب جنوب ومغرب پونا کے اوسکے قبضہ مین ہے۔

پنت سچیو مبلغ ۰۰۰ بطور خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیتا ہے اوسکی آمدنی مبلغ ۰۰۰ لکھ ہے رقبہ اوسکی جاگیر کا قریب پانچ سو میل مربع ہے اور آبادی ۰۰۰ لکھ نفری۔

پنت پرتھی ندہی وہ رئیس جسکے ساتھ گورنمنٹ انگریزی نے اول عہدنامہ نمبر ۱ کیا تھا پرسرام پنڈت تھا خطاب پرتھی ندہی کا جسکے معنی مثل یا مشابہ راجہ ہے اوسوقت مین

تصدیق اور منظور کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند نے بمقام شملہ تاریخ ، ، اکتوبر ۱۸۳۲ عیسوی۔

دستخط اکلینڈ

جاگیرداران ستارا

ازروی کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۱۴ حالات جدید

ازروے شرط ہفتم عہدنامہ ستارا ۱۸۱۹ء کے علاقجات جاگیرداران ملک راجہ کو گورنمنٹ انگریزی نے منظور کیا تھا اور وعدہ کیا تھا کہ جو خدمت جاگیرداران مذکور راجہ کی کرتے تھے وہ بدستور کرتے رہینگے جاگیرداران منظور شدہ بہی راجہ اکلکوت اور پت بیپیو اور پنت پرتھی ندہی اور دقیہ اور نمبالکر اور سیح میروقار تاریخ اسناد ان رئیسون کی اوسوقت سے قرار پائی جسوقت سے اونکے اقرار نامہ ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئے تھے اور اوسوقت تاریخ مین جیسے راجگان ستارا نے جاگیر عطا کی تہی بیچ ۱۸۳۹ء جب ساہ جی گدی نشین ریاست ہوئے تو جاگیرداران مذکور زیر حکم گورنمنٹ انگریزی ہو گئے مگر اونکی فوج اور تنخواہ اوسی شرح پر جو ۱۸۱۹ء مین قرار پائی تہی باختیار راجہ رہی اونکو اختیار موت اور حیات کا نہین تھا تمام جرائم سنگین جنکی سزا قصاص اور جلاوطنی ہوتی تہی وہ عدالت مین فیصلہ ہوتے تھے جس عدالت مین ایک انگریزی افسر شریک ہوتا تھا اور وہ جاگیردار بہی شریک ہوتا تھا جس علاقہ مین جرم مذکور سرزد ہوا ہوا اور منظوری گورنمنٹ انگریزی قبل از صدور تعمیل حکم سزا ضروری تہی ——

۱۸۶۲ء مین تمام جاگیرداران کو باستثنا۔ وقار سند نمبر ۵ عطا ہوئی جسکے رو سے استحقاق تبنیت اونکو دیا گیا۔

اکلکوت ۱۷۰۷ء مین جب ساہ جی پوتا سیواجی کا جنگ تارابائی مین واسطے حاصل کرنے اپنے حقوق کے مصروف تھا ایک عورت نے جسکا شوہر جنگ مذکور مین قتل ہوا تھا اپنے پسر خردسال کو روبروی راجہ کے ڈالدیا اور کہا کہ اسکو مین تمہاری

نہین رہا۔

سرحد بجانب جنوب کرشنا اور وریاسی ترادیا تک بجانب شمال اور کھاسی مغربی یعنی کوہستان ساوری جانب مغرب سے میانہ اضلاع بندرپور و بیجاپورہ بجانب مشرق

شرط سوم

ترمیم شرط ہفتم عہدنامہ مذکورہ بالا اور بنظر رفع کرنے تکرار آیندہ کے جاگیرداران مندرجہ ذیل یعنی

۱	راجہ اکلکوت	۴	دفی
۲	پنت سچیو	۵	نمبلکار
۳	پنت پرتھی ندہی	۶	شیخ میر وقار

زیر حکومت اور احکام گورنمنٹ انگریزی کے رکھے گئے مگر اونکی سپاہ کُنجنت وحقوق مطابق اوس شرح کے جو عہد کپتان کرایٹ صاحب مین مقرر ہوئے ہین باختیار راجہ رہینگے۔

شرط پنجم

راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ معرفت گورنمنٹ انگریزی کے روپیہ اون سالیانہ کا جو گورنمنٹ انگریزی واسطے پرورش اور پرداخت اوسکے بھائی مہاراجہ پرتاب شیوکو اور راجہ سابق اور اوسکے خاندان کے مناسب تصور کرکے مقرر کرینگے مالگذاری ستارا سے ادا کرتے رہین گے۔

یہ تتمہ عہدنامہ چار شرائط کا قائم ہو کر بتاریخ امروزہ چہارم ماہ ستمبر ۱۸۳۹ء بمقام ستارا منعقد ہوا اور جب اسکی تصدیق رایٹ آنریبل لارڈ آکلنڈ صاحب گورنر جنرل بہادر فرمائینگے تو یہ فرض اور واجب التعمیل متصور ہوگا۔

دستخط سی اوون

رزیڈنٹ ستارا

اور اقرار وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی چوکی تحصیل مالگذاری جو قلعہ کھاتہ یا رپر واقع ہے
برخاست کرکے اوسکو ایسے مقام یا مقامات پر قائم کرینگے جو اوسکے علاقہ مین جواب
اوسکو دیا گیا ہے واقع اور مناسب ہونگے۔

دستخط جان مالکوم

دستخط طامس براڈفورڈ

دستخط جان رومر

دستخط ولیم نیونہیم

المرقوم مقام مالکوم تیہ تاریخ ۱۶۔ماہ مئی ۱۸۲۹ء

منظور اور قبول کیا گورنمنٹ بمبئی نے تاریخ ۹۔ماہ اکتوبر ۱۸۲۹ء

نمبر ۳

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ سری من مہاراج ساہ جی راجہ چھترپتی راجہ ستارا منعقدہ بمقام ستارا تاریخ ۴۔ماہ ستمبر ۱۸۳۹ء معرفت لفٹنٹ کرنیل رووئنس رزیڈنٹ ستارا منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور معرفت اسونت راؤ مہیک منجانب ساہ جی راجہ چھترپتی باعتبار اختیارات کلی جو اونکو اپنے اپنے مالکان سے حاصل ہوا ہے۔

شرط اول

تمام شرائط عہدنامہ ستارا مرقومہ ۲۵۔ماہ ستمبر ۱۸۱۹ء جنکی تنسیخ یا ترمیم بتتمہ عہدنامہ ہذا سے نہین ہوئی ہے بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوئی۔

شرط دوم

یہ امر بذریعہ اس تحریر کے بوضاحت بیان ہوتا ہے کہ راجہ کا کچھ استحقاق یا دعویٰ حال یا آیندہ نسبت اوس علاقہ کے جو بیرون حدود ریاست ستارا مندرجہ فہرست مرقومہ ۲۹

ماہ مارچ

ہے آنریبل کمپنی کو دیتے ہین اور اِن دونون مین سے پہلے کاغذ کا نام نقشۂ پیمایش حدود اوس قطعہ اراضی کے جو ملحق مالگوم تپہ کے اور شفا خانہ بالاے کوہ مہابالیشر کے ہے مشہور ہے اور جس قطعہ زمین کی تعداد تین میل مربع اور دس فرلونگ مربع اور گرد اوسکا قریب پندرہ میل کے ہے۔

شرط دوم

سوا اسکے راجہ اوسی امر کے واسطے اور نیز بنا بر رفع تعلق و تکرار فیما بین اہلکاران راجہ و آنریبل کمپنی کے وہ بازار اور زمین متعلقہ موضع پار باستثنا قطعۂ پرتاب گڈہ اور اراضی متعلقہ دیتے ہین اور نیز اوسقدر راستہ جو حدود اراضی سے جو دی گئی ہے اور جسکا ذکر شرط بالا مین درج ہے تا بہ قلۂ کوہ پار جو اندر حدود موضع پار کے واقع ہو دیتے ہین اور اوسکے دونون جانب دو سو گز انگریزی اراضی کے عطا کرتے ہین۔

شرط سوم

واسطے بہتر حد نسبت اراضی مذکور اور نیز اوس قطعہ دو سو گز دونون جانب راستہ کے جسکا ذکر شرط دوم مین درج ہے اور جو اب راجہ نے آنریبل کمپنی کو دی ہے دہلوئی وغیرہ علامات بعد ازین باسترضاے فریقین قائم ہونگی

شرط چہارم

بالعوض اراضیات مذکورۂ بالا جو اب دی گئی ہین اور بنظر اسکے کہ راجہ اوس راستہ کو جو وہ تہانہ یا رتک بنا گئے ہین ختم کرین آنریبل کمپنی بذریعۂ اس تحریر کے کل حکومت اور واسطے دوام کے راجۂ ستارا کو موضع کنندیہ واقع دامن گھاٹ کماتگی ضلع وائی مع کل اراضی ملحقہ و مالگذاری و حقوق جو اب ہنوربل کمپنی اونمین رکھتے ہین دیتے ہین۔

شرط پنجم

آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کچہ محصول اوپر فروخت یا لیجانے مال تجارت کی اوس راستہ سے تا دو سو گز علاقہ سے جو اب دیا گیا ہے وصول نہین کرینگے مگر محصول بازار جو بازار یا موضع پار مین لیا جاتا ہے اور اب بہی تحصیل ہوتا ہے تحصیل کرین گے

جو تعلق راجہ سے رکھتے ہین اور جو آیندہ پرگنہ جات یا طرف کے جو متعلق گورنمنٹ انگریزی کے پائیز دہرن کے ہون واقع ہونگے وہ بھی حسب تجویز گورنمنٹ انگریزی جسمین آسائش فریقین کی ملحوظ رہیگی تبدیل ہوا کرینگے —

راجہ کو بھی اختیار حاصل رہیگا کہ وہ اس قسم کا تبادلہ ساتھ راجہ اکلکوٹ کے اور نیز جاگیرداران ماتحت اپنے کے باسترضاء فریقین رکھے اس غرض سے کہ ہر ایک کے علاقۂ مقبوضہ کا استحکام ہوجاوے بشرطیکہ یہ تبادلہ حسب استرضاء صاحب جنٹ گورنمنٹ انگریزی برروے کار آیا ہو —

یہ فہرست ۱۸۶۲ء مین بجاے اصل فہرست کے نساکہ عہدنامہ کے رکھی گئی —

نمبر ۳

شرائط عہدنامہ فیمابین ہنوربل کمپنی ایک فریق اور مہاراجہ راجہ ستارا فریق ثانی در باب دینے بعض اراضی و موضع بوار واقع کوہ مہابلیشر ضلع جاولی جو مہاراجہ نے بالعوض موضع کیاندلا واقع ضلع . ائی کے گورنمنٹ انگریزی کو مرقومہ ۱۶ - ماہ مئی ۱۸۲۹ء —

شرط اول

چونکہ ہنوربل کمپنی کے گورنمنٹ نے اس امر کو ایک عظیم تصور کیا کہ ایک شفاخانہ بمقام مالکوم تبہ یعنی بازار مالکوم جو اوپر پہاڑ ملحقہ اور بجانب جنوب موضع مہابلیشر ضلع جاولی کے واقع ہے تعمیر کیا جاوے اور یہ امر ضرور ہوا کہ ایک قطعہ زمین اس امر کے واسطے دو سبب سے دیجاوے ایک تو بلحاظ مصارف جو گورنمنٹ انگریزی کا بیچ بنانے ایسی تعمیر کے ہوگا اور نیز بسبب ترغیب دہی دیگران نا برمصارف ایسی تعمیرات کے جنسے فائدہ موسم ہر ایک شخص کو حاصل ہو جو اوس سے مستفید ہونا چاہتا ہو اور نیز منظر حکومت اور انتظام تمام آبادی مذکور کے راجہ ستارا بذریعہ اس تحریر کے حکومت کلی و دوامی اراضی ملحقہ اوس تبہ یعنی بازار کے جسکو مالکوم تبہ کہتے ہین اور جو اندر خط سرخ نقشہ کے اور جسکی پیمائش و دیگر حالات کی تصریح بیچ فہرست کے جو دونون کاغذ عہدنامہ ہذا کے ہمراہ ہین

* ... فہرست ... پیمائش حدود اوس قطعہ زمین کی درج ہے لہذا تالیف ہذا مین وہ شامل نہین ہوئی —

۱۸۲۹ سنہ

۵ موضع باناپور

۲ عمل بیچ موضع ورئی

چہاردہم — دیہات ذیل واقع برانت کاگل

آ سن قریات ونگرر

۱ موضع ونگرسونی

عمل			
۱	قصبۂ ونگرر	۲	موضع برگانو
۲	عمل بیچ موضع راجاپور کے		
۳	قریات بالجری		
	۱ عمل بیچ موضع آکلی		

پانزدہم — دیہات ذیل واقع پرگنۂ ہوکیری

آ قریات دودگانو

۱ قصبہ دودگانو

عمل			
۱	موضع بورگانو دوپت	۲	موضع بھرکھبی
۲	قصبۂ ساولز		
۳	قریات جوگول		

۱ عمل بیچ موضع منگاوتی

علاقجات مقبوضۂ راجہ اکلکوٹ پنت سچیو پنت پرتنھی ندہی جاگیرات وغیرہ واقع پرگنۂ جت جاگیرجان راؤ نایک نبالکر واقع پرگنۂ پہلنس اور جاگیر شیخ میرو قر —

وہ دیہات اور عمل جو متعلق نبوادہون کے اندر حدود کسی پرگنۂ مذکورۂ بالا کے واقع ہون وہ اون سب کے قبضہ مین جاری رہین گے مگر اونکا تبادلہ حسب مرضی گورنمنٹ انگریزیہ ساتھ اوسکے ہوگا جسکو گورنمنٹ مناسب متصور کرینگے اور اسیطرح وہ دیہات اور عمل

۳ عمل بیچ موضع چیکوڑدی

۹ من طرف حویلی متعلقہ کولہاپور

۱ موضع کورلب

۷	من قریات تلبیر		
۱	قصبۂ تلبیر	۴	موضع موندھی
۲	موضع چرگانو	۵	موضع اداول
۳	موضع کرولی	۶	عمل بیچ موضع ولپیل
۸	قریات کاسی گانو		

دیہات

۱	قصبۂ کاسی گانو	۴	موضع شنولی
۲	موضع بدی	۵	موضع رتری ہرناکس
۳	موضع تامبوی		

عمل

۱	موضع مالکھر	۲	موضع نرسم پور
۹	من قریات سانوی		

۱ عمل بیچ موضع ماکلی

۱۰ پرگنۂ شیرالا

۱۱ عمل بیچ قصبۂ کالی دھون

سیزدہم دیہات ذیل واقع قصبۂ رائی باغ

۱ قریات نندوری

عمل

۱	موضع کھوپی گانو		
۲	موضع ہتنولی	۳	موضع مورالی
		۴	موضع بندری

عمل بیچ دیہات ذیل کے

۱	موضع بمنی	۶	موضع کیتیاؤ
۲	موضع نیلجی	۷	موضع ساولی
۳	موضع تانگ	۸	مولا لوبمہوز متعلق قصبہ
۴	موضع تانکلی	۹	موضع ساولواری
۵	موضع بلوار		
۱۱	قریات تاس گانو		
۱	موضع پولائی	۳	موضع پاسی
۲	موضع چچنی	۴	موضع منگرول
۱۴	واقع قریات سادردہی		
۱	قصبہ سادردی	۲	موضع موڈہی

۳ عمل بیچ دورلی کے

۱۳ قریات ولینگ

ایموضع کردلی

دوازدہم — طرف ہا و دیہات ذیل واقع سرانت پنا لا

۱	قریات وانگی	۲	طرف والوی
	۳ قریات بیز		
۱	موضع بادیچی	۲	قصبہ پنڈھہ
	۳ عمل بیچ کوٹی پیران		
۴	من قریات ورگانو		
۱	موضع شی گانو	۲	موضع کورہی گانو
۵	من قریات کودولی		
۱	موضع کرنجودی	۲	ایٹوری خورد

۱	موضع استی	۳	موضع نمبلک
۲	موضع اندھلی	۴	موضع نیمب
	۵ موضع سیرگانو		
۶	واقع قریات بلیونی		
۱	موضع دودہاری	۲	موضع دہیاری
	عمل بیچ دیہات ذیل کے		
۱	موضع توپاری	۴	موضع دودہوندی
۲	موضع ببودی	۵	موضع تکاری
۳	موضع گھوگانو	۶	گمرال
۷	قریات کوٹی صاتکاں		
	۱ موضع تمنی		
	عمل		
۱	موضع کولاپور	۳	موضع شیرگانو
۲	موضع بدگونکی	۴	موضع ناگانو متصل تمنی
	۵ موضع کوٹی		
۸	قریات اشتی		
۱	موضع تادولواری		
۲	موضع کندال واری	۵	موضع اتیکری
۳	موضع دمبول	۶	موضع ملوری
۴	موضع سکھرالی	۷	عمل بیچ موضع پوکھرنی
۹	واقع قریات [illegible]		
۱۰	۱ عمل بیچ موضع بسور کے		
	[illegible]		

پنج دیہات واقع پرگنہ کوتی

۱	موضع بلیشر	۴	موضع دنوالی
۲	موضع ندولی	۵	موضع ٹالر ہال
۳	موضع بداشال	۶	موضع کوتیں

یازدہم واقعہ پرگنہ وندن

۱ نصف دیہ موضع میرگوے

دوازدہم واقع پرگنہ دوکی

۱ موضع بوتین

سیزدہم دس دیہات واقع پرگنہ بت وکرچ ہی

پرگنہ بت

۱	موضع بنیالی	۲	موضع خوال

۳ موضع پاہ

پرگنہ کرچ ہی

۱	موضع گمرنوری	۴	موضع دیکیسل
۲	موضع جیونسی	۵	موضع چنیریں
۳	موضع میہ	۶	موضع واگی

۷ موضع پیہاد

چہاردہم واقع پرگنہ ششل وغیرہا

۱ موضع کھوپ ششل

پانزدہم — طرفیات دودیہات ادیہات میرٹ یعنی

۱	قریات بنالول	۳	قریات خانپور
۲	قریات ابیٹ	۴	دیہات نور و واقع قریات اجنی

۵ واقع قریات عیساپور تعداد دیہات ذیل یعنی

۱۱	موضع بونور	۱۷	موضع ہنگنی
۱۲	موضع چورجی	۱۸	موضع ارگندی
۱۳	موضع شنگلی	۱۹	موضع ایرسنگ
۱۴	موضع ماین ہلی	۲۰	موضع منی لار
۱۵	موضع مرگور	۲۱	موضع شرگرر
۱۶	موضع چندہال	۲۲	موضع الچی
		۲۳	موضع نندرال
		۲۴	موضع شرہال

۲۵ موضع لونی خورد

نصف دیہات

۱ موضع دہول کھیر

عمل

۱	لچام	۳	موضع زلکی
۲	بهول	۴	موضع لونی

نہم پندرہ دیہات پرگنہ مداپور

۱	قصبہ مداپور	۸	موضع سگنسی
۲	موضع بلبی	۹	موضع دیواپور
۳	موضع سوگندہی	۱۰	موضع ارجن جی
۴	موضع دیورجنور	۱۱	موضع کاترہال
۵	موضع بدگونکی	۱۲	موضع ہوکندی
۶	موضع ہنچہال	۱۳	موضع ہلگنی
۷	کوباہی	۱۴	موضع لنگدہلی

۱۵ موضع کمباہی

هفتم دیهات وحصص واقع پرگنه بورتی

دیهات

۱	قصبه بورتی	۱۱	موضع بومن پلی
۲	نیتوکور بورگی	۱۲	موضع بنال
۳	موضع دونال	۱۳	موضع ساول سنگ
۴	موضع کپهنال	۱۴	موضع ہنگونگی
۵	موضع کمنا پور	۱۵	موضع گوندوان
۶	بورلاد	۱۶	موضع سونکن پلی
۷	ہرل سنگ	۱۷	موضع کورگی
۸	نمبل بزرگ	۱۸	موضع مودنال
۹	نمبل خرد	۱۹	موضع دیگی نال
۱۰	کنال	۲۰	موضع کونگی

۲۰ موضع اکنال

نصف دیہات

۱ موضع ترگونادی

عمل

۱	موضع کمپ نیم بیرنی	۲	موضع کوتنال

ہشتم دیہات وحصص واقع پرگنہ ہنگی

۱	قصبہ ہنگی	۶	موضع بودی پلی
۲	موضع بلجی	۷	موضع کرور
۳	موضع تدمی دادی	۸	موضع چین گانو
۴	موضع اجونال	۹	موضع اجوت جی
۵	موضع بیرنگی	۱۰	موضع تپتور

۴۳	موضع اباوی		

نصف دیہات

۱	موضع تروی نورس پور	۳	موضع اونال
۲	موضع ہتین پلی	۴	موضع فتحپور

دوم- دیہات وحصص واقع پرگنہ مولوار

دیہات

۱	قصبہ مولوار	۴	موضع تیواری
۲	موضع گلہان	۵	موضع سادنہلی
۳	موضع نشال	۶	موضع مسوتی

۷ موضع گلگورگی

نصف دیہات

۱ موضع گورگی

سوم چھہ مواضع واقع پرگنہ کولہاردیس

۱	قصبہ کولہار	۴	موضع رونہال
۲	موضع بلدجور	۵	موضع جیک گرسنگی
۳	موضع ہیری گرسنگی	۶	موضع موتلدیگی

چہارم پرگنہ بلوتی

پنجم چھہ دیہات واقع پرگنہ سبدہ ناتھ

۱	قصبہ سبدہ ناتھ	۴	موضع ترگی
۲	موضع ہولی رول	۵	موضع تلمی
۳	موضع سوکیر	۶	موضع جیرلدنی

ششم موضع چھپر پرگنہ چیلی

۱ موضع کوکہ

		۱۱	پرگنہ نازمی
		۱۲	پرگنہ خاص گانو

نہم دیہات ذیل و عمل بچولتن پرگنہ

	موضع گیری	۴	قصبہ تنورا دیہات عمل
۱	موضع تروت	۵	موضع ونولی
۲	موضع دہولی	۶	موضع دیکھی
۳	موضع اویلائی	۷	اراضی سرحدی معروف داغ منگا
۴	موضع وگھوشی		

دہم۔ دیہات طرفہاے ذیل واقع برانت بیجاپور یعنی

اول دیہات حصص ذیل واقع حویلی بیجاپور

دیہات

۱	قصبہ بیجاپور	۱۲	مواضع انباپور رسول پور
۲	موضع سروار	۱۳	موضع کھاناپور
۳	موضع کیتیجاپور	۱۴	موضع گوگلدیری
۴	موضع کنموخیال	۱۵	ہنچال
۵	موضع جومنال	۱۶	موضع بازنگا
۶	مواضع ریاپور انگاپور	۱۷	موضع آتنگی ہال
۷	بورناپور	۱۸	موضع جالگری
۸	کلکن ہلی	۱۹	موضع ارکیری
۹	جیندا پور	۲۰	موضع بھوتنال
۱۰	الاپور	۲۱	موضع شیرنال
۱۱	ڈنگی	۲۲	موضع گلنال

وہ علاقہ بجانب جنوب استیاد وارتا سی تیرا ویپاتک بجانب شمال اور گھاٹ مغربی یعنی کوہستان سیا وذری جانب مغرب سے تا بہ اضلاع ستارپور وبیجاپور بجانب مشرق باستثناے جاگیرات وغیرہ ہین یعنی

اول۔ وہ جز ڈپٹہ تہری کا جو لونا برانت مین واقع ہے اور وہ حصہ سیرول کا جو بجانب جنوب دریاے نرواواقع ہے۔

دوم۔ تمام وائی برانت جسمین طرف اور دیہات ذیل شامل ہین۔

۱	حویلی	۵	تشارا
۲	وگھڑلی	۶	میاہی
۳	تیمت	۷	پہلی
۴	کورگام	۸	کووال
۹	وندال		

سوم۔ متعلقہ طرف روہیر کھوری برانت اول

۱ موضع کنوہری ۲ محل مع موضع ہت نوس

چہارم۔ تمام صوبہ جولی اوس خط سے جہان گھاٹہ شامل زمین میدان بیچ کونکان کے ہوتا ہے اور جسمین نو طرف ذیل شامل ہین۔

۱	براموری	۶	ہلواک
۲	سونات موسی	۷	ہنولی
۳	تانب	۸	کاندات لکوری
۴	اتی گام	۹	جوکہری مع قلعہ پرتاپ گڈہ
۵	کدث		

مگر قلعجات وستوتا وبھیرون گڈہ وبروہت گڈہ مین فوج گورنمنٹ انگریزی جبتک اونکی مرضی ہوگی رہیگی الا اراضی ملحقہ اونکے اندر اراضی واقع چھاونی مذکور قبضہ صاحب مین رہیگی

پنجم۔ پہانت کدار جسمین طرف اور دیہات ذیل شامل ہین

علاقہ ملحقہ ملک راجہ مین اختیار کیا ہوگا۔

شرط یازدہم

یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا آج کی تاریخ قرار پاکر منعقد ہوا بمقام ستارا معرفت کپتان جیمس گرانٹ اور وتل نیت فرادیس کے کپتان گرانٹ صاحب نے ایک نقل اسکی مہاراجہ پرتاب شیو کو انگریزی اور مرہٹی و فارسی مین بمہر و دستخط اپنے دی اور مہاراجہ پرتاب شیو نے کپتان جیمس گرانٹ صاحب کو ایک نقل انگریزی اور مرہٹی و فارسی مین بمہر و دستخط اپنے دی اور کپتان جیمس گرانٹ صاحب موصوف نے وعدہ کیا کہ وہ ایک نقل اسکی بلا توقف بہ تصدیق ہزاکسیلنسی موسٹ نوبل فرانسس مارکویس آف ہیسٹنگ کے جی اور افہر تبل مجسٹیز موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل کے جنکو ہنوربل کمپنی نے واسطے تدابیر اور حکومت کل امور ہندوستان مامور کیا ہے اور جو کمانڈر انچیف افواج شاہی اور ہنوربل کمپنی کے ہین مہاراجہ کو منگا دینگے اور جب وہ نقل مہاراجہ کو ملے گی تو یہ عہدنامہ کامل اور واجب التعمیل ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پرتاب شیو کے ہوگا اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس ہوگی۔

مہر ویفر کمپنی

دستخط ہیسٹنگ
دستخط جیمس سنوارٹ
دستخط جیمس ایڈم

مہر خرد گورنر جنرل

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۷۔ماہ نومبر ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی متکف
سکرٹری گورنمنٹ

[illegible] مہاراجہ پرتاب شیو راجہ ستارا کو ازروے شرط اول [illegible] بتاریخ ۲۳۔ماہ ستمبر ۱۸۱۹ عیسوی جسکی ہمردیف فہرست [illegible]

کرتے ہین۔

شرط ہشتم

تمام مجرمان جرائم قتل وجرم خلاف سرکار و دزدی و دیگر جرائم سنگین جو علاقۂ کمپنی سے مفرور ہو کر ملک راجہ مین آئینگے وہ حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دیے جائین گے اور اسیطرح تمام مجرمان جرائم مذکورۂ بالا جو مفرور ہو کر ملک گورنمنٹ انگریزی مین آئین گے وہ حوالۂ راجہ کے کر دیے جائینگے اور بنظر بہتر طریق عدالت گستری و انسداد جرائم کے راجہ اسپر راضی ہین کہ اہلکاران گورنمنٹ انگریزی تعاقب مجرمان اونکے ملک مین کر کے اونکو گرفتار کرین۔

شرط نہم

گھاٹہ کوہ سرحد عام ملک راجہ کی بجانب کونکان کے ہونگی اور جہان خاص اشتہار علاقہ نہین ہوا ہے وہان کوہستان مذکور اندر حدود ملک راجہ شمار کیے جائینگے۔

پیمایش سروی جب فرصت اجازت دیگی فوراً اون مقامات کے واسطے خط کشی حدود عمل مین آئے گی جہان کوہستان زمین مسطح یعنی میدان مین آگئے ہین اور گورنمنٹ انگریزی استحقاق اِس امر کا اسپنے تعلق رکھتے ہین کہ جہان جزو کوہستان مذکور ایسے موقع پر ہین کہ انکا رکھنا بنظر درستی سرحد مناسب اور ضرور ہے یا کسی اور امر ضروری کے واسطے درکار ہونگے تو وہ اونکو اسپنے قبضہ مین رکھین گے۔

اور گورنمنٹ اِسکا بھی اختیار اسپنے تعلق رکھتے ہین کہ وہ بجانب مغرب گھاٹ لکڑی کاٹین گے اور محاصل جو راستہائے گھاٹ پر لیا جایگا وہ سرکار کمپنی تحصیل کرینگے اور اوسکا معاوضہ مساوی راجہ کو دیا جایگا۔

شرط دہم

ہنوربل کمپنی اور راجہ باہم اقرار کرتے ہین کہ وہ بلا وقت ممکن ہوگا فوراً ایک عہدنامہ بحالت باہم انعقاد کرینگے اور اسی اثنا مین راجہ یہ بھی اقرار کرتا ہے بجانب اسپنے اور اسپنے ور[illegible] اور جانشینان کے کہ وہ وہی طریق محصول کا اختیار کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی نے اسپ[illegible]

شرط پنجم

راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی طرح
کتابت ساتھ حاکمان غیر اور جمیع سرداران و جاگیرداران و رئیسان و دیوانان و دیگر اشخا
ہر قسم کے جواز روے شرط بالا مطیع اوسکے نہین ہین نہین کرین گے اور ایسے لوگو
راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ کچھ تعلق یا کتابت
نہین رکھین گے اور جو امر اون لوگون سے مہاراجہ کا ہوگا وہ معرفت گورنمنٹ انگریزی ک
طے پاوے گا اگر بمقدمات شادی وغیرہ خاندان راجہ کے راجہ کو موقع تحریر کا ایسے لوگون کے
ساتہ پڑے جواز روے عہدنامہ کے اونکے مطیع نہین ہین تو وہ تحریر بالکل معرفت صاحب
پولیٹکل اجنٹ کے ہوگی۔

یہ شرط مستحکم تر شرائط عہدنامہ ہذا کی ہے اگر راجہ کسی امر مین اس سے خلاف ورزی
کرینگے تو وہ باعث اتلاف استحقاق فوائد مشروط عہدنامہ ہذا کا ہوگا۔

شرط ششم

راجہ کو بعد ازین کل انتظام اوس ملک کا دیاجاے گا جو اب اوسکو عطا ہوا ہے مگر چونکہ آ
بباعث فسادات گذشتہ یہ ضرور ہے کہ اول مین اوسکی حکومت ساتہ ہوشیاری اور احتیا
کے کیجاے بالفعل انتظام ملک باختیار صاحب پولیٹکل اجنٹ انگریزی کے رہیگا اور صاحب
موصوف حکومت ملک بنام راجہ کرینگے اور بصلاح راجہ اور جسقدر راجہ اور اونکے اہلکاران
تجربہ اور لیاقت حکومت کرنے ملک کی ظاہر کرینگے اوسیطرح گورنمنٹ انگریزی تبدریج
کل ملک کا انتظام اونکے سپرد کردینگے اور راجہ ہمیشہ جیسا اوپر مشروط ہوا ہے موافق صلاح
اور مشورہ صاحب پولیٹکل اجنٹ انگریزی جو وہ درباب بہبودی ملک اور قیام امنیت عامہ راجہ کو
دینگے کاربند ہونگے۔

شرط ہفتم

قبضہ جاگیرات جاگیرداران اندر ملک راجہ بنبلوری گورنمنٹ انگریزی رہیگا اور گورنمنٹ
انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ اجازت اون خدمات کی دینگے جو وہ حسب رواج مسترہ

بمیس گرانٹ پولیٹکل اجنٹ منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی اورتل نیٹ فرما ویس منجانب راجہ
باعتبار اختیارات جو اونکو اپنی اپنی سرکار سے عطا ہوئے ہین —

چونکہ گورنمنٹ نے بلحاظ قدامت خاندان مہاراجہ ستارا تجویز کی ہے کہ مہاراجہ کو
وہ حکومت دیجاے جو کافی واسطے قائم رکھنے اونکے خاندان کے بآسایش وشوکت ہو
لہذا شرائط ذیل فیما بین گورنمنٹ ممدوح ومہاراجہ قرار پائین —

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حکومت دوامی راجہ ستارا اور اونکے ورثا اور
جانشینان کو بیچ اضلاع مندرجۂ فہرست منسلکہ کے دینگے —

شرط دوم

راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ علاقجات کو
باطاعت اور اتفاق گورنمنٹ انگریزی کے اپنے قبضہ مین رکھین گے اور ہر امر مین بصلاح
صاحب اجنٹ انگریزی جو اونکے دربار مین رہین گے کاربند ہونگے —

شرط سوم

گورنمنٹ انگریزی ذمہ داری حفاظت ملک راجہ کی کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ
حفاظت مہاراجہ کی تمام ایذا رسانی وزیادتی غیر سے کرینگے راجہ منجانب اپنے اور اپنے
ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ خرید رسد وغیرہ فوج مین جو اونکے ملک مین
رہیگی اور یا اونکے ملک مین گذر کریگی سہولت اور آسانی کر دینگے اور جو زمین واسطے چرائی
کے فوج کے پاس ہے وہ اونکو واسطے دوام کے دیجائیگی اور راجہ منجانب اپنے اور اپنے
ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ جسقدر اونکی قدرت مین ہوگی اوسقدر مدد
گورنمنٹ انگریزی کی بیچ جنگ وجدل کے جسمین وہ مصروف ہونگے کرینگے —

شرط چہارم

مہاراجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بغیر اطلاع
واسترضا گورنمنٹ انگریزی کے اپنی فوج مین کمی بیشی نہین کرینگے —

رعایاے انگریزی اور سرکارنانا کے مرعی رہین گے

شرط چہاردہم

جوغلام یا ملازم مفرور ہوکر انگریزون کے پاس آئین گے وہ واپس حوالہ کردیے جاینگے اور اسیطرح سرکار پار بھی جو اونکے پاس آئین گے اونکو واپس حوالہ کردینگے۔

شرط پانزدہم

چوکی دزدراہ برخاست ہو اور بھگونت راو کوئی اور چوکی اوپر کنارہ دریا کے قائم نہین کرینگے

شرط شانزدہم

کشتی مسافرون کی واسطے بمقام وسکام انگریزون کی رہیگی اور بھگونت راو کوئی کشتی مسافرونکے واسطے دریا مین سواے مقام پار کے نہین رکھین گے۔

شرط ہفدہم

انگریز حفاظت دریا کی اوسیطرح کرینگے جسطرح بمقام پونا قرار پایا ہے۔

شرط ہیزدہم

اسباب منوربل کمپنی کا قیمتی ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ بموجب قرارداد مقام پونا گذر کریگا جب بھگونت راو کے نام ایک سند یا حکم پونا سے آے گا۔

یہ شرائط بالاتفاوت منجانب طرفین محفوظ رہین گے اور بہ ثبوت اسکے اوس نقل پر جو بھگونت راو کے پاس رہے گی مین نے مہر آنریبل کمپنی کی بمقام وسکام تاریخ ۱۵۔ماہ اپریل ۱۷۸۰ء کرادی اور دوسری نقل پر جو آنریبل کمپنی کے پاس رہیگی بھگونت راو نے اپنی مہر تاریخ و ماہ مذکور مطابق ۲۷۔ماہ چیت ۱۸۳۷ سمبت گاٹو یا ۲۰۔رجب ۱۱۹۴ھ لگادی

دستخط ولیم اسے پرابس [مہر]

منظور کیا آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی تاریخ ۳۔ماہ مئی ۱۷۸۰ء

نمبر ۲

معاہدہ دوستی و اتفاق دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ پرتاب سنگھ ۔۔۔ مہاراجہ پرتاب سنگھ ستارا تاریخ ۲۵۔ماہ ستمبر ۱۸۱۹ عیسوی معرفت

شرط ہفتم

اگر سوداگر اپنا اسباب بمقام وسکام اوتارین اور بعد ازان اونکی مرضی ہوکہ اوسکو بمقام پار لیجائین تو انگریز محصول بحساب مبلغ ۱۱؍ فی آنہ اوپر نمک کے اور مبلغ ۴؍ فیصدی اوپر اور اسباب کے لین گے۔

شرط ہشتم

محصول بمقام سدی چوکی اوپر اسباب کے جو بمقام پار جائیگا حسب معمول لیا جائیگا یعنی مبلغ ۴؍ فی آنہ اوپر نمک کے اور مبلغ ۴؍ فیصدی اوپر اور اسباب کے۔

شرط نہم

فیل و اسپ و شتر و غلام جو انگریز بمقام دسکام فروخت کرینگے اور وہ ملک بھگونت راو سے گذر کرینگے تو وہ جوب معمولی سرکار کو دین گے۔

شرط دہم

پولہ و غلہ وغیرہ جو ملک بھگونت راو سے بمقام پار آئے اور جو مقام مذکور سے ملک بھگونت راو مین جاوے اوسیطرح جسطرح عہدنامہ نانا مین جو بمقام پونا ساتہ انگریزون کے ہوا تہا ہوگا مگر درحالیکہ کوئی سوداگر کچہ مال رعایاے گورنمنٹ پار سے خرید کرے اگر وہ دسکام سے براہ تری یا خشکی گذر کریگا تو محصول بشرح مبلغ ۴؍ فیصدی لیا جائیگا۔

شرط یازدہم

شہتیر اور کڑی وغیرہ جو ملک بھگونت راو مین جاوے یا وہان سے آئے اوپر مبلغ ۴؍ فیصدی اوپر از قیمت کے ماسواے محصول چوکی ابت لیا جائیگا۔

شرط دوازدہم

حکومت دریاے پار کی پاس انگریزون کے اوسیطرح رہیگی جسطرح نانا پنڈت پردہان سے مشروط ہوا ہے۔

شرط سیزدہم

دزد یا کسی اسر کا دست فراری ہوجاوے اوسکے نسبت وہی طریق مرعی رہیگا جو نسبت

شرط اول

جوسوداگر نمک بمقام پار لیجائینگے اونسے کمپنی بابت محصول نبکوٹ کے سوائے محصول سدہی جو کی واقع ابیت کے مبلغ ۲ فی آنہ اور واسطے اور اشیا کے مبلغ ۲ فیصدی تحصیل کرین گے۔

شرط دوم

اسباب جو درمیان نبکوٹ اور دسکام کے خرید و فروخت ہون اور درمیان کسی علاقہ ملک بھگونت راؤ مین گذر کرین اونپر وہی شرح محصول لیا جائیگا جو اسباب پر جو درمیان کورکام اور راجہ پور کے گذر کرتے ہین لیا جاتا ہے۔

شرط سوم

جو نمک دسکام سے اوپر کے علاقہ مین جائیگا اوسپر محصول بھگونت راؤ بمقام پار بشرح مبلغ ۲ فی دس شاخ نرگاؤ لین گے (اور دس شاخ نرگاؤ کے بابت صرف آٹھ شاخ کا محصول لیا جاے گا)

شرط چہارم

نمک اسطرح فروخت ہوا کریگا اگر نمک بمقام پار پڑا ہے تو انگریز جبتک وہ سب فروخت نہو جائیگا اور نمک فروخت نہین کرینگے مگر اونکو اختیار ہے کہ نمک باقیماندہ مین سے جسقدر وہ چاہین فروخت کرین جبتک اور نمک کا بوجھ بمقام پار نہ آئے اور بعد آنے اس بار کے پھر قاعدہ مذکورہ بالا عمل مین آئے گا اور برعکس اسکے درباب مقام دسکام کے۔

شرط پنجم

انگریز قیمت نمک کی بمقام دسکام قرار دینگے اور گورنمنٹ پار اپنا نمک بمقام مذکور اوس نرخ سے بحساب یک و نیم زائد فی کا ڈہی کے فروخت کرین گے۔

شرط ششم

تمام اور اسباب باستثنار اسباب آنریبل کمپنی آٹھہ آنہ فی نرگاؤ مع دیگر حبوب معمولی دیاکرین گے۔

نشینی گدی بعد ہوا منعقد سنہ ۱۸۳۹ع ستمبر ماہ تباریخ ۴ اوسکے ساتھ

کیا یہہ جاری ستارا مین ملک راہداری محاصل موقوفی اور ستی ممانعت حکم نے جی ساہ

پائی وفات ۱۸۴۸ع سنہ اپریل ماہ ۵ تباریخ نے جی ساہ تھا عزیز دل ہر اور عقیل بہت

بانی جی سیوا خاندان جو راجے نکاجے وارو رشتہ ہمجدی اپنے نے اوسنے ہی بیمار

صادر کیا حکم یہ اور کیا نہین منظور کو تبنیت اوسکی نے گورنمنٹ مگر کیا متبنی تھا مرہٹا ریاست

نے رانیون چاہیے ملنی کو ریاست اب واہ ستارا ریاست کے وارث نہونے بباعث کہ

اوسکے تھی ہوئی مقرر واسطے اونکے تنخواہ جو اور کیا پیش کے ریاست ضبطی نسبت عذر

جو یعنی تھا ہوا جو کیا منظور کو انتظام اوس نے اونھون کار آخر مگر کیا انکار سے لینے

پاس کے اون وہ تھی مین قبضہ کے متبنی پسر اور اونکی مین وقت کے راجہ اور جایداد اور اراضی

رہیگی اور تنخواہ معقول تاحین حیات گورنمنٹ انگریزی اونکو دیا کرینگے—

نمبر ۱۰

شرائط اقرارنامہ منعقدہ فیما بین ولیم اندروپیرا لبس صاحب چیف مقام فورٹ وگمو ٹیا

منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشتملہ اور سیمیان وتل راو واسونت راو وبھگونت راو

کاسینس اور پوٹینس مہاراجہ ساو راجہ—

اونکے نام کے بہی سپرد صاحب رزیڈنٹ انگریزی کے واسطے تصفیہ کے ہونگی—

شرائط مذکورہ بالا آپ کو منظور کرنی ہونگی اور شرائط مذکورہ بطور تتمہ عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۲۵ ماہ ستمبر

سے ہونگے اور اِس ہئیت مین اونپر آپ کو مہر اور دستخط کرنے ہون گے اور جب یہ آپکو اطلاع دی گئی

کہ اِن شرائط کی ترمیم نہوگی لہذا بنظر خیرخواہی آپ کے گورنمنٹ انگریزی کو امید ہے کہ آپ او

خفیف ہونے پر اور اون کے موافق کاربند ہونے پر نظر تعمق کرین گے اور یہ بھی امید ہے کہ آپ

گورنمنٹ انگریزی جو نسبت بچانے اور قائم رکھنے آپ کے راج کے ہے بخوبی سمجھین گے اور حا

ملک سے یہ تصور کر سکتے ہین اور جن سے آپکو یقین ہے کہ ترغیب بھی اِس امر کی پیدا ہو کہ آپ آئندہ

اتفاق و دوستی ساتہ تعمیل کرنے مضمون اور منشاء عہدنامہ کے قائم اور برقرار رکھین گے—

مگر اس سے اوسنے انکار کیا لہذا اوسکو بمقام بنارس بھیجدیا اور دس ہزار روپیہ ماہوار
اوس کے واسطے مقرر کیا سنہ ۱۸۴۲ء مین اوسنے بمقام مذکور وفات پائی اور کوئی اولاد ذکور
اوس سے موجود نتھا مگر مشہور ہے کہ اوسنے چندسال قبل اپنی وفات کے اپنے ہمشیرزادہ
بالا صاحب سیناپتی کو متبنی کیا تھا بعد خارج ہونے پرتاب سنگہ کے اوسکا بھائی ساہو جی معروف آپا صاحب کو حکومت عطا ہوئی

اور ضرور ہوئی اور تحقیقات سے ثابت ہوا کہ آپ نے اتفاق وحمایت بوعودہ کا استحقاق گم کیا تاہم ازراہ ترحم
جو نسبت تمہارے اور تمہارے خاندان کے گورنمنٹ کے دل مین ہے اونہون نے ارادہ کیا ہے کہ وہ
اون سب سے چشم پوشی درحالت شرائط ذیل کے کرینگے

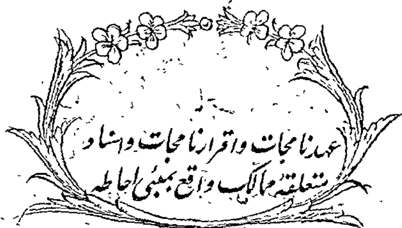
اول یہ کہ اب آپ وعدہ کرین کہ آپ بلاتفاوت وباپابنداری تعمیل حرفاً حرفاً عہدنامہ منعقدہ ۲۵ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۹ء
کے ہر شرط کی اور خصوصاً شرط دوم عہدنامہ مذکور کی جو ذیل مین نقل ہوتی ہے کرینگے یعنی

راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک اپنے قبضہ مین باتفاق
اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے رکھین گے اور ہرامر مین موجب صلاح صاحب ایجنٹ کے جو دربار مین
رہتے ہین کاربند ہونگے —

دوم یہ کہ تم وعدہ کرو کہ تم اپنے برادر آپا صاحب مہاراج کو اوسقدر زمین یا کیونٹ کے جو وہ اب تک پاتے ہین اور
اونکی تمام جایداد خانگی پر اونکا قبضہ کرادوگے اور اگر اس امر مین کچھ تکرار فیما بین پیدا ہو تو وہ سپرد صاحب
رزیڈنٹ واسطے فیصلہ کے کیجاے اور آپا صاحب مہاراج کو یہ بھی اجازت ہو کہ جہان وہ پسند کرین وہان
زیر حمایت گورنمنٹ انگریزی رہا کرین —

سوم یہ کہ بلونت راو خطوط نویس آپ کی صحبت سے خارج کیا جاے اور اوسکو حکم ہو کہ بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی
کسی مقام واقع ملک راجہ مین نرہے —

چہارم یہ کہ چونکہ اون لوگون کو جنکے نام فہرست علحدہ مین درج ہین گورنمنٹ انگریزی نے اونکے جان اور مال اور
دیگر حقوق جو وہ تا ماہ جولائی سنہ ۱۸۳۹ء اپنے قبضہ مین رکھتے تھے عطا کیے وہ عطایات آپ پر بھی واجب التعمیل
اور جو التماسات بنام اونکے ہون وہ سپرد صاحب رزیڈنٹ کے نکیے جائین اور اگر آیندہ گورنمنٹ انگریزی کو مناسب
متصور ہو کہ وہ نام بھی اوس فہرست مین شامل ہون تو اوسی قسم کی عطایات نسبت اونکے بھی مرعی رہینگے
اور ان سب کی تعمیل آپکو باپابنداری اوسطرح پر کرنی ہوگی جسطرح گورنمنٹ انگریزی بتائین گے اور التماسات



ستارا

بعد ازانکہ ساہوجی پوتا سیواجی کا قید سے رہا ہوکر ریاست حکومت مرہٹا پر جو اوسکا حق تھا اور جسکا ذکر جلد سوم کے شروع مین درج ہے دوبارہ قائم ہوا تو اوسنے سب امور ریاست کو گویا باختیار اپنے وزیر بالاجی بشوناتھہ کے کر دیا قبل از وفات کے اوسنے رام راجہ نبیرہ اپنی خالہ تارا بائی کولاپور والی کو جو فرع کوچک خاندان سیواجی سے تھا متبنی کیا اور ایک سند پیشوا کو اس مضمون کی دی کہ وہ مالک کل امور ریاست مرہٹا کا رہیگا بشرطیکہ وہ مرتبہ اور شان وشوکت خاندان سیواجی کو جس سے مراد رام راجہ اور اوسکی اولاد سے تھی قائم رکھے اوسوقت سے راجگان ستارا مثل بعت یا کھلونا اور یا مانند قیدیان پیشوا اوسوقت تک رہے جبتک سنہ ۱۸۱۸ع مین حکومت پیشوا کی تباہ ہوگئی بعد انعقاد عہدنامہ سنہ ۱۷۳۹ع کے جو ساتھ پیشوا کے ہوا تھا اور جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے ایک عہدنامہ تجارت نمبر ا ساتھ رام راجہ کے منعقد ہوا۔

ہنگام شروع جنگ سنہ ۱۸۱۸ع پرتاب سنگھ راجہ ستارا کا تھا اور بجاے اپنے والد ساہوجی ثانی کے جسکو رام راجہ نے متبنی کیا تھا گدی نشین ریاست ہوا تھا پرتاب سنگھ کو باجی راو پیشوا



خواہش مؤلف جلد ہذا کی یہ ہے کہ وہ شکرگذاری صاحب سکرٹری گورنمنٹ بمبئی کی اور لفٹنٹ کرنیل کننک ڈپٹی سی پولیٹکل ایجنٹ کاٹھیاوار اور کپتان برٹن پولیٹکل ایجنٹ ریوا کانٹھ اور میجر کلاک پولیٹکل ایجنٹ ماہی کانٹھ کی بابت اطلاعہای امور ضروریہ کے کرے اور نیز پنڈت بہ جھی ناتھ راو ملازم دفتر گورنری فورن ڈپارٹمنٹ کی کرے جسنے مدد مؤلف کی بیچ ترجمہ کرنے چند اقرارنامجات مندرجہ حصہ سوم جلد چہارم کی کی تھی مگر سہواً اونکا نام جلد مذکور کے دیباچہ مین مذکور ہونے سے رہ گیا تھا۔

مؤلف نہایت شکرگزار مستر آر ہیو طامس کا بھی ہے جنکی توجہ سے اوسکو اکثر کواغذ متعلق ممالک غربی ہندوستان جو صاحب موصوف نے فراہم کیے تھے اور نیز کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی جو صاحب موصوف نے ترتیب دیے تھے دستیاب ہوئے۔

مقام کلکتہ

تاریخ ۱۹ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۴ع

تتمہ جات

فہرست جلد ششم عہدنامجات واقرارنامجات متعلق پریزیڈنسی بمبئی

عہدنامجات

واقرارنامجات وعطایاے سند سرکار کمپنی انگریز بہادر وملکہ معظمہ شاہنشاہ انگلستان وہندوستان باوالیان ملک وراجگان ونوابان وروساے اندرونی وبیرونی حدود ملک ہند وغیرہ

جو حسب الایماے گورنمنٹ

جناب سی یو ایچِسن صاحب بی سی ایس سابق سکرٹری آف انڈیا حال ڈپٹی کمشنر لاہور نے ہنگام سکرٹری سات جلدون مین ترتیب وتالیف واسطے گورنمنٹ کے کیا منجملہ اوسکے

جلد ششم

جسمین عہدنامجات واقرارنامجات وعطایای سند متعلقۂ اضلاع پریزیڈنسی بمبئی یعنی ستارہ وکلہاپور وساونت واری وکلابہ وجنجیرہ وسورت وسچین وبانسدہ وجوارومان دیوی وباروچ وکمبئی وگیکوار وکاٹھیاوار وکچھ وپھالکن پوروماہی کانٹا وریواکانٹا وغیرہ ـ

حسب الایمای جناب منشی نولکشور صاحب مالک ومہتمم مطبع ہذا کے پنڈت کنہیا لال صاحب منصرم علاقہ راجہ لال ماد ہو سنگہ بہادر رئیس امیٹھی نے ترجمہ اسکا زبان اردو مین فرمایا اور بحفظ حقوق ترجمہ بموجب ایکٹ بستم ۱۸۴۷ عیسوی

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۸۶۹ع